

جلد یازدہم

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمَاتُ الْأَخْبَرِ صَلَاتُ

حصہ نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حصہ نمبر: ۲۶۹۴۴

مؤلف: حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

مکتب رحمانیہ

پشاور سنٹر، حریف مسٹر پیس، آئی ڈی ہاؤس، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

*** توجہ فرمائیں! ***

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب.....

عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ

لوڈ (UPLOAD) کی جاتی ہیں۔

متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی

نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

تنبیہ

کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر

تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں

ٹیم کتاب وسنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.KitaboSunnat.com

وَمَا أَكْمَلُوا لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَوْا بِكُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَانْتَبِهُوا

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکمیل کو دین میں کہنے والا اور جس سے کفر میں سے باز آنا ہو

مُسْلِمِ الْأَحْمَدِ بْنِ حَنْبَلٍ

جلد پانچواں

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(الموتى ۲۴۱ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ رحمانیہ



رقم اسٹور: ۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۳
فون: ۰۴۲-۳۷۲۲۴۲۸-۳۷۳۵۷۴۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: منہام ائمن بن حنبل (جلد پانچم)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتب رحمانیہ

مطبع: لعل سار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت صحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکرگزار ہوں گے۔ (ادارہ)

www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۴۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قُبُلِ حَيَاتِ الْيُبُوتِ إِلَّا الْآبَتَرُ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ لِإِنَّهُمَا يَخْتَلِفَانِ أَوْ قَالَ يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَيَطْرَحَانِ الْحَمْلَ مِنْ بَطْنِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاری (۲۳۰۸)، ومسلم (۲۲۳۲)]. [انظر: ۲۴۷۵۹، ۲۵۰۳۹، ۲۶۶۶۴].

(۲۳۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ قُرَيْشٌ لِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَتْ فَرِيضَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانُ هُوَ الَّذِي يَصُومُهُ وَتَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَمَنَ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ الْفَطْرَةَ [صححه البخاری (۲۰۰۲) و (۱۱۲۵) و خزيمه (۲۰۸۰) و ابن حبان (۳۶۲۱) و الترمذی]. [انظر: ۲۴۷۳۴، ۲۵۰۸۰، ۲۶۵۹۶، ۲۶۶۳۶].

(۲۳۵۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۴۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهَا إِنِّي أَعْرِفُ غَضَبَكَ إِذَا غَضِبْتَ وَرِضَاكَ إِذَا رَضِيتِ قَالَتْ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

إِذَا غَضِبْتَ قُلْتِ يَا مُحَمَّدٌ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [انظر: ٢٤٨٢٢، ٢٦٢٩٨].

(۲۳۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم ”یا محمد“ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم ”یا رسول اللہ“ کہتی ہو۔

(۲۴۵۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذْرَى مِنْ السَّمَاءِ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ نَعْمَدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَعْمَدُكَ [انظر: ٢٥٢٢٧].

www.KitaboSunnat.com

(۲۳۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آسمان سے میری براءت کا حکم نازل ہوا تو نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس کی اطلاع دی تو میں نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں آپ کا شکر یہ ادا نہیں کرتے۔

(۲۴۵۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه مسلم (۳۲۱)]. [انظر: ٢٤٨٥٣، ٢٥٢٢٢٦، ٢٥٨٩٥].

(۲۳۵۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أَدْرَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسُودَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ لَمَّا الْإِلَاضَةَ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً نَبِيَّةً [انظر: ٢٥١٤٢، ٢٥١٨٠، ٢٥٥٣١، ٢٥٨٢٨].

(۲۳۵۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۴۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا جُجِرَتِي وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ [صححه البخاری (۷۲۹)].

(۲۳۵۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرے حجرے میں نماز پڑھی اور لوگ حجرے کے باہر سے نبی ﷺ کی اقتداء کر رہے تھے اور نبی ﷺ کی نماز میں شریک تھے۔

(۲۴۵۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيُ الصُّبْحَ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۶۷)]. [انظر: ٢٦١٩٦].

(۲۳۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو

خفيف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲۴۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْبُورَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقِيَّةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَيْةٍ [صححه البخاری (۵۷۴۱)، ومسلم (۲۱۹۳)،

وابن حبان (۶۱۰۱)]. [انظر: ۲۴۵۸۳، ۲۶۰۸۸، ۲۶۲۵۸، ۲۶۷۰۲].

(۲۳۵۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر ڈک والی چیز سے ہماڑ پھونک

www.KitaboSunnat.com

کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۵۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّكْوُوعِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْجِعُ

إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي

بِهِمْ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَسْعُ رَكْعَاتٍ فِيهِنَّ الْوُتْرُ وَكَانَ يُصَلِّي

لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا فَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعَ وَسَجَدَ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعَ

وَسَجَدَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ [صححه

مسلم (۷۳۰)، وابن خزيمة (۱۱۶۷، ۱۱۹۹، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸)، وابن حبان (۲۴۷۴)

و ۲۴۷۵ و ۲۵۱۰ و ۲۵۱۱ و ۲۶۳۱]. قال الترمذی: حسن صحیح. [انظر: ۲۵۱۷۶، ۲۵۱۹۵، ۲۵۳۲۰،

۲۵۳۳۳، ۲۵۸۴۳، ۲۵۸۴۴، ۲۶۲۰۷، ۲۶۳۳۹، ۲۶۴۲۹، ۲۶۴۳۲، ۲۶۴۳۷، ۲۶۵۲۰، ۲۶۵۶۷،

۲۶۷۸۳، ۲۶۷۸۷، ۲۶۸۲۰].

(۲۳۵۲۰) عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو

انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے اور

میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے پھر عشاء کی

نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے رات کے وقت نور رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے رات

کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ

کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر

پڑھاتے تھے۔

(۲۴۵۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُحِلُّ

لِللَّاحِدِ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي قَالَ مَسْرُوقٌ لَسَمِعْتُ تَصْفِيهَا بِيَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ

الْحِجَابِ وَهِيَ نُحَدِّثُ بِذَلِكَ نَمَّ تَقِيمُ لَيْنًا حَلَالًا [انظر: ٢٤٥٦٩، ٢٥٤٦٩، ٢٦٠٩١، ٢٦٠٩٤، ٢٦٠٩٥، ٢٦٦٢٥٠].
 (٢٣٥٢١) مروى عن عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی پھر نبی ﷺ ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(٢٤٥٢٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا بِرَبْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مَجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الرَّسُولُ إِذَا يَمُرُّونَ بِنَا وَتَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحْرَمَاتٍ فَإِذَا حَادُوا بِنَا أَسْدَلْتُ إِحْدَانًا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَيَّ وَجْهَهَا فَإِذَا جَاوَزْنَا كَشَفْنَاهُ

(٢٣٥٢٢) حضرت عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں تھیں اور سوار ہمارے سامنے سے گذر رہے تھے جب وہ ہمارے قریب آتے تو ہم اپنے سر سے چادر سر کا کر اپنے چہرے پر لٹکا لیتے اور جب وہ گذر جاتے تو ہم اسے ہٹا دیتے تھے۔

(٢٤٥٢٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ سَجْدَةً وَجْهِي لِمَنْ خَلْفَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَّرَهُ بِجَوَلِهِ وَقُوَّتِهِ [صححه الحاكم (٢٢٠/١). قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ١٤١٤، الترمذی: ٥٨٠ و ٣٤٢٥، النسائی: ٢/٢٢٢). قال شعيب: صحیح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٣٤١].

(٢٣٥٢٣) حضرت عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سجدہ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے ”میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ پر پڑے گا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطاء فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔“
 (٢٤٥٢٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا مِنْ مِيفِرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاتِ الْعَجْرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بِبَيْتِ طَرْفَةٍ وَإِنِّي لَأُبَايِعُكَ بِأَلْحَابِ عَنْ لَمْ تَزُودَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٩٩٥). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ٢٥٦٤٩].

(٢٣٥٢٣) حضرت عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کو کسی خبر کا اظہار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی ﷺ اس موقع پر طرفہ کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ ”تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زوراہ نہ دیا ہوگا۔“
 (٢٤٥٢٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ النَّقِيرِ وَالْمَقْبِيرِ وَالْذُبَابِ وَالْحَنْتَمِ [صححه مسلم (١/٩٩٥)]. [انظر: ٢٤٧٠٥].

(٢٣٥٢٥) حضرت عاتقہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نقیر، مقبیر، ذباب اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ فَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۰۶+)، وابن خزيمة (۵۳۹، ۱۲۳، ۲۱۳۲)].

(۲۳۵۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا الا یہ کہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَهْصَةُ وَالْمَصْتَانِ [صححه مسلم (۱۴۵۰)، وابن حبان (۴۲۲۸)] [انظر: (۲۵۱۰۱، ۲۶۳۳۲، ۲۳۵۲۷)]

(۲۳۵۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابِ عَلَيْهِ مَغْلَقٌ فَبِحَنْتٍ فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَقَامِهِ وَوَصَفَتْ أَنَّ الْبَابَ فِي الْقُبْلَةِ [صححه ابن حبان (۲۳۵۵)، قال الترمذی: حسن غریب، قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۹۲۲، الترمذی: ۶۰۱، النسائی: ۱۱/۳)]. [انظر: (۲۶۴۹۹، ۲۶۰۱۸، ۲۳۵۲۸)].

(۲۳۵۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرْتَنَا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَا فَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [انظر: (۲۵۷۶۴، ۲۶۶۶۳، ۲۵۰۳۵)].

(۲۳۵۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابری ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَقْفِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صَدْغَيْهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّاهُ وَيَا خَلِيلِيَّاهُ وَيَا صَفِيَّاهُ [انظر: (۲۶۳۶۵)].

(۲۳۵۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اپنا منہ

نبی ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دیا اور اپنے ہاتھ نبی ﷺ کی کنپٹیوں پر رکھ دینے اور کہنے لگے ہائے میرے نبی ہائے میرے غلیل ہائے میرے دوست۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُكْتَبِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ وَقَالَ يَعْنِي يُشِخْصُ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوِّبَهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَكَانَ يَقْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعِيهِ كَالْكَلْبِ وَكَانَ يَحْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ قَالَ يَعْنِي وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْتَرِشَ ذِرَاعِيهِ الْفِرَاشِ السَّبْعِ [صححه مسلم (۴۹۸)،

وابن حزيمة (۶۹۹)، وابن حبان (۱۷۶۸)]. [انظر: ۲۴۵۳۲، ۲۵۳۰۱، ۲۵۸۹۶، ۲۶۱۳۵، ۲۶۹۳۴].

(۲۳۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے اور ہر دو رکعتوں پر ”التحیات“ پڑھتے تھے اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ وَقَالَ يُشِخْصُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْفِرَاشِ السَّبْعِ (۲۳۵۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمِّيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَطِيبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۵۲۸، ابن ماجه: ۲۲۹۰، الترمذی: ۱۳۵۸، النسائی: ۲۴۰/۷ و ۴۲۱)]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر:

۲۴۶۳۶، ۲۵۴۷۰، ۲۵۸۱۰، ۲۵۹۱۴، ۲۶۱۲۹، ۲۶۱۷۳، ۲۶۳۷۰].

(۲۳۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۶۵۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فُرْوَةَ بْنِ نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُهُ نَفْسِي [انظر:

[۲۶۹۰۳، ۲۶۹۰۰، ۲۶۷۳۵، ۲۶۳۰۳، ۲۵۵۹۷، ۲۵۱۹۱]

(۲۳۵۳۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں۔

(۲۶۵۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ مَحَارِمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَسْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا آيِسٌ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا أَحَدًا بآيَسِرِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَأْتَمًا فَإِنْ كَانَ مَأْتَمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۳۲۷)]. [انظر: ۲۵۴۹۹، ۲۶۲۳۴، ۲۶۴۳۸، ۲۶۶۴۳، ۲۶۹۳۶]

(۲۳۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۵۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُغَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُ يَعْنِي لَيْرَتُو فُلُوَادِ الْحَزْرِيِّينَ وَيَسْرُو عَنْ فُلُوَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۴۵، الترمذی: ۲۰۳۹)].

(۲۳۵۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی ﷺ اولیا بنانے کا حکم دیتے تھے جب وہ تیار ہو جاتا تو تو نبی ﷺ کو کھانے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ تمہیں آدمی کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور بیمار آدمی کے دل کی پریشانیوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے سے میل کچیل کو پانی کے ذریعے کر دیتی ہے۔

(۲۶۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَرٍّ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ أَنْ تُقْضِيَ الْحَائِضُ

الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤَمِّرُ بِقَضَاءٍ [انظر: ۲۰۱۴۰، ۲۰۱۶۷، ۲۰۳۸۹، ۲۰۳۹۹، ۲۰۶۲۲، ۲۱۰۳۶، ۲۱۰۳۷، ۲۱۰۳۸، ۲۱۰۳۹، ۲۱۰۴۰].

(۲۳۵۳۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۴۵۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلْبَكًّا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قَبِضْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ [انظر: ۲۰۵۱۱].

(۲۳۵۳۸) ابورودہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ”جسے ملبدہ کہا جاتا ہے“ اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۴۵۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيْعًا كَانَ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ [صححه مسلم (۹۴۷)، وابن حبان (۳۰۸۱)]. قال الدارقطني، ورفعه صحيح. قال الترمذي: حسن صحيح. [راجع: ۱۳۸۴۰، ۱۳۸۴۱].

(۲۳۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۴۵۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ لَقَدْ كُنْتُ مُسَيِّدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ فِي حِجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْحَنَتْ فِي حِجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ [صححه البخاری (۲۷۴۱) ومسلم (۱۶۳۶) وابن حبان (۶۶۰۳)].

(۲۳۵۴۰) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کب اپنا وصی مقرر فرمایا؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا انہوں نے ایک طشت منگوا یا بالآخر میری گود میں ہی ان کی روح نے پرواز کیا اور مجھے معلوم بھی نہ ہوسکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنا وصی کب مقرر فرما دیا؟

(۲۴۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِي قَالَ لَمْ سَمِعْتُهَا تَلِي تَقُولُ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاری (۱۵۵۰)] [انظر: ۲۰۱۹۷].

[۲۶۵۹۰، ۲۶۵۸۹، ۲۶۶۶۱، ۲۶۶۴۳، ۲۵۹۹۵]

(۲۳۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے

تلبیہ کے یہ الفاظ ہر اے لَیْكَ اللَّهُمَّ لَیْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَیْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۲۶۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى رَأْسِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاری

(۲۹۵)، ومسلم (۲۶۷)]. [انظر: ۲۶۷۴۲، ۲۵۰۷۱، ۲۵۰۹۹، ۲۶۲۰۱، ۲۶۲۵۴، ۲۶۳۴۵۳]

[۲۶۸۶۷، ۲۶۸۰۸، ۲۶۶۳۱، ۲۶۵۱۱، ۲۶۵۰۰، ۲۶۴۷۴]

(۲۳۵۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکلف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے تھے اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدْتَرِبُ بِتِسْعِ فَلَمَّا أَسَنَّ وَنَقَلَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ [قال الألبانی: صحيح (النسائی:

[۲۳۸/۳]. [انظر: ۲۶۶۱۴]

(۲۳۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نور رکعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور

جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲۶۵۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سِئِلَتْ عَائِشَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ

كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دَامَ وَإِنْ قُلَّ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی:

[صحيح (الترمذی: ۲۸۵۶)]. [انظر: ۲۷۰۱۲]

(۲۳۵۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟

انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ وَيُصَلِّيُ وَعَلَيْهِ طَرَفُ اللَّحَافِ وَعَلَى عَائِشَةَ طَرَفُهُ ثُمَّ يُصَلِّيُ

(۲۳۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ

کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۶۵۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ

الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الْعَائِشَةَ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الرُّكُوعِ الْأَوَّلِيِّ غَيْرَ أَنْ أَوَّلَ قِيَامِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ وَأَوَّلَ رُكُوعِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ [انظر: ۲۴۸۶۹، ۲۴۹۷۷، ۲۵۰۷۸، ۲۵۸۲۶، ۲۵۸۶۵، ۲۵۸۶۶، ۲۵۸۶۷].

(۲۳۵۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے، پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا۔

(۲۴۵۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْشِرُ نِسَانَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حِصَصٌ [صححه البخاری (۳۰۲) ومسلم (۲۹۳) والحاكم (۱/۱۷۲)]. [انظر: ۲۵۶۱۷، ۲۶۵۰۷].

(۲۳۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۵۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ حُصَيْفٍ وَمَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْسِ اللَّذَّهِبِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرِبُّطُ الْمِسْكِ بِشَيْءٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَفَلَا تَرِبُّطُونَهُ بِالْفِضَّةِ ثُمَّ تَلَطَّحُونَهُ بِزَعْفَرَانَ فَيَكُونُ مِثْلَ اللَّذَّهِبِ [انظر: ۲۶۴۳۶].

(۲۳۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم تجھوڑا سونا لے کر اس میں منگ نہ ملا لیا کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملا تیں، پھر اسے زعفران کے ساتھ غلط ملط کر لیا کرو، جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۴۵۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُصَيْفٍ وَحَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۲۱۷].

(۲۳۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۵۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بَدَنَيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُنَّ فَإِنَّ

لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا [انظر: ۲۶۸۰۰، ۲۵۰۴۸، ۲۵۰۵۹، ۲۵۰۱۸۹، ۲۵۳۶۶، ۲۵۴۶۵، ۲۶۰۵۰، ۲۶۴۸۷]

[۲۶۶۳۰، ۲۶۸۰۹]

(۲۳۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(۲۴۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيَّ نِسَائِهِ شَهْرًا قَالَتْ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ لَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ بَدَأَ بِهِ فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُنْتُ أَفْسَمْتُ شَهْرًا لَعَدَّتْ أَيَّامُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [انظر: ۲۵۸۱۵، ۲۵۸۱۳، ۲۶۰۳۳، ۲۶۸۰۱]

(۲۳۵۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھالی تھی؟ میری شار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۴۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةَ ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفْنَ [صححه البخاری (۳۷۲)]

ومسلم (۶۴۵)، وابن خزيمة (۳۵۰) وابن حبان (۱۴۹۹ و ۱۵۰۰)۔ [انظر: ۲۴۵۹۷، ۲۶۶۳۹]

(۲۳۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۴۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ لَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ لِي الْعَرَمَ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةَ وَالْحُدَيَا وَالْكَغْلُبُ الْعُقُورُ وَالْفُرَابُ [صححه البخاری (۱۸۲۹)، ومسلم (۱۱۹۸)]۔ [انظر: ۲۵۰۷۶، ۲۵۴۲۴، ۲۵۸۲۴، ۲۵۸۲۵، ۲۶۴۷۲]

[۲۶۶۷۵، ۲۶۶۷۶، ۲۶۶۷۷]

(۲۳۵۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، کچھ چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۴۵۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَنَّهَا تَسْتَعِينُهَا وَكَانَتْ مُكَابَةً فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَيْبُكَ أَهْلِكَ قَالَتْ أَهْلَهَا فَلَمْ تَكْرُثْ ذَلِكَ لَهُمْ لَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْرِطَ لَنَا وَلَا تَهَيَّا

(۲۱۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُجِبُّ أَنْ يَعْمَلَ كَرَاهِيَةً أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيَفْرَضُ عَلَيْهِمْ لَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّفَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْقَرَائِضِ [انظر: ۲۵۰۵۸، ۲۵۰۶۶، ۲۵۰۸۷، ۲۵۰۹۵، ۲۵۹۶۵، ۲۶۲۷۸، ۲۶۳۲۶، ۲۶۳۹۵، ۲۶۴۹۵].

(۲۳۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً لِإِذَا أَصْبَحَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيُؤَدِّنُهُ بِالصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۷۱، ۲۴۹۶۵، ۲۵۰۴۴، ۲۵۰۸۴، ۲۵۶۱۸، ۲۵۸۵۹، ۲۶۰۰۱، ۲۶۳۲۵، ۲۶۶۳۵].

(۲۳۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَتْنِي الْبَتَّةَ وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي وَإِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِنِ الْعَاصِ بِالْبَابِ لَمْ يُؤَدِّنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ آلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّسْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ [صححه البخاری (۲۵۲۶۰)، ومسلم (۱۴۳۳)]. [انظر: ۲۴۵۹۹، ۲۶۱۲۳، ۲۶۶۱۷، ۲۶۶۴۵].

(۲۳۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عامر موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ

نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہدہ نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہدہ نہ چکھ لے۔

(۲۴۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۵۶۹)، ومسلم (۶۳۸)، وابن حبان (۱۵۳۵)]. [انظر: ۲۶۱۴۸، ۲۶۳۲۷، ۲۶۳۲۸، ۲۶۳۶۸].

(۲۳۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۲۴۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَتَهُ عَلَيَّ وَجْهَهُ فَإِذَا أَعْتَمَ رَفَعْنَاهَا عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَدِّثُهُمْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ۱۸۸۴].

(۲۳۵۶۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ ﷺ کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ ﷺ کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۴۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ أَنْ يَمْرُضَ فِي بَيْتِي فَأِذْنٌ لَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِدًا عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَرَجُلَاهُ تَحْطَانُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّخَذِي مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهَا نَفْسًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ مَرُّ النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فَلَقِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَعَرَفَهُ وَكَانَ جَهِيمَ الصَّوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا صَوْتُ عُمَرَ قَالُوا بَلَى قَالَ

يَأْتِي اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ ذَلِكَ وَالْمُؤْمِنُونَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ وَإِنَّهُ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ بَكَى قَالَ وَمَا قُلْتِ ذَلِكَ إِلَّا كَرَاهِيَةً أَنْ يَتَأْتَمَّ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَرَأَجَعَتْهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ إِنَّكُمْ صَوَاحِبُ يَوْمِئِذٍ [صححه البعاري (۱۹۸)، ومسلم (۴۱۸)، وابن حبان (۶۵۸۸)]. [انظر: ۲۶۶۴۳۹، ۲۵۳۷۰، ۲۴۶۰۴].

(۲۳۵۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے نبی ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہی حضرت عبداللہ بن زعمہ رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا کہ لوگوں سے کہہ دو وہ نماز پڑھ لیں، عبداللہ واپس جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہہ دیا کہ اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں چنانچہ وہ نماز پڑھانے لگے۔

نبی ﷺ نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو فوراً پہچان گئے کیونکہ ان کی آواز بلند تھی نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ عمر کی آواز نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور مومنین اس سے انکار کرتے ہیں ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی ﷺ کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۴۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا ثُمَّ يَصُومُ [صححه الحاكم (۵۶/۳)]. [انظر: ۲۴۵۷۵، ۲۶۱۹۲، ۲۷۰۱۷، ۲۷۰۱۷، ۲۷۱۶۵، ۲۷۲۰۳].

(۲۳۵۶۳) ابو بکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو ان دونوں نے فرمایا بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۴۵۶۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [صححه مسلم (۴۸۷)]، وابن خزيمة (۶۰۶)، وابن حبان (۱۸۹۹)۔ [انظر: ۲۵۱۳۷، ۲۵۳۵۴، ۲۵۶۶۱، ۲۵۶۷۹، ۲۵۹۴۸، ۲۶۸۲۴، ۲۶۵۹۹، ۲۶۱۰۶، ۲۶۱۲۴]

(۲۳۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۴۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلُهُ وَإِلَّا فَرُشُهُ [صححه مسلم (۲۸۸)]، وابن خزيمة (۲۸۸ و ۲۸۹)، وابن حبان (۱۳۸۰ و ۲۳۳۲)۔ [انظر: ۲۵۱۶۶، ۲۵۲۰۹، ۲۵۴۴۹، ۲۵۵۲۲، ۲۶۵۵۲، ۲۶۲۹۷]

(۲۳۵۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھویا کرو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(۲۴۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ وَرَبِيعِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتُمُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَكْتُمُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي وَأَمَرَنِي إِذَا رَأَيْتَهَا أَنْ أَسْبَحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا فَقَدْ رَأَيْتَهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبَّحَ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَأَسْتَغْفِرُهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا [صححه مسلم (۴۸۴)]، وابن حبان (۶۴۱۱)۔ [انظر: ۲۶۰۲۳]

(۲۳۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں پھر نبی ﷺ نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(۲۴۵۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذْرَى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضَرَبُوا حَدَّهُمْ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۴۷۴، ابن ماجه: محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[۲۴۸۲۵: انظر: الترمذی: (۳۱۸۱)].

(۲۳۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲۴۵۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَكَانَتْ أُمُّ وَلَدِ لَعْبِدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو ابْنَةَ جَارِيَةَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَحُجَّ مَعَهُ فَأَبْتَعِي لَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمْ يَجِدْهُمَا لَفَقَعَ لَهَا حُفَيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكُغْمِيِّنِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْخِصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة (۲۶۸۶)]. قال الألباني: حسن (ابو داود: (۱۸۳۱)]. [راجع: (۴۸۳۶)].

(۲۳۵۶۸) نافع بن ابی عدیٰ کی بیوی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ام ولدہ تھی، ان کی بیوی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک باندی خریدی اور اسے آزاد کر کے اپنے ساتھ حج پر چلنے کا حکم دیا، اس کے لئے جوتیاں تلاش کی گئیں لیکن وہ نہیں ملیں تو انہوں نے ٹخنوں سے نیچے سے موزوں کو کاٹ کر وہی اسے پہنا دیئے بعد میں صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی ﷺ عورتوں کو موزے پہننے کی اجازت دیتے تھے چنانچہ انہوں نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔

(۲۴۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْبَدْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَالْفَيْلُ فَلَا يَدُ الْبَدْنِ بِيَدِي ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ الْبَدْنُ مَكَّةَ [راجع: (۲۴۵۲۱)].

(۲۳۵۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف قربانی کے جانور بھیج دیتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے، جب تک کہ جانور مکہ مکرمہ نہ پہنچ جاتے۔

(۲۴۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ آيَةِ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَتَبَرَّزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۳۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب

سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہل صراط پر۔

(۲۴۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْيَمِينِ [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۴۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ أَهْلُوا بِالْعُمَرَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ طَافُوا بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ وَالَّذِينَ قَرَنُوا طَافُوا طَوَّافًا وَاحِدًا [انظر: ۲۴۵۹۴، ۲۵۳۸۸، ۲۵۸۲۱، ۲۵۹۵۵، ۲۶۱۰۵، ۲۶۱۱۶، ۲۶۶۱۴، ۲۶۶۹۳].

(۲۳۵۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وہ صحابہ رضی اللہ عنہم جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی پھر جب منی سے واپس آئے تو حج کا طواف اور سعی کی اور جن لوگوں نے حج قرآن کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی مرتبہ طواف و سعی کی۔

(۲۴۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَضْطَجِعُ فَإِنْ كُنْتُ يَفْقَاهُ تَحَدَّثْتُ مَعِيَ وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً نَامَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدُّنُ [صححه البخاری (۱۱۶۱)، ومسلم (۷۴۳)، وابن خزيمة (۱۱۲)].

(۲۳۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو نماز تہجد پڑھ کر جب فارغ ہوتے تو لیٹ جاتے تھے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ باتیں کرتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو خود بھی سو جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا۔

(۲۴۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسَيْنٍ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسَيْنٍ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ أَوْ إِيَّيْ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه البخاری (۱۱۴۷)، ومسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۴۹) و(۱۱۶۶)].

ابن حبان (۲۴۳۰) و(۲۶۱۱۳) و(۶۳۸۵). قال الترمذی: حسن صحیح. [انظر: ۲۴۹۵۰، ۲۵۲۳۹].

(۲۳۵۷۴) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا غیر رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۶۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَقَالَتْ فِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۵۶۳].

(۲۳۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت اختیاری طور پر جو غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَدَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلْيُطِيعْهُ وَمَنْ نَدَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلَا يُعْصِهِ [صححه البخاری (۶۶۹۶)، وابن حبان (۴۳۸۷ و ۴۳۸۸)، وابن خزيمة (۲۲۴۱)]. [انظر: ۲۴۶۶۲، ۲۶۶۲۵، ۲۶۶۴۰، ۲۶۶۴۰۲].

(۲۳۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ فَأَحَلُّوا حِينَ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ أَوْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يُحَلُّوا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (۱۵۶۲)]، ومسلم (۱۲۱۱)]. [انظر: ۲۵۲۳۴].

(۲۳۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا، پھر جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا انہوں نے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے احرام کھول لیا اور جن لوگوں نے حج کا یا حج اور عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا وہ دس ذی الحجہ سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

(۲۴۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ بِالْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۱۱)، وابن حبان (۳۹۳۴)]. [انظر: ۲۵۲۳۶، ۲۵۲۳۷].

(۲۳۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۴۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَقْطَعُ فِي رُبْعِ الدِّيْنَارِ فَصَاعِدًا [صححه البخاری (۶۷۸۹)، ومسلم (۱۶۸۴)، وابن حبان (۴۴۵۵) و ۴۴۵۹ و

و ۴۴۶۴ و ۴۴۶۵]. قال الترمذی: حسن صحيح. وقال البغوی: متفق علی صحته. [انظر: ۲۴۵۸۰، ۲۵۰۲۰،

۲۵۸۱۸، ۲۶۶۶۵، ۲۶۶۶۷].

(۲۳۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۴۵۸۰) حَدَّثَنَا عَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عُمَرَةُ بِنْتُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [مکرر ماقبلہ]

(۲۳۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ

کاٹ دیا جائے۔

(۲۴۵۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ

فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا حَارِثَةُ بِنْتُ النُّعْمَانِ كَذَا كَمَا الْبِرُّ كَذَا كَمَا الْبِرُّ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ عَائِشَةَ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه ابن حبان (۷۰۱۴ و ۷۰۱۵)، والحاکم (۲۰۸/۳)]. قال شعيب: اسناده صحيح. [انظر:

۲۵۸۱۷، ۲۵۸۱۸].

(۲۳۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت

کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے

ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں۔

(۲۴۵۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَمَرَّتْ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَائِيلُ فَلَمَّا رَأَاهُ تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَقَالَ مَرَّةً تَغَيَّرَ وَجْهُهُ وَهَتَكَ بِيَدِهِ وَقَالَ أَشَدُّ

النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يَضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَوْ يُشَبِّهُونَ قَالَ سُفْيَانُ

سَوَاءٌ [صححه البخاری (۵۹۵۴)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸۴۷ و ۵۸۶۰)]. [انظر: ۲۵۰۶۳،

۲۶۳۶۳، ۲۶۳۰۸، ۲۶۱۴۹، ۲۵۹۰۶، ۲۵۳۶۱، ۲۵۳۶۰، ۲۵۲۲۵، ۲۵۰۷۰].

(۲۳۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ

تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ [صححه البعاری (۲۴۲)، ومسلم (۲۰۱)، وابن حبان (۵۳۴۵ و ۵۳۷۱ و ۵۳۹۳)]. [انظر: ۲۵۱۵۹، ۲۶۰۸۹، ۲۶۱۶، ۲۴۴۱۶].

(۲۳۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ شراب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲۵۲۲۱، ۲۵۳۸۴، ۲۵۴۱۴، ۲۵۴۸۲، ۲۶۱۶۵، ۲۶۱۸۱، ۲۶۳۳۴، ۲۶۵۳۱، ۲۶۶۱۵].

(۲۳۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أُقْبَلُ فَلَا يَدُّ هَدْيِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيَّ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [صححه مسلم (۱۳۲۱)، وابن خزيمة (۲۵۷۳)، وابن حبان (۴۰۱۲)]. [انظر: ۲۶۰۳۲، ۲۶۰۹۷، ۲۶۱۶۱، ۲۶۲۹۵، ۲۶۳۹۸، ۲۶۴۱۲، ۲۶۴۲۹، ۲۵۰۲۹].

(۲۳۵۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ان چیزوں سے اجتناب نہیں فرماتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَ عَمِّي بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذْنَ لَهُ فَسَأَلَنِي فَقَالَ أَلَدْنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمَّكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعُنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يَرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرَبَّتْ بِعَمِّكَ أَلَدْنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمُّكَ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۳۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے چچا نے میرے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو وہ تمہارے چچا ہیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اخْتَصَمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّهِ زَمْعَةَ قَالَ عَبْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي ابْنُ أُمِّهِ أَبِي وَلَدَ عَلَيَّ فِرَاشِهِ

وَقَالَ سَعْدُ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانظُرْ ابْنَ أُمِّهِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْبًا بَيْنًا بَعْتَبَةً قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ [صححه البخاری (۲۴۲۱)،

ومسلم (۱۴۵۷)، وابن حبان (۴۱۰۵)]. [انظر: ۲۴۵۹۵، ۲۵۴۸۸، ۲۶۱۶۳، ۲۶۴۱۹، ۲۶۵۲۹، ۲۶۶۲۱]

(۲۳۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعد کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعد رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعد رضی اللہ عنہما کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعد کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شبہت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۲۴۵۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَيْبَةِ لَهَا أَعْلَامٌ فَلَمَّا لَفَضَى صَلَاتَهُ قَالَ شَغَلَنِي أَعْلَامُهَا أَذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأَتُونِي بِأَبِجَارِيَّتِهِ [صححه البخاری

(۷۵۲) ومسلم (۵۵۶) وابن خزيمة (۹۲۸ و ۹۲۹) وابن حبان (۲۳۳۷)] [انظر: ۲۴۶۹۴، ۲۶۱۵۳، ۲۶۲۵۳]

(۲۳۵۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۴۵۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَأَعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [انظر: ۲۴۷۴۰، ۲۵۰۶۹، ۲۵۱۳۶، ۲۵۱۷۱،

۲۵۴۶۰، ۲۵۵۲۸، ۲۵۹۴۶، ۲۶۱۱۷، ۲۶۱۵۰، ۲۶۱۶۶، ۲۶۲۱۵، ۲۶۲۱۶، ۲۶۴۶۸، ۲۶۸۸۹].

(۲۳۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۴۵۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَفْتَسِلُ مِنَ الْقَدْحِ وَهُوَ الْفَرْقُ [صححه البخاری (۲۵۰)، ومسلم (۳۱۹)، وابن خزيمة

(۲۳۹)، وابن حبان (۱۱۰۸ و ۱۹۹۴ و ۱۲۰۱)]. [انظر: ۲۵۴۶۶، ۲۵۵۰۰، ۲۵۹۱۹، ۲۶۱۲۶، ۲۶۱۲۷،

۲۶۶۳۷، ۲۶۴۵۱، ۲۶۴۵۰، ۲۶۱۵۲]

(۲۳۵۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے ”جو ایک فرق کے برابر ہوتا تھا“

غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلِ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَاللَّعْنَةُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [صحيحه البخارى (۶۹۲۷)، ومسلم (۲۱۶۵)، وابن حبان (۶۴۴۱)]. [انظر: ۲۴۵۹۲، ۲۵۰۶۰، ۲۶۱۰۱].

(۲۳۵۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۴۵۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(۲۳۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۴۵۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تَلُومُنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحَدِّثُ عَلَى مِثْبَ فَوْقِ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [صحيحه مسلم (۱۴۹۱)، وابن حبان (۴۳۰۱ و ۴۳۰۳)]. [انظر: ۲۶۶۶۰، ۲۶۹۴۲].

(۲۳۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲۴۵۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَ نَاسٍ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهْلَ نَاسٍ بِالْعُمْرَةِ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۳۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا، نبی ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۴۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۳۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ صاحبِ فراش کا ہوتا ہے۔

(۲۴۵۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ [صححه البخارى (۵۴۶)، ومسلم (۶۱۱)]، وابن حزيمة (۳۳۲)، وابن حبان (۱۵۲۱). [انظر: ۲۵۰۶۱، ۲۶۱۰۴، ۲۶۲۰۴، ۲۶۹۱۰].

(۲۳۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی اور اس وقت تک سایہ نمایاں نہیں ہوتا تھا۔

(۲۴۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغُلَسِ [راجع: ۲۴۵۰۲].

(۲۳۵۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۴۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوْتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [اخرجه الحميدى (۲۸۲) و عبد بن حميد (۱۴۷۶) والدارمي (۱۴۹۷) قال شعيب: صحيح اسناده مختلف فيه]. [انظر: ۲۵۰۸۵۷].

(۲۳۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۴۵۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَدْيَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لِأَحْتَى تَنُودِي عَسَيْتَنَّهُ وَيَدُوقُ عَسَيْتَنِكَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهُ فَسَمِعَ كَلَامَهَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجَهَّرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً مَا تَرَى هَذِهِ تَرَفُّتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۰۹].

(۲۳۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ

ابو بکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہدہ نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہدہ نہ چکھے۔

(۲۶۶۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ مَجَزُّو المُدَلِجِيُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُئُوسَهُمَا وَبَدَّتْ أَعْيُنُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَقَالَ مَرَّةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا [صححه البخاری (۳۷۳۱)، ومسلم (۱۴۵۹)، وابن حبان (۴۱۰۲ و ۴۱۰۳ و ۷۰۵۷)]. [انظر: ۲۵۰۳۱، ۲۶۶۲۰، ۲۶۶۲۱].

(۲۳۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجز مدنی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے دیکھا کہ حضرت زید اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے اس پر نبی ﷺ خوش و خرم میرے یہاں تشریف لائے۔

(۲۶۶۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُو البَارِدَ [صححه الحاكم (۱۳۷/۴)]. قال الترمذی: والضحیح ماروی مرسلًا قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۸۵۹). قال شعيب: حسن لغیره. [انظر: ۲۶۶۳۰].

(۲۳۶۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو ٹھنڈا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَمَا آفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قُلْتُ حَاضَتْ بَعْدَ مَا آفَاضَتْ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذَا أَوْ قَالَ فَلَا إِذَا [صححه ابن خزيمة (۳۰۰۲)]. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۰۰۳، ابن ماجه: ۳۰۷۲). [انظر: ۲۵۸۲۳، ۲۶۶۲۴، ۲۶۶۲۹، ۲۶۶۲۷].

(۲۳۶۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي أَلْفُحُ بْنُ أَبِي الْقَعْمِيسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضَرِبَ الْحِجَابَ وَالَّذِي أَرْضَعْتُ عَائِشَةَ مِنْ لَبَنِهِ هُوَ أَخُوهُ فَجَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمَلِكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ

وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ هُوَ عَمَّكَ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۳۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”فلح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے بچپا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۴۶۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَفِيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا طَوِيلًا لَيْسَ أَحْفَظُهُ مِنْ أَوْلِيهِ إِلَّا قَلِيلًا دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينَا عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ اشْتَكَى فَجَعَلَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُسَبُّهُ نَفْسَهُ نَفَثَ أَكْبَلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى شَكْرَاهُ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَيَدْرُونَ عَلَيْهِ قَائِدًا لَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مَكْنًا عَلَيْهِمَا أَحَدُهُمَا عَبَّاسٌ وَرِجْلَاهُ تَخْطَانِ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا أَخْبَرْتُكَ مِنَ الْآخِرِ قَالَ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۳۶۰۴) عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! ہمیں نبی ﷺ کے مرض الوقات کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب بیمار ہوئے تو نبی ﷺ کو سانس آنے لگا، ہم نے اسے اس شخص کے سانس سے تشبیہ دی جو کشمش کھاتا ہے، اور نبی ﷺ کا معمول ازواجِ مطہرات کے پاس جانے کا تھا، جب بیماری بڑھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنی ازواجِ مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی، چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے پر وہاں سے نکلے، اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبید اللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دوسرے آدمی کے متعلق نہیں بتایا کہ وہ کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۶۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنْبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [انظر: ۲۶۱۹۴، ۲۶۳۳۱، ۲۶۴۴۷، ۲۶۸۲۹، ۲۶۹۰۴].

(۲۳۶۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۴۶۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ بِأَطْيَبِ الطَّيِّبِ [انظر: ۲۵۰۰۲، ۲۵۰۸۰، ۲۶۲۴۴].

(۲۳۶۰۶) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو کون سی خوشبو لگائی ہے؟ انہوں نے فرمایا سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو۔

(۲۴۶۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنُوا لَهُ فَبَسَّ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِنْتُ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٌ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ الْآنَ لَهُ الْقَوْلُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ لَهُ الْبَدَى قُلْتَ ثُمَّ الْبَدَى قُلْتَ لَهَذَا الْقَوْلِ فَقَالَ ابْنُ عَائِشَةَ سَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَّعَهُ النَّاسُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتَّقَاءَ فَحُشِيهِ [صححه البخاری (۶۰۵۴)، ومسلم (۲۵۹۱)، وابن حبان (۴۵۳۸ و ۵۶۹۶)].

(۲۳۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے زنی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس طرح فرمایا، پھر اس سے زنی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۴۶۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر: ۲۶۳۶۹، ۲۶۲۹۴، ۲۶۲۷۱، ۲۶۰۴۳، ۲۶۰۳۸، ۲۵۹۴۱، ۲۵۹۱۶، ۲۵۸۷۹، ۲۵۸۴۷، ۲۵۲۹۰، ۲۴۶۳۵، ۲۶۴۵۹، ۲۶۵۱۸، ۲۶۶۰۸، ۲۶۶۰۹، ۲۶۶۰۸، ۲۶۶۹۲، ۲۶۶۹۳، ۲۶۸۰۲، ۲۶۸۳۴، ۲۶۸۲۸، ۲۶۶۲۸].

(۲۳۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۴۶۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ شَيْئًا مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ ثُمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ [صححه مسلم (۱۴۵۳)، وابن حبان (۴۲۱۳)]. [انظر: ۲۶۶۴۴، ۲۶۱۶۸].

(۲۳۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں،

نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے، میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ یہ سن کر ہنس پڑے اور فرمایا کیا مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے؟ تھوڑے عرصے بعد وہ دوبارہ آئیں اور عرض کیا کہ اب مجھے حذیفہ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔

(۲۴۶۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَحَاضَتْ بِسَرَفٍ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ قَالَ لَهَا الْفِضِيُّ مَا يَقْضِي الْحَاجَّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطْوُرِي بِالْبَيْتِ فَالْتَمَّا كُنَّا بِبَيْتِي أُتِيتُ بِلَحْمٍ بِقَرٍ قُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ [انظر: ۲۴۶۱۰، ۲۶۱۸۷۶، ۲۶۱۸۷۵]

(۲۳۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی مقام سرف میں انہیں ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تم وہی کام کرتی رہو جو حاجی کریں، وہ کہتی ہیں کہ جب ہم منیٰ میں تھے تو میرے پاس کہیں سے گائے کا گوشت آیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

(۲۴۶۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَّتْ عَنِّي هُنَيْئَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲۴۶۱۱، ۲۴۶۱۲]

(۲۳۶۱۱) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیدیا کرتے تھے؟ کچھ دیر تک تو وہ خاموش رہے، پھر کہنے لگے ہاں! بیان کی ہے۔

(۲۴۶۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ [صححه البخاری (۱۷۵۴)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن خزيمة (۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۹۳۳)]. [انظر: ۲۵۱۷۸، ۲۵۰۹۹۱، ۲۶۰۳۹، ۲۶۰۴۰، ۲۶۰۴۱، ۲۶۱۱۲، ۲۶۲۴۳، ۲۶۳۰۹، ۲۶۳۳۷، ۲۶۵۴۰]

(۲۳۶۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۴۶۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۱۰]

(۲۳۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ

حج کرنے کی تھی۔

(۲۴۶۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَقَاضَتْ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَلَا [صححه

البخاری (۱۷۵۷)، ومسلم (۲۱۱)]۔ [انظر: ۲۵۱۸۱، ۲۵۸۲۷، ۲۶۱۲۱، ۲۶۲۴۰]۔

(۲۳۶۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۴۶۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا قَوْفُهَا إِلَّا حَطَّتْ مِنْ حَطِيئَتِهِ [انظر: ۲۶۷۷۶، ۲۶۷۳۸]۔

(۲۳۶۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۴۶۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ بَعْثَاءَ الْحَمِيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ فَاتَّبَعْتُ عُمَرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ وَقَرَأْتُ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى [انظر

: ۲۵۲۶۵، ۲۶۷۱۰]۔

(۲۳۶۱۶) ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رورہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت تلاوت فرمائی "کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔"

(۲۴۶۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أُمَّتٍ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ سَوَاءً ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ قُلْتُ فَأَخْبِرْنِي عَنْ صِيَامِهِ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۲۲۱۳)]۔

[انظر: ۲۵۲۶۴، ۲۵۶۱۴، ۲۵۷۱۰، ۲۵۸۳۲، ۲۵۸۸۱، ۲۶۵۸۱، ۲۶۸۴۱]۔

(۲۳۶۱۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا امان جان! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے حوالے سے کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی (تہجد کی) نماز رمضان اور غیر رمضان سب میں یکساں تھی، یعنی تیرہ رکعتیں جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھیں، میں نے عرض کیا کہ اب مجھے ان کے نقلی روزوں کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے نانے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نانے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ لِي إِلَّا مَا يَدْخُلُ بَيْتِي قَالَ خُدَيْ مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۸۴۱].

(۲۳۶۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتَنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا رَهَقْنِي اللَّحْمُ سَأَلْتَنِي فَقَالَ هَذِهِ بَيْتِكَ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۳۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا فَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لَهَا تَعَالَى أَسَابِقُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۶۷۸۲، ۲۰۵۴۹۰، ۲۶۹۳۰].

(۲۳۶۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدَرُوا بِالْعِشَاءِ [صححه البخاری (۵۴۶۵) ومسلم (۵۵۸)]. [انظر: ۲۶۱۳۹، ۲۴۷۵۰].

(۲۳۶۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا [صححه البخاری (۱۰۷۷)، ومسلم (۱۲۵۸)، وابن خزيمة (۹۵۹ و ۹۶۰)، وابن حبان (۲۸۰۷)]. [انظر: ۲۶۱۷۵].

(۲۳۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور شبی حصے سے باہر نکلے تھے۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بَيْضٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي أُمَّي شَيْءٍ كُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ قَالَ كُنَّ نَوْبِي فِي ثَوْبِي هَذَيْنِ وَاشْتَرُوا ثَوْبًا آخَرَ [انظر: ۲۴۶۹۰، ۲۵۳۸۱، ۲۵۵۱۹، ۲۵۸۳۷، ۲۶۱۱۹، ۲۶۶۷۵، ۲۶۱۹۹، ۲۶۸۰۶].

(۲۳۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین سفید سحولی کپڑوں میں دفن کیا گیا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے (اپنے مرض الوفا میں) مجھ سے پوچھا کہ نبی ﷺ کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ میں نے بتایا تین کپڑوں میں، انہوں نے فرمایا مجھے بھی ان دو کپڑوں میں کفن دینا اور تیسرا کپڑا خرید لیتا۔

(۲۴۶۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَبُلُّ لِلْعَرَابِيبِ مِنَ النَّارِ [صححه ابن حبان (۱۰۵۹)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۵۲)]. [انظر: ۲۶۱۰۷].

(۲۳۶۲۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۴۶۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَسْبُطُهَا بِالنَّهَارِ وَتَنْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ خَفِي عَلَى شَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ اكْفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْبَتَّهَا وَكَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ [صححه البخاری (۵۸۶۱)، ومسلم (۷۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و ۱۶۲۶)، وابن حبان (۲۵۷۱)]. [انظر: ۲۴۸۲۶، ۲۵۰۴۷، ۲۶۵۶۶، ۲۶۸۳۸].

(۲۳۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے (اس سے آگے ایک جملہ مجھ پر مخفی رہ گیا جو میں سفیان سے اچھی طرح سن نہ سکا) مسلمان

نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو جاتے تھے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اتنے کا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ يَعْنِي هَذَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفُّ الرُّكْعَتَيْنِ حَتَّى أَقُولَ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [صححه البخاری (۱۱۷۱)، ومسلم (۸۷۴)، وابن عزيمة (۱۱۱۳)، وابن حبان (۲۴۶۵ و ۲۴۶۶)]. [انظر:

۲۴۶۲۹، ۲۵۱۹۴، ۲۵۸۲۹، ۲۵۹۱۰، ۲۶۰۴۵، ۲۶۰۵۱].

(۲۳۶۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی ستیوں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۴۶۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَلَا أَدْرِي هَذَا أَوْ غَيْرُهُ عَنْ عُمَرَ قَالَتْ اشْتَكْتُ عَائِشَةَ لَطَالُ شَكْوَاهَا لَقَدِمَ إِنْسَانُ الْمَدِينَةَ يَتَطَبُّ فَلَدَهَبَ بَنُو أَحِبِّهَا يَسْأَلُونَهُ عَنْ وَجْعِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ تَنْعَتُونَ نَعْتَ امْرَأَةٍ مَطْبُوبَةٍ قَالَ هَلِيهِ امْرَأَةٌ مَسْحُورَةٌ سَحَرْتَهَا جَارِيَةٌ لَهَا قَالَتْ نَعَمْ أَرَدْتُ أَنْ تَمُوتَنِي فَأَعْتَقَ قَالَ وَكَانَتْ مُدَبَّرَةً قَالَتْ بَعُوثًا فِي أَشَدِّ الْعَرَبِ مَلَكَةً وَاجْعَلُوا لَمَنَّا فِي مِثْلِهَا

(۲۳۶۲۷) عمر کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں اور ان کی بیماری کا دورانیہ بہت زیادہ لمبا ہو گیا، اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک طبیب آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے اس کے پاس گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیماری کے متعلق اس سے پوچھا، اس نے کہا کہ تم جس عورت کی یہ کیفیت بتا رہے ہو، اس عورت پر تو جادو کیا گیا ہے اور اس پر اسکی باندی نے جادو کروایا ہے، تحقیق پر اس باندی نے اقرار کر لیا کہ ہاں! میں نے آپ پر سحر کروایا ہے، میں چاہتی تھی کہ آپ فوت ہوں تو میں آزاد ہو سکوں، کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس باندی سے کہہ رکھا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہوگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حقیقت سامنے آنے پر فرمایا اس باندی کو عرب میں سب سے طاقتور لوگوں کے ہاتھ بیچ دو اور اسکی قیمت اس جیسی ایک باندی پر خرچ کر دو۔

(۲۴۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلَّى عَلَيْهِ مِنْ أُمَّةٍ مِنَ النَّاسِ يَلْعَنُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَوْنَ فِيهِ إِلَّا شَقَعُوا فِيهِ

[راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۳۶۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۴۶۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَيْقَةَ طَبِيٍّ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَرَدَّهَا قَالَتْ سُفْيَانُ الْوَشِيقَةُ مَا طَبِخَ وَقَدَّذَ [انظر: ۲۶۴۰۷].

(۲۳۶۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔

(۲۴۶۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُوَّ الْبَارِدَ [راجع: ۲۴۶۰۱].

(۲۳۶۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲۴۶۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ خَرَجَ عَلَقَمَةُ وَأَصْحَابُهَا حُجَّاجًا فَذَكَرَ بَعْضُهُمُ الصَّائِمَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَدْ قَامَ سَتَيْنِ وَصَامَهُمَا هَمَمْتُ أَنْ أَخَذَ قَوْسِي فَأَضْرَبَكَ بِهَا قَالَ فَكُفُّوا حَتَّى تَأْتُوا عَائِشَةَ فَدَخَلُوا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِزْبِهِ قَالُوا يَا أبا سِبَلٍ سَلَهَا قَالَتْ لَا أَرَفْتُ عِنْدَهَا الْيَوْمَ فَسَأَلُوهَا فَقَالَتْ كَانَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۱۷۲، ۲۶۱۸۳].

(۲۳۶۳۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اور ان کے کچھ ساتھی حج کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ ان میں سے کسی نے یہ کہہ دیا کہ روزہ دار آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہے اور اس کے جسم سے اپنا جسم لگا سکتا ہے۔ تو ان میں سے ایک آدمی جس نے دو سال تک شب بیداری کی تھی اور دن کو روزہ رکھا تھا، کہنے لگا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی کمان اٹھا کر تجھے دے ماروں، اس نے کہا کہ تمھوڑا سنا انتظار کر لو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر ان سے یہ مسئلہ پوچھ لینا، چنانچہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے، لوگوں نے کہا اے ابوشبل! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسکی مزید وضاحت پوچھو، انہوں نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، چنانچہ لوگوں نے خود ہی پوچھ لیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۴۶۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبِيدِ بْنِ نِسْطَاسٍ يَعْنِي أَبَا يَعْقُوبَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ تَذَكَّرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَبْقَطَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِنْرَةَ قَالَتْ سُفْيَانُ وَاحِدَةٌ

مِنْ آخِرٍ وَجَدْتُ [صححه البخاری (۲۰۲۴)، ومسلم (۱۱۷۴)، وابن حزمہ (۲۲۱۴)].

(۲۳۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رات جگا فرماتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور کربند کس لیتے تھے۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَبِيًّا لِلنَّصَارِ لَمْ يَبْلُغِ السَّنَّ عَصُفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [صححه مسلم (۲۶۶۲)، وابن حبان (۱۳۸) و(۶۱۷۳)]. [انظر: (۲۶۶۲۱)].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۴۶۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ بِأَسَةِ قَالَتْ وَفِيهِمْ أَهْلُ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَيَّ رَحْمَةً اللَّهِ تَعَالَى

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب زمین میں گناہوں کا غلبہ ہو جائے تو اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب نازل فرمائیگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اللہ کی اطاعت کرنے والے لوگوں کے ان میں ہونے کے باوجود؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! پھر وہ اہل اطاعت اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

(۲۴۶۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ رَأَيْتُ وَبِصَصَ الطَّيِّبِ وَقُرَّ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: (۲۴۶۰۸)].

(۲۳۶۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۴۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمِّهِ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ لَكُلُّوْا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: (۲۴۵۳۳)].

(۲۳۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے، لہذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۲۶۶۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا [انظر: ۲۴۶۵۶، ۲۶۶۲۵۶].

(۲۳۶۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲۶۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح الاسناد (الترمذی: ۳۲۱۶، النسائی: ۵۶/۶). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۲۶۶۱۷۱].

(۲۳۶۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۲۶۶۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِهِ لِقَطْعِ لِقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يُبْلَغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُهَا ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ [انظر: ۲۵۸۱۱].

(۲۳۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا، نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، کچھ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نہیں سمجھتے تھے کہ بات یہاں تک جا پہنچے گی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی اسکی جگہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

(۲۶۶۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۳۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بیٹھی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ نِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۰۱۰) قال شعيب: حسن وهذا اسناد منقطع] [انظر: ۲۶۶۱۴۵].

(۲۳۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ
وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يُعْصِهِ [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۳۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۴۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَيْتَكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ يَحْمِلُكَ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرُكَ فَاقُولُ إِنَّ بِكَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمُضِيهِ [صححه البخارى (۵۱۲۵)، ومسلم (۲۴۳۸)، وابن حبان (۷۰۹۳)]. [انظر: ۲۵۴۸۴، ۲۵۷۹۹].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کیرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۴۶۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نَزُولَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه البخارى (۱۷۶۵)، ومسلم (۱۳۱۱)، وابن عزيمة (۲۹۸۷، ۲۹۸۸)، وابن حبان (۳۸۹۶)]. [انظر: ۲۶۰۹۲، ۲۶۲۳۹، ۲۶۴۵۲].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۴۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا قَالَ وَسَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسَّوَاكِ [انظر: ۲۵۳۰۶، ۲۵۵۷۹، ۲۶۰۰۲، ۲۶۰۶۹، ۲۶۰۸۷، ۲۶۱۱۰]. [۲۶۶۸۸، ۲۶۷۰۲، ۲۶۳۸۹].

(۲۳۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش، شریع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سواک۔

(۲۴۶۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيبٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَضْتُ فَقَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكَ نَمَّ اغْتَسِلِي

وَكُوَضِّي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [انظر: ۲۶۱۴۰، ۲۶۱۴۰، ۲۶۳۸۴، ۲۶۵۳۳، ۲۶۷۸۵].
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حیثم رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا نَسِينَةً فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا [صححه البخاری (۲۰۹۶)، ومسلم (۱۶۰۳)، وابن حبان (۵۹۳۶ و ۵۹۳۸)]. [انظر: ۲۵۷۸۸، ۲۶۶۶۰، ۲۶۵۲۶].

(۲۳۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۶۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ [صححه مسلم (۱۱۷۶)، وابن خزيمة (۲۱۰۳)، وابن حبان (۳۶۰۸)]. [انظر: ۲۵۴۳۹، ۲۶۰۸۳].

(۲۳۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۶۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [صححه ابن حبان (۴۲۶۰) و (۴۲۶۱)، قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۳۷، السنائي: ۲۴۱/۷). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۶۳۶۹].

(۲۳۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سئل رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْ يَعْلى عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا اتَّحِلَّ لِرِزْوَجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الأَخْرُ عُسَيْبَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْبَتَهُ [صححه ابن حبان (۴۱۲۲) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۲۳۰۹، السنائي: ۱۴۶/۶)].

(۲۳۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی

بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قتل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ دیکھ لے۔

(۲۴۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَلَمَّا أُعْتِقْتُ وَقَالَ مَرَّةً عَيْقْتُ خَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَأَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيئُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَأَلْوَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۸۸۰، ۲۵۹۴۰، ۲۶۰۴۹، ۲۶۰۸۱، ۲۶۱۰۳].

(۲۳۶۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے اختیار حق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولہاء کی شرط نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۴۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِنَاعًا مِنْ خُبْزِ بَرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [صححه البخاری (۶۴۵۵)، ومسلم (۲۹۷۰)]. [انظر: ۲۵۱۷۲، ۲۵۷۳۹، ۲۶۸۹۹].

(۲۳۶۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانٍ عَشْرَةَ [صححه مسلم (۱۴۲۲)].

(۲۳۶۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے جس وقت نکاح کیا تو ان کی عمر نو سال تھی اور جس وقت نبی ﷺ دنیا سے رخصت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(۲۴۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بَلَّغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلَاةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ أَلَا أَرَأَيْكُمْ قَدْ عَدَلُوا بِالْكَلابِ وَالْحُمَيْرِ رَبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُ مِنْ قِبَلِ رَجُلٍ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةً أَنْ أُسْتَفْبِلَهُ بَوْجُهِي [صححه البخاری (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن خزيمة (۸۲۵)]. [انظر: ۲۵۴۵۰، ۲۵۵۲۱، ۲۵۹۲۶، ۲۶۴۵۵، ۲۶۴۵۶، ۲۶۸۲۳].

(۲۳۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۴۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَبَايِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِإِزْبِهِ [صححه مسلم (۱) ۶]. قال الترمذی: حسن صحيح].

(۲۳۶۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۴۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا [صححه البخاری (۱۷۰۴)، و مسلم (۱۳۲۱)] [راجع: ۲۴۶۳۷]

(۲۳۶۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا اور اس کے گلے میں قلاوہ باندھ دیا تھا۔

(۲۴۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنُ شَوْكَةً لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [صححه مسلم (۲۵۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۰۸، ۲۵۹۱۷، ۲۶۷۰۰، ۲۶۹۰۹].

(۲۳۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲۴۶۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷].

(۲۳۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۴۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءٌ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا آثَرُ الْإِحْتِلَامِ قَالَ فَغَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا

فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ لَرُبَّمَا فَرَكَتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي [صححه مسلم (۲۸۸)، وابن خزيمة (۲۸۸)]. [انظر: ۲۰۴۵۲، ۲۰۴۵۳،

۲۰۴۵۴، ۲۰۴۵۹، ۲۶۱۳۰، ۲۶۱۳۲، ۲۶۱۹۶].

(۲۳۶۵۹) ہم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس نے ہمارا لحاف کیوں خراب کیا؟ اس کیلئے تو اتنا ہی کافی تھا کہ اسے انگلیوں سے کھرچ دیتا، کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(۲۴۶۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثَانِ ذَلِكَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَحْفَظُ حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدِرُ النَّاسُ بِنِسْكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنِسْكِ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهَّرْتِ فَأَخْرُجِي إِلَيَّ التَّعْبِيمَ فَأَهْلِي مِنْهُ ثُمَّ الْقَبِيئَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ وَإِنِّي بَجَلٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظْنُهُ قَالَ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكَ أَوْ قَدْرِ نَفَقَتِكَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۷۸۷)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۳۰۲۷)].

(۲۳۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کر کے جا رہے ہیں اور میں ایک ہی عبادت (حج) کر کے جا رہی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم انتظار کر لو، جب پاک ہو جاؤ تو تعظیم جا کر وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لینا، پھر عمرہ کر کے فلاں فلاں پہاڑ پر ہم سے آملنا، لیکن یہ تمہارے حصے یا خرچ کے مطابق ہوگا، یا جیسے بھی نبی ﷺ نے فرمایا۔

(۲۴۶۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لَابْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَمَا أَرِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاعَاتٍ [صححه مسلم (۳۳۱)، وابن خزيمة (۲۴۷)].

(۲۳۶۶۱) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب وہ غسل کریں تو سر کے بال کھول لیا کریں، انہوں نے فرمایا عبد اللہ بن عمرو پر تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کرتے وقت سر کے بال کھولنے کا حکم دیتے ہیں، وہ انہیں سر منڈوا دینے کا حکم کیوں نہیں دیتے؟ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل کرتے تھے، میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہیں ڈالتی تھی۔

(۲۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ نَوْمَ يَمْسُ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ لِيَفْتَسِلَ [انظر: ۲۵۰۸۹۱، ۲۵۰۶۵۰، ۲۵۰۲۸۷، ۲۵۰۲۶۲].

(۲۳۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگاتے بغیر سوجاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد بیدار ہوتے تب غسل فرماتے۔

(۲۴۶۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَيْكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً [انظر: ۲۴۷۸۶، ۲۵۹۲۷، ۲۶۰۷۷، ۲۶۰۷۶].

(۲۳۶۶۳) علقمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاعت تھی۔ وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۴۶۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (۴۹۶۸)، ومسلم (۷۸۴)، وابن خزيمة (۶۰۵ و ۸۴۷)، وابن حبان (۱۹۲۹ و ۱۹۳۰ و ۶۴۱۱ و ۶۴۱۲)]. [انظر: ۲۴۷۲۷، ۲۵۱۹۲، ۲۶۰۸۴، ۲۶۰۵۴، ۲۶۶۹۱].

(۲۳۶۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۴۶۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا أَى الصَّلَاةِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاطَّبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَأَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدْعُ صَاحِبًا وَلَا مَرِيضًا وَلَا غَائِبًا وَلَا شَاهِدًا فَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۱۵۶)].

(۲۳۶۶۵) قابوس اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کیلئے بھیجا کہ نبی ﷺ کو کس نماز کی پابندی کرنا زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے، اور ان میں طویل قیام فرماتے تھے اور خوب اچھی طرح رکوع و سجود کرتے تھے، اور وہ نماز جو نبی ﷺ کبھی نہیں چھوڑتے تھے خواہ تندرست ہوں یا بیمار، غائب ہوں یا حاضر تو وہ فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۲۴۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ اللَّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [صححه الحاكم (۳۶۱/۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۱۶۳، ابن ماجه: ۱۴۵۶، الترمذی: ۹۸۹). [انظر: ۲۴۷۹۰، ۲۶۲۳۱].

(۲۳۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۴۶۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَانِ [صححه مسلم (۵۶۰)]، وابن خزيمة (۹۳۳). [انظر: ۲۴۷۷۴، ۲۴۹۵۳].

(۲۳۶۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ التَّوَافِلِ أَشَدَّ مَعَاهَدَةً مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [صححه البخاری (۱۱۶۹)، ومسلم (۷۲۴)، وابن خزيمة (۱۱۰۸، ۱۱۰۹)، وابن حبان (۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۶۳)]. [انظر: ۲۵۸۷۸، ۲۴۷۷۵].

(۲۳۶۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ توافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نقلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۶۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَيْلٍ فَيُكَلِّمُوا وَأَشْرَبُوا حَتَّى يُؤَدِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْنُومٍ قَالَتْ فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرَ مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيُرْفَى هَذَا [صححه البخاری (۶۲۲)، ومسلم (۱۰۹۲)، وابن خزيمة (۴۰۳)]. [انظر: ۲۴۷۷۷].

(۲۳۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی آتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(۲۴۶۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِنَسَمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَزَ يَعْنِي رَجُلِي فَضَمَّمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه البخاری (۵۱۹)، ومسلم (۷۴۴)، وابن حبان (۲۳۴۳)]. [انظر: ۲۴۷۷۸].

(۲۳۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بہت بری بات ہے کہ تم نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، حالانکہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ سجدے میں جانا چاہتے تو میرے پاؤں میں چنگلی کاٹ دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲۴۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [صححه ابن حبان (۴۲۲۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۵۵، الترمذی: ۱۱۴۷، النسائی: ۸۹/۶). [انظر: ۲۴۶۷۱، ۲۴۸۷۵، ۲۴۷۴۶].

(۲۳۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۶۷۳) قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۵۹۶۷]. (۲۳۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقْتَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا أَطْعَمْتَ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ إِذَا أَنْفَقْتَ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُ ذَلِكَ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلنَّخَارِيزِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ [صححه البخاری (۱۴۲۵)]، ومسلم (۱۰۲۴)]. [انظر: ۲۴۶۷۲، ۲۴۶۸۰].

(۲۳۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۴۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [صححه مسلم (۲۶۸۴)]، وابن حبان (۳۰۱۰)]. [انظر: ۲۴۷۸۸، ۲۴۶۷۴].

(۲۳۶۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۴۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَامًا قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ آيَتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ قَالَتْ لَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَهُ لَمْ يَغْدُرْ مَكَانَهُ وَصَلَّى فِيهِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۶۹ و ۲۱۶۶، النسائی: ۱۰۰/۱ و ۱۸۸ و ۷۳/۲)].

(۲۳۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی چادر میں لیٹ جایا کرتے تھے باوجودیکہ میں ایام سے ہوتی تھی اگر نبی ﷺ کے جسم پر مجھ سے کچھ لگ جاتا تو نبی ﷺ صرف اسی جگہ کو دھو لیتے تھے اس سے زیادہ نہیں اور پھر اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۴۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ أَوْ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيْكُمُ كَانَ أَمْلَكُ لِإِزْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۲۰۰۰)، وابن حبان (۳۵۴۳)]. [راجع: ۲۴۶۱۱].

(۲۳۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی مجھے یا اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُودُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُهُ بِمِصْبِيهِ فَيَقُولُ أَذْهَبُ الْبَاسُ رَبِّ النَّاسِ وَأَشْفِي إِنْكَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [انظر: ۲۴۶۷۸، ۲۴۶۸۵، ۲۴۶۸۶، ۲۵۲۸۵، ۲۵۳۴۹، ۲۵۴۵۹، ۲۶۶۹۰، ۲۵۵۱۵، ۲۵۴۷۲، ۲۵۴۵۹].

(۲۳۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر دہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۴۶۷۸) قَالَ لَمَّا كَرِهَتْهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۳۶۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

[صححه مسلم (۱۶۳۵)].

(۲۳۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا

اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۴۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ لَا يَنْقُصُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۳۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۴۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَيْهَا يَهُودِيَّةٌ اسْتَوْهَبَتْهَا طِيبًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارِكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَوَلَّعَ لِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِلْقَبْرِ عَذَابًا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ [صححه البخاری (۶۳۶۶)، ومسلم (۵۸۶)]. [انظر: ۲۶۲۲۵، ۲۵۹۳۳].

(۲۳۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی اس نے مجھ سے خوشبو مانگی میں نے سے دے دی وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی جب نبی ﷺ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۴۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَاعْلَظَ لَهُمَا وَسَهَمًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ هَذَانِ مِنْكَ خَيْرًا قَالَتْ فَقَالَ أَوْ مَا عَلِمْتِ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَّيْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَذًّا وَكَذًّا [صححه مسلم (۲۶۰۰)].

(۲۳۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس دو آدمی آئے نبی ﷺ نے ترشی کے ساتھ انہیں سخت ست کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کو بھی آپ کی جانب سے خیر پہنچی ہو، لیکن ان دونوں کو خیر نہیں پہنچی نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اسے لعنت ملامت کروں تو تو ان کلمات کو اس کے لئے مغفرت اور عافیت وغیرہ کا ذریعہ بنا دے۔

(۲۴۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِ لَتْنَزَّةٍ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ قَوْمٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رَخَّصَ لِي فِيهِ قَوْلَ اللَّهِ لَأَنَّا أَعْلَمُهُم بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدَّهُم

لَهُ حَشِيَّةٌ [صححه البخارى (۶۱، ۱)، ومسلم (۲۳۵۶)، وابن خزيمة (۲۰۱۵ و ۲۰۲۱)]. [انظر: ۲۵۹۹۷].

(۲۳۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا غصہ آیا کہ چہرہ مبارک پر غصے کے آثار نمایاں ہو گئے پھر فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۴۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا لَهُ فَلَمْ يَعْذُبْنَا عَلَيْنَا شَيْئًا [صححه البخارى (۵۲۶۲)، ومسلم (۱۴۷۷)]، وابن حبان (۴۲۶۷)]. [انظر: ۲۴۷۱۲، ۲۵۱۶۰، ۲۵۹۱۵، ۲۶۱۸۵، ۲۶۲۲۲، ۲۶۵۰۱، ۲۶۶۰۴].

(۲۳۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۴۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۴۶۸۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَشْفَى وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءَ لَا يَغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَلَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ أَمْسَحُهُ بِهَا وَأَقُولُهَا قَالَتْ فَتَنَزَّعَ يَدَهُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَالْحَقِيقِي بِالرَّهْبِ قَالَتْ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَّحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهَبْ [صححه البخارى (۵۶۷۵)، ومسلم (۲۱۹۱)]، وابن حبان: (۲۹۷۰ و ۲۹۷۱)].

(۲۳۶۸۶-۲۳۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے“ تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفق سے ملا دے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام تھا جو میں نے سنا۔

(۲۴۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَّهَا سَارِقٌ لَدَعَتْ عَلَيْهِ

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبِخِي عَنَّهُ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۴۹۷ و ۴۹۰)]. [انظر: ۲۵۵۶۶، ۲۵۵۶۵].

(۲۳۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۴۶۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَيْتُنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنْ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [صححه مسلم (۲۹۸)]. قال الترمذی: حسن صحيح (۱۳۴). [انظر: ۲۵۲۰۲، ۲۵۳۴۳، ۲۶۴۴۴، ۲۵۹۱۸].

(۲۳۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۴۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ لَئِنْ الْبِكْرَ تَسْتَحِي أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ سَكَوتُهَا إِذْنُهَا [صححه البخاری (۶۹۴۶)]، ومسلم (۱۴۲۰)، وابن حبان (۴۰۸۰)]. [انظر: ۲۵۸۳۸، ۲۶۱۹۱].

(۲۳۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۴۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ قَبِضَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا قَبِضَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ لَأَنِّي أَرَجُو مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهِ نَوْمٌ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ مِشْقٍ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاعْسِلُوا قُبُورِي هَذَا وَضَمُّوا إِلَيْهِ تَوْبِينَ جَدِيدَيْنِ فَكَلَّمُونِي فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ فَقُلْنَا أَفَلَا نَجْعَلُهَا جَدًّا كُلَّهَا قَالَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ لِلْمَهَلَةِ قَالَتْ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۳۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو

کے رنگ کے چھینے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۲۴۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ فَصِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِهَا لِإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَعَيْقْتُ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتَهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ [صححه البخاری (۱۹۴۳)، ومسلم (۱۰۷۵)]، وابن حزيمة (۲۴۴۹)، وابن حبان (۵۱۱۵ و ۵۱۱۶). [انظر: ۲۵۹۸۲، ۲۵۹۶۶، ۲۵۹۰۷، ۲۵۷۹۸، ۲۵۳۵۰. انظر: ۲۶۲۷۴، ۲۶۲۴۵]

(۲۳۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قصیبے سامنے آئے اس کے مالک چاہتے تھے کہ اسے بیچ دیں اور وراثت کو اپنے لئے مشروط کر لیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھے یا نہ رکھے کا اختیار دے دیا، اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۴۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أُوْتِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحَرِ [صححه البخاری (۹۹۶)، ومسلم (۷۴۵)]، وابن حبان (۲۴۴۳). [انظر: ۲۲۱۱۳، ۲۶۲۱۲، ۲۵۴۸۷، ۲۵۲۶۶، ۲۵۱۹۸. انظر: ۲۳۲۹۲]

(۲۳۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھتے ہیں۔

(۲۴۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَدْخُلُ عَلَيْهَا تَذْكُرُ مِنْ اجْتِهَادِهَا قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا دُوِّمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قُلَّ [انظر: ۲۴۷۴۹، ۲۶۱۵۰، ۲۶۲۹۱، ۲۶۲۷۱، ۲۶۲۸۴].

(۲۳۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی لوگوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمَةَ وَأَخَذَ أَبُوجَهْمَةَ لَهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَبْجَانِيَةِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَىٰ عِلْمِهَا لِي الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۳۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۴۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَنَ وَنُقِلَ يَقْرَأُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَرَأَاهَا لَمْ يَسْجُدْ [صححه البخاری (۱۱۱۸)، ومسلم (۷۳۱)، وابن خزيمة (۱۲۴۰)، وابن حبان (۲۵۰۹) و ۲۶۳۲ و ۲۶۳۲ و ۲۶۳۳]. [انظر: ۲۴۷۶۲، ۲۵۴۷۴، ۲۵۹۶۲، ۲۶۰۱۷، ۲۶۰۸، ۲۶۲۰۸، ۲۶۲۶۶، ۲۶۲۶۶].

(۲۳۶۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۴۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيَدْعُو لَهُمْ وَإِنَّهُ أَيْ بَصِيٍّ قَبَالَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبُوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا [صححه البخاری (۲۲۲)، ومسلم (۲۸۶)، وابن حبان (۱۳۷۲)] [انظر: ۲۴۷۶۰، ۲۶۲۸۷، ۲۶۲۹۰].

(۲۳۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی ﷺ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲۴۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ الْبُقْرَةِ فِي الرَّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [صححه البخاری (۴۵۹)، ومسلم (۱۵۸۰)، وابن حبان (۴۹۴۳)]. [انظر: ۲۴۶۹۸، ۲۵۱۹۹، ۲۵۴۷۳، ۲۶۰۴۸، و ۲۶۹۰۷، ۲۶۰۹۳].

(۲۳۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ مسجد کی طرف روانہ ہوئے اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۴۶۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ سَمِعْتُ أبا الضُّحَى مَعْنَاهُ يَعْنِي لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ

آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ

(۲۳۶۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

وَسِعَ سَمْعُهُ الْأَصْوَاتَ لَقَدْ جَاءَتْ الْمُجَادِلَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكَلِّمُهُ وَأَنَا فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ مَا

أَسْمَعُ مَا تَقُولُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الْبِئْسَ تَجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا إِلَى آخِرِ آيَةِ [صححه

الحاكم (۴۸۱/۲)]. وقال ابن حجر: وهذا اصح ما ورد في قصة المجادلة قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۸۸

و ۲۰۶۳، النسائي: ۱۶۸/۶)].

(۲۳۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی ساعت تمام آوازوں کو گھیرے ہوئے

ہے ایک جھگڑنے والی عورت نبی ﷺ کے پاس آئی وہ نبی ﷺ سے گفتگو کر رہی تھی میں گھر کے ایک کونے میں ہونے کے باوجود

اس کی بات نہیں سن پارہی تھی لیکن اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ”اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو آپ سے اپنے شوہر

کے متعلق جھگڑا کر رہی تھی۔

(۲۴۷۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْرَةَ الْأَسْلَمِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي رَجُلٌ أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَقَاصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَأَفِطِرْ [صححه البخاری (۱۹۴۳)، ومسلم (۱۱۲۱)]، وابن خزيمة

(۲۰۲۸)، وابن حبان (۳۵۶۰). قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۱۱۸۴، ۲۶۱۲۵۰، ۲۶۲۲۴۹].

(۲۳۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا

رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور

چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۴۷۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةٌ وَإِنْ مَوَادَّ قُرَيْشٍ مَوَالِيَهُمْ [انظر: ۲۶۵۴۸].

(۲۳۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ

غلام ہیں۔

(۲۴۷.۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بُرَيْدَةَ بِنْتِ زَيْدِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَبِيدُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرُحُهَا فِي السَّقَاءِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا [قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماجه: ۳۳۹۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۳۷.۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے لئے مکھیزے میں نبید بنایا کرتے تھے اور وہ اس طرح کہ ہم لوگ ایک مٹھی کشمش یا کھجور لے کر اسے مکھیزے میں ڈال دیتے اور اوپر سے پانی ڈالتے تھے رات بھر وہ یوں ہی پڑا رہتا اور صبح ہوتی تو نبی ﷺ اسے نوش فرمالتے، اگر دن کے وقت ایسا کیا جاتا تو نبی ﷺ رات کو اسے نوش فرمالتے تھے۔

(۲۴۷.۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ابْنَيْ بَكْرِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَوْ لَوْحٍ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا لَا يُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَقُومَ قَالَ أَبِي اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْ يُخْتَلَفَ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ [اسنادہ ضعيف. صححه ابن حبان (۶۵۹۸)]. [انظر: ۲۵۲۵۸].

(۲۳۷.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوئی تو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس شانے کی کوئی ہڈی یا تختی لے کر آؤ کہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھوادوں جس میں ان سے اختلاف نہ کیا جاسکے جب عبدالرحمن کھڑے ہونے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا ابوبکر! اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ آپ کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(۲۴۷.۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدَّتْ قَالَتْ فَقُلْتُ لَيْسَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالْحِسَابِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ الْعَرْضُ مِنْ نُوقِشِ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدَّتْ [صححه البخارى (۴۹۳۹) ومسلم (۲۸۷۶) وابن حبان (۷۳۶۹)]. [انظر: ۲۵۱۱۲، ۲۵۲۷۸، ۲۵۴۷۱، ۲۶۲۲۶].

(۲۳۷.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی، اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۴۷.۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْبَقِيرِ وَالْمَزْلَقِ [راجع: ۲۴۵۲۵].

(۲۳۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تعمیرِ مقبرہ، دباؤ اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۷۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أُوتِرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أُوتِرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَافَتْ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه ابن حبان (۲۴۴۷ و ۲۵۸۲)، والحاكم (۱/۱۵۳)]. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۲۶، ابن ماجه: ۱۳۵۴، النسائي: ۱/۱۲۵ و ۱۹۹). قال شعيب: صحيح.

[انظر: ۲۵۵۸۴].

(۲۳۷۰۶) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرمالتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۴۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّوَاكُ مَطْهُرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرُّبِّ [صححه ابن حبان (۱۰۶۷)، وابن خزيمة (۱۳۵)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۴۸۳۶، ۲۵۴۳۸، ۲۶۵۴۲].

(۲۳۷۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۷۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَأَعْلَمَهُمْ بِأَهْلِهِ [حسنه الترمذی]. قال الألباني: ضعيف

(الترمذی: ۲۶۱۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۱۸۴].

(۲۳۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔“

(۲۴۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نِكَحْتَ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ أَمْرِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا قَلْبًا مَهْرًا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ وَكَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَكَانَ قَاتِيَّ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي السُّلْطَانُ الْقَاضِي لِأَنَّ إِلَيْهِ أَمْرَ الْفُرُوجِ وَالْأَحْكَامِ [صححه ابن حبان (۴۰۷۴ و ۴۰۷۵)، والحاكم (۱۶۸/۲). حسنه الترمذی، وصححه ابن معين وابو عروانة وابن خزيمة والبيهقي. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۸۳ و ۲۰۸۴، ابن ماجه: ۱۸۷۹ و ۱۸۸۰، الترمذی: ۱۱۰۲)]. [انظر: ۲۴۸۷۶، ۲۵۰۸۴، ۲۶۷۶۵، ۲۵۰۸۴، ۲۶۷۶۵]. [راجع: ۲۲۲۶۰].

(۲۳۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا دلی ہوگا جس کا کوئی دلی نہ ہو۔

(۲۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْفُجْرُ قَالَ الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (الترمذی: ۱۰۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۰۱۶۲، ۲۵۰۳۲۸، ۲۵۰۵۰۱].

(۲۳۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۴۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا عَسَلَتْ مَنِيًّا أَصَابَ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۵۰۶۱۱، ۲۵۰۸۰۷، ۲۶۵۱۲].

(۲۳۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیا تھا۔

(۲۴۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَاهُ وَلَمْ يَمُدِّدْهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۳۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شائبہ نہیں کیا۔

(۲۴۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمَ مَحْشُورًا لِيَفَا [صححه البخاری (۶۴۵۶)، ومسلم (۲۰۸۲)]، وابن حبان (۲۶۲۹۲، ۲۶۲۴۸، ۲۴۹۵۰، ۲۴۷۹۷)۔ [انظر: (۷۰۴)]۔

(۲۳۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۷۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُبْجَادِلُونَ فِيهِ فَهَمُّ الَّذِينَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه ابن حبان (۷۶) قال الترمذی: حسن صحيح]۔ قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۷، الترمذی: ۲۹۹۳)۔

(۲۳۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلانے اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں، حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۴۷۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرُؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ [صححه البخاری (۴۹۳۷)، ومسلم (۷۹۸)]، وابن حبان (۷۶۷)۔ [انظر: (۲۶۸۶۸، ۲۶۵۰۶، ۲۶۱۰۹، ۲۵۸۷۹، ۲۵۲۹۸، ۲۵۱۷۴، ۲۵۱۴۱)]۔

(۲۳۷۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخِرُ أَبُو مُوسَى [صححه مسلم (۱۰۹۹)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۴۷۱۷، ۲۴۷۱۸، ۲۵۹۱۳].

(۲۳۷۱۶) ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! نبی ﷺ کے دو صحابی ہیں ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی "انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں جلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْمَةَ وَقَالَ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ [انظر: ۲۵۹۱۳].

(۲۳۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۸) حَدَّثَنَا مَوْمِلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ فَذَكَرَهُ

(۲۳۷۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبِي حِسَابًا يَسِيرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نَوَقَشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلْكَ وَكُلُّ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ يَكْفُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ تَشُوْكَهُ [صححه ابن خزيمة (۸۴۹)، وابن حبان (۷۳۷۲)، والحاكم (۲۴۹/۴)].

قال شعيب، صحيح دون ((سمعت النبي يسيرا)). [انظر: ۲۶۰۳۱].

(۲۳۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد

ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگزر کیا جائے عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب میں مباحثہ ہوا وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کاٹنا بھی چھوٹتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتا ہے۔

(۲۴۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَيَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكَ رَطْبٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَعَلِنْتُ أَنْ لَهُ فِيهِ حَاجَةٌ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَعْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ كَأَحْسَنِ مَا رَأَيْتُهُ مُسْتَنًّا قَطُّ ثُمَّ ذَهَبَ يَرْفَعُهُ إِلَيَّ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُ أَذْغُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدَعَاءٍ كَانَ يَدْعُو لَهُ بِهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ هُوَ يَدْعُو بِهِ إِذَا مَرَضَ فَلَمْ يَدْعُ بِهِ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ لِقَوْلِهِ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى الرَّفِيقُ الْأَعْلَى يَعْنِي وَفَاضَتْ نَفْسُهُ فَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا [صححه البخاری (۴۴۵۱)، وابن حبان (۶۶۱۷)، والحاكم (۶/۴)]. [نظر: ۲۵۷۸۰].

(۲۳۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی اس دن عبدالرحمن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ سواک تھی نبی ﷺ نے اتنی عمرگی کے ساتھ سواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح سواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا پھر نبی ﷺ ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ سواک نبی ﷺ کے ہاتھ سے گزرتی یہ دیکھ کر میں وہ دعائیں پڑھنے لگیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام کی بیماری کے موقع پر پڑھتے تھے لیکن اس موقع پر انہوں نے وہ دعائیں نہیں پڑھی تھیں اسی دوران نبی ﷺ نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا رفیق اعلیٰ رفیق اعلیٰ اور اسی دم نبی ﷺ کی روح مبارک پرواز گزرتی ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی ﷺ کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۴۷۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَيَّ سِقِّهِ الْأَيْمَنِ [نظر: ۲۵۰۵۷].

[۲۶۶۹۹، ۲۶۲۱۱، ۲۵۵۲۳، ۲۵۴۱۶، ۲۵۳۷۲].

(۲۳۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۴۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْنَالٌ طَائِرٌ لَكَانَ الدَّاحِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوْلِي هَذَا فَإِنِّي كَلَّمَا دَخَلْتُ قَرَأْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَهُ لُقَيْمَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمَهَا مِنْ حَرِيرٍ لَكُنَّا نَلْبَسُهَا [صححه مسلم (۲۱۰۷)]. [نظر: ۲۴۷۷۱، ۲۶۵۷۱].

(۲۳۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی جب کوئی دی گھر میں داخل ہوتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اسی پر پڑتی تھی نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں سب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے معلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَاتِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ يَكُونُ فِي الْبُيُوتِ وَأَمْرًا بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفَيْتَيْنِ قَالَ إِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بَطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنِّي [انظر: ۲۰۶۰۷].

(۲۳۷۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۷۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَيَقُولُ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تَطْعَمُونَهُ لَقَوْلٍ لَا مَا أَصْبَحَ عِنْدَنَا شَيْءٌ كَذَاكَ فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدِيَّةً فَجَبَّأْنَاهَا لَكَ قَالَ مَا مِئِي قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَكُلْ [صححه مسلم (۱۱۰۴)، وابن خزيمة (۲۱۴۱ و ۲۱۴۳)، وابن حبان (۳۶۲۸ و ۳۶۲۹ و ۳۶۳۰)]. [انظر: ۲۶۲۰۰].

(۲۳۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لاتے اور روزے سے ہوتے پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے تو نبی ﷺ فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کبھی سے یہ ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے جیسا کہ ایک موقع پر ہوا اور نبی ﷺ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیس (ایک قسم کا طلوہ) ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی پھر اسے تناول فرمایا۔

(۲۴۷۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَكَانَ ثَقَفًا وَيَقَالُ لَهُ ابْنُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ مَدِينِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَلَّتِ الْجَمَاعَةَ عَلَى صَلَاةِ الْفَدَى خَمْسًا وَعِشْرِينَ

(۲۳۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت تجہا نماز پڑھنے پر پچیس

درجے زیادہ ہے۔

(۲۴۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلْتَ اللَّذَابُ فَجَاءَتْ مَا بَيْنَ الْخُمْسَةِ إِلَى السَّعَةِ أَوْ الثَّمَانِيَةِ أَوْ التَّسْعَةِ فَجَعَلَ يَقْلِبُهَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ لَقِيَهُ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِهَا [صححه ابن حبان (۷۱۵ و ۳۲۱۲). قال شعيب: صحيح اسناده حسن]. [انظر: ۲۵۰۶۷، ۲۶۰۰۷].

(۲۳۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ پانچ سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (ﷺ) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲۴۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي يَا قَوْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۳۷۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْلَدُ بْنُ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَرَجُ بِالضَّمَانِ [صححه ابن حبان (۴۹۲۷ و ۴۹۲۸)، والحاكم (۱۵/۲)] وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۵۰۸ و ۳۵۰۹ و ۳۵۱۰، ابن ماجه: ۲۲۴۲ و ۲۲۴۳، الترمذی: ۱۲۸۵ و ۱۲۸۶، النسائی: ۷/۲۵۴). [انظر: ۲۵۰۱۹، ۲۵۳۵۹، ۲۵۷۹۰، ۲۶۲۶۴، ۲۶۰۲۷].

(۲۳۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمالی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يَصَلِّي إِلَّا رُكْعَتَيْنِ قَائِلًا قَرَأَ لِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۳۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتیں اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۴۷۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه

[البحاری (۶۷۶)] . [انظر: ۲۰۴۶۱، ۲۶۲۲۹] .

(۲۳۷۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے شریف لے جاتے۔

(۲۴۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ أَتَى مَسْرُوقٌ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ قَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شِعْرِي لِمَا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُمْ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تَدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ أَنْ يَكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَمَنْ أَخْبَرَكَ بِمَا فِي عَدِي فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ هَذِهِ آيَةٌ وَمَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مُرْتَجِنٍ [انظر: ۲۶۵۲۱] .

(۲۳۷۳۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا اے ام المؤمنین! کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! تمہاری بات سن کر میرے توروٹھے کھڑے ہو گئے ہیں تم ان تین باتوں سے کیوں غافل ہو؟ جو شخص بھی تمہارے سامنے یہ باتیں بیان کرے وہ جھوٹ بولتا ہے جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”نگا ہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک رکھتا ہے“ نیز یہ آیت کہ کسی انسان کی یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ سے اس باتیں کرے سوائے اس کے کہ وہ وحی کے ذریعے ہو یا پردہ کے پیچھے سے ہو۔“ اور جو شخص تمہیں آئندہ کل کی خبریں دے وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش برستا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور جو شخص تمہیں یہ کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چھپایا ہے تو وہ بھی جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے رسول! وہ تمام چیزیں پہنچا دیجئے جو آپ پر نازل کی گئی ہیں۔“ البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل امین کو دو مرتبہ ان کی اصلی شکل و صورت میں دیکھا ہے۔

(۲۴۷۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحَمَى أَوْ شِدَّةَ الْحَمَى مِنْ قِيحِ جَهَنَّمَ قَابِرٌ دَوَّهَا بِالْمَاءِ [راجع: ۲۴۷۳۲] .

(۲۳۷۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخاریا اس کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۴۷۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحُمَى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخاریا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۴۷۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمٌ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا لَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمٌ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْقَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ [راجع: ۲۴۵۱۲]

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۴۷۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عْتَبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يُكْفِينَا إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُلِدِي مَا يُكْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۴۱۳]

(۲۳۷۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شکاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہونے بھلے طریقے سے۔

(۲۴۷۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقِدُونَ فِيهِ نَارًا لَيْسَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُوتِيَ بِاللَّحْمِ [صححه البخاری (۶۴۵۸)، ومسلم (۲۹۷۲)، وابن حبان (۶۲۶۱)].

(۲۳۷۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات آل محمد رضی اللہ عنہم پر مہینہ مہینہ ایسا گذر جاتا تھا جس میں وہ آگ تک نہیں جلاتے تھے اور ان کے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا تھا! الایہ کہیں سے گوشت آ جائے۔

(۲۴۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَيَّفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ وَيَقُولُ التَّمْسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [صححه البخاری (۲۰۱۹)]

ومسلم (۱۱۷۲)۔ [انظر: ۲۴۷۹۶]۔

(۲۳۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفِي يَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكُرْبَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۲۵۰۰۹، ۲۶۲۵۹، ۲۶۹۳۲]۔

(۲۳۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔“

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [صححه البخاری (۵۹۱)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۵۷۳)]۔ [انظر: ۲۵۱۵۲، ۲۵۸۷۳]۔

(۲۳۷۳۹) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۴۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ لِيَمَانِهِ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَتَيْتُكَ [راجع: ۲۴۸۸۹]۔

(۲۳۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بستر پر لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ اور تڑپنے لگتے تو مجھے جگادیتے تھے۔

(۲۴۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَحْتَلُّ إِلَيْهِ اللَّهُ فَمَا صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ [صححه البخاری، ومسلم]۔ [انظر: ۲۴۸۰۴، ۲۴۸۵۱، ۲۴۸۵۲، ۲۵۱۵۷]۔

(۲۳۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر کسی نے جادو کر دیا جس کے اثر سے نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ وہ نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَارِؤُ فِي الْمَسْجِدِ لِيُصْفِي إِلَيَّ رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْجُلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲]۔

(۲۳۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے نکلمی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُؤْتِرُ بِخُمْسٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ فَيُسَلِّمُ [انظر: ۲۶۴۶۲].

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۴۷۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَبَحُوا شَاةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقِيَ إِلَّا كَيْفَهَا قَالَ كَلَّهَا لَدَى بَيْتِي إِلَّا كَيْفَهَا [قال الألباني: صحيح وصححه الترمذی (۲۴۷۰)].

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب اس کا صرف شانہ باقی بچا ہے نبی ﷺ نے فرمایا یوں سمجھو کہ اس شانے کے علاوہ سب کچھ بچ گیا ہے۔

(۲۴۷۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ التَّمِيمِيِّ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [صححه مسلم

(۷۲۵)، وابن خزيمة (۱۱۰۷)، وابن حبان (۲۴۵۸)، والحاكم (۳۰۶/۱)]. [انظر: ۲۵۶۸۰، ۲۶۸۱۶].

(۲۳۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۴۷۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲۴۶۷۱].

(۲۳۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۷۴۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۵۹۶۷] (۲۳۷۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سقط من اليمينية وهو مكرر ۲۶۱۳۸].

(۲۳۷۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَحَيْتُ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقَسَّتْ [صححه البخاری (۶۱۷۹)، ومسلم (۲۲۵۰)، وابن حبان

(۵۷۲۴)]. [انظر: ۲۴۸۷۹، ۲۶۲۶۷، ۲۶۴۶۵، ۲۶۹۳۸].

(۲۳۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۴۷۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا فَلَانَةٌ لِمَرْأَةٍ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تَطِيقُونَ لَوْلَا اللَّهُ لَا يَمَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاری (۴۳)، ومسلم (۷۸۵)، وابن خزيمة (۱۲۸۲)، وابن حبان (۳۵۹ و ۲۵۸۶)]. [انظر: ۲۴۶۹۳، [انظر: ۲۶۶۲۳، ۲۶۶۲۴، ۲۶۶۲۵].

(۲۳۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۷۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْتَدِئُوا بِالْعِشَاءِ [راجع: ۲۴۶۲۱].

(۲۳۷۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۲۴۷۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ نِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَذَكُرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ نِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ۴۸۶۶].

(۲۳۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۴۷۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاؤُوا بِعُسٍّ لِي رَمَضَانَ فَحَزَرْتُهُ كَمَا يَبِيءُ أَوْ تِسْعَةَ أَوْ عَشْرَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْتَسِلُ بِمِطْلِ هَذَا [قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائي: ۱/۱۲۷)].

(۲۳۷۵۲) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ لوگ ماہ رمضان میں ایک بڑا پیالہ لے کر آئے میں نے اندازہ لگایا کہ اس میں آٹھ نو یا دس رطل پانی ہوگا، تو مجاہد نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ اتنے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ دَخَلَتْ دَاهَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَأَذْخِرُوا لِفَلَاحٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضْحِيَّتِهِمْ بِحِمْلُونَ مِنْهَا الْوَدَكُ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا الْاَلْدَى نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضْحَى قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتَ عَنْهُ لِلدَّاهَةِ الَّتِي دَاخَتْ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَأَذْخِرُوا [صححه مسلم (۱۹۷۱)، وابن حبان (۵۹۲۷)].

(۲۳۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دفعہ بقرعید کے قریب اہل دیہات میں غونیا کی بیماری پھیل گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور صرف تین دن تک ذخیرہ کر کے رکھو اس واقعے کے بعد کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانی کے جانوروں سے فائدہ اٹھاتے تھے اور ان کی چربی پگھلا لیا کرتے تھے اور اس کے مشکیزے بنا لیا کرتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اب کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو اس بیماری کی وجہ سے منع کیا تھا جو پھیل رہی تھی اب تم اسے کھاؤ صدقہ کرو یا ذخیرہ کرو۔

(۲۴۷۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامَ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَمَعُ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعُ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [صححه البخاری (۵۶۵۸)، ومسلم (۴۱۲)، وابن خزيمة (۱۶۱۴)، وابن حبان (۲۱۰۴)].

[انظر: ۲۴۸۰۷، ۲۴۹۰۰، ۲۵۶۶۴، ۲۶۱۳۶.]

(۲۳۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّي افْتَلَيْتُ نَفْسَهَا وَأَطْنَهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ أَتَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۷۶۰)، ومسلم (۱۰۰۴)، وابن خزيمة (۲۴۹۹)، وابن حبان (۲۳۵۳)].

(۲۳۷۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری والدہ کی روح قبض ہو گئی ہے میرا گمان یہ ہے کہ اگر وہ کچھ بول سکتیں تو کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیتیں اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں!

(۲۴۷۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ قَالَ قَالَ أَبِي وَوَكَّعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرْنَا كَيْسَةَ رَأَيْتَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَيْكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنُو عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَ أَوْلَيْكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي قَالَ وَكَّعٌ إِنَّهُمْ تَذَاكُرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ لَقَدْ كَرَّتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ كَيْسَةَ رَأَيْتَهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ [صححه البخارى (۴۲۷)، ومسلم (۵۲۸)].
وابن حزيمة (۷۹۰)، وابن حبان (۳۱۸۱)].

(۲۳۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ ایک کنیسے کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور جس میں تصاویر بھی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تھا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے اور وہاں یہ تصویریں بنا لیتے تھے وہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۴۷۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دُعُوا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِي قُلْتُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ ابْنُ عَمَرَ قَالَ لَا قُلْتُ ابْنُ عَمَرَ قَالَ لَا قُلْتُ قُلْتُ عُثْمَانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ تَنَحَّى جَعَلَ يُسَارُهُ وَكَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الدَّارِ وَحُصِرَ فِيهَا قُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ قَالَ لَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَى عَهْدًا وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

(۲۳۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفا میں نبی ﷺ نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ میں نے عرض کیا ابو بکر؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا عمر کو؟ فرمایا نہیں میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤ؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی ﷺ نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا پھر جب یوم الدار کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو ہم نے ان سے کہا امیر المؤمنین! آپ قتال کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں نبی ﷺ نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا میں اس پر ثابت قدم رہوں گا۔

(۲۴۷۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لَمَّا أَقْبَلَتْ عَائِشَةُ بَلَغَتْ مِائَةَ نِسَاءٍ عَامِرٍ لَيْلًا تَبَحَثَ الْكِلَابُ قَالَتْ أَيُّ مَاءٍ هَذَا قَالُوا مَاءُ الْحَوَابِ قَالَتْ مَا أَظْنَبِي إِلَّا أَنِّي رَاجِعَةٌ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهَا بَلْ تَقْدَمِينَ قَبْرَكَ الْمُسْلِمُونَ فَيُصْلِحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَاتَ بَيْنِهِمْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ يَأْخُذُكُمْ تَبْحُ عَلَيْهِ كِلَابُ الْحَوَابِ [صححه ابن حبان (۶۷۳۲)، والمحاکم

(۱۲۰/۳). قد سكت عنه الحاكم والذهبي و اشار الهيثمي الى رحاله بالصحة. قال شعيب: اسناده صحيح.

[انظر: ۲۰۱۶۱].

(۲۳۷۵۸) قیسؓ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ہاتھوں کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے، حضرت عائشہؓ نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی، ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں، مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروادے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبیؐ نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۴۷۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ يُصِيبُ الْحَبْلَ وَيَلْتَمِسُ الْبَصَرَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۳۷۵۹) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ ان سانپوں کو جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں مارنے کا حکم دیتے تھے کیونکہ ایسے سانپ بیانی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۴۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِصَبِيٍّ لِيُحَنِّكَهُ فَأَجْلَسَهُ فِي حَجْرِهِ قَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ قَالَ وَكَيْعٌ فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [راجع: ۲۴۶۹۶].

(۲۳۷۶۰) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبیؐ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبیؐ پر پیشاب کر دیا، نبیؐ نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲۴۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الْمَعْنِيِّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ عَنْ غَسَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ فَيَغْسِلُهُمَا قَالَ وَكَيْعٌ يَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَخْلُلُ أَصُولَ شَعْرِ رَأْسِهِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ اغْتَرَفَ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ فَصَبَّهْنَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ الْاَضَّ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَرَفَ بِيَدَيْهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا [صححه البخارى (۲۴۸)، ومسلم (۳۱۶)، وابن خزيمة (۲۴۲)، وابن حبان (۱۱۹۶)]. [انظر: ۲۰۲۰۷، ۲۶۶۶۹].

(۲۳۷۶۱) حضرت عائشہؓ سے نبیؐ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبیؐ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے تو تین مرتبہ پانی بہاتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۴۷۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأ

فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبَّرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ فَلَا تُحْمَلُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵]۔

(۲۳۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْأَسِيرُ قَالَتْ لَهَوْتُ عَنْهُ مَعَ النَّسْوَةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا لَكَ لَقَعَ اللَّهُ يَدَكَ أَوْ يَدَيْكَ فَخَرَجَ قَادِنَ بِهِ النَّاسَ فَطَلَبُوهُ فَجَاوَرُوا بِهِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَقْلَبُ يَدَيَّ فَقَالَ مَا لَكَ أَجِنْتِ قُلْتُ دَعَوْتَ عَلَيَّ فَأَنَا أَقْلَبُ يَدَيَّ أَنْظُرُ أَيُّهُمَا يَطْطَعَانِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يُغْضِبُ الْبَشَرَ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَوْ مُؤْمِنَةٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ فَاجْعَلْهُ لِي زَكَاةً وَطَهْرًا

(۲۳۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں ایک قیدی کو لے کر آئے، میں عورتوں کے ساتھ لگ کر اس سے غافل ہو گئی اور وہ بھاگ گیا، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ واپس آئے تو فرمایا وہ قیدی کہا گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں عورتوں کے ساتھ لگ کر غافل ہو گئی تھی اسی دوران وہ بھاگ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کرے تمہارے ہاتھ تو میں یہ تم نے کیا کیا؟ پھر نبی ﷺ نے باہر جا کر لوگوں میں اس کی منادی کرادی، لوگ اس کی تلاش میں نکلے اور اسے پکڑ لائے پھر نبی ﷺ میرے پاس آئے تو میں اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ تم دیوانی تو نہیں ہو گئیں؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے بد عادی تھی اس لئے میں اپنے ہاتھ پلٹ کر دیکھ رہی ہوں کہ ان میں سے کون سا ہاتھ ٹوٹے گا؟ اس پر نبی ﷺ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اور دوسرے انسانوں کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے، سو میں نے جس مومن مرد و عورت کو بد عادی ہو تو اسے اس کے حق میں تزکیہ اور طہارت کا سبب بنا دے۔

(۲۴۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى طَلَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ قَالَ يَحْيَى أَرَاهُ سَمَى لِي أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ وَلَكِنْ نَسِيتُ اسْمَهُ [صححه البخاری (۶۰۱۴)، ومسلم (۲۶۲۴)، وابن حبان (۵۱۱)]. [انظر: ۲۶۵۶۱]۔

(۲۳۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۴۷۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حُرْبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ فِي بَيْتِهِ قَوْلًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا نَقَضَهُ [صححه البخاری (۵۹۵۲)]. [انظر: ۲۶۶۷۲، ۲۶۶۷۱، ۲۶۵۲۴].

(۲۳۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۴۷۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ [انظر: ۲۴۷۷۹، ۲۵۰۲۲، ۲۵۰۴۸۱، ۲۵۰۵۸۶، ۲۶۰۰۰، ۲۶۳۸۲، ۲۶۰۷۴، ۲۶۰۰۰].

(۲۳۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں بڑھتے تھے۔

(۲۴۷۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُبَيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ لَدُنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلْدُونِي قُلْتُ كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ الدَّوَاءَ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنُكِّمُ أَنْ لَا تَلْدُونِي قَالَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَكَ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ كُنَّ [صححه البخاری (۴۴۵۸)، ومسلم (۲۲۱۳)، وابن حبان (۶۵۸۹)].

(۲۳۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے مرض الوفا میں ان کے منہ میں دو اٹکا دی نبی ﷺ ہمیں اشارہ سے منع کرتے رہ گئے کہ میرے منہ میں دو اندہ ڈالو، ہم سمجھے کہ یہ اسی طرح ہے جیسے ہر بیمار دوئی کو ناپسند کرتا ہے نبی ﷺ کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا تھا کہ میرے منہ میں دو اندہ ڈالو اب عباس کے علاوہ اس گھر میں کوئی بھی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دو اندہ ڈالی جائے، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

(۲۴۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهُ أَجْرًا وَكَفَّارَةً [انظر: ۲۶۶۳۳].

(۲۳۷۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے لئے باعثِ اجر اور کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۴۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَاتِمِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عُرَاةٍ غُرًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهْمَهُمْ ذَلِكَ [صححه البخاری (۶۵۲۷)، ومسلم (۲۸۵۹)]. [انظر: ۲۴۷۷۰].

(۲۳۷۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں ننگے جسم اور غیر مخنثون حالت میں جمع کئے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ! اس وقت کا معاملہ اس سے بہت سخت ہوگا کہ لوگ اس طرف توجہ کر سکیں۔

(۲۴۷۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۳۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا بَسْرٌ فِيهِ بَمْنَالٌ طَيْرٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا فِطِيقَةً نَلْبَسُهَا يَقُولُ عَلْمَهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۳۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں، ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَنِي يَهُودِيَةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْعَذِبُ فِي الْقَبْرِ قَالَ عَائِدٌ بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحَجَرِ مَعَ النِّسْوَةِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَاتَى مُصَلَّهُ فَصَلَّى النَّاسُ وَرَأَاهُ فَقَامَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ آيَسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ آيَسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ آيَسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ آيَسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ آيَسَرَ مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَيْفَتِنَةِ الدَّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيدُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخارى (۱۰۴۹)، ومسلم (۹۰۷)، وابن خزيمة (۱۳۷۸، و۱۳۹۰)، وابن حبان (۲۸۴۰)].

(۲۳۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک یہودی عورت کچھ مانگنے آئی اور کہنے لگی کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں قبروں میں عذاب ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی پناہ! اور سواری پر سوار ہو گئے، اسی دوران سورج گرہن ہو گیا، میں بھی ننگی اور دیگر ازواج مطہرات کے ساتھ ابھی حجروں کے درمیان ہی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے، وہ اپنے مصلیٰ پر تشریف لے گئے، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز کی نیت باندھ

لی، نبی ﷺ نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر کافی دیر تک کھڑے رہے، پھر دوبارہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، پھر لمبا سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے لیکن اس مرتبہ کا قیام پہلی رکعت کی نسبت مختصر تھا، اسی طرح پہلا رکوع پہلی رکعت کے پہلے رکوع، قیام پہلے قیام سے، دوسرا رکوع پہلے رکوع سے اور سجدہ پہلے سجدہ کی نسبت مختصر تھا، اس طرح چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، اسی دوران سورج بھی روشن ہو گیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا قبروں میں تمہاری آزمائش اسی طرح ہوگی جیسے دجال کے ذریعے آزمائش ہوگی، اس کے بعد میں نے نبی ﷺ کو عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْكَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السَّلَاحِ وَالْكَرَاعِ ثُمَّ يَجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَقِي رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ آرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْبَيْتُ لَكُمْ فِي أَسْوَأِ حَسَنَةٍ فَتَهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ فَاشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَتْرِ فَقَالَ لَا أَتَّبِعُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتِ عَائِشَةُ فَاسْأَلِيهَا ثُمَّ ارْجِعِي إِلَيَّ فَأَخْبِرِي بَرَكَاتِهَا عَلَيْكَ قَالَ فَاتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَلْفَحٍ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا آتَا بِقَارِبِهَا إِلَيَّ نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولِي فِي هَاتَيْنِ الشَّيْعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَاقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَبَجَاءَ مَعِي فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ حَكِيمٌ وَعَرَفْتُهُ قَالَ نَعَمْ أَوْ بَلَى قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ فَتَرَحَّمْتُ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَأَ لِي قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُرْتَمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَفْئِدَتُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَائِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّحْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَتِهِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَأَ لِي وَتَرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نَعُدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهْوَرَهُ فَيُبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يُبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي لِمَا نِي رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَعْفِرُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيُحَمِّدُ رَبَّهُ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمَعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا

يُسَلِّمُ فَيَلِكُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بَنِي فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ فَيَلِكُ تِسْعَ يَا بَنِي وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ أَحَبَّ أَنْ يَدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقْتَ أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَاتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً [صححه مسلم (٧٤٦)، وابن خزيمة (١٠٧٨، ١١٠٤، ١١٢٧) و (١١٦٩، ١١٧٨)، وابن حبان (٢٤٢٠، ٢٤٤١، ٢٥٥١، ٢٦٤٢)]. [انظر: (٢٥٢٨٤، ٢٥١٦٥، ٢٥١٤٣، ٢٥٢٨٤، ٢٥٢٨٦، ٢٥٨١٦، ٢٥٨٦٠، ٢٥٨٦١، ٢٦٤٢٥، ٢٦٤٢٦، ٢٦٥١٣، ٢٦٥٦٥، ٢٦٧٤٩)].

(٢٣٤٤٣) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آگئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آگئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیا طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی اس طرح کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنا لیا۔ پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو ان کی طرف جا اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا) کہ میں پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا (اور پہلے میں) حکیم بن اٹح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر چلو۔ وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر نہیں جاسکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روک دیا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ رضی اللہ عنہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکیم بن اٹح کو پہچان لیا اور فرمایا کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے۔ میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتائیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا پڑھتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو کر جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں۔ پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتائیے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے یا ایہا المزمحل نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ابتداء ہی میں رات کا قیام فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام (تہجد) فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (نماز) وتر کے بارے میں بتائیے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم آپ کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نور رکعت نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے۔ پھر آپ سلام پھیرتے اور سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے۔ پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعت نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں۔ اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئی۔ اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام (پیشگی) کی جائے اور جب آپ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کا قیام (تہجد) نہ ہو سکتا ہو تو آپ دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ نے صبح تک ساری رات نماز پڑھی ہو اور نہ ہی یہ کہ آپ نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا۔

(۲۷۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يَدْفَعُهُ الْأَخْبَانُ [راجع: ۲۴۶۶۷].
(۲۳۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجائے
پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۷۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۶۶۸]
(۲۳۷۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نوافل کے مجالے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی
نفل نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأَدْخَلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأُحْيِي نَسَائِهِ
كَأَنِّي أَحْطَى عِنْدَهُ مَنِي لَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ نَسَائَهَا فِي شَوَّالٍ [صححه مسلم (۱۴۲۳)]، وابن حبان
(۴۰۵۸). [انظر: ۲۶۲۳۵].

(۲۳۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان
کے یہاں رخصت کیا گیا اب یہ بتاؤ کہ نبی ﷺ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس
ہے غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(۲۴۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا
يُؤَدُّنَ بِلَالٍ لِكُلِّ لَيْلٍ وَاشْرَبُوا حَتَّى يُوَدِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدَرًا مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيُرْفَى هَذَا
[راجع: ۲۴۶۶۹].

(۲۳۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے
اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی
مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(۲۴۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِنَسَمًا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ
وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ
عَمَزَ بَعْنِي رِجْلِي فَقَبَضْتُهُمَا إِلَيَّ ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ۲۴۶۷۰].

(۲۳۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان
لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چنگلی بھر دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲۴۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَى أُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ تَسْعًا قَائِمًا وَتَسْتَيْنِ جَالِسًا وَتَسْتَيْنِ بَعْدَ النَّدَائِينَ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۳۷۷۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! نماز عشاء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نور کعتیں کھڑے ہو کر دو رکعتیں بیٹھ کر اور دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے تھے۔

(۲۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَيْئًا إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ تَمَلَّلَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَإِدْيَانٍ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَغَى وَإِدْيَابًا تَالِقًا وَلَا يَمَلَأُ فَمَهُ إِلَّا الشَّرَابُ وَمَا جَعَلْنَا الْمَالَ إِلَّا لِلْأَقَامِ الصَّلَاةِ وَإِتْيَاءِ الزَّكَاةِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۲۳۷۸۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت کچھ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت یوں کہتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو دوادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا اور اس کا منہ مٹی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بھر سکتا، ہم نے تو مال بنایا ہی اس لئے تھا کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔

(۲۴۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ الْكَلْدَ الْبَحِصِمُ [صححه البخاری (۲۴۵۷)، ومسلم (۲۶۶۸)، وابن حبان (۵۶۹۷)]. [انظر: ۲۴۸۴۷، ۲۶۶۲۳].

(۲۳۷۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑا لہو ہو۔
(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ [صححه البخاری (۳۶۶۹)، وابن حبان (۳۰۲۹)].

(۲۳۷۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں بوسہ دیا۔

(۲۴۷۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَمْرٍو مُسْتَنْدِبِينَ إِلَى حُجْرَةَ عَائِشَةَ إِنَّا لَنَسْمَعُهَا تَسْعَنُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ مَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَيْسَى مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ وَأَبْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ [راجع: ۵۴۱۶].

(۲۳۷۸۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی تائید کی اور نہ تردید، بلکہ خاموش رہے۔

(۲۷۷۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتِرُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَبَايِرُنِي وَكُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاری (۳۰۲)، ومسلم (۲۹۳)، وابن حبان (۱۳۶۶ و ۱۳۶۷)]. [انظر: ۲۵۵۳۵، ۲۵۹۲۴، ۲۶۰۷۸، ۲۶۰۸۰، ۲۶۲۶۹، ۲۶۲۷۰].

(۲۳۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیتے تو میں ازار باغذھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگالیتے تھے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ایام سے ہونے کے باوجود دھو دیتی تھی جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعکاف میں ہوتے تھے۔

(۲۷۷۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [انظر: ۲۵۰۸۱، ۲۵۳۲۶، ۲۵۳۶۹، ۲۶۲۶۵، ۲۶۲۶۶].

(۲۳۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۷۷۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيْكُمُ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [صححه البخاری (۱۹۸۷)، ومسلم (۷۸۳)، وابن خزيمة (۱۲۸۱)، وابن حبان (۳۲۲ و ۳۶۴۷)]. [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۳۷۸۶) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی ایام میں خصوصی اعمال کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل داعی ہوتا تھا۔

(۲۷۷۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِنْسَانَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً وَلَوْ كَانَ أَحَدٌ

نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا مِنْهَا سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ [انظر: ۲۰۱۷۰].

(۲۳۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھیچا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(۲۴۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۳۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۴۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَانَ فِي الْأُمَّمِ مُحَدِّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي فَعَمَّرُ [صححه مسلم (۲۳۹۸)]، وابن حبان (۶۸۹۴)، والحاكم (۸۶/۳).

(۲۳۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث (جنہیں اللہ کی طرف الہام ہوتا ہو) ہوئے تھے اگر میری امت میں ایسا کوئی شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

(۲۴۷۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدَّمُوعَ تَسِيلُ عَلَيَّ وَجْهَهُ [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۳۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۴۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُقْهُ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يُسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [صححه البخاری (۲۱۲)]، ومسلم (۷۸۶)، وابن عزيمة (۹۰۷)، وابن حبان (۲۵۸۳ و ۲۵۸۴)]. [انظر:

[۲۶۷۶۱، ۲۶۲۱۸، ۲۶۱۱۸].

(۲۳۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو ادگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی ادگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۴۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبًا أَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحَبِّبْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحَّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدَّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حَمَامًا فَاجْعَلْهَا فِي الْجُحُفَةِ [انظر: ۲۴۸۶۴، ۲۵۰۳۷، ۲۶۷۷۰، ۲۶۷۷۱].

(۲۳۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبائی علاقہ تھا جس کی بناء پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ یار ہو گئے تو نبی ﷺ نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! ہمیں مدینہ کی ویسی ہی بلکہ اس سے زیادہ محبت عطا فرمایا جیسے ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں اسے ہمارے موافق فرما اس کے مداور صاع میں ہمارے لئے برکتیں پیدا فرما اور یہاں کا بخار جھک کی طرف منتقل فرما دے۔

(۲۴۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَمَرَهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ مِنَ الْعَمَلِ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَتْ لِيَغْضَبُ حَتَّى يَعْرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاری (۲۰)] . [انظر: ۲۴۸۲۳].

(۲۳۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے۔

(۲۴۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ سَوْدَةَ لِحَاجَتِهَا لَيْلًا بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ قَالَتْ وَكَانَتْ امْرَأَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جَسِيمَةً فَوَافَقَهَا عُمَرُ فَلَبَصَّرَهَا فَادَّاهَا بِا سَوْدَةَ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا تَحْفِينِ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتُ فَأَنْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ أَوْ كَيْفَ تَصْنَعِينَ فَاذْكُمَاتٍ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَى فَأَخْبِرْتُهُ بِمَا قَالَ لَهَا عُمَرُ وَإِنْ فِي يَدِهِ لَعَرُفًا فَأَوْحَى إِلَيْهِ نَمُّ رُفِعَ عَنْهُ وَإِنَّ الْعُرُقَ لَفِي يَدِهِ فَقَالَ لَقَدْ أِذْنٌ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ [صححه البخاری (۱۴۷)]، ومسلم (۲۱۷۰)، وابن حزيمة (۵۴)، وابن حبان (۱۴۰۹)] . [انظر: ۲۶۳۹۱، ۲۶۸۶۲].

(۲۳۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجاب کا حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! بخدا جب تم نکلتی ہو تو ہم سے پوشیدہ نہیں رہتیں اس لئے دیکھ لیا کرو کہ کن کیفیت میں باہر نکل رہی ہو حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اٹھ قدموں نبی ﷺ کے پاس واپس آ گئیں اس وقت نبی ﷺ رات کا کھانا تناول فرما رہے تھے انہوں نے نبی ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات ذکر کی اس وقت نبی ﷺ کے ہاتھ میں ایک ہڈی تھی اسی لمحے

نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے لگی جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی ﷺ کے دست مبارک میں وہ ہڈی اسی طرح تھی اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں اپنی ضروریات کے لئے نکلنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(۲۴۷۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِبَلِ الصَّبِيَّانَ فَوَاللَّهِ مَا نَقَبَلُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَلْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ [صححه البخاری (۵۹۹۸) ومسلم (۲۳۱۷) وابن حبان (۵۰۹۵)] [انظر: ۲۴۹۱۲]

(۲۳۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲۴۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْمُقَدَّرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّلِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۷۳۷]

(۲۳۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آدَمَ حَشْوَةً مِنْ لَيْفٍ [راجع: ۲۴۷۱۳]

(۲۳۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخُنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَقَالُ لَهُ جِبَانٌ بِنُ الْعَرَفَةِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعْوَدَهُ مِنْ قُرَيْبٍ [صححه البخاری (۴۶۳) ومسلم (۱۷۶۹) وابن حزيمة (۱۳۳۳) وابن حبان (۷۰۲۷)]

(۲۳۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوة خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں ایک تیرا کر لگا جو قریش کے ”حبان بن عرقہ“ نامی ایک آدمی نے انہیں مارا تھا تو نبی ﷺ نے مسجد نبوی میں ہی ان کا خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب ہی سے ان کی عیادت کر لیا کریں۔

(۲۴۷۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُنْدَقِ وَوَضَعَ السَّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُبَارُ قَالَ قَدْ وَضَعْتَ السَّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتَهَا اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِنٌ قَالَ هَاهُنَا فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدٍ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تَقْتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَتُسَيِّ
النِّسَاءَ وَالذَّرِيَّةَ وَتَقْسَمَ أَمْوَالَهُمْ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي فَأَخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ
حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۴۱۱۷) ومسلم (۱۷۶۹)] [انظر: ۲۰۵۰۸، ۲۰۶۹۳۱].

(۲۳۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو
حضرت جبریل اس حال میں حاضر ہوئے کہ ان کے سر پر گرد و غبار پڑا ہوا تھا اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا
میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا آپ ان کی طرف روانہ ہو جائیے نبی ﷺ نے فرمایا کس طرف؟ انہوں نے بنو نزیظ کی طرف
اشارہ کر کے فرمایا یہاں چنانچہ نبی ﷺ روانہ ہو گئے اور وہ لوگ نبی ﷺ کے فیصلے پر اپنے قلعوں سے اترنے کے لئے تیار ہو گئے
نبی ﷺ نے ان کا فیصلہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا انہوں نے فرمایا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو لوگ قتل کر
دیئے جائیں عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے۔

(۲۴۸۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ كَانُوا يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ قَالَتْ فَاطَلَعْتُ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَطَاطَأَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْكِبِي فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ حَتَّى شَبِعْتُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ [انظر: ۲۶۸۰۹].

(۲۳۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں
نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی
اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۴۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْكُعْبَةَ ثُمَّ جَعَلْتُهَا عَلَى أُسِّ
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ قَوْمَنَا يَوْمَ بَنَتْهَا اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ خَلْفًا [صححه
البخاری (۱۰۸۵)، ومسلم (۱۳۳۳)، وابن خزيمة (۲۷۴۲)].

(۲۳۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو
شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور
میں اس کا ایک دروازہ پیچھے سے بھی نکالتا۔

(۲۴۸۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ الْعَبُّ بِالْبَنَاتِ وَيَجِيءُ صَوَاحِبِي
فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ فَإِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّقَنَّ مِنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَدْخُلُهُنَّ عَلَى فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ [صححه البخاری (۶۱۳۰) ومسلم (۲۴۴۰)] [ابن حبان (۵۸۶۳) و (۵۸۶۶)].

[انظر: ۲۵۸۴۸، ۲۶۴۸۸، ۲۶۴۹۰.]

(۲۳۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیتی تھی میری سہیلیاں آجاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلے لگتیں۔

(۲۴۸۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ فِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا فِي طَلَبِهَا فَوَجَدُوهَا فَأَذَرَكْنَهُمُ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَصَلُّوا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التِّيْمَمَ فَقَالَ أَسِيدُ بْنُ حَضِرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ تَكْرِهِيَهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا [صححه البخاری (۲۳۶)، ومسلم (۲۶۷)].

(۲۳۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عاریہ ایک ہار لیا تھا دوران سفر وہ کہیں گر کر گرم ہو گیا نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا ہار تو انہیں مل گیا لیکن نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا لوگ بغیر وضو کے نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے لگے اور نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا اس پر حضرت اسید بن حذیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے بخدا آپ پر جب بھی کوئی مشکل پیش آئی ہے جسے آپ ناگوار سمجھتی ہوں تو اللہ تعالیٰ نے اسی میں آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر رکھ دی۔

(۲۴۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٍّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ دَعَا نَمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْأَنِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الْإِدِي عِنْدَ رَأْسِي لِلْإِدِي عِنْدَ رِجْلِي أَوْ الْإِدِي عِنْدَ رِجْلِي لِلْإِدِي عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجِعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أُمَّي شَيْءٌ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجِفَّتْ طَلْعَةٌ ذَكَرَ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بَنِي أَرْوَانَ قَالَتْ قَاتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ نَمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَانَ مَانَهَا نِقَاعَةُ الْحِنَاءِ وَلَكَأَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسَ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرِهْتُ أَنْ أُبَيِّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا قَالَتْ فَأَمَرَ بِهَا قَدْ فُتِّتَ [صححه البخاری (۵۷۶۵)، ومسلم (۲۱۸۹)، وابن حبان (۶۵۸۳ و ۶۵۸۴)]. [راجع: ۲۴۷، ۴۱].

(۲۳۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر ہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانچٹی کی جانب پھر سر ہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانچٹی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھور کے خوشہ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِؤَلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَهَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ التَّلْحِجِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُغْسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَعْرَمِ [صححه البخاری (۶۳۶۸)، ومسلم (۵۸۹)، والحاكم (۵۴۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۲۴۶].

(۲۳۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مالداروں کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے اے اللہ! میں سستی بڑھاپے گناہوں اور تادان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۴۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرُفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهَلْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَيِّتِ يَتُكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِجُرْمِهِ [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۳۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ میت والے اس پر رورہے ہوتے ہیں اور اسے اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(۲۴۸۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَرَجِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَخَلْفَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۷۵۴].

(۲۳۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عبادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۸۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ غَالِبٍ قَالَ أَنْتَهَيْتُ إِلَى عَائِشَةَ أَنَا وَعَمَّارٌ وَالْأَشْتَرُ فَقَالَ عَمَّارُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّتَاهُ فَقَالَتْ السَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ اتَّبَعَ الْهَدْيَ حَتَّى أَعَادَهَا عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكَ لَأُمِّي وَإِنْ كَرِهَتْ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الْهَدْيُ أَرَدْتُ أَنْ تَقْتُلَ ابْنَ أُخْتِي قَالَ نَعَمْ لَقَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ وَأَرَادَهُ قَالَتْ أَمَا لَوْ فَعَلْتَ مَا أَفْلَحْتَ أَمَا أَنْتَ يَا عَمَّارُ فَقَدْ سَمِعْتَ أَوْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مَنْ زَنَى بَعْدَمَا أَحْصَيْنَ أَوْ كَفَرَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَقَتِلَ بِهَا [قال الألبانی: ضعيف الاستناد موقوف (النسائی: ۹۱/۷). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۹۹۲، ۲۶۲۱۹، ۲۶۳۱۴].

(۲۳۸۰۸) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! السلام علیک انہوں نے جواب میں فرمایا: السلام علی من اتبع الهدی (اس شخص پر سلام جو ہدایت کی پیروی کرے) عمار نے دو تین مرتبہ انہیں سلام کیا اور پھر کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور اے عمار تم نے یا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا

جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۴۸۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ عَنْ مِقَاتِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ صَلَاةَ أُخْرَى أَنْ يُؤَخَّرَهَا إِذَا كَانَ عَلَى حَدِيثٍ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَمَا صَلَّاهَا قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا أَوْ سِتًّا وَمَا رَأَيْتُهُ يَتَّقِي عَلَى الْأَرْضِ بِشَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنِّي أَذْكَرُ أَنَّ يَوْمَ مَطَرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَنَاتًا فَكَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَى خَرَقٍ فِيهِ يَنْبَعُ مِنْهُ الْمَاءُ [انظر: ۲۴۸۱۰].

(۲۳۸۰۹) شرح بن ہانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی گفتگو میں مشغول ہوتے تو نماز عشاء سے زیادہ کسی نماز کو مؤخر کرنے والے نہ تھے اور نماز عشاء پڑھ کر جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے تو اس کے بعد چار یا چھ رکعتیں ضرور پڑھتے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر کسی چیز سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ ایک دن کا واقعہ مجھے یاد ہے کہ بارش ہو رہی تھی، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے موٹا کپڑا بچھا دیا تو میں نے دیکھا کہ اس میں ایک سوراخ ہے جس سے پانی اندر آ رہا تھا۔

(۲۴۸۱۰) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ بَنَاتٌ يَعْنِي النَّطْعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۸۰۹].

(۲۳۸۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو نَعْمَ كَانَ يَبْدُو إِلَيَّ هَذِهِ التَّلَاعُ فَأَرَادَ الْبَدَاؤَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَعْمَ مِنْ يَبَلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي مِنْهَا نَاقَةً مَحْرُومَةً ثُمَّ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّفْقِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يَنْزِعْ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ [صححه مسلم (۲۵۹۴)، وابن حبان (۵۰۰)]. [انظر: ۲۵۳۱۹، ۲۵۴۰۱، ۲۵۹۰۰، ۲۶۲۲۸، ۲۶۳۸۸].

(۲۳۸۱۱) شرح حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ٹیلوں تک جاتے تھے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی، پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۴۸۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عُمَرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مِثْلُ مِثْلُ كَسْرِهِ حَيًّا [صححه ابن حبان (۳۲۶۷) وقال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۲۰۷، ابن ماجه: ۱۶۱۶)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۲۵۲۴۶، ۲۵۸۷۰،

[۲۶۸۰۵، ۲۶۱۶۴]

(۲۳۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۴۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ لَمْ تَفِضْ جَبْهَتُهُ عَرَقًا [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۴۸۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ مِائَتَيْ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ لَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَعُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خَلَّتِهَا مِنْهَا [صححه البخاری (۶۰۰۴)، ومسلم (۲۴۳۵)، وابن حبان (۷۰۰۶)، والحاكم (۱۸۶/۳)]. قال الترمذی: حسن غريب صحيح. [انظر:

[۲۶۹۱۹، ۲۶۹۱۳، ۲۶۹۱۱، ۲۶۱۷۷]

(۲۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتار رک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا نبی ﷺ کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں اور اس رک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی ﷺ کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور نبی ﷺ کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں اور نبی ﷺ بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۴۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدَيْ [راجع: ۲۴۶۲۲].

(۲۳۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں ٹہریں حصے سے داخل ہوئے تھے۔

(۲۴۸۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

فَرَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَدْتُ يَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى قَدَمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا مُنْتَصِبَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَتَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

(۲۳۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہو گئی کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی ﷺ کے قدموں سے ٹکرائے جو کھڑے تھے۔ اور نبی ﷺ سجدے کی حالت میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے تیری درگزر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۴۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْمَى جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطْلَعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ قَدْ كَرِهْنَ مِنْ بَهَائِهِنَّ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَقَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَإِنَّهُنَّ لَمْ يُطِئْنَهُ حَتَّى كَانَ فِي الثَّالِثَةِ فَرَعَمْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتُوا فِي وَجُوهِهِنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ مَا قَالَ لَكَ وَلَا تَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۹۹)، ومسلم (۹۳۵)، وابن حبان (۳۱۵۵)].

(۲۳۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی تو نبی ﷺ زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدائے میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کر دو وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں تین مرتبہ اس طرح ہوا بالآخر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی ﷺ تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۴۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ طَلْحَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ يَجْعَلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا يَعْنِي الْفَرْجَ

(۲۳۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ان کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملا لیتے تھے اور اپنے اور ان کے درمیان کپڑا حائل رکھتے تھے۔

(۲۴۸۱۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتُ الْكُغْبِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [انظر: ۲۶۶۷۳، ۲۶۶۷۴].

(۲۳۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۴۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوْى وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهَدْتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَاكَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَتَحْتَنَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُودَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكَ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاوِرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ سَقْتِي حَفْصَةَ شُرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ وَسَأَقُولُ لَهُ ذَلِكَ فَقُولِي لَهُ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سُودَةَ قَالَتْ سُودَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَذَبْتُ أَنْ أَبَادِنَهُ بِالَّذِي قُلْتُ لِي وَإِنَّ لَعَلِي الْبَابَ فَرَقًا مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاوِرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقْتِي حَفْصَةَ شُرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ صَفِيَّةُ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا أُسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَ تَقُولُ سُودَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا اسْكُنِي [صححه البخارى (۵۴۳۱)، ومسلم (۱۴۷۴)].

(۲۳۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو ٹھنسی چھریں اور شہد محبوب تھا اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ نماز عصر کے بعد اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس چکر لگاتے تھے اور انہیں اپنا قرب عطا فرماتے ایک دن نبی ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو معمول سے زیادہ وقت تک ان کے پاس رکے رہے، میں نے اس کے متعلق پوچھ پچھ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ حفصہ کو ان کی قوم کی ایک عورت نے شہد کا ایک برتن ہدیہ میں بھیجا ہے انہوں نے نبی ﷺ کو وہ شہد پلایا ہے (جس کی وجہ سے انہیں تاخیر ہوئی) میں نے دل میں سوچا کہ بخدا میں ایک تدبیر کروں گی چنانچہ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا اور ان سے کہلایا کہ جب نبی ﷺ تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم ان سے کہہ دینا یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغایر (ایک خاص قسم کا گوند جس میں بدبو ہوتی ہے) کھایا ہے؟ وہ کہیں گے کہ نہیں، تم ان سے کہنا کہ پھر یہ بدبو آپ کے منہ سے کیسی آ رہی ہے؟ چونکہ نبی ﷺ کو بدبو سے بہت سخت نفرت ہے اس لئے وہ کہہ دیں گے کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے، تم ان سے کہہ دینا کہ شاید شہد کی کھسی اس کے درخت پر بیٹھ گئی ہوگی، میں بھی ان سے یہی کہوں گی اور صفیہ! تم بھی ان سے یہی کہنا۔

چنانچہ نبی ﷺ جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو وہ کہتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں تمہارے خوف سے میں یہ بات اسی وقت کہنے لگی تھی جب نبی ﷺ ابھی دروازے پر ہی تھے بہر حال! جب نبی ﷺ قریب آئے تو میں نے حسب پروگرام وہی بات کہہ دی اور وہی سوال جواب ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا پھر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا پھر جب حضرت ہفصہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہدہ نہ بلاؤں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی طلب نہیں ہو رہی اس پر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی ﷺ سے شہد کو چھڑا دیا میں نے ان سے کہا کہ تم تو خاموش رہو۔

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الْيَدِي ذِكْرًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَطِيئًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي نَاسِ أَيْتُوا أَهْلِي وَإِيَّامَ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُونَاً قَطُّ وَأَبْنُوهُمْ بِيَمْنٍ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غَيْبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ لِقَامِ رَجُلٍ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمَّ حَسَّانَ بِنِ ثَابِتٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَّبْتَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كَانُوا مِنَ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ حَتَّى كَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فِي الْمَسْجِدِ شَرًّا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءً ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِيَ أُمَّ مِسْطَحٍ لَعَثَرْتُ فَقَالَتْ تَعَسَّ مِسْطَحُ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسْبِيْنِ ابْنِكَ فَسَكَتَتْ لَعَثَرْتُ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعَسَّ مِسْطَحُ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسْبِيْنِ ابْنِكَ ثُمَّ عَثَرْتُ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعَسَّ مِسْطَحُ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تَسْبِيْنِ ابْنِكَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَسْبَهُ إِلَّا فِيكَ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي لَدَّ كَرْتٌ لِي الْحَدِيثُ فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللَّهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي لَكَانَ الْيَدِي خَرَجْتُ لَهُ لَمْ أَخْرُجْ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلاً وَلَا كَثِيراً وَوَعَدْتُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِيَ الْعَلَامَ فَدَخَلْتُ الدَّارَ فَإِذَا أَنَا بِأَمِّ رُوْمَانَ فَقَالَتْ مَا جَاءَ بِكَ يَا ابْنَتَهُ فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ خَفَضِي عَلَيْكَ الشَّانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ جَمِيلَةً تَكُونُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرٌ إِلَّا حَسَدَتْهَا وَقَلْنَ فِيهَا قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْبَرْتُ فَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَتَزَلَّ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الْيَدِي ذِكْرًا مِنْ أَمْرٍهَا فَخَاصَّتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَلَسَمْتُ عَلَيْكَ يَا ابْنَتَهُ إِلَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِكَ فَرَجَعْتُ وَأَصْبَحَ أَبُو آيٍ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا عِنْدِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ

اَكْتَفَيْ أَبُو آيٍ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَتَشَهَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنَّ كُنْتُ قَارَأْتُ سُورًا وَظَلَمْتُ تَوْبِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَقَدْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِيهَا جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحْيِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا فَقُلْتُ لِأَبِي أَحِبَّهُ فَقَالَ أَقُولُ مَاذَا فَقُلْتُ لِأُمِّي أَحِبِّيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَا بَعْدُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ يَشْهَدُ إِنِّي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَالِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأَشْرَبْتُهُ قُلُوبُكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولُنَّ قَدْ بَأْتَتْ بِهِ عَلَيَّ نَفْسِيهَا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُونُسَ وَمَا أَحْفَظُ اسْمَهُ صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ فَأَنْزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَتِيذِ فَرَفَعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَسْتَجِيبُ السُّرُورَ لِي وَجِهَهُ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَبَشِرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرَأْتِكَ فَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبُو آيٍ قَوْمِي إِلَيْهِ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَكْفُرُهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيْرْتُمُوهُ وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بِرَأْتِي وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَيٍّ فَسَأَلَ الْجَارِيَةَ عَنِّي فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَُا كَانَتْ تَنَامُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلُ خَمِيرَتِهَا أَوْ عَجِينَتَهَا شَكَّ هَشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ اضْذُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ قَالَ عُرْوَةُ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ قَالَهُ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّانِعُ عَلَيَّ يَبْرُ الدَّهَبِ الْأَحْمَرَ وَيَبْلُغُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أَنْتِي قَطُّ فَقَبِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةُ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا فِيهِ الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَانَ يَسْتَوِشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ وَمَسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعُ مَسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِلُ أَوْلُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُتَوَاتَرُوا أَوْلَى الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مَسْطَحًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يُغْفَرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ يُغْفَرَ لَنَا وَعَادَ أَبُو بَكْرٍ لِمَسْطَحٍ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ بِهِ [صحيحه البخارى (٤٧٥٧)، ومسلم (٢٧٧٠)].

قال الترمذى: حسن صحيح غريب.

(۲۳۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے متعلق لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے اور جن کا مجھے علم نہیں تھا تو نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، شہادتین کا اقرار کیا، اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جو اس کی شایان شان ہو، اور ابابعد کہہ کر فرمایا

کہ مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میرے گھر والوں پر الزام لگایا ہے، بخدا میں اپنے گھر والوں پر اور جس شخص کے ساتھ لوگوں نے انہیں متہم کیا ہے، کوئی برائی نہیں جانتا۔ بخدا وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میری موجودگی میں ہی آیا ہے اور میں جب بھی سفر پر گیا ہوں وہ میرے ساتھ رہا ہے، یہ سن کر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کی گردنیں اڑادیں، پھر قبیلہ خزرج کا ایک آدمی کھڑا ہوا، ام حسان بن ثابت اسی شخص کے گروہ میں تھی، اور کہنے لگا کہ آپ غلط کہتے ہیں، اگر ان لوگوں کا تعلق قبیلہ اوس سے ہوتا تو آپ ان کی گردنیں اڑائے جانے کو کبھی اچھا نہ سمجھتے، قریب تھا کہ مسجد میں ان دونوں گروہوں کے درمیان لڑائی ہو جاتی۔

بہر حال! اسی دن کی شام کو میں قضاء حاجت کے لئے نکلی، میرے ساتھ ام مسطح تھیں، راستے میں ان کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑیں، ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو، میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے بیٹے کو کیوں برا بھلا کہہ رہی ہیں؟ وہ خاموش ہو گئیں، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے کہا کہ میں تو اسے تمہاری وجہ سے ہی برا بھلا کہہ رہی ہوں، میں نے ان سے تفصیل پوچھی تو انہوں نے مجھے ساری بات بتائی، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی اس طرح ہو چکا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی حیثیت ہوتی ہے اور اس کی سونکھیں بھی ہوتی ہیں تو سونکھیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ سبحان اللہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا والد صاحب کو اس کا علم ہو گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! اس پر میرے آنسو نکل آئے اور میں رونے لگی، والد صاحب جو گھر کے اوپر تلاوت کر رہے تھے، انہوں نے میری آواز سنی تو نیچے آ کر والدہ سے پوچھا اسے کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اسے بھی وہ واقعہ معلوم ہو گیا ہے اس لئے رورہی ہے، انہوں نے فرمایا بیٹا! تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اپنے گھر واپس چلی جاؤ، چنانچہ میں چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دونوں میرے یہاں آ گئے، اور میرے پاس ہی رہے یہاں تک کہ عصر کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز عصر کے بعد تشریف لے آئے، میرے دائیں بائیں میرے والدین تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عقرب خدا تعالیٰ تیری پاک دامن سے بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل ختم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آسکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهِ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔

اسی وقت آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ چھیننے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرمادی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکر یہ ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکر یہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ قبل ازیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر بھی آئے تھے اور باندی سے میرے متعلق دریافت فرمایا، اس نے کہا کہ میں اس میں کوئی عیب نہیں جانتی، صرف اتنی بات ضرور ہے کہ وہ سوتی ہے تو پیچھے سے بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے، کسی آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سچ بیان کرو، اس نے کہا بخدا میں اس کے متعلق اسی طرح جانتی ہوں جیسے سنا سرخ سونے کے ٹکڑے کے متعلق جانتا ہے، اور جس آدمی کے متعلق یہ بات کہی گئی تھی جب اسے یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! بخدا میں نے تو کسی عورت کا پردہ اٹھا کر کبھی دیکھا ہی نہیں، پھر وہ راہ خدا میں شہید ہو گیا تھا، البتہ زینب بنت جحش کو اللہ نے ان کے دین کی وجہ سے بچا لیا اور انہوں نے اچھی بات ہی کہی، لیکن ان کی بہن حمنہ ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئی، اس مسئلے میں مناقب عبد اللہ بن ابی جوسب سے آگے تھا، مسطح اور حسان بن ثابت ملوث تھے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا يَأْتِلُ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرمادے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

(۲۴۸۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُ عَلَى غَضَبِي قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ آيِنٍ تَعْلَمُ ذَلِكَ قَالَ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتُ عَلَى غَضَبِي تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ أَجَلٌ وَاللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ [صححه البخارى (۵۲۲۸)، ومسلم (۲۴۳۹)، وابن حبان (۴۳۳۱) (۷۱۱۲)]. [راجع: ۲۴۵۱۳].

(۲۳۸۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھ سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہتی ہو، میں نے عرض کیا آپ صحیح فرماتے ہیں لیکن بخدا میں صرف آپ کا نام لینا چھوڑتی ہوں (دل میں کوئی بات نہیں ہوتی)۔

(۲۴۸۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ بِمَا يَطِيقُونَ فَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَسْنَا كَهَيْئَتِكَ لَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يَرَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا كُمْ لَهْ قَلْبًا [راجع: ۲۴۷۹۳] (۲۳۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے اور فرماتے کہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق سب سے زیادہ جانتا اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۲۴۸۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمَ بَعَاثِ يَوْمًا قَدَّمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افترقَ مَلَوْهُمُ وَقَفِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَرَفَقُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخارى (۳۷۷۷)].

(۲۳۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جنگ بعاث ایک ایسا دن تھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے لئے پہلے رونما کر دیا تھا جب نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس سے قبل اہل مدینہ متفرق ہو چکے تھے ان کے سردار قتل ہو چکے تھے اور اسلام میں داخل ہونے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے نرم ہو چکے تھے۔

(۲۴۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ بَرَأَتِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَمِينِ لَدَعَاهُمْ وَحَدَّثَهُمْ [راجع: ۲۴۵۶۷]

(۲۳۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ بَسْطُهَا بِالنَّهَارِ وَتَحْتَجِرُهَا عَلَيْنَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَسَمِعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ صَلَاتَهُ فَأَصْبَحُوا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّاسِ فَكَثُرَ النَّاسُ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْفَلُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْوَمَهَا وَإِنْ قُلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَنْبَتَهَا وَقَالَ بَزِيدٌ حَصِيرَةٌ بَسْطُهَا بِالنَّهَارِ وَتَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۳۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَأَرَانِي الْقَمَرَ حِينَ طَلَعَ فَقَالَ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْفَاسِقِ إِذَا وَقَبَ [صححه الحاكم (۲/۵۴۰)، قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۳۳۶۶). قال

شعیب: حسن]. [انظر: ۲۶۶۲۳۰، ۲۶۶۲۲۲، ۲۶۶۲۲۸، ۲۶۶۶۷۶].

(۲۳۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۴۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبُؤْسِ لَقُلْتُ كَذَبْتَ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا نَتَقَرُّ مِنْهُ الْقُوبَ وَالْجِلْدَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هَذِهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ قَالَتْ لَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِئِذٍ إِلَّا قَالَ فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ رَبِّ جَبْرِيَلٍ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيَلِ أَعِزَّنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [قال الألبانی: صحيح

(النسائی: ۷۲/۳ و ۲۷۸/۸). قال شعيب: اسنادہ ضعیف بہذہ السیاقہ].

(۲۳۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے اس نے اس کی تکذیب کی اس نے اپنی بات پر اصرار کرتے ہوئے کہا کہ ہم تو کپڑے یا جسم کی کھال پر پیشاب لگ جانے سے اس کو کھرچ ڈالتے ہیں نبی ﷺ نماز کے لئے جا چکے تھے جبکہ دوران گفتگو ہماری آواز میں اونچی ہو گئی تھیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے نبی ﷺ کو اس یہودیہ کی بات بتائی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا ہے پھر اس دن سے نبی ﷺ نے جو نماز بھی پڑھائی اس کے بعد بلند آواز سے یہ دعاء ضرور کی کہ ہے جبریل و میکائیل اور اسرافیل کے رب اللہ! مجھے جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

(۲۴۸۲۹) حَدَّثَنَا أَنبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثْتَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲۴۹۳۰].

(۲۳۸۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۸۳۰) حَدَّثَنَا أَنبَاطٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي الرُّقِيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹].

(۲۳۸۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۳۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْتِي بِالْإِنْدَاءِ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِي وَإِنْ كُنْتُ لَأَأْخُذُ الْعَرَقُ لَأَكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِي [صححه مسلم (۳۰۰)، وابن خزيمة (۱۱۰)، وابن حبان (۱۳۶۰)]. [انظر: ۲۴۸۵۴، ۲۵۴۶۷، ۲۶۱۱۲، ۲۶۳۱۲، ۲۶۳۱۳].

(۲۳۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک

بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ دہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا رکھا یا ہوتا تھا۔

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبِ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقْبَلُ وَيُصَلِّيُ وَلَا يَتَوَضَّأُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ وضو کر کے انہیں بوسہ دیتے پھر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھادیتے۔

(۲۴۸۳۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا كَاشِفًا عَنْ فِجْدِهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَأَرْخَى عَلَيْهِ ثِيَابَهُ فَلَمَّا قَامُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَذِنْتَ لَهُمَا وَأَنْتَ عَلَى حَالِكَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ أَرْخَيْتَ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِلَّا اسْتَحْيَى مِنْ رَجُلٍ وَاللَّهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے پکڑا ہٹ گیا تھا اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر پکڑا ڈھانپ لیا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر پکڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیا کرتے ہوں۔

(۲۴۸۳۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسَيْلَةُ هِيَ الْجِمَاعُ

(۲۴۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عسید (شہد) سے مراد جماع ہے۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَقَالُ لَهُ أَبُو عِيْنٍ [راجع: ۲۴۷۰۷]

(۲۴۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِذَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتِ الْمَسَاحِي الْمُرُورُ [انظر: ۲۶۰۷۷].

(۲۳۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(۲۴۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطِرُهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [انظر: ۲۶۶۱۰، ۲۶۶۳۲، ۲۶۶۳۰۲، ۲۵۸۹۹، ۲۵۷۵۱، ۲۵۵۹۶].

(۲۳۸۳۸) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی ﷺ نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ نہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہوتا آ نکہ نبی ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةُ كُنْتُ نُسِّيْتُهَا [صححه البخاری (۲۶۶۵)، ومسلم (۷۸۸)، وابن حبان (۱۰۷)]. [انظر: ۲۵۵۸۳].

(۲۳۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۴۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ [صححه البخاری (۵۹۸۹)، ومسلم (۲۵۵۵)].

(۲۳۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رشتہ جوڑتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص رشتہ توڑتا ہے اللہ اسے توڑتا ہے۔

(۲۴۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشَقَّ عَلَيْهِ

(۲۳۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو اس پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(۲۴۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
[صححه مسلم (۵۹۲)، وابن حبان (۲۰۰۰ و ۲۰۰۱)]. [انظر: ۲۶۰۲۲، ۲۶۰۰۶، ۲۶۰].

(۲۳۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے تجھ سے سلامتی ملتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۴۸۴۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ لَكَانُوا يَرُوْحُونَ كَهَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ [صححه البخاری (۹۰۳) و مسلم (۸۴۷) و ابن حبان (۱۲۳۶)]
(۲۳۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگ اپنے کام کا رخ اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے اور اسی حال میں جمعہ کیلئے آجاتے تھے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کاش! تم غسل ہی کر لیتے۔

(۲۴۸۴۴) قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُتَشِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ عَلَى حَالٍ [صححه البخاری (۱۱۸۲)]. [انظر: ۲۵۶۶۲].

(۲۳۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۴۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَقُومُهَا فَيَنَامُ عَنْهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ
أَجْرٌ صَلَاحِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ تُصَدَّقُ بِهِ عَلَيْهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲۵۸/۳)]. قال شعيب:
صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۴۹۴۵].

(۲۳۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جا تا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۴۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ [انظر: ۲۵۲۱۳، ۲۵۲۱۵، ۲۵۲۸۸، ۲۵۹۴۹].
[۲۶۶۸۶، ۲۶۳۱۱، ۲۵۹۵۰].

(۲۳۸۳۶) اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز تہجد کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں سوتے تھے اور آخری حصے میں قیام فرماتے تھے۔

(۲۴۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْعَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ أَلَاكَ النَّحِصُمُ [راجع: ۲۴۷۸۱].

(۲۳۸۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مغفوس آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑا ہو۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۶۶۲ و ۱۹۲۲)] [انظر: ۲۶۰۸۵]

(۲۳۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرَفِيَ مِنَ الْعَيْنِ [صححه البخاری (۵۷۳۸)، ومسلم (۲۱۹۵)]. [انظر: ۲۵۰۵۸۲]

(۲۳۸۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ أَحَدًا وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَأَسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ [صححه مسلم (۲۳۸۵۰)، والحاكم (۷۸/۳)].

(۲۳۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صراحت کی کہ اپنا خلیفہ نامزد نہیں کیا تھا، اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد فرماتے۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي وَلَا يَأْتِي فَكَانَهُ مَلَكَانِ فَبَجَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا بَالُهُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهَ قَالَ لَيْدٌ بِنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَ قَالَ فِي مُسْطَبٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ فِي بَنِي فَرْوَانَ تَحْتَ رَاعُوْفَةَ فَاسْتَقْبَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيْنِ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَ اسْتَفْتَيْتُهُ فَآتَى الْبُئْرَ فَأَمْرَبَهُ فَأَخْرَجَ فَقَالَ هَذِهِ الْبُئْرُ الَّتِي أُرِيْتَهَا وَاللَّهِ كَانَ مَاتَهَا نِقَاعَةُ الْحِنَاءِ وَكَانَ رُؤُوسُ نَخْلِهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ أَنَّكَ كَانَتْهَا تَعْنِي أَنْ يَنْتَشِرَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَالَانِي اللَّهُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُبِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱].

(۲۳۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لیبید بن اعصم تھا“ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جاو کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں چھ ماہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی دیر تک دعائیں کیں، پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا

ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکٹی کی جانب پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکٹی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھجور کے خوشہ غلاف میں اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کارنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۵۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُبِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَاهُ لَيْعَلٌ لَهُ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَهَا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ اشْعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَهْنَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا رَجَعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفٍّ طَلَعَهُ ذَكَرٌ قَالَ فَأَبْنَى هُوَ قَالَ فِي بَنِي ذُرَّوَانَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَظَنَرَ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَعْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَ أَنَّ مَانَهَا نَفَاعَةَ الْحِنَاءِ وَلَكَ أَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاحْرَقْهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَخَشِيتُ أَنْ أَتَوَّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱]

(۲۴۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکٹی کی جانب پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکٹی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو

کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زنجبور کے خوشبو غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحَدِي قَرَاهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۲۴۵۱۵].

(۲۳۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔
(۲۴۸۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطِينِي الْعُرُقَ فَاتَعَرَّفُهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِي وَيَعْطِينِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِي [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۳۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر لیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۴۸۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة ۲۷۲۸ و ۲۸۸۲ و ۲۹۷۰]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی:

ضعيف (ابو داود: ۱۸۸۸، الترمذی: ۹۰۲). قال شعيب: والصحيح وقفه. [انظر: ۲۴۹۷۲، ۲۵۵۹۲].

(۲۳۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۴۸۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُرْآنَ فَرُوحٍ وَرَبِّحَانَ بِرَفْعِ الرَّاءِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال

الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۹۹۱، الترمذی: ۲۹۳۸). [انظر: ۲۶۳۰۴].

(۲۳۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے سننے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۲۴۸۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ يُخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ لِيَدٍ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [صححه البخاری (۲۴۵۳)، ومسلم (۱۶۱۲)]. [انظر: ۲۶۶۷۳، ۲۵۰۰۹، ۲۶۷۵۴، ۲۶۷۵۵].

(۲۳۸۵۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک بھگڑا لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ایک باشت بھر زمین بھی کسی سے ظلم لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۴۸۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَنْ حَالَتِي وَذَاقَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۴۴۴۶)]. [انظر: ۲۴۹۸۷].

(۲۳۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی ﷺ کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(۲۴۸۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَابُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَدْخُلُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتٍ قَاتِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [صححه ابن حبان (۴۸۰)، والحاكم (۶۰/۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۷۹۸). قال شعيب: صحيح لغیره، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۰۱۰۲، ۲۵۰۲۷، ۲۶۰۵۳].

(۲۳۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۴۸۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرِجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ [صححه الحاكم (۴۶۵/۲)]. قال الترمذی: (۹۷۸). [انظر: ۲۵۹۲۰، ۲۴۹۸۶، ۲۵۶۹۱].

(۲۳۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۸۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤْتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْخَامِسَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۳۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۴۸۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يُعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ لَفَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدِ يَقَعُ الطَّاعُونَ فِيهِ فَيَمُوتُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَصِبْهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [صححه البخاری ۳۴۷۴].

[انظر: ۲۵۷۲۷، ۲۶۶۶۸].

(۲۳۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق فریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے مبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر جرم ملے گا۔

(۲۴۸۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفُرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَمُونٍ الصَّائِعِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَائِكُمْ [انظر: ۲۵۶۴۵].

(۲۳۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ ان کے سامنے عرض میں لپٹی ہوتی تھیں اور فرماتے تھے کہ جن عورتوں کے سامنے تم نماز پڑھتے ہو کیا وہ تمہاری مائیں، بہنیں اور چھوہیاں نہیں ہوتیں؟

(۲۴۸۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ قُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُمْصَبِحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتَفُهُ مِنْ قَوْفِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالَ فَقَالَ يَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَيْتَنَ لَيْلَةً بَفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشْدِّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِيهَا وَفِي مَدَّهَا وَانْقُلْ وَبَاتِنَهَا إِلَى مَهِيعةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [صححه البخارى (۶۳۷۲)، ومسلم

(۱۳۷۶)، وابن حبان (۳۷۲۴ و ۵۶۰۰)]. [انظر: [۲۶۳۸۱]، [راجع: [۲۶۷۹۲].

(۲۳۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”فح“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہِ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صارع اور مد میں برکتیں عطا فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۴۸۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَارَةَ بِنِ أَبِي قُرُوءَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرُوءَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنْتِ الْأُمَّةَ فَاجْلِدُوها وَإِنْ زَنْتِ فَاجْلِدُوها وَإِنْ زَنْتِ فَاجْلِدُوها ثُمَّ بَعُوها وَلَوْ بَضْفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ (۲۳۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک ری ہی لے۔

(۲۴۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرُوءَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْبُرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ [صححه الحاكم

(۲۹۸/۱). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۴۹ و ۱۱۵۰، ابن ماجه: ۱۲۸۰). قال شعيب: حسن لغیره وهذا

[اسناد ضعیف]۔ [النظر: ۲۴۹۱۳]۔

(۲۳۸۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قراءت سے پہلے سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔
 (۲۴۸۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدِّنِ [صححه ابن حبان (۱۶۷۱)، وابن حزيمة (۱۰۳۲)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۳۸۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے اس لئے اللہ امام کو ہدایت دے اور مؤذن کو معاف فرمائے۔

(۲۴۸۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَرَقْتُنِي الْحَيْضَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَاخَعَرْتُ فَقَالَ مَا لِكَ أَنْفَسْتِ قَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حِضْتُ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكَ إِذَا رَكَ لَمْ تُعَوِّدِي

(۲۳۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے اس وقت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی سو میں پیچھے ہٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۲۴۸۶۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَقِيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ يَعْنِي فِي الْكُسُوفِ [راجع: ۲۴۵۴۶]۔
 (۲۳۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت فرمائی تھی۔

(۲۴۸۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ لِي يُوْتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوا عَلَيْكُمْ قُبُورًا
 (۲۳۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے بھی رکھا کرو اور انہیں اپنے لئے قبرستان نہ بنایا کرو۔

(۲۴۸۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ خَدِيْجَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ قَرَأَتْ عَلَيْهِ نِيَابَ بِيَاضٍ فَأَحْسِبُهُ لَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ نِيَابٌ بِيَاضٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۲۸۸)].

(۲۳۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ورقہ بن نوفل کے انجام کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں خواب میں سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھا ہے اس لئے میرا خیال یہ ہے کہ اگر وہ جنہی ہوتے تو ان کے اوپر سفید کپڑے نہ ہوتے۔

(۲۴۸۷۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ عَنْ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَى بِهِ قَالَ إِنْ لَمْ يُجْزَى بِكُلِّ عَمَلِنَا هَلَكْنَا إِذَا قُبِلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ يُجْزَى بِهِ الْعَمَلُ مَنْوُونٌ فِي الدُّنْيَا فِي مُصَيَّبَةٍ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ [صححه ابن حبان (۲۹۲۳)]. وقد صحح الهيثمي رحمه. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۳۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی ”جو شخص برا کام کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا“ تو وہ کہنے لگا کہ اگر ہمیں ہمارے عمل کا بدلہ دیا جائے گا تو ہم تو ہلاک ہو جائیں گے نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا ہاں! البتہ مومن کو اس کا بدلہ دینا ہی میں جسمانی ایذا اور مصیبت کی شکل میں دے دیا جاتا ہے۔

(۲۴۸۷۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَطٌ مُسْتَجِمِعًا ضَاحِكًا قَالَ مَعَاوِيَةُ ضَحِكًا حَتَّى آرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا رَأَى غَمًّا أَوْ رِيحًا عَرَفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ قَرِحُوا وَرَجَاءَ أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكُرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ لَقَدْ عَذَّبَ قَوْمٌ بِالرِّيْحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمٌ الْعَذَابَ لَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا [صححه البخاري (۴۸۲۸)، ومسلم (۸۹۹) والحاكم (۴۰۶/۲)].

(۲۳۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی ﷺ کو منہ کھول کر اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوئی نظر آنے لگے نبی ﷺ صرف تبسم فرماتے تھے اور جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر ٹھکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوئے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر ٹھکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔

(۲۴۸۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسْبِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ لَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا طَرَفَتْهَا الْخَيْضَةَ مِنَ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوبٍ وَفِيهِ دَمٌ فَأَشَارَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اغْبِثِيهِ فَعَسَلْتُ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْقُرْبَ فَصَلَّى فِيهِ

(۲۳۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے ایام شروع ہو گئے، نبی ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے نبی ﷺ کو اشارے سے کپڑا دکھایا جس پر خون لگا ہوا تھا، نبی ﷺ نے دوران نماز ہی اشارے سے انہیں وہ کپڑا دھونے کا حکم دیا، انہوں نے خون کی جگہ سے اسے دھویا اور نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر اس میں نماز پڑھ لی۔

(۲۴۸۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲۴۶۷۱]

(۲۳۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۸۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَكَحَّتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَبِهَا فَبِغَاةً بَاطِلٌ فَإِنَّ أَصَابَهَا لَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسُلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲۴۶۷۰]

(۲۳۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آپ کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۴۸۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْكَاغِرُ مِنْ كَفَّارِ قُرَيْشٍ يَمُوتُ فَيَبْكِيهِ أَهْلُهُ فَيَقُولُونَ الْمُطْعِمُ الْجِفَانَ الْمُقَاتِلُ الْإِدَى فَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَذَابًا بِمَا يَقُولُونَ

(۲۳۸۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کفار قریش میں سے ایک آدمی مر رہا تھا اور اس کے اہل خانہ اس پر روتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ وہیں بھر کر کھلانے والا اور جنگجو آدمی تھا، اور ان کے اس کہنے کے اوپر اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں مزید اضافہ کر دیتا تھا۔

(۲۴۸۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمْ تَرَوْهُ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ

(۲۳۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا نبی ﷺ کے سامنے اچھائی کے ساتھ تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا نہیں کہ وہ قرآن کریم سیکھ رہا ہے۔

(۲۴۸۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسِي خَيْبَةٌ وَلَكِنْ يَقُولُ نَفْسِي لِقَيْسَةَ [راجع: ۲۴۷۴۸: ۲۴۷۴۸]

(۲۳۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۴۸۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ لِي بِجَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا لِي مَسْجِدٌ أَوْ جَنَازَةٌ [انظر: ۲۰۷۲۸: ۲۰۷۲۸]

(۲۳۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خبر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۴۸۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ عَشْرٌ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِنْزَرَهُ وَاعْتَزَلَ أَهْلَهُ

(۲۳۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رت جگا فرماتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(۲۴۸۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ صَاحِبِ الرِّمَّانِ عَنْ أَبِي مِجَلِّزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نُوفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)، قال الألباني، صحيح (النسائي: ۱/۳۵)]. [انظر: ۲۶۹۲۷: ۲۶۹۲۷]

(۲۳۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آبِ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۴۸۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتَّقُوا مَنْ السَّابِقُونَ إِلَيَّ ظِلُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سِيلُوهُ بَدَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ [انظر: ۲۴۹۰۲: ۲۴۹۰۲]

(۲۳۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی

فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲۴۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَدِيمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّتَاهُ لَا أَعْجَبُ مِنْ قَهْمِكَ أَقُولُ زَوْجَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَلَا أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكَ بِالشَّعْرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَقُولُ ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكَ بِالطَّبِّ كَيْفَ هُوَ وَمِنْ آيِنِ هُوَ قَالَ فَضَرَبْتُ عَلَى مَنْكِبِهِ وَقَالَتْ أَيُّ عُرْبِيَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْقَمُ عِنْدَ آخِرِ عُمُرِهِ أَوْ فِي آخِرِ عُمُرِهِ فَكَانَتْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ وَفُودُ الْعَرَبِ مِنْ كُلِّ وَجْهِ فَتَنَعَتْ لَهُ الْأَنْعَاعَ وَكُنْتُ أَعَالِجُهَا لَهُ فَمِنْ نَمِّ

(۲۳۸۸۳) عروہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتے تھے کہ اماں جان! مجھے آپ کی نقاہت پر تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ نبی ﷺ کی بیوی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں مجھے آپ کے شعر اور ایام ناس کے علم پر بھی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں جو کہ تمام لوگوں میں سب سے بڑے عالم تھے مجھے جو تعجب ہوتا ہے وہ آپ کے علم طب پر ہوتا ہے کہ وہ آپ کو کیسے کہاں سے اور کیونکر حاصل ہوا؟ انہوں نے ان کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا اے عروہ! نبی ﷺ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بیمار ہو گئے تھے نبی ﷺ کے پاس ہر طرف سے وفود عرب آتے تھے وہ نبی ﷺ کے لئے مختلف قسم کی چیزیں پیش کرتے تھے اور میں ان سے نبی ﷺ کا علاج کرتی تھی بس وہیں سے یہ چیزیں میں نے حاصل کر لیں۔

(۲۴۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصَلُّونَ الصُّفُوفَ [صححه ابن خزيمة (۱۵۰۰)، وابن حبان (۲۱۶۳ و ۲۱۶۴)، والحاكم (۲۱۳/۱)]. قال

الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۹۹۵). قال شعيب: حسن. [انظر: ۲۵۰۹۴، ۲۵۷۸۴].

(۲۳۸۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضُهُ [انظر: ۲۵۱۸۲،

[۲۶۱۴۶، ۲۵۰۷۸]

(۲۳۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۴۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

أَمَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُمْ أَوْ حَسْبُكُمْ الْحَجَّ [انظر:

[۲۰۵۸۲۲، ۲۰۵۸۳۹، ۲۰۵۸۳۶، ۲۰۵۴۰۰، ۲۰۵۰۰۲، ۲۴۹۲۶، ۲۴۸۹۷]

(۲۳۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ أَهْلِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِي فَقَالَ أُرْسِلِي إِلَى شَيْبَةَ فَيَفْتَحَ لِكَ الْبَابِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْبَةُ مَا اسْتَطَعْنَا فَتَحَهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ بَلِيلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْحِجْرِ لِإِنَّ قَوْمَكَ اسْتَقْصَرُوا عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ حِينَ بَنَوْهُ

(۲۳۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہو چکی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا تم شیبہ کے پاس پیغام بھیج دو وہ تمہارے لئے بیت اللہ کا دروازہ کھول دیں گے چنانچہ انہوں نے شیبہ کے پاس پیغام بھیج دیا شیبہ نے جواب دیا کہ ہم لوگ تو زمانہ جاہلیت میں بھی اسے رات کے وقت کھولنے کی جرات نہیں کر سکے اور نہ ہی اسلام میں نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے بیت اللہ سے باہر چھوڑ دیا تھا۔

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَنِّدِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَعْتَسِلَ ثُمَّ أَصُومُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّا لَنَسْنَا مِنْكَ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَهَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَحْسَبَكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَيْتُ [صححه مسلم (۱۱۱۰)، وابن خزيمة (۲۰۱۴)، وابن حبان

[۲۴۹۲۶ و ۳۴۹۵ و ۳۵۰۱]، [انظر: ۲۰۵۷۴۲، ۲۶۶۱۱]

(۲۳۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدِّبِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَيْرٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَّبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكَ لِأَصِيبَ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوِّمُنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ تُوِّمُنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَأَنْطَلَقَ فَتَبِعَهُ [انظر: ۲۰۶۷۳].

(۲۳۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی نبی ﷺ نے بھی وہی سوال پوچھا اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنْ دُرَّةِ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ التَّوْبِي بَوْضُوءٍ فَسَأَلْتُ مَا تَبْتَدِرُونَ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُوزُ قَالَتْ فَبَدَرْتُهَا فَأَخَذَتْهَا أَنَا فَتَوَضَّأَ لِرَفْعِ طَرَفِهِ أَوْ عَيْنِهِ أَوْ بَصَرِهِ إِلَيَّ فَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَاتَى بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتَهُ وَلَكِنْ قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْمُنْبَرِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْهَمُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَوْصَلَهُمْ لِرَحِمِهِ وَذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [انظر: ۲۷۹۷۹].

(۲۳۸۹۱) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو، اور میں تم سے ہوں پھر ایک آدمی کو لایا گیا اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا اس نے نبی ﷺ سے برسرِ منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلح رحمی کرنے والا ہو۔

(۲۴۸۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَمِيْرَةَ عَنْ ابْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي لُبَابَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَيْنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَيْرِ [صححة ابن عزيمة (۱۱۶۳)، وابن حبان (۴۳۴/۲)]. قال الترمذی:

حسن غریب. قال الألبانی، صحیح (الترمذی: ۲۹۲۰ و ۳۴۰۵). [انظر: ۲۵۴۲۰، ۲۶۰۷۱].

(۲۳۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے تاغی کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ تاغی ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۴۸۹۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [انظر: ۲۰۳۹۰، ۲۰۵۷۲، ۲۶۱۱۳، ۲۶۶۸۷، ۲۶۷۴۳۳].

(۲۳۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۸۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ لَيْمِيسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَخْلُطُ فِي الْعُشْرَيْنِ الْأُولَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَصَلَاةٍ فَإِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ جَدًّا وَشَدًّا الْمِنْزَرِ [انظر: ۲۰۶۰۱].

(۲۳۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی ﷺ نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ خوب محنت کرتے اور تہ بند کس لیتے تھے۔

(۲۴۸۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزَّيْبُرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَعَلَّنَاهُ مَرَّةً فَأَغْتَسَلْنَا بِعَيْنِي الْإِدْيِ بِجَمَاعٍ وَلَا يُنْزَلُ [صححه مسلم (۳۵۰)، وابن حبان (۱۱۸۰)]. [انظر: ۲۴۹۶۲، ۲۵۳۰۲، ۲۴۹۶۳].

(۲۳۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)۔

(۲۴۸۹۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي [انظر: ۲۰۷۳۶].

(۲۳۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۴۸۹۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكَنَّ بِالْبَيْتِ فَإِنَّهُ جِهَادُكُمْ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۳۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے اوپر اپنے گھروں کو لازم کر لو کیونکہ تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۴۸۹۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بَطِيبَ نَفْسٍ مِنَّا وَطِيبَ طُعْمَةٍ وَلَا إِشْرَاهُ بُرُوكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بَغَيْرِ طِيبِ نَفْسٍ مِنَّا وَغَيْرِ طِيبِ طُعْمَةٍ وَإِشْرَاهُ مِنْهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ

(۲۳۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دنیا سرسبز اور شیریں ہے سو جسے ہم کوئی چیز اپنی خوش اور اچھے کھانے کی دے دیں جس میں اس کی بے صبری شامل نہ ہو تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس شخص کو ہم اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی کے بغیر اور اچھے کھانے کے علاوہ دیدیں جس میں اس کی بے صبری بھی شامل ہو تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔

(۲۴۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَثُرَتْ سُودَةٌ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِي فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي بِيَوْمِهَا مَعَ نِسَائِهِ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَرَوَّجَهَا بَعْدَهَا [صححه البخاری (۵۲۱۲)، ومسلم (۱۴۶۳)، وابن حبان (۴۲۱۱)]. [انظر: ۲۴۹۸۲].

(۲۳۸۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا چنانچہ نبی ﷺ ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی ﷺ نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(۲۴۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يُعَوِّدُونَهُ فَقَامُوا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ أَقْعُدُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا صَلَّى فَأَعِدُوا فَصَلُّوا قُودًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا [راجع: ۲۴۷۵۴].

(۲۳۹۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۹۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي جِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [انظر: ۲۴۹۳۹].

(۲۳۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حاضہ ہونے کے باوجود نبی ﷺ میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَنْ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَدَّلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ حُكْمَهُمْ لَأَنْفُسِهِمْ [راجع: ۲۴۸۸۳].

(۲۳۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲۴۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فَلَانَةٌ وَاسْتَرَاحَتْ فَلَقِصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ كُثَيْبَةُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [انظر: ۲۵۲۲۰].

(۲۳۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہوگئی اور اسے راحت نصیب ہوگئی نبی ﷺ نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جو جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۴۹۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا أَعْجَبَهُ أَحَدٌ قَطُّ إِلَّا ذُو نَفْسٍ [انظر: ۲۴۹۰۷].

(۲۳۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲۴۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَنْهُ وَلَيْتَهُ [صححه البخاری (۱۹۵۲) ومسلم (۱۱۴۷) وابن خزيمة (۲۰۵۲) وابن حبان (۳۵۶۹)] [انظر: ۲۴۹۰۶]

(۲۳۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

(۲۴۹۰۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيُّوَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ عَرَضَ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَيَّ يَزِيدُ لَعَرَفَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّمَا مَيِّتٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ فَلْيَصُمْهُ عَنْهُ وَلَيْتَهُ [راجع: ۲۴۹۰۵].

(۲۳۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

(۲۴۹۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أُعْجِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلَا أُعْجِبُهُ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهَا ذُو تَقَى [راجع: ۲۴۹۰۴].

(۲۳۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی کوئی چیز اور مال تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲۴۹۰۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ مِنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ قَالَ أَبِي لَقَدْ كَرِهَ عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ

(۲۳۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوس کو نہ ستائے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے۔

(۲۴۹۰۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ امْرَأَةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَيُّ بَابِي وَأُمِّي إِنِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَأَبِي مِنْ فُلَانٍ ثَمَرَ مَالِهِ فَأَحْصَيْتَاهُ وَحَسَدْنَا لَهُ لَا وَاللَّيْلِ أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا أَصَبْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شَيْنًا نَأْكُلُهُ لِي بَطُونَنَا أَوْ نَطْعَمُهُ مُسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَاتِ فَتَقَصَّنَا عَلَيْهِ فَجِئْنَا نَسْتَوْضِعُهُ مَا نَقْصُنَاهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَا يَضَعُ لَنَا شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي لَا أَضَعُ خَيْرًا ثَلَاثَ مَرَارٍ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ صَاحِبَ التَّمْرِ فَبَجَّاهُ فَقَالَ أَيُّ بَابِي وَأُمِّي إِنْ شِئْتَ وَضَعْتُ مَا نَقْصُوا وَإِنْ شِئْتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ مَا شِئْتَ فَوَضَعَ مَا نَقْصُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ [انظر: ۲۵۲۴۹].

(۲۳۹۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے ہم نے اس فصل کو کانا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکتے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں تو نبی ﷺ کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۴۹۱۰) حَدَّثَنَا الْحَكْمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ فَقَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْتَمُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلِيَخْرُجَنَّ تِفْلَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَوْ رَأَى حَالَهُنَّ الْيَوْمَ مَتَّعَهُنَّ (۲۳۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندویں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکا کرو اور انہیں چاہیے کہ پرانگندہ حالت میں آیا کریں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے۔

(۲۴۹۱۱) حَدَّثَنَا الْحَكْمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا ثِمَارَكُمْ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَسْجُورَ مِنَ الْعَاهَةِ [انظر: ۲۰۲۰۱، ۲۰۷۸۲] (۲۳۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۴۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ الْبَجَلِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أُخْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقْبَلُونَ الصَّبِيَانَ قَالَ وَاللَّهِ مَا نَقْبُلُهُمْ قَالَ لَا أَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْكَ الرَّحْمَةَ [راجع: ۲۴۷۹۰] (۲۳۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲۴۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْبُرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الرُّكْعَةِ الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْأُخْرَى سِوَى تَكْبِيرَتِي الرُّكُوعِ [راجع: ۲۴۸۶۶] (۲۳۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین کی نماز میں پہلی رکعت سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جو رکوع کی تکبیروں کے علاوہ ہوتی تھیں۔

(۲۴۹۱۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [صححه مسلم (۲۷۲)، وابن حزيمة (۲۰۷)، وابن حبان (۸۰۱ و ۸۰۲)]، [انظر: ۲۰۷۱۵، ۲۰۷۱۰، ۲۶۹۰۸] (۲۳۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۴۹۱۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُوءَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَكَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْبَبَ فَعَسَلَ رَأْسَهُ بِمُسْلٍ اجْتِزَأَ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ [انظر: ۲۶۳۸۵].

(۲۳۹۱۵) بنو سواہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اختیاری طور پر تپا پانی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۴۹۱۶) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَسْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلْطُّفِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [صححه البخاري (۷۵۱)، وابن خزيمة (۴۸۴) و (۹۳۱)، وابن حبان (۲۳۸۷)]. [انظر: ۲۵۲۵۳].

(۲۳۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۴۹۱۷) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَضِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۳۱)]. [انظر: ۲۶۶۶۵].

(۲۳۹۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کوننا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہوتا اور دوسرا کوننا مجھ پر ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۴۹۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَرَادَ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ فَإِنْ نَسِيَ ذِكْرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

(۲۳۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ امور مسلمین میں سے کسی چیز کی ذمہ داری عطا فرمائے اور اس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے تو اسے ایک سچا وزیر عطا فرمادیتا ہے جو بادشاہ کو بھول جانے پر یاد دلاتا ہے اور یاد رہنے پر اعانت کرتا ہے۔

(۲۴۹۱۹) حَدَّثَنَا الْحَزَائِمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ الْحَزَائِمِيُّ ابْنُ أَحِي عَائِشَةَ لِأَمَّهَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّا كُفْرَاتُ الدُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [صححه ابن حبان (۵۵۶۸)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۲۴۳). قال شعيب: اسناده

(۲۳۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۴۹۲۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۳۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۲۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَعْدُبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ۲۵۰۱۰، ۲۶۶۱۸، ۲۶۳۹۴].

(۲۳۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۴۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَابِلًا سَأَلَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ الْخَادِمَ فَأَخْرَجَ لَهُ شَيْئًا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَا تُعْصِي فَيُعْصَى اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ [انظر: ۲۵۰۲۷۵].

(۲۳۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۴۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا دَارٌ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالٌ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا گھر ہے اس شخص کا جس کا کوئی گھر نہ ہو اور مال ہے اس شخص کا جس کا کوئی مال نہ ہو اور دنیا کے لئے وہی جمع کرتا ہے جس کے پاس عقل نہ ہو۔

(۲۴۹۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرُوفٍ عَنْ أَبِي حِزَامٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَةَ

فَعَلَى أَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدِيِّنَ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [انظر: ۲۵۰۶۸].

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۴۹۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دُوَيْدُ عَنْ أَبِي سَهْلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رُوْمَانَ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَى مُنْخَلًا وَلَا أَكَلَ خُبْزًا مُنْخُولًا مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ أَنْ قُبِضَ قُلْتُ كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَتْ كُنَّا نَقُولُ أَفْ

(۲۳۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا نبی ﷺ نے کبھی چھانی نہیں دیکھی اور کبھی چھنے ہوئے آنے کی روٹی نہیں کھائی 'بعثت سے لے کر وصال تک یہی حالت رہی عروہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ لوگ جو کی روٹی چھانے بغیر کس طرح کھا لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ "اف" کہتے جاتے تھے (تکلیف کے ساتھ طلق سے اتارتے تھے یا صرف منہ سے پھونک مار لیا کرتے تھے)

(۲۴۹۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نَخْرُجُ نَجَاهِدُ مَعَكُمْ قَالَ لَا جِهَادَ كُنَّ الْحُجَّ الْمُبْرُورُ وَهُوَ لَكِنَّ جِهَادَ [صححه البخاری (۱۵۲۰)، وابن عزيمة (۳۰۷۴)، وابن حبان (۳۷۰۲)]. [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۳۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج مبرور ہی ہے۔

(۲۴۹۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنْ أَبِي عُمَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَأَحْسَنَ النَّتَاءِ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ الْفُرْقُ مِنْهُ إِذَا شَرِبْتَهُ فِعْلُهُ الْكُفُّ مِنْهُ حَرَامٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۸۷، الترمذی: ۱۸۶۶)]. [انظر: ۲۴۹۳۶، ۲۵۰۰۶].

(۲۳۹۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۴۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ يَعْنِي بَنُ وَأَصْحَبُ قَالَ زَائِدُ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ يَقْضِي عَلَى بَابِهِ قَالَ أَبِي وَهُوَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَوَى عَنْهُ مَطْرَفُ بْنُ طَرِيفٍ وَرَبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ وَوَيْلِيُّ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ (۲۳۹۲۸) یحییٰ بن واضح کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے ابو عثمان عمرو بن سلیم کو دیکھا کہ ان کے دروازے پر فیصلہ کیا جا رہا ہے امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جن سے مہدی بن میمون، مطرف بن طریف، ربیع بن صبیح اور لیس بن

ابی سلیم روایات نقل کرتے ہیں۔

(۲۴۹۲۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنْتُمْ لَنَا قَرُطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَهُمْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا، پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم موئین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر ملے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما۔

(۲۴۹۳۰) قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ [راجع: ۲۴۸۲۹]

(۲۳۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۹۳۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ

(۲۳۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو ان میں نرمی پیدا فرماتا ہے۔

(۲۴۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تَرَى مَا يَرِيهَا بَعْدَ الظُّهْرِ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ قَالَ عَرُوقٌ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقد صححه ابو حاتم والدارقطني.

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۳، ابن ماجه: ۶۴۶) قال شعيب: اسنادہ ضعیف.] [انظر: ۲۵۷۸۳، ۲۶۳۲۲]

(۲۳۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یرگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۴۹۳۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَيَصُومُ [انظر: ۲۵۱۸۷، ۲۵۳۲۷، ۲۷۷۰۱]

(۲۳۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل

فرماتے اور نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۴۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ
أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَعَتْ يَأْنَاءَ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَاغْتَسَلَتْ وَأَفْرَعَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا الْحِجَابُ [انظر: ۲۵۱۵۵، ۲۵۳۵۲، ۲۵۶۲۰، ۲۵۶۲۱، ۲۵۷۹۷، ۲۵۹۲۳]

(۲۳۹۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے
ان کے بھائی نے ان سے نبی ﷺ کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوا یا جو ایک صاع کے برابر تھا اور غسل
کرنے لگیں انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا۔

(۲۴۹۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ صَخْبَرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمُوا مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوا مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲۴۶۷۸، ۲۳۹۳۵]
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب
کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۹۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَانَ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكُرُ مِنْهُ الْفُرْقُ فَمِلْهُ الْكُفُّ مِنْهُ حَرَامٌ
[راجع: ۲۴۹۲۷]

(۲۳۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو
اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۴۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَمَةِ الْقَيْسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْءَ عَلَيْهِ
(۲۳۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا صرف انہی مشکیزوں کا پانی پیا کرو جن کا منہ باندھ دیا
گیا ہو۔

(۲۴۹۳۸) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْعَجُوزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا
يُصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [انظر: ۲۶۷۴۰]

(۲۳۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھیں اس دوران انہوں نے اپنے

اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی ﷺ نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۴۹۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَالْأَشْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ الْأَشْبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ لِيَقْرَأَ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۴۹۰۱].

(۲۳۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حاضہ ہونے کے باوجود نبی ﷺ میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۴۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَبَاشِرُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ

(۲۳۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کے جسم سے جسم لگاتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تہبند باندھنے کی جگہ سے اوپر کے جسم سے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۲۴۹۴۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحْسَانَ مَنِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْفَعُ عَنْهُ بِالشَّعْرِ ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُؤَيِّدُ حَسَانَ بَرُوحِ الْقُدُسِ يَنْفَعُ عَنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۰۱۵، الترمذی: ۲۸۴۶) قال شعيب: صحیح دون اوله] [انظر بعده].

(۲۳۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر لگوایا تاکہ وہ اشعار کے ذریعے نبی ﷺ کا دفاع کریں پھر نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ روح القدس سے حسان کی تائید کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے رسول کا دفاع کرتے ہیں۔

(۲۴۹۴۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۹۴۱].

(۲۳۹۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۴۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَانُ فُقَيْلَ لَهَا مَا لَكَ وَلِلذَّبِّينِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَإِنَّا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [انظر: ۲۵۱۸۶، ۲۵۰۰۷، ۲۵۰۰۴، ۲۶۰، ۲۶۶، ۲۶۷].

(۲۳۹۳۳) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۴۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطَّيِّبُ فَأَصَابَ لَيْتِينَ وَلَمْ يُصَبْ وَاحِدَةً أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطَّيِّبَ وَلَمْ يُصَبْ الطَّعَامَ

(۲۳۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی تین چیزیں اچھی معلوم ہوتی تھیں کھانا، عورتیں اور خوشبوؤں کی چیزیں تو انہیں کسی درجے میں حاصل ہو گئیں لیکن ایک چیز نہ مل سکی عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہیں ملا۔

(۲۴۹۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَمْرٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَيُعَلِّبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ صَدَقَةً [راجع: ۲۴۸۴۵]

(۲۳۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۴۹۴۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتِ صَبِيٍّ يَبْكِي فَقَالَ مَا لِيصِيكُمُ هَذَا يَبْكِي فَهَلَّا اسْتَرَفَيْتُمْ لَهُ مِنْ الْعَيْنِ (۲۳۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ گھر تشریف لائے تو ایک بچے کے رونے کی آواز سنی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بچہ کیوں رورہا ہے؟ تم اس کی نظر کیوں نہیں اتارتے؟

(۲۴۹۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأَوَّلَ فَهُوَ خَيْرٌ [انظر: ۲۵۰۳۶]

(۲۳۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲۴۹۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِثَلَاثِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَرَى أَنْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ وَلَكِنْ كَذَا كَانَ فِي الْكِتَابِ فَلَا أَدْرِي أَغْفَلَهُ أَبِي أَوْ كَذَا هُوَ مُرْسَلٌ

(۲۳۹۳۸) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اس دوسری سند سے مروی ہے۔

(۲۴۹۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ هِيَ الْوَتْرُ مِنَ الْعَشْرِ [صححه البخاری: (۲۰۱۷)]

(۲۳۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۹۵۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ لَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِيهِ رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ طُولِهِنَّ وَحُسْنِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا لَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا قَبْلُ أَنْ تَوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ۲۴۵۷۴].

(۲۳۹۵۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی ﷺ چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمرگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمرگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۴۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُتَفَعَّ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا ذُبِغَتْ [صححه ابن حبان (۱۲۸۶). قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۱۲۴، ابن ماجه: ۳۶۱۲، النسائي: ۱۷۶/۷)].

قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۲۳، ۲۵۶۷۲، ۲۵۷۱۱].

(۲۳۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۴۹۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مِصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ إِلَى هَذِهِ آيَةِ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتَهَا آذَنْتُهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَاتِنِينَ قَالَتْ سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۲۹). قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۲۵۹۶۴].

(۲۳۹۵۲) ابویونس "جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں" کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ

الْوَسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی ﷺ سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲۴۹۵۳) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّينَ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَتَانِ

[راجع: ۲۴۶۶۷]۔

(۲۳۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر یا یوں و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۹۵۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ مِنْ آلِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ أَمْرًا مِنْ غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ مَرْدُودٌ [صححه البخاری (۲۶۹۷)، ومسلم (۱۷۱۸)، وابن حبان (۲۶ و ۲۷) وقال ابو نعیم:

صحيح ثابت. متفق عليه]. [انظر: ۲۵۶۶۱، ۲۵۹۸۶، ۲۶۵۶۱، ۲۶۷۲۱، ۲۶۸۶۰]۔

(۲۳۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۴۹۵۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدْمًا وَحَشْوُهُ لَيْفٌ [راجع: ۲۴۷۱۳]۔

(۲۳۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۹۵۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [صححه البخاری (۵۳۸۳)، ومسلم (۲۹۷۵)]. [انظر: ۲۵۷۵۹، ۲۶۱۴۷، ۲۶۳۲۱]۔

(۲۳۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ انبیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۴۹۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا أَوْتَرُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَبِّمَا أَوْتَرُ آخِرَهُ فَلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً فَلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ يَسْرُ أَوْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا أَسْرَ وَرَبِّمَا جَهَرَ قَالَ فَلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرَبِّمَا تَوَضَّأَ وَنَامَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه مسلم (۳۰۷)، وابن خزيمة (۲۵۹) و ۱۰۸۱ و ۱۱۶۰]، والحاكم (۱/۱۵۳)]. انظر:

[۲۰۶۷۵]

(۲۳۹۵۷) عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرمالتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۶۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا تَقْبِضُ نَفْسُهُ ثُمَّ يَرَى الثَّوَابَ ثُمَّ تَرُدُّ إِلَيْهِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيْهِ إِلَى أَنْ يَلْحَقَ لَكُنْتُ قَدْ حَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنِّي لَمُسِنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَتَنظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى مَالَتْ عُنُقُهُ فَقُلْتُ قَدْ قَضَى قَالَتْ فَعَرَفْتُ الَّذِي قَالَ فَتَنظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ارْتَفَعَ فَتَنظَرْتُ قَالَتْ قُلْتُ إِذْنُ وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا لَقَالَ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الْجَنَّةِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ إِلَى آخِرِ الْمَآئَةِ

(۲۳۹۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا، مرض الوفا میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے سوچا کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں پھر مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی چنانچہ اب جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے اپنی گردن اٹھا کر اوپر کو دیکھا میں سمجھ گئی کہ اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں“ ارشاد ربانی ہے ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم اور صدیقین“

(۲۶۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

سَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُمِلَ مِنْ أُمَّتِي دِينًا ثُمَّ جَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ وَلَمْ يَقْضِهِ فَأَنَا وَرَثَتُهُ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۲۲). قال شعيب: صحيح]. [النظر: ۲۰۷۲۶].

(۲۳۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۴۹۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [النظر: ۲۰۱۴۵، ۲۰۴۰۱، ۲۰۴۳۷، ۲۰۶۳۶، ۲۰۷۴۶، ۲۰۸۶۲، ۲۰۸۶۳، ۲۰۹۰۲، ۲۱۸۱۷].

(۲۳۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۲۴۹۶۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ ذَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَهْلِكُ مِنَ النَّاسِ قَوْمُكَ قَالَتْ قُلْتُ جَعَلَنِي اللَّهُ لِفِدَانِكَ أَيْبَى تِيمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِيهِمُ الْمَنَابِيا وَتَنْفَسُ عَنْهُمْ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا قُلْتُ لِمَا بَقَاءِ النَّاسِ بَعْدَهُمْ قَالَ هُمْ صُلْبُ النَّاسِ فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

(۲۳۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا قریش لوگوں کی پشت ہوں گے اس لئے جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو عام بھی لوگ ہلاک ہونے لگیں گے۔

(۲۴۹۶۲) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أُمَّ كَلْبُومَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَا ذَلِكَ ثُمَّ اغْتَسَلَا مِنْهُ يَوْمًا [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۳۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا (مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو تو غسل کرے)۔

(۲۴۹۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۳۹۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۶۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَمَنْ حِينَ تَصُوبُ حَتَّى تَغِيبَ

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ بلند ہو جائے اسی طرح غروب کے وقت منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

(۲۴۹۶۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْأَخِيرَةِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ النَّيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ بِالْأُولَى مِنْ أَذَانِهِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيُخْرِجُ مَعَهُ [صححه البخاری (۹۹۴)، ومسلم (۷۳۶)]، وابن حبان (۲۴۲۲ و ۲۶۱۰). [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۳۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا بجا کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۴۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِضْعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ وَهُوَ يَكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاِضْعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتِ تَكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ نِكَاحَ السَّلَامِ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَحْيِلُ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّحْيِلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّحْيِلُ الضَّيْفُ [اخرجه الحميدى (۲۷۷)، اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵۶۴۶].

(۲۳۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے، میں نے جواب دیا "وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی، کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲۴۹۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ هُوَ جِهَادُ النِّسَاءِ

(۲۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۲۴۹۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْأَعْلَاءِ الشَّيْبِيُّ مَنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرِّجٍ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ حِطَّانٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَذَا كَرْتُهَا حَتَّى ذَكَرْنَا الْقَاضِيَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِيَ الْعَدْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاعَةً يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ النَّسِيِّ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ [صحیح ابن حبان (۵۰۵۵). اسنادہ ضعیف].

(۲۳۹۶۸) عمران بن حطان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے مذاکرہ کرتا رہا اس دوران قاضی کا تذکرہ آ گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن عدل و انصاف کرنے والے قاضی پر بھی ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ اس نے کبھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کے متعلق بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

(۲۴۹۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ مَا اسْمُكَ فَقَالَ شِهَابٌ فَقَالَ أَنْتَ هِشَامٌ

(۲۳۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دوسرے سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا شہاب نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا نام ہشام ہے۔

(۲۴۹۷۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُبْعَثُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَّتْ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ أَلَا أُبْعَثُ إِلَى عُمَرَ فَسَكَّتْ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا وَصِيفًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَهُ فَذَهَبَ قَالَتْ فَإِذَا عُمَرَانُ يَسْتَأْذِنُ لِأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَتَأَجَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَقْتَصِكَ قِيمًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى أَنْ تَخْلَعَهُ فَلَا تَخْلَعَهُ لَهُمْ وَلَا كَرَامَةَ يَقُولُهَا لَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

(۲۳۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس تھی، نبی ﷺ فرمانے لگے کہ عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا جو ہم سے باتیں ہی کرتا (تو وقت گزر جاتا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی ﷺ خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد پھر وہی بات دہرائی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی ﷺ خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے اپنے ایک خادم کو بلا کر اس کے کان میں سرگوشی کی، وہ چلا گیا، کچھ ہی دیر

بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہما آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، وہ اندر آئے تو نبی ﷺ کا نبی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے، پھر فرمایا عثمان! اللہ تمہیں ایک قیص پہنائے گا، اگر منافقین چاہیں کہ تم اسے اتار دو تو تم اسے اتار نہ دینا، یہ کوئی عزت والی بات نہ ہوگی، یہ جملہ نبی ﷺ نے ان سے دو تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۴۹۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ أَنَّ ذُكْوَانَ أبا صالحٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنِي فَقَالَ لِي مَا يَبْكُكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتُ الدَّجَالَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَخْرُجُ الدَّجَالَ وَأَنَا حَتَّى كَفَيْتُكُمْوهُ وَإِنْ يَخْرُجُ الدَّجَالَ بَعْدِي فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِي يَهُودِيَّةٍ أَصْهَانَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَنْزِلُ نَاحِيَّتَهَا وَلَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ نَفْثٍ مِنْهَا مَلَكَانِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ شِرَارُ أَهْلِهَا حَتَّى الشَّامَ مَدِينَةَ بَيْلَسُطِينَ بَابَ لُدٍّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً حَتَّى يَأْتِيَ بَيْلَسُطِينَ بَابَ لُدٍّ فَيَنْزِلُ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَمُوتُ عَيْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِمَامًا عَدْلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا

(۲۳۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی نبی ﷺ نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دجال کا خیال آ گیا اور رونے لگی نبی ﷺ نے فرمایا اگر دجال میری زندقہ میں اکل آیا تو میں تمہاری اس سے کفایت کروں گا اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب کا نام نہیں ہے اس کا خون اصفہان کے علاقہ ”یہودیہ“ سے ہوگا اور وہ سفر کرتا ہوا مدینہ منورہ آئے گا اور ایک جانب پڑاؤ کرے گا اس زمانے میں مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور اس کے ہر سو راخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے اور مدینہ منورہ میں جو لوگ برے ہوں گے وہ نکل کر اس کے پاس چلے جائیں گے پھر وہ شام روانہ ہو جائے گا اور فلسطین کے ایک شہر میں باب لد کے قریب پہنچے گا تو حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہما کا نزول ہو جائے گا اور وہ اسے قتل کر دیں گے اور اس کے بعد چالیس سال تک زمین میں منصف حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی کے طور پر زندہ رہیں گے۔

(۲۴۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْكَعْبَةِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۹۷۲]

(۲۳۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۴۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ يَزِيدِ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ قَالَ شِبْرٌ قَالَتْ قُلْتُ إِذْ نُ تَعْرُجُ سَوْفَهُنَّ قَالَ قَلْبَرَا عٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۵۸۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف جدا]. [انظر: ۲۵۴۳۱].

(۲۳۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک باشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک گز کر لو۔

(۲۴۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَالِ فَقَالُوا أَيْ الْمَالِ خَيْرٌ يَوْمِنِذٍ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقَى أَهْلَهُ الْمَاءَ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَيْسَ قَالُوا فَمَا طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمِنِذٍ قَالَ التَّسْبِيحُ وَالتَّقْدِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَيْنِ الْعَرَبُ يَوْمِنِذٍ قَالِ الْعَرَبُ يَوْمِنِذٍ قَلِيلٌ [انظر: ۲۵۴۵۷].

(۲۳۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خروجِ دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو لوگوں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے رہا کھانا تو وہ نہیں، لوگوں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۴۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ عَفَّانُ أَحْبَبْنَا الْمَعْنَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَتَحْنُ أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَهْلَكُمْ وَلَوْ كُنْتُ امْرَأًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَصْفَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أبيض كَانَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَ [قال الألباني: صحيح اوله (ابن ماجه: ۱۸۵۲). قال شعيب: اوله جيد لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۳۹۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مہاجرین و انصار کے کچھ لوگوں کے ساتھ تھے کہ ایک اونٹ آیا اور نبی ﷺ کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! درندے اور درخت آپ کو سجدہ کر سکتے ہیں تو ہمیں اس کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سجدہ کریں، نبی ﷺ نے فرمایا عبادت صرف اپنے رب کی کرو اور اپنے ”بھائی کی عزت کرو، اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے، اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس زرد پہاڑ سے اس سیاہ پہاڑ پر یا اس سیاہ پہاڑ سے یا اس سفید پہاڑ پر منتقل ہو جائے تو اس کے لئے یونہی کرنا اس کے حق میں مناسب ہوگا۔

(۲۴۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي صَلَاةِ الْإِنَابَةِ فَيُرَكِّعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَرُكِّعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه مسلم (۹۰۱)، وابن خزيمة (۱۳۸۲ و ۱۳۸۳)، وابن حبان (۲۸۳۰)].

(۲۳۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز توبہ کے لئے کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ رکوع کرتے پھر سجدہ فرماتے پھر تین مرتبہ رکوع کرتے اور سجدہ فرماتے۔

(۲۴۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّي فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ ففَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَافْرَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۳۹۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رکعت میں سورج گرہن ہو گیا نبی ﷺ مصلى پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۴۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ الْقُرَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّ هَلَالٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَيْمًا إِلَّا رَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ الْهَيْجَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَكَنَ

(۲۳۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے رونے مبارک پر ٹھکرات کے آٹا نظر آنے لگتے تھے اور جب بارش ہو جاتی تب آپ ﷺ مطمئن ہوتے۔

(۲۴۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَأْتِي بَعْضَ نِسَائِهِ فَاتَّبَعْتُهُ فَاتَى الْمُقَابِرَ ثُمَّ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ ثُمَّ التَفَّتْ فَرَأَى

فَقَالَ وَيَحْهَأُ لَوْ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ [اخرجه الطيالسي (١٤٢٩) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ٢٤٩٨٠، ٢٥٣١٢].

(۲۳۹۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم موئین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی ﷺ نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۴۹۸۰) قَالَ ذَكَرَهُ شَرِيكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٨٠].

(۲۳۹۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۸۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ عَاصِمٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُرْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ فَاَلْتِ فَعَلْتُ لَهَا مَا كُنْتَ تَقُولِينَ لَهُ فَالْتِ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ لَأَنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُؤَيِّرَ عَلَيْكَ أَحَدًا [صححه البخاری (٤٧٨٩)، ومسلم (١٤٧٦)، وابن حبان (٤٢٠٦)].

(۲۳۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”آپ اپنی بیویوں میں سے جیسے چاہیں سو خر کر دیں اور جیسے چاہیں اپنے قریب کر لیں..... تب بھی نبی ﷺ اجازت لیا کرتے تھے، ہم میں سے جس کی بھی باری کا دن ہوتا، عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نبی ﷺ سے کیا کہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی ﷺ سے کہتی تھی کہ یا رسول اللہ! اگر یہ میرے اختیار میں ہے تو میں آپ پر کسی دوسرے کو ترجیح نہیں دینا چاہتی۔

(۲۴۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ فَالْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذُ وَهَبْتَ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمَهَا [راجع: ٢٤٨٩٩].

(۲۳۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا چنانچہ نبی ﷺ ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی ﷺ نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(۲۴۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ مُمْنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ حِطْيَتِهَا وَتَيْسِيرَ صَدَاقِهَا

وَتَسِيرَ رَجِمَهَا [اسنادہ ضعیف. صححہ ابن حبان (۴۰۹۵)]. [انظر: ۲۵۱۱۴].

(۲۳۹۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اس کا مہر آسان ہو اور اس کا رحم سہل ہو (نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو)

(۲۴۹۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ حَدَّائِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ وَمَنْ شَرَبَ بِشِمَالِهِ شَرَبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

(۲۳۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی کھانے لگتا ہے اور جو شخص بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی پینے لگتا ہے۔

(۲۴۹۸۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ إِنِّي يَا بَنِي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً بَغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَأَقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكَ [انظر: ۲۶۷۶۳]

(۲۳۹۸۵) مطلب بن حنظلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی؛ جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ لوگ اسے بلا لائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آگئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو؛ کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(۲۴۹۸۶) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِيهِ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اعْنِي عَلَيَّ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰]

(۲۳۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۸۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَبِضَ أَوْ مَاتَ وَهُوَ بَيْنَ حَافَتَيْ وَذَافَتَيْ فَلَا أَكْرَهُ

سِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۵۸]۔

(۲۳۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی ﷺ کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(۲۴۹۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَكَ بِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَكَ فَضَحِكَتْ قَالَتْ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَتُ ثُمَّ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ مَنْ اتَّبَعَهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ [صححه البخاری (۳۶۲۵)]، ومسلم (۲۴۵۰)۔ [انظر: ۲۶۶۹۶، ۲۶۵۶۰]۔

(۲۳۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی ﷺ نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں، بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۲۴۹۸۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي تَمْرِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ قَالَ تِرْبًا قَا أَوَّلَ بُكْرَةَ عَلَى الرَّبِيعِ [صححه مسلم (۲۰۴۸)]۔ [انظر: ۲۵۲۴۲، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴]۔

(۲۳۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۴۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهْنٌ إِنْ أَمْرُكَنَّ لِمِمَّا يُهْمُنِي بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ وَقَالَ قَتِيْبَةُ صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ [صححه ابن حبان (۶۹۹۵)]۔ قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۷۴۹)۔ [انظر: ۲۵۴۰۵]۔

(۲۳۹۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان سے فرمایا کرتے تھے کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(۲۴۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ
الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمْتُ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمْتُ بِغَيْرٍ ذَلِكَ كَانَ كَفَّارَةً
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(۲۳۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے عروہ کہتے
ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے
لئے اس پر مہربن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَكَ
وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

(۲۴۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا
نَزَلَتْ آيَةُ الْبَحَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لِكَ أَمْرًا فَلَا
تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبِيكَ فَقَالَتْ وَمَا هُوَ فَقَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ
هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِيَأْزُجَ الْكَلْبَ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ
اخْتَرْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البعاري
(۴۷۸۶)، ومسلم (۱۴۷۵)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۵۲۲۸، ۲۵۷۰۸، ۲۶۲۸۹، ۲۶۶۳۷].

(۲۳۹۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحمیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے
عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں
نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم
اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر
نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۴۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ
أَتَامُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشٍ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ
(۲۳۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے ہمراہ ایک بستر پر سو جاتی تھی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی
البتہ میرے اوپر کپڑا ہوتا تھا۔

(۲۴۹۹۴) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَمَنْ
الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا [صححه مسلم (۶۰۹)، وابن حبان (۱۵۸۴)].

(۲۳۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالے یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو اس نے اس نماز کو پایا۔

(۲۴۹۹۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ بِخَطِيمِي وَأَسْنَانَ وَدَهْنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ قَالَتْ وَحَجَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَأَعْمَرَ نِسَانَهُ وَتَرَكَنِي فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَرَ نِسَانَهُ وَتَرَكَنِي قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهُ أَعْمَرْتَ نِسَانَكَ وَتَرَكَتَنِي فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ اخْرُجْ بِأُخِيكَ فَالْتَعَمِّرْ فَطَفَّ بِهَا الْبَيْتَ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لِقِطْصٍ ثُمَّ انْتَبَيْ بِهَا قَبْلَ أَنْ أْبْرَحَ لَيْلَةَ الْحَضِيَّةِ قَالَتْ فَإِنَّمَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَضِيَّةِ مِنْ أَجْلِي

(۲۳۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اپنے سر کو خطمی اور اشنان سے دھو لیتے اور تھوڑا سا زیتون کا تیل لگا لیتے جو زیادہ نہ ہوتا تھا، ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک حج کیا تھا، نبی ﷺ نے اپنی دیگر بیویوں کو عمرہ کرا دیا اور مجھے چھوڑ دیا، چنانچہ میں نے نبی ﷺ نے اس کا شکوہ کیا تو نبی ﷺ نے میرے بھائی عبدالرحمن سے فرمایا کہ اپنی بہن کو لے جاؤ تا کہ یہ عمرہ کر لے اور تم انہیں بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کراؤ، ان کا عمرہ مکمل ہو جائے تو صعبہ سے کوچ کرنے کی رات سے پہلے میرے پاس انہیں لے آؤ، گویا مقام صعبہ میں نبی ﷺ نے صرف میری وجہ سے قیام فرمایا تھا۔

(۲۴۹۹۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ حَبِيبَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قَسِيطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ بَطَأً فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَاتَى بِهِ لِبُضْحَىٰ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلْمِي الْمُدْبَةَ ثُمَّ قَالَ اسْتَحْدِيْهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَىٰ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۶۷)]، وابن حبان (۵۹۱۵)۔

(۲۳۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگوں والا ایک ایسا مینڈھالانے کا حکم دیا جو سیاہی میں چلتا ہو، سیاہی میں دیکھتا ہو، سیاہی میں بیٹھتا ہو (مکمل کالا سیاہ ہو) چنانچہ ایسا جانور قربانی کے لئے پیش کیا گیا اور نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کر لو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ نے چھری پکڑی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور یہ کہتے ہوئے ذبح کر دیا، بسم اللہ! اللہ! محمد و آل محمد اور امت محمد (ﷺ) کی جانب سے اسے قبول فرما۔

(۲۴۹۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَاتَلْتُ قَلْبَدَ بَدْنٍ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَلَّدَهَا وَأَشْعَرَهَا ثُمَّ وَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرَّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا [صححه البخارى (۱۶۹۶)، ومسلم (۱۳۲۱)].

(۲۳۹۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ انہیں قلابہ بنا کر اشعار کرتے اور انہیں بیت اللہ کی طرف روانہ کر کے خود مدینہ منورہ میں رہتے اور حلال چیزوں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر حرام نہ کرتے۔

(۲۴۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْلَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبُطْحَاءِ لَيْلَةَ النَّفْرِ إِذْ لَاجًا (۲۳۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کوچ کی رات ”ہصاء“ سے رات کے وقت رواجی اختیار فرمائی۔

(۲۴۹۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى خِدْرِيهَا فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا يَذْكُرُ فَلَانَةَ يُسَمِّيهَا وَيُسَمِّي الرَّجُلَ الَّذِي يَذْكُرُهَا فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ زَوَّجَهَا وَإِنْ كَرِهَتْ نَفَرَتْ فَإِذَا نَفَرَتْ لَمْ يُزَوِّجْهَا (۲۳۹۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنی کسی بیٹی کے نکاح کا ارادہ فرماتے تو اس کے پردے میں جا کر بیٹھتے اور فرماتے کہ فلاں آدمی فلاں عورت کا ذکر کر رہا تھا اور اس میں اس بیٹی کا اور اس سے نکاح کی خواہش رکھنے والے آدمی کا نام ذکر فرماتے، اگر وہ خاموش رہتی تو نبی ﷺ اس کا نکاح فرمادیتے اور اگر اسے وہ رشتہ ناپسند ہوتا تو وہ پردہ ٹھیک کرنے لگتی، پھر نبی ﷺ اس کا نکاح نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِيهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ وَهُوَ الْعَمِيشِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِذَنْبِهِ [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۵۰۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگ میت پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے قبر میں اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(۲۵۰۰۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْبٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ الْقَوْمُ مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا لَهُ يَرْحَمَكَ اللَّهُ قَالَ مَا أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ لَهُمْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بِالْكُم

(۲۵۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو نبی ﷺ کی مجلس میں چھینک آگئی اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں کیا

کہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: الْحَمْدُ لِلَّهِ کہو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اسے کیا جواب دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے يَوْحَمُكُمُ اللَّهُ کہو۔ جھینکنے والے نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! میں انہیں کیا جواب دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم انہیں يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ کہہ دو۔

(۲۵۰۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نُجَاهِدُ مَعَكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ الْحَجَّ الْحَقَّ مَبْرُورٌ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدْعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔

(۲۵۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بہترین اور خوبصورت جہاد حج ہی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ سننے کے بعد اب میں کبھی حج ترک نہ کروں گی۔

(۲۵۰۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تَوَفَّى سَعْدٌ وَأَتَى بِجَنَازَتِهِ أَمَرْتُ بِهِ عَائِشَةَ أَنْ يُمَرَّ بِهِ عَلَيْهَا فَشَقَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَتْ لَهُ فَأُتِيَ بِذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۵۰۰۴، ۲۵۰۲۸، ۲۵۸۷۱]۔

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزارا جائے، مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَصَالِحِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَمَرَتْ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يُمَرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَمَرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَبَكَفَهَا أَنْ قَدْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [صححه مسلم (۹۷۳)۔ وقد حسنه الترمذی (۱۰۳۳)]: [راجع: ۲۵۰۰۳]۔

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزارا جائے، مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ

باتیں مانے میں کئی جلدی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے تو سمیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعَ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّيْبَةِ فَحَسُوهُ إِنِّي أَخَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ [انظر: ۲۶۰۷۸].

(۲۵۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلایا اختیار کرو (جو اگر چہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھودیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۰۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ اسْتَبْرِي مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنَ الْجَنَائِعِ مَسَدَهَا مِنَ الشَّبَعَانِ (۲۵۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے عائشہ! جہنم کی آگ سے کوئی رکاوٹ تیار کر لو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو، کیونکہ کھجور بھی بھوکے آدمی کو سہارا دے دیتی ہے جو سیراب آدمی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ وَذِكْرَ عِنْدَهَا الْمُحْرَمُ يَتَطَيَّبُ فَذَكَرْتُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُنَّ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ الضَّمَادُ قَدْ أَضْمَدْنَ قَبْلَ أَنْ يُحْرَمْنَ ثُمَّ يَغْتَسِلْنَ وَهُوَ عَلَيْهِنَّ يَغْرَقْنَ وَيَغْتَسِلْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۴ و ۱۸۳۰)]. [انظر: ۲۵۰۷۶].

(۲۵۰۰۷) عمرو بن سوید رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئیں، انہوں نے اپنے سر کے بال چپکار کھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں، انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی ﷺ اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۰۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا عَائِشَةُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْجًا حَتَّى يَرَى غَيْمًا فَإِذَا أَنْطَرَكَ ذَلِكَ الْغَيْمُ ذَهَبَ ذَلِكَ الْهَيْجُ

(۲۵۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے چہرے پر ہیجان کے آثار کبھی نہیں دیکھے ہاں! اگر کوئی بادل نظر آجاتا (تو اس کے آثار واضح ہوتے) اور جب وہ بادل برس جاتا تو وہ اثرات بھی ختم ہو جاتے تھے۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [راجع: ۲۴۸۵۷].

(۲۵۰۰۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑالے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ایک باشت بھر زمین بھی کسی سے ظالم لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۵۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِنَسِ عَبْدِ اللَّهِ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يَكَلِّمُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنزِلَةً [اخرجه الطيالسي (۱۴۰۶). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، اور میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اس طرح متوجہ ہیں کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ شاید بارگاہ رسالت میں اس کا بڑا اونچا مقام ہے۔

(۲۵۰۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحْنَسَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۸۶). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں کے لئے ضرور آتے خواہ انہیں اپنے گھنٹوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۲۵۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّبَعَ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْقَاتِ [انظر: ۲۵۰۴۳۵۰۱۷۸].

(۲۵۰۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرقہ، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَيَتَحَرَّى الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [قال

الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۰۳/۴، الترمذی: ۷۴۵). قال شعیب: صحیح اسنادہ
ضعیف] [انظر: ۲۵۰۱۴، ۲۵۰۲۵۵].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی ﷺ کے نقلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي يَحْيَى بِدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُورِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صَوْمَ شَعْبَانَ وَصَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [مكرر ما قبله].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ شعبان اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۰۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۲۴۹۲۱].

(۲۵۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۵۰۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۴۴۷۵].
(۲۵۰۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِذَا أُصِيبَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا فَتَفَرَّقَ نِسَاءُ الْجَمَاعَةِ عَنْهَا وَيَقَى نِسَاءُ أَهْلِ خَاصَّتِهَا أَمَرَتْ بِرُومَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ أَمَرَتْ بِثَرِيدٍ فِثْرَدٍ وَصَبَّتِ التَّلْبِينَةَ عَلَى الثَّرِيدِ ثُمَّ قَالَتْ كُلُّوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ مَجْمَعَةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بَعْضَ الْحُزَنِ [صححه البخاری
(۵۴۱۷)، ومسلم (۲۲۱۶)]. [انظر: ۲۵۷۳۴].

(۲۵۰۱۷) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا پھر تریڈ بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو تریڈ پر ڈال کر فرما تیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۰۱۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يُعْنِي شَيْبَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

فَانْتَهَمُوا فَبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخِذَ مَسْجِدًا | صححه البخاری (۱۳۳۰)، ومسلم (۵۲۹)۔ [النظر: ۲۵۴۰۷، ۲۶۷۰۸]۔

(۲۵۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جا بجا نہ ہو سکے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ابْتِغَى غَلَامًا فَاسْتَعْلَمَهُ ثُمَّ وَجَدَ أَوْ رَأَى بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ بِالْعَيْبِ فَقَالَ الْبَائِعُ غَلَّةُ عَبْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸]۔

(۲۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک غلام خریدا، اسے اپنے کام میں لگایا، پھر اس میں کوئی عیب نظر آیا تو بائع کو واپس لوٹا دیا، بائع کہنے لگے کہ میرے غلام نے جتنے دن کام کیا ہے اس کی مزدوری؟ تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: کمالی کام نفع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أُنِيتُ بِسَارِقٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ خَالَتِي عَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ لَا تَعَجَلْ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَآتَيْتِي وَأَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوا فِي رُبْعِ الدِّيَارِ وَلَا تَقْطَعُوا لِيَمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ رُبْعُ الدِّيَارِ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ وَالدِّيَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِيقَةٌ دُونَ رُبْعِ الدِّيَارِ فَلَمْ أَقْطَعْهَا [راجع: ۲۴۵۷۹]۔

(۲۵۰۲۰) یحییٰ بن غسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو ابوبکر بن محمد بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی جو اس زمانے میں مدینہ منورہ کے گورنر تھے، انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک چور لایا گیا تو مجھے میری خالہ عمرہ بنت عبد الرحمن نے یہ پیغام بھجوایا کہ میرے آنے تک اس شخص کے معاملے میں غلٹ نہ کرنا، میں تمہیں آ کر بتاتی ہوں کہ چور کے حوالے سے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا حدیث سنی ہے، چنانچہ وہ آئیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا چوتھائی دینار چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا کرو لیکن اس سے کم میں نہ کاٹا کرو اس زمانے میں چوتھائی دینار تین درہم کے برابر تھا، اور ایک دینار بارہ درہم کا ہوتا تھا اور اس نے جو چوری کی تھی وہ چوتھائی دینار سے کم تھی لہذا میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۲۵۰۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ

لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ
لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [صححه سلم (۲۴۰)]. [انظر: ۲۵۰۵۰، ۲۵۱۸۵، ۲۵۳۲۴، ۲۶۷۴۴].

(۲۵۰۲۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۰۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ حَدَّادٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْزِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].
(۲۵۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۰۲۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رُبِّي هَذَا الشَّهْرَ لَيْسَعَ وَعِشْرِينَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [انظر: ۲۵۱۰۴].

(۲۵۰۲۳) سید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المؤمنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۰۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ حَدَّادٍ إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمِكَ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لِحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا دَعَرَنِي قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لِحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَمِمَّ ذَلِكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمُ الْمَنَابِيَا وَتَنْفَسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبِي يَأْكُلُ شِدَادَهُ ضِعَالَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَرَهُ رَجُلٌ هُوَ الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْبَحَتْهَا [انظر: ۲۵۱۰۳].

(۲۵۰۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فداء کرے کیا بتو تم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھاجائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَعْدُمُهَا فَلَا تَصْنَعُ عَائِشَةَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ إِلَّا قَالَتْ لَهَا الْيَهُودِيَّةُ وَقَالِكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ لَا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَتْ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ لَا تَصْنَعُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا إِلَّا قَالَتْ وَقَالِكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ وَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُذِّبَ لَا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَتْ ثُمَّ مَكَتَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُكَّتَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ نِصْفَ النَّهَارِ مُشْتَمِلًا بِتَوْبِهِ مُحَمَّرَةً عَيْنَاهُ وَهُوَ يَنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أَغْلَتِكُمْ الْفِتْنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أَيُّهَا النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَصَحَّحْتُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ

(۲۵۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کی خدمت کیا کرتی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے ساتھ جب بھی کوئی نیکی کرتیں تو وہ انہیں یہ دعا دیتی کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے، ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن سے پہلے قبر میں بھی عذاب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس یہودیہ کے ساتھ میں جب بھی کوئی بھلائی کرتی ہوں تو وہ یہی کہتی ہے کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی جھوٹی نسبت کر دیتے ہیں قیامت سے پہلے کوئی عذاب نہ ہوگا۔

تھوڑے عرصے بعد ”جب تک اللہ کو منظور ہوا“ نبی ﷺ نصف النہار کے وقت اپنے کپڑے اوپر لپیٹے ہوئے اس حال میں نکلے کہ آکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور بآواز بلند فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم پر تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے چھا گئے ہیں، اے لوگو! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہوتے تو زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے، اے لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو اور عذاب قبر برحق ہے۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضِ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِلْحَاجَةِ قَالَ يُونُسُ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا [صححه البخاری (۲۰۲۹)،

ومسلم (۲۹۷)، وابن خزيمة (۲۲۳۰ و ۲۲۳۱)، وابن حبان (۳۶۶۹ و ۳۶۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۴۲، ۲۵۲۳۸].

(۲۵۰۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اعتکاف کی حالت میں کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتی اور وہاں کوئی شخص بیمار ہوتا تو میں محض گذرتے بڑھتے اس کی خیریت دریافت کر لیتی تھی، نبی ﷺ مستکف ہوتے اور مسجد سے اپنا

سرا ہر نکال دیتے، میں اسے کٹھی کر دیتی اور نبی ﷺ بلا ضرورت گھر میں نہ آتے تھے۔

(۲۵۰۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينَهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَلْقِي عَنْكَ كِتَابَتِكَ وَيَكُونَنَّ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ بَرِيرَةَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَلتَفْعَلْ وَلِيَكُنْ لَنَا وَلَاؤُكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتاعِي فَأَتَيْتِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَنَا بَالُ أَنَا بِشَرِطُونَ شَرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اشْتَرَطَ شَرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرُوطًا مِائَةَ مَرَّةٍ شَرُوطَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَأَوْلَى [صححه

البخاری (۲۵۶۱) ومسلم (۱۵۰۴) وابن حبان (۴۲۷۲ و ۴۳۲۵) قال الترمذی: حسن صحيح [راجع: ۲۴۵۵۴]

(۲۵۰۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتیبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولہاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگالے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَيْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَاضُ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ فَأَغْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو شِهَابٍ لَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِنَّمَا فَعَلَتْهُ هِيَ [صححه البخاری (۳۲۷) ومسلم

(۳۳۴)، وابن حبان (۱۳۵۲ و ۱۳۵۳)]. [انظر: ۲۵۶۰۸]

(۲۵۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۵۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ قَائِلٌ فَلَا يَدُّ بَدَنِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ [صححه البخارى (۱۶۹۸)، ومسلم (۱۳۲۱)]، وابن حبان (۴۰۰۹).

(۲۵۰۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مدینہ سے ہدی کا جانور بھیجتے تھے، اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قتلہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ان چیزوں سے اجتناب نہیں کرتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُجْرٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَكْرَتْ حَيْضَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُنْفِرُ [صححه البخارى (۴۴۰۱)]، ومسلم (۱۲۱۱)]، وابن حبان (۳۹۰۳).

(۲۵۰۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۵۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ مُحْرَرًا نَظَرَ أَنْفًا إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ الْأَفْئَامِ لَيَمُنُ بَعْضُ [راجع: (۲۴۶۰۰)].

(۲۵۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہمی، ابھی مجز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۵۰۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ بِنْتُ قَيْسِ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونَ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [انظر: (۲۶۷۱۳)].

(۲۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۲۵۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ

يَزِيدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ
[صححه مسلم (۱۱۷۵)، وابن خزيمة (۲۲۱۵)]. [انظر: ۲۶۷۱۸، ۲۵۴۲۶].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الطَّفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَاتٌ أَيَسْرُهُ مُؤَنَةٌ [اخرجه الطيالسي
(۱۴۲۷). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۵۶۳۲].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَعَةٍ مِنَ الْعَنَمِ مِنْ
الْخُمْسِيَةِ وَاحِدَةً [انظر: ۲۴۵۲۹].

(۲۵۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ پہلوئیشی کے بچے میں سے پانچ بکریاں ہو جائیں تو ایک بکری اللہ کے نام پر صدقہ کر دی جائے۔

(۲۵۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ عَنْ
عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأَوَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَبْرٌ
[راجع: ۲۴۹۴۷].

(۲۵۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲۵۰۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعَلَكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَى قَالَ كُلُّ
أَمْرِي وَمُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنِي مِنْ شِرَاكِ نَعْلِيهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ تَغْنَى فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي
هَلْ أَيْتَنَ لَيْلَةَ بَوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرْدُنَ يَوْمًا مِثَاةً مَجْنِيَةً وَهَلْ يَبْدُونَ لِي شَامَةً وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ
اخْرِ عُبَّةَ بِنَ رَيْبَعَةَ وَأُمَيَّةَ بِنَ خَلْفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ [راجع: ۲۴۸۶۴].

(۲۵۰۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ

بھی بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جب بخار ہوا تو وہ کہنے لگے ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جب بخار کچھ کم ہوتا تو وہ یہ شعر پڑھتے ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”خ“ میں رات گزرا سکوں گا اور میرے آس پاس ”ازخز“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی، کیا میں کسی دن مجھ کے چشموں پر جاسکوں گا اور شامہ اور طفیل میرے سامنے آسکیں گے، اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کو رسوا فرما، جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکالا۔“

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثْتُ الْحَبَشَةَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَجَعَلَ يُطَاطِئُ لِي مِنْ كَيْبِهِ لِأَنْظُرَ إِلَيْهِمْ

(۲۵۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے تاکہ میں بھی دیکھ سکوں۔

(۲۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَابِقَةُ مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمَغِيرَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَيْتُ فِي بَيْتِهَا رَمْحًا مَوْضُوعًا قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعُونَ بِهَذَا الرَّمْحِ قَالَتْ هَذَا لِهِدْيَةِ الْأَوْرَاقِ نَقَلْتُهُنَّ بِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حِينَ أَلْقَى فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرِ الْوَرْدِ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ [صححه ابن حبان (۵۶۳۱)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۲۳۱). [انظر: ۲۵۰۴۱، ۲۵۰۲۸۹].

(۲۵۰۳۹) سابعہ ”جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس نے انہیں مارتی ہوں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہو سوائے اس چھپکے کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چھپکے کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۰۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهِ بْنِ الْمَغِيرَةَ الْمَخْزُومِيَّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِئَانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَالْبُتْرَاءِ فَإِنَّهُمَا تَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَتَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بَطْنِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا

(۲۵۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے ہمیں منع

فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۰۴۱-۲۵۰۴۲) حَدَّثَنَا ابُو الْمُغِيرَةَ جَمِيعًا عَنْ جَبْرِ الْمُعْنَى وَالْإِسْنَادُ عَنْ عَنْ

(۲۵۰۳۲-۲۵۰۳۱) حَدِيثِ نُبْرِ (۲۵۰۳۹ اور ۲۵۰۴۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ [خَلْقَ اللَّهِ].

(۲۵۰۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کے ساتھ تخلیق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ عِشَاءِ الْأَخِيرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَمُكُّتُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَحْيَضْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَعْفَرٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَسَكَّتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ فَإِذَا أَنْبَلْتَ الْحَيْضَةَ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرْتَ فَاعْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تَصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مَرَكْنٍ لِأُخِيهَا زَيْنَبِ بِنْتِ جَعْفَرٍ حَتَّى أَنْ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ [صححه مسلم (۳۳۴)، وابن حبان (۱۳۵۱)،

والحاكم (۱۷۳/۱)]. [انظر: ۲۵۰۴۸۵، ۲۶۰۶۰].

(۲۵۰۴۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ

”معمول کے ایام“ نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْحُجْرَةِ وَأَنَا فِي الْبَيْتِ فَيُفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمٍ يُسْمِعُنَاهُ

(۲۵۰۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجروں میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں کمرے میں ہوتی تھی نبی ﷺ دو رکعتوں اور وتر کے درمیان سلام پھیر کر ”جس کی آواز ہم سنتے تھے“ وصل فرماتے تھے۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِدُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ دَاوَمٍ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ [راجع: ۲۴۶۲۵]

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامٍ مَنِي تَضْرِبَانِ بَدْقَيْنِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجِّى عَلَيْهِ بِتَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ فَقَالَ دَعُونِي يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرْنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْمُ الْفَاعِدُ فَاقْدُرُوا الْقَدْرَ الْجَارِيَةَ الْحَدِيثَةَ السَّنَّ الْحَرِيصَةَ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۰۰]

(۲۵۰۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی، اب تم خود اندازہ لگا لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل تماشے کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵.۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [انظر: ۲۵۴۸۰، ۲۶۰۷۳، ۲۶۴۹۰، ۲۶۴۹۱، ۲۶۶۰۴، ۲۶۶۰۵، ۲۶۶۰۶].

(۲۵۰۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس تقریباً وہ پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵.۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنِي بَهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ الدَّوْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۰۵۰) سالم سدوسی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵.۵۱) قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنَّ يَعْكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا فَأَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ وَسَأَلَتْ حَفْصَةَ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَتْ فَأَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ أَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ فَبَصُرَ بِالْأَيْمَنِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ أَرَادُنَّ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعُ فَلَمَّا أَفْطَرَ عَشْرَ شَوَّالٍ [صححه البخاری (۲۰۴۵)، ومسلم (۱۱۷۳)]، وابن حزم (۲۲۱۷ و ۲۲۲۴)، وابن حبان (۳۶۶۶ و ۳۶۶۷)]. [انظر: ۲۶۴۲۲].

(۲۵۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا یہ دیکھ کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان کے لئے بھی نبی ﷺ سے اجازت لے لیں انہوں نے اجازت لی تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی ﷺ چونکہ نماز پڑھ کر واپس آ جاتے تھے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا

کہ یہ حضرت عائشہؓ حصہ نرسب ﷺ کے خیمے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی ﷺ واپس آ گئے اور عید گزرنے کے بعد سوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْةُ يَعْنِي ابْنَ صُمْرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عُطَيْفٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ الرَّجُلُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى عُطَيْفِ بْنِ عَازِبٍ فَقَالَتْ ابْنُ عُطَيْفٍ لَقَالَ نَعَمْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَرَكُمَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ نَعَمْ وَسَأَلَهَا عَنْ ذَرَارِيِّ الْكُفَّارِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [اخرجه ابو داود: ۴۷۱۲]

(۲۵۰۵۲) عبد اللہ بن ابی قیس ”جو عطیف بن عقیف کے آزاد کردہ غلام ہیں“ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا انہوں نے پوچھا کون آدمی ہے؟ عرض کیا کہ میں عبد اللہ ہوں عطیف کا غلام انہوں نے پوچھا جس کے والد کا نام عقیف ہے؟ عرض کیا جی ام المؤمنین! پھر انہوں نے حضرت عائشہؓ سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے انہیں پڑھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کفار کے نابالغ بچوں کے متعلق پوچھا تو حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہوں گے حالانکہ میں نے یہ عرض بھی کیا تھا کہ یا رسول اللہ! بغیر کسی عمل کے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ معلوم ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ إِلَّا الْحِمَارُ وَالْكَافِرُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قُرْنَا بِدَوَابِّ سُوءٍ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا مسلمان کی نماز گدھے، کافر، کتے اور عورت کے علاوہ کوئی چیز نہیں توڑتی حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں تو گندے جانوروں کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔

(۲۵۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُثَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نحوست بد اخلاقی کا نام ہے۔

(۲۵۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَكَاتِبًا لَهَا دَخَلَ عَلَيْهَا بِعِيَّةٍ مَكَاتِبِيهِ فَقَالَتْ لَهُ أَنْتَ غَيْرُ دَاخِلٍ عَلَيَّ غَيْرَ مَرَّتِكَ هَذِهِ فَعَلَيْكَ

بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَالَطَ قَلْبَ امْرِئٍ وَمُسْلِمٍ زَهَجَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

(۲۵۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان کا ایک مکاتب غلام ان کے پاس اپنا بقیہ بدل کتابت ادا کرنے کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ آج کے بعد تم میرے پاس نہیں آ سکو گے البتہ تم اپنے اوپر جہادنی سبیل اللہ کو لازم کر لینا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان آدمی کے دل میں جہادنی سبیل اللہ کا غبار خلط ملط ہو جائے تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۵۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا [انظر: ۲۵۸۰۲، ۲۵۳۰۵۸، ۲۵۳۴۱، ۲۵۸۰۲، ۲۵۳۰۵۸، ۲۵۳۴۱، ۲۶۷۹۲، ۲۶۷۹۶، ۲۶۷۲۷۵، ۲۶۰۹۶، ۲۶۰۷۲، ۲۶۰۰۰، ۲۵۸۰۲]

(۲۵۰۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب بھی اسلام میں دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے ان میں سے زیادہ آسان کو اختیار فرمایا۔

(۲۵۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَبَّ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اصْطَبَعَ عَلَى شَقِيهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ فَيُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ [صححة البخاری (۹۹۴)، ومسلم (۷۳۶)]. [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۵۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مؤذن کے اذان دینے کے بعد دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرَ [راجع: ۲۴۵۰۷]

(۲۵۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی سفر میں پڑھی ہے اور نہ حضر میں۔

(۲۵۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي يَسْتَرْبِي بَرْدَانِيهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ كَيْفَ يَلْعَبُونَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُسَامُ وَأَقْدَرُ قَدْرَ الْحَارِثَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۰۰]

(۲۵۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں اپنے حجرے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی، اب تم خود اندازہ کر لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی؟

(۲۵۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ [راجع: ۲۴۵۹۱].

(۲۵۰۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ الشَّمْسَ لَطَالِعَةً لِي حُجْرَتِي [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۵۰۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۶۲) حَدَّثَنَا بَهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوءَةً لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲۵۱۱۰، ۲۵۱۱۱، ۲۵۱۱۲].

(۲۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اتَّخَذْتُ دُرُنُو كَأَنَّهُ فِيهِ الصُّورُ فَبَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَتَكُهُ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَهْبِلُ فَارْتَدَّ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ إِنَّا لَا نَعْلَمُ الْحَرَامَ يَحِلُّهُ إِلَّا الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ [صححه البخاری (۱۶۹۸)، ومسلم (۱۳۲۱)]. [انظر: ۲۵۴۸۹، ۲۵۴۸۹، ۲۶۰۱۳].

[۲۶۵۳۷، ۲۶۳۳۸]

(۲۵۰۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ کسی چیز سے دور رہتے اور نہ ترک فرماتے، ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ احرام سے انسان بیت اللہ کے طواف کے بعد ہی نکلتا ہے۔

(۲۵۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَبَيَّنَّ لَهُ أَنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ عَفْرَى أَحَابَسْتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَنَفَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مُضَعَبٍ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَرَّةً [صححه

البخارى (۱۷۳۳)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۴)]. [انظر: ۲۶۰۳۴].

(۲۵۰۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے اور روانہ ہو گئے۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الصُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبُحُهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَا خَفَتْ عَلَى النَّاسِ مِنَ الْفَرَائِضِ [صححه البخارى (۱۱۲۸) ومسلم (۷۱۸) وابن حبان (۳۱۲ و ۳۱۳ و ۲۵۳۲)]. [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۵۰۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں یہ نماز پڑھ لیتی ہوں، نیز فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرَفٍ أَبُو عَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِذَهَبٍ كَانَتْ عِنْدَنَا فِي مَرَضِهِ قَالَتْ فَأَلَّاقَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ قَالَتْ لَقَدْ شَغَلَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْكَ قَالَ فَهَلِّمِيهَا قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا إِلَيْهِ سَبْعَةَ أَوْ تِسْعَةَ أَبُو حَازِمٍ يَشْكُ ذَنَابِيرَ فَقَالَ حِينَ جَاءَتْ بِهَا مَا طَنَّ مُحَمَّدٌ أَنْ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ وَمَا تَبَقِيَ هَذِهِ مِنْ مُحَمَّدٍ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوقات میں مجھ سے فرمایا کہ وہ سونا خرچ کر دوں جو ہمارے پاس موجود تھا، افادہ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حُسَيْنٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمُرُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَالٌ وَهَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوْقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ نَارٌ قُلْتُ يَا خَالَئُ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدِيِّنَ التَّمْرِ وَالْمَاءِ قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّهُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوْقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَئُ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۹۲۴].

(۲۵۰۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبیلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَبْرَةٌ بِفِرَاقٍ فِيهِ صُورَةٌ فَهَتَكَتُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۰۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَتَكَيَّ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَأَغْسِلُ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَسَائِرُ جَسَدِهِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۵۰۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتكف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور نبی ﷺ کا سارا جسم مسجد میں ہوتا تھا۔

(۲۵۰۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِرِّفٍ وَقَدْ نَفَسْتُ وَأَنَا مُنْكَسَةٌ فَقَالَ لِي أَنْفَسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَحْسِبُ النِّسَاءَ خُلْفَنَ إِلَّا لِلشَّرِّ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ ابْتُلِيَ بِهِ نِسَاءُ بَنِي آدَمَ

(۲۵۰۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مقام ”سرف“ میں میرے پاس تشریف لائے مجھے اس وقت ایام شروع ہو گئے تھے اور میں سر لٹکا کر بیٹھی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہارے ایام شروع ہو گئے؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور میرا تو خیال ہے کہ عورتوں کو شرف کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے البتہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں بنی آدم کی ساری عورتیں ہی مبتلا ہوتی ہیں۔

(۲۵۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ عِثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلْتُ إِحْدَانَا عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَ مِنْ آخِرِ كَلَامٍ بَلَغْتُهُ أَنْ ضَرَبَ مِنْكَبَهُ وَقَالَ يَا عِثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُتَنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ حَتَّى تَلْقَانِي يَا عِثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُتَنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ حَتَّى تَلْقَانِي ثَلَاثًا فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَيْنَ كَانَ هَذَا عِنْدِكَ قَالَتْ نَسِيْتُهُ وَاللَّهِ فَمَا ذَكَرْتُهُ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْضَ بِالْأَيْدِي أَخْبَرْتُهُ حَتَّى كَتَبَ إِلَيَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أَكْتُبِي إِلَيْهِ بِه فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ بِه كِتَابًا [صححه ابن حبان (۶۹۱۵)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۷۰۵). [انظر: ۲۵۰۶۷۷].

(۲۵۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو نبی ﷺ ان کی طرف متوجہ ہو گئے، نبی ﷺ نے اس گفتگو کے آخر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آلو تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی، مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی، وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ روایت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی لیکن وہ صرف میرے کہنے پر راضی نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے ام المؤمنین کو خط لکھا کہ مجھے یہ لکھ کر بھجواد دیجئے، چنانچہ انہوں نے وہ حدیث ایک خط میں لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دی۔

(۲۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَابِتِ بْنِ ثَوْبَانَ عَمَّنْ سَمِعَ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَشَى حَافِيًا

وَنَاعِلًا وَأَنْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۸۱/۳). قال شعيب: صحيح دون ((ومشى حافياً وناعلاً))].

(۲۵۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر بھی پانی پیا ہے اور بیٹھ کر بھی برہنہ پا بھی چلے ہیں اور جوتے پہن کر بھی اور دائیں جانب سے بھی واپس آئے ہیں اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۵۰۷۵) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلزَّوْجِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعُهُ أَمْرًا بِقِتْلِهِ [صححه البخاری (۱۸۳۱)، ومسلم (۲۲۳۹)، وابن حبان (۳۹۶۳ و ۵۶۳۶)]. [انظر، ۲۵۷۳۰، ۲۶۸۶۳، ۲۶۹۱۴].

(۲۵۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھپکلی کو ”فویسق“ (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۰۷۶) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلْنَ فِي الْحَرَمِ الْكُفْبَ الْعَقُورُ وَالْعُقُورُ وَالْحَدَبَا وَالْفُرَابُ وَالْقَارَةُ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۵۰۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤ، لاکٹا اور کوا۔

(۲۵۰۷۷) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ لَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْبَابَنَا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَحْطِفُهَا الْجِنُّ فَيَقْرُأُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ فَرَّ الدَّجَاجَةِ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ [صححه البخاری (۵۷۶۲)، ومسلم (۲۲۲۸)، وابن حبان (۶۱۳۶)].

(۲۵۰۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے ”کاہنوں“ کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات وہ جو بات بتاتے ہیں وہ سچ ثابت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سچ ثابت ہونے والی وہ بات کسی جن نے فرشتوں سے سن کر اچک لی ہوتی ہے، پھر وہ اپنے موکل کے کان میں مرنے کی آواز کی طرح اسے ڈال دیتا ہے جس میں وہ کاہن سوسے بھی زیادہ جھوٹ ملا کر آگے بیان کر دیتے ہیں۔

(۲۵۰۷۸) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَأَاهُ فَكَبَّرَ وَانْتَرَأَ لِرَأَاهُ طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكِعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ فَانْتَرَأَ لِرَأَاهُ طَوِيلَةً هِيَ أَذْنِي مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكِعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَذْنِي مِنَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتْ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْرَعُوا لِلصَّلَاةِ وَكَانَ كَثِيرُ بَنِي عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ مَا حَدَّثَتْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ فَإِنْ أَخَاكَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رَكَعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ أَجَلٌ إِنَّهُ أَخْطَأَ السَّنَةَ [صححه

البخارى (۱۰۴۶)، ومسلم (۹۰۲)، وابن خزيمة (۱۳۷۸ و ۱۳۷۹ و ۱۳۸۷ و ۱۳۹۱ و ۱۳۹۵ و ۱۳۹۸)، وابن

حبان (۲۸۴۱ و ۲۸۴۵ و ۲۸۴۹ و ۲۸۵۰). [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۰۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رنوت میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ مصلی پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قرآن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۰۷۹) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ أَنَّ عُرْوَةَ بِنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْتِثَانٌ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَسَقَّتْهَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَعَرَجَتْ هِيَ وَابْتِثَاها فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنِي حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَلَى مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ بَيْتًا مِنَ الْبَارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۵۰۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكُهَا [صححه البخاری (۵۶۴۰)، ومسلم (۲۵۷۲)، وابن حبان (۲۵۳۳۹) و(۲۵۳۹۶)].

(۲۵۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس غمے بدلے اس کے گناہوں کا اللہ تعالیٰ کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۲۵۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا تَرَى [صححه البخاری (۶۲۰۱)، ومسلم (۲۴۴۷)، وابن حبان (۷۰۹۸)]. [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ عائش! حضرت جبریل علیہ السلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور فرمایا کہ نبی ﷺ وہ کچھ دیکھتے تھے جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بِنْتِ أَلْسَبِ تُحِبِّينَ مَا أَحْبَبْتُ فَقَالَتْ بَلَى فَقَالَ فَأَحْبَبِي هَذِهِ لِعَائِشَةَ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ فَخَرَجَتْ فَجَاءَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَتْهُنَّ بِمَا قَالَتْ وَبِمَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَأَرْجِعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَةَ فِيهَا أَبَدًا فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ أَزْوَاجُكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ نَمَّ

وَقَعْتُ بِي زَيْنَبُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقِيفْتُ أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَأْذُنُ لِي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْوَهُ أَنْ أَنْصِرَ قَالَتْ فَوَقَعْتُ بِزَيْنَبَ فَلَمْ أَنْشُبْهَا أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَتَسَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ [صححه مسلم (۲: ۴۲)]. [انظر: ۲۵۰۸۳].

(۲۵۰۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا، انہوں نے نبی ﷺ سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی، اس وقت نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے، نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی، وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو، یہ سن کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور وہاں چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی ﷺ کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں، آپ دوبارہ نبی ﷺ کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا، انہوں نے اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے انہیں بھی اجازت دے دی، وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعنے) میں نبی ﷺ کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی ﷺ سے محسوس نہیں فرمائیں گے، پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا چہچہا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کر دیا، نبی ﷺ اس دوران مسکراتے رہے، پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابو بکر کی بیٹی۔

(۲۵۰۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أُرْسِلُ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَّكَرَ مَعَهَا [راجع: ۲۵۰۸۲].

(۲۵۰۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً بِاللَّيْلِ كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتِهِ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ

يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِيهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۰۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص بچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لَيْسَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ لَيْسَةِ الْمَحْيَا وَفَيْسَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمُغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمُغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [صححه البخاری (۸۳۲)، ومسلم (۵۸۹)، وابن خزيمة (۸۵۲)، وابن حبان (۱۹۶)]. [انظر: ۲۶۸۵۸، ۲۶۶۰۳، ۲۵۰۸۶].

(۲۵۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا مانگتے تھے اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال اور زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(۲۵۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۰۸۵].

(۲۵۰۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَنَا أَحَدُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم (۳۵۳)].

(۲۵۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۵۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ

زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوَفِّي سَجَى بِتَوْبِ حَبْرَةَ

[صححه البخاری (۵۸۱۴)، ومسلم (۹۴۲)، وابن حبان (۶۶۲۵)]. [انظر: ۲۶۸۴۹، ۳۵۷۱۴]

(۲۵۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یعنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ

لِي أَسْعَرْتِ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَأَرْتَا ع النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تَفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ

عَائِشَةُ قَلْبُنَا لِيَالِي ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أَوْجَى إِلَيَّ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ

قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه مسلم

(۵۸۱۴)]. [انظر: ۲۶۸۴۹، ۲۶۶۳۴، ۲۶۵۳۶]

(۲۵۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے

یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی؟ نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو

کر فرمایا یہودیوں کو یہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ

چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے

ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَحِيحٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُقْبَضْ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَحْيَا فَلَمَّا

اشْتَكَى وَحَضَرَهُ الْقَبْضُ وَرَأَسُهُ عَلَى فَحِذِ عَائِشَةَ غَشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخِصَ بَصْرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ

ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَحِيحٌ

(۲۵۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا

وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا

کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملادیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفا میں نبی ﷺ کا سر میری ران

پر تھا کہ نبی ﷺ پر غشی طاری ہوگئی، جب اس سے افاقہ ہوا تو نبی ﷺ کی نگاہیں چست کی طرف اٹھ گئیں اور فرمایا اے اللہ! رفیق

اعلیٰ سے ملادے، میں سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو نبی ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَكَانَ

يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمِ الْحَمِيمِ وَالْإِثْنَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۵۲/۴ و ۲۰۱ و ۲۰۲)].

(۲۵۰۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی ﷺ کے نقلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۲) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ خِيارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْبَصْلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامِ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصْلٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۸۲۹)].

(۲۵۰۹۲) ابو زید خیار بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بسن کھانے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے آخری کھانا جو کھایا تھا اس میں بسن شامل تھا۔

(۲۵۰۹۳) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَهْيسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [انظر: ۲۵۱۳۱].

(۲۵۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةَ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۲۴۸۸۵].

(۲۵۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صفوں کو بلا کر رکھنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور جو شخص صفوں کا درمیانی خلاء پر کر دے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(۲۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرُلًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُنَّ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ [قال الألباني، صحيح (النسائي: ۱۱۴/۴)].

(۲۵۰۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں ننگے جسم اور غیر محنتوں حالت میں جمع کئے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن ہر آدمی کی ایسی حالت ہوگی جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

(۲۵۰۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيًّا هَيِّنًا [صححه البخاری (۱۰۳۲)، وابن حبان (۹۹۳)]. [انظر: ۲۵۰۹۷، ۲۵۰۳۸۹، ۲۵۰۴۸۶، ۲۵۰۸۵۰].

(۲۵۰۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برتے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيًّا هَيِّنًا (۲۵۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برتے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُسَبِّحُ عَلَيْهَا [صححه البخاری (۲۵۸۵)]. قال الترمذی: حسن صحيح غريب.

(۲۵۰۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ قبول فرماتے تھے اور اپنی طرف سے اس کا تبادلہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْى فَمَكَتْ بِهَا لَيْلَى الْيَوْمِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجُمْرَةَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ كُلَّ جُمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يَجْرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيَطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ لَا يَقِفُ عِنْدَهَا [صححه ابن حزيمة (۲۹۵۶ و ۲۹۷۱)]. قال الألبانی: صحيح دون الظهر (ابو داود: ۱۹۷۳).

(۲۵۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر واپس منیٰ کی طرف روانہ ہوتے اور ایام تشریق وہیں گزارنے زوال شمس کے بعد جمرات کی رمی فرماتے تھے ہر جمرے کو سات کنکریاں مارتے تھے اور ہر کنکری کے ساتھ بگیر پڑھتے تھے اور جمرہ اولیٰ اور جمرہ ثانیہ کی رمی کر کے رک جاتے تھے اور کافی دیر کھڑے رہ کر دعائیں کرتے تھے لیکن تیسرے جمرے کی رمی کے بعد نہیں رکتے تھے۔

(۲۵۱۰۰) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْصَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَى إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَلْيُكْفِئْهُ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ تَشَبَّحَ بِمَا لَمْ يَلْهُوَ كَلَابِسَ قُوبَى زُورٍ (۲۵۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی سے کوئی احسان کیا ہو تو اسے

اس کا بدلہ اتارنا چاہیے اور جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ اس کا اچھے انداز میں ذکر ہی کر دے کیونکہ اچھے انداز میں ذکر کرنا بھی شکر ہے اور کرنے کی طرح ہے اور جو شخص ایسی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرتا ہو جو اسے حاصل نہ ہو تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا ذَهَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ فَرْقَةَ مِنْ فَوْقِ يَأْفُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ لَهُ نَاصِيَةً [انظر: ۲۶۸۸۷].

(۲۵۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی ﷺ کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(۲۵۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خَلْقِهِ ذَرَجَاتٍ قَالِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۸۵۹].

(۲۵۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۱۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكَ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لِحَافًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ لَقَدْ دَخَلْتُ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا دَعَرَنِي فَقَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لِحَافًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِبُهُمُ الْمَنَابَا فَتَفْتَسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ ذَبِي بِأَكْلِ شِدَادُهُ جِعَافُهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ وَالذَّبِي الْجِنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبِتْ أَجْبَحْتَهَا [راجع: ۲۵۰۲۴].

(۲۵۱۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات حریں ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھاجائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۵۱۰۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا الشَّهْرُ يَسْعُ

وَعَشْرُونَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ أَكْثَرُ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [راجع: ۲۳، ۲۵۰].

(۲۵۱۰۳) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی ﷺ کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۱۰۵) قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ هِشَامٍ شَيْئًا إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ [راجع: ۲۴۷۳۲].

(۲۵۱۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بخارجہم کی پیش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۵۱۰۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَأَنَا أَقُولُ لَهُ أَتَيْ لِي أَبِي لِي [صححه مسلم (۳۲۱)، وابن خزيمة (۲۳۶) و (۲۵۱)، وابن حبان (۱۱۹۲) و (۱۱۹۵)]. [انظر: ۲۵۲۳۰].

[۲۶۸۱۸، ۲۶۷۰۸، ۲۵۹۰۳، ۲۵۹۰۱، ۲۵۸۹۴، ۲۵۷۹۱، ۲۵۴۲۸، ۲۵۳۷۸]

(۲۵۱۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۱۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ يُورِّثُهُ [انظر: ۲۵۴۵۵، ۲۶۰۵۵].

(۲۵۱۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۱۰۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي بِخُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِ عَظِيمٍ قُلْتُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُتَبَّلَ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَمَا تَقْرَأُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقَدْ تَرَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وُلِدَ لَهُ [انظر: ۲۵۳۲۱].

(۲۵۱۰۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین!

مجھے نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے بتائیے انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے اخلاق تو قرآن ہی تھا، کیا تم نے قرآن کریم میں نبی ﷺ کا یہ ارشاد نہیں پڑھا ”وانك لعلی خلق عظیم“ میں نے عرض کیا کہ میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایامت کرو، کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوہ حسنہ موجود ہے نبی ﷺ نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۱۰۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مِنَ النِّسَاءِ مَا رَأَيْنَا لَمَنْعَهُنَّ مِنَ الْمَسَاجِدِ كَمَا مَنَعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهُمَا قُلْتُ لِعُمَرَ وَمَنْعَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ نِسَائَهُمَا قَالَتْ نَعَمْ [صححه البخاری (۸۶۹)، ومسلم (۴۴۵)، وابن خزيمة (۱۶۹۸)]. [انظر: ۲۶۱۲۸، ۲۶۴۸۴، ۲۶۵۰۹، ۲۶۶۰۹]

(۲۵۱۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْئِلِ فَلَائِدِ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يَمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ [صححه البخاری (۱۷۰۳) ومسلم (۱۳۲۱) وابن خزيمة (۲۶۰۸)] [انظر: ۲۵۰۲۱۷، ۲۵۰۲۱۸، ۲۵۰۸۹۷، ۲۵۰۹۲۵، ۲۶۰۸۲، ۲۶۰۹۸، ۲۶۰۹۹، ۲۶۲۹۵، ۲۶۳۰۶، ۲۶۳۱۷، ۲۶۳۱۹، ۲۶۶۵۳، ۲۶۶۸۵، ۲۶۷۸۹]

(۲۵۱۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے جب میں نبی ﷺ کی ہدی کی جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے) (۲۵۱۱۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ وَهَشَامٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَعَوَاتُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَدْعُوَ بِهَا يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ ثَبَّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَكْبِرُ تَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ فَقَالَ إِنَّ قَلْبَ الْأَدَمِيِّ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَاذَا شَاءَ آزَاعَهُ وَإِذَا شَاءَ أَقَامَهُ

(۲۵۱۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی ﷺ بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرمائیں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے ٹیزھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۲۵۱۱۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا نَافِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَئِذٍ عُدَّبَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا

قَالَ ذَلِكَ الْغَرَضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يُؤْمِنُ بِجَدْبٍ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تمہاری ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۱۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ قُرَيْطٍ الصَّدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاجِعُكَ وَأَنْتِ حَائِضٌ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارِي وَلَمْ يَكُنْ لَنَا إِذْ ذَلِكَ إِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ فَلَمَّا رَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِرَاشًا آخَرَ اعْتَزَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۱۳) ابن قریط صدیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا ایام کی حالت میں بھی نبی ﷺ آپ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں جب اپنا ازار باندھ لیتی تھی، کیونکہ اس وقت ہمارے پاس ایک ہی بستر ہوتا تھا اور جب اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بستر دیدیا تو میں الگ ہو جاتی تھی۔

(۲۵۱۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُنُّ الْمَرْءُ تَمِيمًا حَظِيَّتِهَا وَتَمِيمًا صَدَائِقِهَا [راجع: ۲۴۹۸۳]

(۲۵۱۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اور اس کا مہر آسان ہو۔

(۲۵۱۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا وَارَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [صححه البعاری (۲۸۸)] . [راجع: ۲۵۰۶۲].

(۲۵۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہے، اسے نماز والا وضو کر لینا چاہئے۔

(۲۵۱۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ لَهَا أَنَّ نَاسًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ أَوْلَيْكَ قَرَأْتُمْ وَلَمْ يَقْرَءُوا كُنْتُ أَلْوَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّعَامِ لَكَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخَوُّفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِشْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ إِلَيْهِ [انظر: ۲۵۳۸۷].

(۲۵۱۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی ﷺ صرف سورہ بقرہ آل عمران اور سورہ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی ﷺ ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲۵۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَفْصِلُ الْمَرْأَةَ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرَبَّتْ بِدَاكِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ أَسْوَاقَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءَ الرَّجُلِ مَائَهَا أَشْبَهَهُ [صححه مسلم (۳۱۶۴)، وابن حبان (۱۱۶۶)].

(۲۵۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر عورت ”خواب“ دیکھے اور اسے ”پانی“ کے اثرات نظر آئیں تو کیا وہ بھی غسل کرے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں (کیا عورت بھی اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہے؟) نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اسے چھوڑ دو بچے کی اپنے والدین سے مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے کہ اگر عورت کا ”پانی“ مرد کے ”پانی“ پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموں کے مشابہہ ہوتا ہے اور اگر مرد کا ”پانی“ عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۲۵۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصْرَعٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَرِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَنِي نِسِيْنَةُ تَحْمِلُ الْهَيْئَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهُمَا ثَلَاثَ تَمْرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَيَّ فِيهَا تَمْرَةً لِنَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمْتُهُمَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعْقَبَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ [صححه مسلم (۲۶۳۰)، وابن حبان (۴۴۸)].

(۲۵۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو اٹھائے میرے پاس آئی میں نے اسے تین کھجوریں دیں وہی اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور خود کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی، لیکن اسی وقت اس کی بچیوں نے اس سے مزید کھجور مانگی تو اس نے اسی کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے

انہیں دے دیا، مجھے اس واقعے پر بڑا تعجب ہوا، بعد میں میں نے نبی ﷺ سے بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے لئے اس بناء پر جنت واجب کر دی اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

(۲۵۱۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَرْسَلَتْ بَرِيرَةَ فِي آثَرِهِ لِيَنْظُرَ آيْنَ ذَهَبَ قَالَتْ فَسَلَّكَ نَحْوَ بَيْعِ الْعُرُقَيْدِ فَوَلَّفَ فِي أَذْنَى الْبَيْعِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ بَرِيرَةَ فَأَخْبَرْتَنِي فَلَمَّا أَصَبَحْتُ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ عَرَجَتْ اللَّيْلَةَ قَالَ بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَيْعِ لِأَصْلَمِي عَلَيْهِمْ [صححه ابن حبان (۳۷۴۸). قال شعيب: اسنادہ محتمل للتحسين].

(۲۵۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت گھر سے نکلے میں نے بریرہ کو ان کے پیچھے یہ دیکھنے کے لئے بھیجا کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟ نبی ﷺ جنت البقیع کی طرف چل پڑے وہاں پہنچ کر اس کے قریبی حصے میں کھڑے رہے پھر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کر کے واپس آ گئے بریرہ نے مجھے واپس آ کر اس کی اطلاع کر دی جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ رات کو کہاں گئے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اہل البقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ ان کے لئے دعا کروں۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ [صححه البخاری (۲۰۲۶)، ومسلم (۱۱۷۱)، وابن حبان (۳۶۶۵)]. [انظر: ۲۶۶۹۱۲، ۲۶۶۴۷۹].

(۲۵۱۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔

(۲۵۱۲۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ لَوْفِهَا الْأَخْرَ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱۹۰/۱)]. قال الترمذی: حسن غریب ولیس اسنادہ بمتصل وقال البيهقی: مرسل. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۷۴). قال شعيب: اسنادہ ضعيف.]

(۲۵۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی دو مرتبہ کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہیں پڑھی تھی کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبَدَأَ مِنْكُمْ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ

الْحَجَّ فَلْيَفْعَلْ وَأَفْرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (۳۰۷۹)]. قال شعيب: صحيح دون ((يعتمر)). [انظر: ۲۰۲۷۱].

(۲۵۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہے تو وہ ایسا کر لے اور خود نبی ﷺ نے (ہدی کا جانور ہمراہ ہونے کی وجہ سے) صرف حج کیا تھا عمرہ نہیں کیا تھا۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِي فَأَذْخَلَنِي فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لِي صَلَّى فِي الْحِجْرِ إِذَا أَرَدْتَ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنْ قَوْمًا اسْتَقْصَرُوا وَاحِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں تو نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ یہ بھی بیت اللہ کا حصہ ہے لیکن تمہاری قوم کے پاس جب حلال سرمایہ کم ہو گیا تو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اس حصے کو اس تعمیر سے باہر نکال دیا تھا۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرِيضِ بِسْمِ اللَّهِ بِتُرْبَةٍ أَرْضُنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضُنَا لِشَفَى سَقِيمُنَا بِأَذْنِ رَبَّنَا [صححه البخاری (۵۷۴۵)، ومسلم (۲۱۹۴)، وابن حبان (۲۹۷۳)].

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مریض پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے ”بسم اللہ“ ہماری زمین کی مٹی میں ہم میں سے کسی کا لعاب شامل ہوا تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفاء عیابی ہو۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه البخاری (۳۵۳۶)، ومسلم (۲۳۴۹)، وابن حبان (۶۳۸۸)].

(۲۵۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا تھا۔

(۲۵۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَنَكَهُ بِتَمْرَةٍ وَقَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ

(۲۵۱۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کھجور سے گھسی دی اور فرمایا یہ عبداللہ ہے اور تم ام عبداللہ ہو۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَيْهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبُ بَغِيرِ إِذْنِ وَهْيَ غَضَبِي ثُمَّ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِبُكَ إِذَا قَلَبْتَ لَكَ بِنْتَهُ أَبِي بَكْرٍ ذُرِّيَّهَا ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُنُوبُكَ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتَهَا قَدْ بَسَّ رِبْقَهَا فِي لِحْمِهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ إِذَا قَالَ

البوصيري: هذا اسناد صحيح. وحسن اسناده ابن حجر. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۱۸). قال شعيب:

اسناده حسن.]

(۲۵۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا میرے گھر میں غصے کی حالت میں اجازت لئے بغیر آ گئیں اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگیں کہ میرا خیال ہے جب ابو بکر کی بیٹی اپنی قیص پلٹی ہے (تو آپ کو سوسور کر لیتی ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا، حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنا بدلہ لے سکتی ہو چنانچہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئی اور پھر میں نے دیکھا کہ ان کے منہ میں ان کا تھوک خشک ہو گیا ہے اور وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے پا رہیں اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روئے انور پر خوشی کے آثار دیکھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدَعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَطْعُمُ الْمَسَاكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

[صححه مسلم (۲۱۴)، وابن حبان (۳۳۱)، والحاكم (۴۰۵/۲)].

(۲۵۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! انہیں اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطا میں معاف فرما دینا۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ أَخْبِرُكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ رَلَى مِنْ أُمَّي شَيْئًا فَسَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْفُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ رَلَى مِنْ أُمَّي شَيْئًا فَسَقَّ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِمْ [صححه مسلم (۱۸۲۸) وابن حبان (۵۵۳)]. [انظر: ۲۶۷۲۹، ۲۶۷۴۲].

(۲۵۱۲۹) عبد الرحمن بن شماس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث سنائی ہوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اسی گھر میں بیان کرتے ہوئے سنی تھی کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۵۱۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسْوَةً مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا فَامَرَّتَهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَرْوَاجِكُنَّ بِذَلِكَ لِإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَهُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ عَائِشَةُ بِقَوْلِهِ أَوْ أَبُو عَمَّارٍ

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ عورتیں ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے اور یہ بواسیر کے مرض کی شفاء ہے۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجُبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ الْأَلْهَائِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَبِيصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [راجع: ۱۲۵۰، ۹۳]

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ كُفْرَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ بِيْهِنٍ سُحُولِيَّةٍ [صححه مسلم (۹۶۱)]

(۲۵۱۳۲) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا تین سفید حمولی کپڑوں میں۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَرْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشَأَ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ بِصَفِّ أَوْقِيَّةٍ فَبَلَكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْوَاجِهِ [صححه مسلم (۱۶۲۶)] والحاكم (۲/۱۸۱)

(۲۵۱۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو کتنا کتنا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج (میں سے ہر ایک) کو بارہ اوقیہ اور ایک نش دیا تھا تم جاننے ہو کہ "نش" کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ یہ کل پانچ سو درہم بنتے ہیں اور یہ ہے وہ مہر جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج

مطہرات کو دیا تھا۔

(۲۵۱۳۴) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فِي طَهْوَرِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعْلِهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَثُ الْكُوفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ [صححه البحاری (۱۶۸)، ومسلم (۲۶۸)، وابن خزيمة (۱۷۹)، وابن حبان (۱۰۹۱)]. [انظر: ۲۵۵۰۴، ۲۵۶۵۹، ۲۶۰۶۱، ۲۶۱۸۳، ۲۶۲۸۲].

(۲۵۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جو تاپہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۱۳۵) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ سَاعَةٍ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصُّرُخَةَ [صححه البخاير (۱۱۳۲)، ومسلم (۷۴۱)، وابن حبان (۲۴۴۴)]. [انظر: ۲۵۲۹۹، ۲۵۶۵۸، ۲۶۶۹۲، ۲۶۶۱۹].

(۲۵۱۳۵) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۱۳۶) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۳۷) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مَطْرَفِ بْنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۱۳۸) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أُرْسِلُ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةٍ شَاةٍ لَيْلًا فَاْمَسَكْتُ وَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ أَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ قَالَتْ تَقُولُ لِلَّذِي تُحَدِّثُهُ هَذَا عَلِيٌّ غَيْرُ مُصْبِحٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ لِيَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ

الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ خُبْرًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا قَالَ قَالَ حُمَيْدٌ لَصَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ فَقَالَ لَا بَلْ كُلُّ شَهْرَيْنِ [انظر: ۲۶۳۴۵].

(۲۵۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بیجا میں نے اسے پکڑا اور نبی ﷺ نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا اور بعض اوقات آل محمد رضی اللہ عنہم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔ حمید کہتے ہیں کہ میں نے صفوان بن محرز کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دو مہینوں کا ذکر کیا۔

(۲۵۱۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَهَى عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْيَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُمْ فَلَمَّا الرِّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ [صححه البخاری (۵۱۰۲)، ومسلم (۱۴۵۵)]. [انظر: ۲۵۵۸۷، ۲۵۹۳۲، ۲۶۳۱۰].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور محسوس ہونے لگا کہ نبی ﷺ پر یہ چیز ناگوار گذری ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دوڑھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۱۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ إِحْدَانَا تَحِيضُ أُتْجِرِيءُ صَلَاتِهَا فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۴۰) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَلْدَى يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْمَاهِرِ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرُؤُهُ تَشْتَدُّ عَلَيْهِ قِرَاءَتُهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۵۱۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ

نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَحْبَبْنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةَ امْرَأَةً نَبْطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنْتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفِضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ فَاذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنْي كُنْتُ اسْتَأْذِنْتُهُ فَاذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِضَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ [صححه البخاری (۱۶۸۱)، ومسلم (۱۲۹۰)، وابن خزيمة (۸۶۹)، وابن حبان (۳۸۶۱ و ۳۸۶۶ و ۳۸۶۶)].

[راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۱۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا لِقَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَنِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوِمًا عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنَ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ يَنُومُ أَوْ وَجَعَ صَلَّى يَنْتَعِي عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ النَّهَارِ قَالَتْ وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُحْتَمَى حَتَّى الصَّبَاحِ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ يُحْتَمَى وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُحْتَمَى غَيْرَ رَمَضَانَ حَتَّى مَاتَ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۱۴۳) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں..... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز شروع کرتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے، ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهْ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ أَخْطَأَ سَمْعُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا يَعْذِبُ فِي قَبْرِهِ بِعَمَلِهِ وَأَهْلُهُ يَنْكُونُ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا وَاللَّهِ مَا تَزُرُّ وَازِرَةٌ وَزُرَّ أُخْرَى [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۵۱۴۳) عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سننے میں چوک ہو گئی ہے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قبر پر گزر رہا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے اس کے اعمال کی وجہ سے

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رور ہے ہیں ورنہ بخدا کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۲۵۱۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۷۱۹)، وابن

حبان (۲۵۲۹)]. [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۱۳۵) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور اللہ کو چھٹی رکعتیں منظور ہوتیں، اس پر اضافہ بھی فرمالتے تھے۔

(۲۵۱۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ أَرْوَجُ كُنَّ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ آثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نُنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ

[صححه ابن حبان (۱۴۴۳)، قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹، النسائی: ۴۲/۱)]

[انظر: ۲۵۳۳۷، ۲۵۳۴۷، ۲۵۴۰۲، ۲۵۴۹۸، ۲۵۸۹۲، ۲۶۵۲۲].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۱۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَكَاتِبٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حَمِيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةَ أَرْضِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ حِمَارًا لَهَا مَصْبُوعًا بِرِزِّ عَفْرَانَ فَرَشَتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ فَقَعَدَتْ

إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمُكَ قَالَتْ ذَلِكَ فَضَلُّ اللَّهُ يَوْمِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَأَخْبَرْتَهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِي عَنْهَا [قال البوصيري: هذا اسناد

ضعيف. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۹۷۳)]. [انظر: ۲۵۶۳۵].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی ﷺ کو میری طرف سے راضی کر دو میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں انہوں نے کہا ٹھیک ہے پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا، جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تا کہ اس کی مہک پھیل جائے پھر آ کر نبی ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گئیں نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو آج تمہاری باری نہیں ہے انہوں نے عرض کیا کہ

یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطاء فرمادے پھر نبی ﷺ کو سارا واقعہ بتایا تو نبی ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۱۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْفٍ مَوْلَى بَنِي جَمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لِي سَقِيفَةَ زَمْرَمَ لَيْسَ لِي الْمَسْجِدِ ظِلٌّ غَيْرَهَا

فَقَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِأَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ جِئْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُؤُهَا فَقَالَتْ آيَةٌ فَقَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ آيَتُهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِأَحَدَاهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَتْ آيَتُهُمَا قُلْتُ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا قَالَتْ أَشْهَدُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرُؤُهَا وَكَذَلِكَ أَنْزَلْتُ أَوْ قَالَتْ أَشْهَدُ لَكَذَلِكَ أَنْزَلْتُ وَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُؤُهَا وَلَكِنَّ الْهَجَاءَ حَرْفٌ [انظر: ۲۰۶۲۸، ۲۰۶۲۹].

(۲۵۱۳۸) ابو خلف ”جو بنوح کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو چشمہ زمزم کے پاس تھیں اور اس وقت پوری مسجد میں اس کے علاوہ کہیں اور سایہ نہ تھا، انہوں نے فرمایا ابو عاصم یعنی عبید بن عمیر کو خوش آمدید تم ہم سے ملاقات کے لئے کیوں نہیں آتے؟ انہوں نے عرض کیا اس خوف سے کہ کہیں آپ اکتانہ جائیں، انہوں نے فرمایا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے عبید نے عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی ﷺ اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کون سی آیت؟ عبید نے عرض کیا ”کہ یہ آیت اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا يَا اس طرح ہے الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے، ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے، انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی ﷺ بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے، لیکن سچے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [انظر: ۲۰۶۴۵].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں جانب لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الصَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُؤُرٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ تَوَضَّأُ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَمْرُتُ كُلَّمَا بَلَّتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سَنَةً

(۲۵۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ پیشاب کے لئے تشریف لے گئے، ان کے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

ایک پیالے میں پانی لے کر کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے فراغت کے بعد پوچھا عمر! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے وضو کے لئے پانی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں تو وضو ضرور ہی کروں کیونکہ اگر میں ایسا کرنے لگوں تو یہ چیز سنت بن جائے گی۔

(۲۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانُ [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۵۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۱۵۲) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۵۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَيَّ صَفِيَّةَ أُمَّ طَلْحَةَ الطَّلْحَاتِ لَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمْرٍ قَدْ حِضْنَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا تُصَلِّينَ جَارِيَةَ مِنْهُنَّ إِلَّا فِي خِمَارٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَكَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ فَالْتَمَى عَلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شَقِيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفُتَاةِ الَّتِي فِي حِجْرِي أُمَّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۶۴۲). قال شعيب: صحيح. وهو منقطع]. [انظر: ۲۶۵۴۴].

(۲۵۱۵۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے، ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی، نبی ﷺ نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۲۵۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ فَإِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ مَرُّهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ دَعِينِي فَإِنَّكَ أَنْتَ صَوَاحِبُ يَوْمِ لَيْلَةِ الْيَوْمِ أَبُو بَكْرٍ النَّاسِ [صححه

البخاری (۶۷۹)، وابن حبان (۶۶۰۱). [انظر: ۲۵۷۷۲، ۲۶۱۸۲، ۲۶۴۶۹، ۲۶۸۵۴].

(۲۵۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنانی نہ دے گی، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)۔

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يُعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةِ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَأْخُذُ بِبِمِينِهِ لِيَصُبَّ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ قُرْجَهُ حَتَّى يَبْقِيَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَهُ غَسْلًا حَسَنًا ثُمَّ يَمْضِي ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَإِذَا خَرَجَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۸)، ومسلم (۳۱۶)، وابن حبان (۱۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے، پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے، تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے، تین مرتبہ چہرہ دھوتے، تین مرتبہ ہاتھ دھوتے، تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھولیتے تھے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خُمْسُ نِسْوَةٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيدِ الْجَزْرِ

(۲۵۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبید سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَحَرَهُ حَتَّى كَانَ يُخِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَصْنَعُ الشَّيْءَ وَلَمْ يَصْنَعْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ رَأَيْتُهُ يَدْعُو فَقَالَ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَا وَجَعَ الرَّجُلِ قَالَ الْآخَرُ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَيْدٌ بِنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجِبِّ أَوْ جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ قَالَ قَالَيْنِ هُوَ قَالَ فِي ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ عَائِشَةَ قَالَ وَكَأَنَّ نَحْلَهَا رُوُوسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَائِهَا نَقَاعَةُ الْحِنَاءِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرَجْتَهُ لِلنَّاسِ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ لِقَدِّ شِفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُتَوَّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱].

(۲۵۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر ہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکتی کی جانب پھر سر ہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھجور کے خوشہ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَمَّا تَزَوَّجَهَا آخَرَ تَمَّ طَلْقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ لَا يَنْكِحُهَا الْأَوَّلَ حَتَّى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْبِيَّتِهِ وَيَذُوقَ مِنْ عُسَيْبِيَّتِهَا

(۲۵۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالْبَيْعِ نَبِيذِ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۵۸۳].

(۲۵۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا ”جسے اہل یمن

پتے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ شراب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَكْثَرًا طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۵۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شائبہ نہیں کیا۔

(۲۵۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَتْ عَلَى الْحَوَابِّ سَمِعَتْ بُيَاحَ الْكِلَابِ فَقَالَتْ مَا أَظْنِي إِلَّا رَاجِعَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَيُّكُمْ تَبِعَ عَلَيْهَا كِلَابُ الْحَوَابِّ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ تَرَجِعِينَ عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُصَلِّحَ بَيْنَ بَيْنِ النَّاسِ [راجع: ۲۴۷۰۸]

(۲۵۱۶۱) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی، ان کے کسی ہمرای نے کہا کہ آپ چلتی رہیں، مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہوسکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروادے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۵۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ لِعَائِشَةَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي مِنْكَ فَقَالَتْ سَلْ وَلَا تَسْتَحْيِي فَإِنَّمَا أَنَا أُمَّكَ فَسَأَلَهَا عَنْ الرَّجُلِ يَغْتَسِي وَلَا يُنْزِلُ فَقَالَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ الْبَحْتَانِ الْبَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰]

(۲۵۱۶۲) ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آ رہی ہے، انہوں نے فرمایا شرم ماؤں نہیں، پوچھ لو، میں تمہاری ماں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر ”چھا جائے“ لیکن انزال نہ ہو، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ يَعْنِي الْقُرَيْمِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَحَدِّثُ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الْحَجَرُ وَالذُّبَاءُ وَالنَّفِيرُ وَعَنْ الْمُرْقَاتِ

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نھیر، دباء، مزفت اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ [راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۵۱۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْأَمَازِيُّ قَالَ أَبِي حُصَيْنٍ هَذَا صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَذَكَرْتُ الْوُضُوءَ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَأْمُرُ بِطَهْوَرِهِ وَسِوَاكِهِ فَلَمَّا بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِالسَّابِعَةِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ عَلَيَّ ذَلِكَ حَتَّى قُبِضَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنِي فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَبْتَلْ فَخَرَجَ وَقَدْ لَفَّهُ الْبُصْرَةَ فَلَمْ يَلْبَسْ إِلَّا بَيْسِرًا حَتَّى خَرَجَ إِلَى أَرْضِ مُكْرَانَ لَفَّيْنَا هُنَاكَ عَلَى أَفْضَلِ عَمَلِهِ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۵۱۶۵) ایک مرتبہ سعد بن ہشام ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور نویں رکعت پر وتر پڑھتے تھے، اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضو کا بھی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے بیدار ہوتے تو وضو کا پانی اور سواک لانے کا دم دیتے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مبارک بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم چھ رکعتیں پڑھتے اور ساتویں پر وتر پڑھتے تھے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے، اور وصال تک اسی طرح کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے گوشہ نشینی کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی اس میں کیا رائے ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا نہ کرنا، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ”ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں اور اولاد بنائی تھی“ لہذا تم گوشہ نشین نہ ہونا، چنانچہ وہ وہاں سے نکل کر بصرہ پہنچے اور کچھ ہی عرصے بعد ”مکران“ کی طرف نکل پڑے اور وہیں بہترین اعمال کے ساتھ شہید ہو گئے۔

(۲۵۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلُهُ فَإِنْ خَفِيَ

عَلَيْكَ قَارُشُشُهُ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۱۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کر دو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(۲۵۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ الْمَرْأَةِ تَقْضِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقْضِي شَيْئًا مِنَ الصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۶۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْجَهْلِ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْحِدَاةُ [صححه مسلم (۱۱۹۸)، وابن خزيمة (۲۶۶۹)]. [انظر: ۲۶۱۹۷، ۲۶۱۹۸].

(۲۵۱۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، کچھو، چوہا، جیل، باؤلاکتا اور کوا۔

(۲۵۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ امْرَأَةٍ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْإِدْيِ يَشْرَبُ فِي إِبَاءٍ فَضَّةٍ كَأَنَّمَا يُعْجِرُ جُرِّي بَطْنِهِ نَارًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجه: ۳۴۶۵). قال شعيب: صحيح من حديث ام سلمة].

(۲۵۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں کوئی چیز پیتا ہے، گویا وہ اپنے پیٹ میں جنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۵۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِنْسَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً لَوْ كَانَ أَحَدٌ نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [راجع: ۲۴۷۸۷].

(۲۵۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھیجا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(۲۵۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ

عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ سَعْدُ الَّذِي يَشْكُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۱۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْرٍ شَعِيرٍ يَوْمَئِذٍ مُتَّابِعِينَ حَتَّى قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۲].

(۲۵۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی مسلسل دو دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [انظر: ۲۶۵۸۴].

(۲۵۱۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی ہمیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ إِمْلَاءٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَهَذَا الَّذِي يَفْرُوهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَّبَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنْتُمْ أَمْلَكُ لِأَرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۱۸۱) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق

دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کانی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ اللَّهَ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَّى عَنِ الشَّمْسِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۱۳۷/۳). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵۷۶۲].

(۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے وضو کا حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی پھر ایک طویل رکوع کیا پھر ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہہ کر پہلے کی طرح کانی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتْبَذَ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَاتِ [راجع: ۲۵۰۱۲] (۲۵۱۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مرقف، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ بِيَمِينِي قَبْلَ أَنْ يُفَيْضَ [راجع: ۲۴۶۱۲] (۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سُودَةٌ فَأَصَلَى الصُّبْحَ بِيَمِينِي وَأُورِفِي قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ النَّاسُ فَقَالُوا لِعَائِشَةَ وَاسْتَأْذَنْتُهُ سُودَةٌ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً نَفِيلَةً نَبْطَةٌ فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۱۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ بِمِنَى وَقَدْ أَقَاضَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَاسِبَتَنَا قَالَ لِمَ قُلْتَ حَاضَتْ قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ قَدْ أَقَاضَتْ قُلْتَ قَالَ أَظَنُّهُ قَالَتْ بَلَى شَكَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَارْتَحِلِي [راجع: ۲۴۶۱۴]

(۲۵۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمَرْحَلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةِ سُودٍ [راجع: ۲۴۸۸۶]

(۲۵۱۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَنِلَتْ عَنْ نَيْبِ الْجَرِّ فَقَالَتْ تَعَجَّرُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ أَضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِ الْجَرِّ وَكَذَا وَكَذَا نَسِيَهُ سُلَيْمَانُ [قال الألباني: (ابن ماجه: ۳۴۰۷). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے مکلی کی نیب کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم عورتیں اس بات سے بھی عاجز ہو کہ اپنی قربانی کے جانور کی کھال کا کوئی مشکیزہ ہی بنا لو پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے مکلی کی نیب اور فلاں فلاں چیز سے منع فرمایا ہے۔ ”فلاں فلاں چیز“ کی وضاحت سلیمان بھول گئے۔

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَالْأَطْفَهُمْ بِأَهْلِهِ [راجع: ۲۴۷۰۸]

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کمال ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب

سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۵۱۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۱۸۵) بحالم سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن نے حضرت عائشہ کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ فِقِيلَ لَهَا مَا لِكَ وَلِلَّذِينَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا عَوْنٌ فَإِنَّا التَّمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۵۱۸۶) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ سے لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْحَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا اُكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۶۷۱، النسائی: ۶۵/۵)].

(۲۵۱۸۷) حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنًّا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَأَخْبَرْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بِقَوْلِهَا فَقَالَ لِي أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ لِي صَدِيقٌ فَأَحْبَبُ أَنْ تُعْفِيَنِي فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا انْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَاَنْطَلَقْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرْتَهُ بِقَوْلِهَا فَقَالَ عَائِشَةَ إِذْنًا أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائی]

فی الکبریٰ (۲۹۸۳). قال شعيب: صحيح. [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۱۸۸) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے میں نے مروان بن حکم کو یہ حدیث سنائی تو اس نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا کر آؤ میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے دوست ہیں آپ مجھے اس سے معاف ہی رکھیں تو بہتر ہے اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ان کے پاس ضرور جاؤ چنانچہ میں اور مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہو گئے اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے متعلق زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۵۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فَطْرِ أَوْ أَضْحَى وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بَدْقَيْنِ فَاتَّهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمَ [صححه البخاری (۳۹۳۱)، ومسلم (۸۹۲)، وابن حبان (۵۸۶۸ و ۵۸۶۹ و ۵۸۷۱ و ۵۸۷۷)].

(۲۵۱۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجار ہی تھیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ مُتَّكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَجِئَتْهُ عَائِشَةُ فُخِرْجُ رَأْسَهُ فَتُرْجَلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۵۱۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے تھے اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هَلَالٍ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِيَنِي بِدُعَاءِ كَانِ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسْتُ كَمَا يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمَنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [صححه مسلم (۲۷۱۶)، وابن حبان (۱۰۳۱ و ۱۰۳۲)].

[راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۵۱۹۱) فرودہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میں نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۵۱۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے۔

(۲۵۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَمْرَةَ أُعْطِنِي قِطْعَةً مِنْ أَرْضِكَ أَذْكَرُ لِيهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَسْرُ عَظْمِ الْهَيْبِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۴۸۱۲]

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ أُولُو بَقَرَاتٍ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أَصَلِّي قَاعِدًا فَمَسَّأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ أَوْ خَسَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۱۹۵) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کئی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّيْحَانِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مَرْثَدٍ أَوْ مَرْثَدَ أَوْ مَرْثَدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ

عَائِشَةُ أَنَّهُمَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّتُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۵۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ

کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(۲۵۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ لَقَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَقَرَّ وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ

[راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر

پہنچے ہیں۔

(۲۵۱۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَتْ آيَاتُ الْأَوَّاحِرِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَرَأَهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۵۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ

مسجد کی طرف روانہ ہوئے، ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵۲۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ الْعَذْبُ مِنْ بُيُوتِ السُّفْيَا [صححه ابن حبان (۵۳۳۲)، والحاكم

(۱۳۸/۴). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۳۵). قال شعيب، اسنادہ جید]. [انظر: ۲۵۲۷۹].

(۲۵۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی ﷺ کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(۲۵۲۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى

يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنْ الْمُعْتَوِرِ حَتَّى يَعْقِلَ [صححه ابن حبان (۱۴۴)، والحاكم (۵۹/۲). قال الألبانی:

صحيح (ابو داود: ۴۳۹۸، ابن ماجه: ۲۰۴۱، النسائي: ۱۵۶/۶) قال شعيب، اسنادہ جید]. [انظر: ۲۵۲۷۰، ۲۵۲۷۰].

(۲۵۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی

علم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے مجنون

یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۲.۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنِي عَنْ نَابِثٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارِ لِبَنِي الْخُمَرَةَ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۵۲.۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲.۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَمَا فِي مَوَاطِنَ ثَلَاثَةِ فَلَا الْكِتَابُ وَالْمِيزَانُ وَالصُّرَاطُ [صححه الحاكم (۵۷۸/۴)].
قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۴۷۵۵).

(۲۵۲.۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنے اہل خانہ کو یاد رکھیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تین جگہوں پر نہیں حساب کتاب کے موقع پر میزان عمل کے پاس اور پہلے صراط پر۔

(۲۵۲.۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ آيِنَ النَّاسُ قَالَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي قَبْلِكَ النَّاسُ عَلَى الصُّرَاطِ

(۲۵۲.۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت یَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہلی صراط پر اور یہ ایسا سوال ہے جو تم سے پہلے میری امت میں سے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔

(۲۵۲.۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ يَعْنِي ابْنَ مَفْضَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بُبْتُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شِعْرِنَا قَالَ بَشْرٌ هُوَ التُّوبُ الَّذِي يُلْبَسُ تَحْتَ الدَّنَارِ

(۲۵۲.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمارے ”شعار“ میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے بشر کہتے ہیں کہ ”شعار“ سے مراد وہ کپڑا ہے جو جسم پر اوپر والے کپڑے کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

(۲۵۲.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيظَلُّ صَائِمًا ثُمَّ يَقْبَلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِِي حَتَّى يُفِطَرَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۲۶۷۰۱، ۲۶۸۰۰].

(۲۵۲۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ روزے سے ہوتے اور افطار کرنے تک جب چاہتے مجھے بوسہ دے دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَّبِعُ أَصُولَ شَعْرِهِ فَإِذَا ظَنَّ أَنْ لَدَا اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ كُلَّهَا أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَقَالَ عُرْوَةُ غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ فَرْجَهُ [راجع: ۲۴۷۶۱].

(۲۵۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے تو تین مرتبہ پانی بہاتے پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِثَ جُبًّا فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ وَشَعْرِهِ فَاسْمَعُ قِرَاءَتَهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ يَطْلُ صَائِمًا قَالَ مُطَرِّفٌ قُلْتُ لِعَامِرٍ فِي رَمَضَانَ قَالَ سَوَاءٌ عَلَيْكَ [صححه ابن حبان (۳۴۹۱)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۷۰۳)]. [انظر: ۲۶۷۰۰].

(۲۵۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی ﷺ اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَاصِلُ الْأَحْدَبُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُنِي عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُغْسِلُ أُمَّ جَنَابَةَ أَصَابَتْ نُؤْبَى فَقَالَتْ مَا هَذَا قُلْتُ جَنَابَةَ أَصَابَتْ نُؤْبَى فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّهُ يُصِيبُ نُؤْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَزِيدُ عَلَيَّ أَنْ يَقُولَ بِهِ هَكَذَا وَوَصَفَهُ مَهْدِيُّ حَكَ يَدَهُ عَلَى الْأَخْوَرَى [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۲۰۹) اسود بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے جنابت کے نشانات دھوتے ہوئے دیکھا جو میرے کپڑوں پر لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے کپڑوں پر جنابت کے نشان لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب نبی ﷺ کے کپڑوں پر یہ نشان لگ جاتے تو وہ اس طرح کر دیتے تھے اس سے زیادہ نہیں راوی نے رگڑتے ہوئے دکھایا۔

(۲۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ وَرُوحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفَعُ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَقِظَ وَعَنِ الْمَعْتُورِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ عَفَّانُ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادُ وَعَنِ الْمَعْتُورِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَالَ رُوحٌ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۵۲۰۱].

(۲۵۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے مجنون یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَيْتَ لَهُ هَدِيَّةً فِيهَا فَلَادَةٌ مِنْ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَذْفَعَنَّهَا إِلَيَّ أَحَبُّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتْ النَّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبٍ فَعَلَّقَهَا لِي عُنُقِهَا [انظر: ۲۶۷۷۹].

(۲۵۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں ممبرہ کا ایک ہار بھی تھا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو، عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابوقحافہ کی بیٹی لے گئی، لیکن نبی ﷺ نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ كَانَ جُنْبًا فَاغْتَسَلَ وَهُوَ يُرِيدُ الصُّومَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۲۲) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۳۱۷، ۲۶۰۸۶، ۲۶۳۷۸، ۲۶۶۸۳].

(۲۵۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۵۲۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَنِي عَائِشَةَ عَنِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ فَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَتَبَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنْبًا تَوَضَّأَ وَضوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۱۴۶)، ومسلم (۷۳۹)، وابن حبان (۲۵۸۹) و ۲۵۹۳ و ۲۶۶۳۸]. [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۲۱۳) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(۲۵۲۱۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَمَ لُحُومِ الْأَصَاحِيَّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَضْحَى مِنْهُنَّ إِلَّا قَلِيلٌ لَفَعَلُ ذَلِكَ لِطَعْمِ مَنْ ضَحَّى مِنْ لَمْ يَضْحَ وَقَدْ رَأَيْتَنَا نَحْبَا الْكُرَاعَ مِنْ أَصَاحِينَا ثُمَّ نَأْكُلُهَا بَعْدَ عَشْرِ [انظر: ۲۵۴۷۵، ۲۵۵۶۱، ۲۶۰۵۶، ۲۶۲۲۷].

(۲۵۲۱۳) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں! البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ أَمَا عَمْرُو حَدَّثَنِي مَا حَدَّثْتَنِي أَمْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْبِي آخِرَهُ فَرُبَّمَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ ثُمَّ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَاءِ الْأَوَّلِ وَتَبَّ وَمَا قَالَتْ قَامَ فَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَمَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وَضُوءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۲۱۵) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(۲۵۲۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَا كَانَتْ تُسِرُّ إِلَيْكَ أَمْ الْمُؤْمِنِينَ قَرُبَ شَيْءٍ كَانَتْ تَحَدِّثُكَ بِهِ تَكْتُمُهُ النَّاسَ قَالَ قُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا حَفِظْتُ أَوْلَهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْلَكَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَتَقَضَّتْ الْكُعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابِينَ فِي الْأَرْضِ بَابًا يَدْخُلُ مِنْهُ وَبَابًا يُخْرَجُ

مِنْهُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ قَالَا رَأَيْتَهَا كَذَلِكَ [صححه البخاری (۱۲۶)، وابن حبان (۳۸۱۷)]. [انظر: ۲۰۹۰۲].
 (۲۵۲۱۷) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ جو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی..... (یہاں تک پہنچ کر اسود رک گئے) آگے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کر دیا کہ میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے۔

(۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبَلُ فَلَأِنْدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ۲۰۱۱۰].

(۲۵۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے جانور کے قلاہے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے)۔

(۲۵۲۱۸) حَدَّثَنَا بِهِ حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ۲۰۱۱۰].
 (۲۵۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے)۔

(۲۵۲۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مِنْ خَالٍ أَوْ عَمٍّ أَوْ ابْنِ أَخٍ

(۲۵۲۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں مثلاً ماموں، چچا، بھتیجا۔

(۲۵۲۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْتَ فَلَأِنَّهُ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ غَفِرَ لَهُ [راجع: ۲۰۴۹۰۳].

(۲۵۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہو گئی اور اسے راحت نصیب ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جس کی بخشش ہو جائے۔

(۲۵۲۲۱) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ
لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ إِنْ شَاءَ [صححه البخارى (۲۸۶)،

ومسلم (۳۰۵)، وابن خزيمة (۲۱۳)، وابن حبان (۱۲۱۷ و ۱۲۱۸)]. [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۵۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۲۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً وَكَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَائِمًا فَلَمَّا كَبَّرَ
وَنَقَلَ كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْفُدُّ عَلَيْهِ
حَتَّى يَرِيدَ أَنْ يُوتَرَ فَيُعْمِرُنِي فَأَقْرُبُ فَيُوتِرُنِي ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى يَسْمَعَ النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْجُدُ
سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ يُلْصِقُ جَنْبَهُ الْأَرْضَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (۶۶۲۷ و ۶۶۲۸)]. قال
شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور اکثر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے، لیکن جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، نبی ﷺ جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو میں اسی بستر پر ان کے سامنے لیتی ہوتی تھی جس پر نبی ﷺ آرام فرماتے تھے اور جب وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں بھی کھڑی ہو کر وتر پڑھ لیتی، پھر نبی ﷺ لیٹ جاتے، جب اذان کی آواز سن لیتے تو اٹھ کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھتے پھر اپنے پہلو کو زمین پر لگا دیتے اور اس کے بعد نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۵۲۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدٌ فَيُفْقَرُ لَهُ يَرَى الْمُسْلِمَ عَمَلَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِمَاهُمْ

(۲۵۲۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن کسی شخص کا حساب نہیں کیا جائے گا کہ اسے بخش دیا جائے، مسلمان تو اپنے اعمال کا انجام اپنی قبر میں ہی دیکھ لیتا ہے، ارشاد ربانی ہے ”اس دن کسی کے گناہ سے متعلق کسی انسان یا جن سے پوچھ سچھ نہیں کی جائے گی“..... اور ”مجرم اپنی علامات سے پہچان لئے جائیں گے۔“

(۲۵۲۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ إِذَا تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۵۰۶۲].

(۲۵۲۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۲۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى بَابِ بَيْتِي سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ نَظَرَ إِلَيْهِ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَقَطَعْتُ مِنْهُ نُمُورَتَيْنِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُهُمَا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کر دیے، جس کے میں نے دو ٹیکے بنا لیے اور نبی ﷺ ان پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكُنْتَ تَغْتَسِلِينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۱۵].

(۲۵۲۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُمِيتُ بِمَا رُمِيتُ بِهِ وَأَنَا غَافِلَةٌ فَلَبَغَنِي بَعْدَ ذَلِكَ رَضُخٌ مِنْ ذَلِكَ فَيَنِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي إِذْ أَوْحَى إِلَيْهِ وَكَانَ إِذَا أَوْحَى إِلَيْهِ يَأْخُذُهُ شِبْهُ السُّبَاتِ فَيَنِمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدِي إِذْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ يَمْسُحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةَ فَقُلْتُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا بِحَمْدِكَ فَقَرَأَ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مَبْرُؤُونَ مِمَّا يَقُولُونَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۲)]. قال شعيب: صحيح دون ذكر الآيات. [راجع: ۲۴۵۱۴].

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مجھ پر تہمت لگائی گئی تو میں اس سے ناواقف تھی، کچھ عرصے بعد مجھے اس کے متعلق پتہ چلا، ایک دن نبی ﷺ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان پر وحی نازل ہونے لگی، نزول وحی کے موقع پر نبی ﷺ پر اونگھ جیسی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی، بہر کیف! نزول وحی کے بعد نبی ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا عائشہ! خوشخبری قبول کرو، میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں، پھر آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت اللذین یؤمنون المحصنات حتی بلغ مبرؤون مما یقولون.

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَ الْخَبْرَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لِكَ أَمْرًا لَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبُو يَكُ قُلْتُ مَا هُوَ فَقَرَأَ آيَةَ الْخَبْرِ فَقُلْتُ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرِحَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۵۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخمیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۰۴۰۸].

(۲۵۲۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَع لِي دَع لِي [راجع: ۲۰۱۰۶].

(۲۵۲۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمُسَوَّرِ قَالَتْ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَكَسَمَهُ لِي فَقَرَأَ بِنِي زُهْرَةَ وَفِي الْمُهَاجِرِينَ وَأَمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمُسَوَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ بِنَصِيحَتِهَا فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا فَقُلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُو عَلَيْكَ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۰۵۴۶، ۲۰۵۴۷].

(۲۵۲۳۱) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنو زہرہ کے فقراء، مہاجرین اور امہات المؤمنین میں تقسیم کر دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں بے کر گیا، انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابریں ہیں اللہ تعالیٰ عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا

(۲۵۲۳۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۵۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَهْلًا بِالْحَجِّ [راجع: ۲۴۵۷۷]۔

(۲۵۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ الْمُعْوِذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِكَفِّهِ رَجَاءَ بَرَكَةِ يَدِهِ [صححه البخاری (۵۰۱۶)، ومسلم (۲۱۹۲)، وابن حبان (۲۹۶۳ و ۶۵۹۰)]۔ [انظر: ۲۵۲۴۲، ۲۵۴۴۰، ۲۵۸۴۹، ۲۵۹۹۸، ۲۶۷۱۹، ۲۶۷۹۳]۔

(۲۵۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ۲۴۵۷۸]۔

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرْجَلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [صححه مسلم

[۲۹۷]. [انظر: ۲۶۷۹۱، ۲۶۹۴۰].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکلف ہوتے تو محض انسانی ضرورت کی وجہ سے ہی گھر میں داخل ہوتے تھے۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِ رَمَضَانَ وَاحِدَةً كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُتَرَتَّرَ فَقَالَ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَقَلْبِي لَا يَنَامُ [راجع: ۲۴۵۷۴].

(۲۵۲۳۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا غیر رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو! اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۵۲۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمًا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي مَرَضٍ مَرَضَهُ قَالَتْ وَكَانَ لَهُ عِنْدِي سِتَّةَ دَنَانِيرَ قَالَ مُوسَى أَوْ سَبْعَةَ قَالَتْ فَأَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرِفَهَا قَالَتْ فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَاقَاهُ اللَّهُ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا فَقَالَ مَا فَعَلْتَ السِّتَّةُ قَالَ أَوْ السَّبْعَةُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ صَفَّهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنَّنِي نَبِيُّ اللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ

(۲۵۲۴۰) ابوامامہ بن سہل کہتے ہیں کہ ایک دن میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کاش! تم دونوں نے اس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہوتا جس دن وہ بیمار ہوئے تھے، میرے پاس اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ یا سات دینار پڑے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ انہیں تقسیم کر دوں، لیکن مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی وجہ سے فرصت نہ مل سکی، حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تندرست ہو گئے، اور مجھ سے ان کے متعلق پوچھا کہ ان چھ (یا سات) دیناروں کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا بخدا اب تک نہیں ہو سکا، آپ کی بیماری نے مجھے مصروف کر دیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منگوا لیا اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر فرمانے لگے اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا، اگر وہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ یہ اس کے پاس ہوں۔

(۲۵۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ أَرَفِقِي فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا دَلَّاهُمْ عَلَى بَابِ الرَّفْقِ

(۲۵۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! نرمی سے کام لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو نرمی کے دروازے کی طرف ان کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ أَوْلَّ الْبُكَرَةِ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ سِحْرِ أَوْ سَمٍّ [راجع: ۲۴۹۸۹، ۲۴۹۹۰]

(۲۵۲۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں ہر کھریا زہر سے شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أُنْبِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يَنْتَهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [انظر: ۲۵۴۳، ۲۵۶۲۳]

(۲۵۲۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہہ آئی نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ إِنَّهَا تَرِيأَقُ أَوْلَّ الْبُكَرَةِ [راجع: ۲۴۹۸۹، ۲۴۹۹۰]

(۲۵۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَايِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ إِذْ ضَحِكَ فِي مَنَامِهِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ إِنَّ أَنَسًا مِنْ أُمَّتِي يُؤْمِنُ هَذَا الْبَيْتَ لِرُجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ لَقَدْ اسْتَعَادَ بِالْحَرَمِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْبَيْدَاءَ حَسِبَ بِهِمْ مَصَادِرَهُمْ شَتَّى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

قُلْتُ وَكَيْفَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نِيَابِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَ جَمَعَهُمُ الطَّرِيقُ مِنْهُمْ الْمُسْتَبْصِرُ
وَأَبْنُ السَّبِيلِ وَالْمَجْبُورُ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى [صححه مسلم (۲۸۸۴)].

(۲۵۲۳۵) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سورہے تھے سوتے سوتے آپ ﷺ ہنسنے لگے جب نبی ﷺ بیدار ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے تھے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ اس بیت اللہ پر حملے کا ارادہ کریں گے اس ایک آدمی کی وجہ سے جو حرم شریف میں پناہ گزین ہوگا جب وہ مقام بیداء تک پہنچیں گے تو سب کے سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے اور ان سب کے اٹھنے کی جگہ مختلف ہوگی کیونکہ اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا میں نے عرض کیا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کے اٹھنے کی جگہیں مختلف ہوں گی اور اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل اس لشکر میں کئی لوگ صرف دیکھنے کے لئے کئی مسافر اور کئی زبردستی شامل کئے گئے ہوں گے یہ سب ایک ہی جگہ پر ہلاک ہو جائیں گے لیکن اپنی نیتوں کے اعتبار سے مختلف جگہوں سے اٹھائے جائیں گے۔

(۲۵۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّجَالِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ
الْمَيْتِ كَكْسْرِهِ حَيًّا [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ كَانَ لَيْسَ فِيهِ طَعَامٌ [صححه مسلم (۲۰۴۶)]. [انظر:
۲۶۰۶۵، ۲۵۹۷۲].

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ گھر جس میں کجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَقِيعِ الْبَيْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ [انظر: ۲۵۳۲۲، ۲۵۶۰۰، ۲۶۶۷۷، ۲۶۸۴۲].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایسی جگہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے جہاں لوگوں کا گندہ پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ يَا أُمَّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ

فَلَا نَ تَمْرَةَ أَرْضِهِ فَاتَيْنَاهُ نَسْتَوْضِعُهُ وَاللَّهِ مَا أَصَبْنَا مِنْ تَمْرِهِ شَيْئًا إِلَّا شَيْنًا أَكَلْنَا فِي بَطُونِنَا أَوْ نَطِعْمُهُ
مُسْكِينَنَا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا
تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأَلَّى أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ التَّمْرَ كُلَّهُ وَإِنْ شِئْتَ مَا وَضَعُوا فَوَضَعَ عَنْهُمْ مَا وَضَعُوا [راجع: ۲۴۹۰۹].

(۲۵۲۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدی سے اس کی زمین کے پھل خریدے ہم نے اس فصل کو کاٹا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا، ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا، ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا، نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدی کو پتہ چلا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں تو نبی ﷺ کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَى نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةَ وَعِشْرُونَ مِنْ
الشَّهْرِ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَحْلِفْ شَهْرًا فَقَالَ إِنْ الشَّهْرَ تِسْعَةَ وَعِشْرُونَ

(۲۵۲۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھالی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَأْمَنَ مِنَ الْعَاهَةِ [راجع: ۲۴۹۱۱].

(۲۵۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کو اس وقت تک بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ
عَنْ أُمِّ ذَرَّةٍ قَالَتْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الصُّحَى وَتَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَّا

أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ

(۲۵۲۵۲) ام ذرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتی تھیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْنَاءِ الْمَحَارِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْسُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْإِيفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [راجع: ۲۴۹۱۶].

(۲۵۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۵۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ نَازِلِيْنِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يُسْطَهَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَهَا لَيْسَ فِي يَدَيْهَا [صححه ابن حبان (۱۳۰۶)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۳۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۵۳۰۴، ۲۵۳۰۵، ۲۵۹۷۴، ۲۶۳۱۶، ۲۵۹۷۵].

(۲۵۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بچا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ”ایام“ اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۲۵۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [راجع: ۲۵۰۱۳].

(۲۵۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے روزے کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۲۵۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَمَا يَصْنَعُ أَحَدُكُمْ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيُرْفَعُ نُوْبَهُ [صححه ابن حبان (۵۶۷۶ و ۶۴۴۰)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۵۴۱۵، ۲۵۸۵۵، ۲۶۷۶۹].

(۲۵۲۵۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خودی پیوند لگاتے تھے۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا يَرْمِي الْجُمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ سَأَلِمُ فَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ نَأْخُذَ بِهَا مِنْ قَوْلِ عُمَرَ [صحيحه ابن حزيمة (٢٩٣٤ و ٢٩٣٨ و ٢٩٣٩)، وابن حبان (٣٨٨١)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٣٦/٥). [انظر: ٢٥٢٦٨].

(۲۵۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی ﷺ کو خوشبو لگایا کرتی تھی سالم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے قول کو لینے سے سنت رسول پر عمل کرنے کا حق زیادہ ہے۔

(۲۵۲۵۸) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَاعِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ اذْعُوا لِي أَبَا بَكْرٍ وَابْنَهُ فَلْيَكْتُبْ لِي كَيْلًا يَطْمَعُ فِي أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ وَلَا يَتَمَنَّى مَتَمَنًّا ثُمَّ قَالَ يَا أَبَى اللَّهِ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَى اللَّهُ وَالْمُسْلِمُونَ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَبِي فَكَانَ أَبِي [راجع: ٢٤٧٠٣].

(۲۵۲۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوئی تو فرمایا ابو بکر اور ان کے بیٹے کو کھیرے پاس بلاؤ، تاکہ وہ ایک تحریر لکھ دے اور ابو بکر کے معاملے میں کوئی طمع رکھنے والا طمع نہ کر سکے اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا نہ کر سکے، پھر فرمایا اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ ابو بکر کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(۲۵۲۵۹) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشِبٍ عَنْ خَالِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَرُوا إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُونَ مِنَ الْوَسْوَسَةِ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَجِدُ شَيْئًا لَوْ أَنْ أَحَدًا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مَعْصُ الْإِيمَانِ (۲۵۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو پیش آنے والے وساوس کی شکایت کرتے ہوئے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسے وسوسے آتے ہیں کہ ہمیں وہ زبان پر بندے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ ہم آسمان سے نیچے گر پڑیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(۲۵۲۶۰) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ تَخْتَضِبُ وَتَتَطَيَّبُ فَتَرَكَتُهُ فَدَخَلَتْ عَلَيَّ فَقُلْتُ لَهَا أَمْشِهُدُ أَمْ مُغِيبٌ فَقَالَتْ مُشْهَدٌ كَمُغِيبٍ قُلْتُ لَهَا مَا لِكَ قَالَتْ عُثْمَانُ لَا يُرِيدُ الدُّنْيَا وَلَا يُرِيدُ النَّسَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَلَقِيَّ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَنْتُمْ مِنْ بَمَا نُوْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَسْوَةٌ مَا لَكَ بِنَا

(۲۵۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے

شوہر موجود ہیں یا کہیں گئے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ان کا ہونا بھی نہ ہونے کی طرح ہے، میں نے کہا کیا مطلب؟ انہوں نے کہا کہ عثمان دنیا اور عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم ان چیزوں پر ایمان رکھتے ہو جن پر ہم ایمان لائے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا پھر ہمارے اسوہ پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

(۲۵۲۶۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي فَاخِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ أَنْتُمْ مِنْ بِمَا نُوْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ إِذَا غَدَا (۲۵۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ وَدَكَرَ رَجُلًا آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ أَهْلِهِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَادَ إِلَى أَهْلِهِ وَاغْتَسَلَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۸، ابن ماجه: ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳، الترمذی: ۱۱۸ و ۱۱۹)، قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پہلے غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد رات کے آخری پہر میں بیدار ہوتے تو دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے اور پھر غسل فرماتے۔

(۲۵۲۶۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَتَكُنِّي بِابْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ۲۵۶۹۶، ۲۶۰۴۶، ۲۶۷۷۲].

(۲۵۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۵۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ فَمَا إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [صححه البخاری (۱۹۶۹)، ومسلم (۱۱۵۶)، وابن حبان (۳۶۳۷ و ۳۶۴۸)]. [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے

صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيِّتَ لَيُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكُذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أخطأ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَهُودِيَّةً يَبْكِي عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [حصحہ البخاری (۱۲۸۹)، ومسلم (۹۳۲)،

وابن حبان (۳۱۲۳)]. [راجع: ۲۴۶۱۶].

(۲۵۲۶۵) ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل حملہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمن کی بخشش فرمائے، وہ جھوٹ نہیں بول رہے، البتہ وہ بھول گئے ہیں، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ عورت کے پاس سے گزرے تھے جس پر لوگ رورہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رورہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے۔

(۲۵۲۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَفِيْنُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّحَيْبِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْلِيهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ

[راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے شروع، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر پڑھتے ہیں۔

(۲۵۲۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَدَ الْحَجَّ [راجع: ۲۴۵۷۸].

(۲۵۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۶۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ [راجع: ۲۵۲۵۷].

(۲۵۲۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جرہ عقبہ کی ری کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

(۲۵۲۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا

كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لِإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَهَا

[صححه ابن حبان (۳۴۰ و ۳۴۶). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۵۲۷۶].

(۲۵۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے چنانچہ مرنے سے کچھ پہلے وہ جہنمیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اسی حال میں مرکز جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے لہذا مرنے سے کچھ پہلے وہ اہل جنت والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اس حال میں مرکز جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۲۵۲۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [انظر: ۲۵۲۷۲، ۲۶۰۹۲، ۲۶۰۹۱].

(۲۵۲۷۱) وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۵۰۱۲۲].

(۲۵۲۷۲) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ

[راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۵۲۷۰-۲۵۲۷۱-۲۵۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّدَادَ الْعَرَبِ كَثُرُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى غَمُّهُ وَكَأَمَّ إِلَيْهِ الْمُهَاجِرُونَ يَفْرَجُونَ دُونَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى عَتَبَةِ عَائِشَةَ فَرَهَقُوهُ فَأَسْلَمَ رِدَائِهِ فِي أَيْدِيهِمْ وَوَتَبَ عَلَى الْعَتَبَةِ فَدَخَلَ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْقَوْمُ فَقَالَ كَلَّا وَاللَّهِ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ لَقَدْ اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزًّا وَجَلًّا شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ بَدَرَتْ إِلَيْهِ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عرب کے دیہاتی لوگ بڑی کثرت سے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا مہاجرین کھڑے ہو کر نبی ﷺ کے لئے راستہ بنانے لگے اور اس طرح نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چوکھٹ تک پہنچ پائے وہ دیہاتی بھی نبی ﷺ کے قریب پہنچ گئے نبی ﷺ نے اپنی چادر ان کے حوالے کی اور خود تیزی سے چوکھٹ کی طرف بڑھے اور گھر میں داخل ہو گئے اور فرمایا ان پر خدا کی لعنت ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ لوگ تو ہلاک ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا اے بنت ابی بکر! ہرگز نہیں میں نے اپنے رب سے یہ شرط ٹھہرا رکھی ہے ”جس کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی“ کہ میں بھی ایک انسان ہوں اور ان چیزوں سے تنگ ہوتا ہوں جن سے عام لوگ

تک ہوتے ہیں اب اگر کسی مسلمان کے لئے میرے منہ سے کوئی جملہ نکل جائے تو اسے اس شخص کے حق میں کفارہ بنا دے۔

(۲۵۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا امْرَأَةً امْرَأَةً فَيَدْنُو وَيَلْمِسُ مِنْ غَيْرِ مَيْسِرٍ حَتَّى يُفِضِنِي إِلَى الْبَيْتِ هُوَ يَوْمَهَا فَبَيْتَ عِنْدَهَا [اسنادہ ضعیف۔ صححہ الحاکم (۱۸۶/۲)۔ قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۲۱۳۵)]۔

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا تھا جب نبی ﷺ ہم میں سے ایک ایک زوجہ کے پاس نہ جاتے ہوں نبی ﷺ ہمارے پاس آتے اور مباشرت کے سوا ہمارے جسم کو چھو لیتے تھے یہاں تک کہ اس زوجہ کے پاس پہنچ جاتے جس کی اس دن باری ہوتی اور اس کے یہاں رات گذارتے۔

(۲۵۲۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا نُحْصِي لَكَ نُحْصِي لَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ۲۴۹۲۲]۔

(۲۵۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۲۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ۲۵۲۶۹]۔

(۲۵۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوُرْقَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ وَإِيْمُ اللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كَانَ لَيَمُرُّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَارٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللَّحِيمُ وَمَا هُوَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالْتَّمْرُ إِلَّا أَنْ حَوَّلْنَا أَهْلَ دُورٍ مِنَ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا فِي الْحَدِيثِ وَالْقَدِيمِ فَكُلُّ يَوْمٍ يَبْعَثُونَ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزِيرَةٍ شَاتِيهِمْ يَعْنِي قَيْنَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ وَلَقَدْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رُحِي

مِنْ طَعَامٍ بِأَكْلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا قَرِيبٌ مِنْ شَطْرِ شَعِيرٍ فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ لَا يَفْنَى فِكَلْتُهُ فَفَنِيَ فَلَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ كَلْتُهُ وَآيِمُ اللَّهِ لَأَنْ كَانَ ضِجَاعُهُ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لَيْفٌ وَقَالَ الْهَاشِمِيُّ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا ضِجَاعُهُ [صححه ابن حبان (۶۳۶۱ و ۶۳۷۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۱۸۷، ابن ماجه: ۳۶۳۵، الترمذی: ۱۷۵۵). قال شعيب: صحيح بطرقه وشراذه وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۵۳۸۳].

(۲۵۲۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے، بخدا اے بھانجے! آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گزر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی! الایہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور! البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے اور جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو الماری میں اتنا بھی کھانا نہ تھا جسے کوئی جگر رکھنے والا کھا سکے، صرف تھوڑے سے جو کے دانے تھے، لیکن میں انہیں ایک طویل عرصے تک کھاتی رہی تاہم وہ ختم نہ ہوئے، ایک دن میں نے انہیں ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے، کاش! میں نے انہیں ماپا نہ ہوتا اور بخدا نبی ﷺ کا بستر چڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔

(۲۵۲۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَوَقَشَ الْمُحَاسِبَةَ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَابِئِنْ قَوْلُهُ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ الْعَرُضُ [صححه البخاری (۱۰۳)، ومسلم (۲۸۷۶)].

(۲۵۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہو گا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۲۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ قَالَ مُوسَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ مِنْ بِيوتِ السُّقْيَا [راجع: ۲۵۲۰۰].

(۲۵۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی ﷺ کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔ (۲۵۲۸۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْظٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِحَاجَتِهِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَإِنَّهَا تُجْزئُهُ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰، النسائی: ۴۱/۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف | [انظر: ۲۰۰۲۶].

(۲۵۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجا کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَوَسَبَ عُذْبَ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۲۵۲۸۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ تَصَدَّقَتْ بِشَيْءٍ فَأَمَرَتْ بِرَبْرَةٍ أَنْ تَأْتِيَهَا فَتَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۷۰۰)]. [انظر: ۲۰۰۹۳، ۲۰۵۷۸۱].

(۲۵۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے بربرہ سے کہا تو وہ کچھ لے کر آئی اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ بے عاشر! گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن کر دے گا۔

(۲۵۲۸۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَرِضٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ فَقُلْتُ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبِّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّيِّبُ وَأَنْتَ الشَّافِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالرِّفْقِ الْأَعْلَى وَالرِّفْقِ الْأَعْلَى

(۲۵۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرضِ وقت میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو نبی ﷺ طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملادے، مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملادے۔

(۲۵۲۸۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنُهُ أَوْ وَجَعَ فَلَمْ يَصَلِّ بِاللَّيْلِ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۲۸۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي وَلَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔“

(۲۵۲۸۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَوْ نَامَ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا تَامًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ وَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ عَمَلًا يَشْتُهُ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۵۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی ﷺ ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے، ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۲۸۷) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُمْ ثُمَّ يَعُودُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر دوبارہ اپنی المیہ کے پاس واپس آ جاتے تھے۔

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ آخِرَهُ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۲۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۵۲۸۹) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةٍ لِلْفَاكِهَةِ بِنْتِ الْمُعْبِرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ نَقُضُ بِهِ الْأَوْزَاعَ لِإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ أَلْفَى فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ إِلَّا تَطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرُ الْوَزْغِ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ بِقَتْلِهِ [راجع: ۲۵۰۳۹].

(۲۵۲۸۹) سائبہ ”جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں

حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھکیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں، کیونکہ نبی ﷺ نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہوسوائے اس چھکی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی، اس لئے نبی ﷺ نے ہمیں چھکی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَلِيمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۴۶۰۸].
(۲۵۲۹۱) وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَكَائِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي مَفَارِقِهِ وَهُوَ يَلْتَمِي قِيلَ لِسَلِيمَانَ أَهِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۱۹۰)، وابن خزيمة (۲۵۸۶)، وابن حبان (۱۳۷۷)]. [انظر: ۲۶۲۴۲].

(۲۵۲۹۱-۲۵۲۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔
(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۶۶۹۳].

(۲۵۲۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔
(۲۵۲۹۳) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ مَا آتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ (۲۵۲۹۳) ام موسیٰ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۲۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبِيهِ يَعْنِي وَلَدَ الرُّنَا.

(۲۵۲۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ناجائز بچہ بھی اگر اپنے ماں باپ جیسے کام کرنے لگے تو وہ تیسرا شر ہوگا۔

(۲۵۲۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ الْعَيْنِ

(۲۵۲۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بڑی آنکھوں والے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ

(۲۵۲۹۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر سے نکلنے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر نکلتے تھے۔

(۲۵۲۹۷) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بْنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُرَّةِ [راجع: ۲۴۷۱۰]

(۲۵۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۱۳۵]

(۲۵۲۹۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۳۰۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُرَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدَفِنَ لَيْلَةَ الْاِرْبَعَاءِ

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پیر کے دن فوت ہوئے تھے بدھ کی رات تدفین عمل میں آئی تھی۔

(۲۵۳۰۱) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابَانُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۲۴۵۳۱]

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۲۵۳۰۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

فَعَلَّانَاهُ مَرَّةً فَأَعْتَسَلْنَا فِي الْإِدْيِ يُجَامِعُ وَلَا يُنْزَلُ [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(۲۵۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَذْكُرُ الْحَبِيبُ حَبِيبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عِنْدَ تَلَاثٍ فَلَا أَمَّا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَنْقَلُ أَوْ يَخِفَّ فَلَا وَأَمَّا عِنْدَ تَطَايُرِ الْكُتُبِ فِيمَا أَنْ يُعْطَى لِيَمِينِهِ أَوْ يُعْطَى بِشِمَالِهِ فَلَا وَحِينَ يَخْرُجُ عُنُقُ مِنَ النَّارِ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَتَغَيِّطُ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ ذَلِكَ الْعُنُقُ وَكُنْتُ بِثَلَاثَةٍ وَكُنْتُ بِمَنْ أَدْعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهَا آخَرَ وَوَكُنْتُ بِمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ وَوَكُنْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ غَيْبِيذٍ قَالَ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَرْمِي بِهِمْ فِي عَمْرَاتٍ وَلِجَهَتِّمْ جَسْرٌ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ وَأَحَدٌ مِنَ السِّيفِ عَلَيْهِ كَلَابِبُ وَحَسَكٌ يَأْخُذُونَ مِنْ شَاءِ اللَّهِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ كَالطَّرْفِ وَكَالتَّبْرِيقِ وَكَالتَّرِيحِ وَكَأَجْوَادِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ رَبِّ سَلِّمْ رَبِّ سَلِّمْ فَنَاجٍ مُسَلِّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُسَلِّمٌ وَمَكُورٌ فِي النَّارِ عَلَيَّ وَجْهِي

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کوئی دوست اپنے دوست کو یاد رکھے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تین جگہوں پر تو بالکل نہیں ایک تو میزان عمل کے پاس جب تک کہ اس کے اعمال صالحہ کا پلڑا بھاری یا ہلکا نہ ہو جائے دوسرے اس وقت جب ہر ایک کا نامہ اعمال دیا جائے گا کہ وہ دائیں ہاتھ میں آتا ہے یا بائیں ہاتھ میں اور تیسرے اس وقت جب جہنم سے ایک گردن باہر نکلے گی وہ غیظ و غضب سے ان پر الٹ پڑے گی اور تین مرتبہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتا رہا ہے مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا تھا اور مجھے ہر ظالم سرکش پر مسلط کیا گیا ہے پھر وہ انہیں لپیٹے گی اور جہنم کی تاریکیوں میں پھینک دے گی۔

اور جہنم پر ایک پل ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا اس پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے جو ہر اس شخص کو پکڑ لیں گے جسے اللہ چاہے گا پھر کچھ لوگ اس پر پلک جھپکنے کی مقدار میں کچھ بجلی کی طرح کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح اور کچھ دوسرے سواروں کی طرح سے گزر جائیں گے اور فرشتے یہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! بچانا بچانا اسی طرح کچھ لوگ صحیح سلامت بچ جائیں گے کچھ زخمی ہو کر بچ جائیں گے اور کچھ چہروں کے بل جہنم میں گر پڑیں گے۔

(۲۵۲۰۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِيَنِ الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۵۲۰۴]

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا

کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۰۵) وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ وَكَيْعٍ [راجع: ۲۵۲۰۴].

(۲۵۳۰۵) گزشتہ حدیث وکیع رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۲۰۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا

يَبْدَأُ بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ السَّوَاكَ وَآخِرُهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۲۵۳)، وابن

حزيمة (۱۳۴)، وابن حبان (۱۰۷۴ و ۲۵۱۴)]. [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۵۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک

فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ وَحَجَّاجُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ أَنْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا

سَافَرْنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا قَالَ أَسْوَدُ فِي حَدِيثِهِ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا عَلَى خِفَافِنَا [راجع: ۷۴۸].

(۲۵۳۰۷) شرح ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ جب ہم سفر پر ہوتے تو نبی ﷺ ہمیں

موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ أَجْمَرْتُ رَأْسِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ

شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ [النظر: ۲۶۶۹۶].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا تو نبی ﷺ نے

مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَانَهُ وَقَرَّبَ مَجْلِسَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَكْ تَشْكُرْ هَذَا الرَّجُلَ

قَالَ بَلَى وَلَكِنْ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ أَوْ شَرِّ النَّاسِ الَّذِينَ إِنَّمَا يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ [قال الألبانی: ضعيف

الاسناد (ابو داود: ۴۷۹۳). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب وہ اندر آیا تو

نبی ﷺ نے اپنے قریب جگہ عطاء فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۳۱۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِئُ نَمَّ يَنَامُ نَمَّ يَنْتَبِهُ نَمَّ يَنَامُ وَلَا يَمْسُ مَاءً

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا لیکن نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے، پھر بیدار ہوتے اور دوبارہ یونہی سو جاتے۔

(۲۵۳۱۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوءَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِي عَظِيمٍ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِي عَنْ ذَلِكَ قَالَتْ صَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعْتُ لَهُ حَفْصَةَ طَعَامًا فَقُلْتُ لِبَجَارِيَتِي أَذْهَبِي فَإِنْ جَاءَتْ هِيَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعْتُهُ قَبْلُ فَاطْرَحَنِي الطَّعَامَ قَالَتْ فَبَجَائَتْ بِالطَّعَامِ قَالَتْ فَالْقَهْتَةُ الْجَارِيَةُ فَوَقَعَتْ الْقُضْعَةَ فَأَنْكَبَسَتْ وَكَانَ نِطْعًا قَالَتْ فَجَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ افْتَصُوا أَوْ افْتَضَى شَبَّكَ اسْوَدُ ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكَ لَمَّا قَالَ شَيْءٌ

(۲۵۳۱۱) بنو سوءاءہ کے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِي عَظِيمٍ میں نے عرض کیا کہ مجھے اس کے متعلق کوئی واقعہ سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کے لئے کھانا پکایا، ادھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی کھانا پکایا، میں نے اپنی باندی کو سمجھا دیا کہ جا کر دیکھ اگر حفصہ کھانا لے آئیں اور پہلے رکھ دیں تو تم وہ کھانا گرا دینا، چنانچہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کھانا پہلے لے آئیں باندی نے اسے گرا دیا اور پیالہ گر کر ٹوٹ گیا، نیچے دسترخوان بچھا ہوا تھا، نبی ﷺ اسے جمع کرنے لگے اور فرمایا کہ اس برتن کے بدلے میں دوسرا برتن قصاص کے طور پر وصول کر لو، لیکن اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنْنَا بَعْدَهُمْ قَالَتْ فَالْتَفَّتْ قَرَأَنِي فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلْتَ [راجع: ۲۴۹۷۹].

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا، میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم

دار قوم موئین، تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی ﷺ نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ شَكَتَ شَرِيكٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۶۰].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چٹائی پر سجدہ کیا ہے۔

(۲۵۳۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرْوَسَ مَرَضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَاصِلُ فِيهِ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوَصِلَةَ

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۵) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ امْرَأَةٍ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرْوَسًا وَإِنَّهَا مَرَضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَاصِلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوَصِلَةَ [انظر: ۲۷۴۵۷].

(۲۵۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْعَتَكِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ بِنِ بِنَاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زُوِّجَتْ وَأَنَّهَا مَرَضَتْ فَتَمَعَطَ شَعْرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصْلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَأَصِلِ فَلَعَنَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوَصِلَةَ [صححه البخاری (۵۹۳۴)، ومسلم (۲۱۲۳)، وابن حبان (۵۵۱۴ و ۵۵۱۶)] [انظر: ۲۵۳۶۴].

[۲۶۶۹۶، ۲۶۶۳۴]

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ

نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ وَهُوَ يُرِيدُ الصُّوْمَ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۳۱۲].

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَكَ لَيْسَ بِبَيْدِكَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [انظر: ۱۲۶۶۱۲].

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَادِيَةِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَى نِسَانَهُ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَهُنَّ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَأَعْطَانِي بَعِيرًا آدَدَ صَعْبًا لَمْ يَرْكَبْ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفُئِي بِهِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَا يُخَالِطُ شَيْئًا إِلَّا زَانَهُ وَلَا يَفَارِقُ شَيْئًا إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۵۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بد نما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۳۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۱۲۴۵۲۰].

(۲۵۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَّلَ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلِ أَلَمْ تَفْعُرْ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُلِدَ لَهُ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۵۳۲۱) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین! میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایامت کرو کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے ”تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے“ نبی ﷺ نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۳۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَفْعُ مَاءٍ وَلَا رَهْوُ بِنْرِ [صححه ابن حبان (۴۹۵۵) وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۴۷۹)]. [انظر: ۲۰۶۰۰، ۲۶۶۷۷، ۲۶۸۴۲].

(۲۵۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زیادہ پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَهَ إِيَّاهُ وَأَخْبَرْتَهُ أَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَقَالَ لَهَا أَفَطْعِمِيهِ وَسَادَتَيْنِ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَبُو سُدَّهُمَا مَوْتًا سَدَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک چادر خریدی جس پر کچھ تصویریں بنی ہوئی تھیں ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس سے چھپر کھٹ بنائیں گی چنانچہ نبی ﷺ تشریف لائے تو انہیں دکھایا اور اپنا ارادہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لو میں نے ایسا ہی کیا اور میں بھی اور نبی ﷺ بھی اس سے ٹیک لگا لیتے تھے۔

(۲۵۳۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمِ سَبْلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ قَالَ وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّمِيمِيِّ يُصَلِّي بِهَا قَالَ فَأَدْرَكَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَأَسَاءَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۰۱۰۲۱].

(۲۵۳۲۴) سالم بن عبد الرحمن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبد الرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۳۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنْ حَبَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْتَبِذَ فِي الدُّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْفَتِ
(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں مرفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ
عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ لِلصَّلَاةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ
فَيُصَلِّيُ وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی ﷺ اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ الْأَرْبَعِ بِالْحِخْتَانِ بِالْحِخْتَانِ فَقَدْ وَجَبَ
الْفَسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰].

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَحْشٌ فَإِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبٍّ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحْسَسَ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضٌ فَلَمْ يَتَرَمَّرْهُ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ
كَرَاهِيَةً أَنْ يُؤْذِيَهُ [النظر: ۲۰۶، ۲۶۲، ۲۷۷].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک دشتی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے

ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِي بِأَحَبِّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَّ كَانَتْ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

[انظر: ۲۶۶۶۰]

(۲۵۳۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو نبی ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَوَقَعَ فِي عِلِّيِّ وَفِي عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا عَلِيٌّ فَلَسْتُ قَائِلَةً لَكَ فِيهِ شَيْئًا وَأَمَا عَمَّارٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُخَيَّرُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرَشَدَهُمَا [صححه الحاكم (۳/۳۸۸) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۴۸، الترمذی: ۳۷۹۹)]

(۲۵۳۳۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور حضرت علی و عمار رضی اللہ عنہما کی شان میں گستاخی کرنے لگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق تو میں کچھ کہہ ہی نہیں سکتی (کہ ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟ وہ تو واضح ہے) اور جہاں تک حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کو جب بھی دو چیزوں کے درمیان اختیار حاصل ہو تو وہ اسی راستے کو اختیار کرے جو ان میں سے زیادہ بہتر ہو۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ أَوْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمَدِينٍ مِنْ شَعْبٍ [أخرجه الحميدى (۲۳۶). قال شعيب: صحيح]

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی بعض ازواج مطہرات کا ولیمہ دود جو سے بھی کیا ہے۔

(۲۵۳۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ كَانَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَأَنَامَ وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا قُلْتُ لَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فَالْتَّ كَانَتْ إِذَا قَرَأَ فَأَنَامَ وَرَكَعًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعًا جَالِسًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کئی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ فِي يَوْمِي قَطُّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكَعَتَيْنِ [صححه البخارى (۵۹۰)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان

(۱۵۷۱ و ۱۵۷۱)۔ [انظر: ۲۵۵۴۱، ۲۵۹۵۱]۔

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عصر کے بعد دور رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَدْخُلُ مَعِيَ فِي لِحَافِي وَأَنَا حَائِضٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلِكُكُمْ لِأَرِيهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۵۱ و ۱۸۹)]. [انظر: ۲۵۷۸۹، ۲۵۹۳۰، ۲۶۰۰۸، ۲۶۲۰۳، ۲۶۲۳۳]۔

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ "ایام کی حالت میں" بھی میرے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے، اور اسی حالت میں میرے لحاف میں بھی آجاتے تھے لیکن نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَلِيُّ السُّلَمِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ قَالَتْ أُرْسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ إِخِي فَنَجَرَجْتُ مِنَ الْحَرَمِ فَأَعْتَمَرْتُ (۲۵۳۳۶) عیسیٰ بن عبد الرحمن اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیجا میں نے حرم سے باہر جا کر احرام باندھا اور عمرہ کر لیا۔

(۲۵۳۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ وَزَيْدِ الرَّشِكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُنَ أَرَوَّاجُكُنَّ أَنْ يَفْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرُ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي مِنْهُمْ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۱۴۶]۔

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۳۳۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَى إِلَى قَوْمِكَ حِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْنَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِغْلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنْ الْبَيْتَ لَمْ يَتَّعَمَّ عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِرَادَةَ أَنْ تَسْتَوِعِبَ النَّاسُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ كُلِّهِ مِنْ وَرَاءِ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [انظر: ۲۵۹۵۴]۔

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی ﷺ حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی، اور نبی ﷺ یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُّهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النَّسَاءِ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ أَذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتِكِ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا لایا کہ جب نبی ﷺ کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ اس سے فرمادیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۳۴۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِنَّمَا إِذَا كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَهَكَ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةً هِيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخاری (۳۵۶۰)، ومسلم (۲۳۲۷)]. [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے لایا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں

لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوَذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَنَا أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءً بِرُكْنَيْهَا [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَرَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ أَبِي عَنِيَّةٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلِي خُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قُلْتُ إِنِّي خَائِضٌ قَالَ إِنْ خِضْتِكَ لَيْسَتْ لِي يَدُكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۵۹۰)].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بہت سے نوافل بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَرْعَبَ بَيْنَ نِسَائِهِ [صححه البخاری (۵۲۱۱)، ومسلم (۲۴۴۵)].

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۲۴۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ إِلَيْهَا امْرَأَةٌ تَمْرًا فِي طَبَقٍ فَأَكَلْتُ بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَتْ أَفْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا أَكَلْتِ بَقِيَّتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِيهَا فَإِنَّ الْإِثْمَ عَلَى الْمُحْتَبِ

(۲۵۳۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے ایک تمالی میں انہیں کچھ کھجوریں ہدیہ کیں انہوں نے تھوڑی سی

کھالیں اور کچھ چھوڑ دیں، اس عورت نے آپ کو قسم دیتی ہوں کہ آپ یہ باقی کھجوریں بھی کھالیں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی قسم پوری کر دو، کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَنَ أَرْوَاهُ جَنَّ أَنْ يُعْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحِي مِنْهُمْ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۱۴۶]۔

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا اسْتَسَمَعْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً فَإِنَّ عُمَانَ جَاءَهُ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ جَاءَهُ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ فَحَمَلْتَنِي الْفُغِيرَةَ عَلَى أَنْ أَصْفَيْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبْسِكٌ فَمِصًا تُرِيدُكَ أُمَّتِي عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ عُمَانَ يَبْدُلُ لَهُمْ مَا سَأَلُوهُ إِلَّا خَلَعَهُ عَلِمْتُ أَنَّهُ مِنْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِدَى عَهْدَ إِلَيْهِ

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی کوئی بات (جب وہ دوسرے سے کر رہے ہوں) کان لگا کر کبھی نہیں سنی، البتہ ایک مرتبہ اس طرح ہوا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں سمجھی کہ شاید وہ خواتین کے معاملات میں گفتگو کر رہے ہیں تو مجھے غیرت آئی اور میں نے کان لگا کر سنا تو نبی ﷺ ان سے فرما رہے تھے، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آٹھ پھر جب میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوگوں کے سارے مطالبات پورے کر دیتے ہیں سوائے خلافت سے دستبرداری کے تو میں سمجھ گئی کہ یہ وہی عہد ہے جو نبی ﷺ نے ان سے لیا تھا۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي الصُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ أَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷]

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے "اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَوَلِيَّ النَّعْمَةِ قَالَ وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَصُدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بِرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هِدِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۳۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو انصار کے کچھ لوگوں سے خریدنا چاہا تو انہوں نے ”ولاء“ کی شرط لگادی، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاندان سے نکاح ختم کر دیا) اس کا خاندان غلام تھا، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَهَ فِيهِ فَقَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْبَيْتِ عَنِ الدُّبَابِ وَالْمُزَلَّتِ [صححه البخاری (۵۹۹۵)، ومسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۰۲۵، ۲۵۰۹۰، ۲۶۱۸۸، ۲۶۹۰۵].

(۲۵۳۵۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دباؤ اور معرفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ النَّقْفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَمَضُّضٌ وَاسْتِنْشَاقٌ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ بَيْنَمَا عَائِشَةُ فِي بَيْتِهَا إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ مَا هَذَا قَالُوا عَيْرُ لَعْبِدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَدِمَتْ مِنَ الشَّامِ تَحْمِيلٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ فَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةٍ بَعِيرٍ قَالَ فَارْتَجَّتِ الْمَدِينَةَ مِنَ الصَّوْتِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبْوًا فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ إِنَّ اسْتَعْتَمْتُ لَأَدْخُلْنَهَا لَأَمَّا فَجَعَلَهَا بِأَقْبَابِهَا وَأَحْمَالِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [هذا الحديث أورده ابن الجوزى فى ((الموضوعات)) وقال: قال احمد: هذا الحديث كذب منكر. وقال ابن الجوزى: لا يصح. قال شعيب: منكر باطل].

(۲۵۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں بیٹھی تھیں کہ مدینہ منورہ میں ایک شور و غلغلہ کی آواز سنائی دی انہوں نے پوچھا۔ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قافلہ شام سے آیا ہے اور اس میں ہر چیز موجود ہے راوی کہتے ہیں کہ یہ قافلہ سات سواونٹوں پر شامل تھا اور مدینہ منورہ میں اس کا ایک غلغلہ بلند ہو گیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عبدالرحمن بن عوف کو گھنٹوں کے بل گھتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر میرے لئے ممکن ہوا تو میں کھڑا ہونے کی حالت میں ہی جنت میں داخل ہوں گا، یہ کہہ کر انہوں نے ان اونٹوں کا سارا سامان حتیٰ کہ رسیاں تک راہ خدا میں خرچ کر دیں۔

فائدہ: اس حدیث کو محدثین نے موضوع روایت قرار دیا ہے۔

(۲۵۳۵۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَقَّانُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔
(۲۵۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
(۲۵۳۵۵) قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ قَالَ عَقَّانُ قَالَ شُعْبَةُ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِهِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ
(۲۵۳۵۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَنْفَطِرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّصَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [صححه البخاری (۴۸۳۷)، ومسلم (۲۸۲۰)]۔

(۲۵۳۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اتنا طویل قیام فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک درم آلود ہو جاتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اتنی محنت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیئے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي قُسَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فِعْرْتُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَهْرَبْتِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا لِي أَنْ لَا يَغَارَ مِغْلِي عَلَى مِغْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَخَذَكَ شَيْطَانُكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِغْيِ شَيْطَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمْتُ [صححه مسلم (۲۸۱۵)، وابن خزيمة (۶۵۴)، وابن حبان (۱۹۳۳)، والحاكم (۲۲۸/۱)].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ارات کے وقت میرے پاس سے چلے گئے مجھے بڑی غیرت آئی توڑی دیر بعد نبی ﷺ واپس آ گئے اور میری کیفیت دیکھ کر فرمایا: عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تمہیں غیرت آئی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے جیسی بیوی آپ جیسے شوہر پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں تمہارے شیطان نے پکڑ لیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ بھی شیطان ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

(۲۵۲۵۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِنَّمَا فَإِنْ كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ لِي أَمْرٍ يَنْتَهَكُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرْمَةً فَيَنْتَقِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۳۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۵۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ (۲۵۳۶۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَسَطُواهَا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے کاٹ کر دو ٹکے بنا لو۔

(۲۵۳۶۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُنَّ وَسَادَتَيْنِ يَعْنِي السُّتْرَ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پھر ہم نے اس پردے کے دو ٹکے بنا لیے۔

(۲۵۳۶۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَوَاتِئِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَاتِئِ

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَهَا مَرَضٌ فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَهِيَ مُوقِرٌ لَا اسْتِطَاعَ أَنْ امْسِطَهُ وَهِيَ عَرُوسٌ

أَفَاصِلُ فِي شَعْرِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے

یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ

نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ اللَّاعِنِينَ قَالُوا مَا كَانَ أَبُوكَ فَحَاشَا فَلَمَّا

خَرَجُوا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ

لَمَّا رَأَيْتُنِي قُلْتُ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ يُصِيبُهُمْ مَا أَقُولُ لَهُمْ وَلَا يُصِيبُنِي مَا قَالُوا لِي

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت

چاہی اور السام عليك کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی ﷺ نے فرمایا عَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نے فرمایا کہ تم پر ہی اللہ کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت طلبدی ہو، اس پر وہ یہودی کہنے لگے کہ تمہارے والد تو اس طرح کی

گفتگو نہیں کرتے، جب وہ چلے گئے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں

کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو) میں جو کہوں گا

وہ انہیں جانچنے کا لیکن جو وہ کہیں گے، وہ مجھے نہیں پہنچے گا۔

(۲۵۳۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي اسْتَحْكَتْ

فَسَقَطَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَإِنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَشْفَقَنِي الْقَرَى أَنْ أَصِلَ بِرَأْسِهَا فَقَالَ لَا فَإِنَّهُ لِعِنِ الْمَوْصُولَاتِ [راجع: ۲۵۳۶۶].

(۲۵۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدِ الْأَيْلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاحِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاری (۵۰۱۷)، وابن حبان (۵۵۴۳، ۵۵۴۴)]. قال الترمذی: حسن غریب صحیح. [انظر: ۲۰۷۲۳].

(۲۵۳۶۵) حضرت عائشہ! سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر رات جی اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے اور تین مرتبہ اس طرح کرتے تھے۔

(۲۵۳۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَفَنِي عَلَى مَنْكِبِيهِ لِأَنْظُرَ إِلَيَّ زَفَنِ الْعَبْسَةِ حَتَّى كُنْتُ الْيَتِي مِلَلْتُ فَأَنْصَرَفْتُ عَنْهُمْ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے نبی ﷺ کے سامنے کچھ جھنسی کرتے دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۵۳۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَتَعْلَمُ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمَحَةٍ [انظر: ۲۶۴۸۹].

(۲۵۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت صلیبی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۲۵۳۶۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْسَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلٌ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي أَنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيرَةٌ سَبْعِينَ خَرِيفًا تَجْرِي فِيهَا أَوْدِيَةٌ

الْفَيْحِ وَاللَّيْمِ قُلْتُ أَنهَارًا قَالَ لَا بَلْ أُوْدِيَةٌ ثُمَّ قَالَ اتُّدْرُونَ مَا سِعَةٌ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلٌ وَاللَّهِ مَا تَتَدْرَى حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبَضْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِبِمَنْبِهِ فَأَيُّ النَّاسِ يُؤَمِّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ

(۲۵۳۶۸) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا اہل جہنم کے کانوں کی لوہے کدھے کے درمیان ستر سال کی مسافت حائل ہوگی اور اس میں پیپ اور خون کی وادیاں بہ رہی ہوں گی میں نے عرض کیا ”نہریں“ فرمایا نہیں بلکہ وادیاں پھر دوبارہ پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق پوچھا تھا قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان لپیٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے تو یا رسول اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم کے بل پر ہوں گے۔

(۲۵۳۶۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۳۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ آتَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَعَلِيَّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّانَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ لِيَأْتِيَنِّي فَبِئْسَ مَا لِي بِئْسَى فَأَذِنَ لِي [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت بوجھل ہوئی اور مرض میں شدت آگئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يُقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَبَتَّعِي بِذَلِكَ رِضَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۰۹۳)].

(۲۵۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے جس کا نام کل آتا اسے اپنے ساتھ سفر پر لے جاتے تھے اور ہر زوجہ مطہرہ کو دن اور رات میں اس کی باری دیتے تھے البتہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن اور رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بہہ کر دی تھی اور مقصد نبی ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْبُؤْذُنُ إِذَا سَكَتَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۳۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مؤذن اذانِ فجر سے خاموش ہوتا تو نبی ﷺ دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَرِيمَةُ ابْنَةُ هَنَامٍ قَالَتْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَأَخْلَوهُ لِعَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا امْرَأَةً مَا تَقُولِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِي الْحِنَاءُ فَقَالَتْ كَانَ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ لُونُهُ وَيَكْرَهُ رِيحَهُ وَلَيْسَ بِمَحْرَمٍ عَلَيْكَ بَيْنَ كُلِّ حَيْضَتَيْنِ أَوْ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۱۶۴، النسائي: ۱۴۲/۸)]. [انظر: ۲۶۲۷۹].

(۲۵۳۷۴) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجدِ حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب ﷺ کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی البتہ تم پر دو ماہوار یوں کے درمیان اسے حرام نہیں کیا گیا۔

(۲۵۳۷۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ صَفِيَّةَ بِنْتُ شَيْبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَّكِيءُ لِي فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَفْرَأُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (۲۹۷)، ومسلم (۳۰۱)، وابن حبان (۷۹۸ و۱۳۶۶)]. [انظر: ۲۵۵۰۴، ۲۵۶۶۸، ۲۵۷۶۰، ۲۵۷۶۱، ۲۶۶۲۰، ۲۶۶۷۵].

(۲۵۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا

فَتَيْمَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْجِي بِرُودِ حَبْرَةَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى
ثُمَّ قَالَ يَا أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَا الْمَوْتَةُ الَّتِي قَدْ كُنَيْتَ عَلَيْكَ فَقَدْ
مِتَّهَا [صححه البخارى (۱۲۴۱)، وابن حبان (۶۶۲۰)].

(۲۵۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور سیدھے نبی ﷺ کی طرف بڑھے نبی ﷺ کا چہرہ مبارک ایک یحییٰ دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا انہوں نے نبی ﷺ کے چہرے سے چادر ہٹائی اور جھک کر بوسہ دیا اور رونے لگے پھر فرمایا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں بھی جمع نہیں کرے گا اور جو موت آپ کے لئے لکھی گئی تھی وہ آپ کو آگئی۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ خَدِيجَةَ أَنْتِي عَلَيْهَا فَأَحْسَنَ الشَّاءَ قَالَتْ فَعَرُوتُ يَوْمًا فَقُلْتُ مَا
أَكْفَرَ مَا تَذْكُرُهَا حَمْرَاءَ الشُّدْقِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قَالَ مَا أَبْدَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا
مِنْهَا قَدْ آمَنْتُ بِهِ إِذْ كَفَرَ بِهِ النَّاسُ وَصَدَّقْتَنِي إِذْ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَوَأَسْتَيْتُ بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِي النَّاسُ
وَرَزَقْنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَدَهَا إِذْ حَرَمَنِي أَوْلَادَ النَّسَاءِ

(۲۵۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر کوئی بیوی نہیں دی وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائی جب لوگ کفر کر رہے تھے میری اس وقت تکذیب کی جب لوگ میری تکذیب کر رہے تھے اپنے مال سے میری ہمدردی اس وقت کی جب کہ لوگوں نے مجھے اس سے دور رکھا اور اللہ نے مجھے اس سے اولاد عطا فرمائی جب کہ میری دوسری بیویوں سے میرے یہاں اولاد نہ ہوئی۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ لِفَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَسْبَحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْرُودُ الْحَدِيثِ كَسَرْدِكُمْ [صححه البخارى (۳۰۶۸)، ومسلم (۲۴۹۳)].
وابن حبان (۷۱۰۳ و ۱۰۰). [انظر: ۲۰۵۰۹، ۲۰۵۷۰۴، ۲۲۶۷۳۹].

(۲۵۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی ﷺ کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی میں اس

وقت نوافل پڑھ رہی تھی وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات پلانا ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۲۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ

أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُمَدُّرُنِي وَأَبَا دِرَّةَ وَأَقُولُ دَعَا لِي دَعَا لِي [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۳۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۳۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ

تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَةُ سَيْبِ بْنِ مَكَّةَ مَتَوَكَّلِي خَدِيجَةَ وَدَخَلَ بِي وَأَنَا ابْنَةُ

تَسْعِ سَيْبِ بْنِ الْمَدِينَةِ [انظر: ۲۶۹۲۹]

(۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد جب مجھ سے مکہ مکرمہ میں نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور مدینہ منورہ میں پھر میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میں نو سال کی تھی۔

(۲۵۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ

كَانَ لِيَوْحَىٰ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلِيهِ فَتَضْرِبُ بِجَرَانِهَا

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی اور وہ اپنی سواری پر ہوتے تو وہ جانور اپنی گردن زمین پر ڈال دیتا تھا۔

(۲۵۳۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ

أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا يَا بِنْتِ أُمِّ يَوْمَ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فِي كَمِ كَفْتُمُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أَبَتِ كَفْتَاهُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ جُدُودِ بَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا

قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرَجَ فِيهَا إِذْ رَجَا [انظر: ۲۴۶۲۳]

(۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا دو سال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے پوچھا تم نے نبی ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ہم نے انہیں یمن کی تین نئی سفید سوئی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہیں اس میں لپیٹ دیا گیا تھا۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ

قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أُخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَهُ أَمْرًا عَجِيبًا وَذَلِكَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَيَسْتَدْبِرُ بِهِ جِدًّا فَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِرْقَ الْكُلْبِيَّةِ لَا تَهْتَدِي أَنْ نَقُولَ الْخَاصِرَةَ ثُمَّ أَخَذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاثْبَتَتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ وَخَفْنَا عَلَيْهِ وَفَرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَظَنْنَا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ ثُمَّ سُرِّيَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ فَعَرَفَتْ أَنَّهُ قَدْ لُدَّ وَوَجَدَ اثْرَ اللَّدُودِ فَقَالَ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَلَطَهَا عَلَيَّ مَا كَانَ اللَّهُ يَسْلُطُهَا عَلَيَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي فَرَأَيْتَهُمْ يَلْدُونَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ قَدْ كُرُّ فَضْلُهُمْ فَلَدَّ الرَّجَالُ أَجْمَعُونَ وَبَلَغَ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَ امْرَأَةً حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مَنَا قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ لَا أَعْلَمُهَا إِلَّا مَبْمُونَةَ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ صَانِمَةٌ فَقُلْنَا بِنِسْمَا ظَنَنْتُ أَنْ تَتْرُكِي وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَاهَا وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَانِمَةٌ [انظر: ۲۶۸۷۷]

(۲۵۳۸۲) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے بھانجے! میں نے نبی ﷺ کو اپنے چچا کی تعظیم کرتے ہوئے اس دوران ایک تعجب خیز چیز دیکھی ہے اور وہ یہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی کوکھ میں درد ہوتا اور بہت شدید ہو جاتا، ہم سمجھتے تھے کہ نبی ﷺ کو عرق النساء کی شکایت ہے، ہمیں یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ اس عارضے کو ”خاصرہ“ کہتے ہیں ایک دن نبی ﷺ کو یہ درد شروع ہوا اور اتنا شدید ہوا کہ نبی ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، ہمیں اندیشے ستانے لگے لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی ﷺ کو ”ذات الجنب“ کی شکایت تھی چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کے منہ میں دوا پٹکا دی۔

جب نبی ﷺ سے وہ کیفیت ختم ہوئی اور طبیعت کچھ سنبھلی تو آپ کو اندازہ ہو گیا کہ ان کے منہ میں دوا پٹکانی گئی ہے اور نبی ﷺ نے اس کا اثر محسوس کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے، حالانکہ اللہ سے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، گھر میں میرے چچا کے علاوہ کوئی آدمی ایسا نہ ہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان سب کے منہ میں ایک ایک مرد کو لے کر دوا ڈالی گئی، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر گھر میں موجود افراد کی تفصیلات کا ذکر کیا اور فرمایا جب تمام مردوں کے منہ میں دوا ڈالی جا چکی اور ازواج مطہرات کی باری آئی تو ایک ایک عورت کے منہ میں دوا ڈالی گئی، فرمایا تم کیا سمجھتی ہو کہ ہم تمہیں چھوڑ دیں گے؟ پھر نبی ﷺ نے انہیں قسم دلائی، اور ہم نے ان کے منہ میں بھی دوا ڈال دی جبکہ اے بھانجے! بخدا وہ روزے سے تھیں۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هِشَامٍ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ الْجَمَةِ وَقَوْقُ الْوُفُورَةِ [راجع: ۲۵۳۷۷].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے بال کانوں کی لوسے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے۔

(۲۵۳۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَيَشْرَبُ قَالَتْ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۳۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۱۱۶].

(۲۵۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ [انظر: ۲۵۲۲۱].

(۲۵۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۳۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ زِبَادِ بْنِ نَعِيمٍ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ أَوْلَيْكَ قَرُوءًا وَلَمْ يَقْرُؤُوا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ فَيَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النَّسَاءِ ثُمَّ لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِشْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ [راجع: ۲۵۱۱۶].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی ﷺ صرف سورہ بقرہ آل عمران اور سورہ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی ﷺ ایسی جس آیت پر گزرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گزرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲۵۳۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهْلَ بِحَجٍّ وَمِنَّا مَنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَأَهْدَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَهْلَ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحِلَّ وَمَنْ أَهْلَ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلُّ وَمَنْ أَهْلَ بِحَجٍّ فَلْيَمِّمْ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهْلَ بِعُمْرَةٍ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر گئے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور وہ ہدی کا جانور نہیں لایا، وہ تو حلال ہو جائے اور جو لایا ہے وہ حلال نہ ہو، اور جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہے، وہ اپنا حج مکمل کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عمرے کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی۔

(۲۵۳۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّبًا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھا اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۳۹۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ لَا أَرَاهُ يُحَدِّثُ وَضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [وصححه الحاكم (۱/۱۵۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۰، ابن ماجه: ۵۷۹، الترمذی: ۱۰۷، النسائی: ۱۳۷/۱، ۲۰۹)، قال شعيب: حسن بطرقه. [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۳۹۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ سَلَمَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرِو اسْتَحْيَضَتْ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَالصُّبْحِ بِغُسْلٍ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۹۵، النسائی: ۱۲۲/۱ و ۱۹۴)]. [انظر: ۲۵۰۹۹، ۲۵۰۹۰].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک

غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۳۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلِيَّةً مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُودٍ بَعْضُ أَصَابِعِهِ مَعْرُضًا عَنْهُ ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ ابْنَةَ ابْنَتِهِ فَقَالَ تَحَلِّيْ بِهَذَا يَا بِنْتِئِةِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۴۲۳۵، ابن ماجه: ۳۶۴۴)].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس نجاشی کی طرف سے ہدیہ آیا جس میں سونے کا ایک ہار بھی تھا اور اس میں حبشی گمینہ لگا ہوا تھا، نبی ﷺ نے اسے بے توجہی سے لکڑی کے ذریعے اٹھایا اور اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹی! یہ زیور تم پہن لو۔

(۲۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ بَزِيدٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِيثًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ وَلَمْ يَفْشِ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ لِيَلِهِ أَلْفُ رُبُكُمُ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَقًّا مِنْ وَرَعٍ وَأَمَانَةٍ [انظر: ۲۵۴۲۳].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ”جو غسل دیتے وقت ظاہر ہو“ فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ تر بہی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ دائر موجود ہے۔

(۲۵۳۹۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ جُنْبًا فَيُرِيدُ الرُّقَادَ فَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرُقُّدُ

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔ (۲۵۳۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [صححه البعاری ۲۳۳۵].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو تو

وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا مُسْلِمٌ إِلَّا كَفَّرَ عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۲۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُنْهِيطًا قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعَلَيْهِ نِيَابٌ سُنْدُسٌ مُعَلَّقًا بِهِ اللُّوْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں اترتے ہوئے دیکھا انہوں نے زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو پر کیا ہوا تھا اور سندس کے کپڑے ہمیں رکھے تھے جن پر موتی اور یاقوت بڑے ہوئے تھے۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مَعَاذَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنْجِزِيءِ إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهَّرَتْ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ قَالَتْ لَمْ يَأْمُرْنَا بِذَلِكَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۸) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا هَبْزٌ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنِي مَعَاذَةُ وَقَالَ عَنْ وَعَنْ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۴۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْمَجَاشِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمَّتِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَيْهَا عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَادُ النِّسَاءِ حَجٌّ هَذَا الْمَيْبِئِي [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۴۰۱) حَدَّثَنَا هَبْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶].

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر بعض اوقات اضافہ بھی کرتے تھے۔

(۲۵۴۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُنَ أَرْوَأَجُكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ آثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۴۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ يَدَهُ فَجَعَلَتْ أَمْرُهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهِذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبِ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [صححه ابن حبان (۲۹۷۲ و ۶۰۹۹)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۵۴۴۸].

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو ہی طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲۵۴۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقْرَأُ الصَّفِيْفَ وَيَقُفُّ الْعَابِيَّ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيُحْسِنُ الْجَوَارِ فَأَنْتِ عَلَيْهِ فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا فَطُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَأَنْتِ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۳۳۰)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابنِ جدعان زمانہ جاہلیت میں مہمان نوازی کرتا، قیدیوں کو چھڑاتا، صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! انہیں اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روزِ جزاء کو میری خطائیں معاف فرمادینا۔

(۲۵۴۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَى عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّكَ لَأَهَمُّ مَا أَنْزَلَ إِلَيَّ وَرَأَى ظَهْرِي وَاللَّهِ لَا يَعْطِفُ عَلَيْكَ إِلَّا الصَّابِرُونَ أَوْ الصَّادِقُونَ [راجع: ۲۴۹۹۰].

(۲۵۳۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(۲۵۴۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدْ اسْتَدْبَتَّ تَغْيِيرَ وَجْهِهِ

(۲۵۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب دیکھتے کہ ہوا تیز ہوتی جا رہی ہے تو نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا تھا۔

(۲۵۴۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَجِيهِ الْبَدْيِ لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعْنُ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ

أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ قُلْتُ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ۲۵۰۱۸].

(۲۵۳۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جانبر نہ ہو سکتے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵۴۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۵۲۲۹].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا دلاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۴۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۹۲)، ابن ماجه:

۲۶۸، النسائی، ۱/۱۷۹]. [انظر: ۲۵۴۱۰، ۲۶۳۶۰، ۲۶۵۰۱، ۲۶۵۰۲، ۲۶۵۰۳، ۲۶۵۰۴، ۲۶۶۴۹].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۴۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقَدْرِ مُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۵۴۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ لُرَيْسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهُ آيَتُنَا أَسْرَعُ بِكَ لِحَوْقًا فَقَالَ أَطُولُ لَكُنْ يَدًا فَأَخَذْنَا قَصَبًا فَدَرَّغْنَاهَا فَكَانَتْ سَوْدَةٌ بِنْتُ زَمْعَةَ أَطُولْنَا ذِرَاعًا فَقَالَتْ تُوَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ سَوْدَةٌ أَسْرَعَنَا بِهِ لِحَوْقًا فَعَرَفْنَا بَعْدَ إِنَّمَا كَانَ طُولُ يَدِهَا مِنَ الصَّدَقَةِ وَكَانَتْ امْرَأَةً تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَصَبَةٌ نَذَّرَعُهَا [صححه البخاری (۱۴۲۰)، وابن حبان (۳۳۱۵)].

(۲۵۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس تمام ازواجِ مطہرات جمع تھیں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے آکر ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا ہاتھ تم میں سب سے زیادہ لمبا ہوگا، ہم ایک لکڑی لے کر اس سے اپنے ہاتھوں کی پیمائش کرنے لگے، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ سب سے زیادہ لمبا نکلا، پھر نبی ﷺ کے وصال کے بعد جلد ہی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ان سے جا ملیں، بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ خیرات میں کٹا دینی تھی اور وہ صدقہ خیرات کرنے کو پسند کرنے والی خاتون تھیں۔

(۲۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقُّدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَقِظُ إِلَّا تَسْوَكًا [قال الألبانی: حسن دون ((نہار)) (ابو داؤد: ۵۷). قال شعيب: حسن لغيره. اسنادہ ضعیف۔]۔ [انظر: ۲۵۷۸۷].

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات یا دن کے جس حصے میں بھی سوکر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرُدُّهُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَلْيَقَطِّعَنَّ رِجَالَ دُونِي فَلَا قَوْلَ لِي يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَلْيَقَاتِلْ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ [صححه مسلم (۲۲۹۴)].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ سنا ہے کہ تم میں سے جو لوگ حوض کوثر میرے پاس آئیں گے میں ان کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا، میں کہوں گا کہ پروردگار! یہ میرے امتی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے پیچھے کیا عمل کئے، یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹتے چلے گئے تھے۔

(۲۵۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفُقَهُ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْفُقُهُ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۴۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ مَا كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَحِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخِصِفُ نَعْلَهُ وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرَّجَالُ فِي

بُيُوتِهِمْ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۵۳۱۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا

جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خودی پیوند لگالیتے تھے۔

(۲۵۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو الْمُؤَمِّلِ أَحْمَرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ رَبَّمَا اضْطَجَعَ [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھ کر بعض اوقات دائیں پہلو پر لیٹ جاتے تھے۔

(۲۵۴۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ بَيْنَ سَحْرَى وَنَحْرَى قَالَتْ فَلَمَّا خَرَجَتْ نَفْسُهُ لَمْ أَجِدْ رِيحًا قَطُّ أَطِيبَ مِنْهَا

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو ان کا سر مبارک میرے حلق اور سینہ کے

درمیان تھا اور جس وقت نبی ﷺ کی روح نکلی تو اس کے ساتھ ایک ایسی مہک آئی جو اس سے پہلے میں نے کبھی محسوس نہیں کی۔

(۲۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ أَخْرَجَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا إِنَّمَا هُوَ الْحَجُّ لَفَقِدِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَلَمْ يَحِلِّلْ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مِنْ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ

يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ وَحَاضَتْ هِيَ فَفَضِينَا مَنَاسِكُنَا مِنْ حَجَّتِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ لَيْلَةَ النَّفْرِ قَالَتْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ أِيرْجِعْ أَصْحَابَكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعْ أَنَا بِحَجٍّ فَقَالَ أَمَا كُنْتِ طُفْتِ لَيْلِي قَدِمْنَا قَالَتْ قُلْتُ لَا

قَالَ انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكَ إِلَى التَّعِيمِ فَاهْلِي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدِكَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَحَاضَتْ صَفِيَّةٌ فَقَالَ

عَفْرَى أَوْ حَلَقِي إِنَّكَ لِحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ فَاَنْفِرِي قَالَتْ

فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْبِجًا وَهُوَ مُبْعِدٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَيْطَةٌ عَلَيْهِمْ أَوْ هُوَ

مُنْهَيْطٌ عَلَيْهِمْ وَأَنَا مُصْعِدَةٌ [صححه البخاری- (۱۷۶۲)، ومسلم (۱۲۲۱)، وابن خزيمة (۹۹۷)]. [انظر:

۲۶۸۳۲، ۲۶۸۳۱، ۲۶۶۶۹، ۲۶۶۶۹، ۲۶۶۸۴، ۲۶۶۹۲، ۲۶۶۰۰، ۲۶۶۹۶، ۲۶۶۹۵، ۲۵۹۹۲]

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ مکہ

مکرمہ پہنچے اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں ہوا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا، آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام نے بھی طواف و سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ جمعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں ادر پر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ اغْتَسَلُ عِنْدَ الطَّهْرِ لِقَالَ خُدَيْ فُرْصَةَ مُمْسِكَةً فَتَوَضَّئِي فَأَلْتِ كَيْفَ اتَّوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَلْتِ كَيْفَ اتَّوَضَّأُ بِهَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَلْتِ عَائِشَةَ فَفَطِنْتُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ فَأَخَذَتْهَا فَجَدَّبَتْهَا بِأَيْ قَاخَبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۱۵)، ومسلم (۳۳۲)]، وابن حبان (۱۲۰۰)۔

(۲۵۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! جب میں پاک ہو جاؤں تو غسل کس طرح کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا خوشبو لگا ہو اور ٹی کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کیا کرو، اس نے کہا کہ اس سے کس طرح پاکی حاصل کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بھی اس سے پاکی حاصل کرو، اس نے پھر یہی سوال کیا تو سبحان اللہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنا چہرہ ہی پھیر لیا اور پھر فرمایا اس سے پاکی حاصل کرو، میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ کا کیا مقصد ہے؟ چنانچہ میں نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے بتایا کہ نبی ﷺ کا کیا مقصد ہے؟

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَبُو لُبَابَةَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَفْطُرَ وَيَقْطُرُ حَتَّى يَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَالزَّمْرِ [راجع: ۲۴۸۹۲]۔

(۲۵۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ

روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۵۴۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ

(۲۵۴۲۲) وَحَدَّثَنِيهِ مَكْحُولٌ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَّةٍ فَهِيَ لَهَا وَمَا أَكْرَمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أُخُوها أَوْ وَلِيِّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهِيَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أَكْرَمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ وَأَخْتَهُ (۲۵۴۲۲-۲۵۴۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان جس چیز کے ذریعے کسی عورت کی شرمگاہ کو اپنے لئے حلال کرتا ہے مثلاً مہر یا کوئی اور سامان تو وہ اس عورت کی ملکیت میں ہوتا ہے اور جس چیز سے اس عورت کے باپ بھائی یا سرپرست کا معاملہ نکاح کے بعد اکرام کیا جاتا ہے تو وہ اس کا ہو جاتا ہے اور انسان کی بیٹی یا بہن اس بات کی زیادہ حقدار ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کا اکرام کیا جائے۔

(۲۵۴۲۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ غَسَلَ مِنْ مِيْنًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ يَعْنِي أَنْ لَا يَفْشِيَ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْلِهِ أَقْرَبُ أَهْلِهِ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَلْيَلِيهِ مِنْكُمْ مَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ أَوْ أَمَانَةٍ [راجع: ۲۵۴۲۳].

(۲۵۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مرد کے غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ”جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو“ فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ وافر موجود ہے۔

(۲۵۴۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمْسُ فَوَاسِقٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَارَةُ وَالْحَدْيَا وَالغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ۲۴۵۰۳].

(۲۵۴۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے پھو جو ہا، چیل باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۴۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَعَبَّدُونَ

عِبَادَةٌ شَدِيدَةٌ فَتَهَاؤُمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ
وَكَانَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [اخرجه عبد بن حميد
(۱۵۰۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ لوگ عبادت میں بہت محنت مشقت برداشت کیا کرتے تھے نبی ﷺ نے انہیں منع کرتے ہوئے فرمایا بخدا میں اللہ کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ اپنے اوپر اتنا عمل لازم کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ انہیں اتنا لگا لیکر تم اتنا جاوے گا۔

(۲۵۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعُشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي
غَيْرِهِ [راجع: ۲۵۰۳۳].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۴۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْخِصَانَانَ اغْتَسَلَ [صححه ابن
حبان (۱۱۷۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۴۲۷، ۲۶۵۰۳].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۴۲۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا
قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبَادِرُنِي مَبَادِرَةً [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے۔

(۲۵۴۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعِ أَبِي يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا قُلْتُ سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ
بْنِ أَوْسٍ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۳). قال ابن الأعرابي: هذا الاسناد ليس بصحيح. قال الألباني:

ضعيف (ابو داود: ۲۳۸۶). قال شعيب: صحيح دون آخره]. [انظر: ۲۶۴۹۳].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَيْهِ صَبَّ قَلَمٍ يَأْكُلُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا أُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲۴۳].

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہ آئی نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۱۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ شَبْرًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذْنُ تَخْرُجَ سَوْفَهُنَّ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أُسَوْفَهُنَّ قَالَ لَقِدْرَاعُ [راجع: ۲۴۹۷۳].

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک گز کرو۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُصَدِّقُ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَاهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [انظر: ۲۵۱۸۵].

(۲۵۱۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا انہوں نے وہ نبی ﷺ کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا، نبی ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا، اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ قَالُوا النَّحْلُ يُؤَبِّرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ كُمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ قَلَمٌ يُؤَبِّرُوا عَامِنِدٍ فَصَارَ شَيْصًا فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنَكُمْ بِهِ وَإِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فِإِلَيَّ [صححه مسلم ۱۲۵۷۲]. [۲۳۶۳].

(۲۵۱۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے کانوں میں کچھ آوازیں پڑیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ کھجور کی پیوند کاری ہو رہی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ لوگ پیوند کاری نہ کریں تو شاید ان کے حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پیوند کاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی ﷺ

نے وجہ پوچھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوند کاری نہیں کی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنوی معاملہ ہو تو وہ تم مجھ سے بہتر جانتے ہو اور اگر دین کا معاملہ ہو تو اسے لے کر میرے پاس آیا کرو۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفُقُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى فَمَا رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوْتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۵۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب سو کر بیدار ہوتے تو مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر بیٹھ کر سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعتیں اس طرح پڑھتے کہ پھر پانچویں رکعت پر ہی بیٹھتے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُخَارِبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُبَدَّ فِي الدُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ وَالْحَنَظِمِ [راجع: ۲۵۰۱۲].

(۲۵۱۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں مزفت، دباہ اور حتم نامی برتنوں میں نیبذ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرِ التَّمِيمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمِّي وَخَالَئِي إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنْ تَصْنَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَّكَتْ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ إِحْدَانَا انْتَزَرَتْ بِالْأَزَارِ الْوَاسِعِ ثُمَّ التَزَمَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيْهَا وَنَحَرَهَا [قال الألباني: منكر (النسائي: ۱/۱۸۹) قال شعيب: اسنادہ ضعيف جدا شبه مرضوع]

(۲۵۱۳۶) جمیع بن عمیر تمیمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، پھوپھی اور خالہ نے ان سے پوچھا کہ جب آپ میں سے کسی کو "ایام" آجاتے تو آپ لوگ نبی ﷺ کے لئے کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں ہم کشادہ تہ بند باندھ لیتے تھے پھر نبی ﷺ کے ساتھ اپنی چھاتی اور سینہ لگا سکتے تھے۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَزِيدُ الرَّشِكُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر اضافہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّوَاكَ مَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرَضَةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۲۴۷۰۷].

(۲۵۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا أَيَّامَ الْعَشْرِ قَطُّ [راجع: ۲۴۶۴۸].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبِضَ فِيهِ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَعْوَذَاتِ فَلَمَّا نَقَلَ عَنْ ذَلِكَ جَعَلَتْ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحَهُ بِيَدِ نَفْسِهِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی، تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبِهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۴۹ و ۲۰۵۰ و ۲۰۵۱). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۷۸۳)]. [انظر: ۲۵۹۷۶، ۲۵۵۱۳].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تاکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ آيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى فَرَعُ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه البخاری (۴۵۴۷)، ومسلم (۲۶۶۵)، وابن حبان (۷۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۷۲۷، ۲۵۵۱۸].

(۲۵۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں“..... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۵۴۳) حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَيْبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّمِيمِيِّ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّتِهِ عُمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا نَبْدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةً فِي سِقَاءٍ وَلَا نُخْمَرُهُ وَلَا نَجْعَلُ لَهُ عَكَرًا إِذَا أَمْسَى تَعَشَى فَشَرِبَ عَلَيَّ عَشَائِهِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرَعْتُهُ أَوْ صَبَبْتُهُ ثُمَّ نَفِيسُ السَّقَاءِ فَنَبْدُ فِيهِ مِنَ الْعِشَاءِ إِذَا أَصْبَحَ تَغْدَى فَشَرِبَ عَلَيَّ غَدَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَعْتُهُ ثُمَّ عَسَلَ السَّقَاءِ فَيَقِيلُ لَهُ أَفِيهِ عَسَلَ السَّقَاءِ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَرَّتَيْنِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۷۱۲)].

قال شعيب: صحيح اسناده هذا ضعيف.

(۲۵۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ صبح کے وقت کسی مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبید بناتے تھے، ہم اسے شراب بننے دیتے تھے اور نہ ہی اس کا تلحٹ بناتے تھے شام کے وقت نبی ﷺ جب کھانا کھاتے تو اسے بھی نوش فرمالتے، اگر کچھ پانی بچتا تو میں اسے فارغ کر دیتی یا بہا دیتی تھی۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهَمَّ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى طُلُوعَ الشَّمْسِ وَعُرُوبَهَا [صححه مسلم (۸۳۳)]. [انظر: ۲۶۷۱۴].

(۲۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے میں وہم ہو گیا ہے دراصل نبی ﷺ نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۲۵۴۵) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةَ لِقَدِمَتِ وَلَمْ تَطْفُ بِالنَّبِيِّ حَتَّى حَاضَتْ فَتَسَكَّتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَسْعُكَ طَوْافُكَ لِحَجِّكَ وَلِعُمْرَتِكَ قَابَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى النَّعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۱۱)].

(۲۵۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچیں لیکن ابھی بیت اللہ کا طواف نہ کرنے پائی تھیں کہ ان کے ”ایام“ شروع ہو گئے، انہوں نے حج کا احرام باندھنے کے بعد تمام مناسک حج ادا کیے، دس ذی الحجہ کو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا طواف حج اور عمرہ دونوں کے لئے کافی ہو جائے گا، انہوں نے اس سے انکار کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ان کے بھائی عبدالرحمن کے ہمراہ صحیح بھیج دیا اور انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرتے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ

کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُتَادِيَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے تو یہ پڑھتے تھے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ آيَاتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۵۴۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ أَمْرَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهِذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى [راجع: ۲۵۴۰۳]

(۲۵۴۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرضِ الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما تو ہی طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعاء فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲۵۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ نَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۶۰۶]

(۲۵۴۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آبِ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی ﷺ جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتِ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقَبْلَةِ فَانْكُرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ أَنْسِلًا [راجع: ۲۴۶۰۴]

(۲۵۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے

گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ اللَّهَ سَمِعَهَا تَقُولُ كُنْتُ عَلَى بَعِيرٍ صَغِيرٍ فَجَعَلْتُ أُضْرِبُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالرَّفْقِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۵۳۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک مضبوط اونٹ پر سوار ہوئی تو اسے مارنے لگی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ اللَّهَ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ رَجُلًا مِنَ النَّخَعِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَ فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ قَالَ بَهْزٌ هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَرِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرَكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۵۳۵۲) ہم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی اٹھلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھر چاہا۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۵۳۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ [صححه البخاری (۶۴۶۴)، ومسلم (۲۸۱۸)]. [انظر: ۲۶۸۷۴].

(۲۵۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو، لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو، کیونکہ کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جا سکیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

آپ کو بھی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے بھی نہیں الایہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگر چہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ يورثُهُ [راجع: ۲۵۱۰۷].

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۵۸/۶)]. [انظر: ۲۶۶۸۰، ۲۵۷۵۲].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَالِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَيْنِ الْعَرَبُ يَوْمِيذٍ قَالَ يَا عَائِشَةَ الْعَرَبُ يَوْمِيذٍ قَلِيلٌ فَقُلْتُ مَا يَجْزِيءُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمِيذٍ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ مَا يَجْزِيءُ الْمَلَائِكَةَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قُلْتُ فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمِيذٍ خَيْرٌ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنَ الْمَاءِ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ [راجع: ۲۴۹۷۴].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خروجِ دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو میں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے رہا کھانا تو وہ نہیں میں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أُرْسِلَنِي مُدْرِكُ أَوْ ابْنُ مُدْرِكٍ إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ فَاتَيْتُهَا فِإِذَا هِيَ تَصَلِّي الصُّحَى فَقُلْتُ أَفْعُدُ حَتَّى تَفْرُغَ فَقَالُوا هِيَ هَاتِ فَقُلْتُ لِأَذِيهَا كَيْفَ أَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَقَالَ قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَخُو عَارِزٍ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْوَصَالِ فَقَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمٌ أَحَدٍ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَسَقَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا

رَأَوْا الْهَيْلَالَ أَخْبَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ زَادَ لِرِذَّتِ قَيْلٌ لَهَ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ شَيْئًا نَحْوَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِنْكُمْ إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي وَسَأَلْتَهَا عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلَتْ فَجَاءَتْهُ عِنْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَسُغِّلَ فِي قِسْمَتِهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى وَفَالَتْ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُهُ فَإِنْ مَرَضَ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَقُولُ بِحَسْبِي أَنْ أُقِيمَ مَا كُتِبَ لِي وَإِنِّي لَهُ ذَلِكَ وَسَأَلْتَهَا عَنْ الْيَوْمِ الَّذِي يُخْتَلَفُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ لَأَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفِطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَالَ أَرَاوَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنَّا سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ يَزِيدُ بْنُ حَمِيْرِ صَلَاحُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُوسَى هُوَ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ شُعْبَةُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ

(۲۵۳۵۸) عبد اللہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدرک یا ابن مدرک نے کچھ سوالات پوچھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں ان کے پاس پہنچا تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے سوچا کہ ان کے فارغ ہونے تک بیٹھ کر انتظار کر لیتا ہوں لیکن لوگوں نے بتایا کہ انہیں بہت دیر لگے گی، میں نے انہیں اطلاع دینے والے سے پوچھا کہ میں ان سے کس طرح اجازت طلب کروں؟ اس نے کہا کہ یوں کہوں السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِهَا الْمُؤْمِنِينَ میں اس طرح سلام کر کے اندر داخل ہوا اور ان سے سوالات پوچھنے لگا، انہوں نے فرمایا عازب کے بھائی ہوؤ، کتنا اچھا گھر اند ہے۔

پھر میں نے ان سے مسلسل روزے ”جن میں افطاری نہ ہو“ رکھنے کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ غزوہ احد کے دن نبی ﷺ اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس طرح روزے رکھے تھے لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشقت میں پڑ گئے تھے اس لئے چاند دیکھتے ہی نبی ﷺ کو بتا دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ مزید آگے چلا تو میں بھی روزے رکھتا رہتا (اس پر کبیر فرمائی) کسی نے کہا کہ آپ خود بھی تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

پھر میں نے ان سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، زکوٰۃ کا وہ مال ظہر کے وقت نبی ﷺ کے پاس پہنچا، نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی اور نماز عصر تک اسے تقسیم کرنے میں مشغول رہے، اس دن عصر کی نماز کے بعد نبی ﷺ نے یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں، پھر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر قیام اللیل کو لازم کر لو، کیونکہ نبی ﷺ سے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، اگر بیمار ہوتے تو بیٹھ کر پڑھ لیتے، میں جانتی ہوں کہ تم میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں فرض نمازیں پڑھ لوں، یہی کافی ہے لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پھر میں نے ان سے اس دن کے متعلق پوچھا جس کے رمضان ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک شعبان کا ایک روزہ رکھ لینا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے سے زیادہ محبوب ہے اس کے بعد میں وہاں سے نکل آیا اور یہی سوالات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی پوچھے تو ان میں سے ہر ایک نے یہی جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہم سے زیادہ یہ باتیں جانتی ہیں۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الصَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهَبَ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرَضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَذَهَبَتْ لِأَقُولَ فَاَنْتَزَعَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى [راجع: ۲۴۶۷۷]۔

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کرتے فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوقات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی، میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرمادے اور میرے رفیق سے ملا دے۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَدَابَتْهُ سَوْءٌ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَرِضَةً كَأَعْتَرِضُ الْجَنَازَةَ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ شُعْبَةُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فِيمَا أَظُنُّ [صححه البخاری (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن خزيمة (۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴)، وابن حبان (۲۳۴۱) و ۲۳۴۴ و ۲۳۴۷ و ۲۳۹۰]۔ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۵۳۶۰) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ حَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲۴۷۳۰]۔

(۲۵۳۶۱) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۵۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ [صححه مسلم (۳۰۵)، وابن خزيمة (۲۱۵)]. [انظر: ۲۶۱۱۵، ۲۶۵۰۷، ۲۶۷۶۶، ۲۶۸۷۳].

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سوٹا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُلْقَمَةَ وَشَرِيحَ بْنَ أَرْطَاةَ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا سَلَهَا عَنِ الْقُبَلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَا أَرَأَيْتَ عِنْدَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلِكُكُمْ لِإِرْبِهِ [الخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۹۲). قال شعيب: صحيح و اسنادہ صورته الإرسال].

(۲۵۳۶۳) علقمہ اور شریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا، دوسرے نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود ہی فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے اور وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۶۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَيْبَتًا [صححه الحاكم (۴۵/۲). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۲۹). قال شعيب: حسن لغیره]. [انظر: ۲۶۱۸۷].

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے لہذا تم ان کا مال رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(۲۵۶۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدَقِّينِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِهِنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عَيْدًا [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۵۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(۲۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۵۳۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرَقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَيَمِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَيَمِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۸۳۲].

(۲۵۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا تھا جس میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعْبِرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُهُ كَانَ يُفَضِّلُ لَيْلَةَ عَلَى لَيْلَةٍ

(۲۵۳۶۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی رات پر دوسری رات کو فضیلت دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَبْعُثُ بِيَدَيْهِ هَلْ يُمَسِّكُ عَمَّا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَسَمِعْتُ صَوْتَهَا يَدْبُرُهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ ثُمَّ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَا تَدْرِي هَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُرْسِلُ بِيَهُنَّ ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۵۳۶۹) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے تو کیا وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی پھر نبی ﷺ ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ يَتِيمٍ لِي جَعَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكَّارٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ الصُّنْعَانِيَّ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَوَسِبَ عُدْبَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ إِنَّمَا ذَاكُمْ الْعَرَضُ وَلَكِنْ مِنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عُدْبَ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۴۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہو گا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مَسَحَهُ بِمِمْبِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی بیمار ہوتا تو نبی ﷺ اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْآيَاتِ آيَاتِ الرِّبَا مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخُمُرِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۵۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے ہمارے سامنے ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السُّنِّ وَكَانَ إِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ قَلْبُونُ آيَةٍ أَوْ آرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۵۴۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے تو نبی ﷺ رات کی نماز کا کچھ حصہ بھی بیٹھ کر نہ پڑھتے تھے لیکن نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”یعنی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تمیں یا

چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۵۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاجِي بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَقَالَتْ مَا قَالَهُ إِلَّا فِي عَامِ جَمَاعِ النَّاسِ فِيهِ قَارَأَ أَنْ يُطْعِمَ الْفَقِيرَ وَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكِرَاعَ فَنَأْكُلُهَا بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قُلْتُ فَمَا اضْطَرُّكُمْ إِلَى ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى لِيَحِقَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (۵۴۲۳) ومسلم (۲۹۷۰)]. [راجع: ۱۲۵۲۱۴]

(۲۵۴۷۵) عابِس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں! البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۵۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءِ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۵۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَهَبَتْ أَحْكِيْ امْرَأَةٌ أَوْ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْبُّ أَنْ حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا أَعْظَمَ [انظر: ۲۵۵۶۳، ۲۵۵۶۴]. [۲۶۲۲۷، ۲۶۱۷۵]

(۲۵۴۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں (میں نے کہا دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھکنے ہونے کا اشارہ کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے)

(۲۵۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيَّاشِرُ الصَّائِمِ يَعْنِي أَمْرَاتَهُ قَالَتْ لَا قُلْتُ أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَأْشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَلَكُمْ لِأَرْبِهِ [صححه البخاری (۱۹۲۷)]، ومسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۱۹۹۸)۔ [انظر: ۲۶۴۵۸]۔

(۲۵۳۷۸) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ روزہ دار اپنی بیوی کے جسم سے اپنا جسم ملا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اس طرح نہیں کر لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸] (۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدِّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُدُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا فَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً يَدَاوِمُ عَلَيْهَا [صححه البخاری (۱۹۷۰)]، ومسلم (۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و ۲۰۷۸ و ۲۰۷۹)۔ [راجع: ۲۵۰۴۹]۔

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۵۴۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶]۔ (۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُقُّدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴]۔

(۲۵۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهِيَ صَائِمَةٌ وَالْمَاءُ يُرْسُ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَفْطَرِي فَقَالَتْ أَفْطَرُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَوْمَ يَوْمِ عَرَفَةَ يَكْفُرُ الْعَامَ الَّذِي قَبْلَهُ

(۲۵۲۸۳) عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما اپنی بہن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے وہ عرفہ کا دن تھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزے سے تھیں اور ان پر پانی ڈالا جا رہا تھا عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ روزہ کھول لیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا روزہ ختم کر دوں جبکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا رَأَيْتِكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكَ فِي سَرَفَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرَاتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنَّ بِكَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمِضُهُ [راجع: ۲۴۶۴۳]

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کرے گا۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتَحِيضَتْ فَلَا تَطْهَرُ فَلَدِكْرَ شَأْنِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّجْمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قُرْبِهَا إِلَيَّ كَأَنَّ تَحِيضُ لَهُ فَلْتَرْكُ الصَّلَاةَ ثُمَّ لْتَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَتَغَسَّلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلْتَصَلِّ [راجع: ۲۵۰۴۵]

(۲۵۲۸۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش "جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں" سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ "معمول کے ایام" نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے شب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَبِينَا [راجع: ۲۵۰۹۶]

(۲۵۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۳۸۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَثْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ وَسَطَهُ وَآخِرَهُ وَأَوَّلَهُ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحَرِ حَتَّى مَاتَ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے آغاز، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پینچے ہیں یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۳۸۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عْتَبَةَ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَهْدٌ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُهُ انْظُرْ إِلَيَّ شَبِيهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدٌ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي فَانْظُرْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبِيهِ فَرَأَى شَبِيهَا بَيْنَنَا بَعْتَبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجَّجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شہادت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے کیونکہ بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سوادہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ حضرت سوادہ رضی اللہ عنہا کو بھی نہ دیکھ سکا۔

(۲۵۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ثُمَّ لَا يَضَعُ مَا يَضَعُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۵۰۶۴].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اہدی کا جانور بھیج دیتے تھے اور پھر وہ کام نہیں کرتے تھے جو حرم کرتے ہیں۔

(۲۵۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْحِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النَّبُوَّةِ شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تَرَى لَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى

بْنِ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَمْلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْحِيُّ مِثْلَهُ

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد نبوت کا کچھ حصہ باقی نہیں رہے گا البتہ ”بمشرات“ رہ جائیں گے صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! بمشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اچھے خواب جو کوئی آدمی اپنے متعلق خود دیکھتا ہے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھتا ہے۔

(۲۵۴۹۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنْبَانٍ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجُوبُ [انظر: ۲۵۷۴۹].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۴۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي مَلَا حِفِّ النِّسَاءِ (۲۵۳۹۲) امام ابن سیرین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ عورتوں کے لحاف میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۵۴۹۳) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي إِمَّا قَالَ كَثِيرٌ وَإِمَّا قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ شَكَّ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ لِعَائِشَةَ عَلَيْهَا بَعْضُهُ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [انظر: ۲۵۶۴۷].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۴۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [قال الألباني: ضعيف (بان ماجة: ۳۸۲۰)]. [انظر: ۲۵۶۳۳، ۲۶۰۶۶، ۲۶۰۶۷].

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو انہیں توبہ سے استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۵۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَرْمَانِيُّ حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ حَدِّثْنِي شَيْئًا سَمِعْتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرُ تَجْرِي بِقَدْرٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَالَ الْحَسَنُ

(۲۵۳۹۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اماں جان! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پرندے بھی تقدیر کے مطابق ہی اڑتے ہیں (اس لئے کسی کے دائیں بائیں اڑنے میں نحوست نہیں ہے) اور نبی ﷺ اچھی قال سے خوش ہوتے تھے۔

(۲۵۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِهِ وَبَيْصِ الطَّيْرِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْرُومٌ [انظر: ۲۶۰۴۴، ۲۶۲۹۴]

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرُّنَ أَرْوَأَجَكْنَ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَمُرَهُمْ بِذَلِكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶]

(۲۵۳۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو مجھے ان سے یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَنُعْمَانُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تَذَكَّرُ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ شَيْئًا يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يَضْرَبَ بِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا سَيْلَ شَيْئًا قَطُّ فَمَنْعَهُ إِلَّا أَنْ يُسْأَلَ مَا تَمَّا فَإِنَّهُ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَلَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [صححه الحاكم

(۶۱۳/۲) قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۴/۱۲۵). قال شعيب: اسنادہ ضعیف بھذہ السیاقہ. [انظر: ۲۴۵۳۵].
 (۲۵۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کنسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور حضرت جبریل رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے بعد ”جو نبی ﷺ سے دور کرنے کے لئے آتے تھے“ نبی ﷺ سخاوت میں تیز آمدنی سے بھی زیادہ ہوجاتے تھے۔

(۲۵۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا أُمَّ سَلَمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جُنْحِ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ كَرِهْتُ شَيْئًا صَنَعَهُ بِيَدِهِ قَالَتْ وَجَعَلَ لَا يَفْطِنُ لَأُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَجَعَلْتُ أُرْمِيءُ إِلَيْهِ حَتَّى لَقُنْتُ قَالَتْ أُمَّ سَلَمَةَ أَهَكَذَا الْآنَ أَمَا كَانَتْ وَاحِدَةً مِنَّا عِنْدَكَ إِلَّا لِي خِلَابَةٍ كَمَا أَرَى وَسَبَّتْ عَائِشَةَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهَا فَتَأْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِّهَا فَسَبَّهَا حَتَّى غَلَبَتْهَا فَاَنْطَلَقْتُ أُمَّ سَلَمَةَ إِلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ عَائِشَةَ سَبَّتْهَا وَقَالَتْ لَكُمْ وَقَالَتْ لَكُمْ فَقَالَ عَلِيُّ لِفَاطِمَةَ اذْهَبِي إِلَيْهِ فَقُولِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَا وَقَالَتْ لَنَا فَاتَتْهُ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَرَجَعْتُ إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ كَرِهْتُ لَهُ الْكُلِّي قَالَ لَهَا فَقَالَ أَمَا كَفَّاكَ إِلَّا أَنْ قَالَتْ لَنَا عَائِشَةُ وَقَالَتْ لَنَا حَتَّى أَتَيْتُكَ فَاطِمَةَ فَقُلْتُ لَهَا إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۴۸۹۸). قال شعيب، اسنادہ ضعیف علی نکارۃ فی متنہ. [انظر بعده].

(۲۵۵۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آئی ہوئی تھیں، رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد نبی ﷺ بھی تشریف لائے اور ان سے دل لگی کرتے ہوئے انہیں ہاتھ سے چھیڑنے لگے انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ وہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی موجود ہیں میں نبی ﷺ کی طرف اشارے کرنے لگی جس سے نبی ﷺ سمجھ گئے یہ دیکھ کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا اب اس طرح ہوگا کیا ہم میں سے کوئی عورت جب آپ کے پاس خلوت میں ہوتی ہے تو کیا اس طرح ہوتا ہے جیسے میں اب دیکھ رہی ہوں پھر وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت ست کہنے لگیں نبی ﷺ انہیں روکنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ نہ مانیں تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم بھی ان سے بدلہ لو چنانچہ میں نے ان سے بدلہ لیا اور ان پر غالب آ گئی۔
 اس کے بعد حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور انہیں بتایا کہ عائشہ نے انہیں سخت ست کہا ہے اور تمہیں بھی اس طرح کہا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم نبی ﷺ کے پاس جاؤ اور

ان سے کہو کہ عائشہ نے ہمیں اس طرح کہا ہے وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ساری بات ذکر کی نبی ﷺ نے ان سے فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چیتھی ہے اس پر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا واپس حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلی گئیں اور ان سے یہ بات ذکر کی کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ عائشہ نے ہمیں اس طرح کہا ہے اور فاطمہ آپ کے پاس آئیں تو آپ نے ان سے کہہ دیا کہ رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چیتھی ہے۔

(۲۵۵.۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ قَالَتْ وَكَانَتْ تَعْتَسِي عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ لَذَكَرَ نَجْوَى حَدِيثِ سُلَيْمِ بْنِ أَحْضَرَ إِلَّا أَنَّ سُلَيْمًا قَالَ أُمَّ سَلَمَةَ [راجع ما قبله].

(۲۵۵.۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵.۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِخْوَامِهِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [صححه البعاری (۱۵۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۳۷۷۲)]. [راجع: ۲۴۶۰، ۲۴۶۱].

(۲۵۵.۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اہرام کے وقت نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۵.۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النُّهْسَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَلَافَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. قَالَ الدارقطني: هذا إسناده صحيح. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۳۷۱، ۲۶۷۲۰، ۲۶۷۴۶، ۲۶۸۱۱].

(۲۵۵.۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۵.۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طَهْوَرِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَعْلِيهِ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ التَّيْمَنُ بِمَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۲۵۱۳۴].

(۲۵۵.۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵.۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَعْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَغْرِفُ قَبْلَهَا وَتَعْرِفُ قَبْلَهُ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۵۵.۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے،

نبی ﷺ ان سے پہلے چلو بھرنے کی کوشش کرتے اور وہ نبی ﷺ سے پہلے۔

(۲۵۵.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرْقُ فَمِلْءُ الْكُفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۹۲۷].

(۲۵۵.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۵۵.۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَانُ فِقِيلَ لَهَا مَا لِكَ وَلِلَّذِينَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دِينِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَإِنَّا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۵۵.۷) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۵.۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَّغَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسِلَ لِيُغْتَسِلَ فَعَجَّأَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ أَوْقَدْ وَضَعْتُمُ السَّلَاحَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدَ أَنْهَدَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ خَلْفِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ مِنَ الْعَبَارِ [راجع: ۲۴۷۹۹].

(۲۵۵.۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا آپ بنی قریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ دروازے کے درمیان سے نظر آ رہے تھے اور ان کے سر پر گردوغبار اٹا ہوا تھا۔

(۲۵۵.۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ فَأَضَعُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ امْسَحْ يَا رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءَ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [صححه البخاری (۵۷۴۴)، ومسلم (۲۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۵۵.۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور یہ دعا کرتی ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دیتے

والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔“

(۲۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(۲۵۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو تہجد کی نماز میں رکوع میں لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا صُنِعَ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ أَلْبِي يَدْعُونَ الْمَلْبَدَةَ قَالَ بَهْزٌ تَدْعُونَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ [صححه البخاری (۳۱۰۸)]
ومسلم (۲۰۸۰)، وابن حبان (۶۶۲۳ و ۶۶۲۴)]. [راجع: ۲۴۵۳۸].

(۲۵۵۱۱) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ”جسے ملبدہ کہا جاتا ہے“ اور ایک مونا تہ بند نکالا اور فرمایا کہ نبی ﷺ انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةً لَكَانَتْ تَرَى الصُّفْرَةَ وَالْحُمْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطُّسْتَ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّيُ [صححه البخاری (۳۱۰)]

(۲۵۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے ایک زوجہ نے نبی ﷺ کے ہمراہ اعتکاف کیا تو انہیں ایک طے شدہ حد سے زیادہ ایام آنے لگے اور وہ زردی اور سرخی دیکھتی تھیں اور بعض اوقات ہم ان کے نیچے طشت رکھ دیتے تھے جبکہ وہ نماز پڑھ رہی ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْبِضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۴۴۱] (۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنِ الْقَشِيرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ لَقَالَتْ قَدِمَ وَفَدَّ عَبْدُ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْبِدُوا فِي الدُّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَقْبَرِ وَالْحَنَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةَ حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ لِي سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاؤِهِ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ كَيْتُهُ وَأَعْلَفُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۵۷۲].

(۲۵۵۱۴) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبید کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا

کہ نبی ﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا تھا، نبی ﷺ نے انہیں دباہ نقیر، مقیر اور ختم میں نبیز بنانے سے منع فرمایا تھا، پھر انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی ﷺ کے لئے نبیز بنایا کرتی تھی، اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبیز بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر نکالتی تھی، جب صبح ہوتی تو نبی ﷺ اسے نوش فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۵۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لَصِيفِيَّةٍ وَفِي إِيْلٍ زَيْنَبُ فَضَلَّ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعِيرًا لَصِيفِيَّةٍ اعْتَلَّ فَلَوْ أُعْطِيَتْهَا بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكَ لَقَالَتْ أَنَا أُعْطِيَتْكَ تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الْحِجَّةِ وَالْمَحْرَمِ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ لَا يَأْتِيهَا قَالَتْ حَتَّى يَنْسَتْ مِنْهُ وَحَوَّلْتُ سَرِيرِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ إِذَا أَنَا بِظِلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِي حَمَادٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْدَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ قَالَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [انظر: ۲۶۷۸۰].

(۲۵۵۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے، انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی ﷺ نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا، ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چار پائی کی جگہ بدل لی، اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی ﷺ کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے)

(۲۵۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَلَذَّكَرَ سَوَادَهَا وَبَيَّاضَهُ فَلَبَسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ قَدْ ذَفَّهَا وَكَانَ يُحِبُّ الرِّيحَ الطَّيِّبَةَ [انظر: ۲۵۶۳۰، ۲۶۳۶۴، ۲۶۶۶۶].

(۲۵۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا نبی ﷺ نے اسے پہن لیا لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی یواس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّىٰ إِذَا فُرِعَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۵۴۴۲]۔

(۲۵۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں“..... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۵۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا فِي أُمَّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ إِنِّي لَا أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَ فَفِيمَ كَفْتُمُوهُ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ يَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ انظري ثوبی هذا فيه ردع زعفران أو مشق فأغسلیه واجعلی معہ ثوبین آخرین فقالت عائشة یا ایت هو خلق قال إن الحی أحق بالجدید وإنما هو للمهله وكان عبد الله بن أبي بكر أعطاهم حلة جبرة فأدرج فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استخرجوه منها فكفن في ثلاثة أنواب بيض قال فأخذ عبد الله الحلة فقال لا تكفنن نفسي في شيء من جلد النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال بعد ذلك والله لا أكفنن نفسي في شيء منعه الله عز وجل نبيه صلى الله عليه وسلم أن يكفن فيه فمات ليلة الثلاثاء ودفن ليلاً وماتت عائشة فدفنها عبد الله بن الزبير ليلاً [صححه البخاری (۱۲۶۴)]،

ومسلم (۹۴۱)، وابن حبان (۲۹۳۶ و ۲۹۳۷ و ۶۶۱۵ و ۶۶۲۹)، والحاكم (۴۷۸/۳)۔ [راجع: ۲۴۶۲۳]۔

(۲۵۵۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی ﷺ کو کس چیز میں کفن دیا تھا، ہم نے بتایا تین سفید یعنی سحلی چادروں میں، جن میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا، وہ کہتی ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا

جس پر گہرہ رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں اور حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک دھاری دار یعنی چادر دی، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لپیٹ دیا گیا، پھر لوگوں نے وہ چادر نکال کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید چادروں میں کفن دے دیا، عبداللہ نے اپنی چادر لے لی اور کہنے لگے کہ میں اس چادر کو اپنے کفن میں شامل کر لوں گا جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم لگا ہے، لیکن کچھ عرصے بعد ان کی رائے یہ ہوئی کہ میں اس چیز کو اپنے کفن میں شامل نہیں کروں گا جو اللہ نے اپنے نبی کے کفن میں شامل نہیں ہونے دی، بہر حال! وہ منگل کی رات کو انتقال کر گئے اور راتوں رات ہی ان کی تدفین بھی ہو گئی، اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی رات ہی کو دفن کیا تھا۔

(۲۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَآزِرِ [صححه ابن حبان (۴۴۸۸)]. قال الترمذی: اسنادہ لیس بذاك القاتم. قال الحازمی: واحادیث الحمام کلها معلولة. قال الألبانی: ضعیف (ابو داؤد: ۴۰۰۹، ابن ماجہ: ۳۷۴۹، الترمذی: ۲۸۰۲). [انظر: ۲۵۵۹۸، ۲۵۹۷۱].

(۲۵۵۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دے تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتَنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْبَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَسْأَلَ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۵۵۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے گزرنے کو ناپسند کرتی تھی لہذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمِنِيَّ مِنْ نَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲۵۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَصَّالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ كَانَتْ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۵۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِنَارِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ أُمُّ سُبَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَقَالَتْ لَهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ يُؤْكَلَ طَعَامُ الْأَعْرَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا مَعَكَ يَا أُمَّ سُبَيْلَةَ قَالَتْ لَبَنًا أَهْدَيْتُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُبَيْلَةَ فَسَكَبَتْ فَقَالَ نَائِلِي يَا بَكْرُ فَقَعَلْتُ فَقَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُبَيْلَةَ فَسَكَبَتْ فَتَاوَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ لَبَنٍ وَأَبْرِدَهَا عَلَى الْكَبِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ حُدِّثُ أَنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنْ طَعَامِ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُمْ لَيَسُوا بِالْأَعْرَابِ هُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ وَإِذَا دُعُوا أَجَابُوا فَلْيَسُوا الْأَعْرَابِ

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سنبلہ بارگاہ نبوت میں دودھ کا ہدیہ لے کر حاضر ہوئیں اس وقت نبی ﷺ گھر میں موجود نہ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہہ دیا کہ نبی ﷺ نے دیہاتیوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے اسی اثناء میں نبی ﷺ اور ان کے ہمراہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آگئے اور فرمایا اے ام سنبلہ! یہ تمہارے ساتھ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ ہے جو میں آپ کے لئے ہدیہ لائی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا ام سنبلہ! اسے نکالو انہوں نے نکالا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ ابو بکر کو دو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، دوسری مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ڈالنے کو کہا پھر تیسری مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو انڈیل کر دیا اور نبی ﷺ اسے نوش فرمانے لگے، جب نبی ﷺ قبیلہ اسلم کا دودھ نوش فرما رہے تھے اور وہ جگر کو ٹھنڈک بخش رہا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے دیہاتیوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! یہ لوگ گنوار نہیں ہیں یہ تو ہمارا دیہات ہیں اور ہم ان کا شہر ہیں، جب انہیں بلایا جائے تو یہ لپیک کہتے ہیں یہ گنوار نہیں ہیں۔

(۲۵۵۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَائِءِ وَالْمَرْقَاتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباؤ اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ تُجْزِيءُ عَنْهُ [راجع: ۲۵۵۲۸].

(۲۵۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ۲۴۸۰۹].

(۲۵۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجَلَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ بِجِنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْهَا فِي الْمَسْجِدِ فَلَقَّهَا أَنْ قِيلَ فِي ذَلِكَ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۵۲۸) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزرا جائے مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہما کے لئے دعا کی بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُعِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [انظر: ۲۵۴۰۹].

(۲۵۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ بَهْزُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تَعَاقِبْنِي بِهِ قَالَ بَهْزُ فِيهِ [قال شعيب: ضعيف بهذه

[السياقة]. [انظر: ۲۵۷۷۹، ۲۵۹۸۳، ۲۶۶۴۰، ۲۶۶۷، ۲۶۷۶۲].

(۲۵۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۵۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةَ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ وَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ حَتَّى يَقِفَ [راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّاعِنِ وَالطَّاعُونَ [انظر: ۲۵۶۳۱، ۲۶۷۱۲].

(۲۵۵۳۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كَلثُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتُكَ عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي خَيْرًا [انظر: ۲۵۶۵۲، ۲۵۶۵۳، ۲۵۶۵۴].

(۲۵۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھائی ہے اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے

والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے وہ خیر کا فیصلہ فرما۔
(۲۵۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُؤَيْلٍ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ قَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔ [انظر: ۲۵۶۶۵، ۲۶۰۷۰]۔

(۲۵۵۳۳) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(۲۵۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَحَدَانَا إِذَا حَاصَتْ أَنْ تَأْتِرَ ثُمَّ يَأْشِرُهَا [راجع: ۲۴۷۸۴]۔
(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْبَلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمَةٌ قَالَتْ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَجَبَلَنِي [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۴)۔ قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۴)]۔ [انظر: ۲۵۸۰۴، ۲۵۹۴۴، ۲۵۹۷۰، ۲۶۸۵۱، ۲۶۸۵۲، ۲۶۸۵۳]۔

(۲۵۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں پھر نبی ﷺ نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔
(۲۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَوَادُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا بَدَلْتُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ آيِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصَّرَاطِ [انظر: ۲۶۳۴۸، ۲۴۵۰۷]۔
(۲۵۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَقُولُونَ يَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ قَالَ يَقُولُونَ يَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۵۵۳۸) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے

ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی ﷺ کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطَّفِئَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبْلَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُوْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [انظر: ۲۰۷۶۵، ۲۶۷۸۱].

(۲۵۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کارب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَمَسْرُوقًا يَقُولَانِ نَشَهُدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۳۴].

(۲۵۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَعِنْدَنَا بَجَارِيَتَانِ تَذْكُرَانِ يَوْمَ بَعَثَ يَوْمَ قُتِلَ فِيهِ صَنَادِيدُ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عِبَادَ اللَّهِ أَمْزَمُورُ الشَّيْطَانِ عِبَادَ اللَّهِ أَمْزَمُورُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ عِيدُنَا [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۵۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں اور جنگ بعاث کا ذکر کر رہی تھیں جس میں اوس و خزرج کے بڑے بڑے رؤساء مارے گئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَأَذَنَ لَهُ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَهُ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ النَّائِبَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ النَّائِبَةَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَعَضَبَ اللَّهُ إِخْوَانَ الْفِرْدَةِ وَالْحَنَابِرِ الْأَحْيُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا لَمْ يُحِبُّ بِهِ اللَّهُ قَالَتْ فَظَنَرْتُ إِلَى فَقَالَ مَهْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ قَالُوا قَوْلًا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَضُرْنَا شَيْءٌ وَلَزِمَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّهُمْ لَا يَحْسُدُونَا عَلَى شَيْءٍ كَمَا يَحْسُدُونَا عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى الْقَبِيلَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک یہودی آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی نبی ﷺ نے اسے اجازت دے دی اس نے آخر ”سام علیک“ کہا نبی ﷺ نے صرف ”وعلیک“ کہہ دیا میں نے کچھ بولنا چاہا لیکن رک گئی تین مرتبہ وہ اسی طرح آیا اور یہی کہتا رہا آخر کار میں نے کہہ دیا کہ اے بندوں اور خنزیروں کے بھائیو! تم پر ہی موت اور اللہ کا غضب نازل ہو گیا تم نبی ﷺ کو اس انداز میں آداب کرتے ہو جس میں اللہ نے انہیں مخاطب نہیں کیا اس پر نبی ﷺ نے میری طرف دیکھ کر فرمایا رک جاؤ اللہ تعالیٰ بخش کلامی اور بیہودہ گوئی کو پسند نہیں فرماتا انہوں نے ایک بات کہی ہم نے انہیں اس کا جواب دے دیا اب ہمیں تو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی البتہ ان کے ساتھ قیامت تک کے لئے یہ چیز لازم ہو جائے گی یہ لوگ ہماری کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا جوع کے دن پر حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے اس طرح یہ اس قبیلہ پر ہم سے حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے اسی طرح یہ لوگ ہم سے امام کے پیچھے آئین کہنے پر حسد کرتے ہیں۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِيءُ عَلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتَنِي بَرِيرَةُ تَسْتَعِينَنِي فِي مَكَاتِبِهَا فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ مَوْلَايْكَ صَبَّتُ لَهُمْ لَمَنْكَ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقْتُكَ فَاسْتَأْمَرَتْ مَوَالِيهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْرِطَ لَنَا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [صححه

البخاری (۴۵۶)، وابن حبان (۴۳۲۶)۔

(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا اگر تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں تو میں ایک ہی مرتبہ تمہاری ساری قیمت ادا کر کے تمہیں آزاد کر دیتی ہوں، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُمَانَ بْنِ عَمَانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ لِي فَقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي ذِي الْحَاجَةِ مِنَ النَّاسِ وَفِي أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمَسُورُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بِنْتِهَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سُلْسِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۵۲۳۱]۔

(۲۵۵۳۶) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنو زہرہ کے فقراء مہاجرین اور امہات المؤمنین میں تقسیم کر دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا، انہوں نے پوچھا یہ کس نے بیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابریں ہیں، اللہ تعالیٰ عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسیل سے سیراب کرے۔

(۲۵۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ

(۲۵۵۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشَجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَحْتُ الْمَيْتَى مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۵۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے اپنی اگیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھر چاہے۔
(۲۵۵۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ
(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اسے (مادہ منویہ کو) کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۵۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّيُ وَلَا يَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۷۴)].

(۲۵۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات سوتے تو خراٹے لینے لگتے، پھر بیدار ہو کر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰].

(۲۵۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَجُّلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ [حسنه الترمذی]. قال

الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذی: ۱۵۵۰). [انظر: ۲۶۳۲۹].

(۲۵۵۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہم سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زَيْبَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ العَصْرَ وَيُؤَخِّرُ المَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ العِشَاءَ فِي السَّفَرِ

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سفر میں ظہر کی نماز اس کے آخر وقت میں اور عصر کی نماز اول وقت میں اسی طرح مغرب کی نماز آخر وقت میں اور عشاء کی نماز اول وقت میں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي وَمَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [اشار الى

نكارة الذهبي وابن حجر. قال المنذرى: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۵: ۴۹۶۸). قال شعيب: منكر].

[انظر: ۲۶۲۶۶].

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۵۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا العُمَرِيُّ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَهُ لَهْ لِحْدًا [راجع: ۴۷۶۲].

(۲۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

(۲۵۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْتِ الْفَجَاءَةِ فَقَالَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَحَدَةٌ لِأَسْفَى لِفَاجِرٍ (۲۵۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے ناگہانی موت کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کے لئے تو یہ راحت ہے اور گنہگار کے لئے افسوس کی پکڑ ہے۔

(۲۵۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوْجِي ابْنُ أَخِيهِ يَرْفَعُ بِي خَيْسِيئَتَهُ فَبَجَلِ الْأَمْرِ إِلَيْهَا قَالَتْ فَأَنْتِ قَدْ أَجَزْتِ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنَّ لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف شاذ (النسائي: ۸۶/۶)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۵۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک نوجوان عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے کے ساتھ کر دیا ہے وہ میرے ساتھ گھٹی باتیں کرتا ہے نبی ﷺ نے اسے اپنے معاملے کا اختیار دے دیا وہ کہنے لگی کہ میرے باپ نے جو نکاح کر دیا ہے میں اسی کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ عورتوں کو بتادیں کہ باپ کو اس معاملے میں جبر کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

(۲۵۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْدِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا نِسَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (۲۰۵)، وابن حبان (۶۵۴۸)]. [انظر: ۲۶۰۵۱].

(۲۵۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد ﷺ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب! میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدَّامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَائِمًا مُنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ [صححه ابن حبان (۱۴۳۰)، والحاكم (۱۸۱/۱)]. قال الترمذی: حديث عائشة احسن شيء في هذا الباب واضح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۰۷، الترمذی: ۱۲، النسائی: ۲۶/۱)]. [انظر: ۲۶۳۰۶، ۲۶۱۱۴].

(۲۵۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخِيَ بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَكْرَبَيْنِ مُوجِحَيْنِ [النظر: (۱۱/۲۶۴۱)]
 (۲۵۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو صحت مند اور بڑے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو خوبصورت تھے سینک دار تھے اور نھی تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 إِنَّ كُنَّا تَلْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُرَاعَ فَيَأْكُلُهُ بَعْدَ شَهْرٍ [راجع: (۱۴/۲۵۲۱۴)]

(۲۵۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور مہینے دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصَّغِيرَاءِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكُعْبَةَ وَكَبَيْتُهَا وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا
 يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمَّا وَلى ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَتْ لَكُنْتُ
 كَذَلِكَ فَلَمَّا ظَهَرَ الْحِجَابُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بَنَاتُهَا الْأَوَّلَ

(۲۵۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میرے پاس وقت کی گنجائش ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے از سر نو اس کی تعمیر کرتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازے سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے پھر جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے اس عمارت کو گرا کر اس کے دروازے بنا دیئے اور وہ تعمیر اسی طرح رہی پھر جب جاج بن یوسف ان پر غالب آ گیا تو اس نے خانہ کعبہ کو دوبارہ شہید کر کے پہلی تعمیر پر لوٹا دیا۔

(۲۵۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَكَّتْ امْرَأَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ قِصْرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اغْتَبَيْتِهَا

(۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی اور اس کے ٹھگنے ہونے کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس کی غیبت کی۔

(۲۵۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَكَّتْ امْرَأَةً فَقَالَ لَهَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْبَبْتُ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: (۷۷/۲۵۴۷۷)]

(۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۵۵۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرِقَ لِي ثَوْبٌ
 فَجَعَلْتُ أَدْعُو عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّحِي عَنْهُ [راجع: (۸۷/۲۴۶۸۷)]

(۲۵۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سُرِقَ ثَوْبٌ لَهَا فَدَعَتْ عَلِيَّ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَا تَسْبِخِي عَنْهُ

(۲۵۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [صححه ابن حبان (۶۳۶۸) ۶۶۰۶]. قال شعيب: صحيح دون ((ولا عبداً ولا أمة)) فاستاده حسن. [انظر: ۲۶۰۳۵، ۲۶۰۵۴، ۲۶۰۶].

(۲۵۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۵۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدْعُ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قُرَيْشِهِ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۹۰۲، ابن ماجه: ۲۷۳۳، الترمذی: ۲۱۰۵). قال شعيب: استاده حسن.] [انظر: ۲۵۹۳۴، ۲۵۹۹۳، ۲۵۹۹۴].

(۲۵۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بہتی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۵۶۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَائِضُ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۶۵)].

(۲۵۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حائضہ عورت تمام مناسک حج ادا کرے گی، لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی۔

(۲۵۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ لَمْ رَجِعْ إِلَيَّ وَهُوَ خَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ خَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكُفْبَةَ

وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَنْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي [صححه ابن خزيمة (۳۰۱۴)].
والحاكم (۴۷۹/۱). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۲۹، ابن ماجه: ۳۰۶۴،
الترمذی: ۸۷۳).

(۲۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں سے باہر تشریف لے گئے تو بڑے خوش اور ہشاش بشاش تھے، لیکن تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو غمگین تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ میرے یہاں سے گئے تو خوش اور ہشاش بشاش تھے اور اب واپس آئے ہیں تو غمگین ہیں فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ يَشِقُّ تَمْرَةٌ

(۲۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ هَذِهِ خَادِمٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّهَا الْجَارِيَةُ حَبَشِيَّةٌ فَقَالَتْ كُنْتُ أَبْذُرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي سِقَاءً عِشَاءً فَأَوْكَيْتُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۵۱۴].

(۲۵۵۷۲) ثمامہ بن حزان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی ﷺ کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبیذ بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی جب صبح ہوتی تو نبی ﷺ سے نوش فرمالتے تھے۔

(۲۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَلَّى الْمُسْتَحَاضَةُ وَإِنْ فَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا استحاضہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ اس کا خون چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

(۲۵۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللَّحْيَةِ وَالسَّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأُظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْأَبْطِ وَحَلْقُ الْعَانِيَةِ وَاتِّقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُضْعَبٌ وَنَيْبَتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُضْمَضَةَ [صححه مسلم (۲۶۱)، وابن

خزيمة (۸۸). وحسنه الترمذی.]

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں جو مجھیں تراشا ڈاڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے پورے دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا، اور استنجاء کرنا، راوی کہتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

(۲۵۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّحَرِ إِلَّا وَهُوَ عِنْدِي نَائِمًا [صححه البخاری (۱۱۳۳)، ومسلم (۷۴۲)، وابن حبان (۲۶۳۷)]. [انظر: ۲۵۷۹۲، ۲۶۲۱۷، ۲۶۸۵۶].

(۲۵۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔
(۲۵۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْ أَرْوَجُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُنَّ مَعَهُ عَلَيْهِنَّ الضَّمَادُ يَغْتَسِلْنَ فِيهِ وَيَعْرِفْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ مِحْلَاتٍ وَلَا مُعْرَمَاتٍ [راجع: ۲۵۰۰۷].

(۲۵۵۷۶) عمرو بن سوید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئیں، انہوں نے اپنے سر کے بال چپکار کھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی، پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے غسل کر لیتی تھیں، انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلُوا مَا اسْتَقْبَلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ [انظر: ۲۶۰۱۵، ۲۶۰۲۷، ۲۶۰۳۱]. [۲۶۳۶۱، ۲۶۴۲۴، ۲۶۵۵۵].

(۲۵۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۵۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۵۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے حالانکہ وہ ”ایام“ سے ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا أَحْمَرَ وَجْهَهُ فَإِذَا مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۵۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بادل دیکھتے تو رخ انور سرخ ہو جاتا اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينِ يَعْنِي الْحَسَوَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَلْقَى أَحَدَ طَرَفَيْهِ يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ [النظر: ۲۶۵۷۸].

(۲۵۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگر چہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور نبی ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس وقت تک ہنڈیا چولہے پر چڑھی رہتی تھی جب تک دو میں سے کوئی ایک کام نہ ہو جاتا یعنی تندرستی یا موت۔

(۲۵۵۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بُهَيْئَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ يَعْنِي الْمَوْتَ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ (۲۵۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کلونجی کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْفِي مِنَ الْعَيْنِ [راجع: ۲۴۸۴۹].

(۲۵۵۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نظر بد سے بچنے کے لئے جھار پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔
(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ ذَكَّرَنِي آيَةَ كُنْتُ أَنْسِيْتُهَا [راجع: ۲۴۸۳۹].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَوْتَرَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ بَعْدَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۲۴۷۰۶].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کبھی سونے سے پہلے غسل فرماتے تھے اور کبھی غسل سے پہلے سونے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِي شَيْئًا مِنَ الشَّعْرِ قَالَتْ نَعَمْ شِعْرُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَ يَرْوِي هَذَا الْبَيْتَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۸۴۸). قال

شعیب: بیت ابن رواحة صحیح لغیرہ و بیت طرفہ حسن لغیرہ و هذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۷۴۵، ۲۶۳۸۷].

(۲۵۵۸۵) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيٍّ يَعْنِي ابْنَ مُبَارِكٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۵۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۵۱۳۹].

(۲۵۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ جَمَلًا فَلَعَنَتْهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِيهِ

(۲۵۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک اونٹ پر سوار ہوئیں تو اس پر لعنت بھیجی نبی ﷺ نے فرمایا اس پر سواری نہ کرو۔

(۲۵۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ بِرَأْسِهِ فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۵۶۷۱، ۲۶۴۶۳].

(۲۵۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک کوٹھی میں مل دیا۔

(۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَهُونُ عَلَيَّ أَنْ تَرَأَيْتُ بَيَاضَ كَفِّ عَائِشَةَ فِي الْجَنَّةِ

(۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ میں نے جنت میں عائشہ کی پھیلی کی سفیدی دیکھی ہے۔

(۱/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَسَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلًا يَفْقَهُهُ كُلُّ أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُهُ سَرْدًا [راجع: ۲۵۳۷۷].

(۱/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی گفتگو بالکل واضح ہوتی ہے اور ہر شخص اسے سمجھ لیتا تھا، نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ أَبِي بَرْصَةَ عَنْ أَبِي بَرْصَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّيْتُ صَلَاةً كُنْتُ أَصْلِيهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَبِي نُشِرَ فَنَهَانِي عَنْهَا مَا تَرَكَهَا

(۲/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایک نماز پڑھتی ہوں جو میں نبی ﷺ کے دور باسعادت میں بھی پڑھا کرتی تھی اگر میرے والد بھی زندہ ہو کر مجھے اس سے منع کریں تو میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔

(۲۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَدَّبُ بِبَيْكَةِ الْحَيِّ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي رَجُلٌ كَافِرٌ إِنَّهُ لَيُعَدَّبُ وَأَهْلُهُ يَكُونُ عَلَيْهِ [راجع: ۲۸۸].

(۲۵۵۹۱) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک کافر کے متعلق فرمائی تھی کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۵۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۸۵۵].

(۲۵۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۵۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوعَى قَبُوعَى اللَّهِ عَلَيْكَ [راجع: ۲۵۲۸۲].

(۲۵۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۵۹۴) وَقَالَ أَسَامَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْجَةَ عَنْ أَسْمَاءَ [انظر: ۲۷۴۵۰].

(۲۵۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَامَةَ عَشَرَ بَعْتِةَ الْبَابِ لَدَيْمِي قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْضُهُ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ أَسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهَا وَلَكَسَوْتُهَا حَتَّى أَنْفِقَهَا

[صححه ابن حبان (۷۰۵۶). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۹۷۶). قال

شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۳۸۶].

(۲۵۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا نبی ﷺ انہیں چومنے اور فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۵۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

[راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۵۵۹۲) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی ﷺ نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو تا آ نکہ نبی ﷺ ادینا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۱۲۴۵۳۴].

(۲۵۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ رَجُلٍ كَانَ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَامَاتِ لِلرِّجَالِ

وَالنِّسَاءِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَازِرِ وَلَمْ يَرْخُصْ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲۵۵۲۰].

(۲۵۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دے تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں لیکن عورتوں کو پھر بھی اجازت نہیں دی۔

(۲۵۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا هِيَ سُهَيْلَةُ بِنْتُ سَهْلٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَأَنْ تَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہیلہ بنت سہل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَفْعُ الْبَيْرِ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي فُضْلَ الْمَاءِ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۵۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کتوں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهَا إِذْ مَرَّ رَجُلٌ قَدْ ضُرِبَ فِي خَمْرٍ عَلَى بَابِهَا فَسَمِعَتْ حِسَّ النَّاسِ فَقَالَتْ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قُلْتُ رَجُلٌ أُخِذَ سَكْرَانًا مِنْ خَمْرٍ فَضُرِبَ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِغَيْرِ الْخَمْرِ وَلَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ مُنْتَهَبٌ نَهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا رُؤُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ

(۲۵۶۰۱) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، وہاں سے ایک آدمی گذرا جسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دروازے پر شراب پینے کی وجہ سے مارا جا رہا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب لوگوں کی آہٹ سنی تو پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک آدمی کو شراب کے نشے میں مدہوش پکڑ لیا گیا ہے اسے مارا جا رہا ہے، انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے وہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا، جو شخص بدکاری کرتا ہے وہ بدکاری کرتے وقت مومن نہیں رہتا، جو شخص چوری کرتا ہے وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور جو شخص کوئی قیمتی چیز "جس کی طرف لوگ سراٹھا کر دیکھتے ہوں" لوٹتا ہے وہ لوٹتے وقت مومن نہیں رہتا اس لئے تم ان کاموں سے بچو۔

(۲۵۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ يَهُودِيَّةٌ فَاسْتَطَعَمَتْ عَلَيَّ بَابِي فَقَالَتْ أَطْعِمُونِي أَعَادَكُمْ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَلَمْ أَزَلْ أَحْبِسُهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ قَالَ وَمَا تَقُولُ قُلْتُ تَقُولُ أَعَادَكُمُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَسْتَعِيدُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ أَمَا فِتْنَةُ الدَّجَالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ حَذَرَ أُمَّتَهُ وَسَاحَدَرَ كُمُوهُ تَحْدِيثًا لَمْ يُحَدِّثْهُ نَبِيُّ أُمَّتِهِ إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ قَامًا فِتْنَةُ الْقَبْرِ فَبِي تَفْتَنُونَ وَعَنِّي تُسْأَلُونَ لِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فِرْعَ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيمَكُمُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا وَيُقَالُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتُ وَعَلَيْهِ مِثٌّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوِّءُ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ فِرْعًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيمَكُمُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَلَقْتُ كَمَا قَالُوا فَفُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا كُنْتُ عَلَى الشُّكِّ وَعَلَيْهِ مِثٌّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُعَذَّبُ

(۲۵۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ عورت میرے دروازے پر آ کر کھانا مانگتے ہوئے کہنے لگی کہ مجھے کھانا کھلاؤ، اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، میں نے اسے اپنے پاس روکے رکھا حتیٰ کہ نبی ﷺ آ گئے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کیا کہہ رہی ہے؟ نبی ﷺ نے پوچھا کیا کہہ رہی ہے؟ میں نے کہا یہ کہہ رہی ہے کہ اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، تو نبی ﷺ کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا کر اللہ سے دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے بچنے کی دعاء کرنے لگے، پھر فرمایا جہاں تک فتنہ دجال کا تعلق ہے تو کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا نہ ہو، اور میں تمہیں اس کے متعلق اس طرح متنبہ کروں گا کہ کسی نبی نے اپنی امت کو نہ کیا ہوگا، یاد رکھو! وہ کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا نا نہیں ہو سکتا، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔

باقی رہا فتنہ قبر تو میرے ذریعے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور میرے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، اگر مرنے والا نیک آدمی ہو تو فرشتے اسے اس کی قبر میں اس طرح بٹھاتے ہیں کہ اس پر کوئی خوف اور گھبراہٹ نہیں ہوتی، پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے کس دین میں وقت گزارا؟ وہ کہتا ہے اسلام میں، پوچھا جاتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جو درمیان تھا؟ وہ کہتا ہے محمد ﷺ، چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے، اور ہم نے ان کی تصدیق کی، اس پر اسے جہنم کا

ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو فرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ برا ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر اسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگر تم اپنے رب پر ایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا، تم شک میں مبتلا تھے، اسی حال میں مرے اور اسی حال میں اٹھائے جاؤ گے (انشاء اللہ) پھر اسے سزا دی جاتی ہے، اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۲۵۶۲) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحَ قَالُوا اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ وَاخْرُجِي حَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِرُوحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فَلَانَ فَيُقَالُ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيمَةً وَأَبْشِرِي وَيُقَالُ بِرُوحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يَنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوِّءَ قَالُوا اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الْغَائِبَةُ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الْغَائِبِ اخْرُجِي مِنْهُ ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَعَسَاقٍ وَآخِرٍ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجَ فَمَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فَلَانَ فَيُقَالُ لَا مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْغَائِبَةِ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الْغَائِبِ ارجِعي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يَفْتَحُ لِكَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ فَرُسُلٌ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيَجْلِسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ وَيَرُدُّ مِثْلَ مَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ سَوَاءً [راجع: ۸۷۵۴].

(۲۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ”جو پاکیزہ جسم میں رہا“ یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح و ریحان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ”فلاں“ آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل

ہو جاؤ، اور روح و ریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خمیٹ روح "جو خمیٹ جسم میں رہی" نکل، قابلِ مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ "فلاں" وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خمیٹ روح کو جو خمیٹ جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابلِ مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۲۵۶:۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي دِقْرَةُ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدِيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَتْ عَلَيَّ امْرَأَةً بَرْدًا فِيهِ تَصْلِيْبٌ فَقَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اطْرَحِيهِ اطْرَحِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَحْوَهُ هَذَا قَضَبَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۹۲)]. قال شعيب: اسنادہ حسن. [انظر: ۲۶۶۰۶].

(۲۵۶:۴) دقرہ ام عبدالرحمن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو! اتار دو کیونکہ نبی ﷺ جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۲۵۶:۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ احْتَرَقَ فَسَأَلَهُ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَابَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَاتَاهُ مِكْحَلٌ يُدْعَى الْعُرْقُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْرِقُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا [انظر: ۲۶۸۹۱].

(۲۵۶:۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا! نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا (نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا) اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا (وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے) نبی ﷺ نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول

اللہ! میں یہاں موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو۔

(۲۵۶.۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهِيَ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ السَّلَاحِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ عَطِيطَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَوْمِهِ [صححه البخاری (۲۸۸۵)، ومسلم (۲۴۱۰)، وابن حبان (۶۹۸۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح.

(۲۵۶.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کو جاگ رہے تھے اور وہ نبی ﷺ کے پہلو میں لیٹی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کاش! میرے ساتھیوں میں سے کوئی نیک آدمی آج پہرہ دیتا! ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ میں نے اسلحہ کے کھلکنے کی آواز سنی نبی ﷺ نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں سعد بن مالک ہوں نبی ﷺ نے فرمایا کیسے آتا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! آپ کی چوکیداری کے لئے آیا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے نیند کے دوران نبی ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی۔

(۲۵۶.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَيْتُ لِحَفْصَةَ شَاةً وَنَحْنُ صَائِمَاتٌ لَفَطَّرْتَنِي فَكَانَتْ ابْنَةً أَبِيهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبَدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [صححه ابن حبان (۳۵۱۷)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۴۵۷، الترمذی: ۷۳۵)]. [انظر: ۲۶۵۳۰، ۲۶۷۹۷].

(۲۵۶.۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوادیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۵۶.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتَحِيضَتْ سَبْعَ سَيِّمٍ وَكَانَتْ امْرَأَةً عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا عَرُوقٌ وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ فَأَغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: (۲۵۰۲۸)].

(۲۵۶.۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کسی رگ کا

خون ہے، دم حیض نہیں اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو چنانچہ وہ اسی طرح کرتی تھیں۔

(۲۵۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ فَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ لَمَنْ كَانَ أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَمَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَمَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَرَ أَحَلَّ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا [صححه ابن خزيمة (۲۷۹۰)، والحاكم (۴۸۵/۱)]. قال الألباني: حسن الاسناد (ابن ماجه: ۳۰۷۵). قال شعيب: صحيح اسناده حسن.

(۲۵۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم تین قسموں میں منقسم تھے، ہم میں سے بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، بعض نے صرف حج کا اور بعض نے صرف عمرے کا، سو جس شخص نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، وہ تو اس وقت تک حلال نہیں ہوا جب تک حج کے تمام ارکان مکمل نہ کر لیے، اور جس نے عمرے کا احرام باندھ کر طواف، سعی اور قصر کر لیا تھا، وہ حج کا احرام باندھنے تک حلال ہو گیا۔

(۲۵۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَاصٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَقْفُو آثَارَ النَّاسِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ وَبَيْدَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ بَعْضَ الْأَرْضِ قَالَتْ فَالْتَفْتُ فَإِذَا أَنَا بِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ وَمَعَهُ ابْنُ أَخِيهِ الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ يَحْمِلُ مِجَنَّهُ قَالَتْ فَجَلَسْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَمَرَّ سَعْدٌ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ فَذُخِرَتْ مِنْهَا أَطْرَافُهُ فَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أَطْرَافِ سَعْدٍ قَالَتْ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُمْ قَالَتْ فَمَرَّ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ لَيْتَ لِقِيلًا يَنْدُرُكَ الْهَيْجَا جَمَلٌ مَا أَحْسَنَ الْمَوْتَ إِذَا حَانَ الْأَجَلُ قَالَتْ لَقُمْتُ فَانْتَحَمْتُ حَدِيثَةً فَإِذَا فِيهَا نَفَرٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ سَبْعَةٌ لَهُ يَعْنِي مِغْفَرًا لَقَالَ عُمَرُ مَا جَاءَ بِكَ لَعْمَرِي وَاللَّهِ إِنَّكَ لَجَرِيئَةٌ وَمَا يُؤْمِنُكَ أَنْ يَكُونَ بَلَاءٌ أَوْ يَكُونَ تَحَوُّزٌ قَالَتْ فَمَا زَالَ يُلَوِّمُنِي حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنَّ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ لِي سَاعَتِيهِ فَدَخَلْتُ فِيهَا قَالَتْ فَرَفَعَ الرَّجُلُ السَّبْعَةَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَقَالَ يَا عُمَرُ وَيْحَكَ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ مِنْذُ الْيَوْمِ وَأَيْنَ التَّحَوُّزُ أَوْ الْفِرَارُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَيَرْمِي سَعْدًا رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِيقَةِ بِسَهْمٍ لَهُ لَقَالَ لَهُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْعَرِيقَةِ فَاصَابَ أَحْمَلَهُ فَقَطَعَهُ فَذَعَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَعْدٌ فَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَمِيتْنِي حَتَّى تُفَرِّغَ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ قَالَتْ وَكَانُوا حُلَفَائِهِ وَمَوَالِيَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَرَفَى كَلِمَهُ وَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرِّيحَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَكَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ قَوْلًا عَزِيزًا فَلِحَقِّ أَبُو سُفْيَانَ وَمَنْ مَعَهُ بِنَهَامَةَ وَلِحَقِّ عَيْشَةَ بِنُ بَدْرِ وَمَنْ مَعَهُ بِبَنِي جَدِّ وَرَجَعَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَتَحَصَّنُوا فِي صِيَاصِيهِمْ وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَضَعَ السَّلَاحَ وَأَمَرَ بِقَيْدِهِ مِنْ أَدَمَ فُضِرَتْ عَلَى سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَجَاءَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنَّ عَلَى ثَنَائِيهِ لَتَنْقَعُ الْعُبَارِ فَقَالَ أَقْدُ وَضَعْتَ السَّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتَ الْمَلَائِكَةَ بَعْدَ السَّلَاحِ أَخْرَجَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَمْتَهُ وَأَذَنُ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ أَنْ يَخْرُجُوا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى بَنِي غَنَمٍ وَهُمْ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ فَقَالَ مَنْ مَرَّ بِكُمْ فَقَالُوا مَرَّ بِنَا دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَكَانَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ تُشَبِّهُ لِحَيْتَهُ وَسِنَّهُ وَوَجْهَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَتْ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَرَهُمْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا اشْتَدَّ حَضْرُهُمْ وَاشْتَدَّ الْبَلَاءُ قِيلَ لَهُمْ أَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشَارُوا أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنِيرِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ اللَّهُ الدَّبِيحُ قَالُوا نَنْزِلُ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَانزَلُوا وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَتَى بِهِ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لَيْفٍ قَدْ حَمِلَ عَلَيْهِ وَخَفَّ بِهِ قَوْمُهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَمْرٍو حُلِفَاؤُكَ وَمَوَالِيكَ وَأَهْلُ النَّكَايَةِ وَمَنْ قَدْ عَلِمْتَ قَالَتْ وَأَتَى لَا يُرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْ دُورِهِمْ التَّفَّتْ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ قَدْ أَنْزَلْتُ أَنْ لَا أَبْلَى فِي اللَّهِ لَوْمَةً لِأَنِّي قَالُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا طَلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوْمُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَانزَلُوهُ فَقَالَ عَمْرُ سَيِّدُنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنْزَلُوهُ فَانزَلُوهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْكُمْ فِيهِمْ قَالَ سَعْدُ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْتُلَ مَقَاتِلَهُمْ وَتَسْبِيَ ذُرَارِيَهُمْ وَتَقْسَمَ أَمْوَالَهُمْ وَقَالَ يَزِيدُ بِنَغْدَادٍ وَيُقْسَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُولِهِ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا سَعْدُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَهْبَيْتَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَرْبٍ قُرَيْشٍ شَيْئًا فَأَبْقِي لَهَا وَإِنْ كُنْتَ قَطَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَأَقِضْنِي إِلَيْكَ قَالَتْ فَانْفَجَرَ كَلِمُهُ وَكَانَ قَدْ بَرَأَ حَتَّى مَا يَرَى مِنْهُ إِلَّا مِثْلَ الْخُرْصِ وَرَجَعَ إِلَى قَبِيئِهِ الَّتِي ضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَصَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُ قَالَتْ هُوَ الَّذِي نَفَسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ بَغَاءَ عَمْرٍو مِنْ بَغَاءِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَكَانُوا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَاءُ بَيْنَهُمْ قَالَ عَلَقَمَةُ قُلْتُ أَيُّ أُمَّةٍ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَتْ عَيْنُهُ لَا تَدْمَعُ عَلَى أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا وَجِدَ فَإِنَّمَا هُوَ آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ [صححه ابن حبان (۷۰۲۸)]. قال شعيب: بعضه صحيح وجزء

منه حسن وهذا اسناد فيه ضعف.]

(۲۵۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں غزوہ خندق کے موقع پر لوگوں کے نشانات قدم کی پیروی کرتے ہوئے نکلی میں نے اپنے پیچھے زمین کے چیرنے کی آواز سنی میں نے پلٹ کر دیکھا تو اچانک میرے سامنے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آ گئے ان کے ساتھ ان کا بھتیجا حارث بن اوس تھا جو ڈھال اٹھائے ہوئے تھا میں زمین پر بیٹھ گئی حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے گذر گئے انہوں نے لوہے کی زرہ پہن رکھی تھی اس سے ان کے اعضاء باہر نکلے ہوئے تھے جن کے متعلق مجھے نقصان کا اندیشہ ہونے لگا کیونکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام لوگوں میں عظیم تر اور طویل تر تھے وہ میرے قریب سے گذرتے ہوئے یہ جزیہ شعر پڑھ رہے تھے تھوڑی دیر انتظار کروڑ لڑائی اپنا بوجھ اٹھائے گی اور وہ موت کتنی اچھی ہے جو وقت مقررہ پر آ جائے۔

اس کے بعد میں وہاں سے اٹھی اور ایک باغ میں گھس گئی دیکھا کہ وہاں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں اور ان میں سے ایک آدمی کے سر پر خود بھی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم کیوں آئی ہو؟ بخدا تم بڑی جری ہو تم اس چیز سے کیسے بے خطر ہو گئی ہو کہ کوئی مصیبت آ جائے یا کوئی تمہیں پکڑ کر لے جائے؟ وہ مجھے مسلسل ملامت کرتے رہے حتیٰ کہ میں تننا کرنے لگی کہ اس وقت زمین پھٹے اور میں اس میں سما جاؤں اسی دوران اس آدمی نے اپنے چہرے سے خود ہٹایا تو وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ تھے وہ کہنے لگے ارے عمر! آج تو تم نے بہت ہی حد کر دی اللہ کے علاوہ کہاں جانا ہے اور کہاں پکڑ کر جمع ہونا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر مشرکین قریش میں سے ایک آدمی ”جس کا نام ابن عرقہ تھا“ تیر برسانے لگا اور کہنے لگا کہ یہ نشانہ رو کو کہ میں ابن عرقہ ہوں وہ تیر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں لگا اور اسے کاٹ گیا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دیجئے گا جب تک میری آنکھیں بنو قریظہ کے معاملے میں ٹھنڈی نہ ہو جائیں بنو قریظہ کے لوگ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف اور آزاد کردہ غلام تھے بہر حال ان کا زخم بھر گیا اور اللہ نے مشرکین پر آندھی مسلط کر دی اور لڑائی سے مسلمانوں کی کفایت فرمائی اور اللہ بڑا طاقتور غالب ہے۔

اس طرح ابوسفیان اور اس کے ساتھی تہامہ واپس چلے گئے عیینہ بن بدر اور اس کے ساتھی نجد چلے گئے بنو قریظہ واپس اپنے قلعوں میں قلعہ بند ہو گئے اور نبی ﷺ مدینہ منورہ واپس آ گئے اور اسلحہ اتار کر حکم دیا کہ چڑے کا ایک خیمہ مسجد میں سعد کے لئے لگا دیا جائے اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے غبار جن کے دانتوں پر اپنے آثار رکھا رہا تھا وہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے اسلحہ اتار کر رکھ دیا؟ بخدا ملائکہ نے تو ابھی تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا بنو قریظہ کی طرف روانہ ہو جائے اور ان سے قتال کیجئے چنانچہ نبی ﷺ نے اپنی زرہ پہنی اور لوگوں میں کوچ کی منادی کرادی اور روانہ ہو گئے۔

راستے میں نبی ﷺ کا گذر بنو غنم پر ہوا جو کہ مسجد نبوی کے آس پاس رہنے والے پڑوسی تھے نبی ﷺ نے پوچھا کہ ابھی تمہارے پاس سے کوئی گذر کر گیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس سے وحیہ کلبی گذر کر گئے ہیں دراصل حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی ڈاڑھی دانت اور چہرہ حضرت جبریل علیہ السلام کے مشابہہ تھا پھر نبی ﷺ نے بنو قریظہ کے قریب پہنچ کر ان کا محاصرہ کر

لیا اور پچیس دن تک محاصرہ جاری رکھا، جب یہ محاصرہ سخت ہوا اور ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہونے لگا تو انہیں کسی نے مشورہ دیا کہ نبی ﷺ کے فیصلے پر ہتھیار ڈال دو، انہوں نے حضرت ابولہبہ رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں مشورہ مانگا تو انہوں نے اشارے سے بتایا کہ انہیں قتل کر دیا جائے گا، اس پر وہ کہنے لگے کہ ہم سعد بن معاذ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالتے ہیں، نبی ﷺ نے ان کی یہ بات مان لی انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

نبی ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، انہیں ایک گدھے پر سوار کر کے لایا گیا جس پر کھجور کی چھال کا پالان پڑا ہوا تھا، ان کی قوم کے لوگوں نے انہیں گھیر رکھا تھا اور وہ ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابو عمر! یہ تمہارے ہی حلیف آزاد کردہ غلام اور کزدرو لوگ ہیں اور وہ جنہیں تم جانتے ہو، لیکن وہ انہیں کچھ جواب دے رہے تھے، اور نہ ہی ان کی طرف توجہ کر رہے تھے، جب وہ ان کے گھروں کے قریب پہنچ گئے تو اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اب وہ وقت آیا ہے کہ میں اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کو کوئی پرواہ نہ کروں، جب وہ نبی ﷺ کے قریب پہنچے تو نبی ﷺ نے فرمایا اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ، انہیں سواری سے اتارو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا آقا تو اللہ تعالیٰ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اتارا، لوگوں نے انہیں اتارا، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے متعلق فیصلہ کرو، انہوں نے کہا کہ میں ان کے متعلق یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو افراد قتل کئے جائیں ان کے بچے قید کر لئے جائیں اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اللہ اور رسول کے فیصلے کے مطابق ان کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر تو نے اپنے نبی ﷺ سے قریش کی جنگوں کا کچھ حصہ باقی رکھا ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر تو نے اپنے نبی اور قریش کے درمیان جنگوں کا سلسلہ ختم کر دیا ہے تو مجھے اپنے پاس بلائے، قبل ازیں وہ تندرست ہو چکے تھے اور صرف ایک بالی کے برابر زخم دکھائی دے رہا تھا، لیکن یہ دعا کرتے ہوئے وہ زخم دوبارہ پھوٹ پڑا اور وہ اپنے اس خیمے میں واپس چلے گئے جو نبی ﷺ نے مسجد نبوی میں ان کے لئے لگوا دیا تھا، نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میں اپنے حجرے کے اندر حضرت عمر اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز میں امتیاز کر رہی تھی اور یہ لوگ اسی طرح تھے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ”یہ آپس میں رحم دل ہیں۔“

علقہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا ماں جان! نبی ﷺ کی اس وقت کیا کیفیت تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کسی پر آنسو نہیں بہاتے تھے، البتہ جب بہت غمگین ہوئے تو اپنی ڈانٹھی مبارک کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْسِلُ النَّبِيَّ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّيُ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْبُقْعِ لِي نَوْبِهِ مِنْ

أَثَرِ الْعَسَلِ | صححه البخاری (۲۲۹)، ومسلم (۲۸۹)، وابن خزيمة (۲۸۷)، وابن حبان (۱۲۸۱ و ۱۲۸۲) |

[راجع: ۲۴۷۱۱]

(۲۵۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی ﷺ نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَغْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَهَا خِدَاجٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۸۴۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۶۸۸۸].

(۲۵۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَأَعَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيْلُ فِي سَاعَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَرَأَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ بِالْبَابِ فَإِنَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنْتَظَرْتُكَ لِمِعَادِكَ فَقَالَ إِنِّي فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَلَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَكَانَ تَحْتَ سَرِيرِ عَائِشَةَ جِرْوُ كَلْبٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْكَلابِ حِينَ أَصْبَحَ فَقُنِيتُ [صححه مسلم (۲۱۰۴)].

(۲۵۶۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے کسی وقت آنے کا وعدہ کیا، نبی ﷺ وقت مقررہ پر ان کا انتظار کرتے رہے، لیکن جب وہ نہ آئے تو نبی ﷺ گھر سے باہر نکلے دیکھا کہ دروازے پر کھڑے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا میں آپ کے وعدہ کے مطابق آپ کا انتظار کرتا رہا، انہوں نے جواب دیا کہ گھر کے اندر کتا موجود ہے اور ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہونے جہاں کتا تصویریں ہوں، دراصل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ تھا، نبی ﷺ کے حکم سے اسی وقت باہر نکال دیا گیا اور صبح ہونے پر نبی ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيَفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ لَمْ أَرَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۶۱۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کس طرح روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی

روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَصْبَعِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَيْشِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَبِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ قَالَتْ كَانَ يَكْبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَهْتَلِلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّيْقِلِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

(۲۵۶۱۵) ربیعہ جرشی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو کیا دعا پڑھتے تھے اور کس چیز سے آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس مرتبہ تکبیر کہتے تھے دس مرتبہ الحمد دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہتے تھے اور دوسری مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! مجھے معاف فرما مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! اس حساب کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَالْقِيَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النَّسَاءَ إِصْحَحَهُ ابْنُ خُرَيْمَةَ (۲۹۳۷). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (أبو داود: ۱۹۷۸).

(۲۵۶۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تم رمی کر چکو اور سر کا حلق کرو اور لو تو تمہارے لئے خوشبو سلے ہوئے کپڑے اور دوسری تمام چیزیں ”سوائے عورتوں کے“ حلال ہو گئیں۔

(۲۵۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَكْبُرَ إِحْدَانًا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۷].

(۲۵۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ نِتْنِينَ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ لِي سَجْدَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى سِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۵۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَّاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ [صححه ابن حبان (۵۲۱۴) قال الترمذی: حسن صحيح.

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۶۷، الترمذی: ۱۸۵۸). قال شعيب: حسن بشواهد و هذا اسناد ضعيف. [النظر: ۲۶۶۱۷، ۲۶۸۲۳.]

(۲۵۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(۲۵۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا أَحْوَهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِمَاءٍ قَدَرُ الصَّاعِ فَاعْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا [راجع: ۲۴۹۳۴.]

(۲۵۶۲۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے بھائی نے ان سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا اور غسل کرنے لگیں انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا (اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا)۔

(۲۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَمَضَّمُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ [راجع: ۲۴۹۳۴.]

(۲۵۶۲۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر شرمگاہ کو دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھو کر کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر

پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے تھے۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَنْتِ جَزِي إِحْدَانَا صَلَاتُهَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقِضَاءِ الصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۲۲) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا جاننا ہے عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ فَقُلْتُ أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲۴۳].

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہ آئی، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھاؤ۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادٌ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيُعْدِلُ قَالَ عَفَّانُ وَيَقُولُ هَذِهِ قِسْمَتِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْمِزْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۱۳۴، ابن ماجه: ۱۶۷۱، الترمذی: ۱۱۴۰). قال شعيب: هذا استاد رجاله ثقات. وزوي مرسلًا قاله غير واحد].

(۲۵۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی باریاں مقرر فرما رکھی تھیں اور وہ ان کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ! مجھے اختیار ہے اس کے اعتبار سے میں یہ کر لیتا ہوں، اب اس کے بعد جس چیز میں تجھے اختیار ہے اور مجھے کوئی اختیار نہیں، مجھے ملامت نہ کرنا۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دُوَادٍ الْأَهْلَامِيُّ أَخْبَرَنَا إِبرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا عَلَيَّ أَحَدٌ جُنَاحَ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ بِنَسَمًا قُلْتُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عَلَيَّ مَا أَوْلَيْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا إِنَّمَا أَنْزَلَتْ أَنْ

الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا يَهْلُونَ لِمَنَاةَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يُعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلِّلِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ لَهَا تَخْرُجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَخْرُجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدْعَ الطُّوَافَ بِهِمَا [صححه البخارى (١٦٤٣)، ومسلم (١٢٧٧)]، وابن

خزيمة (٢٧٦٦ و ٢٧٦٧ و ٢٧٦٩)، وابن حبان (٣٨٣٩ و ٣٨٤٠). وقال الترمذى: حسن صحيح. [انظر:

[٢٧٦٤٣٠، ٢٥٨١٢]

(٢٥٦٢٥) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سہمی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی! اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ”مناة“ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مثل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا وہ صفا مروہ کی سہمی کو گناہ سمجھتا تھا، پھر انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سہمی کو گناہ سمجھتے تھے اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی ﷺ نے صفا مروہ کی سہمی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سہمی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(٢٥٦٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِيَءَ فِيهِ فَقُلْتُ وَرَأْسَاهُ فَقَالَ وَدَدْتُ أَنْ ذَلِكَ كَانَ وَأَنَا حَتَّى فَهَيْأَتِكَ وَدَفَنْتُكَ قَالَتْ فَقُلْتُ غَيْرِي كَأَنِّي بَكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْوَسَا بَعْضُ نِسَائِكَ قَالَ وَأَنَا وَرَأْسَاهُ ادْعُوا إِلَيَّ أَبَاكَ وَأَخَاكَ حَتَّى أَكْتُبَ لِي بِكَ بِكِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَيَسْمَعَنِي مُتَمِّنٌ أَنَا أَوْلَى وَيَأْتِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ [صححه مسلم (٢٣٨٧)، وابن حبان (٦٥٩٨)].

(٢٥٦٣٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی ﷺ کے مرض الوقات کی ابتداء ہوئی، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر نبی ﷺ نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں، میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے، نبی ﷺ نے فرمایا ہائے میرا سر اپنے والد اور بھائی کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ابو بکر کے لئے ایک تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی کہنے والا کہے گا اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا کہ

خلافت کا زیادہ مستحق میں ہوں اور اللہ اور تمام مسلمان ابو بکر کے علاوہ کسی کو نہیں مانیں گے۔

(۲۵۶۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفِعَ الْقَلَمُ عَنْ فَلَانٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۰۲۰۱]۔

(۲۵۶۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے بچوں یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آ جائے۔

(۲۵۶۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي خَلْفٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرِو كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذِهِ آيَةَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا أَوْ يُتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَحَدُهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ أَيُّهُمَا قَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَشْهَدُ لَكَ ذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا وَكَذَاكَ أَنْزَلْتُ وَلَكِنَّ الْهَجَاءَ حَرَفٌ [راجع: ۲۰۱۴۸]۔

(۲۵۶۲۸) ابو خلف کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی ﷺ اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يُتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی ﷺ بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے لیکن سچے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۶۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۱۴۸]۔

(۲۵۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جُعِلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءٌ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ بَيَّاضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَادَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ مِنْهَا رِيحَ الصُّوفِ فَقَدَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَتْ كَانَ يُعْجِبُهُ الرَّيْحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۰۵۱۷]۔

(۲۵۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثٍ يَرِيدُ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى قَالَا أَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونَ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَعِيرِ الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۵۲۲].

(۲۵۶۳۱) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(۲۵۶۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَثْوَى [راجع: ۲۵۰۵۳۴].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۶۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَفْضَرُوا [راجع: ۲۵۰۴۹۴].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵۶۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ أَحْلَفُ عَلَيْهِنَّ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ لَهْ سَهْمٍ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ فَاسْتَهْمُوا الْإِسْلَامَ ثَلَاثَةَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكَاةِ وَلَا يَقُولِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا فَيُؤَلِّهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَحِبُّ

رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ مَعَهُمْ وَالرَّابِعَةَ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آتَمَّ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ يُرْوَاهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [انظر: ۲۵۷۸۵].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں نماز روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سر پرست بن جائے قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھا لوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حائث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَقَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ نَائِبِ الْبَنَانِيِّ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ فَقَالَتْ لِي هَلْ لَكَ إِلَيَّ أَنْ تُرَضِّنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَأَجْعَلَ لَكَ يَوْمِي قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْ حِمَارًا لَهَا مَصْبُوعًا بِرَعْفَرَانَ فَرَشَتْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ اخْتَمَرَتْ بِهِ قَالَ عَقَّانُ لِيَفْوَحَ رِيحُهُ ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيْهِ فِي يَوْمِهَا فَجَلَسَتْ إِلَيَّ جَنِبِهِ فَقَالَ إِلَيْكَ يَا عَائِشَةُ فَلَيْسَ هَذَا يَوْمَكَ فَقُلْتُ فَضَلَّ اللَّهُ يَوْمِيهِ مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ خَبْرِي قَالَ عَقَّانُ فَرَضِي عَنْهَا [راجع: ۲۵۱۴۷].

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی ﷺ کو میری طرف سے راضی کر دو میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں انہوں نے کہا ٹھیک ہے پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تا کہ اس کی مہک پھیل جائے پھر آ کر نبی ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گئیں نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو آج تمہاری باری نہیں ہے انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمادے پھر نبی ﷺ کو سارا واقعہ بتایا تو نبی ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرمالتے تھے۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِي بِاللَّيْلِ قَالَ كُمْ فِي الْبَيْتِ بَرَكَةً أَوْ بَرَكَتَيْنِ [قال الألبانى: ضعيف (ابن ماجه: ۳۳۲۱)]
 (۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کے سامنے دودھ پیش کیا جاتا تو فرماتے گھر میں کتنی برکتیں ہیں۔
 (۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُوتُ مَا تَرَكْنَا فَهَوَ صَدَقَةٌ [انظر: ۲۶۷۹۰].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۵۶۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ صَلِّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَكَ أَهْلَ الْيَمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (۱۵۶۸)]. قال شعيب: اسناده صحيح.

(۲۵۶۳۹) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نماز عصر کے بعد قضاء نماز کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا پڑھ سکتے ہو نبی ﷺ نے تمہاری قوم یعنی اہل یمن کو طلوع آفتاب کے وقت نوافل پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(۲۵۶۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِيقِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّهِ كَانَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ يَسْأَلُنِي مِنْ أَيِّهِ كَانَ [صححه مسلم (۱۱۶۰)] وابن خزيمة (۲۱۳۰) وابن حبان (۳۶۵۴ و ۳۶۵۷) وقال الترمذی: حسن صحيح

(۲۵۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے راوی نے پوچھا کہ مہینے کے کس حصے میں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس چیز کی پروا نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کس حصے میں رکھیں۔

(۲۵۶۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى فِي مَسَاكِنِ لَهُ بِثَلَاثِ كُلِّ مَسْكِنٍ لِإِنْسَانٍ فَسَأَلْتُ الْقَائِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ لَقَالَ اجْمَعُ ثَلَاثَةَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَأَمْرُهُ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۵۴].

(۲۵۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۶۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه ابن حبان (۳۱۸۲ و ۲۳۲۷)]. قال الألبانى، صحيح (النسائي: ۹۵/۴). [انظر: ۲۶۶۷۹].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں پر لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۲۵۶۳۲) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ أَقْوَامًا

(۲۵۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۴) وَقَالَ الْخُفَّافُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۲۵۶۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مُضْطَجِعَةً [راجع: ۲۵۱۴۹].

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَضْعَا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ وَهُوَ يَكْتُمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَأَضْعَا يَدَيْكَ عَلَى

مَعْرَفَةَ فَرَسٍ دَحِيَّةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تَكْتُمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَبِعَنَمِ الصَّاحِبِ وَنَعَمِ الدَّخِيلِ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [راجع: ۲۴۹۶۶].

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دجیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے میں نے جواب دیا ”وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنَّ بَعْضَ مِرْطِي عَلَيْهِ [راجع: ۲۵۰۴۹۳].

(۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کوننا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کوننا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الدَّلِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ عَنْ دَوَادِ بْنِ الْحَصِينِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّوَالُ

مَطِيئَةَ لِلْفَمِ مَرُضَاةٌ لِلرَّبِّ وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [اخرجه الدارمی (۶۹۰). قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور کلونجی میں ”سام“ کے علاوہ ہر مرض کی شفاء موجود ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ”سام“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا موت۔

(۲۵۶۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مِعْبِرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاتِ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودِ [راجع: ۲۴۵۲۴].

(۲۵۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی ﷺ اس موقع پر طرفد کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ ”تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زاہراہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۶۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۵۶۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ لَيْمِيسَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا الْمَرْأَةُ تَصْنَعُ الدُّهْنَ تَحَبُّبُ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَمِيطِي عَنْكَ تِلْكَ الَّتِي لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا قَالَتْ وَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَنْسُتُ بِأَمْكُنَّ وَلِكِنِّي أُحْتَكِنُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُطُ الْعِشْرِينَ بِصَلَاةٍ وَنَوْمٍ فَإِذَا كَانَ الْعِشْرُ شَمَّرَ وَشَدَّ الْمِنْتَزَرَ وَشَمَّرَ [راجع: ۲۴۸۹۴].

(۲۵۶۵۱) کہیں کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے تیل لگاتی ہے، انہوں نے فرمایا اپنے آپ سے اس چیز کو دور کرو جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کر م نہیں فرماتا، پھر ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خطاب کر کے ”اماں جان“ کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری ماں نہیں ہوں، بلکہ میں تو تمہاری بہن ہوں، اور فرمایا کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی ﷺ نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ خوب محنت کرتے اور تہ بند کس لیتے تھے۔

(۲۵۶۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَكَلِّمَهُ وَعَائِشَةُ تَصَلِّيُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْكَوَامِلِ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِيدُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا [صححه ابن حبان (۸۶۹). قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح

(ابن ماجه: ۲۸۴۶)]. [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور ان کا ارادہ نبی ﷺ سے گفتگو کرنے کا تھا، لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کامل چیزوں کو اختیار کرو، جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو نبی ﷺ سے اس کا مطلب پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کردینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کردینے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(۲۵۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَحَدَّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا عَلَيْكَ بِالْجَوَامِعِ الْكَوَامِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي

مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲/۲۲۰)].

(۲۵۶۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی باندی کے پاس چلے گئے ہوں چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی دیکھا کہ نبی ﷺ سجدہ ریز ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں کہ پروردگار! میرے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرمادے۔

(۲۵۶۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْبَانِ عُمَايَيَّانِ أَوْ قَطْرِيَّانِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّ هَذَيْنِ نَوْبَانِ غَلِيظَانِ تَرُشِحُ فِيهِمَا فَيُثْقَلَانِ عَلَيْكَ وَإِنْ فُلَانًا قَدْ جَاءَهُ بَرٌّ فَأُبْعَثْ إِلَيْهِ يَبْعُكَ تُوْبِيْنَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ يَبْعُهُ تُوْبِيْنَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِتُوْبِيْ أَوْ لَا يُعْطِيَنِي دَرَاهِمِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ أَرَاهُ قَالَ قَدْ كَذَبَ لَقَدْ عَرَفُوا أَنِّي أَتَقَاهُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَأَذَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۲۱۳، النسائی: ۷/۲۹۴)].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس عمان کے دو کپڑے تھے جو بہت موٹے تھے انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں جب یہ گیلے ہو جاتے ہیں تو اور بھی وزنی ہو جاتے ہیں فلاں آدمی کے پاس کچھ کپڑے آئے ہیں کسی آدمی کو اس کے پاس بھیج دیجئے کہ وہ آپ کو دو کپڑے فروخت کر دے اور آپ کسادگی ہونے پر اسے ادا ہو سکی کر دیں گے نبی ﷺ نے اس کے پاس ایک آدمی کو بھیج دیا وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ محمد (ﷺ) کا کیا ارادہ ہے یہ چاہتے ہیں کہ میرے کپڑے لیجائیں اور مجھے میرے درابہم نہ دیں نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اس نے غلط کہا یہ جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں بات میں سب سے زیادہ سچا اور امانت کو سب سے بڑھ کر ادا کرنے والا ہوں۔

(۲۵۶۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْوَلَدَ [راجع: ۲۴۷۲۳].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیانی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۵۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ

ابْنُ جَعْفَرٍ فَقُلْتُ فَأَيُّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۵۶۵۸) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے۔ میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۶۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَثُ أَخِيرًا كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرْجُلِهِ وَنَعْلِهِ وَطُهْرِهِ [راجع: ۲۰۱۳۴].

(۲۵۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَةَ حَدَّثَتْ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتُدْلِكُهُ دَلِكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُحْفِي ذَلِكَ تَبْعِي أَثَرَ الدَّمِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ تَأْخُذِينَ مَائَكَ فَتَطَهَّرِينَ فَتُحْسِنِينَ الطُّهُورَ أَوْ أَيْلِي الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتُدْلِكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ [صححه مسلم (۳۳۲)، وابن خزيمة (۲۴۸)]. [انظر: ۲۶۰۶۷].

(۲۵۶۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ”غسل حیض“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر منگ کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! بھی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں نے ”غسل جنابت“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصاری عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔ (۲۵۶۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۶۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۵۶۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۸۴۴].

(۲۵۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۶۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنْامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلِي فِي بَيْتِهِ فَإِذَا سَجَدَ عَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلِي وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ لَيْسَ يَوْمِيذٍ فِيهَا مَصَابِيحُ [صححه البخارى (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن حبان (۲۳۴۲)]. [انظر: ۲۶۰۰۴، ۲۶۶۰۹، ۲۶۷۱۱].

(۲۵۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چنگلی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں نہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۲۵۶۶۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَأَاهُ قَوْمٌ فَيَا مَا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۷۵۴].

(۲۵۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۵۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [راجع: ۲۰۰۳۴].

(۲۵۶۶۵) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(۲۵۶۶۶) وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدْعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (۸۶۷)،

والحاكم (۵۳۹/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۴۸۲)]. انظر: ۲۶۰۷۰.

(۲۵۶۶۶) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جامع دعائیں پسند تھیں اسی لئے وہ اس کے درمیان کی چیزوں کو چھوڑ دیتے تھے۔

(۲۵۶۶۷) قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيْهَلًا بَعْمَرٍ

(۲۵۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نیک لوگوں کا تذکرہ کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی تذکرہ کیا کرو۔

(۲۵۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا لِيَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۰۳۷۴].

(۲۵۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَحِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَرْدُونَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتِي ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۹۴/۴].

[انظر: ۲۰۷۰۱].

(۲۵۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر

ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں

نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتِ حَدَّثَنِي جَسْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ

مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فِيهِ طَعَامٌ لَمَّا مَلَكَتْ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا

رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَتُهُ فَقَالَ إِذَا كَانَتْ إِذَا وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ [حسن ابن حجر اسناده. وقال الخطابي: في اسناده

الحدیث مقال. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۵۶۸، النسائی: ۷/۷۱) قال شعيب: اسناده حسن] [انظر: ۱۶۸۹۸]

(۲۵۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی،

ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا، میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھالے جیسا کھانا۔

(۲۵۶۷۱) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ بُصَافًا أَوْ مُخَاطًا أَوْ نَخَامَةً فَحَكَّهُ [صححه البخاری (۴۰۷)، ومسلم (۵۴۹)]
وابن حزيمة (۱۳۱۵)۔ [انظر: ۲۵۵۸۹]۔

(۲۵۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک دیکھا تو اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِبِطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَخَصَ أَنْ يُسْتَمَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ فَصِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَحِقَهُ عِنْدَ الْحَمْرَةِ فَقَالَ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتَبِعَكَ وَأَصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أُسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَفَرِحَ بِذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ قُوَّةٌ وَجَلَدٌ فَقَالَ جِنْتُ لَا تَبِعَكَ وَأَصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ أَرْجِعْ فَلَنْ أُسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ حِينَ ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخَرَجَ بِهِ [صححه مسلم (۱۸۱۷)، وابن حبان (۴۷۲۶)]۔ [راجع: ۲۴۸۹۰]۔

(۲۵۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوہ بدر کے لئے روانہ ہوئے تو ایک آدمی نبی ﷺ کے پیچھے چل پڑا اور جرے کے پاس پہنچ کر ان سے جا ملا اور وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے، اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی، نبی ﷺ نے بھی وہی سوال پوچھا، اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۵۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِكُمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ بَارِعٌ وَثَلَاثٌ وَسِتٌّ وَثَلَاثٌ وَثَمَانٌ وَثَلَاثٌ وَعَشْرَةٌ وَثَلَاثٌ وَتَمَّ يَكُونُ يُوتِرُ بِأَكْثَرِ مِنْ ثَلَاثِ عَشْرَةٍ وَلَا أَنْقَصَ مِنْ سَبْعٍ وَكَانَ لَا يَدْعُ رُكْعَتَيْنِ [قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۳۶۲)]۔

(۲۵۶۷۴) عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعتوں پر وتر بناتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار اور تین پر چھ اور تین پر آٹھ اور تین پر دس اور تین پر لیکن تیرہ رکعتوں سے زیادہ اور سات سے کم پر وتر نہیں بناتے تھے اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ أَيَتَسَلُّ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَفْعَلْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ أَيْجَهْرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَفْعَلْ رُبَّمَا جَهْرًا وَرُبَّمَا أَسْرًا [راجع: ۲۴۹۰۷]۔

(۲۵۶۷۵) عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت کرتے تھے یا سونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا کبھی سونے سے پہلے غسل فرما لیتے تھے اور کبھی سونے کے بعد، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هَلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ بِرُؤْيِيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ

(۲۵۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے چاند کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال رکھتے تھے کہ کسی دوسرے مہینے کا اتنا اہتمام کے ساتھ خیال نہیں رکھتے تھے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھ لیتے تھے اور اگر آسمان ابر آلود ہوتا تو تیس دن کی گنتی پوری کر کے پھر روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةَ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّ التُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَلَعْتُ إِلَيْهَا كِتَابَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنِّي كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُنَبِّئُكَ لَكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا أُرْسِلُ لَكَ إِلَى عُمَرَ فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ لَا لَمْ دَعَا رَجُلًا فَسَارَهُ بِشَيْءٍ فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ أَقْبَلَ عُثْمَانَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ فَسَمِعْتَهُ يَقُولُ لَهُ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّ أَنْ يَقُمَّصَكَ فَمِصًّا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى حَلْبِهِ فَلَا تَحْلَمَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي كُنْتُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنَسَيْتُهُ حَتَّى مَا ظَنَنْتُ أَنِّي سَمِعْتُهُ [راجع: ۲۵۰۷۲]۔

(۲۵۶۷۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میرے ہاتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں نے ان کے پاس پہنچ کر وہ خط ان کے حوالے کیا تو وہ کہنے لگیں، بیٹا! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور حفصہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش! ہمارے پاس کوئی آدمی ہوتا جو ہم سے باتیں کرتا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تو خاموش رہے، پھر فرمایا نہیں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلانے کے لئے کہا، تب بھی یہی ہوا، پھر ایک آدمی کو بلا کر کچھ دیر اس سے سرگوشی کی، تھوڑی ہی دیر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آگئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکمل طور پر ان کی جانب متوجہ ہو گئے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آٹو تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی، مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [اخرجه الطيالسي (۱۰۴۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [النظر: ۲۵۹۷۳، ۲۶۲۶۸].

(۲۵۶۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ قَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۵۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَرُكْعَتِي الْفَجْرَ لَهْمَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَسْتَمِعُ هَذَا الْحَدِيثَ فَيَقُولُ لَهْمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ [صححه ابن خزيمة (۱۱۰۷)، وابن حبان (۲۴۵۸)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۲/۲۰۳). [راجع: ۲۴۷۴۵].

(۲۵۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۵۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَجْرَاسِ أَنْ تَقْطَعَ مِنْ أَعْنَاقِ الْإِبِلِ يَوْمَ بَدْرٍ [صححه ابن خبان (٤٦٩٩ و ٤٧٠٢). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اونٹوں کی گردنوں میں پڑی ہوئی گھنٹیاں توڑ دی جائیں۔

(۲۵۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [صححه ابن خزيمة (۷۷۵)، وابن خبان (۱۷۱۱) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۶۴۱، ابن ماجه: ۶۵۵، الترمذی: ۳۷۷)]. [انظر: ۲۶۳۵۷، ۲۶۳۵۸، ۲۶۳۵۹، ۲۶۳۶۰].

(۲۵۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی بالغ لڑکی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔

(۲۵۶۸۳) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الطَّيْرَةَ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّيْبَةَ وَالذَّابِيَةَ فَغَضِبْتُ غَضَبًا شَدِيدًا فَطَارَتْ شُقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشُقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَطْفِرُونَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ۲۶۶۱۶، ۲۶۶۱۷].

(۲۵۶۸۳) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نحوست عورت، گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۵۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو فَطْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشٌ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبَ وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ فَإِذَا أَحْسَبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضٌ فَلَمْ يَتَرَمَّرْ كَرَاهِيَةً أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ۲۵۳۲۹].

(۲۵۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہنے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا تَصَدَّقُ عَلَى بَرِيرَةَ

مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَكُنَّا هَدِيَّةً [راجع: ۲۰۴۳۲].

(۲۵۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا انہوں نے وہ نبی ﷺ کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا نبی ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵۶۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ امْرَأَةٍ قَالَ عَفَّانُ مِنْ عَجْوَزَةٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ مِنْ نِسَاءِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشُّدْقِيِّنَ هَلَكْتُ فِي الدَّهْرِ قَالَتْ فَتَمَعَّرَ وَجْهَهُ تَمَعَّرًا مَا كُنْتُ أَرَاهُ إِلَّا عِنْدَ نَزْوِلِ الرَّوحِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَنْظُرَ أَرْحَمَةَ أُمِّ عَدَّابٍ [صححه ابن حبان (۷۰۰۸). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۰۷۲۵].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ کا چہرہ اس طرح سرخ ہو گیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی ﷺ یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ آتَانُ بْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْمُغْبِرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَفَدَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ قُتِلَ لَوْلَا أَنْ يُشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ أَشَقَّ [صححه مسلم (۶۳۸)، وابن خزيمة (۳۴۸)].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں اتنی تاخیر کر دی کہ رات کا اکثر حصہ بیت گیا اور مسجد والے بھی سو گئے پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھائی اور فرمایا اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی تو نماز عشاء کا صحیح وقت یہ ہوگا۔

(۲۵۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا هَذَا جَبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۶۹/۷). قال النسائی: هذا خطأ].

(۲۵۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطَهِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَاءَكَ أُرْسَلَنِي إِلَيْكَ وَهَنَّ يَشُدُّنَكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي فُحَّافَةَ قَالَتْ فَحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْحَبِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحْبَبِيهَا فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرْتَهُنَّ مَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ إِنَّكَ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا لَبَدًا قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلَنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ هِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسَلَنِي إِلَيْكَ وَهَنَّ يَشُدُّنَكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي فُحَّافَةَ قَالَتْ ثُمَّ أَقْبَلْتُ عَلَى تَشْمِينِي فَجَعَلْتُ أَرَأِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ إِلَى طَرْفِهِ هَلْ يَأْذُنُ لِي فِي أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَتْ فَتَشْمَتَنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتَهَا فَلَمْ أَلْبَسْ أَنْ أَحْمَتُهَا قَالَتْ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَمْ أَرِ امْرَأَةً خَيْرًا مِنْهَا وَأَكْثَرَ صَدَقَةً وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْدَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سُورَةَ مِنْ عَرَبٍ حَدَّثَنَا كَانَ فِيهَا تَوْشِكٌ مِنْهَا الْفَيْئَةُ [صححه ابن حبان (۷۱۰۵)]. وقال النسائي: هذا عطاء. قال الألباني:

صحيح الاسناد (النسائي: ۶۷/۷).

(۲۵۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا انہوں نے نبی ﷺ سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی اس وقت نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ آپ سے بوفافانہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو یہ سن کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی ﷺ کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں آپ دوبارہ نبی ﷺ کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔ پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا انہوں نے اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں بھی

اجازت دے دی وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواجِ مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعن) میں نبی ﷺ کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی ﷺ سے محسوس نہیں فرمائیں گے، پھر میں نے نزنب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرا دیا، نبی ﷺ اس دوران مسکراتے رہے پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابو بکر کی بیٹی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نزنب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے اچھی، کثرت سے صدقہ کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، اور اللہ کی ہر عبادت میں اپنے آپ کو گھلانے والی کوئی عورت نہیں دیکھی، البتہ سوکن کی تیزی ایک الگ چیز ہے جس میں وہ برابری کے قریب آتی تھیں۔

(۲۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ عْتَبَةَ بِنِ رَيْبَعَةَ تَبَايَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا يُبَشِّرَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِفَنَّ وَلَا يَزِينَنَّ الْآيَةَ قَالَتْ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى رَأْسِهَا حَيَاءً فَأَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى مِنْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَفَرَأَى آيَتَهَا الْمَرْأَةُ قَالَتْ مَا بَايَعَنَا إِلَّا عَلَى هَذَا قَالَتْ فَتَنَعَمُ إِذَا فَبَايَعَهَا بِالْآيَةِ [انظر: ۱۲۶۸۵۷].

(۲۵۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت عتبہ بن ربیعہ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئیں، نبی ﷺ نے ان سے آیت بیعت کی شرائط پر بیعت لینا شروع کر دی، اس پر فاطمہ نے شرم سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا، نبی ﷺ کو ان کی اس حرکت پر تعجب ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں اے خاتون! مطمئن رہو، بخدا ہم نے بھی نبی ﷺ سے انہی شرائط پر بیعت کی ہے، تو فاطمہ نے کہا کہ پھر صحیح ہے اور انہوں نے اس آیت کی شرائط پر بیعت کر لی۔

(۲۵۶۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْقَدْحِ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ المَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۵۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْبَحَارِثِ بْنِ الطَّفِيلِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَمْحَقَّرَاتِ

الدُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [راجع: ۲۴۹۱۹].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۵۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَقَدَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَيَّ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَائِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّكَ لَيْفَى شَأْنٍ وَإِنِّي لَيْفَى شَأْنٍ آخَرَ [صححه مسلم (۴۸۵)]. [انظر: ۲۵۶۹۵].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی بیوی کے پاس چلے گئے ہوں چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی دیکھا کہ نبی ﷺ سجدہ ریز ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اس پر میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس حال میں ہیں اور میں کس سوچ میں ہوں۔

(۲۵۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَجِهِ الَّتِي مَاتَ فِيهَا صَبَا عَلِيٌّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ لَمْ تُحَلِّ أَوْ كَيْتَهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرِيحُ فَأَعْهَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسَنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نَحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْنَا ثُمَّ خَرَجَ [صححه ابن خزيمة (۲۵۸)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۶۴۴۰].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی ﷺ پر ڈالنے لگے حتیٰ کہ نبی ﷺ ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔

(۲۵۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَمَا تَبَيَّنِي بِذَلِكَ قَالَ أَمَا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَتَقَدَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ

[راجع: ۲۵۶۹۳].

(۲۵۶۹۵) حدیث نمبر (۲۵۶۹۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْتَبْتِي أَنْتِ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

فَكَانَ يَقَالُ لَهَا أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ وَلَمْ تَلِدْ قَطُّ [صححه ابن حبان (۷۱۱۷)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۷۰). [راجع: ۲۰۲۶۳].

(۲۵۶۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کے وصال تک انہیں ”ام عبد اللہ“ کہا جاتا رہا، حالانکہ ان کے یہاں اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(۲۵۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ فَارِيٍّ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بِنْتُ النُّعْمَانَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَاكَ الْبُرِّ كَذَاكَ الْبُرِّ وَكَانَ أَبُو النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں دراصل وہ اپنی والدہ کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔

(۲۵۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ خُلُقُ ابْتِغَاصَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكُذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُذِبَةَ فَمَا يَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنْ لَدَا أَحَدَتْ مِنْهَا تَوْبَةً [صححه ابن حبان (۵۷۳۶)]. حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۰۹۳).

(۲۵۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہ کے نزدیک جھوٹ سے زیادہ کوئی عادت بری نہ تھی، بعض اوقات اگر کوئی آدمی نبی ﷺ کے سامنے جھوٹ بول دیتا تو یہ چیز اسے مستقل ملامت کرتی رہتی تھی کہ پتہ چلتا کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔

(۲۵۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ لِي قَوْمِي فَأَوْبِرِي [صححه ابن حبان (۲۵۶۹۹)]. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے رہتے تھے جب فارغ ہو جاتے تو مجھ سے فرمادیتے کہ کھڑے ہو کر وتر پڑھ لو۔

(۲۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَنَّتٌ وَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أَوْلِيَاءِ الْإِرَابَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهَا إِذَا أَكْبَلَتْ أَبْكَلَتْ بَارِعًا وَإِذَا أَدْبَرَتْ

أَذْبَرَتْ بِحَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لَا يَدْخُلُ عَلَيْكَ هَذَا فَحَجِّبُوهُ
[صححه مسلم (۲۱۸۱)].

(۲۵۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے پاس ایک عنخٹ آتا تھا لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسے عورتوں کی باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن ایک دن وہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی ﷺ بھی آگئے اس وقت وہ عنخٹ ایک عورت کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے نبی ﷺ نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ اسے یہ باتیں بھی معلوم ہوں گی اس لئے آج کے بعد یہ تمہارے پاس کبھی نہ آئے چنانچہ ازواجِ مطہرات اس سے پردہ کرنے لگیں۔

(۲۵۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَحِبِّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَرْدُونَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ رَأَيْتِهِ ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۲۵۶۶۹].

(۲۵۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ ایک ترکی گھوڑے پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ تَرْيَاقٌ أَوَّلُ الْبُكْرَةِ عَلَى الرَّبِيعِ [راجع: ۱۲۴۹۸۹].

(۲۵۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہا رنہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۷۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُحَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ مَوْلَى لِعَائِشَةَ أَخْبَرَهُ كَانَ يَقُودُ بِهَا أَتَهَا كَانَتْ إِذَا سَمِعَتْ صَوْتَ الْجَرَسِ أَمَامَهَا قَالَتْ قِفْ بِي لِيَقِفُ حَتَّى لَا تَسْمَعَهُ وَإِذَا سَمِعَتْهُ وَرَأَاهَا قَالَتْ أَسْرِعْ بِي حَتَّى لَا أَسْمَعَهُ وَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ تَابِعًا مِنَ الْجِنِّ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آزاد کردہ غلام جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سواری کو آگے سے ہانکتا تھا کہتا ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کان میں کسی گھنٹی کی آواز پڑ جاتی جو آگے سے آرہی ہوتی تو وہ اس سے فرماتیں کہ مجھے روکو اور اتنی دیر تک انتظار کرتی رہتیں جب تک کہ وہ آواز آتا بند نہ ہو جاتی اور اگر وہ اسے دیکھ لیتیں تو فرماتیں کہ مجھے جلدی سے لے چلو تا کہ میں اس کی آواز نہ سن سکوں اور فرماتیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جنات اس کے تابع ہوتے ہیں۔

(۲۵۷۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يُرْسَلُ عَلَى الْكَافِرِ حَتَّانٍ وَاحِدَةٌ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ وَأُخْرَى مِنْ قَبْلِ رِجْلَيْهِ تَقْرُضَانِهِ قَرْضًا كَلِمًا
فَرَعْنَا عَادَاتًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کافر پر دو سانپ مسلط کئے جاتے ہیں ایک اس کے سر ہانے کی جانب سے اور ایک پاؤں کی جانب سے اور وہ دونوں اسے ڈتے رہتے ہیں اور جب فارغ ہوتے ہیں تو دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔

(۲۵۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالْحِجَامَةِ وَغَسْلِ الْمَيِّتِ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۶)، والحاكم (۱/۱۶۳)]. وقال ابو داود: هذا منسوخ. وقال البخاري: حديث عائشة في هذا الباب ليس بذلك. وقال احمد وابن المديني لا يصح في

هذا الباب شيء. ونفى محمد بن يحيى وجود حديث ثابت. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۴۸، و ۳۱۶۰).
(۲۵۷۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا چار چیزوں کی بناء پر غسل کیا جائے گا جمعہ کے دن اور جنابت کی وجہ سے اور سبگی لگوانے کی وجہ سے اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔

(۲۵۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذُكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزْوُجُ الْمَرْأَةُ لثَلَاثَ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَدِينِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ
(۲۵۷۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عورت سے تین وجوہات کی بنا پر شادی کی جاتی ہے اس کے مال کی وجہ سے اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اللہ تمہارا بھلا کرے تم دین والی کو ترجیح دینا۔

(۲۵۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعَ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحَسُوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسْخِ [انظر: ۲۶۵۷۸].

(۲۵۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلایا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْغِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لَكَ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ

فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبِيكَ فَقَالَتْ مَا هُوَ قَالَتْ لَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ آيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِيَزْوَاجِكُمْ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَوْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِّحْ لِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۹۲]۔

(۲۵۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحمیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقْتُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقْتُ الْجَانُ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِمَّا وَصَفَ لَكُمْ [صححه مسلم (۲۹۹۶)، وابن حبان (۶۱۵۵)] . [انظر: ۲۵۸۶۸]۔

(۲۵۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۲۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا سَالِمٌ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا لِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۴۶۱۷]۔

(۲۵۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا وَدَدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَأَخَشَى أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَلْفِي مِنَ الْآفَاقِ فَلَا يَسْتَطِيعُ دُخُولَهُ فَيَرْجِعُ وَلِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ

(۲۵۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو لاشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا امْرَأَةٌ يَمْلِكُهَا [انظر: ۲۶۸۵۷]

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی ﷺ کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ اس سے فرمادیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجِّيَ لِي ثَوْبٌ جَمْرَةٌ [راجع: ۲۵۰۸۸]

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یعنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔
(۲۵۷۱۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ۲۴۹۱۴]

(۲۵۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۵۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَايَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ
(۲۵۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے پوچھا کہ مرد و عورت کے درمیان تعلقات پر غسل کب واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس وقت غسل فرماتے تھے جب انزال ہو جاتا تھا۔

(۲۵۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلُ مَا بَدَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ أَوْ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ شَكَ ابْنُ

الْمُبَارَكِ قَالَتْ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَنِي الصُّبْحِ [انظر: ۲۶۴۸۶].

(۲۵۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر وحی کا آغاز سب سے پہلے سچے خوابوں کے ذریعے ہوا کہ نبی ﷺ جو خواب بھی دیکھتے صبح کی روشنی کی طرح اس کی تعبیر نمایاں ہو کر سامنے آ جاتی تھی۔

(۲۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ قَالَتْ رَبُّمَا رَفَعَ وَرَبُّمَا خَفَضَ

[انظر: ۲۵۸۰۸].

(۲۵۷۱۸) یحییٰ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَسَّتْ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْعَةٍ قَطُّ [انظر: ۲۶۸۵۷].

(۲۵۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا۔

(۲۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ لَا آرَاهُ يُحَدِّثُ وَضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳]

(۲۵۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۷۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۵۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَمَاتِكُمْ

[راجع: ۲۵۱۴۹].

(۲۵۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور فرماتے تھے کہ کیا یہ تمہاری مائیں، بہنیں اور چھو بھیاں نہیں ہوتیں۔

(۲۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ النَّوْمَ جَمَعَ يَدَيْهِ فَيَنْفُثُ فِيهِمَا ثُمَّ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ وَسَائِرَ جَسَدِهِ قَالَ عُقَيْلٌ وَرَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۶۵].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے۔

(۲۵۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَائِمًا وَرَكَعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ النَّدَائَيْنِ لَمْ يَكُنْ يَدْعُهُمَا [صححه البخاری (۱۱۵۹)].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھیں پھر دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں جنہیں نبی ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۷۲۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَدِيدَةَ فَأَطْنَبَ فِي النَّسَاءِ عَلَيْهَا فَأَذْرَ كَتَبِي مَا يَذْرُكُ النَّسَاءَ مِنَ الْغَمْرِهَةِ فَلَقْتُ لَقَدْ أَعْيَبَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ عَجَازٍ قُرَيْشِي حَمْرَاءِ الشَّدَقِينَ قَالَتْ لَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْيِيرًا لَمْ أَرَهُ تَغْيِيرَ عِنْدَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عِنْدَ نَزُولِ الْوُجْهِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَعْلَمَ رَحْمَةً أَوْ عَذَابًا [راجع: ۲۵۶۸۶].

(۲۵۷۲۵) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہؓ کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ سوزھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ کا چہرہ اس طرح سرخ ہو گیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی ﷺ یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دِينًا ثُمَّ جَهَدَ فِي فَضَائِهِ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَلِيُّهُ [راجع: ۲۴۹۵۹].

(۲۵۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۵۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدِ وَقَعَ الطَّاعُونَ فِي بَلَدِهِ فَيَمُوتُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ [راجع: ۲۴۸۶۲].

(۲۵۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق فریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے مبر کرتے ہوئے رک رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۵۷۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدِ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَبِيلٍ [راجع: ۲۴۸۸۰]

(۲۵۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خبر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَخْبَرَنَا شَرِيْكَ وَحُسَيْنُ حَدَّثَنَا شَرِيْكَ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورٌهَا [صححه ابن حبان (۲۱۹۰). قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۷۴/۷)]. قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف].

(۲۵۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے مردار جانوروں کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ان کی دباغت ہی ان کی طہارت ہے۔

(۲۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلزُّرَّعِ فَوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمْرًا بِفَعْلِهِ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۵۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھچھکی کو ”فویسق“ (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں

چھپکی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۷۲۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا يَسُ مِرْطًا عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَأْذَنَ عُمَرَ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَرِعْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَرِعْتَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ قَالَ لَيْثٌ وَقَالَ جَمَاعَةٌ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ إِلَّا اسْتَحْيَ مِنْهُنَّ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [تقدم في مسند عثمان: ۵۱۴].

(۲۵۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اپنے کپڑے سیٹنے کے لئے فرمایا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے جیاد نہ کروں، بخدا جس سے فرشتے جیاد کرتے ہوں۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُ مِرْطًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۵۱۴].

(۲۵۷۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَتِهِ أَنهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ سَفْرٍ فَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ مِنْهُ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ حَتَّى أَسْأَلَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَسَأَلَهُ عَلِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ

(۲۵۷۳۳) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں سفر سے واپس آئے ہم نے انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا انہوں نے کہا کہ میں جب تک نبی ﷺ سے اس کے متعلق خود نہ پوچھ لوں اسے نہیں کھاؤں گا چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایک ذی الحجہ سے دوسرے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۷۳۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِرُمَّةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطَبَخَتْ ثُمَّ صَنَعَ نَرِيدٌ فَصَبَّتِ التَّلْبِينََةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مَجْمَعَةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحَزَنِ [راجع: ۲۵۰۱۷]۔

(۲۵۷۳۳) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا پھر شریہ بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو شریہ پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۷۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانُكَ [صحیحہ ابن حزمیة (۹۰)، وابن حبان (۱۴۴۴)۔ قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۰، ابن ماجہ: ۳۰، الترمذی:)]۔

(۲۵۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یوں کہتے ”غفرانک“ اے اللہ! میں تجھ سے بخش مانگتا ہوں۔

(۲۵۷۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْسِنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [راجع: ۲۴۸۹۶]۔

(۲۵۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۵۷۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا يَرَاةِهِ

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَعْفَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ دَخَلَ الْمُنْزِلَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُمَا رَكَعَتَيْنِ أَطْوَلَ مِنْهُمَا ثُمَّ أَوْقَرَ بِثَلَاثٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَرْكَعُ وَهُوَ جَالِسٌ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ جَالِسٌ

(۲۵۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے آتے تھے پھر دو رکعتیں پڑھتے اس کے بعد اس کی نسبت لمبی دو رکعتیں مزید پڑھتے پھر تین وتر پڑھتے اور ان میں وقفہ نہ کرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جس میں بیٹھ کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلے جاتے تھے۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَمِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ثَلَاثًا مِنْ حُجْرٍ بَرٍّ حَتَّى قُبِضَ وَمَا رَفَعَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةً قَطُّ حَتَّى قُبِضَ [راجع: ۲۴۶۵۲]

(۲۵۷۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ان کے دسترخوان سے کبھی روٹی کا ٹکڑا نہیں اٹھایا گیا حتیٰ کہ وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۷۴۰) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بَأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ كَبَّرَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفْتُ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذَاكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ [صححه مسلم (۷۷۰)، وابن خزيمة (۱۱۵۲)]

[ابن حبان (۲۶۰۰)]

(۲۵۷۴۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب بیدار ہوتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ ظاہر چیزوں کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہے! ان اختلافی معاملات میں مجھے اپنے حکم سے صحیح راستے پر چلا، کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

(۲۵۷۴۱) قَالَ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْحِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْثِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هَمَزُهُ وَنَفْثُهُ وَنَفْحُهُ قَالَ أَمَّا هَمَزُهُ فَهَذِهِ الْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ بَنِي آدَمَ وَأَمَّا نَفْثُهُ فَالْكِبْرُ وَأَمَّا نَفْحُهُ فَالشُّعْرُ [هذا حديث مرسل. قال

شعيب: حسن لغیره و هذا اسناد ضعيف.]

(۲۵۷۳۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمزفت اور نفع سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ تم بھی اللہ سے یہ پناہ مانگا کرو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان کے ہمزفت اور نفع سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”ہمز“ سے مراد تو وہ موت ہے جو بنی آدم کو آتی ہے نفع سے مراد کبیر ہے اور نفع سے مراد شعر ہے۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَصْبِحُ جُنُبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَسْتُ كَمِثْلِكَ أَنْتَ عَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَجُو أَنْ أَكُونَ أَحْسَنَ لَكُمْ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَيْتُ [راجع: ۲۴۸۸۹].

(۲۵۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۵۷۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِئَةِ خَرَزٍ لَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَاللَّامَةِ وَقَالَتْ كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ وَالْعَبْدِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۹۰۵۲)]. [انظر: ۲۵۷۷۵، ۲۶۰۳۸].

(۲۵۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قبیل لائی گئی جس میں کھینے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِأَرْبِهِ

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شَيْئًا مِنَ الشَّعْرِ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَتَمَثَّلُ مِنْ شِعْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودِ [راجع: ۲۰۰۸۵]۔

(۲۵۷۳۵) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَصَالَةَ أَخْبَرَنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بَيْتِي مِنْ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۴۹۶۰]۔

(۲۵۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۲۵۷۴۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِينَ آتَاهُ ثُمَّ الْثَانِي ثُمَّ الْثَالِثُ [صححه مسلم (۲۰۳۶)]۔

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ جس میں میں ہوں پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔

(۲۵۷۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَبْغِضَ أَسَامَةَ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَلْيُحِبِّ أَسَامَةَ

(۲۵۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص کے لئے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا مناسب نہیں ہے جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو اسے چاہیے کہ اسامہ سے محبت کرے۔

(۲۵۷۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ آتَا وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِهِ وَإِنَّا لَجُنْبَانٌ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجْنُبُ [راجع: ۲۰۴۹۱]۔

(۲۵۷۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يَكْفُرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْحُزْنِ لِيَكْفُرَهَا عَنْهُ

(۲۵۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس گناہوں کا کفارہ کرنے کے لئے کچھ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔

(۲۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مِنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۸۳۸ | (۲۵۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۵۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنَّا مُسْتَبِدِّينَ إِلَى الْحُجْرَةِ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السَّوَاكِ أَوْ سِوَاكَهَا وَهِيَ تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْتَمِعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُمْرَةٍ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ [راجع: ۵۴۱۶]۔

(۲۵۷۵۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ سواک کر رہی تھیں اور مجھے اس کی آواز آ رہی تھی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی ﷺ نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی ﷺ کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی ﷺ نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ [راجع: ۲۵۴۵۶]۔

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَيَّ جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَسْبَحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَوْ جَلَسَ حَتَّى أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرْدِكُمْ [راجع: ۲۵۲۷۷]۔

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی ﷺ کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی! میں اس وقت نوافل پڑھ رہی تھی وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے! اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات

پلٹا کر ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْطُرُوا الْحَيَاتِ كُلَّهُنَّ إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْتَرَ مِنْهَا وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِنَّهُمَا يَقْتُلَانِ الصَّبِيَّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَيَعْشِيَانِ الْأَبْصَارَ مَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا (۲۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دودھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل خارج کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْطُرِ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [العرجه النسائي في الكبرى (۳۱۹۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۷۴۷].

(۲۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیگلی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبُهِيمُ شَيْطَانٌ [انظر: ۲۶۹۲۶].

(۲۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انتہائی کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَدِيثًا لَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ الْحَدِيثُ حَدِيثَ خُرَافَةٍ فَقَالَ اتَدْرُونَ مَا خُرَافَةٌ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُدْرَةَ أَسْرَتَهُ الْحِجْرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَتْ فِيهِمْ دَهْرًا طَوِيلًا ثُمَّ رَدَّوهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعْجَابِ فَقَالَ النَّاسُ حَدِيثُ خُرَافَةٍ قَالَ أَبِي أَبُو عَقِيلٍ هَذَا نِقَةُ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ [العرجه الترمذی فی الشمال (۲۵۲). اسنادہ ضعيف].

(۲۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو رات کے وقت ایک کہانی سنائی، ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو خرافہ جیسی کہانی معلوم ہوتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ ”خرافہ“ کون تھا؟ خرافہ جو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے زمانہ جاہلیت میں ایک جن نے قید کر لیا تھا اور وہ آدمی ایک طویل عرصے تک ان میں رہتا رہا، پھر وہ لوگ اسے انسانوں میں چھوڑ گئے اور اس نے وہاں جو تعجب خیز چیزیں دیکھی تھیں وہ لوگوں سے بیان کیا کرتا تھا وہاں

سے لوگوں نے مشہور کر دیا کہ ”یہ خرافہ کی کہانی ہے۔“

(۲۵۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بَعْثَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۵۷۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّرُ فِي جِحْرِي وَأَنَا حَائِضٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۷۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بِنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَىٰ عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُنَّ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ لِقَامٍ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَّىٰ عَنِ الشَّمْسِ [راجع: ۲۵۱۷۷].

(۲۵۷۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے وضو کیا، حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی پھر ایک طویل رکوع کیا، پھر ”سمع الله لمن حمدہ“ کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا، پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے پھر التیحات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطُرُ فَرِيضٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِمَا لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۵۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا اگر قریش کے فخر و غرور

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۷۶۴) حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنْ الْعُلَامِ شَاتَيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسِ شِيَاهٍ شَاةً [صححه ابن حبان (۵۳۱۰)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود:

۲۸۲۳، ابن ماجہ: ۳۱۶۳، الترمذی: ۱۵۱۳) قال شعيب: أوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [راجع: ۲۴۵۲۹، ۲۵۷۶۳] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۲۵۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُعَيِّرُ النِّسَاءَ اللَّاتِيَّاتِ وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَا تَسْتَحْيِي الْمَرْأَةَ أَنْ تَعْرِضَ نَفْسَهَا بَعِيرٍ صَدَاقٍ فَنَزَلَ أَوْ قَالَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتَتَوَوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتِ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ إِنِّي أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [صححه البخاری (۴۷۸۸)]، ومسلم

(۱۴۶۴)، وابن حبان (۶۳۶۷)]. [راجع: ۲۵۵۴۰]

(۲۵۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان عورتوں پر طعنہ زنی کرتی تھیں جو خود اپنے آپ کو نبی ﷺ کے سامنے پیش کر دیتی تھیں اور ان کی رائے یہ تھی کہ کسی عورت کو شرم نہیں آتی کہ وہ اپنے آپ کو بغیر مہر کے پیش کر دیتی ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مותר کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلَافَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ ثُمَّ يُفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعْيَى مَا يَقُولُ [انظر: ۲۶۷۲۸]

(۲۵۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغامِ الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۷۶۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ۲۶۷۲۸]

(۲۵۷۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجُ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بئسَ ابْنُ الْعَيْشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ هَشَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْسَطَ إِلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فاستأذَنَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ ابْنُ الْعَيْشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَبْسِطْ إِلَيْهِ كَمَا أَبْسَطَ إِلَى الْآخِرِ وَلَمْ يَهْشَّ لَهُ كَمَا هَشَّ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ فَلَا نَ قُلْتُ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ هَشَنْتَ لَهُ وَأَبْسَطْتَ إِلَيْهِ وَقُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ وَلَمْ أَرَكَ صَنَعْتَ بِهِ مَا صَنَعْتَ لِلْآخِرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ اتَّقَى لِفُحْشِهِ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۳۳۸)]. قال شعيب: صحيح دون ذكر الرجل الآخر.

(۲۵۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو ایک اور آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت اچھا آدمی ہے، لیکن جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے پہلے کی طرح اس سے ہشاش بشاش ہو کر اس کی جانب توجہ نہ فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی اور دوسرے آدمی کے ساتھ اس طرح نہ کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ لَدَّ حَفْزَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ خَرَجَ فَلَمْ يَكَلِّمْ أَحَدًا قَدَنُوتُ مِنَ الْحُجْرَاتِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبُكُمْ وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ [صححه ابن حبان (۲۹۰)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۰۴). قال شعيب، حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۵۷۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو مجھے نبی ﷺ کے چہرے سے محسوس ہوا کہ نبی ﷺ کی طبیعت میں کچھ گھٹن ہے، نبی ﷺ نے وضو کیا اور کسی سے بات کے بغیر واپس چلے گئے، میں نے حجروں کے قریب ہو کر سنا تو نبی ﷺ یہ فرما رہے تھے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم مجھے پکارو اور میں تمہاری دعائیں قبول نہ کروں، تم مجھ سے سوال کرو اور میں تمہیں کچھ عطا نہ کروں اور تم مجھ سے مدد مانگو تو میں تمہاری

مدد نہ کروں۔

(۲۵۷۷۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بِنَ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (۱۶۲۰)، وابن حبان (۲۱۲۴)]. قال الترمذی: حسن صحيح غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی:

[۳۶۲، النسائی، ۲/۷۹].

(۲۵۷۷۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعِدَّا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۵۷۷۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَمَتِي يَقُومُ مَقَامَكَ تُذَرِّكُهُ الرَّقَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ صَوَّابٌ يُوَسِّفُ مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَعِدَّا [راجع: ۲۵۱۵۴].

(۲۵۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَحَسَنُ الْجَوَارِ يُعْمَرَانِ الدُّبَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۳)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَحَسَنُ الْجَوَارِ يُعْمَرَانِ الدُّبَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۳)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۲۵۷۷۵) حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرَّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحَسَنُ الْخُلُقِ وَحَسَنُ الْجَوَارِ يُعْمَرَانِ الدُّبَارَ وَيَزِيدَانِ فِي الْأَعْمَارِ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۳)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضَّلُ الثَّرِيدَ عَلَى الطَّعَامِ [صححه ابن حبان (۷۱۱۵)]
قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۶۸/۷). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن.

(۲۵۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت ہے۔

(۲۵۷۷۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِظُبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَ لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَقَسَمَ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ۲۵۷۴۳].

(۲۵۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں کھینے تھے نبی ﷺ نے وہ کھینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ لَمْ يَتْرُكْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه البخاری (۵۹۲)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۰۷۲)].

(۲۵۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جو نبی ﷺ نے پوشیدہ یا علانیہ کبھی ترک نہیں فرمائیں، عصر کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

(۲۵۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي هَذِهِ آيَةِ الدِّينِ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي يَسْرِقُ وَيَزْنِي وَيَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ قَالَ لَا يَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ يَا بِنْتُ الصَّدِيقِ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يُصَلِّي وَيُصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۹۸)، الترمذی: (۳۱۷۵)]. [انظر: ۲۶۲۲۴].

(۲۵۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس آیت الدین یؤتوں ما اتوا وقلوبہم وجلۃ انہم الی ربہم راجعون کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۵۷۷۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو

قَلَابَةٌ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَهُ وَجَعَهُ
فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ صَنَعَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجِدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّالِحِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّهُ لَا يُصِيبُ مُؤْمِنًا نَكْبَةً مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا حَطَّتْ بِهِ
عَنْهُ حَاطِبَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةٌ [انظر: ۲۶۳۲۴].

(۲۵۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت بیمار تھے اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار
کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے
نبی ﷺ نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى أَسْمَعَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِشَيْءٍ رَجُلٍ مِنْ
الْمُسْلِمِينَ إِنْ آذَيْتُهُ [راجع: ۲۵۰۳۰].

(۲۵۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی تاکہ میں بھی سن لوں کہ اے اللہ!
میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔
(۲۵۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَقَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي لَيْلِي [راجع: ۲۴۷۲۰].

(۲۵۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن۔
(۲۵۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الصَّدَقَةِ فَذَكَرْتُ شَيْئًا قَلِيلًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْطِي وَلَا تَوْعِي فَوَعَى عَلَيْكَ [راجع: ۲۵۷۸۲].

(۲۵۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے
کر آیا اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاعُ النَّمْرَةَ حَتَّى تَنْجُو مِنَ الْعَاهَةِ قَالَ أَبِي خَارِجَةَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ
[راجع: ۲۴۹۱۱].

(۲۵۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ

خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيهَا بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عُرُوقٌ أَوْ قَالَ عِرْقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲] (۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ يَصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصَلُّونَ الصُّفُوفَ [راجع: ۲۴۸۸۵] (۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۵۷۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ قَالَ وَسِيَّهَامُ الْإِسْلَامِ الصُّومُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الدُّنْيَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ غَيْرَهُ وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [راجع: ۲۵۶۳۴]۔

(۲۵۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں نماز، روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سر پرست بن جائے قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھا لوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حائث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۷۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ كَانِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى رَفَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [صححه مسلم] (۲۱۸۵)۔

(۲۵۷۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کبھی بیمار ہوتے تو حضرت جبریل علیہ السلام انہیں یہ پڑھ کر دم کرتے ”اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں کہ وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے، حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔“

(۲۵۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقُّدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ الْوُضُوءِ

[راجع: ۲۵۷۸۶]

(۲۵۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اترات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔
(۲۵۷۸۸) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا فَرَهْنَهُ دِرْعَهُ [راجع: ۲۴۶۶۷].
(۲۵۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا طَيِّفْتُ شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارًا لَمْ أَدْخُلْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَهُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرِيهِ

[راجع: ۲۵۷۸۹]

(۲۵۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ”ایام“ سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی ﷺ کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔
(۲۵۷۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَلَّةَ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ قُرَّانِ بْنِ تَمَّامٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَتَمَّانِينَ وَمِائَةٍ وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ بَاقِيًا وَفِيهَا مَاتَ ابْنُ الْمُبَارَكِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۵۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔
(۲۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور وہ برتن دونوں کے درمیان ہوتا تھا۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

أَلْفَيْهِ بِالسَّحَرِ الْآخِرِ إِلَّا نَائِمًا عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۵۷۵].

(۲۵۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهِيَ الْبَيْتِ فَرَبَتْهُ مُعَلَّقَةٌ فَاحْتَنَبَهَا وَشَرِبَ وَهُوَ لَانِمٌ

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس تشریف لے گئے اس کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا نبی نے اس سے منہ لگا کر کھڑے کھڑے پانی پیا۔

(۲۵۷۹۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرِجُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ حَبْرَةٍ ثُمَّ أُحْدِثُ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ الثَّوْبِ لَعِنْدَنَا بَعْدُ [صحيح ابن حبان (۶۱۲۶)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۴۹).

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو کبھی دھاری دار چادر میں لپیٹا گیا تھا بعد میں اسے بنا دیا گیا تھا قاسم کہتے ہیں کہ اس کپڑے کا کچھ حصہ ان تک ہمارے پاس موجود ہے۔

(۲۵۷۹۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِطَانُ الْخِطَانِ لَقَدْ وَجِبَ الْغُسْلُ لَعَلَّهُ آتَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَسَلْنَا [صححه ابن حبان (۱۱۷۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح. وقد اعلمه البخاری ورد ابن حجر ذلك عن صححه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۶۰۸، الترمذی: ۱۰۸).

(۲۵۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ایک مرتبہ میں نے اور نبی ﷺ نے اس طرح کیا تو بعد میں غسل کر لیا۔

(۲۵۷۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَجَبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَابْنِ أَبِي مَلِيحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْقَدْرِ فَيَأْخُذُ الْعُرْقَ لِيُصِيبَ مِنْهُ ثُمَّ يُصَلِّيُ وَلَمْ يَبْرَحْهُ وَمَا يَمَسُّ مَاءً [انظر: ۲۶۸۲۸].

(۲۵۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور تیا وضو کے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(۲۵۷۹۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ لِيَوْضِعَ لَهُ الْإِنَاءَ فِيهِ الْمَاءُ لِيُفْرِغَ

عَلَى يَدَيْهِ فَيَغْسِلُهَا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ اليمنى فِي الْأَنْاءِ فَيُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَمْضِي مَضًى وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَعْرِفُ ثَلَاثَ غَرَاقِبٍ فَيُصْبِئُهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ پر غسل واجب ہو جاتا تو ان کے لئے پانی کا برتن رکھا جاتا اور وہ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھوتے، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کر کے اس سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، اور شرمگاہ کو دھوتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے، پھر چہرہ اور دونوں بازو دھوتے، پھر تین چلو پانی لے کر سر پر بہاتے، پھر غسل کرتے تھے۔

(۲۵۷۹۸) حَدَّثَنَا معاويةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے۔
(۲۵۷۹۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى رَجُلًا يَحْمِلُكَ فِي سَرَقَةٍ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرَاتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنَّ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَمْضِيهِ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۵۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھارکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵۸۰۰) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً وَكَانَ يُؤْتِرُ بِخُمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [انظر: ۲۴۷۴۳].

(۲۵۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بہاتے تھے اور ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے بلکہ سب سے آخر میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۸۰۱) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ [راجع: ۲۴۶۰۶].

(۲۵۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ احرام سے پہلے میں نے نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے جس کے بعد نبی ﷺ احرام باندھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا لِإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۵۸۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ قَالَ قَالَ لِي يَعْزِي عُثْمَانَ بْنُ عُرْوَةَ هِشَامٌ يُخْبِرُ بِهِ عَنِّي [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۸۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يَقَالَ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تَنَاولَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ [راجع: ۲۵۰۰۳۶].

(۲۵۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں۔

(۲۵۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۶) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۲۵۸۰۶، ۲۶۳۰، ۲۶۳۱، ۲۶۳۲].

(۲۵۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو روکا نہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۵۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۶۱۱].

(۲۵۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیتی تھیں۔

(۲۵۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ [راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۵۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۵۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مَرَجَلٌ مِنْ شَعْرِ أَسُودَ [صححه مسلم (۲۰۸۱)] وَالْحَاكِمُ (۱۸۸/۴). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ.

(۲۵۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ صبح کے وقت نکلے تو کالے بالوں کی ایک چادر اوڑھ رکھی تھی۔

(۲۵۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمِّيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنْ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۵۸۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز جو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْعَلُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدَيْهَا فَآتَى أُمَّهَا أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ لِكَلْمَوْهُ فَكَلَّمَ أَسَامَةَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَسَامَةُ لَا آرَاكَ تُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حَدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ لِبَلِّكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَيْهَا لَقَطْعِ يَدِ الْمَخْزُومِيَّةِ [صححه البخاری (۳۴۷۵)، ومسلم (۱۶۸۸)]، وابن حبان (۴۴۰۲). [راجع: ۲۴۶۳۹].

(۲۵۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت تھی جو لوگوں سے عاریہ چیزیں مانگتی تھی اور پھر بعد میں کمر جاتی تھی نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا اس کے گھر والے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس سلسلے

(۲۵۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا بِاللَّيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ وَلَا وَلَا [راجع: ۲۴۵۰۱].

(۲۵۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مؤمن عورتوں کا امتحان اسی آیت سے کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ”جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں.....“

(۲۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا مَضَتْ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ مِنْ بَسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعْدَهَنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَا كَرِّ لِكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا كُفُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ يَبْصُرُ مَا تَعْمَلُونَ فَقُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا كُفُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ يَبْصُرُ مَا تَعْمَلُونَ [صححه مسلم (۱۰۸۳) و (۱۴۷۹). قال الترمذی حسن صحيح غريب]. [راجع: ۲۴۵۰۱].

(۲۵۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا اس معاملے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقَهُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۵۸۱۶) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے بتائیے انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے اخلاق تو قرآن ہی تھا۔

(۲۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ فَقَالَ كَيْفَ بِأَيْتِكَ الْوَحْيُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ يَا بُنَيَّ أَحْيَانًا لَهُ صَلَافَةٌ كَصَلَافَةِ الْجُرْحِسِ

فَيَنْقِصُمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَذَلِكَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ الرَّجُلِ أَوْ قَالَ الْمَلِكِ فَيُخْبِرُنِي
فَأَعْبَى مَا يَقُولُ [انظر، ۲۶۷۲۸].

(۲۵۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۷۹].

(۲۵۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى الْيَهُودِ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمُ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ثُمَّ يُخَيِّرُونَ يَهُودَ أَيَاخُذُونَهُ بِذَلِكَ النَّخْرِصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْرِصِ لِكَيْ يُحْصِيَ الزَّكَاةَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ وَيُفْرَقَ [صححه ابن خزيمة (۲۳۱۵). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۰۶ و ۳۴۱۳)]. [انظر بعده].

(۲۵۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیر کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کے پاس بھیجتے تھے جب کھجور کھانے کے قابل ہو جاتی تو وہ اس کا اندازہ لگاتے تھے پھر یہودیوں کو اس بات کا اختیار دے دیتے تھے کہ وہ اس اندازے کے مطابق اسے لیتے ہیں یا مسلمانوں کو دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے اندازہ لگانے کا حکم اس لئے دیا تھا کہ پھل کھانے اور الگ کرنے سے پہلے زکوٰۃ کا حساب لگایا جائے۔

(۲۵۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حِينَ يَطِيبُ أَوَّلَ الثَّمَرِ وَقَالَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ [راجع ما قبله].

(۲۵۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سَقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدَىٰ فَلِيَهْلَ بِالْحَجِّ مَعَ عُمَرَةَ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّىٰ يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَبِحَضَّتْ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمَرَةَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقَضِيَ رَأْسُكَ وَامْتَشَيْتَ وَأَمْسَيْتَ عَنِ الْعُمْرَةِ وَأَهْلَىٰ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَضَيْتَ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّعْبِ مَكَانَ عُمَرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ عَنْهَا [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۵۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبد الرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تمہیں سے عمرہ کروا دیا۔

(۲۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ صُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتِي [صححه البخاری (۵۰۸۹)، ومسلم (۱۲۰۷)، وابن خزيمة (۲۶۰۲)، وابن حبان (۳۷۷۴)]. [انظر: ۲۶۱۷۸].

(۲۵۸۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضاعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

(۲۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ أَخْبَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَائِضٌ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ فَأَخْبَرَ أَنَّهَا قَدْ أَقَاضَتْ فَأَمَرَهَا بِالْخُرُوجِ [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں تو نبی ﷺ نے کوچ کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِتْلِ خُمْسِ فَوَاسِقِ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاةِ وَالْعُقُوبِ وَالْفَارَةِ وَالْعَرَابِ وَالْكَلْبِ الْعُقُورِ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں نقل کیا جا سکتا ہے، پھو جو، ہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ اَحْمَى ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ اَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْجِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْعُقْرَبُ وَالْفُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَاوَةُ [راجع: ۲۴۵۰۳].

(۲۵۸۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں نقل کیا جا سکتا ہے، پھو جو، ہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ اَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقْطَالَ الْقِيَامِ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَاَقْطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ اَقْطَالَ الْقِيَامِ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ اَقْطَالَ الْقِيَامِ وَهُوَ دُونَ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَقْطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ اَقْطَالَ الْقِيَامِ وَهُوَ دُونَ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَاَقْطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَاَنْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاتْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَانَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَاِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَاذْعُوا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ اَحَدٍ اَغْيَرُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ اَوْ تَزْنِيَ اَمْتُهُ يَا اُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللهُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا اَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيْرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيْلًا اَلَا هَلْ بَلَغْتُ [راجع: ۲۴۵۰۶].

(۲۵۸۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی ﷺ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جنہیں کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو اللہ کی کبریائی بیان کیا کرو، اس سے دعاء کیا کرو، نماز اور خیرات کیا کرو، اے امت محمد ﷺ، اللہ سے زیادہ کسی کو اس بات پر غیرت نہیں آسکتی کہ اس کا کوئی بندہ یا بندگی بدکاری کرے، اے امت محمد ﷺ، بخدا اگر تمہیں وہ کچھ معلوم ہوتا جو مجھے معلوم ہے تو تم زیادہ روتے اور کم ہستے، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟

(۲۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ أَوْلَمْ تَكُنْ أَقَاضَتْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَتَقَرَّبَهَا

[راجع: ۲۴۶۱۴]

(۲۵۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَوِ دِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سَوْدَةَ فَأَصَلَى الصُّبْحَ بِيَمِينِي وَأَرْمِي الْحُمْرَةَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لَهَا وَكَانَتْ اسْتَأْذَنْتُهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً نَبْطَةً فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ۲۴۵۱۶]

(۲۵۸۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعه رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۲۶]

(۲۵۸۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرْجِعُ نِسَاؤَكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ لَيْسَ مَعَهَا عُمْرَةٌ فَأَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَأَمَرَهَا فَخَرَجَتْ إِلَى الشَّعْبِمْ وَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَخْرَمَتْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَتَتْ الْبَيْتَ فَطَافَتْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَتْ فَذَبَحَ عَنْهَا بَقْرَةً

(۲۵۸۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ ان کی خاطر بطحاء میں رک گئے اور اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے

ہمراہ تعظیم روانہ ہو گئیں، وہاں عمرے کا احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف، صفاروہ کی سعی اور قصر کیا اور نبی ﷺ نے ان کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۲۵۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [صححه مسلم (۷۸۳)].

(۲۵۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَيْ أُمَّةٍ كَيْفَ كَانَ صِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيُقَطِّرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَلَمْ أَرَهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَرَوْحُ الْمَعْنَى قَالََا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ رَوَّحَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ يُرْتَبِ بِسُجْدَةٍ وَيُرْكَعُ رَكَعَتِي الْفَجْرِ فَبَلَكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه البخاری (۱۱۴۰)، ومسلم (۷۲۸)].

(۲۵۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی رات کی نماز گیارہ رکعتوں پر مشتمل ہوتی تھی اور ایک رکعت پر وتر بناتے تھے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ کل تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

(۲۵۸۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبْطَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَبَسَكَ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ قِرَاءَةً مِنْهُ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حَدَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِنْكَ [قال البوصیری: هذا اسناد صحيح: قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۳۳۸). قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۵۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی ﷺ کے پاس پہنچنے میں تاخیر ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ!

تمہیں کس چیز نے روک رکھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مسجد میں ایک آدمی تھا میں نے اس سے اچھی تلاوت کرنے والا نہیں دیکھا، نبی ﷺ وہاں گئے تو دیکھا کہ وہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا شکر جس نے میری امت میں تم جیسا آدمی بنایا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطَعَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَكَانَتْ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ (۲۵۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۵۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النَّسَاءِ مِنْ جِهَادٍ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحُجُّ وَالْعُمْرَةُ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔ (۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں قتال نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۲۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ سُحُورِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳]۔ (۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین سحوی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ذُكْرَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَوْ تَسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمَرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ [راجع: ۲۴۶۸۹]۔ (۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو میں نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ حَسْبُكُنَّ الْحُجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحُجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔ (۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ حَسْبُكُنَّ الْحُجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحُجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔ (۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوْلَاهَا فَبُيِّنَ كَافِحًا بَاطِلٌ ثَلَاثًا وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اسْتَجْرُوا فَإِنَّ السُّلْطَانَ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲۴۷۰۹].

(۲۵۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۵۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ يَطْلُبُهَا [انظر: ۲۶۳۶۸، ۲۶۶۹۰].

(۲۵۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ بِحَسْبِكُنَّ الْحَجُّ أَوْ قَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يُضَعُّ قَالَ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ لَدَّكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۸۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُبٌّ قَالَتْ لِي رَبُّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرَبُّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ

يَغْتَسِلُ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً

(۲۵۸۳۵) یحییٰ بن یمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بعض اوقات سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور بعض اوقات غسل سے پہلے سو جاتے تھے البتہ وضو کر لیتے تھے، میں نے کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے دین میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَذَا كَانَ فِي كِتَابِهِ يَعْنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَحَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى تَيْفِيَةِ ذَلِكَ فَحَدَّثَتْهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَلَى مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ سِتْرًا لَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں سے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ مِنْ بَيْنِ أُذُنَيْهِ وَعَائِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصُرِفُ فَأَقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ الْعَبُ بِاللَّعِبِ فَيَأْتِنِي صَوَاحِبِي فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَرْتُ مِنْهُ فَيَأْخُذُهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّهُنَّ إِلَيَّ [راجع: ۲۴۸۰۲].

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلے لگتیں۔

(۲۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُتُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ مِنْهُ بِالْمَعْوَذَاتِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مرض الوفا میں ”معوذات“ پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔
(۲۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يُمْتُ قَرَأْتِنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتِ قَارِيءٍ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ الْبِرُّ كَذَلِكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبْرَأَ النَّاسِ بِأُمَّه [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنا دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں اور وہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَرِيضٍ أَوْ وَجِعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِدُنْيَاهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا أَوْ النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۸۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت یا بیماری پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي مَرِيضٍ وَاحِدٍ قَالَتْ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ وَهُوَ مَعِيَ فِي الْمَرِيضِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ فَأَصْلَحَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ وَجَلَسَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَتْ

عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ تِلْكَ ثُمَّ اسْتَأذَنَ عَلَيْكَ عُمَرُ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ ثُمَّ اسْتَأذَنَ عَلَيْكَ عُثْمَانُ فَكَانَتْكَ احْتَفَظْتُ فَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَسْبِي وَإِنِّي لَوِ اذْنُتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ حَشِيتُ أَنْ لَا يَقْضِي إِلَيَّ حَاجَتَهُ [صححه ابن حبان (۶۹۰۶). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ میں ان کے ساتھ ایک چادر میں بیٹھی ہوئی تھی، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا، جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں، اگر میں انہیں اسی حال میں آنے کی اجازت دے دیتا تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اپنی ضرورت (جس کے لئے وہ آئے تھے) پوری نہ کر پاتے۔

(۲۵۸۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي زَوْجًا وَوَلِيَّ صُرَّةَ وَإِنِّي اتَّشَبَعُ مِنْ زَوْجِي أَقُولُ أَغْطَانِي كَذَا وَكَسَانِي كَذَا وَهُوَ كَذِبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ شَيْعَ بَمَا لَمْ يُعْطَ كَالْبِيسِ ثَوْبِي زُورٍ [صححه مسلم (۲۱۲۹)].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری شادی ہوئی ہے لیکن میرے شوہر کی ایک دوسری بیوی یعنی میری سوکن بھی ہے، بعض اوقات میں اپنے آپ کو اپنے شوہر کی طرف سے اپنی سوکن کے سامنے بڑا برا ظاہر کرتی ہوں اور یہ کہتی ہوں کہ اس نے مجھے فلاں چیز دی اور فلاں کپڑا پہنایا تو کیا یہ جھوٹ ہوگا؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نہ ملنے والی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۵۸۵۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۸۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَغَيَّرَ وَجْهَهُ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ فَإِذَا سُرِّيَ عَنْهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَمِنْتُ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ إِلَى رِيحٍ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۸۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور نبی ﷺ بار بار گھر میں داخل ہوتے اور باہر جاتے اور آگے پیچھے ہوتے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے، جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں دردناک عذاب تھا۔

(۲۵۸۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُوْتِيَ أَبُو مُوسَى مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۵۹۸].

(۲۵۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا رَجُلٌ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا قَرَأَ قَالَتْ نَعَمْ رَبَّمَا رَفَعَ وَرَبَّمَا خَفَضَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ فَهَلْ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ رَبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرَبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً [راجع: ۲۵۷۱۸].

(۲۵۸۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک آدمی نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا فَجَرَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَى

شَقَّهِ الْيَمِينِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدَّنُ يُؤَدِّنُهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعِ وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نور رکعتوں پر وتر بناتے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، جب وہ کمزور ہو گئے تو سات رکعتوں پر وتر بناتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ بَنِ عَامِرٍ وَكَانَ جَارًا لَهُ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقَعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ النَّامِنَةِ فَيُحَمِّدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو نُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ نُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقَعُدُ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو نُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا نُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۱) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ نبی ﷺ نور رکعات نماز پڑھتے، ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے، پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سادیتے، پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے۔

(۲۵۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ فَذَكَرَتْهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَإِنَّهُ لَيُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ مَخَافَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ قَالَتْ وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۵۸۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۸۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَصْلِ النَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَائَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرُّكُوعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَأَفْرَعُوا لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رنہوی میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سرائٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی ﷺ نے فرمایا شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں، لہذا جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۸۶۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ قَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَتَصَدَّقُوا وَصَلُّوا [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۸۶۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهُمَا جُنُبٌ لِي إِثْنَاءِ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (۱۱۹۳) و (۵۵۷۷)]. قَالَ

شعيب: اسنادہ صحیح، [انظر: ۲۵۸۸۳].

(۲۵۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔
 (۲۵۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقْتُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَنُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِمَّا وَصِفَ لَكُمْ [راجع: ۲۵۷۰۹].

(۲۵۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔
 (۲۵۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُعْتَكِفِ وَكَيْفَ سُنَّتَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۱۲۰].

(۲۵۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسُرَ عَظْمُ الْمَيْتِ كَكُسْرِهِ وَهُوَ حَيٌّ قَالَ يَرُونَ أَنَّهُ فِي الْإِنَامِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَطْنَهُ قَوْلُ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۵۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقَبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ هِيَ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ مُرُوا بِهِ عَلَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنَ النَّاسِ حِينَ يُنْكِرُونَ هَذَا قَوْلَ اللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَهْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۸۷۱) عماد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزرا جائے مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کئی جلدی کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو سمیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَكَبَّرُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى تَوَلَّاهُ الْمَوْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ مَكْذُوبٌ فِي كِتَابِ الصَّيَامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَفِي الْإِعْتِكَافِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَا [راجع: ۷۷۷۱].

(۲۵۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا آتَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُزَعِّمُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا قَطُّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا رَمَعَ رُكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۸۷۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں جب بھی عصر کے بعد آئے تو دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ أَهْلَ عَائِشَةَ يَذْكُرُونَ عَنْهَا كَأَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْإِنْصَابِ لِجَسَدِهِ فِي الْعِبَادَةِ غَيْرَ أَنَّهُ حِينَ دَخَلَ فِي السَّنِّ وَتَقَلَّ مِنَ اللَّحْمِ كَانَ أَكْثَرَ مَا يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ [اخرجه عبدالرزاق (۴۰۹۲)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۵۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جسم کو عبادت میں بہت زیادہ تھکا دیتے تھے البتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَارَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)]. وابن عزيمة (۱۲۳۹).

(۲۵۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۵۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا آتَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَنَابَ رِجَالٌ فَصَلُّوا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الْمُقْبِلَةَ أَكْثَرَ مِنْهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَسَلَّ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَعَهُ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الثَّلَاثَةَ نَاسٌ كَثِيرٌ حَتَّى كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَعَهُ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةَ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى كَادَ الْمَسْجِدُ يُعْجِزُ عَنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا يَخْرُجُ قَالَتْ حَتَّى سَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمَّا يَخْرُجُ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَفْرُضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا [صححه البخارى (۹۲۴)، ومسلم (۷۶۱)، وابن خزيمة (۱۱۲۸) و(۲۲۰۷)]. [انظر: ۲۰۹۶، ۲۶۰۱۱، ۲۶۶۸۱، ۲۶۶۸۲].

(۲۵۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور میان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی ﷺ نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے، لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور ابا عبد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۵۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ خَشِيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيَفْرُضَ عَلَيْهِمْ

[راجع: ۲۴۰۰۷].

(۲۵۸۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی

عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں۔ جس سے تمہارے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر انہیں میں تخفیف ہو تاویلاً بہتر ہے۔

(۲۵۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ آتَانِي أَبُو جُوَيْبٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنَا عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ بِأَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ أَمَامَ الصُّبْحِ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عَطَاءٍ مِرَارًا [راجع: ۲۴۶۶۸]۔

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نقلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۸۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ لَاحِقَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ فِي الْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُورَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَأقُ يَتَّبِعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵]۔

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَأَشْرَطَ أَهْلُهَا وَلَائِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَيْتَهَا فَأَعْقِبِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِثَةَ قَالَتْ فَأَشْرَيْتُهَا فَأَعْقَبْتُهَا قَالَتْ فَكَأَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا [راجع: ۲۴۶۵۱]۔

(۲۵۸۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاندان آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے خیار حق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولہاء کی شرط نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۸۸۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيَّرْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۵۵۴]۔

(۲۵۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی ﷺ بریرہ کو بھی اختیار نہ دیتے۔

(۲۵۸۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي

الْمُخْضَبَ فَيَغْتَسِلُ مِنْهُ مِنَ الْجَنَابَةِ بَعْدَمَا يُصْبِحُ ثُمَّ يَطْلُ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَانِمًا

(۲۵۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے نبی ﷺ تب کے پاس آ کر اس سے غسل فرماتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۸۶۷]

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ حَيْثُ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ يَغْتَسِلُ قَدَمَيْهِ

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل خانے سے باہر نکل آتے تو اس کے بعد پاؤں دھوتے تھے (کیونکہ غسل کرنے کی جگہ میں غسل کا پانی کھڑا ہوتا تھا)

(۲۵۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُ الْكُمَى الْكُمَيْدُ وَمَكَانُ الْعِلَاقِ السَّمُوطُ وَمَكَانُ النَّفْخِ اللَّذُودُ

(۲۵۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا داغ کے ذریعے علاج کرنے کی بجائے نکور کی جائے گلے اٹھانے کی بجائے ناک میں دوا ڈالی جائے اور جھاڑ پھونک کی بجائے منہ میں دوا ڈالی جائے (یہ چیزیں متبادل کے طور پر موجود ہیں)

(۲۵۸۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَوْلِيكَ الرَّهْطِ فَالْقَوَا فِي الطَّوْبَى عُنْبَةً وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُهُ وَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ جَزَاكُمْ اللَّهُ شَرًّا

مِنْ قَوْمِ نَبِيِّ مَا كَانَ أَسْوَأَ الطَّرْدِ وَأَشَدَّ التَّكْلِيبِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَكَلَّمْتُمْ قَوْمًا جَيْفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْهُمْ أَوْ لَهُمْ أَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْكُمْ

(۲۵۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ﷺ جب ان لوگوں یعنی عقبہ اور ابو جہل وغیرہ کے پاس سے گزرے جنہیں کنوئیں میں پھینک دیا گیا تھا تو نبی ﷺ ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا اللہ تمہیں نبی کی قوم کی طرف سے

بدترین بدلہ دے یہ لوگ کتنے برے طریقے سے بھگانے والے اور کتنی سختی سے تکذیب کرنے والے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں سے باتیں کر رہے ہیں جو مردار ہو چکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ میری بات ان سے کچھ

زیادہ نہیں سمجھ رہے۔

(۲۵۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُفْرِغُ يَمِينَهُ لِمَطْعَمِهِ وَلِحَاجَتِهِ وَيُقْرِغُ شِمَالَهُ لِلْأَسْتِجَاءِ وَلَمَّا هُنَاكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۳)، قال شعيب: حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۸۱۴، ۲۶۸۱۵].

(۲۵۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ضروریات کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ استنجاء وغیرہ کے لئے۔

(۲۵۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْبُودٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرَجُ رَأْسُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْحُجْرَةِ [انظر: ۲۶۷۷۸].

(۲۵۸۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَعْبُودٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَرُّ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَافَهُ

(۲۵۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایام کی حالت میں تہبند باندھ لیتی تھی اور پھر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس جاتی تھی۔

(۲۵۸۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْبُودٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَّرَنَا لَهُ فَلَمْ يَمُدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا

(۲۵۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شائبہ نہیں کیا۔

(۲۵۸۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُّوا أَرْوَاجَكُمْ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْبِيهِمْ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ قَالَ بَهْزٌ مَرْنِ أَرْوَاجَكُمْ [راجع: ۲۵۳۳۷].

(۲۵۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی

استنجا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ بَدَأَ بِرِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَقَاضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ لَفَسَلَ مَرَّاقَهُ حَتَّى إِذَا انْقَى أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الطُّهُورَ وَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۶۳)].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اچھی طرح دھوتے، شرمگاہ دھوتے، پھر دیوار پر ہاتھ مل کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے تھے پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۸۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ صَلَاتَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَيَخْتِمُهَا بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۵۸۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۵۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالنَّهْدِيِّ لِنَفْتِلِ لَهَا فَلَا يَلِدُهَا ثُمَّ لَا يُمِسُّكَ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمِسُّكَ عَنْهُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۵۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ کریمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بنتے تھے)

(۲۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثْمَسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرْنَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ

(۲۵۹۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۹۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ قَالَتْ نَعَمْ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ قَدْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے تھے۔

(۲۵۹۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْحَنَمِ وَالْمَرْقَاتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۹۰۳) اسود کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دبا، حلیم اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً سَأَلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَبِيلٍ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ عَائِدٌ وَأَمْرٌ أَنْ تُلْجَأَ الظُّهْرَ وَتُعَجَّلَ العَصْرَ وَتَغْتَسِلَ غُسْلًا وَاحِدًا وَتُوَخَّرَ المَغْرِبَ وَتُعَجَّلَ العِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُسْلًا وَاحِدًا [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ ایک دشمن رگ کا خون ہے، اور نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرٌ مَمْدُودَةٌ إِلَى سَهْوَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهَا فَقَالَ أَخْرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخْرَجْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدًا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اسے دور کرو، چنانچہ میں نے اسے وہاں سے ہٹا لیا اور اس کے ٹکے بنا لیے۔

(۲۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعَبْقِيِّ فَأَشْتَرَطُوا وَلَائِهَا فَلَذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لَمَنْ أَعْتَقَ وَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا تَصَدَّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيْرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجَهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه البخاری (۲۵۰)، ومسلم (۳۱۹)، وابن عزيمة (۲۵۰)، وابن حبان (۱۱۱۱) و۱۲۶۶۲ و۱۲۶۶۴].

(۲۵۹۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَالَ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ خَالِهِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَائِشَةَ إِحَاءٌ وَوُدٌّ

(۲۵۹۰۹) ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے جاتے تھے اور ان کے گھر میں داخل ہو جاتے تھے راوی نے پوچھا کہ ابراہیم نخعی ان کے یہاں کیسے چلے جاتے تھے؟ انہیں جواب ملا کہ وہ اپنے ماموں اسود کے ساتھ جاتے تھے اور اسود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان عقد مواخات و مودت قائم تھا۔

(۲۵۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ

أَقُولُ يَقْرَأُ لِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۵۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُلَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْزَلِ [اخرجه الطيالسي (۱۵۳۸)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۲۶۶۰۰].

(۲۵۹۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حرفت اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔
(۲۵۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۵۶۴۶)]، ومسلم (۲۵۷۰). [انظر: ۲۵۹۹۶].

(۲۵۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔
(۲۵۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ إِنَّ فِيْنَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قَالَ فَقُلْتُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۷۱۶].

(۲۵۹۱۳) ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! نبی ﷺ کے دو صحابی ہیں ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی ”انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں تجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دوسرے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۵۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ بَعْمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَكِنَّ الرَّجُلَ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۲۳].

(۲۵۹۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی سے اور پاکیزہ کمائی سے۔

(۲۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَابَهُ أَفْكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۵۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ

لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۸۰۸]

(۲۵۹۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷]

(۲۵۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنِيُّ عَنِ

الْمَاعِشِيِّ عَنْ نَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ فَنَاوَلْتَهُ [راجع: ۲۴۶۸۸]

(۲۵۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنِّي

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِي وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰]

(۲۵۹۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ

عُرْوَةَ بِنِ الْمَيْمُونِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ بَيْسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى طَلَسْنَا أَنْ لَهُ عِنْدَهُ مَنزِلَةٌ

(۲۵۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت

چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس

سے زنی کے ساتھ گفتگو فرمائی، یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ کی نگاہوں میں اس کا کوئی مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ دَخَلَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَنْتُنَّ اللَّاهِي تَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمْرَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ حَجَّاجٌ إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۶۰، ابن ماجه: ۳۷۵۰، الترمذی: ۲۸۰۳)]. [انظر: ۲۵۹۲۲، ۲۶۱۴۵].

(۲۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَهْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَاكَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۹۲۱].

(۲۵۹۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُؤْتِي بِيَانًا لِي فَيُغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى فَرْجِهِ فَيُغْسِلُهُ ثُمَّ يَفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى السُّرَى فَيُغْسِلُهَا ثُمَّ يَمْضِي وَيَسْتَشِيقُ ثُمَّ يَفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے، پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے، تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے، تین مرتبہ چہرہ دھوتے، تین مرتبہ ہاتھ دھوتے، تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے۔

(۲۵۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ فَتَسْرُرُ ثُمَّ يَضَاجِعُهَا قَالَ هَذَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ يَبَاشِرُهَا [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار یا ندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۵۹۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

أَقْبَلَ فَلَايِدَ هَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا لَمْ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۵۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم سمجھے تھے)

(۲۵۹۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فِإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَنْسَلُ أَنْسِلًا [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۵۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور جب میں وہاں سے اٹھنا چاہتی اور سامنے سے گذرنا اچھا نہ لگتا تو میں کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۹۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ دِيمَةً [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۵۹۲۷) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۵۹۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۵۹۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْغَلَامُ الْبَائِعُ الْيَدِي مَا أَحْبَبُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُدَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَهِيَ نَفْسُ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكَ [صححه مسلم (۱۴۵۳)].

(۲۵۹۲۹) ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کے پاس آپ کا غلام بے جھجک آتا ہے، لیکن مجھے اس کا اپنے یہاں آنا اچھا نہیں لگتا، انہوں نے فرمایا کیا نبی ﷺ کی ذات میں آپ کے لئے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے، حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تاکہ وہ تمہارے یہاں آسکے۔

(۲۵۹۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُمَا

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا حَائِضًا أَنْ تَتَرَّرَ لِمَ تَدْخُلُ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ
[راجع: ۲۰۳۳۵]

(۲۵۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۵۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ
لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا حِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَحَابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْرَى بِالسَّبِيَةِ
مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۱۶)]. [انظر:
۲۶۶۱۹، ۲۶۵۱۷]

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۲۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ
وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَانَتْ غَضِبَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي قَالَ أَنْظِرُنْ مَا إِخْوَانُكُمْ فَإِنَّمَا
الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۰۱۳۹]

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا محسوس ہونے لگا کہ نبی ﷺ پر یہ چیز ناگوار گذری ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)۔

(۲۵۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذُكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدَ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۴۶۸۱]

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے جب نبی ﷺ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! عذاب قبر برحق ہے، اس کے بعد میں نے نبی ﷺ کو جو نماز بھی پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے اس میں

عذاب قبر سے ضرور پناہ مانگی۔

(۲۵۹۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبُهَازٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَبُهَازٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَهْزُ بْنُ وَرْدَانَ وَقَالَ حَجَّاجٌ مُجَاهِدُ بْنُ وَرْدَانَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَتَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَفَّى مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قُرَيْشٍ قَالَ بَهْزُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ [راجع: ۲۵۵۶۸]۔

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا، اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَّيَّبُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِي بِقَطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْلَعَهُ قَالَ فَسَأَلَ أَبِي عَائِشَةَ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أَطَّيَّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطْرُقُ عَلَيَّ نِسَائِهِ ثُمَّ يَصْبِغُ مُحْرَمًا يَنْتَضِحُ طَيِّبًا [صححه البخاری (۲۶۷)، ومسلم (۱۱۹۲)، وابن خزيمة (۲۵۸۸)]۔

(۲۵۹۳۵) عمر بن منتشر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے احرام پر (احرام کی نیت سے قبل) خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایسا کرنے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اپنے کپڑوں پر تارکول مل لوں، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی مسئلہ پوچھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا جواب بھی ان سے ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا ابو عبد الرحمن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، میں تو خود نبی ﷺ کی خوشبو لگایا کرتی تھی، پھر نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے، پھر صبح کو احرام کی نیت کر لیتے اور ان کے احرام سے خوشبو مہک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْأَيَّامَ الْمَعْلُومَةَ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَتْ نَعَمْ [إخرجه الطيالسي (۱۵۵۶)]۔
قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۲۵۹۳۷) عبد اللہ بن شقیق سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ مہینے میں متعین دنوں کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۲۵۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فإِلَى أَيِّهِمَا أَهْدِي قَالَ أَقْرَبِيهِمَا مِنْكَ يَا بَابَا [صححه البخاری (۲۵۹۵)]۔ [انظر: ۲۶۰۵۲، ۲۶۱۳۳، ۲۶۵۵۴]۔

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۵۹۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ بِنِ مَرْثَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۹۳۳۷].

(۲۵۹۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارْبِعَ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَفَدْخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضَبَانٌ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ فَقَالَ وَمَا شَعَرْتُ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَأَرَاهُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَانَتْهُمْ أَحْسَبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَفَّتُ الْهَيْدَى مَعِيَ حَتَّى اشْتَرَيْتَهُ ثُمَّ أَحَلَّ كَمَا أَحَلُّوا قَالَ رَوْحٌ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ قَالَ كَانَتْهُمْ هَابُوا أَحْسَبُ [صححه مسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۶۰۶)، وابن حبان (۳۹۴۱)].

(۲۵۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اذی الحج کی چار تاریخ کو مکہ مکرمہ پہنچے تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو غصے کی حالت میں تھے میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ اللہ سے جہنم رسید کرنے نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو سہمی میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا پھر میں انہیں تردد کا شکار دیکھ رہا ہوں اگر یہ چیز جو اب میرے سامنے آئی ہے پہلے سامنے آجاتی تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور ہی نہ لاتا بلکہ یہاں آ کر خرید لیتا پھر نبی ﷺ نے احرام کھولا جیسے لوگوں نے احرام کھول لیا۔

(۲۵۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْبَعْتِ فَأَرَادَ مَوْلَاهَا أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَلَا يَتْرُكُهَا لِذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِحْمِ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاری (۱۰۴۰)، ومسلم (۱۰۷۵)، وابن حبان (۱۲۲۱)]. [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۵۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ

ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو مرداوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آ زاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْرَمٌ

[راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا آرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ رَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِيَابِهَا تَجِيئَةً أَوْ خَرِيئَةً وَقَدْ حَاصَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفَرِي أَوْ حَلَقِي إِنَّكَ لَحَابِسْتَنَا أَكُنْتَ الْفَضِيَّةَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَأَنْفِرِي إِذَا [راجع: ۲۵۴۱۸]

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ نے حج کے بعد وہی کارارادہ کیا تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے خیمے کے دروازے پر ٹھکن اور پریشان دیکھا کیونکہ ان کے ایام شروع ہو گئے تھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا لَوْلَاهَا إِلَّا رَقَعَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ بِهَا فَرَجَةٌ أَوْ حَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ [صحیح ابن حبان (۲۹۰۶)۔ قال شعيب: اسنادہ صحیح]

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا جیسے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَجَّاجُ بْنُ عَوْفٍ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْبَلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ لَقَبَلَنِي قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي سَعْدُ طَلْحَةَ عَمَّ أَبِي سَعْدٍ [راجع: ۲۵۵۳۶]

(۲۵۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی ﷺ نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(۲۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ بَهْزٌ مَا دُوومٌ عَلَيْهِ وَقَالَ أَكَلَفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ [صححه البخاری (۶۴۶۵)، ومسلم (۷۸۲)].
[انظر: ۲۵۹۸۷].

(۲۵۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۴۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَعْدُ وَأَحْسَبُهُ لَقَدْ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بَحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ مُخَيَّرٌ جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ إِنَّهُ خَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [صححه البخاری (۴۴۳۵)، ومسلم (۲۴۴۴)، وابن حبان (۶۵۹۲)]. [انظر: ۲۶۶۲۰، ۲۶۸۵۰].

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی ﷺ کو مرض الوفا میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام رضی اللہ عنہم اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔“

(۲۵۹۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَتِمُّ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحْرِ أَوْتَرْتُمْ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَكَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَقْبَضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۹۳۹) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور نماز کے لئے چلے جاتے۔

(۲۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا كَرِّ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۹۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقِ الْهَمَّانِ قَالَ لَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الْوَدَى يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۵۳۳۴].

(۲۵۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عمر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عمر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِلْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تَقْضِي إِلَيْكَ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكُفَّةَ ثُمَّ لَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ [راجع: ۲۵۲۱۶].

(۲۵۹۵۲) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ جو ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا چنانچہ خلیفہ بننے کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کر دیا تھا۔

(۲۵۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخارى (۶۴۶۳)، وابن حبان (۳۲۲)].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔
(۲۵۹۵۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ انْقَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْنٌ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِغْلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلْبَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتَمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخارى (۱۵۸۳)، ومسلم (۱۳۳۳)، وابن عزيمة (۲۷۲۶)، وابن حبان (۳۸۱۵)]. [انظر: ۲۶۶۲۹].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی ﷺ حطیم سے طے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی اور نبی ﷺ یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَأَهْلُنَا بِعُمْرَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهْلِ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَجْعَلُ حَتَّى يَبْحُلَ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا جَائِضٌ وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُكِرْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقِضَى رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَقَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بَكَرٍ إِلَى التَّعْبِيمِ فَاعْتَمَرْتُ لِقَالَ هَلِ هَذَا مَكَانٌ عُمَرَتِكَ قَالَتْ لَقَطَاتُ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمَرَةِ بِالنَّبِيِّ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمُرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَوَّأُوا طَوَّأًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ فَأَمَّا الَّذِينَ جَمَعُوا الْحَجَّ لَطَوَّأُوا طَوَّأًا وَاحِدًا [صححه البخاری (۱۰۵۰۶)، ومسلم (۱۲۱۱)]، وابن حزيمة (۲۶۰۴) و ز (۲۷۴۴) و ۲۷۸۴ و ۲۷۸۹ و ۲۹۴۸، وابن حبان (۳۷۹۴)۔ [راجع: ۲۴۵۷۲، ۶۲۴۸]۔

(۲۵۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شبِ عرہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر نکلی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تعیم سے عمرہ کروادیا۔

(۲۵۹۵۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَمِيٍّ قَدْ حَاضَتْ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَوْ لَمْ تَكُنْ طَائِفٌ مَعَكُنَّ بِالنَّبِيِّ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَخْرَجُنِي [صححه البخاری (۳۲۸)، ومسلم (۱۲۱۱)]۔

(۲۵۹۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طوافِ زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ کیا صفیہ نے تمہارے ساتھ طوافِ زیارت نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ الْفَلَاحِ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ قَائِمَةٌ أَنْ أَدْنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ بِأَلْدَى صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْنَ لَهُ [راجع: ۲۴۵۰۰]۔

(۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”الفتح“ نے ”جو ان کے رضاعی چچا تھے“ آیتِ حجاب کے نزول کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۹۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷]۔

(۲۵۹۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔
 (۲۵۹۵۹) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَى أَبُو جَهْمٍ بِنُ حُدَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً شَامِيَةً لَهَا عَلَمٌ فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رُدِّي هَذِهِ الخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ فَكَادَ يَقْتَبِنِي [صححه ابن حبان (۲۳۲۸) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن]
 (۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۵۹۶۰) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ لَكثُرِ النَّاسِ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تَفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۵۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جا کر نماز پڑھنے گئے لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں شریک ہو گئے اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تیسرے دن بھی یہی ہوا چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ اور یہ رمضان کی بات ہے۔

(۲۵۹۶۱) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النَّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البعاری (۱۱۷۰)، ومسلم (۷۲۴)].

(۲۵۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۹۶۲) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا حَتَّى آسَنَ لَكَانَ

يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ لَمْ يَفْقَرَ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۰].
 (۲۵۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بیماری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۵۹۶۳) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرُ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَقْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البعاری (۱: ۱۱۹)، ومسلم (۷۳۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۲۵۹۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بیماری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۵۹۶۴) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ آيَةَ لَا ذُنُوبَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى قَالَ فَلَمَّا بَلَغَهَا أَذْنَهَا قَامَتْ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ فَالْتَيْنِ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۰۲].

(۲۵۹۶۳) ابو یونس ”جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ فَالْتَيْنِ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی ﷺ سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲۵۹۶۵) قَالَ قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبَحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيَفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۵۹۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۹۶۶) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ إِحْدَى السَّنِينَ الْفَلَاحِ أَنَّهَا عَطَّقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تَفُورُ بِلَحْمٍ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأَدَمٌ مِنْ أَدَمِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرِ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ لَحْمٌ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيَّ بِرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هِدْيَةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱]۔

(۲۵۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قصے سامنے آئے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۹۶۸) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَالَّتِهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ فَلَانًا لَعِمَ لِحْفَصَةَ مِنَ الرِّضَاعِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فَلَانٌ حَتَّى لَعِمَهَا مِنَ الرِّضَاعِ أَدْخِلْ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرِّضَاعَةَ نُحْرُمُ مَا نُحْرُمُ الْوِلَادَةَ [صححه البخاری (۲۶۴۶)، ومسلم (۱۴۴۴)]۔ [راجع: ۲۴۶۷۲، ۲۴۷۴۷]۔

(۲۵۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف فرماتے کہ ایک آدمی کی آواز آئی جو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں آدمی ہے نبی ﷺ کا اشارہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بچہ کی طرف تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر فلاں آدمی یعنی میرا رضاعی بچہ زندہ ہوتا تو کیا وہ میرے پاس بھی آسکتا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۵۹۶۸) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّي الصُّبْحَ فَيُنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفَعَاتٍ بِعُرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْفُلْكِسِ [صححه البعابر (۸۶۷)، ومسلم (۶۴۵)]، وابن حبان (۱۴۹۸ و ۱۵۰۱).

(۲۵۹۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۵۹۶۹) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بِذَاتِ الْجَبِشِ انْقَطَعَ عِقْدِي لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْعِمَامِيَّةَ وَالْأَمَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعُ رَأْسَهُ عَلَيَّ فِعِدِي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ لِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحْرُوكِ إِلَّا مَكَانَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فِعِدِي فَتَمَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ النَّاسُ عَلَيَّ خَيْرَ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّمِيمِ فَتَمِيمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحَضِرِ مَا هِيَ يَا أُولِي بَرٍّ كَيْفَ كُنْتُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَبَسْنَا الْبَيْرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ [صححه البعاري (۳۳۴)، ومسلم (۳۶۷)، وابن عزيمة (۲۶۲)، وابن حبان (۱۳۰۰)].

(۲۵۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گر کر کم ہو گیا، نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا اور لوگ وہاں رک گئے، ادھر نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا، لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے دیکھئے تو سہی، عائشہ نے کیا کر دیا؟ انہوں نے نبی ﷺ کو اور لوگوں کو ایسی جگہ رکوا دیا جہاں پانی نہیں ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے تو نبی ﷺ اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ تم نے نبی ﷺ اور لوگوں کو روک دیا جب کہ ان کے پاس پانی تک نہیں ہے، اور انہوں نے مجھے سخت ڈانٹا اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ مجھے کہا اور اپنے ہاتھ میری کونکھ میں چھونے لگے اور میں اپنی ران پر نبی ﷺ کے سر مبارک کی وجہ سے حرکت بھی نہ کر سکی، نبی ﷺ یوں یہی سوتے رہے اور صبح تک لوگوں کو پانی نہ ملا، تو اللہ تعالیٰ نے عجم کا حکم نازل فرما دیا اس پر حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے آل ابی بکر ایہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، وہ کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں سوار تھی، جب اسے اٹھایا تو اس کے نیچے سے ہار بھی مل گیا۔

(۲۵۹۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ۲۵۰۳۶].

(۲۵۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوس دیا، وہ بھی روزے سے تھے اور میں بھی۔

(۲۵۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَاةٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْعَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَازِرِ [راجع: ۲۵۰۲۰].

(۲۵۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہتمام میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہہ بند کے ساتھ حمام میں جاسکتے ہیں۔

(۲۵۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِمَاعٌ أَهْلُهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْهُ [راجع: ۲۵۰۲۴].

(۲۵۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو اور وہاں رہنے والے بوسہ کے ہیں۔

(۲۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهْفَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۰۶۷۸].

(۲۵۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عِن السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّجَارِيَةِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ تَأْوِيلِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ آرَادَ أَنْ يُسْطِهَا فَبُصِّلِي عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي خَائِفٌ فَقَالَ إِنَّ عَيْشَتَهَا لَيْسَتْ لِي بِخَيْرٍ [راجع: ۲۵۰۲۰۴].

(۲۵۹۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تھے کہ ایک بانہی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی ﷺ اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، بانہیوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ”ایام“ اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ لَدَى كَرَّةٍ [راجع: ۲۵۰۲۵۴].

(۲۵۹۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي

مَا يَقِي عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا إِلَّا لِي شِعْبَانٍ [راجع: ۲۵۴۴۱]۔

(۲۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي

خَالَتِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشْرِكِ أَوْ بِجَاهِلِيَّةٍ

لَهَمَمْتُ الْكُفَّةَ فَالزُّفْتَهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْفِيًّا وَبَابًا غَرَبِيًّا وَزِدْتُ لِيهَا مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ

أَذْرُعٍ فَإِنِ قُرَيْشًا انْقَصَرَتْهَا حِينَ بَنَتِ الْكُفَّةَ [صححه مسلم (۱۳۳۳)، وابن عزيمة (۳۰۲۰ و ۳۰۲۲)]، وابن

حبان (۳۸۱۶ و ۳۸۱۸)۔ [انظر: ۲۵۹۸۰]۔

(۲۵۹۷۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت

کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور

ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے اور حلیم کی جانب سے چھ گز زمین بیت اللہ میں شامل کر دیتا، کیونکہ قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے

وقت اسے کم کر دیا تھا۔

(۲۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَمْرٍ يُكُونُ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ

صَدَقَةً وَحُجِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۳۱۴، النسائی: ۲۵۷/۳) قال شعيب: حسن لغيره]۔

(۲۵۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو

جااتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کو نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَهْلُ فُلَايِدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَمْلِكُنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَمُتُّ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدْعُ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ [صححه

البخاری (۱۷۰۰)، ومسلم (۱۳۲۱)]۔

(۲۵۹۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ

اپنے ہاتھ سے اپنے قلاہہ باندھتے تھے، پھر میرے والد کے ساتھ اسے بھیج دیتے، اور ہدی کا جانور ذبح ہونے تک کوئی حلال

چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۵۹۸۰) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ خَالَتَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ لِقَوْمِكَ حَدِيثٌ عَنْهُمْ بِالشُّرُكِ لَهَدَمْتُ الْكُفْبَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ [راجع: ۲۵۹۷۷].

(۲۵۹۸۰) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۵۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهَا النَّسَاءُ [صححه ابن حبان (۹۳۱۶)، والحاكم (۴۳۷/۲). قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی: ۵۶/۶)].

(۲۵۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک ان کے لئے عورتیں حلال نہیں کر دی گئیں۔

فائدہ: دراصل یہ سورہ احزاب کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں فرمایا گیا تھا کہ اب آپ کے لئے مزید عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے بعد میں یہ پابندی ختم کر دی گئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث اسی بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ إِنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مَكَابِبَةً لِلنَّاسِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَارْذُتْ أَنْ ابْتَاعَهَا فَأَمَرَتْهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَتُخْبِرَهُمْ أَلِي أُرِيدُ أَنْ ابْتَاعَهَا فَأَعْطَيْهَا فَقَالُوا إِنْ جَعَلْتِ لَنَا وَلِأَهْلِهَا ابْتِعَانَهَا مِنْهَا فَاسْتَفْتَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْطَيْهَا لِأَنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لِكَ هَذَا قُلْتُ أَهْدَنُهُ لَنَا بَرِيرَةَ وَتُصَدِّقُ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هَذَا لَبِيرَةَ صَدَقَةٌ وَتَنَا هَدِيَّةٌ قَالَتْ وَكَانَتْ تَحْتِ عَبْدٍ فَلَمَّا أَعْطَاهَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَعَارِي فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَمْكِي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَفَارِقِيهِ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۸۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ انصار کے کچھ لوگوں کی ”مکاتبہ“ تھی، میں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ میں تمہیں خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں، وہ کہنے لگے کہ اگر آپ اس کی ولاء ہمیں دینے کا وعدہ کریں تو ہم اسے آپ کو بیچ دیتے ہیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء اسی کو ملتی ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ میں نے

عرض کیا کہ بریرہ نے ہمیں ہدیہ دیا ہے اور اسے صدقہ میں ملا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے حدیث، وہ کہتی ہیں کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، جب وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے اختیار دیتے ہوئے فرمایا کہ چاہو تو اسی غلام کے نکاح میں رہو اور چاہو تو جدائی اختیار کر لو۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا آتَا بَشْرًا قَائِي عَبْدًا مِنْ عِبَادِكَ صَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تَعْلَفْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۰۳۰]۔

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَتَسْبُوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَنْصَرُوا إِلَى مَا قَلَّمُوا [صححه البعاری (۱۳۹۳) وابن حبان (۳۰۲۱)]

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مردوں کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ انہوں نے جو اعمال آگے بھیجے تھے وہ ان کے پاس پہنچ چکے ہیں۔

(۲۵۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ نَعْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ عَائِشَةَ إِذَا ذَهَبَ لَنَا اللَّيْلُ إِلَى الْبَيْعِ لِيَقُولَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ إِنَّا وَإِبَائِكُمْ وَمَا تَوْعَدُونَ عِدًّا مُؤَجَّلُونَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ تَوَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ [صححه مسلم (۹۷۴)، وابن حبان (۳۱۷۲) و (۴۰۲۳)]۔

(۲۵۹۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے دوپہر گزرنے کے بعد نبی ﷺ جنت البقیع تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم مؤمنین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر لٹنے والے ہیں۔

(۲۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْقَاسِمَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴]۔

(۲۵۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ

يَعْنِي أبا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلْتُمَا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطَيِّفُونَ [راجع: ۲۵۹۴۵].

(۲۵۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبَلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَشْرًا مِنْهُمْ إِلَّا الْهُدُودَ [صححه ابن حبان (۹۴). قال شعيب: جيد بطرقه وشواهدہ].

(۲۵۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عام طور پر جرائم میں ملوث نہ ہونے والے افراد کی معمولی لغزشوں کو نظر انداز کر دیا کرو والا یہ کہ حدود اللہ کا معاملہ ہو۔

(۲۵۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا قِتْلَةً نَفَرِ التَّارِكِ الْإِسْلَامَ وَالْمُفَارِقِ الْجَمَاعَةَ وَالْقَيْبِ الزَّائِي وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ [راجع: ۳۶۲۱].

(۲۵۹۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۲۵۹۹۰) قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [صححه مسلم (۱۶۷۶)]. [راجع: ۳۶۲۱].

(۲۵۹۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۵۹۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ غَالِبٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلنَّاسِ أَنْتَ

الَّذِي أَرَدْتُ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ لَقَدْ حَرَصْتُ عَلَىٰ لِقَائِهِ وَحَرَمَ عَلَيَّ قِتْلِي فَلَا تَأْتِيَنَّ أَوْ مَا عَلِمْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ دَمُ رَجُلٍ إِلَّا رَجُلًا أَوْ تَرْتَةً أَوْ تَرْتَةً لِلْإِسْلَامِ أَوْ ذِي بَقْلَةٍ أَوْ أَحْيَيْنَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۵۹۹۲) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشتر سے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی اشتر نے کہا جی ہاں میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَىٰ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ مِنْ عَذْقٍ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَأَتَىٰ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ نَسَبٍ أَوْ رَحِمٍ قَالُوا لَا قَالَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ بَعْضُ أَهْلِ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۵۰۶۸].

(۲۵۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام گھوڑے کے ایک درخت سے گر کر مر گیا اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بہتی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۹۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَىٰ أَهْلِ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۵۰۶۸].

(۲۵۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ تَمَنَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَىٰ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ النُّعْمَةَ وَالتَّعَمَّةَ لَكَ وَالْمُلْكَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ لَمْ سَمِعْتُهَا بَعْدُ لَبَّتُ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۵۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ النُّعْمَةَ وَالتَّعَمَّةَ لَكَ وَالْمُلْكَ۔

(۲۵۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ عَلَيْهِ الرَّجْعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۹۹۲].

(۲۵۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(۲۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَىٰ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ بَعْضُ الْأَمْرِ فَرِغَبَ عَنْهُ رِجَالٌ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ أَمَرَهُمُ الْأَمْرُ
يُرْعَوْنَ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدَّهُمْ لَهُ خَشْيَةً [راجع: ۲۴۶۸۳].

(۲۵۹۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو
قبول کرنے سے کنارہ کش رہے، نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے
رخصت دی گئی ہے، بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۵۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا مَرَّ بِمَرَضٍ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مرض الوقات میں "معوذات" پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔
(۲۵۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ أُرْجِلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِعَاجِزِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۴۵۴۲].
(۲۵۹۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کبھی
کردیتی اور انسانی ضرورت کے علاوہ نبی ﷺ گمر نہ آتے تھے۔

(۳۱۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِثْمٌ فَإِذَا كَانَ فِيهِ إِثْمٌ كَانَ أَتَعَدُّ النَّاسَ مِنْهُ وَمَا
انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۰۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے
ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے، الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں
لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے
کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۳۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُؤْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى سَيْبِهِ الْأَيْمَنِ
[راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۶۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں اور ان میں سے ایک وتر پڑھتے تھے اور جب
نماز سے فارغ ہو جاتے تو پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ بَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ بَيْتِكَ وَبَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يُبْدَأُ بِالسَّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرُكْعَتِي الْفَجْرِ [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی۔

(۲۶۰۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ عَمَزَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ تَنَحَّى [راجع: ۲۵۶۶۳].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے اور مجھے پیچھے ہٹنے کے لئے فرمادیتے تھے۔

(۲۶۰۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا أُمَّهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً تَسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ النَّدَائَيْنِ يَعْنِي بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الْإِقَامَةِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے نو رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو بیٹھ کر، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ يَا أُمَّهُ وَمَا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنَ الْبَانِهَاءِ [قال البوصيري].

هذا اسناد صحيح. قال الألباني، حسن صحيح (ابن ماجه: ۴۱۴۵). [انظر: ۲۶۵۳۲].

(۲۶۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو تہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ

روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مَا فَعَلْتُ الذَّهَبَ قَالَتْ قُلْتُ وَهِيَ عِنْدِي قَالَ انْتَبِضِي بِهَا فَجِئْتُ بِهَا وَهِيَ مَا بَيْنَ التَّسْعِ أَوْ الخُمْسِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ بِهَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ مَا عَلَنَ مُحَمَّدٌ بِاللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِيقِيهَا [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں مجھ سے فرمایا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ لے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (ﷺ) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۳۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ إِنْ كُنْتُ لَأَتَزِرُكُمْ إِذْ خُلُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۳۰].

(۲۶۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ”ایام“ سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی ﷺ کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حجاج عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُئُكُمْ نَوْمًا فَإِذَا قَامَ اغْتَسَلَ وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ ثُمَّ يَصُومُ بَقِيَّةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۱۹) قال شعيب: صحيح] - [انظر: ۲۶۱۹۳، ۲۶۴۵۷].

(۲۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور وہ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو غسل کر لیتے اور جس وقت باہر نکلتے تو ان کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، پھر نبی ﷺ اس دن کے بقیہ حصے میں روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَاقَعْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِمِمْ أَدْعُو قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہذا مجھے بھی معاف فرمادے۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى خَلْفَهُ نَاسٌ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ نَزَلَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ

فَكَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ كَثُرُوا فِي اللَّيْلَةِ الثَّلَاثَةِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةَ غَضَّ الْمَسْجِدُ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَنْزِلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالُوا فِي ذَلِكَ مَا شَأْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْزِلْ فَسَمِعَ مَقَالَتَهُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ وَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ قِيَامُ هَذَا الشَّهْرِ [راجع: ۲۰۸۷۶].

(۲۶۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رمضان کے درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تیسرے دن بھی یہی ہوا چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے پھر جب صبح ہوئی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۳۶۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ وَافَقْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمِ أَدْعُو قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّي [راجع: ۲۰۸۹۸].

(۲۶۰۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۳۶۰۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْتِلُ فَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُعْتَبُ بِهَا وَلَا يَدْعُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ يَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۰۰۶۴].

(۲۶۰۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ سُلِّتْ عَنْ رَعْتَيْ الْفَجْرِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفَفُهُمَا قَالَتْ فَأَظَنُّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِنَحْوِ مِنْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [اخرجه الدارمی (۱۴۴۹)]. قال شعيب، صحيح دون ((فاظنه)) فاسناده ضعيف. [انظر: ۲۶۰۲۵].

[۲۶۰۲۶، ۲۶۰۲۷، ۲۶۰۲۸].

(۲۶۰۱۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دو

رکتیں مختصر پڑھتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۃ کافروں اور سورۃ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ قَالَ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثتْ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَاتِهِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَ ذَلِكَ [راجع: ۲۶۰۱۵].

(۲۶۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیٹا الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

(۲۶۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ الْقَصَّابَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ الرَّكُوعَ قَامَ فَقَرَأَ قَدْرَ عَشْرِ آيَاتٍ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۰].

(۲۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جتنی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو کھڑے ہو کر دس یا زیادہ آیات پڑھتے پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ بَابَنَا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَفْتَحْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ مَكَانِهِ الْإِدَى كَانَ فِيهِ [راجع: ۲۴۵۲۸].

(۲۶۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْبَرَئِ سَفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ مَرْدُودٌ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۲۴۵۰۴].

(۲۶۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو وہ ناقابل قبول ہوگی اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرایا جائے۔

(۲۶۰۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي عَلِمْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا كُنْتُ أَدْعُو بِهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَوْ مَا كُنْتُ أَسْأَلُهُ قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَأَعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸]۔

(۲۶۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرمادے۔

(۲۶۰۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْقَلٍ قَالَ صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ الْعَصْرَ فَالْتَفَتَ فَإِذَا أَنَسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا مَعَهُ فَأَوَسَّعَ لَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ فَجَلَسَ مَعَهُ قَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي رَأَيْتُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا وَلَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْهَا وَلَا أَمْرَ بِهَا قَالَ ذَلِكَ مَا يُفْتِيهِمُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي تَأْمُرُ النَّاسَ بِصَلْوَتِهَا لَمْ نَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّىهَا وَلَا أَمْرَ بِهَا قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّىهَا عِنْدَهَا فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأَمَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَائِشَةَ فَنَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا أَخْبَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْهَا فَقَالَتْ لَمْ يَحْفَظْ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّمَا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَذِهِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي فَسَأَلْتُهُ قُلْتُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيْهُمَا قَالَ إِنَّهُ كَانَ آتَانِي شَيْءٌ فَشَغِلْتُ فِي قِسْمَتِهِ عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَتَانِي بِلَالٌ فَنَادَانِي بِالصَّلَاةِ فَكِرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَ النَّاسَ فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَلَيْسَ قَدْ صَلَّى هُمَا فَلَا نَدَعُهُمَا لِقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ لَا تَرَأَى مُخَالِفًا أَبَدًا

(۲۶۰۲۱) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد انہوں نے کچھ لوگوں کو نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، وہ اندر چلے گئے، اسی اثناء میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس پہنچ گئے جن کے ہمراہ میں بھی تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اور ان سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے جو میں نے لوگوں کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ ہی اس کا حکم دیتے ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کا فتویٰ دیتے ہیں، اتنے میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آگئے اور سلام کر

کے بیٹھ گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دو رکعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں یہ نماز پڑھی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ ابن زبیر صحیح طرح یاد نہیں رکھ سکے، میں نے انہیں یہ بتایا تھا کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے یہاں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ دو رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت ہی کرتا۔

(۲۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲۴۸۴۲].

(۲۶۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۰۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ مَوْبِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ وَكَانَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْعُو بِدُعَاءٍ لَمْ تَكُنْ تَدْعُو بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَمًا فِي أُمَّتِي وَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُ ذَلِكَ الْعَلَمَ أَنْ أَسْبَحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ فَقَدْ رَأَيْتُ ذَلِكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا [راجع: ۲۴۵۶۶].

(۲۶۰۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(۲۶۰۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَتَابٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَأَرْسَلَنِي مَرْوَانَ بْنُ الْحَكَمِ أَنَا وَرَجُلًا آخَرَ إِلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ نَسَأَلُهُمَا عَنْ الْجُنُبِ يُصْبِحُ فِي رَمَضَانَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَتِمُّ صِيَامَ يَوْمِهِ قَالَ وَقَالَتْ الْآخَرَى كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَلِمَ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ قَالَ فَرَجَعَا فَأَخْبَرَا مَرْوَانَ بِذَلِكَ فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمَا قَالْنَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَذًا كُنْتُ أَحْسَبُ وَكَذًا أَظُنُّ قَالَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بِأَظُنُّ وَبِأَحْسَبُ تَفْتِي النَّاسَ

(۲۶۰۲۳) عبد الرحمن بن عتاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے اور دوسری نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال یہ تھا یا میں یہ سمجھتا تھا مروان نے کہا کہ آپ لوگوں کو اپنے خیال اور گمان پر فتویٰ دیتے ہیں۔

(۲۶۰۲۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ وَهَشَامِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ لِي رَكْعَتِي الْفَجْرِ بَقْلُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].

(۲۶۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورہ کافروں اور سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۲۶) وَحَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي عَلِيًّا عَنِ ابْنِ سَبْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ بِيَهْمَا

(۲۶۰۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں یہ سورتیں پست آواز سے پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدُ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ قَالَ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلَا اسْتَدْبَرْتُهَا بِيَوْمٍ وَلَا غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عِرَاكُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمْرًا بِمَقْعَدِيهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ [راجع: ۲۵۰۵۷۷].

(۲۶۰۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی

جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۳۶۰۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَتْ تَخْرُجُ الْكِعَابُ مِنْ حِذْرِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [انظر: ۲۶۳۰۴].

(۲۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی ﷺ کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عید گاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۳۶۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَفْصَةُ أَوْ هُمَا تَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمنُ بِاللَّهِ أَنْ تَحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [صححه مسلم (۱۴۹۰)].

(۲۶۰۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حفصہ رضی اللہ عنہا یا دونوں سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶۰۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حِضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَاشِهِ فَأَنْسَلْتُ فَقَالَ لِي أَحِضْ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَشَدَى عَلَيْكَ إِزَارَكَ ثُمَّ عَوَدِي

(۲۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے اس وقت میں نبی ﷺ کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی سو میں پیچھے کھسک گئی نبی ﷺ نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا ازرا اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۳۶۰۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِسَابِ الْيَسِيرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ فَقَالَ الرَّجُلُ تُعْرَضُ عَلَيْهِ ذُنُوبُهُ ثُمَّ يَتَجَاوَزُ لَهَا عَنْهَا إِنَّهُ مَنْ نَوَقَشَ الْحِسَابَ هَلَكَ وَلَا يُصِيبُ عَبْدًا شَوْكَةً لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا قَاصٌّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۲۴۷۱۹].

(۲۶۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگزر کیا جائے عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب

میں مباحثہ ہوا وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کاٹنا بھی چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتا ہے۔

(۲۶۰۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَهْلُ قَلْبِي هَذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيَقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ عَارِجِ: [۲۴۵۸۵] (۲۶۰۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۰۳۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُعَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَاعَرَضُ عَلَيْكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْبَغْيُ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ تُرَدَّنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمْتَعُكُنَّ وَأَسْرَحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرَدَّنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَفِي أَيْ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَشَاوِرُ أَبَوَيْ بَلْ أُرِيدُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسَرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَاعَرَضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ فَلَا تُخَيِّرْهُنَّ بِالذِّدَى اخْتَرْتُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ لَقَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذُ خَيْرِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرِ ذَلِكَ طَلَاً [راجع: ۲۴۵۵۱].

(۲۶۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری دوسری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی چیز رکھوں گا، میں نے عرض کیا کہ آپ انہیں اس چیز کے متعلق نہ بتائیے گا جسے میں نے اختیار کیا ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا اور وہ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتا کر کہتے تھے کہ عائشہ نے اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، وہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

(۳۶۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَاصَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَمِيٍّ وَهِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْى بَعْدَ أَنْ أَقَاضَتْ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ

يَوْمَ النَّفْرِ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ تَجِيسَنَا قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ [راجع: ۲۵۰۶۵].

(۲۶۰۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو منیٰ میں ہی ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد 'ایام' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۶۰۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرَّابِ بْنِ حَبِيشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا أَمَةً وَلَا عَبْدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [راجع: ۲۵۰۶۷].

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۶۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَنْ تُجْزِيَءَ الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ حَضْنَ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقَامَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۰۳۶) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ازواج مطہرات کو 'ایام' آتے تھے تو کیا انہیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا؟

(۲۶۰۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ سَاعَةٍ تَوْتَرِينَ لَعَلَّهُ قَالَتْ مَا أَوْتِرُ حَتَّى يُوَدُّنُونِ وَمَا يُوَدُّونَ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَتْ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْذِنَانِ بِلَالٌ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ عَمْرُو فَكُلُوا وَاشْرَبُوا فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرٌ الْبَصَرِ وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَارْقَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّ بِلَالَ لَا يُوَدُّنُ كَذَا قَالَ حَتَّى يُصْبِحَ

(۲۶۰۳۷) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ وتر کس طرح پڑھتی ہیں؟ شاید انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس وقت وتر پڑھتی ہوں جب مؤذن اذان دے لگیں اور مؤذن طلوع فجر کے وقت اذان دیتے ہیں، نیز انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دو مؤذن تھے، ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ نے فرمایا ابن ام مکتوم اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ بلال اذان دے دیں تو ہاتھ اٹھالیا کرو، کیونکہ بلال اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک صبح نہیں ہو جاتی۔

(۲۶۰۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۰۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۰۳۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ لَهُ مِنْكَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يُطَوَّفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۰۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ حِينَ يُحِلُّ قَبْلَ أَنْ يُطَوَّفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَصَخْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [۲۶۰۴۱] گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۰۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ وَعَطَاءَ يَذْكُرُونَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

(۲۶۰۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۰۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۰۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶.۴۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّبِيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۲۵۴۹۷] (۲۶۰۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶.۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَحْيَىٰ عَمْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّىٰ إِنِّي لَأَشْكُ أَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [راجع: ۲۴۶۲۶]۔

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۶.۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ حَفْصِ الْمُعِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَكْتَبِينَ قَالَتْ بِمَنْ أَكْتَبِي قَالَ ابْنُكَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فَكَانَتْ تَكْتُبِي بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ۲۵۲۶۳]۔

(۲۶۰۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کوئی کتیت کیوں نہیں رکھ لیتیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ کس کے نام پر کتیت رکھوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کتیت رکھ لو چنانچہ ان کی کتیت ام عبد اللہ ہو گئی۔

(۲۶.۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ۲۶۲۹۹]۔

(۲۶۰۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کتیت ضرور ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کتیت رکھ لو۔

(۲۶.۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَىٰ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْعَمْرِ [راجع: ۴۶۹۷]۔

(۲۶۰۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۃ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۶.۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَأَعْتَقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ وَكَانَ زَوْجَهَا حُرًّا فَخَيْرَتْ [راجع: ۲۴۶۵۱].
 (۲۶۰۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے اور اس کا خاوند آزاد تھا، سوائے اختیار دے دیا گیا۔

(۳۶۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ يَوْمَ عِيدِ لَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَطَّلِعُ مِنْ عَائِشَةَ فَانظَرُ إِلَيْهِمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا [انظر: ۲۴۶۵۰].

(۲۶۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی ﷺ نے انہیں فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

(۳۶۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بِنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [راجع: ۲۵۵۵۸].

(۲۶۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد ﷺ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۳۶۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَيَّ إِلَيْهِمَا أَهْدِي قَالَ إِلَيَّ أَقْرَبَهُمَا يَا بَا مِنْكَ [راجع: ۲۵۹۳۷].

(۲۶۰۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۳۶۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ حَنْظَلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ۲۴۸۵۹].

(۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۳۶۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةَ وَلَا بَعِيرًا قَالَ سُفْيَانُ عَلِمُنْ وَأَشْكُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ [راجع: ۲۰۰۶۷].
 (۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۶۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ مُورَثُهُ [راجع: ۲۰۱۰۷].
 (۲۶۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۶۰۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْفَقِيرَ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ فَقُلْتُ لَهَا مِمَّ ذَاكَ قَالَ فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ مِنْ خُبْزٍ مَادُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لِحِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۱۴].

(۲۶۰۵۷) عابِس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ الْمَعْنَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَبِيِّ لَكَ بَيْنِي بَيْتًا أَوْ بِنَاءً يَبْطُلُكَ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مَنَاحٌ مِنْ سَبَقِ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۲۸۹۱)، والحاكم (۴۶۶/۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۱۹، ابن ماجه: ۳۰۶ و ۳۰۷).

[الترمذی: (۸۸۱)]. [انظر: ۲۶۲۳۷].

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لئے کوئی کرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ

جائے وہی اپنا اونٹ بٹھالے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَانُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۶۳۶۵]۔

(۲۶۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ میں ایام سے ہوتی تب بھی نبی ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ كَيْثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ وَتَطْهَرُ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءٍ وَلَا نَقْضِيهِ [اخرجه الدارمی (۹۹۱)۔ قال شعيب: صحيح]۔

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۶۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُمُّ حَبِيبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتَحْيَضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَكْتَذَرْتُ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَاسْتَفْتَهُ فِيهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَجْلِسُ لِي مِرْكَنٍ فَتَعْلُو حُمْرَةَ الدَّمِ الْمَاءَ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۵۰۴۵]۔

(۲۶۰۶۰) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ”جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں“ سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ ”معمول کے ایام“ نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرْجُلِهِ وَفِي طُهُورِهِ وَفِي نَعْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَوْ يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۱۲۵۱۳۴]۔

(۲۶۰۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَيُغْلِبُ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ فَلَمَّا قَرَعَ رَكْعَهُمَا فِي بَيْتِي فَمَا تَرَ كَهُمَا حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ فَسَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ تَرَكَنَاهُ

(۲۶۰۶۲) عبد اللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دراصل نبی ﷺ ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے ایک دن نبی ﷺ کسی کام میں مصروف ہو گئے یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا عصر کی نماز پڑھ کر نبی ﷺ نے میرے گھر میں یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں پھر آخر دم تک نبی ﷺ نے انہیں ترک نہیں فرمایا عبد اللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ہم یہ نماز پڑھتے تھے بعد میں ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۲۶۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ هَلْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْمَائِدَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ لِأَنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحْلَوْهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرَّمُوهُ وَسَأَلْتُهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْقُرْآنُ

(۲۶۰۶۳) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم سورہ مائدہ پڑھے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ یہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے اس لئے تمہیں اس میں جو چیز حلال ملے اسے حلال سمجھو اور جس چیز کو اس سورت میں حرام قرار دیا گیا ہو اسے حرام سمجھو پھر میں نے ان سے نبی ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا قرآن۔

(۲۶۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانَ ثُمَّ يَصَلَّهُ بِرَمَضَانَ

(۲۶۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا سب سے زیادہ محبوب تھا پھر نبی ﷺ سے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

(۲۶۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَنْفَعُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ [راجع: ۲۵۲۴۷]

(۲۶۰۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کجور نہ ہو ایسے ہے جس میں رہنے والے بھوکے ہوں۔

(۲۶۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَفْضَرُوا [راجع: ۲۰۴۹۴].

(۲۶۰۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۶۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَنْتِ عَلَيَّهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ عَمَدَنُ إِلَى حَجْرٍ أَوْ حُجُوزٍ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَقْنَهُ ثُمَّ اتَّخَذَنَ مِنْهُ حُمْرًا وَأَنهَا دَخَلَتْ امْرَأَةً مِنْهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الطُّهُورِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ نَعَمْ لِنَأْخُذْ إِحْدَاكُمَا مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَلِنَطْهَرُ ثُمَّ لِنَحْسِنِ الطُّهُورَ ثُمَّ لِنَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا ثُمَّ لِنَلْبِزُقْ بِشُرُونِ رَأْسِهَا ثُمَّ تَذَلُّكَ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورٌ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مَمْسُكَةً فَلِنَطْهَرُ بِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ اتَّهَرُ بِهَا لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْنِي عَن ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَتَّبِعُ بِهَا آثَرَ الدَّمِ قَالَ عَقَّانُ ثُمَّ لِنَصُبَّ عَلَى رَأْسِهَا مِنَ الْمَاءِ وَلِنَلْبِزُقْ شُرُونِ رَأْسِهَا فَلِنَتَذَلُّكَ قَالَ عَقَّانُ إِلَى حَجْرٍ أَوْ حُجُوزٍ [راجع: ۲۰۶۶۰].

(۲۶۰۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ”عسل حیض“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر منگ کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! بھی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں ”عسل جنابت“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصاری عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(۲۶۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ صَدَقَةَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيعُ بْنُ عَمْرِو أَحَدُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ إِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتِنِ تَصْنَعْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَنَحْنُ نَفِيضُ عَلَى رُؤُوسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الصَّفْرِ [قال الألبانی: ضعيف جدا (ابو

(۲۶۰۶۸) حجج بن عمیرؓ ”جن کا تعلق بنو تمیم اللہ بن ثعلبہ سے تھا“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہؓ کے یہاں گیا ان میں سے ایک نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ لوگ غسل کے وقت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے تو نماز والا وضو فرماتے تھے پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے اور ہم اپنی مینڈھیوں کی وجہ سے اپنے سروں پر پانچ مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسَّوَاكِ [راجع: ۲۴۶۴۵]۔
حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدْعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۶۶، ۲۵۵۳۴]۔

(۲۶۰۷۰) ابو نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی اور نبی ﷺ کو جامع دعائیں پسند تھیں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نبی ﷺ چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفِطِرَ وَيُقِطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ۲۴۸۹۲]۔

(۲۶۰۷۱) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهِ إِثْمٌ فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۵۰۵۶]۔

(۲۶۰۷۲) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے

ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الایہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶.۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صَوْمِهِ مِنْ شَعْبَانَ لِإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَائِمَةً عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶.۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَيَزِيدُ قَالَ أَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِي رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [صححه البخاری (۱۱۴۰)، ومسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۱۱۰۲)، وابن حبان (۲۶۶۱۶ و ۲۶۶۳۴)]. [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶.۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يُسْرِنِي أُنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةً وَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَعْزِفُ لِقَصِيرَةٍ فَقَالَ لَقَدْ مَرَّجِبٌ بِكَلِمَةٍ لَوْ مَرَّجِبٌ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ مَرَّجِبَتْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۷۵، الترمذی: ۲۵۰۲ و ۲۵۰۳)]. [راجع: ۲۵۰۴۷۷].

(۲۶۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو

نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھکنے ہونے کا اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے۔

(۳۶.۷۶) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَعْطُ يَدِهِ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ تَوَضَّأَ

(۲۶۰۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلتے تو وضو فرماتے تھے۔

(۳۶.۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصُ مِنْ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ كَانَ يُطِيقُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۶۰۷۷) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاققت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۳۶.۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَتْ يَأْمُرُنِي فَأَتِرُهُ ثُمَّ يَسْأِرُنِي [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۰۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۳۶.۷۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَسِلَ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَائِهِ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنْبَانٍ [انظر: ۲۶۱۱۱، ۲۶۱۱۲].

(۲۶۰۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶.۸۰) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ متکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶.۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرَى بَرِيرَةَ وَأَشْتَرِطُ لَهُمُ الْوَلَاءَ قَالَ اشْتَرَى فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النُّعْمَةَ أَوْ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۶۰۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بریرہ کو آزاد میں کروں اور ولاء اس کے مالکوں کے لئے مشروط کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۶۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبَلُ فَلَائِدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا لَمْ لَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ الْعُشْرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَسْنَدُهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے نہیں رکھے۔

(۲۶۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَوَكَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ قَالَ وَكَيْعٌ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۶۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [راجع: ۲۴۸۴۸].

(۲۶۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی ﷺ کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۶۰۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ فَيُصْبِحُ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۰۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سرمبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۶۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَائِسًا مِنْ أَقْوَامٍ مِنَ آفَاقِ السَّمَاءِ تَرَكَ عَمَلَهُ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ حَمَدَ اللَّهِ وَإِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [قال الألبانی: صحیح

(ابو داؤد: ۵۰۹۹، ابن ماجہ: ۳۸۸۹، النسائی: ۱۶۴۳)۔ [راجع: ۲۴۶۶۵]۔

(۲۶۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَابُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹]۔

(۲۶۰۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ٹک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۵۸۳]۔

(۲۶۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِهَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۷۴]۔

(۲۶۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ إِلَى الْكُعْبَةِ فَيَأْمُرُ الَّذِي يَسُوقُهَا لَهُ مِنْ مَعْلَمٍ قَدْ أَمَرَهُ فَيَقْلُدُهَا وَلَا يَزَالُ مُحْرِمًا حَتَّى يُعَلَّ النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ لَقَدْ كُنْتُ أَفْئِلُ فَلَا يَدُ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ لِمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ

أَهْلِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ [صححه البخاری (۱۶۹۶)، ومسلم (۱۳۲۱)]۔ [راجع: ۲۴۵۲۱]۔

(۲۶۰۹۱) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہاں ایک آدمی ہے جو خانہ کعبہ کی طرف ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے اور لے جانے والے سے کوئی علامت مقرر کر لیتا ہے، اس کے گلے میں فلادہ باندھتا ہے اور جب تک لوگ

حلال نہیں ہو جاتے وہ بھی محرم بن کر رہتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا فلادہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی

پھر نبی ﷺ سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے یہاں تک کہ لوگ واپس آ جاتے۔

(۲۶۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْتَضَبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِيُخْرُجَ بِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ لِمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ [راجع: ۲۴۶۴۴].

(۲۶۰۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے ٹکنا زیادہ آسان تھا، اس لئے جو چاہے پڑاؤ کر لے، اور جو چاہے نہ کرے۔

(۲۶۰۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْآخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي النُّخْمِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۶۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۶۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ قَلَابِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْعْتُ بِهَا وَمَا يُحْرَمُ [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۶۰۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، پھر نبی ﷺ سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲۶۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ [راجع: ۲۵۴۱۸].

(۲۶۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی۔

(۲۶۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ لَقَطَ أَحَدُهُمَا آيسِرُ مِنَ الْآخِرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ آيسَرُ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۰۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے۔

(۲۶۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ الْقَلَابِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْعْتُ بِهَا ثُمَّ يُعِيمُ عِنْدَنَا وَلَا يَجْتَبِ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَبِ الْمُحْرَمُ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۰۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسَلِيمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَدِدَ هَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَمَ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۰۱۱۰].

(۲۶۰۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ غَنَمًا.

(۲۶۰۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [صححه البخاری (۲۵۰)] [راجع: ۲۶۰۷۹].

(۲۶۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۱۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ۲۰۴۶۲].

(۲۶۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۱۰۲) وَقَالَ وَكَيْفَ وَمَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلُ تَوَضَّأَ قَالَ يَحْيَى تَرَكَ شُعْبَةَ

حَدِيثَ الْحَكَمِ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

(۲۶۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما

لیتے تھے۔

(۳۶۱۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ تَصَدَّقَ عَلَيْهَا فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۶۱۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس

کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۳۶۱۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَسَلِيمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ

الطَّيِّبَ قَالَ أَحَدُهُمَا فِي رَأْسِ أَوْ شَعْرٍ وَقَالَ الْآخَرُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

[انظر: ۲۶۶۹۳].

(۲۶۱۰۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۱.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ يَحْيَى أَمْلَاهُ عَلَيَّ هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَأَفِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهَلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُهَلَ بِحَجَّةٍ فَلْيُهَلْ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْلَيْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِحَجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَحَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَذْرَكَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيَ عُمْرَتِكَ وَأَنْقَضِي رَأْسِكَ وَأَمْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ النَّحْصَةِ أُرْسِلَ مَعِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّيْمِيمِ فَأَرَدْتُهَا فَأَهْلَيْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدًى وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۳۶۱.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شبِ عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تحیم سے عمرہ کروادیا۔

(۳۶۱.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ قَالَ وَكِيعٌ وَاعْتَسَلِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ قَالَ عُرْوَةُ فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا وَعُمْرَتَهَا [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۳۶۱.۶) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَحْسِنِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَنِيلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۶۲۴].

(۳۶۱.۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۳۶۱.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(۲۶۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور تمہارے لئے نبی ﷺ کی ذات میں اسوۂ حسنہ موجود ہے۔

(۲۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَا هَرَبَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُرَّةِ وَالَّذِي يَقْرُؤُهُ وَهُوَ يَسْتَنْدُ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۱۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ وَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا نِسَاءُ شَيْءٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسُّوَاكِ [راجع: ۲۴۶۶۵].

(۲۶۱۱۰) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مسواک۔

(۲۶۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَمْلَحٌ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَنْصُورٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ۲۶۰۷۹].

(۲۶۱۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ وَتَعْرِقُ الْعَرَقُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَا وَلَهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۶۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَرِيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَا بَالَ مُنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [راجع: ۲۰۵۰۹].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۶۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ [راجع: ۲۰۴۶۲].

(۲۶۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَحْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنْبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ [راجع: ۲۰۳۸۵].

(۲۶۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرَوِّعَ أَبْقَطْنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگادیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۱۹۲۸)، ومسلم (۱۱۰۶)]، وابن حبان (۳۰۳۷ و ۳۰۳۹ و ۳۰۴۷)۔ [انظر: ۲۶۱۳۱، ۲۶۲۵۱، ۲۶۵۷۳، ۲۶۶۷۵، ۲۶۹۲۴].

(۲۶۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی کسی بیوی کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین حولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۶۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحْلِهِ وَحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحْلِهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ أَوْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۱۲۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ وَمَا شَأْنُهَا قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَمَا كَانَتْ أَفَاضَتْ قُلْتُ بَلَى وَلَكِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدُ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَتَفَرَّ بِهَا [راجع: ۲۴۶۱۴]۔

(۲۶۱۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۳۶۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا آخَرَ فَطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فُسِّيلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِحِلُّ لِلأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْبَتَهَا كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ [صححه البخاری (۵۲۶۱)، ومسلم (۱۴۳۳)، وابن حبان (۴۱۱۹) و (۴۱۲۰)]

(۲۶۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرَ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبِي هَذِهِ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْبَتَهُ أَوْ يَذُوقَ عُسَيْبَتِكَ هِشَامٌ شَكَ [راجع: ۲۴۵۵۹]۔

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں بنو قریظہ کی ایک عورت آئی جسے اس کے پہلے شوہر نے طلاق دے دی، پھر اس نے کسی اور سے شادی کر لی اور اس نے بھی اسے طلاق دے دی، وہ عورت کہنے لگی کہ میرے دوسرے شوہر کے پاس تو اس کپڑے کے ایک کونے جیسی چیز ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ شَكَ يَحْيَى فِي ثَلَاثٍ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

(۲۶۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرِوَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَأَعْتَرِفُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَقُولُ أَتَيْتُ لِي أَتَيْتُ لِي كَذَا قَالَ أَبِي [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۶۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحَدَتْ النِّسَاءُ مَنَعَهُنَّ كَمَا مَنَعَ نِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ وَنِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنَعْنَ الْمَسْجِدَ وَقَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۵۱۰۹].

(۲۶۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۱۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۳۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ عَلَى نُوبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنَى فَاحْكُهُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً فَافْرُكُهُ [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۶۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر مجھے نبی ﷺ کے پٹروں پر مادہ منویہ کا نشان دیکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

(۳۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الدُّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸]۔

(۲۶۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَوَ هَذَا يَعْنِي فِي لُفْكِ الْمُنَى [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۶۱۳۲) گزشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ الْجَوْنِيُّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارِئِينَ إِلَى آيِهِمَا أُهْدَى قَالَ أَفَرُبُّهُمَا مِنْكَ أَبَا [راجع: ۲۵۹۳۷]۔

(۲۶۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کے بھیجوں؟

نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۳۶۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ قُلْتُ لِمَقْسِمٍ أَوْ تَرُبُّ بِلَالٍ ثُمَّ أُخْرِجُ إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا وَتَرُ إِلَّا بِخُمْسٍ أَوْ سَبْعٍ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِيَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ وَ مُجَاهِدٍ فَقَالَ لِي سَلُّهُ عَمَّنْ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ عَنِ الثَّقَفِ عَنْ عَائِشَةَ وَمِيمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۲۸۵]۔

(۲۶۱۳۴) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا میں تین رکعتوں پر وتر بنا کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز فوت نہ ہو

جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر تو صرف پانچ یا سات رکعتوں پر بنائے جاتے ہیں میں نے یہ بات یحییٰ بن جزار اور مجاہد سے

بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ مقسم سے اس کا حوالہ پوچھو چنانچہ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ دو ثقہ راویوں کے حوالے سے

یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد مجھ تک پہنچایا ہے۔

(۳۶۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ فَإِنَّمَا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ الْفِرَاشِ السَّبْعِ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيُنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقَبِ الشَّيْطَانِ

یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نماز کے آغاز میں نبی ﷺ تکیہ کے ساتھ رکعتوں کو پڑھتے تھے اور

رکعتوں کے بعد سر نہیں ہلاتے تھے اور نہ ہی سر کو کسی طرف مائل کرتے تھے۔ اور جب رکعتوں سے اٹھتے تو

پہلو سے اٹھتے تھے اور سر کو رکعتوں کے درمیان میں نہیں ہلاتے تھے۔ اور جب رکعتوں سے اٹھتے تو

پہلو سے اٹھتے تھے اور سر کو رکعتوں کے درمیان میں نہیں ہلاتے تھے۔ اور جب رکعتوں سے اٹھتے تو

پہلو سے اٹھتے تھے اور سر کو رکعتوں کے درمیان میں نہیں ہلاتے تھے۔ اور جب رکعتوں سے اٹھتے تو

وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے اور ہر دو رکعتوں پر ”التحیات“ پڑھتے تھے اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۸۰۷].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدْيُ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُحِلَّ إِذَا طَافَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ دَخَلَ عَلَيَّ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ فَلَذَكْرَتْ ذَاكَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ جَاءَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَيَّ وَجْهِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ لِحْمِمْ بَقِيَّتْ مِنْ ذِي الْفِئْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ

[صححه البخاری (۱۷۰۹)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۴)، وابن حبان (۳۹۲۸)].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو، وہ اپنے احرام کو باقی رکھے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، دس ذی الحجہ کو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

(۳۱۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضَرِبَ الْحِجَابُ قُلْتُ لَا آذَنُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَلِجْ عَلَيْكَ عَمَّتُكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةُ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَمَّتُكَ فَلِيَلِجْ عَلَيْكَ [راجع: ۲۴۵۵۵].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”الرح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نا محرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۳۱۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعُشَاءُ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَاذْبُدُوا بِالْعُشَاءِ وَقَالَ وَكَيْعٌ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعُشَاءُ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِذَا وُضِعَ الْعُشَاءُ [راجع: ۲۴۶۲۱].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۳۱۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ وَكَيْعٌ قَالَ لَا قَالَ يَحْيَى لَيْسَ ذَلِكَ الْحَيْضُ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ فَدَعِيَ الصَّلَاةَ فَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاعْسَلِي عَنكَ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِهِشَامٍ أَعْسَلُ وَاحِدٌ تَغْتَسِلُ وَتَوَضَّؤُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۲۸)، ومسلم (۳۳۳)]. [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۱۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حیض نہیں، ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکے لگیں۔

(۳۱۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَيْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي بِطَائِفَةٍ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثَبَتْ الْفِتْصَاصَ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي

حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَلْرَّعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَتِيَهُنَّ خَرَجَ سَهْمَهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَفْرَعُ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَنْزَلَ الْحِجَابَ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأَنْزِلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ لَقِمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عَقْدٌ مِنْ جَزَعٍ ظَفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَاحْتَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِي كَانُوا يَرْحَلُونَ بِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ كَانَتْ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ حِفَالًا لَمْ يُهَيِّلْنَ وَلَمْ يُعْشِهِنَّ اللَّحْمَ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلُقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَكْبِرِ الْقَوْمُ ثِقَلِ الْهُودَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَقْفِدُونِي فَيُرْجِعُونِي إِلَيَّ فَيَسْتَمِئَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَيَمَّمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعْطَلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الدُّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَسَ وَرَاءَ الْجَيْشِ فَأَذْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَأَىي وَقَدْ كَانَ يَرَىي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَى الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَبَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاِحِلَتَهُ فَوَطِءَ عَلَى يَدَيْهَا فَرَكِبْتُهَا فَاَنْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَمَا نَزَلُوا مُوْهَرِينَ فِي نَحْرِ الظُّهَيْرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي إِبْنِ سَلُولٍ لَقِدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاسْتَكْبَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا شَهْرًا وَالنَّاسُ يَفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْلِكِ وَلَمْ أَشْعُرْ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِينِي فِي وَجْهِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ اسْتَكْبَيْتُ إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ يَكُفُّمُ لَدَاكَ يَرِينِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَمَا نَفِهْتُ وَخَرَجْتُ مَعِي أُمَّ مِسْطَحَ قَبْلَ الْمَنَاصِحِ وَهُوَ مَتَبَرِّزْنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَتَّخِذَ الْكُفُفَ قَرِيبًا مِنْ بَيْوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزِهِ وَكُنَّا نَتَأَذَى بِالْكُفُفِ أَنْ تَتَّخِذَهَا عِنْدَ بَيْوتِنَا وَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحَ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَهُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَبْنَاهَا مِسْطَحُ بْنُ أَلْأَثَةِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ وَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمِ قَبْلَ بَنِي حِينَ فَرَعْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَفَرْتُ أُمَّ مِسْطَحَ فِي مِرْطِهَا

فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِنِسْمَا قُلْتُ تَسْبِينٌ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَى هَتَاهُ أَوْلَمْ تَسْمَعِ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ فَأَخْبَرْتَنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ نَيْكُمُ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَى قَالَتْ وَأَنَا حِينِيذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيْقَنَّ الْخَبَرَ مِنْ قَبْلِهِمَا فَآذِنُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَى قُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ أَى بِنْتِةٌ هُوَ نِي عَلَيْكَ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثُرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرُقُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبِيكَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلَبْتُ الْوُحَى لِيَسْتَشِيرَهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَدِ يَعْلَمُ مِنْ بَرَاةِ أَهْلِهِ وَبِالْيَدِ يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءَ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسَأَلُ الْجَارِيَةَ تَصَدَّقُكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ قَالَتْ أَى بَرِيرَةَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيكَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالْيَدِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا امْرَأَةً قَطُّ أَغْمَصَهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْدَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يُعِدِّرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي آذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ لَقَدْ أَعْدِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلَنُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تُقَدِّرْ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَتَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتُلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا وَسَكَتْ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمَ ذَلِكَ لَا يَرُقُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرُقُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقُ كَيْدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبِيكَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَآذَنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَأَلَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ قَالَتْ فَتَشْهَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيَبْرُتُكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كُنْتِ أَلَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتُغْفِرِي اللَّهُ ثُمَّ تَوْبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَاتِلَهُ قَلَصَ دُمُعِي حَتَّى مَا أَحْسُ مِنْهُ فَطَرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَحِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ مَا أَدْرِي وَاللَّهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَحِبِّي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنِّ لَا أَفْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ أَنْتُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهِدَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ تُصَدِّقُونِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجْدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاصْطَبَحْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينِيذِ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبْرئِي بَرَائَتِي وَلَكِنَّ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلِشَأْنِي كَانَ أَحَقَّرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يَبْرئُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نَبِيَّهُ وَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّامِي مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ آبِشْرِي يَا عَائِشَةُ أَمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَآكَ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قَوْمِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَاتِ بَرَائَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطِحَ لِقَرَاتِيهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أَنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِلُ أَوْلُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطِحَ النَّفَقَةِ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشِ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي وَمَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ أَوْ مَا بَلَغْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي

سَمِعِي وَبَصَرِي وَأَنَا مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الْيَتِيمَى كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْوَرَعِ وَطَلَفَتْ أُخْتَهَا حَمْنَةَ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ تَعَارِبٍ لَهَا فَهَلَكْتُ لِيَمَنْ هَلَكَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا مَا أَنْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ [صححه البخارى (۲۸۷۹)،

ومسلم (۲۷۷۰)، وابن حبان (۴۲۱۲ و ۷۵۹۹)]. [انظر بعده].

(۲۶۱۳۱) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے ایک مرتبہ کسی جہاد کے موقع پر جو آپ ﷺ نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکل آیا میں حضور ﷺ کے ساتھ چل دی اور چونکہ پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے میں ہودے کے اندر سوار تھی ہودہ ہی اٹھایا جاتا تھا اور وہی اتارا جاتا تھا۔ (اسی طرح) ہم برابر چلتے رہے جب رسول اللہ ﷺ اس جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور واپس ہو کر مدینہ منورہ کے قریب آگئے تو ایک شب آپ ﷺ نے کوچ کرنے کا اعلان کیا۔ اعلان ہونے کے بعد میں اٹھی اور لشکر سے آگے بڑھ گئی اور رفع ضرورت کے بعد اپنے کجاوہ کے پاس آگئی یہاں جو سینہ ٹٹول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا۔ میں لوٹ کر ہار کی جستجو کرنے لگی اور ہار تلاش کرنے کی وجہ سے (جلد) نہ آسکی ادھر جو لوگ مجھے کجاوہ پر سوار کرایا کرتے تھے انہوں نے میرے ہودہ کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی اور ان کا خیال یہی ہوا کہ میں ہودہ کے اندر موجود ہوں کیونکہ اس زمانہ میں عورتیں ہلکی ہلکی ہوتی تھیں بھاری بھر کم اور فر بہ اندام نہ ہوتی تھیں کیونکہ عورتوں کی خوراک کم ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اٹھاتے وقت لوگوں کو علم نہ ہو سکا اور میں تو ویسے ہی کم عمر لڑکی تھی۔

لوگ اونٹ اٹھا کر چل دیئے اور لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا۔ پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا جہاں اتری تھی۔ اور یہ خیال کیا کہ جب میں وہاں نہ ہوں گی تو لوگ میرے پاس لوٹ کر آئیں گے وہاں بیٹھے بیٹھے میں نیند سے مغلوب ہو کر سو گئی۔ حضرت صفوان بن محصل رضی اللہ عنہ سلمی لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے۔ صبح کو میری جگہ پر آ کر کسی سوتے ہوئے انسان کا بدن دیکھ کر انہوں نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے انہوں نے دیکھا تھا انہوں نے مجھے پہچان کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ میں ان کی آواز سن کر بیدار ہو گئی اور چادر سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ اس کے علاوہ خدا کی قسم نہ میں نے کچھ کلام کیا نہ انہوں نے مجھ سے کوئی لفظ کہا۔ پھر انہوں نے جھک کر اپنا اونٹ بٹھایا اور اونٹ کے اگلے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھا (تاکہ اونٹ اٹھ نہ جائے) میں کھڑی ہو کر اونٹ پر سوار ہو گئی وہ مہار پکڑ کر آگے آگے اونٹ لے کر چل دیئے یہاں تک کہ کڑکتی دو پہر ہی میں ہم لشکر میں پہنچ گئے کیونکہ لشکر والے ایک جگہ پڑاؤ پر اتر گئے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کچھ لوگ مجھ پر افترا بندی کر کے ہلاک ہو گئے اور اس طوفان کا اصل بانی منافقوں کا سردار عبد اللہ بن ابی تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں ایک مہینہ کے لئے بیمار ہو گئی اور لوگ طوفان انگیزوں کے قول کا چرچا کرتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا ہاں بیماری کی حالت میں مجھے شک ضرور ہوتا تھا کیونکہ جو مہربانیاں گذشتہ بیماریوں کے زمانہ میں رسول اللہ ﷺ سے دیکھتی تھی وہ اس بیماری میں نہیں دیکھتی تھی صرف آپ ﷺ تشریف لاکر سلام کر کے اتنا پوچھ لیتے تھے کہ تمہارا کیا حال ہے اور یہ پوچھ کر واپس چلے جاتے تھے اس سے مجھے شک ضرور ہوتا تھا لیکن برائی کی مجھے کچھ اطلاع نہ تھی۔

آخر کار جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع ضرورت کے لئے خالی میدان کی طرف گئی کیونکہ میدان ہی رفع ضرورت کا مقام تھا اور صرف رات کے وقت ہی ہم وہاں جاتے تھے اور یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

ام مسطح ابوہم بن عبدالمطلب کی بیٹی تھی اور انا شہ بن عباد بن مطلب کی بیوی تھی ام مسطح کی ماں صحرا بن عامر کی بیٹی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی جب ہم دونوں ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے مکان کے قریب آئے تو ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر گئی، گرتے ہوئے اس نے کہا مسطح ہلاک ہو میں نے کہا یہ آپ کیا کہہ رہی ہو کیا آپ ایک ایسے آدمی کو برا بھلا کہہ رہی ہو جو غزوہ بدر میں شریک تھا اس نے کہا وہ بیوقوف لڑکی کیا تو نے مسطح کا قول نہیں سنا؟ میں نے کہا مسطح کا قول کا قول کیا ہے؟ تو ام مسطح نے مجھے افترا باندوں کے قول کے خبر دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر میری بیماری میں اور اضافہ ہو گیا، جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سونکیں بھی ہوتی ہیں تو سونکیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ لوگ ایہ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ اس شب میں رات بھر روتی رہی صبح تک میرے آنسو نہ تھے اور نہ آنکھوں میں نیند آئی اور صبح کو بھی میں روتی رہی ادھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلایا کیونکہ وحی میں توقف ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر دو حضرات سے مشورہ کیا اور مجھے طلاق دینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے تو رسول اللہ ﷺ سے میری پاک دامنی ہی بیان کی اور وہی مشورہ دیا جس کی محبت اہل بیت تقاضا کرتی تھی۔ چنانچہ حضور ﷺ سے انہوں نے عرض کر دیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان میں تنگی کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ خدا نے آپ کے لئے کوئی تنگی نہیں کی ہے اس کے سوا عورتیں بھی بہت ہیں۔ آپ باندی سے دریافت فرمائیے وہ آپ سے صحیح بیان کر دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو بلا کر فرمایا بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے کبھی شک پڑا ہو۔ بریرہ نے کہا قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ کو حقانیت کے ساتھ

مبعوث فرمایا ہے میں نے اس میں نکتہ چینی کے قابل کبھی کوئی بات نہیں دیکھی ہاں چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آنا چھوڑ کر سوجاتی تھی اور بکری آ کر آنا کھالیتی تھی۔

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور منبر پر جا کر عبد اللہ بن ابی سے معذرت کرنے کو فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے گروہ مسلمانان کون شخص میرا بدلہ اس شخص سے لے سکتا ہے جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے متعلق تکلیف پہنچی ہے۔ خدا کی قسم میں اپنی بیوی میں نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا لوگوں نے نام لیا ہے اس کو بھی میں نیک ہی جانتا ہوں اور وہ تو میرے گھر میں بغیر میری ہمارہی کے جاتا بھی نہ تھا۔ یہ سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں حضور ﷺ کا بدلہ لوں گا۔ اگر وہ (فتنہ پرور) قبیلہ اوس میں سے ہوگا تو میں اس کی گردن مار دوں گا اور اگر ہمارے خزر جی بھائیوں میں سے ہوگا تو جو آپ ہم کو حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ سن کر ایک شخص (سعد بن عبادہ) کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزر ج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آگئی اور قوم کی حمیت کی وجہ سے کہنے لگا سعد تو جھوٹا ہے خدا کی قسم تو اس کو نہیں مارے گا اور نہ مارے گا اور اگر وہ تیری قوم میں ہوتا تو اس کے مارے جانے کو نہ چاہتا۔ ادھر سے سعد بن معاذ کا چچیرا بھائی اسید بن حضیر جو اب دینے کو کھڑا ہوا اور سعد بن عبادہ سے کہا تو جھوٹا ہے خدا کی قسم ہم اس کو مار ڈالیں گے یقیناً تو منافق ہے کہ منافقوں کی طرف سے لڑتا ہے۔ اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں قبیلے (اوس و خزر ج) مشتعل ہو گئے اور لڑنے پر تل گئے۔ حضور ﷺ اس وقت تک منبر پر تھے اور لوگوں کو خاموش کر رہے تھے۔ آخر کار سب لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اس روز بھی دن بھر روتی رہی نہ آنسو بند ہوئے نہ آنکھوں میں نیند آئی اسی طرح دورا میں اور ایک دن بغیر سوئے ہوئے گذر گیا آنکھ سے آنسو نہ تھمتا تھا اور میرا خیال تھا کہ رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا۔

صبح کو میرے والدین میرے پاس آئے وہ بیٹھے ہی تھے کہ ایک انصاری عورت نے آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دے دی وہ بھی آ کر میرے ساتھ رونے لگی تھوڑی دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے وہ تہمت کے دن سے اس وقت تک میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اس وقت آ کر بیٹھے اور ایک مہینہ تک میرے متعلق رسول اللہ ﷺ پر کوئی وحی نہ ہوئی۔

حضور ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل ختم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آسکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهِ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ۔

یہ کہہ کر میں بستر پر جا کر لیٹ گئی خدا کی قسم مجھے اپنی براءت کا یقین تو تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری براءت ظاہر فرمائے گا لیکن یہ خیال نہ تھا کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں قرآن (کی آیت) نازل فرمائے گا جو (قیامت تک) پڑھی جائے گی کیونکہ میں اپنی ذات کو ایس قابل نہ سمجھتی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے کسی امر کے متعلق کلام فرمائے گا۔ ہاں مجھے یہ امید ضرور تھی کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی خواب نظر آئے گا جس میں خدا تعالیٰ میری پاک دامنی ظاہر فرمادے گا۔ لیکن خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ ﷺ نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرمادی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور ﷺ کو تعظیم دے اور آپ کا شکر ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکر یہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے میری براءت کے متعلق یہ دس آیتیں نازل فرمائی تھیں۔ ان الذین جاءوا بالافك الخ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولا ياتلن اولوا الفضل منكم الى قوله غفور رحيم. حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرمادے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تھا کہ تم کو کیا علم ہے؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے آنکھ کان کو محفوظ رکھنا چاہتی ہوں، (تہمت لگانا نہیں چاہتی) میں نے ان

میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہی (حسن و جمال میں) حضور ﷺ کی تمام بیویوں میں میرا مقابلہ کرتی تھیں لیکن خوفِ خدا نے ان کو (مجھ پر تہمت لگانے سے) محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوگئی۔

(۳۱۱۶۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ قَالَ بَهْزُ قُلْتُ لَهُ ابْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَعَمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وُلَاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَبَتْ لَهُ ائْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفْرًا أَفْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيُّتَهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَذَنْ لَيْلَةَ الرَّحِيلِ لَقُمْتُ حِينَ أَذْنُوا بِالرَّحِيلِ وَقَالَ مِنْ جَزَعِ ظَفَّارٍ وَقَالَ يَهْتَلُنَّ وَقَالَ لَيْمَمْتُ مَنْزِلِي وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاغُ وَيُحَدِّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيَقْرُؤُهُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمُسْطَحُّ بْنُ أَنَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عَلِمَ لِي بِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ عَصَبَةٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَبُرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِنْتِ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي قَالَ فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ وَقَالَتْ وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزِيهِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ وَقَالَ لَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتُ عَمِّهِ مِنْ فَيْحِلِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلْتُهُ الْحَمِيَّةَ وَقَالَ قَلَّصَ دَمْعِي وَقَالَ وَطَفِقْتُ أُخْتِهَا حَمْنَةَ تُحَارِبُ لَهَا وَقَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لِقَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أَنْتَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قِيلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدًا [راجع ما قبله].

(۲۶۱۴۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا کہیں ٹوٹ کر گر گیا، پڑا اور لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھ رہنے کا قصد کیا

لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِيَّةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ ابْنُ الدَّغِيَّةِ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ لَقَدْ رَأَيْتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ أُرِيْتُ سَبْحَةَ ذَاتِ نَخْلٍ بَيْنَ لَا بَتَيْنِ وَهَمَّا حَرَّتَانِ فَخَرَجَ مَنْ كَانَ مَهَاجِرًا قَبْلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجَرَ إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مَهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ تَرَجُّوْ ذَلِكِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَا حِلَّتَيْنِ كَانَتَا عِنْدَهُ مِنْ وَرَقِ السَّمْرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسًا فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظَّهِيْرَةِ قَالَ قَاتِلَانِ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنًّا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءُ لَهْ أَبِي وَأُمِّي إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لَأَمُرَّ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرَجَ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَالْصُّحْبَةَ بَابِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بَابِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَا حِلَّتَيَّ هَاتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْتَاهُمَا أَحَبَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعْتَ أَسْمَاءُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَتْ الْجِرَابَ فَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتِ النُّطَاقَيْنِ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ لُورٌ فَمَكَّنَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صحيحه البخارى (٤٧٦)، وابن خزيمة (٢٦٥، ٢٥١٨)، وابن حبان (٦٢٧٧، ٦٢٧٩، ٦٨٦٩)، والحاكم (٣/٣)].

[انظر: ٢٦٢٩٣.]

(٢٦١٣٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا اپنے والدین کو دین کی پیروی کرتے ہوئے ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں میں یعنی صبح شام رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف نہ لاتے ہوں۔ لیکن جب مسلمانوں کو زیادہ ایذا دی جانے لگی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سرزمین حبش کی طرف ہجرت کرنے کے ارادہ سے چل دیئے مقام برک الغباد پر ابن دغنه سردار قبیلہ قارہ ملا اور کہنے لگا اے ابو بکر! کہاں کا ارادہ ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس زمانہ میں مکہ مکرمہ میں ہی تھے اور آپ ﷺ نے مسلمانوں سے فرما دیا تھا کہ تمہارے ہجرت گاہ مجھے خواب میں دکھادی گئی ہے جو دو پتھریلی زمینوں کے درمیان واقع ہے اور اس میں کھجور کے

درخت بہت ہیں چنانچہ جن لوگوں نے مدینہ کو ہجرت کی انہوں نے تو کبھی لی باقی جو لوگ ترک وطن کر کے ملک حبش کو چلے گئے تھے وہ بھی مدینہ کو لوٹ آئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تیاری کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ذرا ٹھہرو! امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ نثار کیا حضور کو اس کی امید ہے؟ فرمایا ہاں! چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمراہ لینے کے لئے رک گئے اور دو اونٹنیوں کو لیکر کے پتے کھلا کر چار مہینے تک پالتے رہے۔

ایک روز دو پہر کی سخت گرمی کے وقت ہم مکان کے اندر بیٹھے تھے کہ کسی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم منہ لپیٹے ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کا وقت نہ تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نثار اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین نثار ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے، فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے دونوں کے سفر کا سامان نہایت جلد تیار کر دیا اور ایک تھیلا کھانے کا تیار کر کے رکھ دیا، اسماء نے اپنے کمر بند کا ٹکڑا کاٹ کر اس سے تھیلے کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کا نام ذات النطاق ہو گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کوہ ثور کے غار میں چلے گئے اور تین رات دن تک وہیں چھپے رہے۔

(۳۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ يَدَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ بَسَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۹۲۱].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةِ سُوْدٍ [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۶۱۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَكَّلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [راجع: ۲۴۹۵۷۶].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور گھور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۳۶۱۴۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَذْيَانِ غَيْرُكُمْ [راجع: ۲۴۵۶۰].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۳۶۱۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَبْرَأَةٌ بِفِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ تَمَائِيلَ فَهَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْفِرَامِ فَهَتَكَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۳۶۱۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْهَيْئَةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ هَذِهِ فَلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ مَهْ مَهْ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَاحْبَبِ الْعَمَلَ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۶۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے

کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهَمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرُّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۲۴۵۹۱].

(۲۶۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۳۱۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَأَبْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْجَسِلُ آتَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِثْمَانٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفُرْقِ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے جس میں ایک "فرق" کے برابر پانی آتا تھا۔

(۳۱۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خِمِيصَةٍ ذَاتِ عِلْمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخِمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأَبْنِي بِأَبِي جَهْمٍ لِإِنِّي أَلْهَيْتَنِي أَنْفًا عَنْ صَلَاتِي [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۳۱۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ الشَّمْسُ مِنْ حُجْرَتِي طَالِعَةً [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے

جہرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۳۶۱۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَأَعْيَارِ اضِّ الْجَنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۳۶۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ أَوْ رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۱۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدْعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۲۶۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۳۶۱۵۸) قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَنْحَرُوا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فُتَصَلُّوا عِنْدَ ذَلِكَ [صححه مسلم (۸۳۳)].

(۲۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا طلوع و غروب آفتاب کے وقت کا اہتمام کر کے اس میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(۳۶۱۵۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قُبِضَ مُسْنِدُ ظَهْرِهِ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ السَّوَاكَ فَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ فَتَقَلَّتْ يَدُهُ وَتَقَلَّ عَلَيَّ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى مَرَّتَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ قُبِضَ تَقُولُ عَائِشَةُ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي [صححه البخاری (۸۹۰)].

و مسلم (۲۴۴۳)، وابن حبان (۱۴۵/۱).

(۲۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی اس دن عبدالرحمن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی نبی ﷺ نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا پھر نبی ﷺ ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی ﷺ کے ہاتھ سے گر گئی اور فرمایا رفیق اعلیٰ رفیق اعلیٰ اور اسی دم نبی ﷺ کی روح مبارک پرواز کر گئی

ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی ﷺ کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِدَرِيْرَةٍ لِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ [صححه البخاری (۵۹۳۰)، ومسلم (۱۱۸۹)]. [انظر: ۲۶۶۰۶].

(۲۶۱۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر ”ذریرہ“ خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَتْلُ قَلْبِي هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهِ وَيَقِيمُ لِمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۱۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمِيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْوَزْعَ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّارَ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقْتُلُهُنَّ [انظر: ۲۵۰۳۹، ۲۶۳۴۷].

(۲۶۱۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مچھکی کو مار دیا کرو، کیونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ پر ”اسے بھڑکانے کے لئے“ پھونکیں مار رہی تھی، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مار دیا کرتی تھیں۔

(۲۶۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ لَهُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۲۶۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ

عُمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ
الْمَيْتِ مِثْلُ كَسْرِهِ حَتَّى [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی
زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۱۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ
أَخْبَرْتُهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قُلْتُ
أَبَيْنَهُمَا جُدْرُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ لَا لِي الْبَيْتُ إِلَى جُدْرِهِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان
جنارے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۳۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُدِ فِي
الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَلِمَاتٍ كَانَ يَعْظُمُهُنَّ جِدًّا يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ كَانَ يَعْظُمُهُنَّ وَيَذْكُرُهُنَّ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۷۲۲)]. قال شعيب: صحيح دون العشاء.

(۲۶۱۶۷) ابن طاووس کہتے ہیں کہ ان کے والد نماز عشاء کے دوسرے تشہد میں چند کلمات کہا کرتے تھے اور انہیں بہت اہمیت
دیتے تھے اور وہ کلمات یہ تھے ”میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں“ ”میں دجال کے شر سے“ ”عذاب قبر سے اور زندگی اور
موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“ اور وہ ان کلمات کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی ﷺ سے نقل کرتے تھے۔

(۳۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ بِنِ عَمْرِو جَاءَتْ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ
مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكْنُتُ سَنَةَ أَوْ
قَرِيبًا مِنْهَا لَا أَحَدٌ بِهَ رَهْبَةٌ ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ
قَالَ فَحَدَّثَهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِي بِهِ [راجع: ۲۴۶۰۹].

(۲۶۱۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُدَيْفَةَ بَنِي سَالِمًا وَهُوَ مَوْلَى لَامِرَأَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مِنْ بَنِي رَجُلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ دَعَوْهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَارُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَبٌ فَمَوْلَى وَأَخٌ فِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا يَأْوِي مَعِيَ وَمَعَ أَبِي حُدَيْفَةَ وَيَوَائِي فَضَلًّا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهِ مِنَ الرِّضَاعَةِ [صححه البخاری (۴۰۰۰)، وابن حبان (۴۲۱۴)]. [انظر: ۲۶۴۳۸، ۲۶۷۰۹، ۲۶۸۶۱، ۲۶۸۴۶]

(۲۶۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے اگر تمہیں ان کے باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور آزاد کردہ غلام ہیں۔“

اس کے بعد لوگ انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارنے لگے اور جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا وہ دینی بھائی اور موالی میں شمار ہوتا اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے۔

(۲۶۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَرَوَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ مِنَ الرِّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ رَوْحُ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَرَدَدْتُهُ فَقَالَ لِي هِشَامُ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقَعِيسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ ذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتُ لَهُ تَرِمْتُ يَمِينِكَ أَوْ

يَذُكُّ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۶۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد (یا ابوالجعد یا ابوالنعیم) نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَزَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَا شَاءَ قُلْتُ عَمَّنْ تَأْتُرُ هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي حَسِبْتُ أَنِّي سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ۲۴۶۳۸].

(۲۶۱۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَسْأِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۴۶۳۱].

(۲۶۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهَا عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطِيبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۳۱۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَلَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ [صححه مسلم (۴۸۶)، وابن خزيمة (۶۵۵ و ۶۷۱)، وابن حبان (۱۹۳۰)].

(۲۶۱۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہو گئی کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی ﷺ کے قدموں سے لکرائے جو کھڑے تھے اور نبی ﷺ سجداے کی حالت میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے تیری درگزر کے ذریعے تیری

سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۶۱۷۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كِنْدَاءَ وَدَخَلَ فِي عُمْرَةٍ مِنْ كُدَى [راجع: ۲۴۶۲۲].

(۲۶۱۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں نشی ہوئے تھے۔

(۲۶۱۷۶) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ كَنْزُ عَلِيٍّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ لَيَفِيضُ جَبْهَتَهُ عَرَقًا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ [انظر: ۲۶۱۷۲۸].

(۲۶۱۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غُرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غُرْتُ عَلَى خَدِيدَجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْرِهَا بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يَهْدِي فِي خَلِيلِهَا مِنْهَا [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۱۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتار رک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۶۱۷۸) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضِبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَحْدَيْتَنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَأَشْتَرِي فَقَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ مَجِّئِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۵۸۲۲].

(۲۶۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا اور وہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

(۲۶۱۷۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِي الَّذِي دُفِنَ فِيهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي فَأَضَعُ ثَوْبِي فَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي فَلَمَّا دُفِنَ عَمْرُ مَعَهُمْ قَوْلَ اللَّهِ مَا دَخَلْتُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَىٰ ثِيَابِي حَيَاءً مِنْ عَمْرٍ

(۲۶۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گھر کے جس کمرے میں نبی ﷺ اور میرے والد کی قبریں تھیں میں وہاں اپنے سر پر دوپٹہ نہ ہونے کی حالت میں بھی چلی جاتی تھی کیونکہ میں سمجھتی تھی کہ یہاں صرف میرے شوہر اور والد ہی تو ہیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی وہاں تدفین ہوئی تو بخدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حیا کی وجہ سے میں جب بھی اس کمرے میں گئی تو اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر ہی گئی۔

(۲۶۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيُرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱].

(۲۶۱۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۶۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ قَالُوا حَاضَتْ قَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۶۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قَوْلِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمْرًا فَقَالَ صَوَّاحِبَ يَوْسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَانْفَعَتْ إِلَيَّ حَفْصَةَ فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ لِلْأَصِيبِ مِنْكَ خَيْرًا [راجع: ۲۵۱۰۴].

(۲۶۱۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی ﷺ سے کہہ دو کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو آہ و بکاہ کی وجہ سے کچھ سنا نہیں پائیں گے

اس لئے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم دے دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں) یہ سن کر حفصہ نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ مجھے تم سے کبھی بھلائی حاصل نہیں ہوئی۔

(۲۶۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التِّيَامُنَ فِي طَهْوَرِهِ وَتَعْلِيهِ وَفِي تَرَجُّلِهِ [راجع: ۲۰۱۳۴].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں نگلھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْرَةَ بِنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصُومُ يَعْنِي أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَقَاصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخَيْرَةِ فَقَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَّانَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وَضُوءِ الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۱۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عَمِيرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَنِيئًا [راجع: ۲۵۴۶۳].

(۲۶۱۸۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی ہے لہذا ان کا مال تم رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(۲۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسَلْيَمَانَ وَحَمَّادَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَائِ وَالْمُرْزَبَاتِ إِلَّا أَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِي حَدِيثِ مَنْصُورٍ لَقُلْتُ الجَرَّ أَوْ الحَتْمِ قَالَ مَا أَنَا بِرَأَيْدِكَ عَلَى مَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۰۳۰۱].

(۲۶۱۸۸) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دباؤ اور عزت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ الحَنُّ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَهُ بِمَا يَقُولُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَحِبِّهِ بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا [انظر: ۲۷۰۲۴].

(۲۶۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو تو ہرگز تم سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں لہذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۶۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدَّائِمُ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ لَقُلْتُ أَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۶۱۹۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمَرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ لِمَ فَإِنَّ البِكْرَ تَسْتَحِي لَتَسْكُتُ قَالَ فَهَوَّ إِذْنَهَا [راجع: ۲۴۶۸۹].

(۲۶۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۶۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنْبًا فَلَا يَصُمُ قَالَ فَاَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ لِكَلِمَاتِهِمَا قَالَتَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ

غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَانطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاتِيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَّا انطَلَقْتُمَا إِلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَانطَلَقَا إِلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا قَالَا نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَنبَأَنِيهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخارى (١٩٣٠)، ومسلم (١١٠٩)، وابن خزيمة (٢٠١١)]، وابن حبان (٣٤٨٧ و ٣٤٨٩ و ٣٤٩٦). [راجع: ١٨٠٤، ٢٤٥٦٣].

(۲۶۱۹۲) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی، مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(۳۶۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِيْبَهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَرِيدُ الصَّوْمَ فَيَغْتَسِلُ بَعْدَمَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ثُمَّ يَتِمُّ صِيَامَهُ [راجع: ۲۶۱۰۹].

(۲۶۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر رات کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ طلوع فجر کے بعد غسل کر کے اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے۔

(۳۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُقْتِنَانَا أَنَّهُ مَنْ أَصْبَحَ جَنْبًا فَلَا صِيَامَ لَهُ فَمَا تَقُولِينَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ لَسْتُ أَقُولُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَدْ كَانَ الْمُنَادِي يَنَادِي بِالصَّلَاةِ فَارَى حَدَرَ الْمَاءِ بَيْنَ كَفَيْهِ ثُمَّ يَصَلِّي الْفَجْرَ ثُمَّ يَطْلُ صَائِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵].

(۲۶۱۹۳) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کی رائے معلوم کی، انہوں نے فرمایا میں تو اس کے متعلق کچھ نہیں کہہ سکتی، بعض اوقات مؤذن اذان دیتا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان پانی بہتے ہوئے دیکھتی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھتے اور اس دن روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا قَوْلُهَا تَعْنِي إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ [انظر: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۱۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۳۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا [راجع: ۲۴۵۱۸].

(۲۶۱۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْفَارَةَ وَالغُرَابُ الْأَبْعَقُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُقْتَلْنَ فِي الْجِلِّ وَالْحَرَمِ [راجع: ۲۵۱۶۸].

(۲۶۱۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بھو، چوہا، چیل، باؤلا، کتا اور کوا۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَبِثٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ سَوَاءٍ قَالَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْعُقُورُ (۲۶۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَاجٍ بَيْضٍ كُرْسُفٍ يَعْنِي قَطْنَا قَالَتْ لَيْسَ فِي كَفْنِهِ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین حوالی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۳۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ فَايْمَةً بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَقَادِعُ الصَّلَاةِ قَالَ لَا اجْتَبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ صَلِّ وَإِنْ فَكَّرَ الدَّمُ عَلَى الْخِصْرِ وَقَدْ قَالَ وَكِيعٌ اجْلِسِي أَيَّامَ أَقْرَانِكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے کیا میں نماز چھوڑ سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۳۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُجَاوِرٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأَغْسِلُهُ وَأَرْجُلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو

دینی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَتْلُو الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۶۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ كَانَ أَمَلِكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۶۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۶۲.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فِي حِجْرَتِي [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۲۰۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ عَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُ [صححه مسلم (۵۱۴)]. [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۶۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو حجاب کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر جو کہ ایام سے ہوتی تھیں، ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۶۲.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورِ فِي رُكْعَةٍ قَالَتْ الْمُفْصَلُ [صححه ابن خزيمة (۵۳۹)]. قال الألبانی:

صحيح (ابو داود: ۹۵۶ و ۱۲۹۲). [انظر: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۲۰۶) عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۳۶۲.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا

الْفَتْحُ الصَّلَاةَ لَعَادًا رَكَعَ فَعَادًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۱۲.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا بَعْدَمَا دَخَلَ فِي السَّنِّ حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ لَقْرَأَ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۶۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جتنی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۳۱۲.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۷۳۷].

(۲۶۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۳۱۲.۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ۲۴۵۲۶].

(۲۶۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا الا یہ کہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۳۱۲.۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رُكْعَتِي الْفَجْرِ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۶۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔

(۳۱۲.۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَأَنْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ لَمَاتٍ وَهُوَ يُوتِرُ بِالسَّحْرِ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۶۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور حری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھے ہیں۔

(۳۱۲.۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي وَقَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَوَسْطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۶۲۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھے ہیں۔

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَلِيٍّ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَدْ كَرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۶۵۳].

(۲۶۲۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتَرَ أَتَيْتُنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۲۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتُنِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَوْمِي فَأَوْتَرِي [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۲۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے جگا کر فرماتے اٹھو اور وتر پڑھ لو۔

(۳۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي [راجع: ۲۵۵۷۵].

(۲۶۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتِمَّ فَلَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱].

(۲۶۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ وَمَعَهُ الْأَشْتَرُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ يَا أُمَّهَ فَقَالَتْ لَسْتُ لَكَ بِأُمَّ قَالَ بَلَى وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتِ الْبَدَى أَرَدْتُ قُلَّ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَأَرَادَ قَتْلِي قَالَتْ أَمَا لَوْ قَتَلْتَهُ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِلُّ دَمَ امْرَأَةٍ إِلَّا إِحْدَى ثَلَاثَةٍ

رَجُلٌ قَتَلَ لِقَيْلٍ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَمَا أَحْصَيْنَ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۶۲۱۹) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! انہوں نے فرمایا میں تیری ماں نہیں ہوں، اس نے کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۶۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ لَا يَمُوتُ نَبِيٌّ إِلَّا خَيْرٌ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَاصَابَتْهُ بَحْثَةٌ فِي مَرْحَبِهِ الَّتِي مَاتَ فِيهَا فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الْبَدِينِ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أَوْلِيكَ رَافِقًا لَفَنَنْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ [راجع: ۲۵۹۴۷].

(۲۶۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفا میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت بہت عمدہ ہے“ تو میں سمجھ گئی کہ انہیں اختیار دے دیا گیا ہے۔

(۲۶۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتَرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اترات کو پانچویں جوڑے پر وتر پڑھتے تھے۔

(۲۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَا لَهُ فَهَلْ كَانَ طَلًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْكُلْدُ الْخَصِمُ [راجع: ۲۷۸۱].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مغضوب آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهَبِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ فَالَتْ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ لَا يَا بِنْتَ الصَّدِيقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيُصَلِّي وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۷۷۷].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ فَالَتْ اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۶۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى يَهُودِيَةٍ فَذَكَرْتُ عَذَابَ الْقَبْرِ فَكَذَّبَتْهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ حَتَّى تَسْمَعَ أَصْوَاتَهُمْ الْبُهَائِمُ [راجع: ۲۴۶۸۱].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۶۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ يَا عَائِشَةُ ذَاكَ الْعَرُضُ مَنْ نُوقِسَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیش ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۶۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ مَرَّةً حَكَّتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ إِنَّهَا لَصَيْرَةٌ فَقَالَ اغْتَبَهَا مَا أَحَبُّ أَنْي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲۵۴۷۷].

(۲۶۲۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھ سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۶۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الرَّفْقُ لِي شَيْءٌ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا عَزْلٌ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۶۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ لِي مِهْنَةٌ أَهْلِيهِ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةَ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲۴۷۳۰].

(۲۶۲۲۹) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ خَالِيهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَنظَرَ إِلَيَّ الْقَمَرِ لَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ غَاسِقِي إِذَا وَقَبَ هَذَا غَاسِقِي إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۲۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ عَنْ غَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقْبَلُ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَتْ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ يُعْنَى عُثْمَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَيْنَاهُ تَهْرَاقَانِ أَوْ قَالَ وَهُوَ يَبْكِي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَجِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُدَيْ مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۴۱۳].

(۲۶۲۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۶۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ أُمَّلِكُمْ لِأُرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۳۵].

(۲۶۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں۔

(۲۶۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْطَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ نِسَائِهَا فِي شَوَّالٍ [راجع: ۲۴۷۷۶].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا اب یہ بتاؤ کہ نبی ﷺ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے غلط ہے) کسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(۲۶۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَهُوَ بِاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ شَرْطٍ [راجع: ۲۴۵۵۴].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو وہ ناقابل قبول ہوگی اگرچہ پتنگڑوں مرتبہ اس شرط ظہر الیا جائے۔

(۲۶۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيِّكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَبِيُّكَ لَكَ بَيْنَا بِمَنَى يُطْلُكَ قَالَ لَا مِنَى مَنَى مَنَى [راجع: ۲۶۰۵۷].

(۲۶۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منی میں

آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، میدان منی میں تو جو آگے بڑھ جائے وہی اپنا اونٹ بٹھالے۔

(۲۶۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلًا [راجع: ۲۶۱۱۲].

(۲۶۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بیت اللہ کی زیارت کے لئے رات کے وقت تشریف لے گئے۔

(۲۶۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَيْسَ نَزُولُ الْمُحْصَبِ بِالسُّنَّةِ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لِحُرُوجِهِ [راجع: ۲۴۶۴۴].

(۲۶۲۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الحصبة“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ صَفِيَّةَ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمَّا كَانَتْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۱۴، ۲۴۶۰۲].

(۲۶۲۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲۶۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ [انظر: ۲۶۸۷۵].

(۲۶۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کی تھی۔

(۲۶۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ [راجع: ۲۵۲۹۱].

(۲۶۲۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

هَاتَيْنِ عِنْدَ الْأَحْرَامِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۴۲۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے۔

(۳۲۴۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [راجع: ۲۴۶۰۶].

(۲۴۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۳۲۴۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ تَعْنِي بَرِيْرَةَ وَلَنَا هَرَبِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۴۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے بریہ ہوتا ہے۔

(۳۲۴۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغَنِيِّ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ التَّلْحِجِّ وَالْبُرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ [راجع: ۲۴۸۰۵].

(۲۴۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مالداروں کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے، میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے، جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے، اے اللہ! میں سستی بڑھانے، گناہوں اور تادان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۳۲۴۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۴۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۶۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورًا لِيَفَا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کبجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۳۶۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ أَنْتَ بِالْبَحْيَارِ إِنْ شِئْتَ لَصُمَّ وَإِنْ شِئْتَ لَا فَاطِرٌ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ الْمَعْنَى عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذَا صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ لَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْهَدِي لَنَا حَيْسٌ فَأَخْبَانَا لَكَ مِنْهُ فَقَالَ أَذْنِبُهُ فَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلْتُ [راجع: ۲۴۷۲۴].

(۲۶۲۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لاتے اور روزے سے ہوتے پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں، آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے، تو نبی ﷺ فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کبھی سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے اور وہ حیس (ایک قسم کا حلوا) ہے، تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی پھر اسے تناول فرمایا۔

(۳۶۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتُ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی ایک بیوی کو روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے پھر وہ ہنسنے لگیں۔

(۳۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدُّسْتَوَائِي عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ

عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْتَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [صححه ابن حبان (۵۲۱۴)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۶۷، الترمذی: ۱۸۵۸) قال شعيب: حسن بشواهدہ [انظر: ۲۶۶۱۷، ۲۶۸۲۳].

(۲۶۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (۳۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ مُعَلَّمَةٌ وَكَانَ يَعْرِضُ لَهَا فِي الْمَلَازِمَةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَاءً لَهَا أَنْبَجَانِيًّا [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، پھر نبی ﷺ نے وہ چادر ابو جہم کو دے دی اور ان کی سادہ چادر لے لی۔

(۳۶۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَرُجِّلُ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالِصٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کٹھمی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ قَلْبِدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلُدُهَا ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ اسے بھیج دیتے تھے۔

(۳۶۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً عِنَّمَا مَقْلَدَةٌ [راجع: ۲۴۶۳۷].

(۲۶۲۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۳۶۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَدَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۶۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! شفاء تیرے ہی قبضے میں ہے، اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔“

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ وَافَقَتْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمِ أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعائیں پڑھوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعائیں پڑھو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عَضْفُورٍ مِنْ عَصَابِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يُدْرِكِ الشَّرَّ وَلَمْ يَعْمَلْهُ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [راجع: ۲۴۶۳۳].

(۲۶۲۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباء اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۶۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ يَحْيَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ بُهَيْتَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفَالَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَسْمَعُكَ تَضَاعِيهِمْ فِي النَّارِ [إخراجه الطيالسي (۱۵۷۶)].

[اسنادہ ضعیف]

(۲۶۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرکین کے نابالغ بچوں کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں جہنم میں ان کی چیخوں کی آوازیں سناسکتا ہوں۔

(۳۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ عَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرُوتًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ لَهْتَكُ [صححه البخاری (۵۹۵۵)، ومسلم (۲۱۰۷)]. [انظر، ۲۶۴۴۶، ۲۶۹۳۹].

(۲۶۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے چاک کر دیا۔

(۳۶۳۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحْصَةَ الْفِقَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خِرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَائِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَكَانَ اخْتَصَمُوا فِي عَبْدٍ اشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَوَجَدَ بِهِ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَعْلَمَهُ فَقَالَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خِرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَائِهِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۶۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۳۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا قَالَ يَزِيدُ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جَبْرِيلَ يَقْرَأُ بِكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۶۲۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۳۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَجَّابِيِّ سَمِعَهُ مِنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [راجع: ۲۵۰۵۴].

(۲۶۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۳۶۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبَثًا نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِنَفْسِي قَالَ وَكِيعٌ الْغَيْبَانُ [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا

ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۷۸].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَرَّرَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْشِرُنِي [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۶۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ فَوْقَ ثَلَاثِ قِلَابٍ قَالَتْ وَإِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ فَوْقَ ثَلَاثِ جِهَدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا [راجع: ۲۵۲۱۴].

(۲۶۳۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد رضی اللہ عنہم نے تین دن سے زیادہ گندم کے کھانے سے کبھی پیٹ نہیں بھرا، اور نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا ممنوع قرار دے دیا تھا اور نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے بعد میں نبی ﷺ نے اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۲۶۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ قَالَ أَسْوَدُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ [انظر: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعُقْرُبُ فَاسِقَةٌ وَالْفُرَابُ فَاسِقٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ [صححه مسلم (۱۱۹۸)].

[انظر: ۲۶۵۴۰].

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

يُعَذَّبُ بِبِغَايَةِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهَلْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا وَهَلْ يَوْمَ قَلْبِيبٍ بَدْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَكُونُ عَلَيْهِ يَعْنِي الْكَافِرَ [راجع: ۴۹۰۹].

(۲۶۲۷۳) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی ﷺ نے ایک کافر کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۲۶۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَسَمَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتِبَةً وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ خَيْرَتْ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۶۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ نے اپنے مالک سے ”مکاتبت“ کا معاملہ کر رکھا تھا اور اس کا شوہر ایک غلام تھا لہذا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے نکاح برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار مل گیا۔

(۲۶۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَأْتَمٌ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۶۲۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو۔

(۲۶۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَقَدَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجِعِهِ فَلَمَسَتْهُ بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ رَبِّ أَعْطِ نَفْسِي تَقْوَاهَا زَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا

(۲۶۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا وہ ہاتھوں سے ٹٹولنے لگیں تو ان کے ہاتھ نبی ﷺ کے پاؤں کو جا لگے اس وقت نبی ﷺ سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے کہ پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اور اس کا تزکیہ فرما کیونکہ تو ہی سب سے بہترین تزکیہ کرنے والا ہے تو ہی اس کا مالک اور کارساز ہے۔

(۲۶۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ لَمَّا كَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعَبَ فِي الْبَيْتِ فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ فَلَمْ يَتَحَرَّكَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤَذِيَهُ [راجع: ۲۵۳۲۹].

(۲۶۲۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیل کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْبُحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأَسْبُحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۶۲۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۶۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مَبْرَكٍ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِنَّا كُنَّ وَقَشَرَ الْوُجْهِ فَسَأَلْتُنَّ امْرَأَةً عَنِ الْخِضَابِ لَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْخِضَابِ وَلَكِنِّي أَمْكُرُهُ لِأَنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ [راجع: ۲۵۳۷۳].

(۲۶۲۷۹) کریمہ بنت ہام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَهُ بِلَالٌ يُؤَدِّئُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَالَ الْأَعْمَشُ رَفِيقٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمْرًا قَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَمَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمْرًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكَ صَوَّاحِبٌ يُوسَفُ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خَفَّةً فَخَرَجَ بُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخْطُانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّ مَكَانِكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِأَبِي بَكْرٍ [صححه البخاری (۶۶۴)، ومسلم (۴۱۸)، وابن خزيمة (۱۶۱۶ و ۱۶۱۸)، وابن حبان (۲۱۲۰ و ۲۱۲۱ و ۶۸۷۳)]. [انظر: ۲۶۴۰۱].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر قریب القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔

کچھ دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان

کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ مَقْعَدَهُ ثَلَاثًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۵۶) قال شعيب: استاده مسلسل بالضعفاء].
(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ اشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي الْوُضُوءِ وَالتَّرَجُّلِ وَالتَّغْلِيلِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً الْإِنْعَالِ [راجع: ۲۵۱۳۴]
(۲۶۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب امرکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں سکتھسی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ آتَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّاهُ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ۲۶۰۷۹].
(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضْرِبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَضِعُ فَأَهْ عَلَى مَوْضِعٍ لِي وَكُنْتُ أَتَعَرَّقُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَضِعُ فَأَهْ عَلَى مَوْضِعٍ لِي [راجع: ۲۴۸۳۲].
(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عُرْوَةُ قُلْتُ لَهَا مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَصَحِيحَتْ [قال الألباني، صحيح (ابن ماجه: ۵۰۲)].
(۲۶۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ وہ آپ ہی ہو سکتی ہیں تو وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ تَمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال النسائي: ليس في هذا الباب حديث احسن من هذا. وان كان مرسلًا.

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۷۸، النسائي: ۱۰۴/۱). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف.]

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا۔

(۲۶۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَيْبٍ قَبَالَ عَلَيْهِ فَاتَّبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [راجع: ۲۶۲۹۶].

(۲۶۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے اس پر پانی بہا دیا، دھویا نہیں۔

(۲۶۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَيَحْيَى قَالَا لَمَّا هَلَكْتُ خَدِيجَةَ جَاءَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَزَوِّجُ قَالَ مَنْ قَالَتْ إِنْ شِئْتَ بَكْرًا وَإِنْ شِئْتَ كَيْبًا قَالَ لَمَنْ الْبَكْرُ قَالَتْ ابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَمَنْ الْكَيْبُ قَالَتْ سَوْدَةُ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَدْ آمَنْتُ بِكَ وَابْتَعْتُكَ عَلَى مَا تَقُولُ قَالَ فَادْخَبِي فَادْخَبِيهِمَا عَلَيَّ فَدَخَلْتُ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أُمَّ رُومَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكُمُ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ انْتظِرِي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى يَأْتِيَ فَعَجَّأَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا بَكْرٍ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَ وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَ وَهَلْ تَصْلُحُ لَهُ إِنَّمَا هِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ قَالَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَقُولِي لَهُ أَنَا أَخْوَكِ وَأَنْتِ أَخِي فِي الْإِسْلَامِ وَابْتِنْتُكَ تَصْلُحُ لِي فَرَجَعْتُ لِي فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ لَمْ يَنْتظِرِي وَخَرَجَ قَالَتْ أُمَّ رُومَانَ إِنْ مُطِعِمُ بْنُ عَدِيٍّ قَدْ كَانَ ذَكَرَهَا عَلَى ابْنِهِ فَوَاللَّهِ مَا وَعَدَ مَوْعِدًا لَطْفًا فَأَخْلَفَهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى مُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ الْفَتَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ لَعَلَّكَ مُصِيبٌ صَاحِبِنَا مُدْخِلُهُ فِي دِينِكَ الْإِذَى أَنْتَ عَلَيْهِ إِنْ تَزَوَّجَ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِلْمُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَقُولُ هَذِهِ تَقُولُ قَالَ إِنَّهَا تَقُولُ ذَلِكَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مِنْ عِدْتِهِ إِلَيْهِ وَعَدَهُ فَرَجَعَ فَقَالَ لِيخَوْلَةَ ادْعِي لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَنَتْهُ فَرَوَّجَهَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سَيْتِ سَيْنِينَ ثُمَّ خَرَجَتْ فَدَخَلْتُ عَلَى سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ فَقَالَتْ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مِنَ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ قَالَتْ مَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُكَ عَلَيْهِ قَالَتْ وَدِدْتُ ادْخُلِي إِلَى أَبِي فَادْخُرِي ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا

فَدَأْرَكَهُ السَّنُّ فَمَا تَخَلَّفَ عَنِ الْحَجِّ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَحَتَّتْهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ فَمَا شَأْنُكَ قَالَتُ أُرْسَلُنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْطُبُ عَلَيْهِ سَوْدَةَ قَالَ كُفْءٌ كَرِيمٌ مَاذَا تَقُولُ صَاحِبَتِكَ قَالَتُ تُحِبُّ ذَاكَ قَالَ أَدْعُهَا لِي فَدَعَيْتُهَا قَالَ أَيْ بِنْتِي إِنَّ هَذِهِ تَزْعُمُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أُرْسَلَ بِخَطْبِكَ وَهُوَ كُفْءٌ كَرِيمٌ أَتُحِبِّينَ أَنْ أُرْزَجَكَ بِهِ قَالَتُ نَعَمْ قَالَ أَدْعِيهِ لِي فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَرَزَّوَجَهَا لِأَيَّاهُ فَجَانَهَا أَخُوهَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنَ الْحَجِّ فَجَعَلَ يَحْتَجِي فِي رَأْسِهِ التُّرَابَ فَقَالَ بَعْدَ أَنْ أَسْلَمَ لِعَمْرُكَ إِنِّي لَسَفِيهٌ يَوْمَ أَحْيَى فِي رَأْسِي التُّرَابَ أَنْ تَزُوجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتُ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَتَزَلْنَا فِي بَيْتِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ فِي السُّنْحِ قَالَتُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْتَنَا وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنِسَاءٌ فَجَاءَتْنِي أُمِّي وَإِنِّي لَفِي أَرْجُوْحَةٍ بَيْنَ عَدُوِّينَ تَرْجَحُ بِي فَأَنْزَلْتَنِي مِنَ الْأَرْجُوْحَةِ وَلِي جَمِيْمَةٌ فَفَرَّقْتُهَا وَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ أَقْبَلَتْ تَقُوْدِي حَتَّى وَقَفَتْ بِي عِنْدَ الْبَابِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ دَخَلَتْ بِي لِإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى سَرِيرٍ فِي بَيْتِنَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاجْلَسْتَنِي فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَتُ هَؤُلَاءِ أَهْلُكَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكَ فَوَكَّبَ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَخَرَجُوا وَبَنَى بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا مَا نَحَرْتُ عَلَيَّ جَزُورٌ وَلَا ذُبَحْتُ عَلَيَّ شَاةٌ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِحَفْنَةٍ كَانُ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَارَ إِلَى نِسَائِهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنَةٌ تِسْعَ سِنِينَ

(۲۶۲۸۸) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور یحییٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئیں تو خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا جو حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس سے؟ انہوں نے عرض کیا اگر آپ چاہیں تو کنواری لڑکی بھی موجود ہے اور شوہر دیدہ بھی موجود ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کنواری کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی مخلوق میں آپ کو سب سے محبوب آدمی کی بیٹی یعنی عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا نے پوچھا شوہر دیدہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا سودہ بنت زمعہ جو آپ پر ایمان رکھتی ہے اور آپ کی شریعت کی پیروی کرتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور دونوں کے یہاں میرا تذکرہ کر دو۔

چنانچہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچیں اور کہنے لگیں اے ام رومان! اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے، ام رومان نے پوچھا وہ کیسے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنے نکاح کا پیغام دے کر بھیجا ہے، ام رومان رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر کے آنے کا انتظار کر لو، تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، حضرت خولہ رضی اللہ عنہا اور ان کے درمیان بھی یہی سوال جواب ہوتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنا جائز ہے؟ کیونکہ وہ تو ان کی بیٹی تھی ہے، خولہ رضی اللہ عنہا واپس نبی ﷺ کے پاس پہنچیں اور ان سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں جا کر کہہ دو کہ میں تمہارا اور تم میرے اسلامی بھائی ہوں اس لئے تمہاری بیٹی سے میرے لئے نکاح کرنا جائز ہے انہوں نے واپس آ کر حضرت ابو بکر کو یہ جواب بتا دیا انہوں نے فرمایا تم تھوڑی دیر انتظار کرو اور خود باہر چلے گئے۔

ان کے جانے کے بعد ام رومان رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مطعم بن عدی نے اپنے بیٹے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا تھا اور بخدا ابو بکر نے کبھی بھی وعدہ کر کے وعدہ خلافی نہیں کی تھی لہذا ابو بکر رضی اللہ عنہ پہلے مطعم بن عدی کے پاس گئے اس کے پاس اس کی بیوی ام القتی بھی موجود تھی وہ کہنے لگی اے ابن ابی قحافہ! اگر ہم نے اپنے بیٹے کا نکاح آپ کے یہاں کر دیا تو ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے بیٹے کو بھی اپنے دین میں داخل کر لیں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مطعم بن عدی سے پوچھا کہ کیا تم بھی یہی رائے رکھتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کی بات صحیح ہے چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل آئے اور ان کے ذہن پر وعدہ خلافی کا جو بوجھ تھا وہ اللہ نے اس طرح دور کر دیا اور انہوں نے واپس آ کر خولہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی ﷺ کو میرے یہاں بلا کر لے آؤ خولہ جا کر نبی ﷺ کو لے آئیں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی ﷺ سے کر دیا اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھ سال تھی۔

اس کے بعد خولہ رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل کر سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا کہ اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے سودہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ کیسے؟ خولہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی ﷺ نے مجھے تمہارے پاس اپنی جانب سے پیغام نکاح دیکر بھیجا ہے انہوں نے کہا بہتر ہے کہ تم میرے والد کے پاس جا کر ان سے اس بات کا تذکرہ کرو سودہ کے والد بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی عمر اتنی زیادہ ہو چکی تھی کہ وہ حج نہیں کر سکتے تھے خولہ ان کے پاس گئیں اور زمانہ جاہلیت کے طریقے کے مطابق انہیں آداب کہا انہوں نے پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ میں خولہ بنت حکیم ہوں انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ خولہ نے کہا کہ مجھے محمد بن عبد اللہ نے سودہ سے اپنا پیغام نکاح بھیجا ہے زمعہ نے کہا کہ وہ تو بہترین جوڑے تمہاری سہیلی کی کیا رائے ہے؟ خولہ نے کہا کہ اسے یہ رشتہ پسند ہے زمعہ نے کہا کہ اسے میرے پاس بلاؤ خولہ نے انہیں بلایا تو زمعہ نے ان سے پوچھا پیاری بیٹی! ان کا کہنا ہے کہ محمد بن عبد اللہ نے اسے تم سے اپنا پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے اور وہ بہترین جوڑے تو کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سے تمہارا نکاح کر دوں؟ سودہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھری زمعہ نے مجھ سے کہا کہ نبی ﷺ کو میرے پاس بلا کر لے آؤ چنانچہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور زمعہ نے ان سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا چند دنوں کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا بھائی عبد بن زمعہ حج سے واپس آیا اسے اس رشتے کا علم ہوا تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اسلام قبول کرنے کے بعد وہ کہتے تھے تمہاری زندگی کی قسم! میں اس دن بڑی بیوقوفی کر رہا تھا جب سودہ کے ساتھ نبی ﷺ کا نکاح ہونے پر میں اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے ”مقام سخ“ میں بنو حارث بن خزرج کے یہاں قیام کیا ایک دن نبی ﷺ ہمارے گھر میں تشریف لے آئے اور کچھ انصاری مرد و عورت بھی اکٹھے ہو گئے میری والدہ مجھے لے آئیں جبکہ میں دو درختوں کے درمیان جمولا جمول رہی تھی اور میرے سر پر کی وجہ سے بہت تھوڑے بال تھے انہوں نے مجھے جمولے

سے نیچے اتارا مجھے پسینہ آیا ہوا تھا اسے پونچھا اور پانی سے میرا منہ دھلایا اور مجھے لے کر چل پڑیں حتیٰ کہ دروازے پر پہنچ کر رک گئیں میری سانس پھول رہی تھی جب میری سانس بحال ہوئی تو وہ مجھے لے کر گھر میں داخل ہو گئیں وہاں نبی ﷺ ہمارے گھر میں ایک چار پائی پر بیٹھے ہوئے تھے اور انصار کے کچھ مرد و عورت بھی موجود تھے میری والدہ نے مجھے نبی ﷺ کے قریب بٹھا دیا اور کہنے لگیں کہ یہ آپ کے گھر والے ہیں اللہ آپ کو ان کے لئے اور انہیں آپ کے لئے مبارک فرمائے اس کے بعد مرد و عورت یکے بعد دیگرے وہاں سے جانے لگے اور نبی ﷺ نے ہمارے گھر میں ہی میرے ساتھ تجلیہ فرمایا میری اس شادی کے لئے کوئی اونٹ ذبح ہوا اور نہ کوئی بکری تا آنکہ سعد بن عبادہ نے ہمارے یہاں ایک پیالہ بھیجا جو وہ نبی ﷺ کے پاس اس وقت بھیجتے تھے جب نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے اور اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

(۲۶۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَتْ آيَةَ التَّخْيِيرِ قَالَ بَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةَ إِنِّي عَارِضٌ عَلَيْكَ أَمْرًا فَلَا تَفْتَانِي فِيهِ بَشِيءٌ حَتَّى تَعْرِضِيهِ عَلَيَّ أَبُو نِيْلِكَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَّ رُومَانَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجِكُمْ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرَبَّتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعُكُمْ وَأَسْرَحُكُمْ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ لِأَنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا أُوَاطِرُ فِي ذَلِكَ أَبُوئِي أَبَا بَكْرٍ وَأَمَّ رُومَانَ قَالَتْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْرَأَ الْحُجْرَةَ فَقَالَ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْنَ مِثْلَ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ [راجع: ۲۴۹۹۲]۔

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اور والدین سے مشورے کی ضرورت نہیں سمجھتی، اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے اور دیگر ازواج مطہرات کے حجروں کی طرف چلے گئے اور فرمایا عائشہ نے یہ کہا ہے اور دیگر ازواج نے بھی وہی جواب دیا جو انہوں نے دیا تھا۔

(۲۶۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ بْنُ حَنْبِسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيُحَبِّبُهُمْ وَيَبْرُكُ عَلَيْهِمْ لَمَّا لِي حِجْرُهُ صَبِيٌّ قَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتَيْتُ النَّبُونَ الْعَمَاءَ [راجع: ۲۴۶۹۶]۔

(۲۶۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی ﷺ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا نبی ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(۳۱۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ بِنِ خُرَيْمَةَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةٌ وَهِيَ تَقْرُمُ اللَّيْلَ أَوْ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ قَالَ فَكِرَةٌ ذَلِكَ حَتَّى رَأَيْتُ الْكِرَاهِيَةَ لِي وَجْهَهُ فَقَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آئی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۳۱۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِي كَانَ يَرْقُدُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ آدَمٍ مَحْشُورًا لَيْفًا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۳۱۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ لِإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ الْبَدِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَا بَعْدُ لِإِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَخْبَرْتَنِي عَائِشَةَ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ ظَهْرًا فِي بَيْتِهِمْ وَلَيْسَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنَتَاهُ عَائِشَةُ وَأَسْمَاءُ إِذَا هُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ قَائِمُ الظَّهْرِ وَكَانَ لَا يُخِطُّهُ يَوْمًا أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَآخِرَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ جَاءَ ظَهْرًا فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِلَّا أَمْرٌ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرُجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ عَيْنٌ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ آذَنَ لِي بِالْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّحَابَةَ قَالَ الصَّحَابَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خُذِي الرَّاحِلَتَيْنِ وَهَمَّا الرَّاحِلَتَانِ اللَّتَانِ كَانَ يَغْلِفُ أَبُو بَكْرٍ يُعَلِّهُمَا لِلْخُرُوجِ إِذَا آذَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ فَقَالَ خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَرْكَبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالْتَمَنِ [راجع: ۲۶۱۴۴].

(۲۶۲۹۳) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد الملک بن مروان نے انہیں ایک خط لکھا جس میں ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے جواب میں لکھا ”سَلَامٌ عَلَيْكَ! میں آپ کے سامنے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی

محبوب نہیں، اما بعد! آپ نے مجھ سے کئی چیزوں کے متعلق پوچھا ہے..... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ ایک دن وہ ظہر کے وقت اپنے گھر میں تھے، اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی صرف دو بیٹیاں عائشہ اور اسماء تھیں، اچانک سخت گرمی میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ گئے، قبل ازیں کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں یعنی صبح شام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر نہ آتے ہوں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نثار اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا، ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والدین نثار ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

(۳۶۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ آثَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۲۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفِيْلُ قَلْبَهُ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِعْتُ بِهَا وَيَقِيمُ فِينَا حَلَالًا [راجع: ۲۴۵۸۵، ۲۵۱۱۰].

(۲۶۲۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بیچ کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۳۶۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَصُدْرَ فَبَيْعَتْ لَهٗ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حَسْبٍ قَدْ حَاضَتْ لَقَالَ إِنَّهَا لِحَابِسْتُنَا فَقَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلْتَسْفِرُوا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲، ۲۵۴۱۸].

(۲۶۲۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْعَيْنِي مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۶۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آپ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُكِ إِذَا كُنْتُ غَضَبِي وَإِذَا كُنْتُ رَاضِيَةً إِذَا غَضِبْتَ قُلْتُ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتُ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ [راجع: ۲۴۵۱۳].

(۲۶۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو۔

(۲۶۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ۲۶۰۴۷].

(۲۶۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۶۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۶۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو روکا نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۶۳۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالٍ يَعْينِي ابْنُ يَسَافٍ عَنْ فَرُورَةَ بِنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۳۶۲.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فُرُوحَ وَرِيحَانَ [راجع: ۲۴۸۵۶].

(۲۶۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ آیت فروع و ريحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۳۶۲.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَنْتَهَا وَهِيَ مُكَاتِبَةٌ قَدْ كَاتَبَهَا أَهْلُهَا عَلَى بَيْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ عَدَدْتُهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي فَاتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ وَأَبَوا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْهُ عَائِشَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْفَعْلَى ففَعَلْتُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثَمَى عَلَيْهِ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۵۵۴].

(۲۶۳۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگالے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۳۶۲.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا بَعْدَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانَ فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ قَائِمًا

مَنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ [راجع: ۲۵۵۵۹].

(۲۶۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۳۶۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبَلَةَ ثَقِيلَةً اسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ أَنْ تَدْفَعُ قَبْلَ دَفْعِهِ مِنْ جَمْعٍ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنُهَا [راجع: ۲۵۱۴۲].

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مردلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں، کاش! میں نے بھی ان سے اجازت لے لی ہوتی۔

(۳۶۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَلَقَدْ سَعُرْتُ بِنَمَطٍ فِيهِ تَمَائِيلُ قَالَتْ فَتَحَّاهُ قَالَتْ وَاللَّهِ لَأَتَّخِذُ مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سفر سے واپس آئے تو میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لگا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ نے اسے ہٹا دیا، پھر میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے۔

(۳۶۳۰۹) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ عِنْدَ إِخْوَانِهِ وَحِينَ زَمَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۳۶۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ لَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَحْيَى مِنَ الرِّضَاعَةِ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا مَنْ تَرْضَعُونَ فَإِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ انظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُنَّ إِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۵۱۳۹].

(۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَإِذَا قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى مَا لَفَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لِيُنْ كَانَتْ بِه حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ وَإِلَّا مَالَ إِلَى لِوَاشِهِ فَإِنْ كَانَتْ أَتَى أَهْلَهُ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً حَتَّى إِذَا كَانَتْ عِنْدَ أَوَّلِ الْأَذَانِ وَتَبَّ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَإِنْ كَانَتْ جُنُبًا أَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَلَا تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۸۶۶].

(۲۶۳۱۱) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور مسجد کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۲۶۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّمَعِيِّ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُكُونُ حَائِضًا فَأَخَذَ الْعَرَقُ فَاتَّعَرَّفَهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَأَهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِيٍّ وَأَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَأَهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِيٍّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَالِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اتَّعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَا كَرَّ يَمَلُهُ

(۲۶۳۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِيٍّ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلِي قَتَلَ أَوْ رَجُلِي زَنَى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلِي ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

کے لئے موخر کر دیا تھا۔

(۲۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۹۴۴].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبَعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّنَ الْمَاءِ وَالْتَمَرِ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۶۳۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْفَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ قَالَ عَرُوقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رنگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ حَاوَزَ الْبَيْتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَسْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَوْ فَعَلَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيبُهُ نَكْبَةٌ شَوْكَةٌ وَلَا وَجَعٌ إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ أَوْ كَأَلَيْدِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۷۷۸].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت بیمار تھے اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے

نبی ﷺ نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں، اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(۲۶۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْبَيْتِيُّ تَسْمُونَ أَوْ تَدْعُونَ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ سَجْدَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدَكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اصْطَجَعَ عَلَى شِقْبِهِ الْيَأْمِنِ فَيَأْتِيهِ الْمُؤَذِّنُ فَيُخْرِجُ مَعَهُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۶۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۶۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الصُّحَى وَإِنِّي لَأَسْبُحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۶۳۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَامَ النَّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ النَّاسِ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُرَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۰۶].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اللہ زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھا ہو، یہ اس وقت کی بات ہے جب لوگوں میں اسلام نہیں پھیلا تھا۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْبٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۵۰۶].

(۲۶۳۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوْسُفَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ تَعَجُّلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۵۵۲].

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔
(۲۶۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بُنْتُ عَنْ دِفْرَةَ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ مَعَ عَائِشَةَ بِالْبَيْتِ فَأَتَاهَا بَعْضُ أَهْلِهَا فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ عَرَفْتِ لَفَيْرِي يَا بَنِيكَ فَوَضَعَتْ نَوْبًا كَانَ عَلَيْهَا فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا عَلَيَّ مُصَلِّيًا فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَاهُ فِي تَوْبٍ لَضَبَهُ قَالَتْ فَلَمْ تَلْبَسَهُ [انظر: ۲۵۵۶۰].

(۲۶۳۳۰) دفرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ طواف کر رہے تھے کہ ان کے پاس ان کے اہل خانہ میں سے کوئی آیا اور کہنے لگا کہ آپ کو پسینہ آ رہا ہے، کپڑے بدل لیجئے، چنانچہ انہوں نے اوپر کے کپڑے اتار دیئے، میں نے ان کے سامنے اپنی چادر پیش کی جس پر صلیب کا نشان بنا ہوا تھا، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب کسی کپڑے پر صلیب کا نشان دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر نہیں اوڑھی۔

(۲۶۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ بَلَغَ مَرْوَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنْبٌ فَلَا يَصُومُ يَوْمَئِذٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهُ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَرَجَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لِحَارِي وَإِنِّي لَأَكْرَهُهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِمَا يَكْرَهُ فَقَالَ أَعَزِمُ عَلَيْكَ تَلْقَيْتَهُ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَكْرَهُهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ بِمَا تَكْرَهُ وَلَكِنَّ الْأَمِيرَ عَزَمَ عَلَيَّ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ الْفَضْلُ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۹ و ۲۰۱۰) قال شعب: صحيح] [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۶۳۳۱) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا، مروان کو پتہ چلا تو ایک مرتبہ اس نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی ﷺ خواب دیکھے بغیر اختیاراً طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے، ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی، مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو بتا دو، میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں، میں اس چیز کو اچھا نہیں سمجھتا کہ ان کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم دے دی، چنانچہ میں نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بتا دیا کہ میں تو آپ کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم صاحب نے مجھے قسم دے دی تھی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ بات مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کی تھی۔

(۳۶۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانِ [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۳۶۳۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقَهُ الْقُرْآنَ

(۲۶۳۳۳) حسن کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق تو قرآن تھا۔

(۳۶۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أُمَّةٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ قَالَتْ نَعَمْ لَمْ يَكُنْ يَنَامُ حَتَّى يَغْتَسِلَ فَرَجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْنَا عَائِشَةَ لِنَسْأَلَهَا عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَاسْتَحْيَانَا فَقُمْنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَمَشِينَا لَا أَدْرِي كَمْ نُمُّ قُلْنَا جِئْنَا لِنَسْأَلَهَا عَنْ حَاجَةٍ نُمُّ نَرْجِعُ قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا جِئْنَا لِنَسْأَلِكَ عَنْ شَيْءٍ فَاسْتَحْيَانَا فَقُمْنَا فَقَالَتْ مَا هُوَ سَلَا عَمَّا بَدَا لَكُمْ مَا قُلْنَا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَ لِإِزْبِهِ مِنْكُمْ [صححه مسلم (۱۰۶)].

(۲۶۳۳۵) اسود اور مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ”مباشرتِ صائم“ کا حکم پوچھنے گئے، لیکن ان سے پوچھتے ہوئے شرم آئی اس لئے ان سے پوچھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے، تھوڑی دوری چل کر گئے تھے ”جس کی اسافت مجھے یاد نہیں“ کہ ہمارے دل میں خیال آیا کہ ہم ان سے ایک ضروری بات پوچھنے کے لئے گئے تھے اور بغیر پوچھے واپس آ گئے، یہ سوچ کر ہم واپس آ گئے اور عرض کیا ام المؤمنین! ہم آپ کے پاس ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے تھے لیکن شرم کی وجہ سے پوچھے بغیر ہی چلے گئے تھے، انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو، ہم نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگالتے تھے۔

(۳۶۳۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ قَدَعْتُ يَدَايَ حَزْرَتُهُ صَاعًا بِصَاعِكُمْ هَذَا

(۲۶۳۳۶) ایک صاحب کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ غسل جنابت کے لئے نبی ﷺ کو کتنا پانی کفایت کر جاتا تھا؟ اس پر انہوں نے ایک برتن منگوایا میں نے اس کا اندازہ کیا تو وہ موجودہ صاع کے برابر ایک صاع تھا۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے اِحرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ اِحرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَثُ بِالْيَدِ الْفَاتِلُ فَلَا يَدَهَا بِيَدِي ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْحَلَالُ [راجع: ۲۵۰۶۴].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَتِسْعِينَ بَعْدَهَا وَتِسْعِينَ قَبْلَ العَصْرِ وَتِسْعِينَ بَعْدَ المَغْرِبِ وَتِسْعِينَ بَعْدَ العِشَاءِ ثُمَّ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ سَعًا قُلْتُ أَقَانِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَتْ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَانِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قُلْتُ كَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَانِمًا وَكَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَاعِدًا قَالَتْ إِذَا قَرَأَ قَانِمًا رَتَعَ قَانِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَتَعَ قَاعِدًا وَرَتَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۹) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے، اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے، پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے، پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے، رات کے وقت نور کعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے، رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے، پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۶۳۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِابْنِ أَبِي السَّائِبِ قَاصُّ أَهْلِ المَدِينَةِ

ثَلَاثًا لَتُبَاعِثُنِي عَلَيْهِنَّ أَوْ لَأَنَّا جَزَيْتَكَ فَقَالَ مَا مِنْ بَلٍّ أَنَا أَبْهَيْكَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اجْتَنِبِ السَّبْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً فَقَالَتْ إِنِّي عَاهَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَصَّ عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنَّ آيَةَ فَيْتِنٍ فَإِنَّ آيَةَ ثَلَاثًا فَلَا تَمَلُ النَّاسَ هَذَا الْكِتَابَ وَلَا الْقَيْنِكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقَطَّ عَلَيْهِمْ حَدِيثُهُمْ وَلَكِنْ اتُّرِكُوا لَمَّا إِذَا جَزَيْتُكَ عَلَيْهِ وَأَمْرُكَ بِهِ فَحَدَّثَهُمْ

(۲۶۳۳۰) امام شمسی رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ کے ایک داعیہ سے کہا کہ تم اسے ابی السائب تھا“ سے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جنہیں میرے سامنے ماننے کا اقرار کرو ورنہ میں تم سے جنگ کروں گی اس نے پوچھا وہ کیا؟ ام المؤمنین! میں آپ کے سامنے ان کو تسلیم کرنے کا اقرار کرتا ہوں انہوں نے فرمایا کہ دعا میں الفاظ کی تک بندی سے اجتناب کیا کرو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا نہیں کرتے تھے دوسرے یہ کہ ہر جمعہ میں لوگوں کے سامنے صرف ایک مرتبہ وعظ کیا کرو اگر نہ مانو تو دو مرتبہ ورنہ تین مرتبہ تم اس کتاب سے لوگوں کو اکتاہٹ میں مبتلا نہ کیا کرو اور تیسرے یہ کہ میں تمہیں کبھی اس طرح نہ پاؤں کہ تم لوگوں کے پاس پہنچو وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم ان کے درمیان قطع کلامی کرنے لگو بلکہ انہیں چھوڑے رکھو اگر وہ تمہیں آگے بڑھنے دیں اور گفتگو میں شریک ہونے کا حکم دیں جب ان کی گفتگو میں شریک ہوا کرو۔

(۳۱۷۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُهُ فِي السُّجُودِ مِرَارًا سَجْدًا وَجْهِي لِلدِّي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقَوْلِهِ [راجع: ۲۴۵۲۳].

(۲۶۳۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے ”میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطا فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔“

(۳۱۷۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الْاَلْدَى يُجَامِعُ فِيهِ

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے جن میں اپنے الہی خانہ کے ساتھ ”تخلیہ“ فرماتے تھے۔

(۳۱۷۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ امْرَأَةُ أَبِي أَرْضَعَتْ جَارِيَةً مِنْ عَرُضِ النَّاسِ بَلَيْنِ أَخَوَى الْقَرَى الَّتِي اتَّزَوْجَهَا فَقَالَ لَا أَبُوكَ أَبُوهَا قَالَ لَمْ حَدَّثْتُ حَدِيثَ أَبِي الْقَعِيسِ فَقَالَ إِنَّ أَبَا الْقَعِيسِ أَتَى عَائِشَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَأْذُنْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا الْقَعِيسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذُنْ لَهُ فَقَالَ هُوَ عَمَّكَ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكَ فَقُلْتُ إِنَّمَا

أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ هُوَ عَمَّكَ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكَ [اخرجه الطيالسي (۱۴۳۴)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”فلح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نا محرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابو قیس کے بھائی فلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۶۳۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ لِمَا فِي الْكِتَابِ (۲۶۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں نبی ﷺ کا قیام ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے صرف سورہ فاتحہ پڑھی ہو۔

(۲۶۳۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بَعَثَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةٍ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ أَوْ أَمْسَكْتُ وَقَطَعَ فَقَالَ الَّذِي تَحَدَّثُهُ أَعْلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِصْبَاحٌ لَأَتَدَمَّنَا بِهِ إِنْ كَانَ لِيَأْتِي عَلَيَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ خَبْرًا وَلَا يَطْبُخُونَ قَدْرًا [راجع: ۲۵۱۳۸].

(۲۶۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا، میں نے اسے پکڑا اور نبی ﷺ نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا، اگر ہمارے پاس چراغ ہوتا تو اسی کے ذریعے سالن حاصل کر لیتے اور بعض اوقات آل محمد رضی اللہ عنہم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔

(۲۶۳۴۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً [صححه مسلم (۷۳۱)، وابن خزيمة (۱۲۴۴)].

(۲۶۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَإِذَا رُمُحٌ مَنْصُوبٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا الرُّمُحُ فَقَالَتْ نَقُتْلُ بِهِ الأَوْزَاعَ ثُمَّ حَدَّثَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أَلْفَى فِي النَّارِ جَعَلَتْ الدَّوَابُّ كُلُّهَا تُطْفِئُ عَنْهُ إِلَّا الوُزْعَ لِأَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُخُهَا عَلَيْهِ [راجع: ۲۶۱۶۲].

(۲۶۳۴۷) ایک خاتون کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہوسوائے اس چھپکی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی۔

(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا بَدَّلْتُ الأَرْضَ غَيْرَ الأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْفَهَّارِ آئِينَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ قَالَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصِّرَاطِ [راجع: ۲۵۵۳۷].

(۲۶۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت یَوْمَ تَبْدُلُ الأَرْضَ غَيْرَ الأَرْضِ کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پل صراط پر۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ الْمَعْنَى قَالَ آتَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّورَةَ فَقَالَتْ الْمُفْصَلُ [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۴۹) عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۳۶۵۰) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَاعِدًا قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ [صححه مسلم (۷۱۷)، وابن خزيمة (۵۳۹ و ۱۲۴۱)]. [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۵۰) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے۔

(۳۶۵۱) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ۲۴۵۲۶].

(۲۶۳۵۱) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں! الایہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آئے ہوں۔

(۲۶۲۵۲) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا تَامًا سِوَى رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۶۲۵۲) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی ﷺ نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو۔

(۲۶۲۵۲) قُلْتُ أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فَسَكَنْتُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۰۲، الترمذی: ۳۶۵۷)].

(۲۶۲۵۳) عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا نبی ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ میں نے پوچھا اس کے بعد؟ تو وہ خاموش رہیں۔

(۳۶۲۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ أَبِي قِلَابَةَ خُرُوجَ النَّسَاءِ فِي الْعِيدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَتْ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِيهَا [راجع: ۲۶۰۲۸].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی ﷺ کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عید گاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۳۶۲۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ أَنْ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّا لَنَكْرَهُهُ فَقَالَ لَا لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَجَّ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ نَوَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَاهِيَةِ فَيَمُوتُ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يُحِبُّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ يُحِبُّ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ وَالْمُنَافِقَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَجَّ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَهُوَ يَكْرَهُ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَكْرَهُ لِقَائَهُ

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کی ناپسندیدگی کا مطلب اگر موت سے نفرت ہے تو ہم میں سے بخدا ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ مراد نہیں ہے بلکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے مومن کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس

کے لئے جو ثواب اور عزت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرمادیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو اسے اللہ سے ملنے کی چاہت ہوتی ہے اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کافر کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس کے لئے جو عذاب اور ذلت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرمادیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے۔

(٢٦٢٥٦) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَيْلُ قَلْبَيْدَ هَدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى أَمْرٍ آيَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ٢٥١١٠].

(٢٦٢٥٧) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاہے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے) یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے۔

(٢٦٢٥٧) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِحِمَارٍ [راجع: ٢٥٦٨٢].

(٢٦٢٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٢٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِحِمَارٍ

(٢٦٢٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(٢٦٢٥٩) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِنْ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخْفَوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزِ بِهِ لَقَالَتْ مَا سَأَلْتِي عَنْهُمَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَذِهِ مُتَابَعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَبْدُ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ النُّحْمَةِ وَالنُّكْبَةِ وَالشُّوْكَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةَ يَضَعُهَا فِي كُمِّهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْرَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي صَدْرِهِ حَتَّى إِنْ الْمُؤْمِنُ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ النَّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِبْرِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد (الترمذی: ٢٩٩١)].

(٢٦٢٥٩) امیر سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو آیتوں کا مطلب پوچھا "اگر تم اپنے دلوں کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ دونوں صورتوں میں اللہ تم سے اس کا محاسبہ کرے گا" اور یہ کہ "جو شخص کوئی برائے عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا" تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب سے نبی ﷺ سے ان آیتوں کے متعلق پوچھا ہے آج تک کسی نے مجھ سے ان کے

متعلق نہیں پوچھا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اے عائشہ! اس سے مراد وہ پے در پے آنے والی مصیبتیں ہیں جو اللہ اپنے بندے پر مسلط کرتا ہے، مثلاً کسی جانور کا ڈس لینا، تکلیف پہنچ جانا اور کٹا چھ جانا یا وہ سامان جو آدمی اپنی آستین میں رکھے اور اسے گم کر بیٹھے، پھر گھبرا کر تلاش کرے تو اسے اپنے پہلو کے درمیان پائے، حتیٰ کہ مومن اپنے گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے بھٹی سے سرخ سونے کی ڈلی نکل آتی ہے۔

(۲۶۳۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ۲۰۵۴۰۹، ۲۶۵۰۱].

(۲۶۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمایتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمایتے تھے۔

(۲۶۳۶۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَمْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِقبالَ الْقِبْلَةِ بِالْفُرُوجِ فَقَالَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ قَالَتْ عَائِشَةُ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ فَعَلَوْهَا حَوْلُوا مَقْعَدِي نَحْوَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۵۵۷۷].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۳۶۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِينَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ حِضْتُ لَبِينِي لَمْ أَكُنْ حَجَّجْتُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ بَنَاتِ آدَمَ انْسِكِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرِ أَنْ لَا تَطُورِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْبُطْحَاءِ طَهَّرْتُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّزِجُ صَوَاحِبِي بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَزِجُ أَنَا بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَلَذَبَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَلَبَّيْتُ بِعُمْرَةٍ [انظر: ۲۶۱۸۷].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“

شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعظیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عِزًّا وَجَلًّا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۳۱۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَيْسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فَوَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَدَفَهَا قَالَ وَأُخْسِبُهُ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةَ [راجع: ۲۵۰۱۷].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی، نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور اون کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۱۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ بَابُوَسَ قَالَ ذَهَبَتْ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَاذَنَّا عَلَيْهَا فَالْقَتْنَا وَسَارَةً وَجَذَبَتْ إِلَيْهَا الْحِجَابَ فَقَالَ صَاحِبِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعَرَائِكِ فَالْتْنَا وَمَا الْعَرَائِكُ وَضَرَبْتُ مِنْكَبِ صَاحِبِي فَقَالَتْ مَهْ أَذَيْتِ أَخَاكَ ثُمَّ قَالَتْ مَا الْعَرَائِكُ الْمَحِيضُ قَوْلُوا مَا قَالَ اللَّهُ الْمَحِيضُ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَبَالُ مِنْ رَأْسِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِبَابِي مِمَّا يَلْقَى الْكَلِمَةَ يَنْفَعُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلًّا بِهَا فَمَرَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا جَارِيَةَ ضَعِي لِي وَسَادَةٌ عَلَى الْبَابِ وَعَصَبْتُ رَأْسِي فَمَرَّ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا شَأْنُكِ فَقُلْتُ اشْتَكَيْ رَأْسِي فَقَالَ أَنَا وَرَأْسَاهُ فَذَهَبَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جِئْتُ بِهِ مَحْمُولًا فِي كِسَاءٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَبَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اشْتَكَيْتُ وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَأَذْنِ لِي فَلَا كُنَّ عِنْدَ عَائِشَةَ أَوْ

صَفِيَّةٌ وَلَمْ أَمْرَضْ أَحَدًا قَبْلَهُ فَبَيْنَمَا رَأَسُهُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مَنْكِبِي إِذْ مَالَ رَأْسُهُ نَحْوَ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَرِيدُ مِنْ رَأْسِي حَاجَةً فَخَرَجْتُ مِنْ فِيهِ نَظْفَةً بَارِدَةً فَوَقَعْتُ عَلَى لَعْرَةٍ نَحْرِي فَاثْقَرْتُ لَهَا جِلْدِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غَشِيَ عَلَيْهِ فَسَجَّيْتُهُ نَوْبًا فَجَاءَ عُمَرُ وَالْمُعِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنْتُ لَهُمَا وَجَدْتُ إِلَيَّ الْحِجَابَ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَآ غَشِيَاهُ مَا أَشَدُّ غَشِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَا فَلَمَّا دَنَوْا مِنَ الْبَابِ قَالَ الْمُعِيرَةُ يَا عُمَرُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبْتَ بَلْ أَنْتَ رَجُلٌ تَحْوِسُكَ فِتْنَةٌ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفِيئِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنْ لِلَّهِ وَإِنَّا لِلَّهِ رَاجِعُونَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَابْتِهَاءً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ حَدَرَ فَاهُ وَقَبَلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَآ خَلِيلَاهُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَعُمَرُ يَنْخَطِبُ النَّاسَ وَيَتَكَلَّمُ وَيَقُولُ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفِيئِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ فَتَكَلَّمُ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ حَتَّى فَرَعَ مِنَ الْآيَةِ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ الْإِنِّ مَاتَ أَوْ قُبِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ حَتَّى فَرَعَ مِنَ الْآيَةِ لَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ فَقَالَ عُمَرُ وَإِنَّهَا لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ذُو شِيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَبَايَعُوهُ فَبَايَعُوهُ [راجع: ۲۶۰، ۵۸، ۲۴۵۳].

(۲۶۳۶۵) یزید بن ابی بنی کے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے اجازت طلب کی انہوں نے ہمارے لئے تکیہ رکھا اور خود اپنی طرف پردہ کھینچ لیا پھر میرے ساتھی نے پوچھا کہ اے ام المومنین! ”عواک“ کے متعلق آپ کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا عراک کیا ہوتا ہے؟ میں نے اپنے ساتھی کے کندھے پر ہاتھ مارا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روکتے ہوئے فرمایا تم نے اپنے بھائی کو ایذا پہنچائی پھر فرمایا عراک سے کیا مراد ہے؟ حیض، تو سیدہ حاسدہ لفظ بولو جو اللہ نے استعمال کیا ہے، یعنی حیض، بعض اوقات میں حائضہ ہوتی تھی لیکن پھر بھی نبی ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کو بوسہ دے دیا کرتے تھے اور میرے اور نبی ﷺ کے درمیان کپڑا حائل ہوتا تھا۔

پھر فرمایا کہ نبی ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب میرے گھر کے دروازے سے گزرتے تھے تو کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتے تھے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچا دیتے تھے ایک دن نبی ﷺ وہاں سے گزرے تو کچھ نہیں کہا، دو تین مرتبہ جب اسی طرح ہوا تو میں نے اپنی باندی سے کہا کہ میرے لئے دروازے پر تکیہ لگا دو اور میں اپنے سر پر پٹی باندھ کر وہاں بیٹھ گئی، جب نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے تو فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے سر میں درد ہو رہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا

میرے بھی سر میں درد ہو رہا ہے، پھر نبی ﷺ چلے گئے، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ نبی ﷺ کو لوگ ایک چادر میں لپیٹ کر اٹھائے چلے آئے، نبی ﷺ میرے یہاں رہے اور دیگر ازواج کے پاس یہ پیغام بھجوادیا کہ میں بیمار ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے پاس باری باری آنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے اس لئے تم اگر مجھے اجازت دے دو تو میں عائشہ کے یہاں رک جاؤں؟ ان سب نے اجازت دے دی اور میں نبی ﷺ کی تیمارداری کرنے لگی حالانکہ اس سے پہلے میں نے کبھی کسی کی تیمارداری نہیں کی تھی۔

ایک دن نبی ﷺ نے اپنا سر مبارک میرے کندھے پر رکھا ہوا تھا کہ اچانک سر مبارک میرے سر کی جانب ڈھک گیا میں سمجھی کہ شاید آپ میرے سر کو بوسہ دینا چاہتے ہیں، لیکن اسی دوران نبی ﷺ کے منہ سے لعاب کا ایک ٹھنڈا قطرہ نکلا اور میرے سینے پر آ پکا، میرے تو رو ٹکٹے کھڑے ہو گئے اور میں سمجھی کہ شاید نبی ﷺ پر غشی طاری ہو گئی ہے چنانچہ میں نے نبی ﷺ کو ایک چادر اوڑھادی، اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ آ گئے، انہوں نے اجازت طلب کی میں نے انہیں اجازت دے دی، اور اپنی طرف پردہ کھینچ لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو دیکھ کر کہا ہائے غشی! نبی ﷺ پر غشی کی شدت کتنی ہے، تھوڑی دیر بعد وہ اٹھ کھڑے ہوئے جب وہ دونوں دروازے کے قریب پہنچے تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! نبی ﷺ کا وصال ہو گیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو بلکہ تم قتنہ پروردی لگتے ہو، نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ کر دے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، میں نے حجاب اٹھا دیا، انہوں نے نبی ﷺ کی طرف دیکھ کر "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھا اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا ہے، پھر سر ہانے کی جانب سے آئے اور منہ مبارک پر جھک کر پیشانی کو بوسہ دیا اور کہنے لگے ہائے میرے نبی! تین مرتبہ اسی طرح کیا اور دوسری مرتبہ ہائے میرے دوست اور تیسری مرتبہ ہائے میرے خلیل کہا، پھر مسجد کی طرف نکلے، اس وقت حضرت عمر لوگوں کے سامنے تقریر اور گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ فرمادے۔

پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "آپ بھی دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔"..... اور یہ کہ "محمد ﷺ تو اللہ کے رسول ہیں جن سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں، کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم ایڑیوں کے بل لوٹ جاؤ گے"..... سو جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے لے کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے لے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں مذکورہ آیات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا یہ آیات کتاب اللہ میں موجود ہیں؟ میرا شعور ہی اس طرف نہیں جاسکا کہ یہ آیت بھی کتاب اللہ میں ہی موجود ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! یہ ابو بکر ہیں اور مسلمانوں کے بزرگ ہیں اس لئے ان کی بیعت کر لو، چنانچہ لوگوں نے ان کی بیعت کر لی۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَيْسِرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ۲۰۴۹۳].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۱۳۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى اشْتَرَى كَبْشِينَ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ الْفَرْتَيْنِ الْمَلْحَيْنِ مَوْجُوَائِينَ قَالَ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَكْرَبَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب مونے تازے صحت مند سینگ اور خوب صورت اور نخی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی ﷺ نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد ﷺ و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(۳۱۳۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَلَا إِلَى غَيْمَةٍ [راجع: ۲۰۸۴۱].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی چیز کی طرف اور کسی غیبت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۱۳۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۶۴۹].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۳۱۳۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۳۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۳۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۵۰۳].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَيْهِيِّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۳) وَقَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسْوَدُ وَقَالَ مَرَّةَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَذَلِكَ أَنَّ ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ فِي الْبَيْتِ إِنَّهُمْ يَذْكُرُونَكَ عَنْكَ عَنِ السُّدِّيِّ فَقَالَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ [راجع: ۲۵۷۲۱].

(۲۶۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲۴۸۲۹].

(۲۶۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۶۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَكَيْتٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مَعْرُوعٍ

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُكُّ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ آيَاتِنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ

إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَابِرٍ أَكَلْتُ مَغَابِرَ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَكِنْ أَعُوذُ لَهُ فَتَزَلْتِ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّ تَوْبًا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَ النَّبِيُّ

مَحْكَمٌ دَلَائِلُ وَبَرَايِينُ سَعِيٍّ مَتْنُوعٍ وَمَنْفَرَدٌ مَوْضُوعَاتٍ پَرِ مَشْتَمَلِ مَفْتِ أَنْ لَائِنِ مَكْتَبِهِ

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا [صححه البخارى (۵۲۶۷)، ومسلم (۱۴۷۴)].

(۲۶۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات زنب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس رک کر ان کے یہاں شہد پیتے تھے، میں نے اور حصہ نے یہ معاہدہ کر لیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی ﷺ آئیں، وہ یہ کہہ دے کہ مجھے آپ سے مغفیر کی بو آ رہی ہے، آپ نے مغفیر کھایا ہے، چنانچہ نبی ﷺ ان میں سے ایک کے پاس جب گئے تو اس نے یہ بات کہہ دی، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تو زنب کے یہاں شہد پیا تھا اور آئندہ کبھی نہیں پیوں گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”آپ اپنے آپ پر ان چیزوں کو کیوں حرام کرتے ہیں جنہیں اللہ نے حلال قرار دے رکھا ہے.....“ اگر تم دونوں (عائشہ اور حصہ) توبہ کر لو.....

(۲۶۳۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۳۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَلْفُحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ ثُمَّ نَامَ وَهُوَ جُنُبٌ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۱۲). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۷۲۲، ۲۶۷۳۱].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو ”تخلیہ“ کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(۳۱۲۸۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَعْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا آلا أَحَدُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي لَطَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الْبَيَّيَّةَ وَلَدَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ آلا أَحَدُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلِي الْبَيَّيَّةَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْفَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلَتْ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى آتِرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَيْعَ لِقَامٍ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَاسْرَعَ فَاسْرَعَتْ فَهَرَوَلْ فَهَرَوَلْتُ فَاحْضَرْتُ فَاحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشُ حَشِيَاءَ رَائِبَةٍ قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَسْخِيرَتِي أَوْ لَسْخِيرَتِي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي

أَنْتِ وَأُمِّي فَأَخْبِرْتَهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتِ أَمَامِي قُلْتِ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي ظَهْرِي لَهْزَةً فَأَوْجَعَنِي
وَقَالَ أَطَلَنْتِ أَنْ يَحِيفَ عَلَيْكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ لِأَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكَ فَاجْتَبَهُ خُفْيَتَهُ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ وَقَدْ وَضَعْتَ
يَدَيْكَ وَعَلَنْتِ أَنَّكَ لَقَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَوْفِظَكَ وَعَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ جَلَّ وَعَزَّ
يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِي أَهْلَ الْبَيْتِ فَتَسْتَغْفِرَ لَهُمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُولِي السَّلَامَ عَلَى أَهْلِ
الْبَيْتِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأَخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِلْحَاقِقُونَ

[صححه مسلم (۹۷۴)، وابن حبان (۷۱۱۰)].

(۲۶۳۸۰) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا: کیا میں آپ کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ جتنی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جتنے والی ماں مراد لے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم کو میں اپنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جتنی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ نے گمان کر لیا کہ میں سو چکی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا۔ میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ میں پہنچے اور کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا۔ پھر آپ واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی۔ آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ آپ پہنچے تو میں بھی پہنچی۔ میں آپ سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی۔ آپ تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے۔ میں نے کہا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبردار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ کو دے دی۔ فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہ سی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ نے میرے سینہ پر (ازارہ محبت) مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق دبا لے گا۔ فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیئے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ بھی خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا آپ کے رب نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بیچ تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں۔ میں

نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیسے ہوں؟ آپ نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ کہو: "اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔"

(۳۶۳۸۱) حَدَّثَنَا حَبَّاحٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فِي عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَيْبَعَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلٌ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِمْ فَنظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ وَبَالَئَهَا إِلَى مَهَبَتِهِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی اجازت لی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تھے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا "کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ "فج" میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس "اذخر" اور "جلیل" نامی گھاس ہوگی۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطا فرما، اور اس کی وہا کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۳۶۳۸۲) حَدَّثَنَا حَبَّاحٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَمْهَلُ حَتَّى يُؤَدِّنَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَيُرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں

پڑھتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً بِاللَّيْلِ مَعَ رُكْعَتِي الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۲۷)].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو تیرہ رکعتیں فجر کی دو رکعتوں کے ساتھ پڑھتے۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلَانًا دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكُحِّي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْسُكُ حَيْضُكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَصَلِّي [راجع: ۲۴۶۴۶].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حمش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے ان کا لب خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے نچنے لگیں۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجَنَّبَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِمُغْسِلٍ يَجْتَزِيءُ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۲۴۹۱۵].

(۲۶۲۸۵) بنو سوارہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب اختیار کی طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَمَّرَ بِأَسْكَفَةٍ أَوْ عَتَبَةِ الْبَابِ فَشَجَّ لِي جَبْهَتِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ أَوْ نَحِّي عَنْهُ الْيَدَيَّ قَالَتْ فَقَدَّرْتُهُ قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ ثُمَّ يَمُجُّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ أَسَامَةُ جَارِيَةً لَكَسَوْنُهُ وَحَلَيْتُهُ حَتَّى أَنْفِقَهُ [راجع: ۲۵۰۹۵].

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دو روزے کی چوکت پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اس کی گندگی صاف کر دو، مجھے وہ کام اچھا نہ لگا تو خود نبی ﷺ انہیں چومنے اور

فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۳۶۲۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ الشُّعْرَ قَالَتْ رَبِّمَا تَمَثَّلَ شِعْرَ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مِنْ لَمْ نُزَوِّد [راجع: ۲۰۰۸۵].

(۲۶۳۸۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۳۶۲۸۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ إِلَى هَذِهِ التَّلَاعِ قَالَتْ قَبْدًا مَرَّةً فَبَعَثَ إِلَيَّ نَعَمَ الصَّدَاقَةَ فَأَعْطَانِي نَافَةَ مُحَرَّمَةَ قَالَ حَجَّاجٌ لَمْ تُرَكِّبْ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّفِيقِ فَإِنَّ الرَّفِيقَ لَمْ يَكْ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يَنْزِعِ الرَّفِيقُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۶۳۸۸) شرح حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ ان ٹیلوں تک جاتے تھے ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بد نما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۳۶۲۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي السَّمَاءِ سَحَابًا أَوْ رِيحًا اسْتَقْبَلَهُ مِنْ حَيْثُ كَانَ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَرِّهِ فَإِذَا أَمْطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۳۶۲۹۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَيَّ خَدِيجَةَ يَرْجِفُ فَوَادُهُ فَدَخَلَ فَقَالَ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَوَمَلَّ فَلَمَّا سُرِّي عَنْهُ قَالَ يَا خَدِيجَةُ لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءَ لَقَدْ

أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءً قَالَتْ خَدِيجَةُ ابْنُ شَرِيحَةَ قَالَتْ لَوْلَا اللَّهُ لَا يُغْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَقْرَى الضَّيْفَ وَتَعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانطَلَقْتُ بِي خَدِيجَةَ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ أَسَدٍ وَكَانَ رَجُلًا لَقَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمَّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أَيْحَمِكَ لَقَالَ لَهُ وَرَقَةَ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةَ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرَجِي هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ يَمِثِلُ مَا جِئْتُ بِهِ فَبَطَأَ إِلَّا عُودِي وَإِنْ يَدْرِي كَيْفِي يَوْمَكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا [انظر: ۲۶۴۸۶].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آئے تو آپ ﷺ کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اور گھر میں داخل ہوتے ہی فرمایا مجھے کوئی چیز اوڑھا دو چنانچہ نبی ﷺ کو ایک کبیل اوڑھا دیا گیا، جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا خدیجہ! مجھے تو اپنے اوپر کسی مصیبت کے نازل ہونے کا خطرہ ہونے لگا تھا، دو مرتبہ فرمایا، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ بشارت قبول کیجئے، بخدا آپ کو اللہ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا، آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں، لوگوں کا بوجھ ہٹاتے ہیں، مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے معاملات میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو ورد بن نوفل کے پاس لے گئیں، انہوں نے عیسائیت قبول کر لی تھی اور بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے اور عربی زبان میں انجیل پڑھ سکتے تھے، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ بچا جان! اپنے بھتیجے کی بات سیکھے، ورد نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ بھتیجے! آپ کیا دیکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے وہ تمام چیزیں بیان کر دیں جو انہوں نے دیکھی تھیں، ورد نے کہا کہ یہ تو وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہما پر نازل ہوا تھا، اے کاش! اس وقت مجھ میں طاقت ہو اور میں زندہ ہوں جبکہ آپ کو آپ کی قوم نکال دے گی، نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورد نے کہا جی ہاں! جو شخص بھی آپ جیسی دعوت لے کر آیا لوگوں نے اس سے عداوت کی، اور اگر مجھے آپ کا زمانہ ملا تو میں آپ کی مضبوط مدد کروں گا۔

(۲۶۳۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْبَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ نِسَائِكَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ لِعَمْرَجَتٍ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَيَّ أَنْ يَنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ الْحِجَابُ [راجع: ۲۶۷۹۴].

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات قضاءِ حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاءِ حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ لگے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر رو کر سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہو گئی۔

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۵) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۳۹۳، ۲۶۳۹۴، ۲۶۳۹۵، ۲۶۳۹۶].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا ہے۔

(۲۶۳۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَدَ كَرَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۶۳۹۲]. (۲۶۳۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۲۴۹۲۱]. (۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۶۳۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ كَثِيرًا مِنَ الْعَمَلِ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ وہ پڑھتی تھیں اور کہتی تھیں کہ بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۶۳۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَحَدًا أَيْسَرُهُمَا مَا لَمْ يَأْتُمْ فَبِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ الْإِثْمُ مِنْهُ وَاللَّهِ مَا أَنْتَقِمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُؤْتِي إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى

تَنْتَهَكَ حُرْمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسْتُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۳۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَبَّمَا قَلْتُ الْقَلَابِدَ لَهْدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلُدُ هَدْيَهُ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ثُمَّ يَقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی کبری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)۔

(۳۶۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۳۹۸) گذشتہ حدیث اور دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيْبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَهِيلُ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ شہزاد تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۴۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ قَالَتْ لَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ قَالَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أَرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَتْ لَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَلَقَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذَا مَرُّوَهَا فَلْتَنْفِرُ [راجع: ۲۵۴۱۸].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو ہم نے بتایا کہ ان کے ”ایام“ شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹو دیتی ہیں وہ ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دے گی؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ! اس نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۳۶۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُّوا أَمَا بَكْرٍ فُلْيَصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمَعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمَرَ فَقَالَ مَرُّوا أَمَا بَكْرٍ

فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قَوْلِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ
مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ لَقَالَ إِنَّكَ لَأَنْتَنَ صَوَاحِبُ يَوْسُفَ مَرُؤًا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ
بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ بِصَلَاةِ النَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ نَفْسِهِ خِيفَةً فَقَالَتْ لِقَامِ بِيَهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخَطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ
أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَلَا مَأْتِيهِ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ لَفَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ
بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ [راجع: ۲۶۲۸۰].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں
نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول
اللہ! ابو بکر رقیب القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے،
اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی ﷺ نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا
ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔“

کچھ دیر بعد نبی ﷺ کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان
کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی ﷺ نے ان کی طرف
اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تو نبی ﷺ کی اقتداء کر
رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ
يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِهْ [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت
مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَأَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ
الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ
مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُهُ إِلَّا مِنْ أَبِي عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَطَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ لَيْسَ هَذَا بِالْكُوفَةِ إِنَّمَا هَذَا عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعَمْرِيَّ فَقُلْتُ لَهُمْ امْضُوا إِلَى أَبِي خَيْثَمَةَ فَإِنَّ سَمَاعَهُمْ بِالْكُوفَةِ وَاحِدٌ مِنْ ابْنِ نُمَيْرٍ فَلَذَهَبُوا فَأَصَابَهُ

[راجع: ۲۴۶۴۲]

(۲۶۳۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِئُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يُصْبِحَ وَلَا يَمَسُّ مَاءً

(۲۶۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۶۴۰۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵]

(۲۶۳۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۴۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ دِقْرَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَيْهَا خَمِيصَةٌ فِيهَا صُلْبٌ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ انْزِعِي هَذَا

مِنْ ثَوْبِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَاهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ [راجع: ۲۵۶۰۴]

(۲۶۳۰۶) قرہ ام عبدالرحمن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی تو اس سے فرمایا کہ اسے اتار دو اتارو کیونکہ نبی ﷺ

جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۲۶۴۰۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَيْقَةَ ظَنِي وَهُوَ مُحْرَمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ [راجع: ۲۴۶۲۹]

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے تناول نہیں فرمایا۔

(۲۶۴۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى إِنِّي لَأَسَامُ لَهُ مِمَّا يَرْفَعُهُمَا يَدْعُو اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَذِّبْنِي بِشَيْءٍ

رَجُلٍ شَتَمَهُ أَوْ آذَنَهُ [راجع: ۲۰۵۳۰].

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى الطَّبَّاعَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلِي فِي قَبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَنَبَضْتُ رِجْلِي فَإِذَا قَامَ بَسَطَهَا قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْبُيُوتِ يَوْمَئِذٍ مَصَابِيحُ [راجع: ۲۰۵۶۶۳].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چمکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۲۶۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِعُجُورِهِ [صححه مسلم (۱۳۱۱)] (۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے ٹکنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْحَى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مَمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن، قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۱۲۲)، قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۰۵۶۰].

(۲۶۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سیکھنے اور خوب صورت اور ضعیف ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی ﷺ نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد ﷺ و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(۲۶۴۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَلَّجِدَ هَدْيِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا فَمَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۰۴۵۸۰].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاہے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۳۶۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هُنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ حِبَاءً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَدْلَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ حَبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ الْيَوْمَ أَهْلٌ حِبَاءً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يُعْزَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ حَبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمَسِكٌ فَهَلْ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أَنْفِقَ عَلَى عِبَالِهِ مِنْ مَالِهِ بِغَيْرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ [صححه البعاري (۲۴۶۰)، ومسلم (۱۲۹/۵)].
وابن حبان (۴۲۵۵ و ۴۲۵۶ و ۴۲۵۷ و ۴۲۵۸). [راجع: ۲۶۶۲۲۲، ۲۴۷۳۰، ۲۴۶۱۸].

(۲۶۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہند بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! قبول اسلام سے پہلے روئے زمین پر آپ کے شیعوں والوں سے زیادہ کسی کو ذلیل کرنا مجھے پسند نہ تھا اور اب آپ کے شیعوں والوں سے زیادہ کسی کو عزت دینا مجھے پسند نہیں ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ہات اسی طرح ہے پھر ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان مال خرچ کرنے میں ہاتھ تنگ رکھتے ہیں اگر میں ان کے مال سے ان ہی کے بچوں پر ان کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ کر لیا کروں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا بھلے طریقے سے ان پر خرچ کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(۳۶۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْلِي مِنَ اللَّيْلِ نَسْعًا فَلَمَّا نَقَلَ وَأَسَنَّ صَلَّى سَبْعًا [راجع: ۲۴۵۴۳].
(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ انور رکعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۳۶۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسَرَ تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاءَةَ فِي رُكْعَتِي الْفَجْرِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].
(۲۶۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۳۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِيلَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ يُسَكَّرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبَيْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ [راجع: ۲۴۵۸۳].
(۲۶۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ

مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَبِثَ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ وَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهِنْدِيَّةِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ جَالِسٌ بِيَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَرَجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۵۹].

(۲۶۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی، میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابو بکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہدہ نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہدہ نہ چکھ لے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةٌ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ أَحْسِبُ اسْمَهَا خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَادَةٌ الْهَيْئَةِ لَسَأَلْتُهَا مَا شَأْنُكَ فَقَالَتْ زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لَهُ فَلَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تَكْتَبْ عَلَيْنَا أَقْمَا لَكَ فِي أَسْوَةِ قَوْلِ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَابَكُمْ لِلَّهِ وَأَحْفَظْكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا [أخرجه عبدالرزاق (۱۰۳۷۵)].

(۲۶۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس پرانگندہ حالت میں آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر شب بیدار اور صائم النہار ہیں، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی، کیا میری ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ بخدا تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کی حدود کی حفاظت کرنے

والا میں ہوں۔

(۳۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عُبَيْةَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ اتَّعَلَّمُ أَنَّ ابْنَ جَارِيَةِ زَمْعَةَ ابْنِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ رَأَى سَعْدُ الْعَلَامَ فَعَرَفَهُ بِالشَّبِيهِ وَاحْتَضَنَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ أَخِي وَرَبُّ الْكُعْبَةِ فَجَاءَ عَبْدُ بِنُ زَمْعَةَ فَقَالَ بَلْ هُوَ أَخِي وَوُلِدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَأَنْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي انْظُرْ إِلَيَّ شَبِيهِ بِعُبَيْةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَا لَمْ يَرَ النَّاسُ شَبَهَا أَبِينِ مِنْهُ بِعُبَيْةَ فَقَالَ عَبْدُ بِنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ هُوَ أَخِي وَوُلِدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُلْدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِجِي عَنْهُ يَا سَوْدَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَاللَّهِ مَا رَأَاهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعد کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعد کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ عَائِشَةَ مَسْرُورًا فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدَلِّجِيُّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَائِمَيْنِ فِي ثَوْبٍ أَوْ لِي قَطِيفَةٍ وَقَدْ خَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۲۴۶۰۰].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہمی، ابھی مجرز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں، ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ [گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَكَيَّفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ لِي الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَتَكَيَّفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَكَيَّفَ

الْعَشْرَ الْوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا وَأَمَرَتْ عَائِشَةَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا وَأَمَرَتْ حَفْصَةَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ حِجَابَهُمَا أَمَرَتْ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ الْبُرْتُزْدَنْ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ [راجع: ۲۵۰۰۱].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر ہی اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو جاتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا، یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی ﷺ نے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی ﷺ واپس آگئے اور عید گزرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۳۶۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهْيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَدُ بْنُ حَارِثَةَ فِي حَيْشٍ قَطُ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَحْلَفَهُ [صححه الحاكم (و/۳/۲۱۵). قال شعيب: اسناده حسن ان صح سماع البهي]. [انظر: ۲۶۶۷۰، ۲۶۶۹۴۲].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِهِمْ فَقَالَ أَوْ قَدْ فَعَلُوا حَتَّى حَوَّلُوا مَقْعِدِي قِبَلَ الْقِبْلَةِ [حسن اسناده البوصيري. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۲۴). قال شعيب: اسناده ضعيف على نكارة متنه]. [راجع: ۲۵۰۵۷۷].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۳۶۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا بَدَأَ وَلَحِمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ عَقَّانُ فَلَمَّا لَحِمَ وَبَدَأَ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور کعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سات ر کعتوں پر وتر بنانے لگے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے بیٹھے دو ر کعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۴۷۷۳]۔

(۲۶۳۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِتِ بْنِ النَّبَائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْخِطَانَانَ اغْتَسَلَ [راجع: ۲۵۴۲۷]۔

(۲۶۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۶۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْجَبَلِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا فَكَيْفَ تَرَيْنَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الرَّجُلِ جَالِسًا مِثْلُ نِصْفِ صَلَاتِهِ قَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۳۶۶)]۔ قال شعيب، صحيح

لغيره وهذا اسناد ضعيف]۔

(۲۶۳۲۸) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سائب نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میں صرف بیٹھ کر ہی نماز پڑھ سکتا ہوں تو آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]۔

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر قراءت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب قراءت بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَاللَّهُ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ بِهَذَا قُلْتُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أَنْزَلْتُ أَنْ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا يَهْلُوا لِمَنَاءَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلِّلِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ لَهَا يَتَخَرَّجُ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّافَا وَالْمَرْوَةَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ

الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ ثُمَّ لَقَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَّعِ الطَّوَافَ بِهِمَا [راجع: ۲۵۶۲۵].

(۲۶۳۳۰) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی! اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ”مناة“ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مثل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا پھر انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(۳۶۴۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُؤَيِّرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّلَاثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ [قال الترمذی: حسن

غریب قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۴۲۴، ابن ماجہ: ۱۱۷۳، الترمذی: ۴۶۳) قال شعيب: صحيح دون المعوذتين]

(۲۶۳۳۱) عبدالعزیز بن جریر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور توں میں کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۴۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَكَانَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۵۲۰]. [راجع: ۲۴۸۳۸]

(۲۶۳۳۲) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے تھے، جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے، پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نفل نمازوں کے متعلق

پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے، اور مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی ﷺ نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۶۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبَّاتٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَيْعِ وَأَنَا أَحَدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ قَالَ مَا صَرَكَ لَوْ مِتَّ قَبْلِي فَعَسَلْتِكَ وَكَفَّتِكَ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكَ وَدَفَنْتِكَ قُلْتُ لَكِنِّي أَوْ لَكَائِي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتُ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَدَىءَ بِوَجْهِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۶۴۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی ﷺ کے مرضِ الوفا کی ابتداء ہوئی، نبی ﷺ بیچ سے میرے یہاں تشریف لائے، میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر نبی ﷺ نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دن کر دوں، میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شبِ باشی کریں گے نبی ﷺ مسکرانے لگے، پھر مرضِ الوفا شروع ہو گیا۔

(۲۶۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي عَرَبَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ بِنِيقَاقٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ ابْنَةُ لِي سَقَطَ شَعْرُهَا أَفَنَجْعَلُ عَلَيْهَا رَأْسَهَا شَيْئًا نَحْمَلُهَا بِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ فَقَالَ لَكِنَّ اللَّهَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ۲۵۳۱۶]

(۲۶۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۴۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقِعْدَةِ وَلَقَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ

(۲۶۴۳۵) عباد بن عبد اللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے تو ذیقعدہ میں ہی عمرہ کیا تھا اور انہوں نے تین عمرے کئے تھے۔

(۲۶۴۳۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ لَيْسَ الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَالشَّرْبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمَيْثِرَةَ الْحَمْرَاءِ وَلَيْسَ الْقَسِيُّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْءٌ رَقِيقٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ قَالَ لَا اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفَّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ۲۴۵۴۸].

(۲۶۳۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں پانچ چیزوں سے منع فرمایا ہے، ریشم اور سونا پہننے سے، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے، سرخ زین پوش سے اور ریشمی لباس سے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر تھوڑا سا سونا مشک کے ساتھ ملا لیا جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم اسے چاندی کے ساتھ ملا لیا کرو، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو۔

(۲۶۴۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۷) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۶۴۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يُدْعَى لِأَبِي حُدَيْفَةَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ كِتَابَهُ اذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ وَنَحْنُ فِي مَنْزِلٍ ضَيْقٍ فَقَالَ أَرْضِعِي سَالِمًا تَحْرُمِي عَلَيْهِ [راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اپنا دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۴۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَمْرَضَ فِي بَيْتِهَا فَأَذِنَ لَهُ فَخَرَجَ وَيَدُّهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدُّهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخْطُ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تَسْمَعْ عَائِشَةَ هُوَ عَلِيُّ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهُ نَفْسًا [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۶۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا نبی ﷺ

نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھٹتے ہوئے جا رہے تھے۔

(۲۶۴۴۰) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صَبْرًا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ لَمْ تَحْلُلْ أَوْ كَيْتَهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرْيِحُ فَأَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَا فِي مَخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نَحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ۲۵۶۹۴].

(۲۶۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی ﷺ پر ڈالنے لگے حتیٰ کہ نبی ﷺ ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔

(۲۶۴۴۱) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ بِهِ جَعَلَ يُلْقِي حِمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَدِّثُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ۱۸۸۴]

(۲۶۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ نور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ ﷺ کو گھبراہٹ ہوتی تو وہ چادر آپ ﷺ اپنے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۶۴۴۲) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَنِ بَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ زَقِيقٌ إِذَا قُرَأَ الْقُرْآنُ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ فَلَوْ أَمَرْتُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَتَسَاتَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَأَجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكَ صَوَابٌ يَوْسُفَ [صححه مسلم (۴۱۸)، وابن حبان (۶۸۷۴)].

(۲۶۴۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب میرے گھر آ گئے تو فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے

کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۶۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَلِيْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَقُولُ لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ لَيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱]

(۲۶۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تین مرتبہ تلبیہ کہتے تھے لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ لَيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ.

(۲۶۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۶۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۴۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا وَكَانَ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرُبْهَا إِلَّا هَبَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَبْصُلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَحِلُّ لِرِزْوَجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّي لِزَوْجِكَ الْأَوَّلِ حَتَّى يَدْوَ قِ الْأَخْرُ عُسَيْبَتِكَ وَتَدْوَ قِ عُسَيْبَتِكَ [راجع: ۲۴۵۰۹].

(۲۶۴۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکے۔

(۲۶۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَتْ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْزِعِيهِ [راجع: ۲۶۲۶۳].

(۲۶۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے

دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے اتار دو۔

(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَتَمَّ صَوْمَهُ [راجع: ۲۴۶۰۵] (۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ کھل کر لیتے تھے۔

(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ لَقَطٌ وَلَا امْرَأَةً لَهُ لَقَطٌ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا لَقَطٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَبِلُ مِنْهُ شَيْءٌ لَقَطٌ فَبِتَّقِيْمِهِ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ لَهُ وَلَا عَرَضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا أَحَدَهُ بِالَّذِي هُوَ أَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۳۵]۔

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَالذَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الْإِدَى قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاوَوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ حَتَّىٰ قَرَعَ [صححه مسلم (۲۱۶۵)]۔ قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: (ابن ماجه: ۳۶۹۸)۔

(۲۶۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی ﷺ نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اتنی کھلی بات کرنے والی نہ ہو، میں نے

عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۴۵۹۰].
(۲۶۶۵۱) وَقَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۳۵۱/۲۶۳۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نَزُولَ الْأَنْبِطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۶۴].
(۲۶۳۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”انطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے لگتا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۶۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى ابْنَانَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].
(۲۶۳۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مختلف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۶۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا
أُنزِلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِهَا مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا قَالَ
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۳۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورہ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی ﷺ کو کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ یہی کہتے تھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(۲۶۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ
عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلابِ وَالْحَمِيرِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُقَابِلَ السَّرِيرِ وَأَنَا عَلَيْهِ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَّةُ فَأَنْسَلُ مِنْ قِبَلِ رَجُلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةً أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۶۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی

وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پانسی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۴۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا وَقَالَ رَجُلِي السَّرِيرِ [راجع: ۲۴۶۵۴].
(۲۶۴۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيْبَهُ الْجَنَابَةَ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَرِيدُ الصِّيَامَ فَيَنَامُ وَيَسْتَقِظُ وَيُصْبِحُ جُنْبًا لِفَيْضِ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۲۶۶۰۰۹].

(۲۶۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر رات کو غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ سو جاتے اور جب بیدار ہوتے تو اپنے جسم پر پانی بہاتے اور وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۴۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ لِأَنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِأَرَبِهِ [راجع: ۲۵۴۷۸].

(۲۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۶۴۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبَيْصَ الطَّيْبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَلْبِي [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۴۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۴۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا دِرْعًا وَأَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا [راجع: ۲۴۶۴۷].

(۲۶۴۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۶۴۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْبِي قَالَ فَكَانَتْ تَلْبِي بِهَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ لَيْكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ لَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۲۶۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا إِلَّا فِي آخِرِهَا فَإِذَا أَدَّانَ الْمُؤَدَّنَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۳۷)، وابن خزيمة (۱۰۷۶، ۱۰۷۷)، وابن حبان (۲۴۳۷ و ۲۴۳۹ و ۲۴۴۰)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۶۶۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ مِنْ الْقِبْلَةِ مُحَاطًا أَوْ بَصَافًا أَوْ نُحَامَةً [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک کوٹھی میں مل دیا۔

(۲۶۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا إِذَا الطُّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَجَلَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۶۳۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان سانپوں کو دودھاری ہوں قتل کر دیا کرو، کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۶۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ حَبَّتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقَسْتِ نَفْسِي [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السَّنِّ فَكَانَ يَجْلِسُ فَيَقْرَأُ حَتَّى إِذَا عَبَّرَ مِنَ السُّورَةِ تَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس میں چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفَرَاشِ الَّذِي يَرَفُّهُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤْتِرَ أَبْقَطْنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لٹھی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶۶۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ فِي مَرَضِهِ لَكَانَ يُصَلِّي لَهُمْ [راجع: ۲۵۱۵۴].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفا میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، چنانچہ وہی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ فِقِيلَ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ لَعَلَّهَا حَابِسَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَقَدْ آفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۶۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ هَذِهِ فَلَانَةٌ لَا تَنَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي يُدَاوِمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ انہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْتُلِ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ وَالْفَرَابَ وَالْحِذَاءَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْعُقْرَبَ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۶۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا محرم اُچیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّى وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيقِيُّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى [صححه البخاری (۵۶۷۴)، ومسلم (۲۴۴۴)]، وابن حبان (۶۶۱۸).

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے واقع ہوئی، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرمادے اور رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

(۳۶۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَرْجُلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ بِنَاوِلِهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حَجْرِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں معتكف ہوتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں، نبی ﷺ اپنا سران کے قریب کر دیتے اور وہ اسے کنگھی کر دیتی تھیں۔

(۳۶۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ سُحُولِيَّةٍ بِيضٍ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو کے رنگ کے چھینے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۳۶۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّيَ عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا [راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَالَتْ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُصَيِّبُنَا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُؤْمَرُ وَلَا نُؤْمَرُ فَيَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [صححه البخاری (۳۲۱)، ومسلم (۳۳۵)، وابن خزيمة (۱۰۰۱)، وابن حبان (۱۳۴۹)]. [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۳۷۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حاضرہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۳۶۷۸) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۳۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى لَبِئَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۱۲۰].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۳۹۲].

(۲۶۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَعَهُ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ فَاجْتَمَعَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَكْثَرُ مِنَ الْأُولَى فَلَمَّا كَانَتْ الثَّلَاثَةُ أَوْ الرَّابِعَةُ امْتَلَأَ الْمَسْجِدَ حَتَّى اغْتَصَّ بِأَهْلِهِ فَلَمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنَادُونَهُ الصَّلَاةَ فَلَمَّ يَخْرُجُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا زَالَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخَفْ عَلَيَّ أَمْرُهُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور میان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز، نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور ابا بعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۶۸۲) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ يَعْنِي صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ (۲۶۲۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَيَّ أَيْسَرُهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِنَّمَا فَإِذَا كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِنِّمِ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى تَنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُونَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۶۵۳۵]۔

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر حارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى النِّسَاءَ الْيَوْمَ نَهَاَهُنَّ عَنِ الْخُرُوجِ أَوْ حَرَّمَ عَلَيْهِنَّ الْخُرُوجَ [راجع: ۲۵۱۰۹]۔

(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے۔

(۲۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعَثَ أَبَا جَهْمٍ بِنَ حُدَيْبَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَهُ رَجُلٌ فِي صَدَقِيهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَسَجَّهَ فَأَتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوْدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضُوا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضُوا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّئِيمِينَ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوْدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا رَضِيْتُمْ قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُؤُوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَرَاذَهُمْ وَقَالَ أَرْضِيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فِإِنِّي خَاطَبْتُ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فِإِنِّي خَاطَبْتُ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرْضِيْتُمْ قَالُوا نَعَمْ [صححه ابن حبان (٤٤٨٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٥٣٤، ابن ماجه: ٢٦٣٨، النسائي: ٣٥/٨)].

(٢٦٣٨٥) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ابو جہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ایک علاقے میں بھیجا وہاں ایک آدمی نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں ابو جہم سے جھگڑا کیا ابو جہم نے اسے مارا اور وہ زخمی ہو گیا اس قبیلے کے لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمیں قصاص دلوایئے نبی ﷺ نے فرمایا تم قصاص کا مطالبہ چھوڑ دو میں تمہیں اتنا مال دوں گا لیکن وہ لوگ راضی نہ ہوئے نبی ﷺ نے اس کی مقدار میں مزید اضافہ کیا لیکن وہ پھر بھی راضی نہ ہوئے البتہ تیسری مرتبہ اضافہ کرنے پر وہ لوگ راضی ہو گئے نبی نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور۔

چنانچہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قبیلہ لیث کے یہ لوگ میرے پاس قصاص کی درخواست لے کر آئے تھے میں نے انہیں اتنے مال کی پیشکش کی ہے اور یہ راضی ہو گئے ہیں پھر ان سے فرمایا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے انکار کر دیا اس پر مہاجرین کو بہت غصہ آیا لیکن نبی ﷺ نے انہیں رکنے کا حکم دے دیا وہ رکنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بلا کر مقررہ مقدار میں مزید اضافہ کر دیا اور فرمایا اب تو راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور چنانچہ نبی ﷺ نے خطبہ دیا اور ان سے پوچھا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

(٢٦٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ تَكَرَّرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِيَءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرَّؤْيَا الصَّادِقَةَ فِي النَّوْمِ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ لَفْيِ الصُّبْحِ ثُمَّ حَبَّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءَ فَيَسْتَحَنُّ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِي ذَوَاتِ الْعُدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتَزَوَّدُهُ لِيَمْلِئَهَا حَتَّى فَيَجِيءَ الْحَقُّ وَهُوَ لِي غَارِ حِرَاءَ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِيءٍ قَالَتْ فَاقْرَأْنِي لَفْطِنِي حَتَّى بَلَغَ لَفْطِنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْوَجْهَدُ ثُمَّ أُرْسِلْنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِيءٍ قَالَتْ فَاقْرَأْنِي لَفْطِنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ

مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِيٍّ وَأَخَذَنِي فَفَعَطَنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَالَ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَرَمَلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ وَقَدْ خَشِيتُ عَلَى فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبَشِرُ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَهْدَا إِنَّكَ لِتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَغْفِرُ الضَّمِيرَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى آتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلٍ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أُخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنْصَرَفِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَكَتَبَ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْإِنجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ أَيُّ ابْنِ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أُخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةَ ابْنِ أُخِي مَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةَ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدَعًا أَكُونَ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرِجِي هُمْ فَقَالَ وَرَقَةَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جُنْتُ بِهِ إِلَّا عُوْدِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمَكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَبْ وَرَقَةَ أَنْ تُوَفِّي وَفَتَرَ الْوَحْيَ فَفَتَرَهُ حَتَّى حَزَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغْنَا حُزْنًا عَدَا مِنْهُ مَرَارًا كَمَا يَتَرَدَّى مِنْ رُوُوسِ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكَلَّمَا أَوْفَى بِدِرْوَةِ جَبَلٍ لِكُنِي يُلْقِي نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ ذَلِكَ جَانَهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَيَرْجِعُ إِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ وَفَتَرَ الْوَحْيَ عَدَا لِيْمَثِلُ ذَلِكَ إِذَا أَوْفَى بِدِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ [صححه البخارى (۳)، ومسلم (۱۶۰)]. [راجع: ۲۰۷۱۷، ۲۶۳۹۰].

(۲۶۳۸۶) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پر اول سچی خوابوں سے وحی کا نزول شروع ہوا آپ ﷺ جو خواب دیکھتے وہ بالکل صبح روشن کی طرح ٹھیک پڑتا تھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ خلوت پسند ہو گئے تھے اور غار حرا میں جا کر گوشہ گیری اختیار کر لی آپ ﷺ کئی کئی روز تک وہیں پر عبادت میں مشغول رہتے تھے اس اثنا میں گھر پر بالکل نہ آتے تھے لیکن جس وقت کھانے پینے کا سامان ختم ہو جاتا تھا تو پھراتے ہی دنوں کا کھانا لے کر چلے جاتے تھے آخر کار ای غار حرا میں نزول وحی ہوا۔ ایک فرشتہ نے آ کر حضور ﷺ سے کہا پڑھئے! آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں) یہ سن کر اس فرشتہ نے مجھ کو پکڑ کر اتار دیا کہ میں بے طاقت ہو گیا پھر اس فرشتہ نے مجھ کو چھوڑ کر کہا پڑھئے! میں نے کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں اس نے دوبارہ مجھ کو پکڑ کر اس قدر دبوچا کہ مجھ میں طاقت نہیں رہی اور پھر چھوڑ کر مجھ سے کہا پڑھئے! میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ تیسری بار اس نے پھر مجھ کو اس قدر زور سے دبا یا کہ میں بے بس ہو گیا اور آخر کار مجھ کو چھوڑ کر کہا! کہ پڑھا اپنے رب کے نام کی برکت سے جس نے (ہر شے کو) پیدا کیا (اور) انسان کو خون کی پستکی سے بنایا پڑھا اور تیرا

رب بڑے کرم والا ہے۔“ (ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) آپ ﷺ یہ بات پڑھتے ہوئے گھر تشریف لائے تو اس وقت آپ کا دل دھڑک رہا تھا چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر آپ نے فرمایا مجھے کبل اڑھاؤ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو کپڑا اوڑھایا جب آپ کی بے قراری دور ہوئی اور دل ٹھکانے ہوا تو ساری کیفیت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمائی اور فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا خدا کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہو سکتا آپ کو بالکل فکر نہ کرنی چاہیے خدائے تعالیٰ آپ کو ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپ برادر پرور ہیں محتاجوں کی مدد کرتے ہیں کمزوروں کا کام کرتے ہیں مہمان نوازی فرماتے ہیں اور جائز ضرورتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ نے دور جاہلیت میں عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا اور انجیل کا (سریانی زبان سے) عبرانی میں ترجمہ کر کے لکھا کرتے تھے بہت ضعیف العمر اور تاجینا بھی تھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اس کے پاس پہنچ کر کہا ابن عم ذرا اپنے پیچھے کی حالت تو سنئے! ورقہ بولا کیوں پیچھے کیا کیفیت ہے؟ آپ نے جو کچھ دیکھا تھا ورقہ سے بیان کر دیا جب ورقہ حضور ﷺ سے سب حال سن چکے تو بولے یہ فرشتہ وہی ناموس ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا کاش! میں عہد نبوت میں جوان ہوتا کاش! میں اس زمانہ میں زندہ ہوتا جب کہ آپ کو قوم والے (وطن سے) نکالیں گے حضور ﷺ نے فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ بولے جی ہاں! جو شخص بھی آپ کی طرح دین الہی لایا ہے اس سے عداوت کی گئی ہے اگر میں آپ کے عہد نبوت میں موجود ہوتا تو کافی امداد کروں گا، لیکن اس کے کچھ ہی دنوں بعد ورقہ کا انتقال ہو گیا اور سلسلہ وحی بند ہو گیا، فترت وحی کی وجہ سے نبی ﷺ اتنے دل گرفتہ ہوئے کہ کئی مرتبہ پہاڑ کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو نیچے گرانے کا ارادہ کیا، لیکن جب بھی وہ اس ارادے سے کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تو حضرت جبریل علیہ السلام سامنے آ جاتے اور عرض کرتے اے محمد! ﷺ، آپ اللہ کے برحق رسول ہیں، اس سے نبی ﷺ کا جوش ٹھنڈا اور دل پر سکون ہو جاتا تھا، اور وہ واپس آ جاتے، پھر جب زیادہ عرصہ گزر جاتا تو نبی ﷺ پھر اسی طرح کرتے اور حضرت جبریل علیہ السلام انہیں پھر تسلی دیتے تھے۔

(۲۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْعَبْسَةَ لِعَبَاوَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَانِي فَظَنَرْتُ مِنْ فَوْقِ مَنْكِبِهِ حَتَّى شَبِعْتُ [راجع: ۲۴۵۰].

(۲۶۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ لَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ۲۴۸۰۲].

(۲۶۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھلتی تھی نبی ﷺ میری سہیلیوں کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھینے لگتیں۔

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَتَعْلَمَ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فَسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَبِيفِيَّةٍ سَمَحَةٍ [راجع: ۲۵۳۶۷].

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملتِ حنیئی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۳۶۸۹۰) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ دَاوَمٍ عَلَيْهَا وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام بھی فرماتے تھے، اور انہیں سب سے زیادہ پسند بھی وہی نماز تھی جس پر دوام ہو، اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہو اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۶۸۹۱) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْفَرُ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَهْرِ مِنْ السَّنَةِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۳۶۸۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النِّفْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَاجَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَاجَةٍ فَبَعَثَ مَعِيَ أَخِي فَأَعْتَمَرْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲۵۰۴۱۸].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقامِ صہبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا اور میں نے عمرہ کر لیا، پھر میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۳۶۴۹۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مُصَدِّعِ بْنِ بَحْصَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا [راجع: ۲۵۴۲۹]

(۲۶۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

(۳۶۴۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَتَرَكَ صَلَاةَ السَّبْرِ عَلَى نَحْوِهَا

(۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابتداء نماز کی دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں بعد میں نبی ﷺ نے حکم الہی کے مطابق حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا اور سفر کی نماز کو اسی حالت پر دو رکعتیں ہی رہنے دیا۔

(۳۶۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي فَيَكُنُّ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقِمِعُنْ مِنْهُ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرُّهُنَّ إِلَى يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ۲۴۸۰۲]

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھی میری سہیلیاں آجاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۳۶۴۹۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ يَنَاقٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَّتْ وَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا فَاصِلٌ شَعْرُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُوَصِّلَاتِ [راجع: ۲۵۳۱۶]

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی ٹی شاپی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۳۶۴۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ النَّصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبِ بْنِ الْخَزْرَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبْرَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ ثُرَوَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَصَلِّي لَمَسْنَى فِي الْقِبْلَةِ إِمَّا عَنْ يَمِينِهِ وَإِمَّا عَنْ بَسَارِهِ حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ مُصَلًّا [راجع: ۲۴۵۲۸]

(۲۶۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ إِهِي حُجْرَتِهَا [راجع: ۲۴۵۴۲]

(۲۶۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتكف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے لنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِنَحْوِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ بِقَدْرِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَوْ مُعَاذَةَ [راجع: ۲۵۴۰۹، ۲۶۳۶۰]

(۲۶۵۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَقَالَ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَبِقَدْرِ الصَّاعِ (۲۶۵۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ أَوْ نَحْوِهِ

(۲۶۵۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۵.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَدَانُ فَقِيلَ لَهَا مَا يَحْمِلُكَ عَلَى الدَّيْنِ وَلَكِ عَنْهُ مَنُذُوحَةٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَدَانُ وَفِي نَفْسِهِ آذَاؤُهُ إِلَّا كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا التَّمِيسُ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۲].

(۲۶۵.۴) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۶۵.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شَمِيسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَيْبِ الْجَوْرِ [انظر، ۲۶۶۰۱، ۲۶۶۰۲].

(۲۶۵.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۵.۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَ صَلَاتِهِ إِلَّا قَدَرَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲۴۸۴۲].

(۲۶۵.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو کر صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ کہہ سکیں اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۵.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آرَادَ أَنْ يَأْشُرَ إِحْدَانًا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ فَإِذَا آرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۷، ۲۵۴۶۲].

(۲۶۵.۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر ہم میں سے کسی سے مباشرت کرنا چاہتے اور وہ ایام کی حالت میں ہوتیں تو نبی ﷺ تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مَعَاذَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنِّي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۶۵.۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۵.۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْدَثَ النِّسَاءُ لَمَنْعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مَبِعَتْ نِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ [راجع: ۲۵۱۰۹].

(۲۶۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّىٰ إِن كُنْتُ لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۶۵۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (حجرت کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۶۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَالَتْ فَسَلَسْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَنِي وَبَيْنَهُ لِعَبْتَةُ الْبَابِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، جس سے دھودیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲۶۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَسَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصَابَ تَوْبَهُ الْعِنْيُ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْ تَوْبِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى بَقْعَةٍ فِي تَوْبِهِ ذَلِكَ مِنْ آثَرِ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۷۱۱].

(۲۶۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی ﷺ نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۶۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لِي مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَقُلْتُ أَجَلٌ وَلَكِنْ أَخْبِرْنِي قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَيَّ فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهْوَرِهِ فَتَرَضًّا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ يَسْوَى بَيْنَ الْقِرَاءَةِ فِيهِنَّ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ يُرْتَبِرُ بِرُكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفَى وَرُبَّمَا شَكَّكَتْ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفَى حَتَّىٰ يُؤْذَنَ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ أَسَنَّ وَلَحِمَ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ

يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ لَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهْوَرِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِرَاءَةِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَرُبَّمَا لَمْ يُغْفِ حَتَّى يَجِيءَ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ وَرُبَّمَا شَكَّكَتْ أَعْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ [راجع: ۲۴۴۷۷۳].

(۲۶۵۱۳) سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا سعد بن ہشام، انہوں نے فرمایا اللہ تمہارے والد پر اپنی رحمتیں نازل کرے، میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتائیے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز عشاء پڑھا کر اپنے بستر پر آتے، درمیان رات میں بیدار ہو کر وضو کرتے، مسجد میں داخل ہوتے اور آٹھ رکعتیں مساوی قراءت، رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھتے، پھر ایک رکعت وتر پڑھتے، پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے اور سر رکھ کر لیٹ رہتے، اور ان کے اوجھنے سے پہلے ہی بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ کر نماز کی اطلاع دے جاتے، یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا، حتیٰ کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک بھاری اور عمر زیادہ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ معمول میں آٹھ کی بجائے چھ رکعتیں کر دیں، باقی معمول وہی رہا۔

(۲۶۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بِنَ أَوْفَى يَقُولُ سُنَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ وَضُوءُهُ مُعْطَى وَسِوَاكُهُ اسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يَفْرَأُ فِيهِنَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا شَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَا يَقْعُدُ لِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا لِي النَّائِمَةِ فَإِنَّهُ يَقْعُدُ فِيهَا فَيَتَشَهَّدُ ثُمَّ يَقُومُ وَلَا يُسَلِّمُ فَصَلَّى رَكَعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَشَهَّدُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً السَّلَامَ عَلَيْكُمْ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يُرْفِظَنَا ثُمَّ يَكْبُرُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى جَالِسًا رَكَعَتَيْنِ فَهَذِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكَعَةً فَلَمَّا كَثُرَ لِحْمُهُ وَنَقَلَ جَعَلَ التَّسْعَ سَبْعًا لَا يَقْعُدُ إِلَّا كَمَا يَقْعُدُ لِي الْأُولَى وَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ قَاعِدًا فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

(۲۶۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر سو جاتے تھے، پھر بیدار ہوتے تو وضو کا پانی ڈھکا ہوا اور مسواک ان کے قریب ہی ہوتی، آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعت نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے

دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں پھر جب اللہ کے نبی ﷺ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور وفات تک نبی ﷺ کی نماز اسی طرح رہی۔

(۳۶۵۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ لِمَ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَيُصَلِّي فَإِنَّمَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ كَأَنَّهُ يُوقِظُنَا بَلْ يُوقِظُنَا ثُمَّ يَدْعُو بِدُعَاءٍ يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۵۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۶۵۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۳۶۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا لَمْ يَكُنْ فَاخِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَابًا بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزَىءُ بِالسِّيَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ۲۵۹۳۱].

(۲۶۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۳۶۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ أَذْهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ حَتَّىٰ إِنِّي لَأَرَى تَبْصِصَ الدُّهْنَ فِي شَعْرِهِ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مہک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۱۹) وَلَقَدْ كُنْتُ أَجِلُّ فَلَئِمَّةُ الْهُدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ لِمَا يَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۵۱۹) اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اور اسے بھیج کر بھی نبی ﷺ کسی عورت سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ قَاعِدًا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَاعِدًا وَيُصَلِّيُ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا فَإِنَّمَا إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۵۲۰) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَكِنًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ لِي صُورَتِهِ الْيَقِي خُلِقَ فِيهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مِنْهُنَّ مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [انظر: ۲۶۵۶۸].

(۲۶۵۲۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک لگائے بیٹھا ہوا تھا (میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا "تختین پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے" اور یہ کہ "پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟") انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ! اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی ﷺ سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل رضی اللہ عنہ ہیں، جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے، میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان و زمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرُنْ أَرَوُاجُكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمُ اثْرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْبِيهِمْ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۶۵۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَرَّازُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَنَوَّضًا وَضَوْءَةً لِلصَّلَاةِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَقَدَمَيْهِ وَمَسَحَ يَدَيْهِ بِالْحَائِطِ

ثُمَّ أَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَكَانَتْ أَرَىٰ أَثَرَ يَدَيْهِ فِي الْحَائِطِ [اخرجه أبو داود (۲۴۴)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر شرمگاہ اور پاؤں دھوتے، ہاتھ کو دیوار پر ملتے، اور اس پر پانی بہاتے، گویا ان کے ہاتھ کا دیوار اور پر نشان میں اب تک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۵۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَاهُ [راجع: (۲۴۷۶۵)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۶۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ بَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ بَيْتِكَ وَبَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ فَالْتَّ كَانَ يُبْدَأُ بِالسَّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرُكْعَتَيْ الْفَجْرِ [راجع: (۲۴۷۶۵)]

(۲۶۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۵۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: (۲۴۷۶۷)]

(۲۶۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جب وصال ہوا تو ان کی زرہ تیس صاع ھ کے عوض گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

(۲۶۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَىٰ أَنَّ الْخُرَاجَ بِالضَّمَانِ [راجع: (۲۴۷۲۸)]

(۲۶۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۶۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشَارَ إِلَيَّ الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا هُوَ الْعَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: (۲۴۸۲۷)]

(۲۶۵۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاللِّغَايِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ أَنْ تَحْتَجِبَ مِنْهُ لَمَّا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بَعْثَةً فَمَا رَأَاهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عبد بن زمعہ سے فرمایا پھر صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر، پھر نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شباهت نظر آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ ان کے انتقال تک انہیں دیکھ نہیں سکا۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّخْمِيَّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرْكَعَ قَامَ فَرُكِعَ [صححه مسلم (۷۳۱)].

(۲۶۵۳۰) علقمہ بن وقاص لیس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ بیٹھ کر دو رکعتیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ قراءت تو بیٹھ کر کرتے تھے لیکن جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع فرماتے تھے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ رُجُوهَ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَا أَيُّهَا عَلِيُّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرَ مَا يَرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بِيوتِهِ الدُّخَانَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهُ لَمَّا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالْتَّمَرُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانٌ صِدْقٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبٌ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنَ الْبَاهِيَا [راجع: ۲۶۰۰۶].

(۲۶۵۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد رضی اللہ عنہم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ سے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۲۶۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِيضَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفُسْلِيِّ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَإِنْ كَانَتْ تَدْخُلُ الْمِرْكَنَ مَمْلُوءًا مَاءً فَتَغْتَمِسُ فِيهِ ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَإِنَّ الدَّمَ لَقَالِبُهُ فَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے پھینکے لگیں۔

(۲۶۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُحْرِمُ وَحِينَ يَحِلُّ (۲۶۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِي حَفْصَةَ شَاةً وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَأَفْطَرْتَنِي وَكَانَتْ ابْنَةُ أَبِيهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَيْدِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ [راجع: ۲۵۶۰۷].

(۲۶۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوادیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۶۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا امْرَأَةً يَهُودِيَّةً فَأَعْطَتْهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذِكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَانْكُرْتُ عَائِشَةَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ فَقَالَ لَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودیہ عورت نے ان سے کچھ مانگا، انہوں نے اسے وہ دے دیا، اس نے کہا کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے، انہیں اس پر تعجب ہوا، نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔

(۳۱۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لَقَدْ فَتَلْتُ قَلَادَةَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ [راجع: ۲۵۰۶۴] (۲۶۵۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے اور کوئی چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۱۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَبَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِيبَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ۲۵۷۴۳]

(۲۶۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک قبیلی لائی گئی جس میں تکینے تھے نبی ﷺ نے وہ تکینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۳۱۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبِحُهَا [راجع: ۲۴۵۵۷]

(۲۶۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھ لیتی ہوں۔

(۲۶۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقٌ وَالْغَرَابُ فَاسِقٌ [راجع: ۲۲۲۷۲]

(۲۶۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۳۱۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بَنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوسِّعُنِي بِالْبَجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُنِي [راجع: ۲۴۷۶۴]

(۲۶۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۳۱۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّوَاكَ لَمَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۲۴۷۰۷]

(۲۶۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۳۱۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُنَّتْ عَنْ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ الْفِرَاءَةَ فِيهِمَا وَذَكَرْتُ قُلَّ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].

(۲۶۵۳۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں میں قراءت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ان میں سری قراءت فرماتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورہ کافروں اور سورہ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى أُمَّ طَلْحَةَ الطَّلْحَاتِ لَمَّا نَبَتْهَا بِصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي لَأَرَى نَبَاتِكَ قَدْ حِضْنَ أَوْ حَاضْنَ بَعْضُهُنَّ قَالَتْ أَجَلٌ قَالَتْ فَلَا تَصَلِّينَ جَارِيَةً مِنْهُنَّ وَقَدْ حَاضَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي قَتَاةٌ فَأَلْفَيْتُ إِلَى حَقْوِهِ فَقَالَ شَقِيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفِتَاةِ الَّتِي عِنْدَ أُمَّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أُرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [راجع: ۲۵۱۵۳].

(۲۶۵۳۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی نبی ﷺ نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۳۶۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِحُرْمِهِ وَطَيِّبْتُهُ بِمَنِي قَبْلَ أَنْ يُبَيْضَ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۳۶۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاخْرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ لِي أَكُنْتُ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قُلْتُ ظَنَنْتُ أَنَّكَ آتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النُّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لَأَكْثَرِ مَنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمٍ كَلْبٍ [ضعفه البخاری، وقال البيهقي: إنما المحفوظ هذا الحديث. مرسلًا. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه):

[الترمذی: ۷۳۹].

(۲۶۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر

نبی ﷺ جنت البقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے دعا فرما رہے تھے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو گیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھی تھی کہ شاید آپ اپنی کسی زوجہ کے پاس گئے ہوں گے نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کو معاف فرماتا ہے۔

(۲۶۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ [راجع: ۲۵۴۰۹].

(۲۶۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةٌ وَإِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيَهُمْ [راجع: ۲۴۷۰۱].

(۲۶۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

(۲۶۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ۲۵۴۹۴].

(۲۶۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۶۵۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً رَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَأُونَهُمَا فِي الرُّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [صححه ابن

حزيمة (۱۱۱۴) وابن حبان (۲۴۶۱) قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه ۱۱۵۰)]

(۲۶۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دو سورتیں کتنی اچھی ہیں ”قل یا ایہا الکافرون“ اور ”قل هو اللہ احد“ جنہیں نبی ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۶۵۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ يَعْنِي عَنْ أَبِي الصُّحَيْبِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْتَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَبُو الصُّحَيْ [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيِّ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۶۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۶۵۵۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَيْتِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَى الْخِتَانَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۵۴۲۷].

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۶۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ لِأَيِّهِمَا أُهْدَى قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ يَا أَبَا [راجع: ۲۵۹۳۷].

(۲۶۵۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۶۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يَجْلِسُ عَلَى الْخَلَاءِ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَكَرِهُوا ذَلِكَ فَحَدَّثَتْ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوْ قَدْ فَعَلُوا حَوْلِي مَقْعِدِي إِلَى الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۵۵۷۷].

(۲۶۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَفْرُوهُ وَهُوَ يَشُقُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۵۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالْبَيْتِ فَهَدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجُ مِنْهُ وَالزُّوقَةَ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخاری (۱۵۸۶)، وابن خزيمة (۳۰۱۹) و (۳۰۲۱)].

(۲۶۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اسے زمین سے ملا کر اس کے مشرقی اور مغربی دو دروازے بناتا۔

(۲۶۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَنْجَالٌ وَعَرَفْتُ فَاشْتَكَى آلُ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَةِ أَبِي قَادِنٍ لِي فَأْتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كُلُّ أَمْرِي مُصْبِحٌ فِي أَهْلِي وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِي قَالَتْ قُلْتُ هَجَرَ وَاللَّهِ أَبِي ثُمَّ أَتَيْتُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَقُلْتُ أَيُّ عَامِرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتَفَهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ آلا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبَيْتَنَ لَيْلَةً بِفَخٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرُ وَجَلِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدْنَانَا وَحَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَنْقُلْ وَبَانْهَا إِلَى حُمٍّْ وَمَهْبَعَةَ

(۲۶۵۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”فخ“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ

نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وہاب کو مجھ کی طرف منتقل فرما۔

(۳۱۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ بَابْنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّيَّانُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ دَيَّانٌ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا وَدَيَّانٌ لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا وَدَيَّانٌ لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ قَالَتْ فَالَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَالَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَأَمَّا الدَّيَّانُ الَّذِي لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا فَظَلَمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنْ صَوْمٍ يَوْمٍ تَرَكَهُ أَوْ صَلَاةٍ تَرَكَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ ذَلِكَ وَيَتَجَاوَزُ إِنْ شَاءَ وَأَمَّا الدَّيَّانُ الَّذِي لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا فَظَلَمُ الْعِبَادِ بَعْضَهُمْ بَعْضًا الْقِصَاصُ لَا مَحَالَةَ

(۳۱۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں تین قسم کے دفتر ہوں گے، ایک قسم کے دفتر (رجسٹر) تو ایسے ہوں گے جن کی اللہ کوئی پرواہ نہیں کرے گا، ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا، اور ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا، ایسے رجسٹر جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا وہ تو اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے ”جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے“ اور وہ رجسٹر جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا، وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے جن کا بہر صورت بدلہ لیا جائے گا۔

(۳۱۵۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَهَا فَصَحَّكَتْ فَسَأَلْتَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَا حَيْثُ بَكَتْ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَتْ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لِحُوقَابِهِ فَصَحَّكَتْ

[راجع: ۲۴۹۸۸]

(۳۱۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا، اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی ﷺ نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں، بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۳۱۵۶۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِيمَا أَمَرْنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۵۴]

(۲۶۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَاهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّيْرَةُ مِنَ الدَّارِ وَالْمَرْأَةُ وَالْفَرَسُ فَغَضِبَتْ فَكَارَتْ شِقَّةً مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةً فِي الْأَرْضِ وَقَالَتْ وَاللَّيْلِ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْتَكِرُونَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۸۳]

(۲۶۵۶۲) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نوحست عورت، گھوڑا اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدگھوٹی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمِ الرَّاسِبِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ

(۲۶۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مہک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

(۲۶۵۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ كَانَ طَلَقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۶۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً يَعْنِي الْغَيْمَ تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَرَى عَنْهُ قَالَتْ لَقَدْ كَرِهَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدْرِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [صححه مسلم (۸۹۹)]

واہن حبان (۶۵۸)۔ وحسنہ الترمذی (۳۲۵۷)۔

(۲۶۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور وہ اندر باہر اور آگے پیچھے ہونے لگتے، جب وہ برس جاتے تو نبی ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی، ایک مرتبہ

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے، جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں عذاب تھا۔

(۳۶۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ قِرَاءَتَهُ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةَ كَثُرُوا فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اكْفُفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أُنْبِتَهَا [راجع: ۲۴۶۲۵]

(۲۶۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۳۶۵۶۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقِ الْعَقِيلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۶۵۶۷) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۶۵۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ وَلَقَدْ رَأَاهُ بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَلَقَدْ رَأَاهُ نَزَلَةً أُخْرَى قَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هِدِيهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيْلُ لَمْ يَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَاهُ مُنْهَبِطًا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ سَادًّا عِظْمَ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۳۴)، ومسلم (۱۷۷)،

(۲۶۵۶۸) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ”تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے“ اور یہ کہ ”پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟“ انہوں نے فرمایا اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی ﷺ سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل رضی اللہ عنہ ہیں جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكُنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد جداً (الترمذی: ۲۲۰۷). قال

شعیب: صحيح وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۲۶۸۲۶].

(۲۶۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ”جو ان کی اپنی ذات سے متعلق تھی“ چھپاتے ”اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے دوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں کے طعنوں کا خوف کر رہے تھے۔ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے..... اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔“

(۲۶۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وَتُرُ النَّهَارِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ لَطُولِ فَرَاتِهِمَا قَالَ وَكَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى [انظر: ۲۶۸۱۲].

(۲۶۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوتی تھی لیکن جب نبی ﷺ مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے البتہ جب نبی ﷺ سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲۶۵۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا بَيْتٌ فِيهِ تَمَائِيلٌ طَيْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوْلِيهِ إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ يَلْبُسُهَا نَقُولُ عَلَمُهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲۴۷۲۲].

(۲۶۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں۔

(۲۶۵۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَعَّرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّدِيقَةُ بِنْتُ الصَّدِيقِ حَبِيبَةَ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبْرَأَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ أَكْذِبْهَا

(۲۶۵۷۳) مسروق کہتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق حبیب اللہ رضی اللہ عنہما کی چھٹی اور ہر تہمت سے مبراہستی نے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اس لئے میں ان کی تکذیب نہیں کر سکتا۔

(۲۶۵۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّسْتُوَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ كَثْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةَ قُلْتُ فَمِنْ الرُّجَالِ قَالَتْ أَبُوهَا

(۲۶۵۷۷) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کو سب سے زیادہ کس سے محبت تھی؟ انہوں نے بتایا عائشہ سے میں نے پوچھا کہ مردوں میں سے؟ انہوں نے فرمایا عائشہ کے والد سے۔

(۲۶۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الدَّجَالُ مَكَّةَ وَلَا الْمَدِينَةَ [الخرجه النسائي في الكبرى (۴۲۵۷)]. قال شعيب: صحيح من حديث فاطمة بنت

فيس وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(۲۶۵۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَرْفَعُ الثَّوْبَ وَيَخْصِفُ النَّعْلَ أَوْ نَحْوَ هَذَا [صححه ابن حبان

(۵۶۷۷)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۵۲۵۶].

(۲۶۵۸۱) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی بیوند لگالیتے تھے۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

عَلِمْنَا أَنَّهُ يُدْفَنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنَ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْآرْبَعَاءِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [راجع: ۲۶۸۸۱، ۲۶۸۳۷].

(۲۶۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کسی جگہ عمل میں آئے گی یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(۳۶۵۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا إِيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أُمِّ كُلثُومِ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَقْرِبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالتَّابِيبِ الْبَيْضِ النَّافِعِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ يَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدَكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ لَا تَزَالُ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهِ أَحَدٌ طَرَفِيهِ وَقَالَ يَعْنِي رَوْحٌ بِمَعْنَادٍ كَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ شَيْئًا لَا تَزَالُ [صححه الحاكم (۲۰۵/۴)]. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ۳۴۴۶). [راجع: ۲۵۰۰۵، ۲۵۰۰۸، ۲۵۰۰۷، ۲۵۰۰۷].

(۲۶۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلایا اختیار کرو جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے نیز اگر نبی ﷺ کے اہل خانہ سے کوئی بیمار ہو جاتا تو آگ پر ہنڈیا مسلسل چڑھی رہتی، یہاں تک کہ دو میں سے کوئی ایک کام (موت یا صحت مندی) ہو جاتا۔

(۲۶۵۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُيَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَالضَّحَّاکَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلْعَابِئِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ فَقَامَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ وَقَمْتُ وَرَأَيْتُهُ أَنْظُرُ فِيمَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقَيْهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءٌ فُرْسٌ أَوْ حَبَشٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ هُمْ حَبَشٌ [صححه مسلم (۸۹۲)].

(۲۶۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکادئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(۳۶۵۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بَنَاتِ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَّانَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَا هِيَ عِنْدَهَا إِذْ دُخِلَ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ عَلَيْهَا جَلَّاجِلٌ بَصُوتُنْ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلُوهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعُوا جَلَّاجِلَهَا فَسَأَلْتُهَا بِنَاتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلْ

الْمَلَائِكَةُ يَتَأْتِيهِ جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۲۳۱)]
 (۲۶۵۸۰) بیانہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں کہ ان کے یہاں ایک بچی آئی جس کے پاؤں میں گھونگھرو تھے اور ان کے بچنے کی آواز آرہی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میرے پاس اس بچی کو نہ لاؤ، الا یہ کہ اس کے گھنگھر و اتار دو چنانچہ لیبیا ہی کیا گیا، بیانہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور ایسے قافلے کے ساتھ بھی فرشتے نہیں جاتے جس میں گھنٹیاں ہوں۔

(۲۶۵۸۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيَقْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۶۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَاصِمِ مَوْلَى لِقْرِيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَنَا لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ أَنَا أَبِيتُ أَطْعَمُ وَأَسْقِي [أخرجه الطيالسي (۱۵۷۹). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف].
 [انظر: ۲۶۶۴۱، ۲۶۵۸۳].

(۲۶۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَبَانًا شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَلَدَّ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۶۵۸۲].
 (۲۶۵۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۵۸۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَوْكِيُّ بْنُ دَلْهَمِ الْعَدَوِيُّ عَنْ مَعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوْهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۱۷۳].

(۲۶۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ہمیں بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بِنِ كِلَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا فِي الْحَتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ وَلَا فِي الْمُزَلَّتِ وَلَا تَنْبِذُوا الزَّرْبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا [اخرجه الطيالسي (۱۴۸۱). قال شعيب: صحيح دون آخره فصحیح لغیره].

(۲۶۵۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: دبّاء، حنتم، نھیر اور مزفت میں نبیذ نہ بنایا کرو، کشش اور کھجور کو ملا کر یا کچی اور کچی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۲۶۵۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي نَهْيَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ أَنْ لَا تَوْرَلَمَنْ أَذْرَكَ الصُّبْحَ فَاَنْطَلَقَ رِجَالٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرُوهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ

(۲۶۵۸۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہما لوگوں سے تقریر کے دوران فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو صبح کا وقت ہو جائے اور اس نے وتر نہ پڑھے ہوں تو اب اس کے وتر نہیں ہوں گے، کچھ لوگوں نے یہ بات جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ تو بعض اوقات صبح ہونے پر بھی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ الْمَنِيَّ مِنْ تَوْبِهِ بِعَرَقِ الْإِذْخِرِ ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِ وَيَحْتَهُ مِنْ تَوْبِهِ بِأَبْسَانِمْ يَصَلِّي فِيهِ

(۲۶۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات اپنے کپڑوں سے مادہ منویہ کو ”اذخر“ گھاس کے عرق سے دھو لیا کرتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے اور اگر وہ مادہ خشک ہو گیا ہوتا تو نبی ﷺ اسے کھرچ دیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنِ ابْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ ابْنَتِي مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ أَسْتَرًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۶۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں سے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے

آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا لَبَّتْ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۶۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ خَيْفَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تَلْبِي بِعَدَدِ ذَلِكَ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ حَمَزَةَ [راجع: ۱۲۴۵۴۱].

(۲۶۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي جِجْرٍ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ [صححه ابن حبان (۳۹۳۶). قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۹۶۵)]. [راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۶۵۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ [راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۶۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَهْلًا نَاسٌ مَعَهُ بِالْعُمْرَةِ وَسَاقُوا الْهَدْيَ وَأَهْلًا نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ يَسُوقُوا هَدْيًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَكُنْتُ مِمَّنْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ أَسُقُ هَدْيًا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ فَلْيَطْفِئِ بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَحِلُّ مِنْهُ شَيْءٌ حَرَمٌ مِنْهُ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَيَنْحَرَهُ هَدْيُهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ يَسُقُ مَعَهُ هَدْيًا فَلْيَطْفِئِ بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيَقْضِ وَلِيَحِلَّ ثُمَّ لِيَهْلَ بِالْحَجِّ وَلِيَهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبَعَةَ

إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ الْإِدْيَ خَافَ قُوَّتَهُ وَأَخَّرَ
الْعُمْرَةَ [راجع: ۲۴۵۷۲]

(۲۶۵۹۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے گئے تھے، جبکہ کچھ لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی ساتھ لے گئے، اور کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا لیکن ہدی ساتھ نہیں لے کر گئے، میں اس آخری قسم کے لوگوں میں شامل تھی، مکہ مکرمہ پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص عمرے کا احرام باندھ کر ہدی ساتھ لایا ہے، اسے چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر لے اور ذی الحجہ کو قربانی کرنے اور حج مکمل ہونے تک اپنے اوپر کوئی چیز محرمات میں سے حلال نہ سمجھے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف اور سعی کر کے حلال ہو جائے، بعد میں حج کا احرام باندھ کر ہدی لے جائے، جس شخص کو قربانی کا جانور نہ ملے، وہ حج کے ایام میں تین اور گھر واپس آنے کے بعد سات روزے رکھ لے اور نبی ﷺ نے اپنے حج کو ”جس کے فوت ہونے کا اندیشہ تھا“ مقدم کر کے عمرے کو مؤخر کر دیا۔

(۳۶۵۹۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ لَيْسَعٌ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ إِنِّي مَا خَفَيْتُ عَلَيَّ مِنْهُنَّ لَيْلَةً إِنَّمَا مَضَتْ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الشَّهْرَ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ

(۲۶۵۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۳۶۵۹۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا نَكْبَهُ قَالَ أَخْبَرْتُ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ بَسْعًا وَعِشْرِينَ

(۲۶۵۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، انہوں نے اس پر کبیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابو عبد الرحمن کی اللہ بخشش فرمائے، نبی ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا، انہوں نے تو یہ فرمایا تھا کہ مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۳۶۵۹۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمٌ فِيهِ تُسْتَرُّ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ
[راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۶۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۳۶۵۹۷) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحِ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمٌ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْتَفِئُ يَوْمِيذٍ وَلَا يَضْحَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَالِحٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۲۶۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزے سے ہو تو اس دن بیہودہ گوئی اور شور و غل نہ کرے، اگر کوئی شخص اسے گالی دینا یا لڑنا چاہے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۳۶۵۹۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۵۹۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۶۰۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُرْفُطَةَ قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عُلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْهُمْدَانِيُّ وَهُمْ شُعْبَةُ [راجع: ۲۵۹۱۱].

(۲۶۶۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء اور حنتم اور حرفت نامی بتوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶۰۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ شُمَيْسَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَامَ إِلَيْهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي نَيْبِ الْجَمْرِ فَقَالَتْ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ نَيْبِ الْجَمْرِ [راجع: ۲۶۵۰۵].

(۲۶۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نیز سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶.۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ شَمِيسَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِ الْعَجْرِ [راجع: ۲۶۶.۰۰].

(۲۶۶.۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نیند سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶.۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي صَلَاتِهِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ فَقَالَ قَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا عَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [راجع: ۲۵۰.۸۵].

(۲۶۶.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا مانگتے تھے، اے اللہ! میں گناہوں اور تادان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تادان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان پر جب تادان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(۲۶۶.۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمْلُ حَقِّي تَعْمَلُوا وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰.۴۹].

(۲۶۶.۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶۶.۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ شَهْرًا مَا نَخْتِزُ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِمَا كَانَ يَأْكُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْ لَبَنِ يَهْدُونَ مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۵۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۷۲۹) و (۶۳۴۸)].

(۲۶۶.۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ

روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۲۶۶۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِدَرَبِةٍ لِحَبَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ حِينَ أَحْرَمَ وَحِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۶۱۶۰].

(۲۶۶۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر ”ذریعہ“ خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۶۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَبِيتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَهَلَ بِأَطْيَبِ مَا فَكَّرْتُ عَلَيْهِ مِنْ طِيبِي [اخرجه الطيالسي (۱۵۰۶)]. قال شعيب: صحيح اسنادہ حسن۔

(۲۶۶۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائی ہے جو میرے پاس دستیاب ہوتی تھی۔

(۲۶۶۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَسَلِيمَانٌ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ سَلِيمَانُ فِي شَعْرِهِ وَقَالَ مَنْصُورٌ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ وَقَالَ الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ فِي مَفْرِقِ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْصِ الْمُسْلِكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۶۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرَّوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَقَالَ آتَيْتُ غُلَامًا أُمَّ سَلَمَةَ نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ حُبًّا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامًا عَائِشَةَ فَكُوَانَ أَبَا عَمْرٍو فَبَعَثَهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۹۴۵)]

[قال شعيب، مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۱۹۹].

(۲۶۶۱۰) عبد الرحمن بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت اختیاری طور پر حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی ﷺ خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۳۶۶۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى

عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ واقِفٌ عَلَى الْبَابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

إِنِّي أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ ثُمَّ

أَغْتَسِلُ فَأَصُومُ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْكُنَا إِنَّكَ لَفَدَّ غَيْرُكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرَجُو أَنْ أَكُونَ أَحْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَ بِمَا أَتَقِي [راجع: ۲۴۸۸۹].

(۲۶۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آ جائے، مجھ پر

غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آ جائے تو

میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف

فرمادیے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے

زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۳۶۶۱۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهَا نَاوِلِيْنِي الْحُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ

لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۵۳۱۸].

(۲۶۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چنائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ

میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۳۶۶۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِسَرِفٍ وَأَبَا أَبِيكَ فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ يَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَرْجِعُ النَّاسُ بِسُكَّيْنٍ وَأَنَا أَرْجِعُ

بِسُكِّ وَاحِدٍ قَالَ وَلَمْ ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حِضْتُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اصْنَعِي مَا

يَصْنَعُ الْحَاجُّ قَالَتْ لَقَدِمْنَا مَكَّةَ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى مِيٍّ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى عَرَفَةَ ثُمَّ وَقَفْنَا مَعَ النَّاسِ ثُمَّ وَقَفْتُ بِجَمْعٍ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجُمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجِمَارَ مَعَ النَّاسِ تِلْكَ الْيَأْمَامُ قَالَتْ ثُمَّ ارْتَحَلْتُ حَتَّى نَزَلْتُ الْحَصْبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا نَزَلَهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِي أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِهَا ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَحْمِلْهَا خَلْفَكَ حَتَّى تُخْرِجَهَا مِنَ الْحَرَمِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ فَتُخْرِجُهَا إِلَى الْجِعْرَانَةِ وَلَا إِلَى التَّيْمِيمِ فَلْتَهَلْ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَانْطَلَقْنَا وَكَانَ أَذْنَى إِلَى الْحَرَمِ التَّيْمِيمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَاتَيْتُ الْبَيْتَ فَطُفْتُ بِهِ وَطُفْتُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ آتَيْتُهُ فَارْتَحَلْتُ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدُ [صحيحه البخاري (٢٩٨٤) والطيبالسي (١٥٠٧)].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب ابطحاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرہ کے احرام باندھا۔

(۲۶۶۱۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَنَزَلْنَا الشَّجْرَةَ فَقَالَ مَنْ شَاءَ فَلْيَهَلْ بِعُمْرَةٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَهَلْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَذْرَكْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفِضِي رَأْسَكَ وَامْتَشِطِي وَذَرِي عُمْرَتَكَ وَأَهْلِي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ أَمَرَنِي فَأَعْتَمَرْتُ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي تَرَكْتُ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھا لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تعیم سے عمرہ

کردایا۔

(۲۶۶۱۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِرُؤُوسِهِ أَوْ لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۱۵۶)، وابن خزيمة (۲۱۳۲)، وابن حبان (۳۵۶ و ۳۵۸۰)]. [راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۶۶۱۵) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نقلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی ﷺ نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ نہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو تا آنگہ نبی ﷺ انہوں سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۶۱۶) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ أَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا الطَّيْرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّابَّةُ وَالذَّارُ قَالَ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مَا هَكَذَا كَانَ يَقُولُ وَلَكِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ الطَّيْرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّارُ لِوَالذَّابَّةِ ثُمَّ قَرَأَتْ عَائِشَةُ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِلَى آخِرِ آيَةِ [راجع: ۲۵۶۸۳].

(۲۶۶۱۶) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی رضی اللہ عنہما سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نحوست عورت گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بد بگھوٹی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۶۱۷) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهَا أُمَّ كُلُّنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمَجَاءِ أَعْرَابِيِّ جَانِعٍ فَأَكَلَ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَّكُمْ لَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ أَنْ يُسَمِّيَ اللَّهُ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ [راجع: ۲۶۶۵۲].

(۲۶۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس

لے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ۔

(۲۶۶۱۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا اشْتَرَتْ تُمْرَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَتْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّ يَدْخُلُ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ التُّمْرَةِ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِنَفْعِهَا وَلِتَوَسَّدَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَمْعُدُونَ بِهَا يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ [صححه البخارى (۲۱۰۵)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸۴۵)]. [راجع: (۲۴۹۲۱)].

(۲۶۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک تصویر والی چادر خرید لی، نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو دروازے پر ہی کھڑے رہے، اندر نہ آئے، میں نے ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ چادر کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ آپ کے بیٹھے اور یک لگانے کے لئے خریدی ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو اور فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں، اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(۲۶۶۱۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: (۲۵۹۳۱)].

(۲۶۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَبِي وَلَا أَدْرِي مَنْ هُوَ يَعْنِي نَافِعٌ هَذَا قَالَ كُنْتُ أَتَجَرُّ إِلَى الشَّامِ أَوْ إِلَى مِصْرَ قَالَ فَتَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي قَدْ تَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ مَا لَكَ وَلِمَتَجَرَّكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ رِزْقٌ فِي شَيْءٍ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ فَاتَيْتُ الْعِرَاقَ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ مَا رَدَدْتُ الرَّأْسَ مَالٍ فَاعَادَتْ عَلَيْهِ الْحَدِيثَ أَوْ قَالَتْ الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثْتِكِ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني:

ضعيف (ابن ماجه: ۲۱۴۸).

(۲۶۶۲۰) نافع کہتے ہیں کہ میں شام یا مصر میں تجارت کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ میں نے عراق جانے کی تیاری کر لی لیکن روانگی سے پہلے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! میں عراق جانے کی تیاری کر چکا ہوں انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی تجارت کی جگہ کوچھوڑ کر کیوں جا رہے ہو؟ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا کسی چیز کے ساتھ رزق وابستہ ہو تو وہ اسے ترک نہ کرے الا یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جائے یا وہ بگڑ جائے، تاہم میں پھر بھی عراق چلا گیا، واپسی پر ام المؤمنین کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین! بخدا مجھے اصل سرمایہ بھی واپس نہیں مل سکا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلی ہی حدیث سنائی تھی۔

(۳۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۶۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۳۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقْتُ الْهَدْيَ وَلَا حَلَلْتُ مَعَ الْبَيْنِ حَلْوًا مِنَ الْعُمْرَةِ [صححه البخاری (۷۲۲۹)].

(۲۶۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا علم بعد میں ہوتا تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور بھی نہ لاتا اور ان لوگوں کے ساتھ ہی احرام کھول دیتا جنہوں نے عمرہ کر کے احرام کھول لیا ہے۔

(۳۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْخَوْلَاءَ بِنْتُ تُوَيْبِ مَرَّتْ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْخَوْلَاءُ وَرَعَمُوا أَنَّهُمْ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُدُّوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسَامُ اللَّهُ حَتَّى تَسَامُوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت ”خولاء“ آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی میں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اتنا عمل کیا کرو جتنی طاقت تم میں ہے، بخدا اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۶۶۳۴) حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّتْ الْخَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْبِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسَامُ حَتَّى تَسَامُوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثِ [راجع: ۲۷۴۹].

(۲۶۶۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۶۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذَرِي فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتِهِ كَفَّارَةٌ يَمِينِ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۳۲۹۰ و ۳۲۹۱ و ۳۲۹۵، ابن ماجه: ۲۱۲۵، الترمذی: ۱۵۲۴ و ۱۵۲۵، النسائی: ۲۷/۷)]. قال شعيب: صحیح اسنادہ ضعیف.

(۲۶۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کوئی منت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا (۲۶۶۲۷)

(۲۶۶۲۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۶۶۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانِ

(۲۶۶۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۶۶۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرِي أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ اسْتَفْصَرُوا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا جِدْنَا قَوْمَكَ بِالْكَفْرِ لَقَالَ ابْنُ عَمَرَ إِنَّ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِئْثَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتَمَّ عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۲۵۹۵۴].

(۲۶۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ

نبی ﷺ سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِجَابِهِمْ يَسْتُرُنِي بِرِذَالِهِ لِكَيْ أَنْظُرَ إِلَيَّ لِعِيهِمْ ثُمَّ يَقُومُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا إِلَيْهِ أَنْصَرِفُ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۶۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کنبہ پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکادئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِلَّا إِذَا آرَادَ الْوُضُوءَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۶۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے کنگھی کر دیتی اور وہ گھر میں صرف وضو کے لئے ہی آتے تھے۔

(۲۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ اشْتَرَيْتُ نَمَطًا فِيهِ صُورَةٌ فَسَتَرْتُهُ عَلَيَّ سَهْوَةً بَنِي فَلَمَّا دَخَلَ كَرِهَ مَا صَنَعْتُ وَقَالَ اتَّسُرْتِينِ الْجُدْرِيَا عَائِشَةُ فَطَرَحْتُهُ فَقَطَعْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا وَفِيهَا صُورَةٌ

(۲۶۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے میں نے ایک تصویروں والا پردہ خریدا تھا جسے میں نے اپنے گھر کے گھن میں لٹکا لیا تھا جب نبی ﷺ گھر میں تشریف لائے تو میرے اس کارنامے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور فرمایا اے عائشہ! دیواروں کو پردوں سے ڈھانپ رہی ہو؟ چنانچہ میں نے اسے اتار کر اسے کاٹا اور دو ٹکڑے بنا لئے اور تصویر کی موجودگی میں ہی میں نے اس پر اپنے آپ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُعَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ أَجْرٌ أَوْ كَفَّارَةٌ حَتَّى النُّكْبَةُ وَالشُّوْكَةُ [راجع: ۲۴۷۶۸].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۳۶۶۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ أَشْعِرْتُ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تَفْتَنُ يَهُودُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيْلِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعِرْتُ أَنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدُ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۶۶۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتِهِ يَسْجُدُ فِي السَّجْدَةِ مِنْ ذَلِكَ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتالیبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۳۶۶۳۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فَرَضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو درسِ حرم کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے

اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۳۶۶۳۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَذْكَرُ لِكَ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَذَاكِرِي أَبِيكَ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبِي لَمْ يَكُنْ لِي بِأَمْرَانِي بِفِرَائِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا حَتَّى بَلَغَ أَعْدَاءُ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا فَقُلْتُ لِي أَيُّ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبِيَّ فَإِنِّي قَدْ اخْتَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتُ [راجع: ۲۴۹۹۲]۔

(۲۶۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۳۶۶۳۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَدْتُ فِي مَوْضِعٍ عَنْ عُرْوَةَ وَمَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَةَ كِلَاهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بَقْرَةَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ (۲۶۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔

(۳۶۶۳۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْفَلَسِ [راجع: ۲۴۵۰۲]۔

(۲۶۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۶۶۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى عُمَرَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْزُقِي عَنَّا حَصِيرَكَ هَذَا فَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَقْتِنَ النَّاسُ (۲۶۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا عائشہ! اس چٹائی کو ہمارے پاس سے اٹھاؤ کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ فتنے میں نہ پڑ جائیں۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا بِالْحَرِّ انْصَرَفْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ وَكَانَ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْهُمْ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرِي ذَلِكَ الشَّمْرُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَعْرُوسَاهُ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعَلِّي ذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ أَنَّ الْيَقِي الْيُحْطَمُ فَالْقَيْتُهُ فَأَعْفَلَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ

(۲۶۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر پر روانہ ہوئے، حرج کے پاس پہنچ کر ہم واپس روانہ ہوئے، میں اپنے اونٹ پر سوار تھی، حرج سے آخر میں نبی ﷺ سے ملنے والا تھا، نبی ﷺ اس ببول کے درختوں کو درمیان تھے اور میں نبی ﷺ کی آوازیں سن رہی تھی کہ نبی ﷺ کہہ رہے ہیں ہائے میری دلہن! بخدا میں ابھی اسی اونٹ پر تھی کہ ایک منادی نے پکار کر کہا کہ اس کی لگام چھینک دو، میں نے اس کی لگام چھینک دی تو اللہ نے اسے نبی ﷺ کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۳۶۶۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَجِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَعِدًّا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [انظر: ۲۶۶۶۶، ۲۶۶۶۷]

(۲۶۶۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مرض الوفا میں نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔

(۳۶۶۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ الصَّوَابُ مَوْلَى لَيْثِي نَصْرِي بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ لَا تَدْعُ قِيَامَ اللَّيْلِ لِإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُهُ وَكَانَ إِذَا مَرَضَ أَوْ كَسِلَ صَلَّى فَأَعِدًّا [صححه ابن خزيمة (۱۳۷)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۰۷)]

(۲۶۶۴۳) عبد اللہ بن ابی موسیٰ (اور زیادہ صحیح رائے کے مطابق عبد اللہ بن ابی قیس) ”جو کہ بنو نصر بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام تھے“ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا ہے قیام اللیل کو کبھی نہ چھوڑنا، کیونکہ نبی ﷺ اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، حتیٰ کہ اگر بیمار ہوتے یا طبیعت میں چستی نہ ہوتی تو بھی بیٹھ کر پڑھ لیتے تھے۔

(۳۶۶۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَهْلَةَ ابْنَةَ سَهْلٍ بْنِ عَمْرِوٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا وَاحِدَةٌ تَوْبِي ثُمَّ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ الْآنَ بَعْدَ مَا سَبَّ وَكَبَّرَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَرَضِعِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَذْهَبُ بِالَّذِي تَجِدِينَ

فِي نَفْسِكَ [راجع: ۲۴۶۰۹].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! سالم میرے یہاں آتا تھا، میں اپنا دوپٹہ وغیرہ اتارے رکھتی تھی، لیکن اب جب وہ بڑی عمر کا ہو گیا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو گئے تو اس کے آنے پر میرے دل میں بوجھ ہوتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دو دوہ پلا دو، یہ بوجھ دور ہو جائے گا۔

(۳۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ

[راجع: ۲۴۵۷۹]

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَتْ تُعَجِّبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةَ [راجع: ۲۵۰۱۷].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ۲۵۰۹۳].

(۲۶۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ الْأَيْلِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يَتَأَذَى مِنْهُ

[راجع: ۲۴۸۲۰].

(۲۶۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ چیز ناپسند تھی کہ ان سے ایسی مہک آئے جس سے دوسروں کو

اذیت ہوتی ہو۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي أَنْ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [راجع: ۲۵۰۴۰۹].

(۲۶۶۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۳۶۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [راجع: ۲۴۵۰۹۳].

(۲۶۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِ رَكْعَاتٍ ثُمَّ يُؤَبِّرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاءَ لَنُرْسِلَ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يُعْرَمَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی، نبی ﷺ اس سے بھیج کر بھی کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم سمجھتے تھے)

(۲۶۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشَكَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ وَأَنَا شَاهِدَةٌ عَنْ وَصَلِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهَا اتَّعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ لِإِنَّهُ قَدْ كَانَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَكَانَ عَمَلُهُ نَائِلَةً لَهُ

(۲۶۶۵۳) معاذہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک عورت نے ان سے نبی ﷺ کے صوم وصال کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کیا تم نبی ﷺ جیسے اعمال کر سکتی ہو، ان کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے تھے اور ان کے اعمال تو نفی تھے۔

(۲۶۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الْحَسَنِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ مَعَاذَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَحْبَبُ عَبْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حَيْضٍ جَمِيعًا لَا أُغْسِلُ لِي ثَوْبًا وَقَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَى ثَوْبٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَأَنَا حَائِضٌ نَائِمَةٌ قَرِيبًا مِنْهُ [قال الألبانی:

صحيح (ابو داود: ۳۵۷). قال شعيب: بعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۶۵۵) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حائضہ عورت کے متعلق پوچھا جس کے کپڑوں کو دم حیض لگ جائے تو انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات مجھے نبی ﷺ کے یہاں تین مرتبہ مسلسل ایام آتے اور میں اپنے کپڑے نہ دھو پاتی تھی اور بعض اوقات نبی ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میرے جسم پر جو کپڑا ہوتا تھا اس کا کچھ حصہ نبی ﷺ پر ہوتا تھا اور میں ایام کی حالت میں ان کے قریب سو رہی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ذَابَنَ النَّاسَ بِدِينِ يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ حَرِيصٌ عَلَى آدَابِهِ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ وَحَافِظٌ وَأَنَا التَّمِسُّ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۶۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۶۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ نَهَارٍ بِنْتُ دِفَاعٍ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَمِينَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا شَهِدَتْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْقَاسِرَةَ وَالْمَقْشُورَةَ وَالْوَأْسِمَةَ وَالْمُوتِئِمَةَ وَالْوَأِصِلَةَ وَالْمُتَّصِلَةَ

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چہرے کو دل کر صاف کرنے والی، جسم گودنے والی اور گودانے والی بال ملانے اور لموانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الطَّيِّبِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ لِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمِّي أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأَرْسَلَهَا عَمَّهَا فَقَالَ إِنَّ أَحَدَ بَنِيكَ يُقْرِنُكَ السَّلَامَ وَيَسْأَلُكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَإِنَّ النَّاسَ لَقَدْ شَتَمُوهُ فَقَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُسَيِّدَ ظَهْرَةٍ إِلَيَّ وَإِنَّ جِبْرِيلَ لَيُوحِي إِلَيَّ الْقُرْآنَ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ لَهُ أَكْتُبْ يَا عَتِيمُ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ لَهُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ إِلَّا كَرِيمًا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(۲۶۲۵۹) فاطمہ بنت عبد الرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھ رہا ہے کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے اس پر خدا کی لعنت نازل ہو بخدا وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل رضی اللہ عنہما وحی لے کر آجاتے تو نبی ﷺ ان سے فرماتے تھے اے عتیم! لکھو اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲۰۳۳۰].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی، سوائے فرض نمازوں کے اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ مَرْوَةَ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ مِنْ قَتْلِ الدَّوَابِّ وَالرَّجُلِ مُحْرِمٍ أَنْ يَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالغُرَابَ

الْاَبْقَعُ وَالْحَدِيَا وَالْفَارَةَ وَكَذَلِكَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ قَامَرٌ بِقَتْلِهَا وَهُوَ مُحْرَمٌ

(۲۶۶۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو جو باجیل باؤلا کتا اور کوا، ایک مرتبہ حالت احرام میں نبی ﷺ کو کسی بچھو نے ڈس لیا تو نبی ﷺ نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۳۶۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ بَثَّ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ فَيَقِيلُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَقَّانُ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ تَكْبِرُ أَنْ تَقُولَ يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ بَثَّ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ قَالَ وَمَا يُؤْمِنُنِي وَإِنَّمَا قُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ أَصْبَعِي الرَّحْمَنِ إِنَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقَلِّبَ لَقَبُ عَبْدٍ قَلْبَهُ قَالَ عَقَّانُ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی ﷺ بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے نیرھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۳۶۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسِ شِيَاهٍ شَاةً وَأَمَرَنَا أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنِ الْعِلَامِ شَاتَيْنِ [راجع: ۲۴۵۲۹].

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۳۶۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ نَائِبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُرْتَبِي لِأَحَدِكُمْ التَّمْرَةَ وَاللَّقْمَةَ كَمَا يُرْتَبِي أَحَدَكُمْ قَلْوَةً أَوْ لَيْسَهُ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ [صححه ابن حبان (۳۳۱۷)]. قال شعيب: صحيح لغيره.

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری ایک بھجور اور ایک لقمہ کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۳۶۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَظِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ تَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [راجع: ۲۴۹۱۷].

(۲۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تَحَذِرُنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَلَى تَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَأُغِمِّي عَلَيْهِ ثُمَّ آفاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَأُغِمِّي عَلَيْهِ ثُمَّ آفاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ اللَّيْلَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِيفَةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا تَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَاجْلِسَا إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيَ قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَ قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثْتَنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سَمَّتُ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ [صححه البخاري (۶۸۷)، ومسلم (۴۱۸)، وابن خزيمة (۲۵۷، ۱۶۲۱)، وابن حبان (۲۱۶، ۶۶۰۲، ۲۱۱۷)]. [راجع:

[۲۶۶۶۲، ۵۱۴۱]

(۲۶۶۶۲) عبد اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض الوفا کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی ﷺ کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ ﷺ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب آفاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیب القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی ﷺ کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ ﷺ ظہر کی نماز کے وقت

دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹے گئے، نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھادیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سماعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی ﷺ کے مرض الوفا کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔

(۲۶۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى فَقُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأْخُرْ قَالَ مُعَاوِيَةُ تَأْخُرْ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَا إِلَيَّ جَنِبَهُ فَاجْلِسَا إِلَيَّ جَنِبَهُ قَالَتْ فَبَعَثَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ [راجع: ۲۶۶۶۲].

(۲۶۶۶۷) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض الوفا کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی ﷺ کی طبیعت جب بوجھل ہوئی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھادیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

(۲۶۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَدَا بَابَ يَعْنِيهِ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَقَعُ الطَّاعُونَ فِيمَكَ فِي بَيْتِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [راجع: ۲۶۶۶۲].

(۲۶۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ

نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکارہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۶۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةِ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ يُخَلِّلُ بِأَصَابِعِهِ أَصُولَ الشَّعْرِ [راجع: ۲۴۷۶۱]

(۲۶۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا حال فرماتے تھے، اور تین مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُمَرَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَطَّعُ الْيَدُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ [راجع: ۲۴۵۷۹]

(۲۶۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو تھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَهُ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَصَبَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ خَالَطَ نِيَابَنَا الْحَرِيرُ [راجع: ۲۴۷۶۵]

(۲۶۶۷۱-۲۶۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۶۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِبَدِ شِسْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [راجع: ۲۴۸۵۷]

(۲۶۶۷۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک بھگڑا لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ایک بالشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۳۶۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ نَبِيِّ الْجَبْرِ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جِرَّةً مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ مَا يُصْنَعُ لِي هَذِهِ

(۲۶۶۷۳) ابوسعید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مکے کی بیڈ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے پردہ کے پیچھے سے مجھے ایک ٹکڑا دکھایا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس جیسے مکے میں بنانے سے منع فرماتے تھے اور اسے ناپسند کرتے تھے۔

(۳۶۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۶۱۱۸].

(۲۶۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَيَّ الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْفَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۶۴۸۲۷].

(۲۶۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا عائشہ! اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۳۶۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ نَفْعُ مَاءٍ فِي بَطْنِي [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۶۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کتوں میں بیخ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۳۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْبَيْعِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَسَأَلْتُهُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَدْعُو لَهُمْ

(۲۶۶۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع اور وہاں مدفون مسلمانوں کے لئے دعا فرماتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ان کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۳۶۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۲۶۶۵۴۲].

(۲۶۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔

(۳۶۶۸۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِحَدِيثِهِ أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ يَحْيَى [راجع: ۲۵۴۵۶].

(۲۶۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتِلُ اللَّهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْدِبُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِذَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَبْتُ الْبَيْتَ قَالَ أَبِي قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنْ قَوْمُكَ لَقَصُرُوا عَنِ الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أُهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى بِنَاءِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [صححه مسلم (۱۳۳۳)]. [انظر: ۲۶۶۸۱].

(۲۶۶۸۱) ابو قُرْعَةَ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا اس پر حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المؤمنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المؤمنین سے سنی ہے تو عبد الملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۳۶۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ عِنْدَهَا رَكَعَتَيْنِ

(۲۶۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عصر کی نماز کے بعد جب بھی نبی ﷺ ان کے گھر میں تشریف لائے تو وہاں دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۳۶۶۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشٍ الْبَيْهَقِيُّ ذِكْرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنْبٌ لِيَغْتَسِلَ وَ يَصُومُ فَقَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

[راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کر کے روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۶۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لَا يَرُونَ إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ لَفَطُوا أَمْرَهُمْ فَحَلُّوا قَالَتْ وَكُنْتُ قَدْ حَضْتُ فَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَارْسَلْ مَعِيَ أُخِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْعِدًا مُذَلِّجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُذَلِّجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ پہنچے اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ میں ایام سے تھی ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام صہبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا، پھر میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ الْقَلْبَةَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمُكُّتُ قَالَتْ وَكَانَ يَهْدِي الْعَنَمَ [راجع: ۵۲۱۱۰]

(۲۶۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بنتے تھے)

(۲۶۶۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۶۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوُتْرُ [صححه مسلم (۷۴۰)].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب نماز پڑھتے تھے تو سب سے آخری نماز وتر کی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [صححه ابن حبان (۲۶۱۵)]. قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۱۳۶۰، الترمذی: ۴۴۳ و ۴۴۴، النسائی: ۲/۲۴۲).

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا نُرِيدُ الْحَجَّ فَلَمْ أَطْفُئْ فَرَجِعُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أَرَانِي إِلَّا حَابِسَتِكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلَقَى قَالَ طُفْتُ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَمَرَهَا فَنَقَرْتُ [راجع: ۱۸/۲۵۴].

(۲۶۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟

اسی دوران حضرت صفیہ کے "ایام" شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۶۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا وَقَالَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۶۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورہ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ نے دعاء کر کے یہ ضرور کہا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(۲۶۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيِّبِ لِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۸/۲۴۶].

(۲۶۶۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُ مِنَ الطَّيِّبِ حَتَّى آتِي آزَى وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [صححه البخاری (۲۷۱) و مسلم (۱۱۹۰) و ابن خزيمة (۲۵۸۵)].

۲۵۸۶ و ۲۵۸۷، و ابن حبان (۱۳۷۶ و ۱۳۷۷ و ۳۷۶۷ و ۳۷۶۸)۔ [راجع: ۸/۲۴۶].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا

وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر منک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ كُنْتُ طُفْتُ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ فَلَمْتُ نَعْمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ فَتَفَرَّتْ [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ روانگی سے پہلے حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طوافِ زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۳۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جَبْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُسَارِعُ إِلَى شَيْءٍ مَا يُسَارِعُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ۲۰۵۸۴].

(۲۶۶۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف جتنی سبقت فرماتے تھے، کسی اور چیز کی طرف نہ فرماتے تھے۔

(۳۶۶۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَصِيفِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَلْبَيْنِ سَنَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ شَعْرِي إِجْمَارًا شَدِيدًا لَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ [راجع: ۲۰۳۰۸].

(۲۶۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۳۶۶۹۷) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنِ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّيُ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ الْهَجِيرَ ثُمَّ يُصَلِّيُ بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ

(۲۶۶۹۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۹۸) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا دَخَلَ تَسَوَّكَ [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۶۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِيهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۶۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۳۶۷۰۰) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَطْرَفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيتُ جُنْبًا لِأَيِّهِ بِلَالٌ لِيُوَدِّنَهُ بِالصَّلَاةِ لِيَقُومَ لِيَغْتَسِلَ فَيَنْظُرُ إِلَى تَحَادُّرِ الْمَاءِ فِي شَعْرِهِ وَجِلْدِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَاسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَنْظُرُ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۰۸]

(۲۶۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل فرماتے، ان کے بالوں اور جسم سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۳۶۷۰۱) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ حَدَّثَنَا مَطْرَفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ صَائِمًا مَا يَمِيلِي مَا قَبْلَ مِنْ وَجْهِ حَتَّى يُفِطَرَ [راجع: ۲۵۲۰۶]

(۲۶۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۶۷۰۲) حَدَّثَنَا اسْبَاطُ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۸]

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ذک والی چیز سے جہاز پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۳۶۷۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحَتَّ الْكُغْبُ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹]

(۲۶۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہیند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۳۶۷۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَإِلُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبُهَيْيَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ لَطَأَ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۶۲۳]

(۲۶۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ اعْتَلَجَ نَاسٌ فَأَصَابَ طُنُبُ الْفُسْطَاطِ عَيْنَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَضَحِكُوا لِقَالَتِ عَائِشَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

مُؤْمِن تَشَوْكُهُ شَوْكَةً لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ حَظِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۲۴۶۵۷].

(۲۶۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۳۶۷.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ الْغَزَالُ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَيْبِهِ وَمَا شَبِعَ أَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۳۶۷.۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ صَمْعَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

(۲۶۷۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۷.۸) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ

أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ أَهْرَزَ قَبْرَهُ وَلَكِنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ۲۵۰۱۸].

(۲۶۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جانبر نہ ہو سکتے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۳۶۷.۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةً أَبِي حُدَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا بِتِلْكَ الرِّضَاعَةِ

[راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کو حکم دیا کہ سالم کو پانچ گھونٹ دودھ پلا دے، پھر وہ اس رضاعت کی وجہ سے ان کے یہاں چلا جاتا تھا۔

(۳۶۷.۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَةٍ يَكْفَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَسْكُونَنَّ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

فِي قَبْرِهَا [راجع: ۲۴۶۱۶].

(۲۶۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر ر

رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

(۳۶۷۱۱) حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَرَجُلِي فِي قَلْبِيهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَزَنِي لِقَبْضَتِهَا فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا [راجع: ۲۵۶۶۳].

(۲۶۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۳۶۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ قَالَتْ فَلَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونَ قَالَ عُدَّةٌ كَعُدَّةِ الْإِبِلِ الْمُقِيمِ فِيهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۳۲].

(۲۶۷۱۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ایک گٹھی ہوتی ہے جو اونٹ کی گٹھی کے مشابہ ہوتی ہے اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(۳۶۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونَ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۳۲].

(۲۶۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۳۶۷۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى بِهَا طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [راجع: ۲۵۴۴۴].

(۲۶۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۳۶۷۱۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوْتَرَ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وتر پڑھ لیتے تو بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بِنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هُدَامِ الْهِنَائِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ رَبِّمَا رَأَيْتُ لِي نَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَابَةَ فَأَلْفَرُّكُمْ

(۲۶۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھرچا ہے۔

(۳۶۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بِنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَصَاوَهُ أَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ

(۲۶۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص پر کوئی قرض ہو اور وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے مسلسل ایک محافظ لگا رہتا ہے۔

(۳۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ لِي الْعَشِيرَ الْأَوَّخِرَ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

[راجع: ۲۰۰۳۳]

(۲۶۷۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۳۶۷۱۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَضَ قَرَأَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوَذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَفَثَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِمَا وَأَمْسَحُ بِيَمِينِهِ التَّمَّاسَ بَرَكِيهَا [راجع: ۲۰۲۳۰]

(۲۶۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(۳۶۷۲۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْعَيَّاطُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّهْسَلِيُّ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مِمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ لِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۰۰۰۳]

(۲۶۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۷۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سِئَلِ

عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِثَلَاثِ مَسَاكِينَ لَهُ فَقَالَ الْقَاسِمُ يُخْرِجُ ذَلِكَ حَتَّى يُجْعَلَ فِي مَسْكِنٍ وَاحِدٍ وَقَدْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴]

(۲۶۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۷۲۲) حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَلْحُجُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ [راجع: ۲۶۳۷۹]

(۲۶۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور جب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۲۶۷۲۳) حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذَلَّ لِي وَلِيًّا فَقَدْ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِمِثْلِ آدَاءِ الْفَرَائِضِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ إِنْ سَأَلَنِي أُعْطِيَهُ وَإِنْ دَعَانِي أُجِبُّهُ مَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدَّدِي عَنْ وَلَائِهِ لِأَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَانَتَهُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ آذَى لِي

(۲۶۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میرے کسی دوست کی تذلیل کرتا ہے وہ مجھ سے جنگ کو حلال کر لیتا ہے اور فرائض کی ادائیگی سے زیادہ بندہ کسی چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کرتا اور بندہ میرا قرب حاصل کرنے کے لئے مسلسل نوافل پڑھتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں پھر اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور اگر دعاء کرتا ہے تو اسے قبول کرتا ہوں اور مجھے اپنے کسی کام میں ایسا تردد نہیں ہوتا جیسا اپنے بندے کی موت پر ہوتا ہے کیونکہ وہ موت کو پسند نہیں کرتا اور میں اسے تنگ کرنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۶۷۲۴) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشْرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي تَوْبَهُ وَيَتَحَلَّبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

(۲۶۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی ایک بشر تھے وہ اپنے کپڑوں کو صاف کر لیتے تھے بکری کا دودھ دودھ لیتے تھے اور اپنے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔

(۲۶۷۲۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحِبِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَّلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنْ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ

وَلَا يَرَى بَلَلًا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ لَقَالَتْ أُمُّ سَلِيمٍ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرَّجَالِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۶، ابن ماجه: ۶۱۲، الترمذی: ۱۱۳)]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۶۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے اس آدمی کا حکم پوچھا جو تری دیکھتا ہے لیکن اسے خواب یا نہیں ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ غسل کرے گا سائل نے پوچھا کہ جو آدمی سمجھتا ہو کہ اس نے خواب دیکھا ہے لیکن اسے تری نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس پر غسل نہیں ہے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اگر عورت ایسی کوئی چیز دیکھتی ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ عورتیں مردوں کا جزو ہی تو ہیں۔

(۲۶۷۲۶) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَصَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۷۲۹۲].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ آيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَى اللَّهُ أَوْفَهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۵۴۴۲].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلائیں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور علی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عظیم لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۶۷۲۸) قَرَأَتْ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّحَارِثَ بَنِي هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي

الْيَوْمَ الشَّدِيدِ الْبُرْدِ فَيُقْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَفًا [صححه البخارى (۲)، ومسلم (۲۳۳۳)]، وابن حبان (۳۸). قال الترمذى: حسن صحيح]. [راجع: ۲۴۸۱۳، ۲۵۸۶۶، ۲۵۸۱۷، ۲۶۱۷۶].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِمٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشَقَّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۵۱۲۹].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [راجع: ۲۵۷۶۷].

(۲۶۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۶۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَلْفُحٌ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِعَ أَهْلَهُ ثُمَّ أَصْبَحَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ [راجع: ۲۶۳۷۹].

(۲۶۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۲۶۷۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَقَلَ وَبَدَنَ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)].

(۲۶۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ اکثر بیٹھ کر ہی نماز پڑھ

لیتے تھے۔

(۲۶۷۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَكَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ لِمَنْ خَلَقَ اللَّهُ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقْرَأْ آمَنُتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَدْهَبُ عَنْهُ

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ جواب دے کر اللہ نے پھر وہ یہ سوال کرے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے تو ایسی صورت میں اسے یوں کہنا چاہیے ”امت باللہ ورسلہ“ اس سے وہ دور ہو جائے گا۔

(۲۶۷۳۴) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹]۔

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۷۳۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِيَنِي بِبَعْضِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمَلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴]۔

(۲۶۷۳۵) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کیں۔

(۲۶۷۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْوَأْشِمَةِ وَالْوَأْصِلَةِ وَالْمُتَوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَمَمِّصَةِ [قال الألبانی: ضعيف الإسناد (النسائي: ۱۴۷/۸)۔ قال شعيب: النهي عن الوصل صحيح وعن الوشم والنمص صحيح لغيره]۔

(۲۶۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چہرے کو دل کرنے صاف کرنے، جسم گونے اور گودوانے، بال ملانے اور طوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَضُرُّ امْرَأَةً نَزَلَتْ بَيْنَ بَيْتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ نَزَلَتْ بَيْنَ أُبُوَيْهَا [صححه ابن حبان (۷۲۶۷)؛ والحاكم (۸۳/۴)۔ قال شعيب: اسناده صحيح]۔

(۲۶۷۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت انصار کے دو گھروں کے درمیان یا اپنے والدین کے یہاں مہمان بنے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۷۳۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مِرَارًا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَوْكَةٍ لِمَا قَوْلُهَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۷۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۶۷۳۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرُدُ سَرْدُكُمْ هَذَا يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَهُ فَضْلٌ يَحْفَظُهُ مَنْ سَمِعَهُ [راجع: ۱۲۰۳۷۷].

(۲۶۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو، وہ اس طرح واضح گفتگو فرماتے تھے کہ اسے ہر سننے والا محفوظ کر لیتا تھا۔

(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْحُوَزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [راجع: ۲۴۹۳۸].

(۲۶۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھیں اس دوران انہوں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی ﷺ نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۶۷۴۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ لِقَبِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تَوَاصِلٌ قَالَ إِنِّي آبِئْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۲۶۵۸۲].

(۲۶۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ تو ایسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حَرَمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَذَكَرَ قِصَّةً فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشَقُقْ عَلَيْهِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جو شخص میری

امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نری کرے تو تو اس پر نری فرما۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۷۴۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ سَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي لَهَا فَأَذَرْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَسَاءَ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ لَهْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۶۷۴۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور کھل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۶۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ وَاقَفْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم واللييلة (۸۷۷)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۶۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۷۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۶۷۴۶) عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۴۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۲۵۷۵۶].

(۲۶۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سنگلی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ

نوٹ جاتا ہے۔

(۳۶۷۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَأِيْعًا يَدِيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي أَيُّمًا رَجُلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَذِيْتُهُ وَشَتَمْتُهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۰۳۰].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۳۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ ابْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنَ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بَنَوْمٍ أَوْ وَجِعَ صَلَّى نِسْتِي عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۳۶۷۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ نَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمُرَيْهِ بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُ

(۲۶۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حج اور عمرے میں سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۳۶۷۵۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مَنْصُورِ الْحَجَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّرُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۶۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۷۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمِرْوَاهِنَ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْعَلَسِ أَوْ قَالَ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا [صححه البخاری (۸۷۲)].

(۲۶۷۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۶۷۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا ایک لشکر شام کی جانب سے آئے گا اور ایک آدمی کو گرفتار کرنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کرے گا اللہ اس آدمی کی اس لشکر سے حفاظت فرمائے گا اور جب وہ لوگ ذوالحلیفہ سے مقام بیداء کے قریب پہنچیں گے تو ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور انہیں مختلف جگہوں سے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کو دھنسایا تو اکٹھے جائے گا اور اٹھایا مختلف جگہوں سے جائے گا؟ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اس لشکر میں بعض لوگوں کو زبردستی شامل کر لیا گیا ہوگا۔

(۳۶۷۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اسنادہ ضعیف لا ضطرارہ]۔ [راجع: ۲۶۷۵۷]۔

(۲۶۷۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۶۷۵۷]۔

(۲۶۷۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أُخِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خُمْسٌ مِنَ الدُّوَابِّ كُلِّهِنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلُنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابَ وَالْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْحِدَاةُ وَفِي كِتَابٍ يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَكَانَ الْحَيَّةِ الْفَلْرَةَ [راجع: ۲۴۵۰۳]۔

(۲۶۷۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، چھو چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۳۶۷۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ النَّوْمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيُرْ قَدْ حَتَّى يَذْهَبَ نَوْمُهُ إِنْ أَحَدَكُمْ عَسَى أَنْ يَذْهَبَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱]۔

(۲۶۷۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۳۶۷۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ سَمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ

شَعَمْتُ أَوْ أَذَيْتُ فَلَا تَعَايِنِي فِيهِ [راجع: ۲۰۰۳۰].

(۲۶۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۷۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ يَا بَنِيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا قَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرُدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً بِغَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَأَقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقِي عَرَضَهُ اللَّهُ لَكَ [راجع: ۲۴۹۸۵].

(۲۶۷۶۳) مطلب بن حطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے، انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی، جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آگئی جو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو، کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(۲۶۷۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اغْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوتِرُ تَأَخَّرْتُ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ [صححه مسلم (۵۱۲)].

(۲۶۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں کو چھو دیتے، میں سمجھ جاتی کہ نبی ﷺ وتر پڑھنے لگے ہیں لہذا میں پیچھے ہٹ جاتی۔

(۲۶۷۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَالسُّلْطَانِ وَرِئِي مَنْ لَا وَرِئِي لَهُ [راجع: ۲۴۷۰۹].

(۲۶۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آپ کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح نہیں ہو اور بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۶۷۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ۲۵۴۶۲].

(۲۶۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۶۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْفُقْ بَيْنَ رَفَقِ بِأُمَّتِي وَشَقِّ عَلَى مَنْ شَقَّ عَلَيْهَا [انظر: ۲۴۸۴۱].

(۲۶۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما

اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(۲۶۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ نِيَّةِ الْبَاذِخِرِ

(۲۶۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں یمینہ اذخر سے داخل ہوئے تھے۔

(۲۶۷۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُنِلَتْ مَا كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيُخِصِفُ نَعْلَهُ قَالَتْ وَكَانَ يَعْمَلُ مَا

يَعْمَلُ الرُّجَالُ فِي بِيوتِهِمْ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۶۷۶۹) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا

جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پوند لگاتے تھے۔

(۲۶۷۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبَيْتُهُ ذُكِرَ أَنَّ الْحُمَى صَرَغَتْهُمْ فَمَرِضُ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ إِذَا أَخَذَتْهُ

الْحُمَى يَقُولُ كُلُّ أَمْرِي وَمُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِي قَالَتْ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَخَذَتْهُ

الْحُمَى يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبَيْتَنَ لَيْلَةَ بَوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ حُرِّ وَجَلِيلٌ وَهَلْ أَرَدَنَ يَوْمًا مِيَاءَ مَجْنَةٍ وَهَلْ

يَبْدُونَ لِي شَامَةَ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ الْعَنْ عُنْبَةَ بِنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بِنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بِنَ خَلْفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ

فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَقُوا قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبِ الْبَيْتَ الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ

صَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَاهَا إِلَيَّ الْجُحْفَةَ قَالَ فَكَانَ الْمَوْلُودُ يُولَدُ بِالْجُحْفَةِ فَمَا

يَبْلُغُ الْحُلُمَ حَتَّى تَصْرَعَهُ الْحُمَى [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی

عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے

پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا ”کہ موت کا مزہ پچھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”خ“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی اور کیا شامہ اور طفیل میرے سامنے واضح ہو سکیں گے؟ اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت فرما جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکال دیا“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطا فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۶۷۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْمُؤَلُّودِ [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۷۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ صَوَاحِبِي لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَأَكْتَنِي بِأَبْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ تَدْعِي بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲۵۲۶۳].

(۲۶۷۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ انتقال تک انہیں ”ام عبد اللہ“ کہہ کر پکارا جاتا رہا۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعُوذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَعَاءٍ إِذَا مَرَضَ كَانَ جَبْرِيلُ يُعِيذُهُ بِهِ وَيَدْعُو لَهُ بِهِ إِذَا مَرَضَ قَالَتْ فَذَهَبَتْ أَعُوذُهُ بِهِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ أَشْفِ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَذَهَبَتْ أَدْعُو لَهُ بِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ ارْقُمِي عَنِّي قَالَ فَإِنَّمَا كَانَ يَنْفَعُنِي فِي الْمَدَّةِ

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار ہوئے تو میں ان پر وہی کلمات پڑھ کر دم کرنے لگی جن سے حضرت جبریل علیہ السلام انہیں دم کرتے تھے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء

دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے جب نبی ﷺ مرض الوقات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑ کر یہ دعاء پڑھنے لگی، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ اٹھا لو، یہ ایک خاص وقت تک ہی مجھے نفع دے سکتی تھی۔

(۲۶۷۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ فَوَاسِقٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحُدْيَا وَالْغَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۶۷۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو چوہا، جھیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۶۷۷۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۶۷۷۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُسْلِمَ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكَّهَا إِلَّا قَصَّرَ مِنْ ذَلُوبِهِ [راجع: ۲۴۶۱۵].

(۲۶۷۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶۷۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّي تَحَدَّثُ أَنَّ أُمَّهَا انْطَلَقَتْ إِلَى الْبَيْتِ حَاجَةً وَالْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ لَهُ بَابَانِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ طَوَافِي دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَعْضَ بَنِيكَ بَعَثَ بِغُرْنِكَ السَّلَامَ وَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكْثَرُوا فِي عُثْمَانَ فَمَا تَقُولِينَ فِيهِ قَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا قَالَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْنِدٌ فَعَدَّهُ إِلَى عُثْمَانَ وَإِنِّي لَأَمْسَحُ الْعُرْقَ عَنْ جَبِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَلَقَدْ رَوَّجَهُ ابْنَتِيهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى ابْنِ الْأَخْرَى وَإِنَّهُ لَيَقُولُ أَكْتُبُ عُثْمَانَ قَالَتْ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنزِلَ عَبْدًا مِنْ نَبِيِّهِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ إِلَّا عَبْدًا عَلَيْهِ كَرِيمًا

(۲۶۷۷۷) فاطمہ بنت عبد الرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے

کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے اس پر خدا کی لعنت نازل ہو بخدا وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آ جاتے تو نبی ﷺ ان سے فرماتے تھے عثمان! لکھو، پھر نبی ﷺ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو بیٹیوں سے ان کا نکاح کیا تھا، اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۷۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَأَعْيِسُهُ بِالْخَطْمِيِّ وَأَنَا حَائِضٌ
(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے خطمی سے دھو جتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۷۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَقَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ قِلَادَةٌ جَزْعٌ فَقَالَ لَأَذْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتِ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِ أُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۲۱۱]
(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابو قحافہ کی بیٹی لے گئی، لیکن نبی ﷺ نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۶۷۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعِيرًا لِيَصْفِيَةَ اعْتَلَّ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضُلٌ مِنَ الْيَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَيْنَبَ إِنَّ بَعِيرَ صَفِيَةَ قَدْ اعْتَلَّ فَلَوْ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهَا بَعِيرًا قَالَتْ أَنَا أُعْطِيَتْ تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ فَتَرَكَهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَفَعَتْ سَرِيرَهَا وَطَنَّتْ أَنَّهُ لَا يَرْضَى عَنْهَا قَالَتْ فَإِذَا أَنَا بِظِلِّهِ يَوْمًا يَنْصِفُ النَّهَارَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَتْ سَرِيرَهَا [راجع: ۲۵۰۱۶]۔

(۲۶۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے، انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی ﷺ نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا، ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چار پائی کی جگہ بدل لی، اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی ﷺ کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے)

(۲۶۷۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَاتُ تَرَجَّيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتَوَوَّيْ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبِّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ [راجع: ۲۰۰۴۰].

(۲۶۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں موخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۶۷۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۶۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۶۷۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۶۷۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جَمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ

(۲۶۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ نماز فجر کے لئے نکلتے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے لیکن نبی ﷺ پر غسل کا وجوب اختیاری طور پر ہوتا تھا، غیر اختیاری طور پر نہیں۔

(۲۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنْتَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحِضْتُ قَالَ دَعِيَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَبِضِكَ ثُمَّ اغْتَسَلِي وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [راجع: ۲۴۶۴۶].

(۲۶۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیص رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۷۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُسَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَرَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَيْفَ يَكْذِبُ عَلَيَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ

وَيَزَعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا جِدْنَاكَ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ نَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى آزِيدَ لِيهِ مِنَ الْحَجَرِ إِنَّ قَوْمَكَ لَقَصَرُوا فِي الْبِنَاءِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّا سَمِعْنَا عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ لَوْ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَنْقُضَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۶۶۸۱].

(۲۶۶۸۱) ابو قزعمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا اس پر حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المؤمنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المؤمنین سے سنی ہے تو عبد الملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۳۶۷۸۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۳۶۷۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِطْعَمُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ يُكْنَى أبا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَدَّتْ امْرَأَةٌ مِنْ وِزَاءِ السُّرِّ بِيَدِهَا كِتَابًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ مَا أَدْرِي أَيْدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً غَيْرَتِ أَطْفَارَكَ بِالْحَنَاءِ [اسناده ضعيف. قال الألباني: حسن (ابو داود): ۴۱۶۶، النسائي: ۱۴۲/۸].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پردے کے پیچھے سے ایک عورت نے ہاتھ بڑھا کر ایک تحریر نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کی تو نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور فرمایا مجھے کیا خبر کہ یہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ اس عورت نے جواب دیا کہ میں عورت ہوں نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم عورت ہو تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگ لو۔

(۳۶۷۸۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْجَلٍ قَلْبًا هَدَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے جب میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم ہوتے تھے)

(۲۶۷۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوْفِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يُرْسِلْنَ عُمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لهنَّ عَائِشَةُ أَوْلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَوْرَثُ مَا تَرَكَنَاهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۶۷۳۰)، ومسلم (۱۷۵۸)]، وابن حبان (۲۶۶۱۱)۔ [راجع: ۲۵۶۳۸]۔

(۲۶۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد ازواج مطہرات نے نبی ﷺ کی وراثت میں سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا چاہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۶۷۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي إِلَى رَأْسِهِ فَأَرْجِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸]۔

(۲۶۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محتف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی اور وہ گھر میں صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی آتے تھے۔

(۲۶۷۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَحَدَهُمَا مِمَّا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْهَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِنَفْسِهِ حُرْمَةٌ اللَّهُ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶]۔

(۲۶۷۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَفْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ

وَأَمْسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءً بَرَكَتِيهَا [راجع: ۲۰۲۳۰].

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(۲۶۷۹۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَيْبِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَرَاهُ فِي مِرْطٍ إِحْدَانًا ثُمَّ يَفْرُكُهُ بِعُنَى الْمَاءِ وَمَرُوطَهْنَ يَوْمَئِذٍ الصُّوفُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)]. قال شعيب، ضعيف بهذا اللفظ.

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہم میں سے کسی کی چادر پر مادہ منویہ کے اثرات دیکھتے تو اسے کھرچ دیتے تھے اور اس دور میں ان کی چادریں اون کی ہوتی تھیں۔

(۲۶۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمُنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا أَغْسِلُ قَالَ أَبُو قَطَنِ قَالَتْ مَرَّةً آتَرَهُ وَقَالَتْ مَرَّةً مَكَانَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھرچ دیتی تھی اور کپڑے کو دھوتی نہیں تھی۔

(۲۶۷۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۶۷۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۷۹۷) حَدَّثَنَا كَيْبِرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ لِعُرْضِ لَنَا طَعَامٍ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرْتَنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتُ أَبِيهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ أَفْضِيَا يَوْمًا آخَرَ [راجع: ۲۰۲۶۷].

(۲۶۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیے میں آئی، ہم

دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوادیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کبے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۶۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا رَقَبَةٌ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ فَجَاءَ سَبِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ حَوْلَانٍ فَأَرَادَتْ أَنْ تَعْرِقَ مِنْهُمْ

فَنَهَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ سَيِّ مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتِقَ مِنْهُمْ

(۲۶۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی منت مان رکھی تھی اس دوران یمن کے قبیلہ خولان سے کچھ قیدی آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا چاہا تو نبی ﷺ نے روک دیا پھر جب مضر کے قبیلہ بنو مزہر کے قیدی آئے تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے کسی کو آزاد کر دیں۔

(۲۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ فَقَالَتْ لِي إِنَّ هَذِهِ حَفْصَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّهَا فَقَالَتْ أَنْشُدْكَ اللَّهَ أَنْ تُصَدِّقَنِي بِكَذِبٍ قُلْتُهُ أَوْ تُكْذِبَنِي بِصِدْقٍ قُلْتُهُ تَعْلَمِينَ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُغْمِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكَ أَتْرَبْنَهُ قَدْ فُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَأَقَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ فَقُلْتُ لَكَ أَبِي أَوْ أَبُوكَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَفَتَحْنَا الْبَابَ فَإِذَا عُمَانُ بْنُ عُفَّانَ فَلَمَّا أَنْ رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَذْنُهُ فَكَأَنَّكَ عَلَيْهِ فَسَارَهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي أَنَا وَأَنْتِ مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْنُهُ فَكَأَنَّكَ عَلَيْهِ أُخْرَى مِنْهَا فَسَارَهُ بِشَيْءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْنُهُ فَكَأَنَّكَ عَلَيْهِ إِكْبَابًا شَدِيدًا فَسَارَهُ بِشَيْءٍ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتَهُ أُذْنِي وَوَعَاهُ قُلْتِ لَكَ فَقَالَ لَهُ اخْرُجْ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ اللَّهُمَّ نَعَمْ أَوْ قَالَتْ اللَّهُمَّ صِدْقٌ

(۲۶۷۹۹) ابو عبد اللہ جسرری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا کہ یہ حصہ ہیں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں آپ کو قسم دیکھ کر پوچھتی ہوں اگر میں غلط کہوں تو آپ میری تصدیق نہ کریں اور صحیح کہوں تو تکذیب نہ کریں آپ کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ میں اور آپ نبی ﷺ کے پاس تھیں نبی ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی میں نے آپ سے پوچھا کیا خیال ہے نبی ﷺ کا وصال ہو گیا؟ آپ نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں پھر نبی ﷺ کو افاقہ ہو گیا اور انہوں نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو میں نے آپ سے پوچھا کہ میرے والد آئے ہیں یا آپ کے؟ آپ نے جواب دیا مجھے کچھ معلوم نہیں ہم نے دروازہ کھولا تو وہاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کھڑے تھے۔

نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرے قریب آ جاؤ وہ نبی ﷺ کے اوپر جھک گئے نبی ﷺ نے ان سے سرگوشی میں کچھ باتیں کیں جو آپ کو معلوم ہیں اور نہ مجھے پھر نبی ﷺ سراٹھا کر فرمایا میری بات سمجھ گئے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے عرض کیا جی ہاں! تین مرتبہ اس طرح سرگوشی اور اس کے بعد یہ سوال جواب ہوئے اس کے بعد نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اب تم جا سکتے ہو

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بخدا اسی طرح ہے اور یہ بات سچی ہے۔

(۳۶۸۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطَّلُ صَائِمًا وَيَقْبَلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَفْطُرَ [راجع: ۲۰۶، ۲۰۷]۔

(۲۶۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۰۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَخُتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكَ امْرَأً فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْبَلِي حَتَّى تُشَاوِرِي أَبِيكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلرِّجَالِ مَا كُنْتُمْ تَرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرِزْقَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمْتَعُكُنَّ وَأَسْرُحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تَرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُشَاوِرَ أَبِي بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسَرَبَدَ لِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ يَقُولُ لَهِنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرَ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۵، ۲۵۱]۔

(۲۶۸۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی بات رکھوں گا اور نبی ﷺ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بھی بتا دیتے تھے، کہ عائشہ نے اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں جو اختیار دیا، ہم نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

(۳۶۸۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيْبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶، ۲۰۸]۔

(۲۶۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ تین دن کے بعد میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۸.۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَيصَّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲۶۸۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۸.۴) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا صَلَّى قَاعِدًا

(۲۶۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۳۶۸.۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِهِ حَيًّا [راجع: ۲۰۴۸۱۲]

(۲۶۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۳۶۸.۶) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بَكْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ رِبَاطٍ يَمَانِيَةٍ [راجع: ۲۰۴۶۲۳]

(۲۶۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یعنی چاروںوں میں کفایا گیا تھا۔

(۳۶۸.۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ أَبُو حَفْصِ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَنَا جَارِيَةٌ لَمْ أَحْمِلِ اللَّحْمَ وَلَمْ أَبْدُنْ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَى حَتَّى أَسَابِقَكَ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ فَسَبَقْتُ عَنِّي حَتَّى إِذَا حَمَلْتُ اللَّحْمَ وَبَدَنْتُ وَنَسِيتُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ تَعَالَى حَتَّى أَسَابِقَكَ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتِي فَجَعَلَ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ هَذِهِ يَتَلَكَّ [صححه ابن حبان (۴۶۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۹۷۹).

قال شعيب، اسنادہ حید۔ [راجع: ۲۰۴۶۱۹]۔

(۲۶۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۳۶۸۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَتْ لَفَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَنِي وَبَيْنَهُ الْعُتْبَةَ [راجع: ۲۴۵۰۴۲].

(۲۶۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مختلف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۳۶۸۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدَ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ كُنْتَ الْأَمَمِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنَ الذَّنْبِ النَّدْمُ وَالْإِسْتِغْفَارُ [صححه ابن حبان (۶۲۴)]. قال شعيب: صحيح دون: ((فان التوبة. الاستغفار)).

(۲۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ واقعہ اٹک کے موقع پر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ کا ارادہ ہو گیا ہو تو اللہ سے استغفار کیا کرو کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہی ہے۔

(۳۶۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَهَرَ بَعْدَهَا

(۲۶۸۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء سے پہلے کبھی سوئے اور نہ عشاء کے بعد کبھی قصہ گوئی کی۔

(۳۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۵۰۳].

(۲۶۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلَاثًا لِأَنَّهَا وَتَرٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِأَنَّهَا وَتَرٌ وَالصُّبْحُ لِأَنَّهُ يَطْوُلُ فِيهَا الْقِرَاءَةُ [راجع: ۲۶۵۷۰].

(۲۶۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت نماز مغرب کے علاوہ دو دور رکعتوں کی صورت میں ہوتی تھی، لیکن جب نبی ﷺ مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا، سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے، البتہ جب نبی ﷺ سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دور رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۳۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ يَدُ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لَطُورِهِ وَلَطْعَامِهِ وَكَانَتْ الْيُسْرَى لِخَلَابِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَدَى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۴). قال شعيب، حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۶۸۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ لَحْوَهُ (۲۶۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُسْرَى لِخَلَابِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَدَى وَكَانَتْ الْيُمْنَى لَوْضُوهِ وَلَمَطْعَمِهِ (۲۶۸۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۳۶۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [راجع: ۲۴۷۴۵]. (۲۶۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں ساری دنیا سے زیادہ بہتر ہیں۔

(۳۶۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰]. (۲۶۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۳۶۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبْدَأُ قَبْلَهَا [راجع: ۱۲۵۱۰۶]. (۲۶۸۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكَ فَقَالَتْ سَلْ مَا بَدَأَ لَكَ لِإِنَّمَا أَنَا أُمَّكَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُوَجِبُ الْغُسْلَ فَقَالَتْ إِذَا اخْتَلَفَ الْإِحْتَانَانِ وَجَبَتْ الْجَنَابَةُ فَكَانَ قَتَادَةَ يُبْعُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ قَعَلْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاغْتَسَلْنَا فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ كَانَ قَتَادَةَ

يَقُولُهُ

(۲۶۸۱۹) عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے حیا آتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو کہ میں تمہاری ماں ہوں میں نے عرض کیا ام المؤمنین! غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شرمگاہیں ایک دوسرے سے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد قنادہ یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں اور نبی ﷺ ایسا کرتے تھے تو ہم غسل کرتے تھے اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ جملہ حدیث کا حصہ ہے یا قنادہ کا قول ہے۔

(۲۶۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۶۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى الْخُفَّافُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الرُّؤُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ نبی ﷺ روزے سے ہوتے تب بھی نبی ﷺ میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔ (۲۶۸۲۲) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَا قَالَ الْخُفَّافُ مَرَّةً أُخْرَى [راجع: ۲۲۴۱]

(۲۶۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْهُمْ يَقَالُ لَهَا أُمَّ كُلْتُومَ حَدَّثَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَحْرَابِيٌّ جَانِعٌ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ بَسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۱۶۶۲۰۲]

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

(۲۶۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ قَتَادَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۶۸۲۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَشَارٍ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَرِيدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ

(۲۶۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کی طرف کسی دھاری دار آلے سے اشارہ کرتا ہے اور اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے قتل کرنا جائز ہے۔

(۲۶۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكُنْتُمْ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ [راجع: ۲۶۵۶۹].

(۲۶۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ”جو ان کی اپنی ذات سے متعلق تھی“ چھپاتے ”اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے دوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔“

(۲۶۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأَهُ وَيَتَتَعَبُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ ائْتَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۸۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْقُدْرَ فَيَأْخُذُ الدَّرَاعَ مِنْهَا فَيَأْكُلُهَا ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [انظر: ۲۵۷۹۶].

(۲۶۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(۲۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ أَصَحَّ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَارْسَلْ مَرُوانَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَ لَهَا إِنْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصَحَّ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ نَوْمَ صَوْمِهِ فَارْسَلْ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبِرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجِيبُ نَوْمَ صَوْمِهِ فَكَفَتْ أَبُو هُرَيْرَةَ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۲۹) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کا روزہ نہ ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے، مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث کہلو ابھی اور وہ اپنی رائے بیان کرنے سے رک گئے۔

(۲۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَيْبَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَعْضُنَا إِنْ هَذَا أَخْبَرَنَا عَنْكَ أَنْتَ قُلْتِ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ أَجَلٌ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَلَكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۴۶۳۱].

(۲۶۸۳۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ہمیں آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۶۸۳۱) حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا اللَّهَ الْحَجُّ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْنَا طَافُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكُنْتُ حَائِضًا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَطُوفَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَضِيَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنَا أَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقِي مَعَ أَحِيكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّعِيمِ ثُمَّ مِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنِكَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَلَقِيْتُهُ بِلَيْلٍ وَهُوَ مُهْبِطٌ أَوْ مُصْعِدٌ قَالَتْ وَقَالَتْ بِنْتُ حُمَيٍّْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَائِسَتُكُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرِي حَلَقِي مَا أُرَانِي إِلَّا حَائِسَتُكُمْ أَلَيْسَ قَدْ طُفِتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْفِرِي [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ تسمیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹھ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔
 (۲۶۸۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۴۱۸]

(۲۶۸۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قَدْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي وَآنَا فِي لِحَافِي فَاتَّكِرُهُ أَنْ أَسْتَحْهُ فَأَنْسَلُ مِنْ تَلْقَاءِ رَجُلَيْهِ [راجع: ۲۴۶۵۴]

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پالسی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَلِي أَنْظَرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَبَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَتَيْنَ نِسْوَةَ مِنْ أَهْلِ حِمَصَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهَنَّ عَائِشَةُ لَعَلَّكُمْ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاحِي يَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّا لَتَفْعَلُ فَقَالَتْ لَهَنَّ

عَائِشَةُ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ يَدَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۸۳۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تَوَقَّيْتُ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يَصُلِّ عَلَيْهِ [قال الألباني: حسن الإسناد (ابو داود: ۳۱۸۷)].

(۲۶۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہما اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہوئے تھے لیکن نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی تھی۔

(۲۶۸۳۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا آرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَرَى كَيْفَ نَصْنَعُ أَنْجَرْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نُجَرْدُ مَوْتَانَا أَمْ نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّنَةَ حَتَّى وَاللَّهِ مَا مِنْ الْقَوْمِ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا ذُقْنَاهُ فِي صَدْرِهِ نَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَا يَنْدُرُونَ مَنْ هُوَ فَقَالَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَتَارُوا إِلَيْهِ فغَسَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قَمِيصِهِ يَقَاضُ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَالسُّنْدُ وَيُدْلِكُهُ الرِّجَالُ بِالْقَمِيصِ وَكَانَتْ تَقُولُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الْأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ [صححه ابن حبان (۶۶۲۷)، والمحاكم (۵۹/۳)]. وقال السندي:

حدث ابن اسحاق اسناده صحيح رجاله ثقات. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۱۴۱، ابن ماجه: ۱۴۶۴).

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے نبی ﷺ کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو لوگوں کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ کہنے لگے بخدا! ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کریں عام مردوں کی طرح نبی ﷺ کے جسم کو کپڑوں سے خالی کریں یا کپڑوں سمیت غسل دے دیں؟ اس اثناء میں اللہ نے ان پر اوجھ طاری کر دی اور بخدا ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس کی شوہری اس کے سینے پر نہ ہو اور وہ سونہ گیا ہو پھر گھر کے کونے سے کسی آدمی کی باتوں کی آواز آئی جسے وہ نہیں جانتے تھے اور وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کو ان کے کپڑوں سمیت غسل دو چنانچہ لوگ آگے بڑھے اور نبی ﷺ کو کپڑوں سمیت غسل دینے لگے اور نبی ﷺ کے جسم پر پیری کا پانی اثریلا جانے لگا اور قمیص کے اوپر سے ہی جسم مبارک کو مٹا جانے لگا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے ہی وہ بات سمجھ میں آ جاتی تو جو بعد میں سمجھ آئی تو نبی ﷺ کو غسل ان کی ازواج مطہرات ہی دیتیں۔

(۲۶۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ أَوْ زَاعًا يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ لِيَكُونَ مَعَهُ النَّفْرُ الْخَمْسَةَ أَوْ السَّتَةَ أَوْ أَقَلَّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ حَصِيرًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَتَرَكَ الْحَصِيرَ عَلَى حَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَأَمْسَى الْمَسْجِدَ رَاجِعًا بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ وَكَبَّتِ النَّاسُ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَ النَّاسُ بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ بِمَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَحَسَدُوا لِذَلِكَ لِتُصَلِّيَ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ اطْوِ عَنَّا حَصِيرَكَ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَفَعَلْتُ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ غَافِلٍ وَكَبَّتِ النَّاسُ مَكَانَهُمْ حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَقَالَتْ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا وَاللَّهِ مَا بَيْتٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَيْتَنِي هَذِهِ غَافِلًا وَمَا خِيفَى عَلَيَّ مَكَانَكُمْ وَلَكِنِّي تَخَوَّلْتُ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَأَكْفَلُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ اللَّهُ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قُلْتُ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۶۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رمضان المبارک میں لوگ رات کے وقت مسجد نبوی میں مختلف ٹولوں میں نماز پڑھا کرتے تھے، جس آدمی کو تھوڑا سا قرآن یاد ہوتا اس کے ساتھ کم و بیش پانچ چھ آدمی کھڑے ہو جاتے اور اس کے ساتھ نماز پڑھتے، ایک دن نبی ﷺ نے مجھے حجرے کے دروازے پر چٹائی بچھانے کا حکم دیا، میں نے اسی طرح کیا، پھر نماز عشاء کے بعد نبی ﷺ درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی ﷺ نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے، لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے

ہوئے تو حیدور رسالت کی گواہی دی اور ابابعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ لہذا اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۱۸۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ بِنِ أُمَيَّةَ بِنِ حَارِثَةَ بِنِ الْأَوْقَصِ السُّلَمِيَّةِ وَكَانَتْ عِنْدَ عُمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَتْ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاذَةَ هَيْبَتَهَا فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ مَا أَبَدُ هَيْبَةَ خُوَيْلَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَةٌ لَا زَوْجَ لَهَا يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فِيهَا كَمَنْ لَا زَوْجَ لَهَا فَمَرَّكَتْ نَفْسَهَا وَأَضَاعَتْهَا قَالَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ لِيَجِئَهُ فَقَالَ يَا عُمَانَ ارْغَبْ عَنْ سُنَّتِي قَالَ لَئِنْ لَمْ يَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ وَلَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ سُنَّتِكَ أَطْلُبُ قَالَ فَإِنِّي أَنَا مُوَأَصِّلِي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْبِئُكَ النَّسَاءَ فَاتَّقِ اللَّهَ يَا عُمَانَ فَإِنَّ لَاهِلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِيَصِيفِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَصُمَّ وَأُفْطِرْ وَصَلِّ وَتَمَّ [صححه ابن حبان (۹). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۳۶۹). قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۲۶۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خویلدہ بنت حکیم پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں ایک دن وہ میرے پاس پرانگندہ حال آئیں تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! خویلدہ کی یہ خراب حالت کیوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ایسی عورت ہے جس کا کوئی شوہر نہیں کیونکہ وہ سارا دن روزہ رکھتا ہے اور ساری رات نماز پڑھتا ہے تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کا شوہر نہ ہو، اس لئے انہوں نے اپنے آپ کو اسی حال میں چھوڑ دیا ہے، نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم میری سنت سے اعراض کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں بخدا یا رسول اللہ! آپ کی سنت کات میں متلاشی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور نافع بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اس لئے اے عثمان! اللہ سے ڈرو، کہ تمہارے اہل خانہ، مہمان اور خود تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے لہذا روزہ بھی رکھا کرو اور نافع بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سو یا بھی کرو۔

(۳۱۸۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْبِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةً كَثِيرَةً فَإِذَا غَلَبَهَا النَّوْمُ ارْتَبَطَتْ بِحَبْلِ فَعَلَّقَتْ بِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُصَلِّ مَا قَوِيَتْ عَلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا نَعَسَتْ فَلْتَمُمْ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۶۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے حولاء بنت تویب نامی عورت گذری، کسی نے

بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ عورت رات بھر بہت نماز پڑھتی ہے اور جب اس پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تو رسی باندھ کر اس سے لٹک جاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ جب تک طاقت ہو، نماز پڑھتی رہے اور جب اوگھنے لگے تو سو جائے۔

(۳۶۸۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْهَرِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِيَشْعَبَانَ وَكَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَتَهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۳۶۸۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبُرِّ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۶۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۳۶۸۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ابْتِاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بَوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ وَتَمْرِ الدَّخِيرَةِ الْعُجْوَةُ فَرَجَعَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ وَالتَّمَسَّ لَهُ التَّمْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا لَقَدْ ابْتِغْنَا مِنْكَ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بَوَسْقٍ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاعْذِرَاهُ قَالَتْ فَهَمَّهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكِ اللَّهُ أَبَعْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ عَادَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا ابْتِغْنَا مِنْكَ جَزَائِرَكَ وَنَحْنُ نَنْظُرُ أَنْ عِنْدَنَا مَا سَمِينَا لَكَ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاعْذِرَاهُ فَهَمَّهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكِ اللَّهُ أَبَعْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَأَاهُ لَا يَقْفَهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ اذْهَبْ إِلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقُلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكَ إِنْ كَانَ عِنْدِكَ وَسْقٌ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ فَاسْلِفِينَاهُ حَتَّى نُوَدِّيَهُ إِلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَذَهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَابْعَثْ مَنْ يَقْبِضُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لِلرَّجُلِ اذْهَبَ بِهِ قَاوِفِهِ الْاِدَى لَهْ قَالَ فَذَهَبَ بِهِ قَاوِفَاهُ الْاِدَى لَهْ قَالَتْ فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا لَقَدْ أَوْفَيْتِ وَأَطَيْبَتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَيْتِكَ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَفُونَ الْمُطِيبُونَ

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک یا کنی ایک اونٹ خریدے اور اس کا بدلہ ایک وسق ذخرہ کھجور (عجوة) قرار دی اور اسے لے کر اپنے گھر کی طرف چل پڑے نبی ﷺ نے وہاں کھجوریں تلاش کیں تو نہیں مل سکیں نبی ﷺ اس کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے اللہ کے بندے! میں نے تم سے ایک وسق ذخرہ کھجور کے عوض اونٹ خریدے ہیں لیکن میرے پاس اس دقت کھجوریں نہیں ہیں وہ اعرابی کہنے لگا ہائے! میرے ساتھ دھوکہ ہو گیا لوگوں نے اسے ڈانٹا اور کہنے لگے تجھ پر اللہ کی مار ہو کیا نبی ﷺ دھوکہ دیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ حقدار بات کہہ سکتا ہے پھر نبی ﷺ نے دو تین مرتبہ اپنی بات دہرائی اور ہر مرتبہ اس نے یہی کہا اور صحابہ نے اسے ڈانٹا بالآخر نبی ﷺ نے جب دیکھا کہ وہ بات سمجھ نہیں پار ہا تو اپنے کسی صحابی سے فرمایا کہ خویله بنت حکیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نبی ﷺ فرما رہے ہیں اگر تمہارے پاس ایک وسق ذخرہ کھجور ہو تو ہمیں ادھا رو دے دو ہم تمہیں واپس لوٹا دیں گے ان شاء اللہ۔

وہ صحابی چلے گئے پھر واپس آ کر بتایا کہ وہ کہتی ہیں یا رسول اللہ! میرے پاس کھجوریں موجود ہیں آپ کسی آدمی کو بھیج دیجئے جو آ کر وہ لے جائے نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور پوری کر کے دے دو وہ صحابی اس اعرابی کو لے گئے اور اسے پوری پوری کھجوریں دے دیں پھر اس اعرابی کا گذر نبی ﷺ کے پاس سے ہوا جو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے تو وہ کہنے لگا "جزاک اللہ خیراً" آپ نے پورا پورا ادا کر دیا اور خوب عمدہ ادا کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہی پورا کرنے والے اور عمدہ طریقے سے ادا کرنے والے ہی ہوں گے۔

(۳۶۸۴۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَرَزَّجْتُهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا فَلَمَّ يَسْمَعُ لَعْبًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ كَذَا وَكَذَا [صححه ابن حبان (۵۸۷۵)]. قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری پرورش میں ایک انصاری بچی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا اس کی شادی والے دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو کوئی کھیل کود کی آواز نہ سنی نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! انصاری کا یہ قبیلہ فلاں چیز کو پسند کرتا ہے۔

(۳۶۸۴۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ

عُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفْرًا أَفْرَعَ بَيْنَ سَيَّائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ مَا خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر کے ارادے سے روانہ ہونے لگتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے ان میں سے جس کا نام نکل آتا اسے اپنے ساتھ پر سفر لے جاتے۔

(۳۱۸۶۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آتَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ مِنَّا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَا كُنَّا نَعُدُّهُ وَلَدًا لَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ كَيْفَ شَاءَ لَا نَحْتَشِمُ مِنْهُ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مَا أَنْزَلَ أَنْكَرْتُ وَجْهَ أَبِي حُدَيْفَةَ إِذَا رَأَاهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ فَأَرَضِعِيهِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْكَ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّمَا هُوَ ابْنُكَ لَكَانَتْ عَائِشَةُ تَرَاهُ عَامًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ مَنْ سِوَاهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى أَنَّهُا كَانَتْ خَاصَّةً لِسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ الَّذِي ذَكَرْتُ سَهْلَةَ مِنْ شَأْنِهِ رُخْصَةً لَهُ [راجع: ۱۲۶۱۶۹]

(۲۶۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں، جس کی وجہ سے اب مجھے ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات نظر آتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اسے دس گھونٹ اپنا دودھ پلا دو چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کی روشنی میں یہ سمجھتی تھیں کہ یہ حکم سب مسلمانوں کے لئے عام ہے، اور دیگر ازواجِ مطہرات اسے سالم مولا ابی حذیفہ کے ساتھ خاص سمجھتی تھیں۔

(۳۱۸۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ أَنْزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَعَاتُ الْكَبِيرِ عَشْرًا فَكَانَتْ فِي وَرَقَةٍ تَحْتِ سَرِيرِ بْنِ بَنِي فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاعَلْنَا بِأَمْرِهِ وَدَخَلْتُ دُوبِيَّةً لَنَا فَكَانَتْهَا [اسنادہ ضعیف، قال الألابنی، حسن (۱۹۴۴)].

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آیت رجم نازل ہوئی تھی اور بڑی عمر کے آدمی کو دس گھونٹ دودھ پلانے سے رضاءت کے ثبوت کی آیت نازل ہوئی تھی جو میرے گھر میں چار پائی کے نیچے ایک کانڈ میں لکھی پڑی ہوئی تھی جب نبی ﷺ بیمار ہوئے اور ہم ان کی طرف مشغول ہو گئے تو ایک بکری آئی اور اسے کھا گئی۔

فائدہ: ہرزی شعور آدمی سمجھ سکتا ہے کہ یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے۔

(۳۱۸۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهَيْشَامُ بْنُ

وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَلَنِي [راجع: ۲۵۰۳۶].

(۲۶۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں پھر نبی ﷺ نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(۳۶۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ (۲۶۸۵۳) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۸۵۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي شُكْرَاهُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ وَإِنَّهُ إِنْ قَامَ فِي مَصَلَاكَ بَكِي فَمُرْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلْيُصَلِّ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ مَهَلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَ مَهَلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ إِنَّكَ صَوَّاجِبٌ يُوَسِّفُ [راجع: ۲۵۱۰۴].

(۲۶۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۳۶۸۵۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي حِجْرِي حِينَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ

(۲۶۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا ہے تو ان کا سر میری گود میں تھا۔

(۳۶۸۵۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْقَاهُ السَّحَرُ الْآخِرَ عِنْدِي إِلَّا نَاتِمًا تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۶۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۳۶۸۵۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ فَذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ الْحَدِيثِيَّةِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبْتَغِيَنَّ عَلَى أَنْ لَا يُسْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يُسْرِفَنَّ وَلَا يُزْنِينَ وَلَا يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ

بِهَتَانِ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَبَائِعُهُنَّ وَاسْتَغْفِرُ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ قَرَّبَهُذَا الشَّرْطُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكَ كَلَامًا وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكَ عَلَيَّ ذَلِكَ [صححه البخارى (٤١٨٢)، ومسلم (١٨٦٦)، وابن حبان (٥٥٨٠ و٥٥٨١)]. [راجع:

٢٥٣٤٠، ٢٥٧١٣، ٢٥٧١٩، ٢٥٨١٤].

(٢٦٨٥٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے پاس ہجرت کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے اس آیت کی شرائط پر امتحان لیا کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے نبی ﷺ جب آپ کے پاس مومن عورتیں ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری اور بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ نہ لائیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ انہیں بیعت کر لیا کریں اور اللہ سے ان کے لئے بخشش کی دعا کیا کریں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو مومن عورت ان شرائط کا اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ زبان سے کہہ دیتے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے، بخدا نبی ﷺ نے کسی عورت کے ہاتھ کو ہاتھ لگا کر بیعت نہیں لی، بلکہ صرف یہی کہہ کر بیعت فرمالتے تھے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

(٢٦٨٥٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيدُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(٢٦٨٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ نبی ﷺ نماز میں سج دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

(٢٦٨٥٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَيَّ بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكُنِي أَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الْبَيْ أَنْصَرِفَ فَأَقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [صححه البخارى (٤٥٤)، ومسلم (٨٩٢)]. [راجع: ٢٤٥٥٠].

(٢٦٨٥٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی ﷺ میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی مومن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی ﷺ مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۶۸۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَكٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴].

(۲۶۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۸۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنْتَ سَهْلَةٌ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي حُدَيْفَةَ بْنِ عُثْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنَّا فَضْلٌ وَإِنَّا كُنَّا نَرَاهُ وَلَكِنَّا أَبُو حُدَيْفَةَ تَبَاهُ كَمَا تَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَفْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَنْ تَرْضِعَ سَالِمًا فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْمُرُ أَخْوَابَهَا وَبَنَاتِ أَخْوَابِهَا أَنْ يَرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَسَائِرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلْنَ عَلَيْهِنَّ بِبِلَاقِ الرِّضَاعَةِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَرْضِعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي لَعَلَّهَا كَانَتْ رُحْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ مِنْ دُونِ النَّاسِ [راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی انہیں ان کے آباء اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے۔

اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلاؤ چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس شخص کو ”خواہ وہ بڑی عمر کا ہوتا“ اپنے گھر آنے کی اجازت دینا مناسب سمجھتیں تو اپنی کسی بہن یا بھانجی سے اسے دودھ پلا دیتیں اور وہ ان کے یہاں آتا جاتا، لیکن حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج مطہرات اس رضاعت سے کسی کو اپنے یہاں آنے کی اجازت نہیں دیتی تھیں، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتی تھیں کہ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ رخصت صرف سالم کے لئے ہو۔

(۲۶۸۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ

قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ نِسَائِكَ قَالَتْ فَلَمْ يَقْعَلْ قَالَتْ وَكَانَ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَأَاهَا عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَقَدْ عَرَفْتُكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَيَّ أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [راجع: ۲۴۷۹۴].

(۲۲۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات قضاء حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دروسے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہو گئی۔

(۳۶۸۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَّعِ فُوَيْسِقُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعَهُ أَمْرًا بِقَبْلِهِ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھپکلی کو فوئیسق (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۳۶۸۶۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى يَهُودِيَّةٍ فَقَالَتْ شَعَرْتُ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَاعَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يَفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتُ بَعْدَ ذَلِكَ لِيَالِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتُ أَنَّهُ أَوْحِيَ إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۶۸۶۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ جَاءَهَا أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقَعْسِ وَأَبُو الْقَعْسِ أَرْضَعَ عَائِشَةَ فَجَاءَهَا يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا قَابَتْ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ حَتَّى ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقَعْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ أَذَنْ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا

الْمَسْجِدِ فَيَسْكِيءُ إِلَى أُسْكُفَةِ بَابِ عَائِشَةَ لَغْفِيسِلُ رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکلف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اپنے حجرے ہی میں بیٹھ کر اسے دھودتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۸۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَقُولُ النَّاسُ لَهَا صَلَاةُ الْعَتَمَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ الصَّلَاةَ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرِكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَقْشُرَ الْإِسْلَامَ فِي النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۶۰]

(۲۶۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا یہ اسلام پھیلنے سے پہلے کی بات ہے۔

(۲۶۸۶۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِإِنِّهَا كَانَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ اتَمَّ اللَّهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ الْأَخِيرَةَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَأَقْرَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَرَضَهَا الْأَوَّلِ فِي السَّفَرِ [صححه البخاری (۳۵۰)، ومسلم (۶۸۵)، وابن

حبان (۲۷۳۶)].

(۲۶۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، سوائے مغرب کے کہ اس کی تین رکعتیں ہی تھیں، پھر اللہ نے حضر میں ظہر، عصر اور عشاء کو مکمل کر دیا اور سفر میں ابتدائی فرضیت کو برقرار رکھا۔

(۲۶۸۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَتَتْ سَلْمَى مَوْلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ امْرَأَةَ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَبِي رَافِعٍ قَدْ ضَرَبَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي رَافِعٍ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ تُوذِينِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِ آذِينِي يَا سَلْمَى قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آذَيْتُهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ

أَحَدَتْ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَحَدِهِمُ الرِّيحُ أَنْ يَتَوَضَّأَ لِقَامِ فَضْرَتِي فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ وَيَقُولُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّهَا لَمْ تَأْمُرْكَ إِلَّا بِخَيْرٍ

(۲۶۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی آزاد کردہ باندی سلمیٰ ”جو کہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ابورافع نے اسے مارا ہے نبی ﷺ نے ابورافع سے پوچھا کہ اے ابورافع! تمہارا ان کے ساتھ کیا جھگڑا ہو گیا؟ ابورافع نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھے ایذا پہنچائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا سلمیٰ! تم نے اسے کیا تکلیف پہنچائی ہے؟ سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تو اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی، البتہ نماز پڑھتے پڑھتے ان کا وضو ٹوٹ گیا تھا تو میں نے ان سے کہہ دیا کہ اے ابورافع! نبی ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دے رکھا ہے کہ اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے، بس اتنی بات پر یہ کھڑے ہو کر مجھے مارنے لگے، نبی ﷺ اس پر ہنسنے لگے اور فرمایا اے ابورافع! اس نے تو تمہیں خیر کی ہی بات بتائی تھی۔

(۳۶۸۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بَنُ شِهَابِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَضْلُ الصَّلَاةِ بِالسَّوَاكِ عَلَى الصَّلَاةِ بِغَيْرِ سَوَاكٍ سَبْعِينَ ضِعْفًا

(۲۶۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سواک کے ساتھ نماز کی فضیلت سواک کے بغیر پڑھی جانے والی نماز پر ستر گنا زیادہ ہے۔

(۳۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بَتْرُبَانَ بَلَدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ بَرِيدٌ وَأَمِيَالٌ وَهُوَ بَلَدٌ لَا مَاءَ بِهِ وَذَلِكَ مِنَ السَّحَرِ انْسَلَّتْ فِلَادَةٌ لِي مِنْ عُنُقِي فَوَقَعْتُ فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِانْتِمَاسِهَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ قَالَتْ فَلَقِيتُ مِنْ أَبِي مَا اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ مِنَ التَّعْزِيفِ وَالتَّأْلِيفِ وَقَالَ فِي كُلِّ سَفَرٍ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْكَ عَنَاءٌ وَبَلَاءٌ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الرُّخْصَةَ بِالتَّيْمَمِ قَالَتْ فَتَيَمَّمُ الْقَوْمُ وَصَلُّوا قَالَتْ يَقُولُ أَبِي حِينَ جَاءَ مِنَ اللَّهِ مَا جَاءَ مِنَ الرُّخْصَةِ لِلْمُسْلِمِينَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ يَا بِنْتَةَ إِنَّكَ لَمُبَارَكَةٌ مَاذَا جَعَلَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فِي حَبْسِكَ إِيَّاهُمْ مِنَ الْبَرَكَةِ وَالتَّيْسْرِ

(۲۶۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر سے واپس آ رہے تھے، جب مدینہ سے چند میل کے فاصلے پر ایک علاقے ”تربان“ میں پہنچے ”جہاں پانی نہیں ہوتا“ تو سحری کے وقت میرے گلے سے ہار ٹوٹ کر

گر پڑا، اسے تلاش کرنے کے لئے نبی ﷺ رک گئے، یہاں تک کہ صبح صادق ہوگئی اور لوگوں کے پاس پانی تھا نہیں، مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے جو طے سننے کو ملے وہ اللہ ہی جانتا ہے کہ مسلمانوں کو ہر سفر میں تمہاری وجہ سے ہی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کچھ ہی دیر بعد اللہ نے تیمم کی رخصت نازل فرمادی، اور لوگوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، پیر رخصت دیکھ کر والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! بخدا مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیرے رکنے کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے کتنی آسانی اور برکت نازل فرمادی۔

(۲۱۸۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصْنَعٍ إِذَا كَانَ هُوَ جُنُبٌ وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ [راجع: ۲۵۴۶۲].

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونایا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۱۸۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدُّوْا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدُكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمَهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲۵۴۰۴].

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو یاد رکھو! تم سب سے کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جاسکیں گے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۱۸۷۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا سَرَفَ طِمِثٌ فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِ فَقَالَ مَا يَبْكُكِ قُلْتُ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكَ نَفْسِي يَعْزِي حِضْبِي قَالَتْ لَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَفْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطْرُقِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرِي فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَذَوِي الْيَسَارَةِ قَالَتْ ثُمَّ رَاحُوا مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ طَهَّرْتُ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ فَافْضَتْ يَعْزِي طِفْتُ قَالَتْ فَأَتَيْنَا بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَبَأْنِي لَأَذْكَرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنَنِ أَنِّي أَنْعَسْتُ فَتَضَرَّبُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةٌ الرَّحْلِ حَتَّى جَاءَ بِي التَّعْبِيمُ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءً لِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا [صححه البخارى (۳۰۵)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۵) و (۲۹۳۶)، وابن حبان (۳۷۹۵ و ۳۸۳۴ و ۳۹۱۸ و ۴۰۰۵)]. [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بظہاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعمیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۳۸۸۷۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجِّ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا يَذْكَرُ النَّاسُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرَفٍ وَقَدْ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْهُدْيَ وَأَشْرَافَ مِنَ النَّاسِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحْلُوا بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهُدْيَ وَحَضَّتْ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لِكَ يَا عَائِشَةُ لَعَلَّكَ نَفْسَتْ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ لَوِ دِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ مَعَكُمْ عَامِي هَذَا فِي هَذَا السَّفَرِ قَالَ لَا تَفْعَلِي لَا تَقُولِي ذَلِكَ فَإِنَّكَ تَقْضِينَ كُلَّ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلَّا أَنْتَ لَا تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَمَضَيْتُ عَلَيَّ حَتَّىي وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَحَلَّ كُلُّ مَنْ كَانَ لَا هُدْيَ مَعَهُ وَحَلَّ نِسَاؤُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ أُبَيَّتْ بِلَحْمِ بَقْرٍ كَثِيرٍ فَطَرَحَ فِي بَيْتِي فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَحْيَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّعْبِيمِ مَكَانَ عُمَرِيِّ الَّتِي فَاتَنِي وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي الْحَجِّ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَحَلَلْنَ بِعُمْرَةٍ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يَحْلُوا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

هَدَى وَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدَى مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ أَنْ يَبْتَئْتِ عَلَى حُرْمِهِ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بظہاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے معہم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۳۶۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَ قَالَ حِينَ قَالُوا غَشِينَا أَنْ يَكُونَ بِهَذَا الْجَنْبِ إِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ يُسَلِّطُهُ عَلَيَّ [راجع: ۲۵۳۸۲].

(۲۶۸۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی ﷺ کو ”ذات الحجب“ کی شکایت تھی، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے حالانکہ اللہ سے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا۔

(۳۶۸۷۸) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبِضْ نَبِيًّا حَتَّى يُخَيِّرَهُ قَالَتْ فَلَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَلِ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ قَالَتْ قُلْتُ إِذَا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْإِدَى كَانَ يَقُولُ لَنَا إِنْ نَبِيًّا لَا يَقْبِضُ حَتَّى يُخَيِّرَ

(۲۶۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) نبی ﷺ کا وقت وصال جب قریب آیا تو میں نے ان کے منہ سے آخری کلمہ جو سنا وہ یہ تھا ”رفیق الاعلیٰ کے ساتھ جنت میں“ مجھے وہ بات یاد آگئی جو نبی ﷺ نے فرمائی تھی اور میں سمجھ گئی کہ اب نبی ﷺ کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے۔

(۳۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ

عَائِشَةُ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاضْطَجَعَ فِي حِجْرِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ فَنَظَرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ نَظْرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ بَرِيدُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَحِبُّ أَنْ أُعْطِيكَ هَذَا السِّوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَعْتُهُ لَهُ حَتَّى انْتَهَى وَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ قَالَتْ فَاسْتَنْ بِه كَأَشَدَّ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنْ بِسِوَاكٍ قَبْلَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ وَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلُقُ فِي حِجْرِي قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ بَلِّ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ خَيْرٌ فَاخْتَرْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ وَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۱۰۲) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۶۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وصال کے دن مسجد سے واپس آ کر میری گود میں لیٹ گئے، اسی دوران حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کوئی فرد ہاتھ میں سبز سواک لئے ہوئے آیا، نبی ﷺ نے اس کی طرف اس طرح دیکھا کہ میں سمجھ گئی نبی ﷺ سواک کرنا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں یہ سواک آپ کو دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے اسے لے کر چپا کر نرم کیا اور نبی ﷺ کو پیش کی، نبی ﷺ نے اسی طرح عمدگی سے سواک کی جس طرح میں انہیں پہلے کرتے ہوئے دیکھتی تھی، پھر نبی ﷺ نے اسے رکھ دیا، میں نے محسوس کیا کہ نبی ﷺ کا جسم بھاری ہو رہا ہے، میں نے ان کے چہرے پر نظر ڈالی تو ان کی نگاہیں اوپر اٹھی ہوئی تھیں اور وہ کہہ رہے تھے ”جنت میں رفیق اعلیٰ کے ساتھ“ میں نے کہا کہ آپ کو اختیار دیا گیا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، آپ نے اسے اختیار کر لیا اور اسی دن نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَفِي دَوْلَتِي لَمْ أَظْلِمِ فِيهِ أَحَدًا فَمِنْ سَفْهِي وَحَدَائِثِي سَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي ثُمَّ وَضَعَتْ رَأْسَهُ عَلَيَّ وَسَادَةٌ وَقَمْتُ الْتَمِيمُ مَعَ النِّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

(۲۶۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال میری گردن اور سینہ کے درمیان اور میری باری کے دن میں ہوا تھا اس میں میں نے کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا، لیکن یہ میری بیوقوفی اور نوعمری تھی کہ میری گود میں نبی ﷺ کا وصال ہوا اور پھر میں نے ان کا سراٹھا کر تکیہ پر رکھ دیا اور خود غورتوں کے ساتھ مل کر رونے اور اپنے چہرے پر ہاتھ مارنے لگی۔

(۲۶۸۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ امْرَأَتِهِ قَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّادَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ

تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۶۸۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرَّقَاعِ مِنْ نَحْلِ قَالَتْ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صِدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَأَاهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ تَجَاهَ الْعُدُوِّ قَالَتْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَتْ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ ثُمَّ مَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامُوا فَتَكَبَّرُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ وَرَائِهِمْ قَالَتْ فَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رُكُوعِهِ وَسَجَدُوا هُمْ لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا جِدًّا لَا يَأْتُو أَنْ يُخَفَّفَ مَا اسْتَطَاعَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا [صححه ابن خزيمة (۱۳۶۳) وابن حبان (۲۸۷۳) والحاكم (۳۳۶/۱) قال الألباني: حسن (ابوداؤد: ۱۲۴۲)]

(۲۶۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے غزوة ذات الرقاع کے موقع پر لوگوں کو نماز خوف پڑھائی اور وہ اس طرح کے نبی ﷺ نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، ایک گروہ نے نبی ﷺ کے پیچھے صف بندی کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، پھر نبی ﷺ نے تکبیر کی اور جو لوگ پیچھے کھڑے تھے انہوں نے بھی تکبیر کی، پھر نبی ﷺ نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا، نبی ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی سجدہ کیا، نبی ﷺ نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، پھر نبی ﷺ کچھ دیر کے رہے اور مقتدیوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا، اور کھڑے ہو کر ایڑیوں کے بل اٹھنے چلتے ہوئے پہلے گروہ کی جگہ جا کر کھڑے ہو گئے اور اس گروہ نے آ کر نبی ﷺ کے پیچھے صف بنالی، تکبیر کی اور خود ہی رکوع کیا، پھر نبی ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا تو انہوں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا، پھر نبی ﷺ تو دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا۔

اس کے بعد دونوں گروہ اکٹھے نبی ﷺ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے، اور نبی ﷺ نے انہیں ساتھ لے کر رکوع کیا، پھر سب

نے اکٹھے سجدہ کیا اور اکٹھے سر اٹھایا اور ان میں سے ہر رکن نبی ﷺ نے تیزی کے ساتھ ادا کیا اور حتی الامکان اسے مختصر کرنے میں کوئی کمی نہیں کی پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا اور نبی ﷺ کھڑے ہو گئے اس طرح تمام لوگ مکمل نماز میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہو گئے۔

(۲۶۸۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا فُرِّقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فُرْقَةً عَنْ يَافُوحِهِ وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ صُدُغَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰۱]۔

(۲۶۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی ﷺ کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو ماگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(۲۶۸۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَبِيَّ حِدَاجٍ [راجع: ۲۵۶۱۲]۔

(۲۶۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۶۸۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَ عُرْوَةَ بِنُ الزُّبَيْرِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ عِنْدَ عُمَرَ فَلَعَلَّهَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرُكَ بِالْبَقِيَّةِ وَتَرَدُّ عَلَى بِالظَّنِّ بَلْ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۶۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔ ابو امامہ "جو اس مجلس میں عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے" کہنے لگے اے ابو عبد اللہ! شاید انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نبی ﷺ کے پہلو میں ہوتی تھی، عروہ نے کہا کہ میں آپ کو قیمتی بات بتا رہا ہوں اور آپ شبک کی بنا پر اسے رو کر رہے ہیں، انہوں نے یہی فرمایا تھا کہ میں ان کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۶۸۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَرَكْعَتِهِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

إِخْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ سِتُّ مِنْهُنَّ مَنَى مَنَى وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے چھ رکعتیں دودو کر کے ہوتیں، اور پانچویں جوڑے پر وتر بتاتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۳۶۸۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ فَارِجٍ أَجْمٍ حَسَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ احْتَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَانِمٌ قَالَتْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ فَآتَى رَجُلٌ بِحِمَارٍ عَلَيْهِ غِرَارَةٌ فِيهَا تَمْرٌ قَالَ هِدِي صَدَقَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ الْمُحْتَرِقِ إِنِّي لَأَقَالُهَا هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ هَذَا فَصَدَّقْ بِهِ قَالَ وَآيِنَ الصَّدَقَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا عَلَى وَلِيٍّ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ أَنَا وَعِيَالِي شَيْئًا قَالَ فَخُذْهَا فَآخُذْهَا [صححه البخاری (۱۹۳۵)].

ومسلم (۱۱۱۲)، وابن خزيمة (۱۹۴۶ و ۱۹۴۷)، وابن حبان (۳۵۲۸). [راجع: ۲۵۶۰۵].

(۲۶۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ "اجم حسان" کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا، نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا، اسی اثناء میں میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہاں موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے علاوہ اور کس پر صدقہ ہو سکتا ہے؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے کچھ نہیں پاتا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم ہی یہ لے جاؤ چنانچہ اس نے وہ لے لیا۔

(۳۶۸۹۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ بَزِيدِ الْكَلْبَاعِيُّ وَكَانَ نَفَقَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحِ الْمَكِّيِّ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عِدِيِّ بْنِ عِدِيٍّ الْكِنْدِيِّ فَبَعَثَنِي إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ابْنَةِ عُمَانَ صَاحِبِ الْكُفَيْبَةِ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْتَهَا مِنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِي مَا حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم

(۱۹۳۵)]. قال البخاری (۱۹۳۵)، ابن ماجه: (۲۰۴۶).

(۲۶۸۹۲) محمد بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے عدی بن عدی گھڑی کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے مجھے خانہ کعبہ کے کلید بردار

شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی صفیہ کے پاس کچھ چیزیں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہوئی تھیں تو صفیہ نے مجھے جو حدیثیں سنائیں ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے سنا ہے زبردستی مجبور کرنے پر دی جانے والی طلاق یا آزادی واقع نہیں ہوتی۔

(۳۶۸۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلَى أَنْ يُطْرَحُوا فِي الْقَلْبِ فَطْرَحُوا فِيهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ أُمِّةِ بْنِ خَلْفٍ فَإِنَّهُ انْتَفَخَ فِي دِرْعِهِ فَلَمَّا هَا فَدَمَبُوا يُحَرِّكُوهُ فَتَزَايَلْ فَاقْرُوهُ وَالْقُوا عَلَيْهِ مَا عَيْبُهُ مِنَ الشَّرَابِ وَالْحِجَارَةِ فَلَمَّا أَلْفَاهُمْ فِي الْقَلْبِ وَقَفَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلْبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا مَوْتَى قَالَ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ مَا وَعَدْتُهُمْ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ لَقَدْ سَمِعُوا مَا قُلْتَ لَهُمْ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَلِمُوا [صححه ابن حبان (۷۰۸۸)، والحاكم (۲۲۴/۳)].

قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۲۶۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے مقتولین قریش کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ انہیں ایک گڑھے میں پھینک دیا جائے چنانچہ انہیں اس میں پھینک دیا گیا سوائے امیہ بن خلف کے کہ اس کا جسم اپنی زرہ میں پھول گیا تھا صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ہلانا چاہا لیکن مشکل پیش آئی تو اسے وہیں رہنے دیا اور اس پر مٹی اور پتھر وغیرہ ڈال کر اسے چھپا دیا اور گڑھے میں باقی سب کو پھینکنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اہل قلب! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا تم نے اسے سچا پایا؟ کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں سے باتیں کر رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا یہ جانتے ہیں کہ میں نے ان سے سچا وعدہ کیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا کہ یہ جانتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہیں۔

(۳۶۸۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَادٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلَ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ لِخَدِيجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا قَالَتْ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تَطْلُقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرَدُّوا عَلَيْهَا الْيَدَى لَهَا فَافْعَلُوا فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطْلُقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهَا الْيَدَى لَهَا [صححه الحاكم (۲۳/۳) قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۶۹۲)].

(۲۶۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے فدیہ بھیجا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کے لئے مال بیجا، جس میں وہ باہمی شامل تھا، جو حضرت خدیجہ رضی اللہا عنہا کا تھا اور انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص سے شادی کے موقع پر دیا تھا، نبی ﷺ نے جب اس ہار کو دیکھا تو ان پر شدید رقت طاری ہوگئی اور فرمایا اگر تم مناسب سمجھو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا بیجا ہوا مال اسے واپس لوٹا دو لوگوں نے عرض کیا ٹھیک ہے یا رسول اللہ! چنانچہ انہوں نے ابوالعاص کو چھوڑ دیا اور حضرت زینب رضی اللہا عنہا کا ہار بھی واپس لوٹا دیا۔

(۳۸۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا آتَى قَتْلُ جَعْفَرٍ عَرَفْنَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُزْنَ قَالَتْ لَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النِّسَاءَ لَدَعَلْبَتَنَا وَقَتْنَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِنَّ فَاسْكِنِيهِنَّ قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ وَرُبَّمَا صَرَ التَّكْلُفُ أَهْلَهُ قَالَ فَادْهَبْ فَاسْكِنِيهِنَّ فَإِنَّ آيِينَ فَاحْتُ فِي الْفَوَاهِيهِ التُّرَابِ قَالَتْ قُلْتُ فِي نَفْسِي أَبْعَدَكَ اللَّهُ قَوْلَ اللَّهِ مَا تَرَكْتِ نَفْسَكَ وَمَا أَنْتِ بِمُطِيعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يَحْتَوِيَ فِي الْفَوَاهِيهِ التُّرَابِ

(۲۶۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی تو نبی ﷺ از میں پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہو رہے تھے میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کر دو وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں، تین مرتبہ اس طرح ہوا بالآخر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے، بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی ﷺ تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۶۸۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمْ يَقْتُلْ مِنْ نِسَائِهِمْ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً قَالَتْ وَاللَّهِ إِنَّهَا لِعِنْدِي تَحَدَّثُ مَعِيَ تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّوقِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا آيِنَ فَلَانَةُ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ وَبِئْسَ مَا لَكَ قَالَتْ قُلْتُ وَلِمَ قَالَتْ حَدَّثَنَا أَحَدُنَا قَالَتْ فَانطَلِقْ بِهَا فَضْرَبْتِ عُنُقَهَا وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ وَاللَّهِ مَا أُنْسَى عَجَبِي مِنْ طِيبِ نَفْسِهَا وَكَثْرَةِ ضِحْكِهَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهَا تَقْتُلُ [صححه الحاكم (۳/۳۵). قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۲۶۷۱)].

(۲۶۸۹۶) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کی صرف ایک عورت کے علاوہ کسی کو قتل نہیں کیا گیا، وہ بھی میرے پاس بیٹھی ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی، جبکہ باہر نبی ﷺ اس کی قوم کے مردوں کو قتل کر رہے تھے، اچانک ایک آدمی نے اس کا نام لے کر کہا کہ فلاں عورت کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی واللہ! یہ تو میں ہوں، میں نے اس سے کہا افسوس! یہ کیا معاملہ ہے؟ وہ

کہنے لگی کہ مجھے قتل کر دیا جائے گا میں نے اس سے پوچھا وہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے ایک حرکت ایسی کی ہے چنانچہ اسے ایجا کر اس کی گردن اڑادی گئی بخدا میں اپنے اس تعجب کو کبھی بھلا نہیں سکتی کہ وہ کتنی ہشاش بشاش تھی اور نس رہی تھی جبکہ اسے معلوم تھا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔

(۲۶۸۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَقَعْتُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ أَوْلَادِ بْنِ عَمِّ لَهْ وَكَتَابَتْهُ عَلَيَّ نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حُلُوةً مَلَاخَةً لَا يَرَاهَا أَحَدٌ إِلَّا أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ قَالَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَعِينُنِي فِي كِتَابَتِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَلَيَّ بَابَ حُجْرَتِي فَكُرِهْتُهَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَرَى مِنْهَا مَا رَأَيْتُ فَذَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بِنْتُ أَبِي ضِرَارٍ سَيِّدِ قَوْمِهِ وَقَدْ أَصَابَنِي مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَوَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ أَوْلَادِ بْنِ عَمِّ لَهْ فَكَتَابَتْهُ عَلَيَّ نَفْسِي فَجِئْتُكَ أَسْتَعِينُكَ عَلَيَّ كِتَابَتِي قَالَ فَهَلْ لَكَ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْضِي كِتَابَتِكَ وَأَتَزَوَّجُكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَخَرَجَ الْخَبَرُ إِلَى النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَقَالَ النَّاسُ أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُوا مَا بَأْيَدِيهِمْ قَالَتْ فَلَقَدْ أَعْتَقْتُ بِتَزْوِجِهِ إِيَّاهَا مِائَةَ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَمَا أَعْلَمُ امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَيَّ قَوْمَهَا مِنْهَا [صححه ابن حبان (۴۰۵۴ و ۴۰۵۵)، والحاكم (۲۶/۴)]. قال

الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۹۳۱).

(۲۶۸۹۷) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب بنو مصطلق کے قیدیوں کو تقسیم کیا تو حضرت جویریہ بنت حارث ثابت بن قیس بن شماس یا ان کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آ گئیں حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کر لی وہ بڑی حسین و جمیل خاتون تھیں جو بھی انہیں دیکھتا تھا اس کی نظر ان پر جم جاتی تھی وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں بخدا جب میں نے انہیں اپنے حجرے کے دروازے پر دیکھا تو مجھے طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا اور میں سمجھ گئی کہ میں نے ان کا جو حسن و جمال دیکھا ہے نبی ﷺ بھی اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے چنانچہ وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں جویریہ بنت حارث ہوں جو اپنی قوم کا سردار تھا میرے اوپر جو مصیبت آئی ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہے میں ثابت بن قیس یا اس کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آئی ہوں میں نے اس سے اپنے حوالے سے مکاتبت کر لی ہے اور اب آپ کے پاس بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر آئی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بدل کتابت ادا کر کے میں تم

سے نکاح کر لوں، انہوں نے حامی بھری، نبی ﷺ نے اسی طرح کیا، ادھر لوگوں میں خبر پھیل گئی کہ نبی ﷺ نے جو یہ سے شادی کر لی ہے، لوگ کہنے لگے کہ یہ تو نبی ﷺ کے سرال والے بن گئے، چنانچہ انہوں نے اپنے اپنے غلام آزاد کر دیئے، یوں اس شادی کی برکت سے بنی مصطلق کے سو گھرانوں کو آزادی نصیب ہو گئی، اپنی قوم کے لئے اس سے عظیم برکت والی عورت میرے علم میں نہیں۔

(۲۶۸۹۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَفْلَكِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي سُفْيَانُ يَقُولُ فَلَيْتَ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثْتُ صَفِيَّةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ قَدْ صَنَعْتُهُ لَهُ وَهُوَ عِنْدِي فَلَمَّا رَأَيْتُ الْجَارِيَةَ أَخَذْتَنِي رِعْدَةً حَتَّى اسْتَقَلَّنِي الْكُلُّ لَفَضْرُبْتُ الْقِصْعَةَ فَرَمَيْتُ بِهَا قَالَتْ فَظَنَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ يَلْعَنَنِي الْيَوْمَ قَالَتْ قَالَ أَوْلَى قَالَتْ قُلْتُ وَمَا كَفَّارَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَعَامٌ كَطَعَامِهَا وَإِنَاءٌ كِإِنَائِهَا [راجع: ۲۵۰۶۷۰]

(۲۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا میں نے اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا نبی ﷺ نے میری طرف دیکھا تو مجھے روئے انور پر غصے کے آثار نظر آئے، میں نے کہا کہ میں رسول اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ وہ آج مجھ پر لعنت کریں پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲۶۸۹۹) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِذَّ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ طَعَامٍ حَتَّى تَوَفَّى قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ حَتَّى تَوَفَّى [راجع: ۲۴۰۵۲]

(۲۶۸۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ تشریف آوری کے بعد نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک مسلسل پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۹۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ نَوْفَلٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ لَعَلِّي أَدْعُو اللَّهُ بِهِ فَيَنْفَعَنِي اللَّهُ بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۰۵۳۴]

(۲۶۹۰۰) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۳۶۹۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهَبَ الْبِئْسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۶۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کسی مریض کو لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۳۶۹۰۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَتَسَبَ وَلِلْحَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ أَجْرُهُمْ مِنْ أَجْرِ بَعْضِ شَيْئٍ [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۶۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان کے ثواب میں کچھ کمی کی نہ ہوگی۔

(۳۶۹۰۳) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّفِيلِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِي بِشَيْءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمَنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۹۰۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے ”اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۳۶۹۰۴) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ جُنُبًا لَمْ يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا يَقُولُ شَيْئًا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فِينَا جُنُبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَسَلَّلُ فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيُخْرِجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالْمَاءُ يُنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ ثُمَّ يَطْلُ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَانِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵].

(۲۶۹۰۴) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان کی بات کی کوئی اصلیت نہیں، بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے، پھر بلال آ کر انہیں نماز کی اطلاع

دیتے، وہ باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے اور پانی ان کے جسم پر ٹپک رہا ہوتا تھا۔

(۲۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّبَعَ فِيهِ قَالَتْ كَانَ يَنْهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْمَرْقَاتِ قَالَ قُلْتُ فَالَسْفُنُ قَالَتْ إِنَّمَا أَحَدَثْتُكَ مَا سَمِعْتُ وَلَا أَحَدْتُكَ بِمَا لَمْ أَسْمَعْ [راجع: ۲۵۳۰۱]۔

(۲۶۹۰۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی ﷺ نے کو دباؤ اور مرفت سے منع فرمایا ہے، میں نے ”سفن“ کے متعلق پوچھا تو فرمایا جو سنا وہ بیان کر دیا اور جو نہیں سنا، وہ بیان نہیں کیا۔

(۲۶۹۰۶) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عُلْفَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْصُ شَيْئًا مِنَ الْيَأِيمِ قَالَتْ لَا وَابْنُكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ [راجع: ۲۴۶۶۳]۔

(۲۶۹۰۶) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۳۶۹۰۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقْرَةِ فِي الْخَمْرِ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲۴۶۹۷]۔

(۲۶۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سو سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے مسجد میں اس کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۳۶۹۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلْمَةَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ۲۴۹۱۴]۔

(۲۶۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۳۶۹۰۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷]۔

(۲۶۹۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چبھنے کی یا اس

سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۳۶۹۱۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَبُو الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا وَكَانَ الْجِدَارُ بَسْطَةً وَأَشَارَ عَامِرٌ بِيَدِهِ [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے سے نہیں نکلی ہوتی تھی۔

(۳۶۹۱۱) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَتَذْبَعُ الشَّاةَ فَيَبْعُثُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْضَانِهَا إِلَى صَدَائِقِ خَدِيجَةَ [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۳۶۹۱۲) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۱۲۰].

(۲۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۹۱۳) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْرِي رَبِّي أَنْ أُبْشَرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ لَقَبٍ [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دوں۔

(۳۶۹۱۴) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزْغُ لَوَيْسِقٌ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۶۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھکلی نافرمان جانور ہے۔

(۳۶۹۱۵) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ أَكَلَ وَشَرِبَ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونایا کچھ کھانا پینا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمालیتے تھے۔

(۳۶۹۱۶) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضَّلَعِ إِنْ أَقْمَتَهَا كَسَرْتَهَا وَهِيَ يُسْتَمْتَعُ بِهَا عَلَى عَوْجٍ فِيهَا

(۲۶۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت تو پہلی کی طرح ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اس سے تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

(۳۶۹۱۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا لَوْ قَهَا إِلَّا لَقَصَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةَ [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۶۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۳۶۹۱۸) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّورِ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُنْظَفَ وَتُطَيَّبَ [صححه ابن خزيمة (۱۲۹۴)، وابن حبان (۱۶۳۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۵۵، ابن ماجه: ۷۵۸ و ۷۵۹، الترمذی: ۵۹۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۶۹۱۹) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرَّتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَرَّتْ عَلَيَّ خَدِيجَةَ وَذَلِكَ بِمَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ إِنَّمَا هِيَ

(۲۶۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی ﷺ کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی۔

(۳۶۹۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِي الْمَرْأَةُ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الدَّمِ يَرِيهَا بَعْدَ الطَّهْرِ قَالَتْ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ عُرُوقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲].

(۲۶۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۳۶۹۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَهَاشِمُ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَقَالَ هَاشِمُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں بڑھتے تھے۔

(۳۶۹۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ فِي أَيِّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۹۳۵]۔

(۲۶۹۲۲) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۳۶۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عِرَالٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۰۹)۔ قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]۔

(۲۶۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۳۶۹۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ بَحْيِيِّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸]۔

(۲۶۹۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۹۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [قال الألبانی: صحيح (النسائي: ۱/۱۸۰)]۔

(۲۶۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۳۶۹۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۵۷۰۷]۔

(۲۶۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۳۶۹۲۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِحَمَادٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۸۲].

(۲۶۹۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرج دیا کرتی تھی۔

(۳۶۹۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَتَّصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۹۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک ہماری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر محک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۹۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَلِّئِي خَدِيجَةَ قَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسِتِّينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَأَنَا

بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَاءَنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا الْعَبُ فِي أَرْجُو حِدَةٍ وَأَنَا مُجَمَّمَةٌ فَذَهَبَنِي بِهَا فَيَأْتِي

وَصَنَعْنِي ثُمَّ آتَيْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّ بِي وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ [صححه البخاری

(۳۸۹۴)، ومسلم (۱۴۲۲)، وابن حبان (۷۰۹۷ و ۷۱۱۸)]. [راجع: ۲۵۳۷۹].

(۲۶۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ منورہ ہجرت سے دو

تین سال پہلے مجھ سے نکاح فرمایا جبکہ میری عمر سات سال کی تھی جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک دن کچھ عورتیں میرے پاس

آئیں میں اس وقت جھولا جھول رہی تھی اور بخار کی شدت سے میرے بہت سے بال جھڑ کر ٹھوڑے ہی رہ گئے تھے وہ مجھے لے

گئیں اور مجھے تیار کرنے لگیں اور بناؤ سنگھار کر کے مجھے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئیں نبی نے مجھ سے تجلیہ فرمایا اس

وقت میری عمر نو سال تھی۔

(۳۶۹۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ

عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۶۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۳۶۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَّعَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسِلَ يَغْتَسِلُ وَجَاءَ جَبْرِيلُ فَرَأَيْتُهُ مِنْ خَلْفِ الْبَابِ قَدْ غَضَبَ رَأْسُهُ

الْفُبَارُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْضَعْتُمْ أَسْلِحَتَكُمْ فَقَالَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدَ أَنْهَدَ إِلَيَّ بَنِي قُرَيْظَةَ [راجع: ۲۴۷۹۹].

(۲۶۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہٴ احزاب سے فارغ ہو گئے تو غسل کرنے کے لئے غسل

خانے میں چلے گئے، اتنی دیر میں حضرت جبریل رضی اللہ عنہ آ گئے، میں نے دروازے کے سوراخ سے انہیں دیکھا کہ ان کے سر پر گرد و

غبار ہے، اور وہ کہنے لگے کہ اے محمد! اسلحہ، کیا آپ نے اسلحہ اتار دیا؟ ہم نے تو اب تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی

طرف روانہ ہو جائے۔

(۳۱۹۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرْفِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ امْسَحُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِبَيْدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَأَشْفِ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو نظر بد سے یوں دم کرتی تھی ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔“

(۳۱۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ عَنْ بَعْضِ شُيُوخِهِمْ أَنَّ زَيْدًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يَكْذِبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَضْرِبُهُمْ وَأُسَبِّهُمُ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ مَا خَانُوكَ وَعَصَوْكَ وَيَكْذَبُونَكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ إِنْ كَانَ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ يَقْدِرُ ذُنُوبُهُمْ كَانَ كَفَافًا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتَصَصْ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلَ الَّذِي بَقِيَ قَبْلَكَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَبْكِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَهْتِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ مَا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَنَضَعَ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظَلِمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ آتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ لِقَائِكَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي عِبِيدَهُ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّهُمْ أَحْوَارُ كُلِّهِمْ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح الاسناد (الترمذی: ۳۱۶۵). قال شعيب: غیر محفوظ].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی بارگاہ نبوت میں حاضر کر سامنے بیٹھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے کچھ غلام ہیں وہ مجھ سے جھوٹ بھی بولتے ہیں خیانت بھی کرتے ہیں اور میرا کہا بھی نہیں مانتے پھر میں انہیں مارتا ہوں اور برا بھلا کہتا ہوں، میرا ان کے ہاتھ کیا معاملہ رہے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خیانت، جھوٹ اور نافرمانی اور تمہاری سزا کا حساب لگایا جائے گا اگر تمہاری سزا ان کے جرائم سے کم ہوئی تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں کے برابر نکلی تو معاملہ برابر برابر ہو جائے گا، تمہارے حق میں ہوگا اور نہ تمہارے خلاف اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو اس اضافے کا تم سے بدلہ لیا جائے گا اس پر وہ آدمی نبی ﷺ کے سامنے ہی رونے اور چلانے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا اے کیا ہوا؟ کیا یہ قرآن کریم میں یہ آیت نہیں پڑھتا اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے

لہذا کسی پر کسی قسم کا کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اگر وہ رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کے لئے کافی ہیں اس آدی نے کہا یا رسول اللہ! میں اس سے بہتر کوئی حل نہیں پاتا کہ ان سب غلاموں کو اپنے سے جدا کر دوں اس لئے میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں۔

(۳۶۹۳۴) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَحُ الْفِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۃ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۳۶۹۳۵) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّمِيعِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا الْكُوْزُ قَالَتْ نَهْرٌ أُعْطِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَطْنَانِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا بَطْنَانُ الْجَنَّةِ قَالَتْ وَسَطُهَا حَافَتَاهُ ذُرَّةٌ مَجْوَفٌ [صححه البخاری (۴۹۶۵)].

(۲۶۹۳۵) ابو عبیدہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ”کوز“ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک نہر ہے جو نبی ﷺ کو ”بطنان جنت“ میں دی گئی ہے میں نے پوچھا کہ ”بطنان جنت“ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وسط جنت اور اس کے دونوں کناروں پر جو ف دارموتی لگے ہوں گے۔

عبد اللہ کہتے ہیں کہ آگے کی بقیہ تمام احادیث میں نے اپنے والد کے مسودے میں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی پائی ہیں۔

(۳۶۹۳۶) هَذِهِ الْأَحَادِيثُ زِيَادَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ عِنْدَ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى آخِرِهَا فِي كِتَابِ أَبِي بَعْطَرٍ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً لَهْ قَطُّ وَلَا خَادِمًا وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ مَا لِي بِمَنْ مَرَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْقَمَهُ إِلَّا أَنْ تَشْتَهَكَ مَخَارِمُ اللَّهِ فَيَنْقِمُ لِيهِ قَالَتْ مَا عَرِضَ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخِرِ إِلَّا أَحَذَ الْاَيْسَرَ هُوَ الْاَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِفْمًا فَإِنْ كَانَ إِفْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۳۵].

(۲۶۹۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۳۶۹۳۷) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَلَّانِ مِنَ الْبَاءِ وَاحِدٌ كِلَاهُمَا يَعْتَرِفُ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۹۰] (۲۶۹۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو مہرتے تھے۔

(۳۶۹۳۸) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثْتُ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقِسَّتْ نَفْسِي [راجع: ۲۴۷۴۸] (۲۶۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۳۶۹۳۹) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَتَرَتْ عَلَيَّ بَابَهَا دَرُونَا كَمَا فِيهِ خَيْلٌ أَوْلَاتٌ أَجْنَحَةٌ لَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَمَرَهَا فَتَزَعَّهُ [راجع: ۲۶۲۶۳] (۲۶۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتارنے کا حکم دیا تو انہوں نے اسے اتار دیا۔

(۳۶۹۴۰) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸] (۲۶۹۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب معتکف ہوتے تو مسجد سے صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی نکلتے تھے۔

(۳۶۹۴۱) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا بَلَغَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمِغَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ فَوَاللَّهِ مَا هُمَا بِكَادِبِينَ وَلَا مُكْذِبِينَ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ وَمَرَّ بِأَهْلِهِ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُهُ فِي قَبْرِهِ (۲۶۹۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ وہ اپنے والد کے حوالے سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، بخدا وہ جھوٹ بولنے والے نہیں، انہیں غلط بات بھی نہیں بتائی گئی اور نہ انہوں نے دین میں اضافہ کر لیا، دراصل نبی ﷺ کا ایک یہودی کی قبر پر گذر رہا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۳۶۹۴۲) وَحَدَّثْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَأَسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۶۲۳]

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَأَمْرَأَةٍ تَزُوُّنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ۲۴۵۹۳]

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۳۲۰]

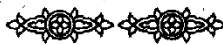
(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۹۴۴) قَالَ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَتَلْتُ الْفَلَاهِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۲۶۹۳۳) (۲) سردق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہڈی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، جبکہ وہ محرم ہوتے تھے۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۸ مارچ ۲۰۰۹ بروز ہفتہ ۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۰ ہجری بعد نماز مغرب

گیارہویں جلد بھی پایہ تکمیل تک پہنچی۔



جلد یازدہم

مسند امام احمد بن حنبل

ترجمہ

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مؤلف: **حضرت امام احمد بن حنبل** رحمۃ اللہ علیہ

مترجمہ: مولانا **سند ظفر اقبال**

مکتبہ **رحمانیہ**

پتھر اسٹریٹ، عرفی مسافر پورہ، بلائز لاہور
فون: 042-37224228-37355743

وَمَا أَكْفُرُ بِاللَّهِ وَمَآ أَتَىٰ مِنَ الْوَعْدِ فَآؤُا بِمَا كُنْتُمْ تَعْتَدُونَ

اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جو کچھ تم کو دینے میں کہے گا اور جس سے تم نے کفر کیا ہے اس سے باز آ جاؤ

مُسْلِمُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ

رحمۃ اللہ علیہ
مترجم

جلد ہفتم

مؤلف

حَضْرَةُ إِمَامِ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ

(المؤلف ۱۸۴ھ)

مترجم

مولانا محمد ظفر اقبال

حدیث نمبر: ۲۴۵۱۱ تا حدیث نمبر: ۲۶۹۴۴

مکتبہ رحمانیہ

اقرآن سنٹر عرفی سٹرپڈ آرڈر پلانز لاہور
فون: 042-3722428-37355743



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: منہ نام ائجن بن جنبل (جلد پانچواں)

مترجم: مولانا محمد ظفر اقبال

ناشر: مکتب رحمانیہ

مطبع: لعل سٹار پرنٹرز لاہور

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت و طباعت تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔
بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں
تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے
لیے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔ (ادارہ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی مرویات

(۲۴۵۱۱) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ قُعَلِ حَيَاتِ الْيُبُوتِ إِلَّا الْبَاتِرَ وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ لِإِنَّهُمَا يَخْتَطِفَانِ أَوْ قَالَ يَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَيَطْرَحَانِ الْحَمْلَ مِنْ بَطْنِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا [صححه البخاری (۲۳۰۸)، ومسلم (۲۲۳۲)]. [انظر: ۲۴۷۵۹، ۲۵۰۳۹، ۲۶۶۶۴].

(۲۳۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۵۱۲) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمٌ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَتْ فَرِيضَةُ شَهْرِ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْيَدَى يَصُومُهُ وَتَرَكَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَمَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَهُ [صححه البخاری (۲۰۰۲) و (۱۱۲۵) و خزيمه (۲۰۸۰) و ابن حبان (۳۶۲۱) و الترمذی]. [انظر: ۲۴۷۳۴، ۲۵۰۸۰، ۲۶۵۹۶، ۲۶۶۳۶].

(۲۳۵۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۴۵۱۳) حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهَا إِنِّي أَعْرِفُ غَضَبِكَ إِذَا غَضِبْتَ وَرِضَاكَ إِذَا رَضِيتِ قَالَتْ وَكَيْفَ تَعْرِفُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

إِذَا غَضِبْتَ قُلْتِ يَا مُحَمَّدٌ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [انظر: ۲۶۲۹۸، ۲۴۸۲۲].

(۲۳۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم ”یا محمد“ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم ”یا رسول اللہ“ کہتی ہو۔

(۲۴۵۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذْرَى مِنْ السَّمَاءِ جَاءَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنِي بِذَلِكَ فَقُلْتُ نَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَحْمَدُكَ [انظر: ۲۵۰۲۲۷].

(۲۳۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آسمان سے میری براءت کا حکم نازل ہوا تو نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور مجھے اس کی اطلاع دی تو میں نے کہا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے ہیں آپ کا شکر یہ ادا نہیں کرتے۔

(۲۴۵۱۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه مسلم (۳۲۱)]. [انظر: ۲۵۸۹۵، ۲۵۰۲۲۲۶، ۳۴۸۵۳].

(۲۳۵۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا أُذِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسُودَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ لِمَا إِذَا صَبَحَ قَبْلَ الصُّبْحِ مِنْ جَمْعٍ لِأَنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً نَبِيَّةً [انظر: ۲۵۱۴۲، ۲۵۰۱۸۰، ۲۵۰۳۱، ۲۵۰۸۲۸].

(۲۳۵۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۴۵۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي حُجْرَتِي وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِهِ مِنْ وَرَاءِ الْحُجْرَةِ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِي [صححه البخاری (۷۲۹)].

(۲۳۵۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرے حجرے میں نماز پڑھی اور لوگ حجرے کے باہر سے نبی ﷺ کی اقتداء کر رہے تھے اور نبی ﷺ کی نماز میں شریک تھے۔

(۲۴۵۱۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي حُرَّةَ عَنِ الْحَمْسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّيُ اتَّسَعَ صَلَاتَهُ بِرُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۶۷)]. [انظر: ۲۶۱۹۶].

(۲۳۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو

خفيف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۲۴۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا مِهْبِرَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِأَهْلِ بَيْتِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةِ [صححه البخاری (۵۷۴۱)، ومسلم (۲۱۹۳)]، وابن حبان (۶۱۰۱)۔ [انظر: ۲۴۵۸۳، ۲۶۰۸۸، ۲۶۲۵۸، ۲۶۶۲۵۸، ۲۶۶۷۰۲]۔

(۲۳۵۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انصار کے ایک گھرانے کو ہر ڈک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۵۲۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أُنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ التَّطَوُّعِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا فِي بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْمَغْرِبِ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى بَيْتِهِ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بِهِمُ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ يَسْعُ رَكَعَاتٍ فِيهِنَّ الْوُكُورُ وَكَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا إِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ رَكَعٌ وَسَجَدٌ وَهُوَ قَائِمٌ وَإِذَا قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ رَكَعٌ وَسَجَدٌ وَهُوَ قَاعِدٌ وَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۳۰)، وابن خزيمة (۱۱۶۷، ۱۱۹۹، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸)، وابن حبان (۲۴۷۴، ۲۴۷۵، ۲۵۱۰، ۲۵۱۱، ۲۶۳۱)۔ قال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۲۵۱۷۶، ۲۵۱۹۵، ۲۵۳۲۰، ۲۵۳۲۳، ۲۵۸۴۳، ۲۵۸۴۴، ۲۶۲۰۷، ۲۶۳۳۹، ۲۶۴۲۹، ۲۶۴۳۲، ۲۶۴۳۷، ۲۶۵۲۰، ۲۶۵۶۷، ۲۶۶۸۲، ۲۶۶۸۷، ۲۶۶۸۳]۔

(۲۳۵۲۰) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے، پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے، پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے، رات کے وقت نور رکعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے رات کی نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے، پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۴۵۲۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقِيلُ لَلَّاحِدِ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَى قَالَ مَسْرُوقٌ لَسَمِعْتُ تَصْفِيهَا بِبَيْتِهَا مِنْ وَرَاءِ

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّ الصُّحَى إِلَّا أَنْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ فَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ [صححه مسلم (۱۰۶+)، وابن خزيمة (۵۳۹، ۱۲۳، ۲۱۳۲)].

(۲۳۵۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا الا یہ کہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِي أُيُوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَهْصَةُ وَالْمَصْتَانِ [صححه مسلم (۱۴۵۰)، وابن حبان (۴۲۲۸)] [انظر: (۲۰۱۵۱، ۲۶۳۳۲، ۲۳۵۲۷)]

(۲۳۵۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي الْبَيْتِ وَالْبَابِ عَلَيْهِ مَغْلَقٌ فَبِحَنْتٍ فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَقَامِهِ وَوَصَفَتْ أَنَّ الْبَابَ فِي الْقُبْلَةِ [صححه ابن حبان (۲۳۵۵)، قال الترمذی: حسن غریب، قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۹۲۲، الترمذی: ۶۰۱، النسائی: ۱۱/۳)]. [انظر: (۲۶۴۹۹، ۲۶۰۱۸، ۲۳۵۲۸)].

(۲۳۵۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَخْبَرْتَنَا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَنْ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَافَاتَانِ وَعَنْ الْجَارِيَةِ شَاةٌ [انظر: (۲۵۷۶۴، ۲۶۶۶۳، ۲۵۰۳۵)].

(۲۳۵۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابری ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ وَقْفِهِ فَوَضَعَ فَمَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى صَدْغَيْهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّاهُ وَيَا خَلِيلِيَّاهُ وَيَا صَفِيَّاهُ [انظر: (۲۶۳۶۵)].

(۲۳۵۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور اپنا منہ

نبی ﷺ کی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دیا اور اپنے ہاتھ نبی ﷺ کی کنپٹیوں پر رکھ دینے اور کہنے لگے ہائے میرے نبی ہائے میرے غلیل ہائے میرے دوست۔

(۲۶۵۳۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْمُكْتَبِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ وَقَالَ يَعْنِي يُشِخِّصُ رَأْسَهُ وَلَمْ يَصُوِّبْهُ وَلَكِنْ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا قَالَتْ وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عَقِبِ الشَّيْطَانِ وَكَانَ يَقْتَرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى أَنْ يَقْتَرِشَ أَحَدُنَا ذِرَاعِيهِ كَالْكَلْبِ وَكَانَ يَحْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ قَالَ يَعْنِي وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقْتَرِشَ ذِرَاعِيهِ الْفِرَاشِ السَّبْعِ [صححه مسلم (۴۹۸)،

وابن حزيمة (۶۹۹)، وابن حبان (۱۷۶۸)]. [انظر: ۲۴۵۳۲، ۲۵۳۰۱، ۲۵۸۹۶، ۲۶۱۳۵، ۲۶۹۳۴].

(۲۳۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے اور ہر دو رکعتوں پر ”التحیات“ پڑھتے تھے اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۶۵۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلَّمُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَرِهَ مِثْلَهُ وَقَالَ يُشِخِّصُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْفِرَاشِ السَّبْعِ (۲۳۵۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۵۳۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَيَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمِّيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَطِيبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [قال الترمذی: حسن صحیح. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۵۲۸، ابن ماجه: ۲۲۹۰، الترمذی: ۱۳۵۸، النسائی: ۲۴۰/۷ و ۴۲۱)]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر:

۲۴۶۳۶، ۲۵۴۷۰، ۲۵۸۱۰، ۲۵۹۱۴، ۲۶۱۲۹، ۲۶۱۷۳، ۲۶۳۷۰].

(۲۳۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۶۵۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فُرْوَةَ بْنِ نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُهُ نَفْسِي [انظر:

[۲۶۹۰۳، ۲۶۹۰۰، ۲۶۷۳۵، ۲۶۳۰۳، ۲۵۵۹۷، ۲۵۱۹۱]

(۲۳۵۳۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں۔

(۲۶۵۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً لَهُ قَطُّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا نِيلَ مِنْهُ شَيْءٌ فَانْتَقَمَهُ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ مَحَارِمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَسْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا عُرِضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا آيِسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا أَحَدًا بِآيَسَرِهِمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَأْتَمًا فَإِنْ كَانَ مَأْتَمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [صححه مسلم (۲۳۲۷)]. [انظر: ۲۵۴۹۹، ۲۶۲۳۴، ۲۶۴۳۸، ۲۶۶۴۳، ۲۶۹۳۶]

(۲۳۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۵۲۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَدَ أَهْلَهُ الْوَعَكُ أَمَرَ بِالْحَسَاءِ فَصُغَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ ثُمَّ يَقُولُ إِنَّهُ يَعْنِي لَيْرَتُو فُلُوَادِ الْحَزْرِيِّينَ وَيَسْرُو عَنْ فُلُوَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۴۴۵، الترمذی: ۲۰۳۹)].

(۲۳۵۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کسی کو بخار ہو جاتا تو نبی ﷺ اولیایا نے کا حکم دیتے تھے جب وہ تیار ہو جاتا تو نبی ﷺ وہ کھانے کا حکم دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ تمہیں آدمی کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور بیمار آدمی کے دل کی پریشانیوں کو اس طرح دور کر دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی عورت اپنے چہرے سے میل کچیل کو پانی کے ذریعے کر دیتی ہے۔

(۲۶۵۲۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ أَنْ تُقْضِيَ الْحَائِضُ

الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْرَابِيَّةٌ أَنْتِ لَدُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ [انظر: ۲۰۱۴۰، ۲۰۱۶۷، ۲۰۳۸۹، ۲۰۳۹۹، ۲۰۶۲۲، ۲۰۶۳۶، ۲۰۶۳۷، ۲۰۶۳۸، ۲۰۶۳۹، ۲۰۶۴۰].

(۲۳۵۳۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۴۵۲۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلْبَكًا وَإِرَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ قَبِضْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَيْنِ [انظر: ۲۰۵۱۱].

(۲۳۵۳۸) ابورودہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ”جسے ملبدہ کہا جاتا ہے“ اور ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۴۵۲۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ، رَضِيْعًا كَانَ لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُوتُ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ يَبْلُغُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُوا لَهُ إِلَّا شَقَعُوا فِيهِ [صححه مسلم (۹۴۷)، وابن حبان (۳۰۸۱)]. قال الدارقطني، ورفعه صحيح. قال الترمذي: حسن صحيح. [راجع: ۱۳۸۴۰، ۱۳۸۴۱].

(۲۳۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۴۵۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَصِيًّا فَقَالَتْ مَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ فَقَدْ كُنْتُ مُسَيِّدَتَهُ إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ فِي حِجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقَدْ انْحَنَتْ فِي حِجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ فَمَتَى أَوْصَى إِلَيْهِ [صححه البخاری (۲۷۴۱) ومسلم (۱۶۳۶) وابن حبان (۶۶۰۳)].

(۲۳۵۴۰) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصی حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کب اپنا وصی مقرر فرمایا؟ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا انہوں نے ایک طشت منگوا یا بالآخر میری گود میں ہی ان کی روح نے پرواز کیا اور مجھے معلوم بھی نہ ہوسکا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو چکا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنا وصی کب مقرر فرمایا؟

(۲۴۵۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْتَمِي قَالَ لَمْ سَمِعْتُهَا تَلِي تَقُولُ لَيْلِكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْلِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ [صححه البخاری (۱۵۵۰)] [انظر: ۲۰۱۹۷].

[۲۶۵۹۰، ۲۶۵۸۹، ۲۶۶۶۱، ۲۶۶۴۳، ۲۵۹۹۵]

(۲۳۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے

تلبیہ کے یہ الفاظ ہر اے لَیْكَ اللَّهُمَّ لَیْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَیْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

(۲۶۵۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى رَأْسِهِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاری

(۲۹۵)، ومسلم (۲۶۷)]. [انظر: ۲۶۷۴۲، ۲۵۰۷۱، ۲۵۰۹۹، ۲۶۲۰۱، ۲۶۲۵۴، ۲۶۳۴۵]

[۲۶۸۶۷، ۲۶۸۰۸، ۲۶۶۳۱، ۲۶۵۱۱، ۲۶۵۰۰، ۲۶۴۷۴]

(۲۳۵۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے تھے اسے دھو

دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۵۴۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرْتَبِ بِتَسْبِحٍ فَلَمَّا أَسَنَّ وَنَقَلَ أَوْ تَرَبَّ بِسَبْعٍ [قال الألبانی: صحيح (النسائی:

[۲۳۸/۳]. [انظر: ۲۶۶۱۴]

(۲۳۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نور رکعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور

جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۲۶۵۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سِئِلَتْ عَائِشَةَ وَأُمُّ سَلَمَةَ أَيُّ الْعَمَلِ

كَانَ أَحَبَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتَا مَا دَامَ وَإِنْ قُلَّ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی:

[صحيح (الترمذی: ۲۸۵۶)]. [انظر: ۲۷۰۱۲]

(۲۳۵۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟

انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہوا اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۵۴۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْعِزَّارِ بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ وَيُصَلِّيُ وَعَلَيْهِ طَرَفُ اللَّحَافِ وَعَلَى عَائِشَةَ طَرَفُهُ ثُمَّ يُصَلِّيُ

(۲۳۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ

کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۶۵۴۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ

الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الْعَائِشَةُ ثُمَّ فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ فِي الرُّكُوعِ الْأَوَّلِيِّ غَيْرَ أَنَّ أَوَّلَ قِيَامِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ وَأَوَّلَ رُكُوعِهِ أَطْوَلُ مِنْ آخِرِهِ فَقَضَى صَلَاتَهُ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ [انظر: ٢٤٨٦٩، ٢٤٩٧٧، ٢٥٠٧٨، ٢٥٨٢٦، ٢٥٨٦٥، ٢٥٨٦٦، ٢٥٨٦٧].

(۲۳۵۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سورج گرہن ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے، پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا۔

(۲۴۵۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْشِرُ نِسَانَهُ فَوْقَ الْإِزَارِ وَهُنَّ حِصَصٌ [صححه البخاری (۳۰۲) ومسلم (۲۹۳) والحاكم (۱/۱۷۲)]. [انظر: ۲۵۶۱۷، ۲۶۵۰۷].

(۲۳۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۵۴۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ حُصَيْفٍ وَمَرْوَانَ بْنِ شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُصَيْفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرْوَانُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَتْ لَمَّا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْسِ اللَّذَّهِبِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرِبُّطُ الْمِسْكِ بِشَيْءٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ أَفَلَا تَرِبُّطُونَهُ بِالْفِضَّةِ ثُمَّ تَلَطَّحُونَهُ بِزَعْفَرَانَ فَيَكُونُ مِثْلَ اللَّذَّهِبِ [انظر: ۲۶۴۳۶].

(۲۳۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع فرمایا تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم تجھوڑا سونا لے کر اس میں منگ نہ ملا لیا کریں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اسے چاندی کے ساتھ کیوں نہیں ملا تیں، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو، جس سے وہ چاندی بھی سونے کی طرح ہو جائے گی۔

(۲۴۵۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُصَيْفٍ وَحَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْفٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ أُمِّ سَلَمَةَ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ۲۷۲۱۷].

(۲۳۵۳۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۵۵۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بَدَنَيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُنَّ فَإِنَّ

لِكُلِّ قَوْمٍ عِيْدًا [انظر: ۲۶۸۰۰، ۲۵۰۴۸، ۲۵۰۵۹، ۲۵۰۱۸۹، ۲۵۳۶۶، ۲۵۴۶۵، ۲۶۰۵۰، ۲۶۴۸۷، ۲۶۶۳۰، ۲۶۸۰۹]

(۲۳۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(۲۴۵۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيَّ نِسَائِهِ شَهْرًا قَالَتْ فَلَبِثَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ قَالَتْ لَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ بَدَأَ بِهِ فَقُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ كُنْتُ أَفْسَمْتُ شَهْرًا لَعَدَّتْ أَيَّامُ تِسْعًا وَعِشْرِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ [انظر: ۲۵۸۱۵، ۲۵۸۱۳، ۲۶۰۳۳، ۲۶۸۰۱]

(۲۳۵۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھالی تھی؟ میری شار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۴۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَدَاةَ ثُمَّ يَخْرُجْنَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يَعْرِفْنَ [صححه البخاری (۳۷۲)]

ومسلم (۶۴۵)، وابن خزيمة (۳۵۰) وابن حبان (۱۴۹۹ و ۱۵۰۰). [انظر: ۲۴۵۹۷، ۲۶۶۳۹]

(۲۳۵۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۴۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ لَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ لِي الْعَرَمُ الْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْحُدْيَا وَالْكَغْلُبُ الْعُقُورُ وَالْفُرَابُ [صححه البخاری (۱۸۲۹)، ومسلم (۱۱۹۸)]. [انظر: ۲۵۰۷۶، ۲۵۴۲۴، ۲۵۸۲۴، ۲۵۸۲۵، ۲۶۴۷۲]

[۲۶۶۷۴، ۲۶۷۶۰، ۲۶۷۵۳]

(۲۳۵۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، کچھوچھو، چمیل، باؤلا، کتا اور کوا۔

(۲۴۵۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَنَّهَا تَسْتَعِينُهَا وَكَانَتْ مُكَابَةً فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ أَيْبَعُكَ أَهْلُكَ قَالَتْ أَهْلُهَا لَمْ تَكُنْ ذَلِكَ لَهُمْ لَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْرِطَ لَنَا وَلَا نَهَا

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۰۲۷، ۲۵۰۸۸، ۲۶۸۶۶، ۲۶۳۰۰، ۲۶۲۳۶، ۲۶۰۱۹]

(۲۳۵۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۴۵۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ أَمَّا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَائِشَةَ فَابْتِئْتُ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمَّا أَبِي قُعَيْسٍ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَابْتِئْتُ أَنْ تَأْذَنَ لَهُ فَقَالَ الْإِذْنِي لَهُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلَ قَالَ الْإِذْنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمَلُكَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ [صححه البخاری (۲۶۴۴)، ومسلم (۲۴۴۵)]، وابن حبان (۴۱۰۹ و ۴۲۱۹ و ۴۲۲۰ و ۵۷۹۹)] [انظر: ۲۴۵۸۶، ۲۴۶۰۳، ۲۵۰۹۵، ۲۵۰۹۷، ۲۶۱۱۳، ۲۶۱۱۷، ۲۶۸۶۵]

(۲۳۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”امح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابو قیس کے بھائی امح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے بچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۴۵۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا وَمَعَهَا ابْتِئَانٌ لَهَا فَأَعْطَيْتُهَا تَمْرَةً لَشَقِيَّتِهَا بَيْنَهُمَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ ابْتِئَانٌ بِشَيْءٍ مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ [صححه البخاری (۱۴۱۸)، ومسلم (۲۶۲۹)]، وابن حبان (۲۹۳۹). قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۵۰۷۹، ۲۵۰۸۶، ۲۵۰۸۸، ۲۶۵۸۸]

(۲۳۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں سے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۱۵۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُجِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ كَرَاهِيَةً أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيَفْرَضَ عَلَيْهِمْ لَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّفَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْقَرَائِصِ [انظر: ۲۵۰۵۸، ۲۵۰۶۶، ۲۵۰۸۷، ۲۵۰۹۵، ۲۵۹۶۵، ۲۶۲۷۸، ۲۶۳۲۶، ۲۶۳۹۰، ۲۶۴۹۰].

(۲۳۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۱۵۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْعِشَاءِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً لِإِذَا أَصْبَحَ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيُؤَدِّنُهُ بِالصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۷۱، ۲۴۹۶۵، ۲۵۰۴۴، ۲۵۰۸۴، ۲۵۶۱۸، ۲۵۸۵۹، ۲۶۰۰۱، ۲۶۳۲۵، ۲۶۶۳۵].

(۲۳۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آ جاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۱۵۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ امْرَأَةً رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ وَأَنَا وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَتْنِي الْبُتَّةَ وَإِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ تَزَوَّجَنِي وَإِنَّمَا عِنْدَهُ مِثْلُ هُدْبَتِي وَأَخَذَتْ هُدْبَةً مِنْ جِلْبَابِهَا وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ الْعَاصِ بِالْبَابِ لَمْ يُؤَدِّنْ لَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ آلَا تَنْهَى هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا زَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى التَّسْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ [صححه البخارى (۲۵۲۶۰)، ومسلم (۱۴۳۳)]. [انظر: ۲۴۵۹۹، ۲۶۱۲۳، ۲۶۶۱۷، ۲۶۶۴۵].

(۲۳۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی میں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عامر موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابوبکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ

نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رقصہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہدہ نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہدہ نہ چکھ لے۔

(۲۴۵۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ [صححه البخاری (۵۶۹)، ومسلم (۶۳۸)، وابن حبان (۱۵۳۵)]. [انظر: ۲۶۱۴۸، ۲۶۳۲۷، ۲۶۳۲۸، ۲۶۳۶۸].

(۲۳۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۲۴۵۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَا لَمَّا نَزَلَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَفِقَ يُلْقِي خَمِيصَتَهُ عَلَيَّ وَجْهَهُ فَإِذَا أَعْتَمَ رَفَعْنَاهَا عَنْهُ وَهُوَ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَدِّثُهُمْ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ۱۸۸۴].

(۲۳۵۶۱) حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ انور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ ﷺ کو گھبراہٹ ہوتی تو ہم وہ چادر آپ ﷺ کے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۴۵۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ نِسَاءَهُ أَنْ يَمْرُضَ فِي بَيْتِي فَأِذْنٌ لَهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَمِدًا عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَرَجُلَاهُ تَحْطَانُ فِي الْأَرْضِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ اتَّخَذِي مِنْ ذَلِكَ الرَّجُلِ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهَا نَفْسًا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ لِعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ مَرُّ النَّاسِ فَلْيُصَلُّوا فَلَقِيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ فَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ فَعَرَفَهُ وَكَانَ جَهِيرَ الصَّوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَيْسَ هَذَا صَوْتُ عُمَرَ قَالُوا بَلَى قَالَ

يَأْتِي اللَّهُ جَلَّ وَعَزَّ ذَلِكَ وَالْمُؤْمِنُونَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ لَا يَمْلِكُ دَمْعَهُ وَإِنَّهُ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ بَكَى قَالَ وَمَا قُلْتِ ذَلِكَ إِلَّا كَرَاهِيَةً أَنْ يَتَأْتَمَّ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ أَنْ يَكُونَ أَوَّلَ مَنْ قَامَ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَرَأَجَعَتْهُ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ إِنَّكُمْ صَوَاحِبُ يَوْمِئِذٍ [صححه البعاري (۱۹۸)، ومسلم (۴۱۸)، وابن حبان (۶۵۸۸)]. [انظر: ۲۶۶۴۳۹، ۲۵۳۷۰، ۲۴۶۰۴].

(۲۳۵۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے نبی ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہی حضرت عبداللہ بن زعمہ رضی اللہ عنہ سے فرما دیا تھا کہ لوگوں سے کہہ دو وہ نماز پڑھ لیں، عبداللہ واپس جا رہے تھے کہ راستے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہو گئی انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہہ دیا کہ اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں چنانچہ وہ نماز پڑھانے لگے۔

نبی ﷺ نے جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی تو فوراً پہچان گئے کیونکہ ان کی آواز بلند تھی نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ عمر کی آواز نہیں ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ اور مومنین اس سے انکار کرتے ہیں ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی ﷺ کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جودل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۴۵۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتَا إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا ثُمَّ يَصُومُ [صححه الحاكم (۵۶/۳)]. [انظر: ۲۴۵۷۵، ۲۶۱۹۲، ۲۷۰۱۷، ۲۷۰۱۷، ۲۷۱۶۵، ۲۷۲۰۳].

(۲۳۵۶۳) ابو بکر بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرے والد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو ان دونوں نے فرمایا بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۴۵۶۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [صححه مسلم (۴۸۷)]، وابن خزيمة (۶۰۶)، وابن حبان (۱۸۹۹)۔ [انظر: ۲۵۱۳۷، ۲۵۳۵۴، ۲۵۶۶۱، ۲۵۶۷۹، ۲۵۹۴۸، ۲۶۸۲۴، ۲۶۵۹۹، ۲۶۱۰۶، ۲۶۱۲۴]

(۲۳۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۴۵۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلُهُ وَإِلَّا فَرُشُهُ [صححه مسلم (۲۸۸)]، وابن خزيمة (۲۸۸ و ۲۸۹)، وابن حبان (۱۳۸۰ و ۲۳۳۲)۔ [انظر: ۲۵۱۶۶، ۲۵۲۰۹، ۲۵۴۴۹، ۲۵۵۲۲، ۲۶۵۵۲، ۲۶۲۹۷]

(۲۳۵۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھویا کرو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(۲۴۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ وَرَبِيعِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَبُ فِي آخِرِ أَمْرِهِ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي أَرَاكَ تَكْتَبُ مِنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ كَانَ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَامَةً فِي أُمَّتِي وَأَمَرَنِي إِذَا رَأَيْتَهَا أَنْ أَسْبَحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا فَقَدْ رَأَيْتَهَا إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا فَسَبَّحَ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَأَسْتَغْفِرُهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَابًا [صححه مسلم (۴۸۴)]، وابن حبان (۶۴۱۱)۔ [انظر: ۲۶۰۲۳]

(۲۳۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں پھر نبی ﷺ نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(۲۴۵۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عَذْرَى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ وَتَلَا الْقُرْآنَ فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضَرَبُوا حَدَّهُمْ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۴۷۴، ابن ماجه:

[۲۴۸۲۵: انظر: الترمذی: (۳۱۸۱)].

(۲۳۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲۴۵۶۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَكَانَتْ أُمُّ وَلَدِ لَعْبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو حَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو ابْنَةَ جَارِيَةَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَأَعْتَقَهَا وَأَمَرَهَا أَنْ تَحُجَّ مَعَهُ فَأَبْتَعَى لَهَا نَعْلَيْنِ فَلَمْ يَجِدْهُمَا لَفَقَعَ لَهَا خُفَيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكُغْمِيِّينَ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِابْنِ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ ثُمَّ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُرْخِصُ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ [صححه ابن خزيمة (۲۶۸۶)]. قال الألباني: حسن (ابو داود: (۱۸۳۱)]. [راجع: (۴۸۳۶)].

(۲۳۵۶۸) نافع بن ابی عدیہ کی بیوی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی ام ولد تھی، ان کی بیوی کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مکہ مکرمہ کے راستے میں ایک باندی خریدی اور اسے آزاد کر کے اپنے ساتھ حج پر چلنے کا حکم دیا، اس کے لئے جوتیاں تلاش کی گئیں لیکن وہ نہیں ملیں تو انہوں نے ٹخنوں سے نیچے سے موزوں کو کاٹ کر وہی اسے پہنا دیئے بعد میں صفیہ بنت ابی عبید نے انہیں بتایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے یہ حدیث نقل کی ہے کہ نبی ﷺ عورتوں کو موزے پہننے کی اجازت دیتے تھے چنانچہ انہوں نے ایسا کرنا چھوڑ دیا۔

(۲۴۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالْبَدْنِ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ وَالْفَيْلُ فَلَا يَدُ الْبَدْنِ بِيَدِي ثُمَّ يَأْتِي مَا يَأْتِي الْحَلَالُ قَبْلَ أَنْ تَبْلُغَ الْبَدْنُ مَكَّةَ [راجع: (۲۴۵۲۱)].

(۲۳۵۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ کی طرف قربانی کے جانور بھیج دیتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے، جب تک کہ جانور مکہ مکرمہ نہ پہنچ جاتے۔

(۲۴۵۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا أَوَّلُ النَّاسِ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ آيَةِ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتُ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ قَالَتْ فَقُلْتُ أَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَلَى الصِّرَاطِ

(۲۳۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب

سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہل صراط پر۔

(۲۴۵۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْيَمِينِ [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے اور نماز سے فارغ ہو کر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۴۵۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِينَ أَهْلُوا بِالْعُمَرَةِ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ طَافُوا بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ وَالَّذِينَ قَرَنُوا طَافُوا طَوَّافًا وَاحِدًا [انظر: ۲۴۵۹۴، ۲۵۳۸۸، ۲۵۸۲۱، ۲۵۹۵۵، ۲۶۱۰۵، ۲۶۱۱۶، ۲۶۶۱۴، ۲۶۶۹۳].

(۲۳۵۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وہ صحابہ رضی اللہ عنہم جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا مروہ کے درمیان سعی کی پھر جب منی سے واپس آئے توج کا طواف اور سعی کی اور جن لوگوں نے حج قرآن کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی مرتبہ طواف سعی کی۔

(۲۴۵۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَضْطَجِعُ فَإِنْ كُنْتُ يَفْقَاهُ تَحَدَّثْتُ مَعِي وَإِنْ كُنْتُ نَائِمَةً نَامَ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدُّنُ [صححه البخاری (۱۱۶۱)، ومسلم (۷۴۳)، وابن خزيمة (۱۱۲)].

(۲۳۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو نماز تہجد پڑھ کر جب فارغ ہوتے تو لیٹ جاتے تھے اگر میں جاگ رہی ہوتی تو میرے ساتھ باتیں کرتے اور اگر میں سو رہی ہوتی تو خود بھی سو جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا۔

(۲۴۵۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسَيْنٍ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسَيْنٍ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ أَوْ إِيَّي تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [صححه البخاری (۱۱۴۷)، ومسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۴۹) و(۱۱۶۶)].

ابن حبان (۲۴۳۰) و(۲۶۱۱۳) و(۶۳۸۵). قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۴۹۵۰، ۲۵۲۳۹].

(۲۳۵۷۴) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا غیر رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۶۵۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ وَعَبْدِ رَبِّهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَقَالَتْ فِي حَدِيثِ عَبْدِ رَبِّهِ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۵۶۳].

(۲۳۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت اختیاری طور پر جو ب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَدَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلْيُطِيعْهُ وَمَنْ نَدَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ فَلَا يُعْصِهِ [صححه البخاری (۶۶۹۶)، وابن حبان (۴۳۸۷ و ۴۳۸۸)، وابن خزيمة (۲۲۴۱)]. [انظر: ۲۴۶۶۴، ۲۶۶۲۵، ۲۶۶۴۰، ۲۶۶۴۰۲].

(۲۳۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِالْعُمْرَةِ فَأَحَلُّوا حِينَ طَافُوا بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ أَوْ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يُحَلُّوا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ [صححه البخاری (۱۵۶۲)]، ومسلم (۱۲۱۱)]. [انظر: ۲۵۲۳۴].

(۲۳۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا احرام باندھا تھا، پھر جن لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، انہوں نے تو بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر کے احرام کھول لیا، اور جن لوگوں نے حج کا یا حج اور عمرے کا احرام باندھا ہوا تھا وہ دس ذی الحجہ سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

(۲۴۵۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ بِالْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۱۱)، وابن حبان (۳۹۳۴)]. [انظر: ۲۰۵۲۳۶، ۲۰۵۲۶۷].

(۲۳۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۴۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

يَقْطَعُ فِي رُبْعِ الدِّينَارِ فَصَاعِدًا [صححه البخاری (۶۷۸۹)، ومسلم (۱۶۸۴)، وابن حبان (۴۴۵۵) و ۴۴۵۹ و ۴۴۶۴ و ۴۴۶۵]. قال الترمذی: حسن صحيح. وقال البغوی: متفق علی صحته. [انظر: ۲۴۵۸۰، ۲۵۰۲۰، ۲۵۰۲۰، ۲۵۰۲۰، ۲۵۰۲۰، ۲۴۵۸۰، ۲۴۵۸۰].

[۲۶۶۶۷۰، ۲۶۶۶۵۰، ۲۵۸۱۸]

(۲۳۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۴۵۸۰) حَدَّثَنَا عَتَابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عُمَرَةُ بِنْتُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقْطَعُ يَدَ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [مکرر ماقبله]

(۲۳۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ

کاٹ دیا جائے۔

(۲۴۵۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ

فَسَمِعْتُ فِيهَا قِرَاءَةَ قُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا حَارِثَةُ بِنْتُ النُّعْمَانِ كَذَّاكُمْ الْبِرُّ كَذَّاكُمْ الْبِرُّ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ عَائِشَةَ

إِنْ شَاءَ اللَّهُ [صححه ابن حبان (۷۰۱۴ و ۷۰۱۵)، والحاكم (۲۰۸/۳)]. قال شعيب: اسناداه صحيح. [انظر: ۲۵۰۸۰۱، ۲۵۰۶۸۷]

[۲۵۰۸۰۱، ۲۵۰۶۸۷]

(۲۳۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت

کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے

ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں۔

(۲۴۵۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَقَدْ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَائِيلُ فَلَمَّا رَأَاهُ تَلَوَّنُ وَجْهَهُ وَقَالَ مَرَّةً تَغَيَّرَ وَجْهَهُ وَهَتَكَ بِيَدِهِ وَقَالَ أَشَدُّ

النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ جَلَّ وَعَزَّ أَوْ يُشَبِّهُونَ قَالَ سُفْيَانُ

سَوَاءٌ [صححه البخاری (۵۹۵۴)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸۴۷ و ۵۸۶۰)]. [انظر: ۲۵۰۶۳، ۲۵۰۶۳]

[۲۶۶۶۶۳، ۲۶۶۳۰۸، ۲۶۶۱۴۹، ۲۵۹۰۶، ۲۵۳۶۱، ۲۵۳۶۰، ۲۵۲۲۵، ۲۵۰۰۷]

(۲۳۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ

تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكُرَ فَهُوَ حَرَامٌ [صححه البعاری (۲۴۲)، ومسلم (۲۰۰۱)، وابن حبان (۵۳۴۵ و ۵۳۷۱ و ۵۳۹۳)]. [انظر: ۲۵۱۵۹، ۲۶۰۸۹، ۲۶۰۸۹، ۲۶۴۱۶، ۲۶۴۱۶].

(۲۳۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ شراب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَوَضَّأَهُ لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲۵۲۲۱، ۲۵۳۸۴، ۲۵۴۱۴، ۲۵۴۸۲، ۲۶۱۶۵، ۲۶۱۸۱، ۲۶۳۳۴، ۲۶۵۳۱، ۲۶۹۱۵].

(۲۳۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وچوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَلَّيْتُ هَدْيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [صححه مسلم (۱۳۲۱)، وابن خزيمة (۲۵۷۳)، وابن حبان (۴۰۱۲)]. [انظر: ۲۶۰۳۲، ۲۶۰۹۷، ۲۶۱۶۱، ۲۶۲۹۵، ۲۶۳۹۸، ۲۶۴۱۲، ۲۶۴۲۹، ۲۵۰۲۹].

(۲۳۵۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ان چیزوں سے اجتناب نہیں فرماتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَ عَمِّي بَعْدَ مَا ضُرِبَ الْحِجَابُ فَأَبَيْتُ أَنْ أَدْنَ لَهُ فَسَأَلَنِي فَقَالَ أَلَدْنِي لَهُ فَإِنَّهُ عَمِّكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعُنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يَرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرَبَّتْ بِعَمِّكَ أَلَدْنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمِّكَ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۳۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے چچا نے میرے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو وہ تمہارے چچا ہیں، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اخْتَصَمَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ وَسَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ابْنِ أُمِّهِ زَمْعَةَ قَالَ عَبْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخِي ابْنُ أُمِّهِ أَبِي وَلَدَ عَلِيٍّ فَرَأَيْتَهُ

وَقَالَ سَعْدُ أَوْصَانِي أَخِي إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانظُرْ ابْنَ أُمِّهِ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي فَرَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهْبًا بَيْنًا بَعْتَبَةً قَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ [صححه البخاری (۲۴۲۱)، ومسلم (۱۴۵۷)، وابن حبان (۴۱۰۵)]. [انظر: ۲۴۵۹۵، ۲۵۴۸۸، ۲۶۱۶۳، ۲۶۴۱۹، ۲۶۵۲۹، ۲۶۶۲۱]

(۲۳۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعد کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعد رضی اللہ عنہما اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعد رضی اللہ عنہما کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہما یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعد کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شبہت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۲۴۵۸۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي خَيْبَةِ لَهَا أَعْلَامٌ فَلَمَّا لَفَضَى صَلَاتَهُ قَالَ شَغَلَنِي أَعْلَامُهَا أَذْهَبُوا بِهَا إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأَتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ [صححه البخاری (۷۵۲) ومسلم (۵۵۶) وابن خزيمة (۹۲۸ و ۹۲۹) وابن حبان (۲۳۳۷)] [انظر: ۲۴۶۹۴، ۲۶۱۵۳، ۲۶۲۵۳]

(۲۳۵۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۴۵۸۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَمَا عَثَرْتُ مِنَ الْجِنَازَةِ [انظر: ۲۴۷۴۰، ۲۵۰۶۹، ۲۵۱۳۶، ۲۵۱۷۱، ۲۵۴۶۰، ۲۵۵۲۸، ۲۵۹۴۶، ۲۶۱۱۷، ۲۶۱۵۰، ۲۶۱۶۶، ۲۶۲۱۶، ۲۶۴۶۸، ۲۶۸۸۹].

(۲۳۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۴۵۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَفْتَسِلُ مِنَ الْقَدْحِ وَهُوَ الْفَرْقُ [صححه البخاری (۲۵۰)، ومسلم (۳۱۹)، وابن خزيمة (۲۳۹)، وابن حبان (۱۱۰۸ و ۱۹۹۴ و ۱۲۰۱)]. [انظر: ۲۵۴۶۶، ۲۵۵۰۰، ۲۵۹۱۹، ۲۶۱۲۶، ۲۶۱۲۷، ۲۶۶۳۷، ۲۶۴۵۱، ۲۶۴۵۰، ۲۶۱۵۲]

(۲۳۵۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے ”جو ایک فرق کے برابر ہوتا تھا“

غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۴۵۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ اسْتَأْذَنَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ بَلِ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَاللَّعْنَةُ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قَالَتْ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ فَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [صحيحه البخارى (۶۹۲۷)، ومسلم (۲۱۶۵)، وابن حبان (۶۴۴۱)]. [انظر: ۲۴۵۹۲، ۲۵۰۶۰، ۲۶۱۰۱].

(۲۳۵۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۴۵۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ

(۲۳۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۴۵۹۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تَلُومُنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحَدِّثُ عَلَى مِثِّ فَوْقِ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [صحيحه مسلم (۱۴۹۱)، وابن حبان (۴۳۰۱ و ۴۳۰۳)]. [انظر: ۲۶۶۶۰، ۲۶۹۴۲].

(۲۳۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۲۴۵۹۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَ نَاسٍ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَأَهْلَ نَاسٍ بِالْعُمْرَةِ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۳۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور بعض لوگوں نے حج اور عمرے دونوں کا احرام باندھا تھا، نبی ﷺ نے صرف حج کا احرام باندھا تھا۔

(۲۴۵۹۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۳۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے۔

(۲۴۵۹۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ طَالِعَةً فِي حُجْرَتِي لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ بَعْدُ [صححه البخارى (۵۴۶)، ومسلم (۶۱۱)]، وابن حزيمة (۳۳۲)، وابن حبان (۱۵۲۱). [انظر: ۲۶۶۲۰۴، ۲۶۱۰۵۴، ۲۵۰۶۱].

(۲۳۵۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی اور اس وقت تک سایہ نمایاں نہیں ہوتا تھا۔

(۲۴۵۹۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ ثُمَّ يَرْجِعْنَ إِلَى أَهْلِهِنَّ وَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغُلَسِ [راجع: ۲۴۵۰۲].

(۲۳۵۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ اندھیرے کی وجہ سے انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۴۵۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوْتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [اخرجه الحميدى (۲۸۲) و عبد بن حميد (۱۴۷۶) والدارمي (۱۴۹۷) قال شعيب: صحيح اسناده مختلف فيه]. [انظر: ۲۵۰۸۵۷].

(۲۳۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۴۵۹۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَاقِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هَدْيَةِ الثَّوْبِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ تَرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَأَحْتَنِي تَنُوقِي عَسَيْتَنَّهُ وَيَدُوقُ عَسَيْتَنِكَ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَلَى الْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤَدَّنَ لَهُ فَسَمِعَ كَلَامَهَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجَهَّرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً مَا تَرَى هَذِهِ تَرَفُّتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۰۹].

(۲۳۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبد الرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ

ابو بکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہدہ نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہدہ نہ چکھے۔

(۲۶۶۰۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ مَجَزُّو المُدَلِجِيُّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ وَقَدْ غَطَّيَا رُئُوسَهُمَا وَبَدَّتْ أَعْيُنُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ وَقَالَ مَرَّةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْرُورًا [صححه البخاری (۳۷۳۱)، ومسلم (۱۴۵۹)، وابن حبان (۴۱۰۲ و ۴۱۰۳ و ۷۰۵۷)]. [انظر: ۲۵۰۳۱، ۲۶۶۲۰، ۲۶۶۲۱].

(۲۳۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجز مدنی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے دیکھا کہ حضرت زید اور حضرت اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے اس پر نبی ﷺ خوش و خرم میرے یہاں تشریف لائے۔

(۲۶۶۰۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُو البَارِدَ [صححه الحاكم (۱۳۷/۴)]. قال الترمذی: والصحیح ما روی مرسلًا قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۱۸۵۹). قال شعيب: حسن لغیره. [انظر: ۲۶۶۳۰].

(۲۳۶۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو ٹھنڈا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاضَتْ صَفِيَّةٌ بَعْدَمَا آفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قُلْتُ حَاضَتْ بَعْدَ مَا آفَاضَتْ قَالَ فَلْتَنْفِرْ إِذَا أَوْ قَالَ فَلَا إِذَا [صححه ابن خزيمة (۳۰۰۲)]. قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۲۰۰۳، ابن ماجه: ۳۰۷۲). [انظر: ۲۵۸۲۳، ۲۶۶۲۴، ۲۶۶۲۹، ۲۶۶۲۷].

(۲۳۶۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۶۰۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَالزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي أَلْفُحُ بْنُ أَبِي الْقَعْمِيسِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَ مَا ضَرِبَ الْحِجَابَ وَالَّذِي أَرْضَعْتُ عَائِشَةَ مِنْ لَبَنِهِ هُوَ أَخُوهُ فَجَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ آذَنَ لَهُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنِي لَهُ فَإِنَّمَا هُوَ عَمَلِكِ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ

وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرَبَّتْ يَمِينُكَ هُوَ عَمَّكَ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۳۶۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”فلح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا، اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے بچپا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۴۶۰۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَفِيَانُ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا طَوِيلًا لَيْسَ أَحْفَظُهُ مِنْ أَوْلِيهِ إِلَّا قَلِيلًا دَخَلْنَا عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينَا عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ اشْتَكَى فَجَعَلَ يَنْفُثُ فَجَعَلْنَا نُشَبِّهُ نَفْسَهُ نَفْتِ أَكْبَلِ الزَّبِيبِ وَكَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فَلَمَّا اشْتَكَى شَكْرَاهُ اسْتَأْذَنَهُنَّ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ وَيَدْرُونَ عَلَيْهِ قَائِدًا لَهُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ مُتَكِنًا عَلَيْهِمَا أَحَدُهُمَا عَبَّاسٌ وَرِجْلَاهُ تَخْطَانِ فِي الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَمَّا أَخْبَرْتُكَ مِنَ الْآخِرِ قَالَ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۳۶۰۴) عبید اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! ہمیں نبی ﷺ کے مرض الوفا کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب بیمار ہوئے تو نبی ﷺ کو سانس آنے لگا، ہم نے اسے اس شخص کے سانس سے تشبیہ دی جو کشمش کھاتا ہے، اور نبی ﷺ کا معمول ازواج مطہرات کے پاس جانے کا تھا، جب بیماری بڑھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی، چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہ اور ایک دوسرے آدمی کے سہارے پر وہاں سے نکلے، اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھستے ہوئے جا رہے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے عبید اللہ سے پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو دوسرے آدمی کے متعلق نہیں بتایا کہ وہ کون تھا؟ انہوں نے کہا نہیں تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۶۰۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمِّيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُدْرِكُهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ [انظر: ۲۶۱۹۴، ۲۶۳۳۱، ۲۶۴۴۷، ۲۶۸۲۹، ۲۶۹۰۴].

(۲۳۶۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر غسل کر کے روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۴۶۰۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ بِأَطْيَبِ الطَّيِّبِ [انظر: ۲۵۰۰۲، ۲۵۰۸۰، ۲۶۲۴۴].

(۲۳۶۰۶) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے نبی ﷺ کو کون سی خوشبو لگائی ہے؟ انہوں نے فرمایا سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو۔

(۲۴۶۰۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ائْذِنُوا لَهُ فَبَسَّ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بَنَسَ أَخُو الْعَشِيرَةِ وَقَالَ مَرَّةً رَجُلٌ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ الْآنَ لَهُ الْقَوْلُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ لَهُ الْبَدِي قُلْتُ نَمَّ الْكُفْلُ لَه الْقَوْلُ فَقَالَ أَمَى عَائِشَةُ شَرُّ النَّاسِ مَنْزِلَةٌ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَّعَهُ النَّاسُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتَّقَاءَ فَحُشِيهِ [صححه البخاری (۶۰۵۴)، ومسلم (۲۵۹۱)، وابن حبان (۴۵۳۸ و ۵۶۹۶)].

(۲۳۶۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے زنی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس طرح فرمایا، پھر اس سے زنی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۴۶۰۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمِسْكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [انظر:

۰۲۶۳۹۹، ۰۲۶۲۹۴، ۰۲۶۲۷۱، ۰۲۶۰۴۳، ۰۲۶۰۳۸، ۰۲۵۹۴۱، ۰۲۵۹۱۶، ۰۲۵۸۷۹، ۰۲۵۸۴۷، ۰۲۵۸۲۹، ۰۲۴۶۳۵

۰۲۶۶۲۸، ۰۲۶۸۳۴، ۰۲۶۸۰۲، ۰۲۶۶۹۳، ۰۲۶۶۹۲، ۰۲۶۶۵۸، ۰۲۶۶۰۹، ۰۲۶۶۰۸، ۰۲۶۵۱۸، ۰۲۶۴۵۹

(۲۳۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۴۶۰۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهْلٍ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ شَيْئًا مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ عَلَيَّ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ كَيْفَ أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَسْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ نَمَّ جَاءَتْ فَقَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيفَةَ شَيْئًا أَكْرَهُهُ [صححه مسلم (۱۴۵۳)، وابن حبان (۴۲۱۳)]. [انظر: ۰۲۶۶۴۴، ۰۲۶۱۶۸]

(۲۳۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں،

نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا کہ وہ تو بڑی عمر کا آدمی ہے، میں اسے کیسے دودھ پلا سکتی ہوں؟ نبی ﷺ یہ سن کر ہنس پڑے اور فرمایا کیا مجھے معلوم نہیں ہے کہ وہ بڑی عمر کا آدمی ہے؟ تھوڑے عرصے بعد وہ دوبارہ آئیں اور عرض کیا کہ اب مجھے حذیفہ کے چہرے پر ناپسندیدگی کے کوئی آثار نظر نہیں آتے۔

(۲۴۶۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا وَحَاضَتْ بِسَرَفٍ قَبْلَ أَنْ تَدْخُلَ مَكَّةَ قَالَ لَهَا الْفِضِيُّ مَا يَقْضِي الْحَاجَّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطْوُرِي بِالْبَيْتِ فَالْتَمَّا كُنَّا بِبَيْتِي أُتِيتُ بِلَحْمٍ بِقَرٍ قُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ضَحَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَرْوَاجِهِ بِالْبَقَرِ [انظر: ۲۴۶۱۰، ۲۶۸۷۶، ۲۶۸۷۵]

(۲۳۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے پہلے ہی مقام سرف میں انہیں ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا بیت اللہ کے طواف کے علاوہ تم وہی کام کرتی رہو جو حاجی کریں، وہ کہتی ہیں کہ جب ہم منیٰ میں تھے تو میرے پاس کہیں سے گائے کا گوشت آیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے۔

(۲۴۶۱۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ أَسَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَسَكَّتْ عَنِّي هُنَيْئَةً ثُمَّ قَالَ نَعَمْ [انظر: ۲۴۶۱۱]

(۲۳۶۱۱) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے عبدالرحمن بن قاسم سے پوچھا کیا آپ نے اپنے والد کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیدیا کرتے تھے؟ کچھ دیر تک تو وہ خاموش رہے، پھر کہنے لگے ہاں! بیان کی ہے۔

(۲۴۶۱۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ [صححه البخاری (۱۷۵۴)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن خزيمة (۲۵۸۱، ۲۵۸۲، ۲۵۸۳، ۲۹۳۳)]. [انظر: ۲۵۱۷۸، ۲۵۰۹۹۱، ۲۶۰۳۹، ۲۶۰۴۰، ۲۶۰۴۱، ۲۶۱۱۲، ۲۶۲۴۳، ۲۶۳۰۹، ۲۶۳۳۷، ۲۶۵۴۰]

(۲۳۶۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۴۶۱۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ خَرَجْنَا لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۱۰]

(۲۳۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ

حج کرنے کی تھی۔

(۲۴۶۱۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ قُلْتُ إِنَّهَا قَدْ أَقَاضَتْ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ فَلَا [صححه

البخاری (۱۷۵۷)، ومسلم (۲۱۱)]۔ [انظر: ۲۵۱۸۱، ۲۵۸۲۷، ۲۶۱۲۱، ۲۶۲۴۰]۔

(۲۳۶۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۴۶۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ بِشَوْكَةٍ فَمَا قَوْفُهَا إِلَّا حَطَّتْ مِنْ حُطْبَتَيْهِ [انظر: ۲۶۷۷۶، ۲۶۷۳۸]۔

(۲۳۶۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۴۶۱۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ حِينَ مَاتَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ بَعْثَاءَ الْحَمِيِّ عَلَى الْمَيِّتِ عَذَابٌ لِلْمَيِّتِ فَاتَّبَعْتُ عُمَرَةَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَهُودِيَّةٍ إِنَّكُمْ لَتَبْكُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ وَقِرَاتٌ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وَزِرًا أُخْرَى [انظر

: ۲۵۲۶۵، ۲۶۷۱۰]۔

(۲۳۶۱۶) ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رورہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ آیت تلاوت فرمائی "کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔"

(۲۴۶۱۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أُمَّتٍ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِهِ سَوَاءً ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيهَا رَكْعَتَا الْفَجْرِ قُلْتُ فَأَخْبِرْنِي عَنْ صِيَامِهِ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ وَمَا رَأَيْتُهُ صَامَ شَهْرًا أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ إِلَّا قَلِيلًا [صححه مسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۲۲۱۳)]۔

[انظر: ۲۵۲۶۴، ۲۵۶۱۴، ۲۵۷۱۰، ۲۵۸۳۲، ۲۵۸۸۱، ۲۶۵۸۱، ۲۶۸۴۱]۔

(۲۳۶۱۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا ماں جان! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے حوالے سے کچھ بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی (تہجد کی) نماز رمضان اور غیر رمضان سب میں یکساں تھی، یعنی تیرہ رکعتیں جن میں فجر کی دو سنتیں بھی شامل ہوتی تھیں، میں نے عرض کیا کہ اب مجھے ان کے نقلی روزوں کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے نانے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نانے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۶۱۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَيْسَ لِي إِلَّا مَا يَدْخُلُ بَيْتِي قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدَكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۸۴۱].

(۲۳۶۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۶۱۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتَنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ فَلَبِثْنَا حَتَّى إِذَا رَهَقْنِي اللَّحْمُ سَأَلْتَنِي فَسَبَقْتَنِي فَقَالَ هَذِهِ بَيْتِكَ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۳۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۲۶۲۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ تَقَدَّمُوا فَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لَهَا تَعَالَى أَسَابِقُكَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [انظر: ۲۶۷۸۲، ۲۰۵۴۹۰، ۲۶۹۳۰].

(۲۳۶۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۲۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبَلَّغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأَقِيَمَتِ الصَّلَاةُ فَأَبْدَرُوا بِالْعِشَاءِ [صححه البخاری (۵۴۶۵) ومسلم (۵۵۸)]. [انظر: ۲۶۱۳۹، ۲۴۷۵۰].

(۲۳۶۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا [صححه البخاری (۱۰۷۷)، ومسلم (۱۲۵۸)، وابن خزيمة (۹۵۹ و ۹۶۰)، وابن حبان (۲۸۰۷)]. [انظر: ۲۶۱۷۵].

(۲۳۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور شبی حصے سے باہر نکلے تھے۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ سُحُولِيَّةٍ بَيْضٍ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِي أُمَّي شَيْءٍ كُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ قَالَ كُنَّ نَوْبِي فِي ثَوْبِي هَذَيْنِ وَاشْتَرُوا ثَوْبًا آخَرَ [انظر: ۲۴۶۹۰، ۲۵۳۸۱، ۲۵۵۱۹، ۲۵۸۳۷، ۲۶۱۱۹، ۲۶۶۷۵، ۲۶۱۹۹، ۲۶۸۰۶].

(۲۳۶۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید سحولی کپڑوں میں دفن کیا گیا تھا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے (اپنے مرض الوفا میں) مجھ سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ میں نے بتایا تین کپڑوں میں، انہوں نے فرمایا مجھے بھی ان دو کپڑوں میں کفن دینا اور تیسرا کپڑا خرید لیتا۔

(۲۴۶۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ تَوَضَّأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيَبُلُّ لِلْعَرَابِ مِنَ النَّارِ [صححه ابن حبان (۱۰۵۹)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۵۲)]. [انظر: ۲۶۱۰۷].

(۲۳۶۲۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اربڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۴۶۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَسْبُطُهَا بِالنَّهَارِ وَتَنْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ حَفِيٌّ عَلَيَّ شَيْءٌ لَمْ أَفْهَمْهُ مِنْ سُفْيَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ فَقَالَ اكْفَأُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطْبِقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْبَتَّهَا وَكَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ [صححه البخاری (۵۸۶۱)، ومسلم (۷۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و ۱۶۲۶)، وابن حبان (۲۵۷۱)]. [انظر: ۲۴۸۲۶، ۲۵۰۴۷، ۲۶۵۶۶، ۲۶۸۳۸].

(۲۳۶۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے (اس سے آگے ایک جملہ مجھ پر مخفی رہ گیا جو میں سفیان سے اچھی طرح سن نہ سکا) مسلمان

نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو جاتے تھے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اتنے کا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ يَعْنِي هَذَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفُّ الرُّكْعَتَيْنِ حَتَّى أَقُولَ قَرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [صححه البخاری (۱۱۷۱)، ومسلم (۸۷۴)، وابن عزيمة (۱۱۱۳)، وابن حبان (۲۴۶۵ و ۲۴۶۶)]. [انظر:

۲۴۶۲۹، ۲۵۱۹۴، ۲۵۸۲۹، ۲۵۹۱۰، ۲۶۰۴۵، ۲۶۰۵۱].

(۲۳۶۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی ستیوں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۴۶۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَلَا أَدْرِي هَذَا أَوْ غَيْرُهُ عَنْ عُمَرَ قَالَتْ اشْتَكَّتْ عَائِشَةُ لِفَطَالِ شَكْوَاهَا لَفَقْدِمِ إِنْسَانٍ الْمَدِينَةَ يَتَطَبَّبُ فَذَهَبَ بَنُو أُحِيحَةَ يَسْأَلُونَهُ عَنْ وَجْعِهَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنَّكُمْ تَنْعَتُونَ نَعْتَ امْرَأَةٍ مَطْبُوبَةٍ قَالَ هَلِيهِ امْرَأَةٌ مَسْحُورَةٌ سَحَرْتُهَا جَارِيَةٌ لَهَا قَالَتْ نَعَمْ أَرَدْتُ أَنْ تَمُوتَنِي فَأَعْتَقَ قَالَ وَكَانَتْ مُدَبَّرَةً قَالَتْ بَعُوهَا فِي أَشَدِّ الْعَرَبِ مَلَكَةً وَاجْعَلُوا لَمَنَها فِي مِثْلِهَا

(۲۳۶۲۷) عمرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیمار ہو گئیں اور ان کی بیماری کا دورانیہ بہت زیادہ لمبا ہو گیا، اسی دوران مدینہ منورہ میں ایک طیب آیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے اس کے پاس گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بیماری کے متعلق اس سے پوچھا، اس نے کہا کہ تم جس عورت کی یہ کیفیت بتا رہے ہو، اس عورت پر تو جادو کیا گیا ہے اور اس پر اسکی باندی نے جادو کروایا ہے، تحقیق پر اس باندی نے اقرار کر لیا کہ ہاں! میں نے آپ پر سحر کروایا ہے، میں چاہتی تھی کہ آپ فوت ہوں تو میں آزاد ہو سکوں، کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس باندی سے کہہ رکھا تھا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہوگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حقیقت سامنے آنے پر فرمایا اس باندی کو عرب میں سب سے طاقتور لوگوں کے ہاتھ بیچ دو اور اسکی قیمت اس جیسی ایک باندی پر خرچ کر دو۔

(۲۴۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَيِّتٍ يُصَلَّى عَلَيْهِ مِنْ أُمَّةٍ مِنَ النَّاسِ يَلْعَنُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَوْنَ فِيهِ إِلَّا شَقَعُوا فِيهِ

[راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۳۶۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۴۶۲۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ الْجَدَلِيِّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أُهْدِيَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَيْقَةَ طَبِيٍّ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَرَدَّهَا قَالَ سُفْيَانُ الْوَشَيْقَةُ مَا طَبِخَ وَقَدَّذَ [انظر: ۲۶۴۰۷].

(۲۳۶۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے واپس کر دیا۔

(۲۴۶۳۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الشَّرَابِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُلُوَّ الْبَارِدَ [راجع: ۲۴۶۰۱].

(۲۳۶۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ مشروب وہ ہوتا تھا جو میٹھا اور ٹھنڈا ہو۔

(۲۴۶۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ خَرَجَ عَلَقَمَةَ وَأَصْحَابَهُ حُجَّاجًا فَذَكَرَ بَعْضُهُمُ الصَّائِمَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَدْ قَامَ سَتَيْنِ وَصَامَهُمَا هَمَمْتُ أَنْ أَخَذَ قَوْسِي فَأَضْرَبَكَ بِهَا قَالَ فَكُفُّوا حَتَّى تَأْتُوا عَائِشَةَ فَدَخَلُوا عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلُوهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِزْبِهِ قَالَوَا يَا أَبَا سِبَلٍ سَلَهَا قَالَ لَا أَرَفْتُ عِنْدَهَا الْيَوْمَ فَسَأَلُوهَا فَقَالَتْ كَانَ يَقْبَلُ وَيَبْأَسِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۱۷۲، ۲۶۱۸۳].

(۲۳۶۳۱) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ اور ان کے کچھ ساتھی حج کے ارادے سے روانہ ہوئے۔ ان میں سے کسی نے یہ کہہ دیا کہ روزہ دار آدمی اپنی بیوی کو بوسہ دے سکتا ہے اور اس کے جسم سے اپنا جسم لگا سکتا ہے۔ تو ان میں سے ایک آدمی جس نے دو سال تک شب بیداری کی تھی اور دن کو روزہ رکھا تھا، کہنے لگا میرا دل چاہتا ہے کہ اپنی کمان اٹھا کر تجھے دے ماروں، اس نے کہا کہ تمھوڑا سنا انتظار کر لو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر ان سے یہ مسئلہ پوچھ لینا، چنانچہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے، لوگوں نے کہا اے ابو سبیل! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسکی مزید وضاحت پوچھو، انہوں نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، چنانچہ لوگوں نے خود ہی پوچھ لیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۴۶۳۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَبِيدِ بْنِ نِسْطَاسٍ يَعْنِي أَبَا يَعْقُوبَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ تَذَكَّرُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَبْقَطَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِنْرَةَ قَالَ سُفْيَانُ وَاحِدَةٌ

مِنْ آخِرٍ وَجَدَ [صححه البخاری (۲۰۲۴)، ومسلم (۱۱۷۴)، وابن حزمہ (۲۲۱۴)].

(۲۳۶۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رات جگا فرماتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور کربند کس لیتے تھے۔

(۲۴۶۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَبِيًّا لِلنَّصَارِ لَمْ يَبْلُغِ السَّنَّ عَصُفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ خَلَقَ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَخَلَقَ النَّارَ وَخَلَقَ لَهَا أَهْلًا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [صححه مسلم (۲۶۶۲)، وابن حبان (۱۳۸) و (۶۱۷۳)]. [انظر: (۲۶۶۲۱)].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چیزوں میں سے ایک چیز ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباؤ اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۴۶۳۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ عَنْ مُنْذِرٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ عَائِشَةَ تَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ظَهَرَ السُّوءُ فِي الْأَرْضِ أَنْزَلَ اللَّهُ بِأَهْلِ الْأَرْضِ بِأَسَةِ قَالَتْ وَفِيهِمْ أَهْلُ طَاعَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ ثُمَّ يَصِيرُونَ إِلَيَّ رَحْمَةً اللَّهِ تَعَالَى

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب زمین میں گناہوں کا غلبہ ہو جائے تو اللہ اہل زمین پر اپنا عذاب نازل فرمائیگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اللہ کی اطاعت کرنے والے لوگوں کے ان میں ہونے کے باوجود؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! پھر وہ اہل اطاعت اللہ کی رحمت کی طرف منتقل ہو جائیں گے۔

(۲۴۶۳۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ رَأَيْتُ وَبِصَصَ الطَّيِّبِ وَقُرَّ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ [راجع: (۲۴۶۰۸)].

(۲۳۶۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۴۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمِّهِ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ لَكُلُّوْا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: (۲۴۵۳۳)].

(۲۳۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے، لہذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۲۶۶۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً غَنَمًا [انظر: ۲۴۶۵۶، ۲۶۶۲۵۶].

(۲۳۶۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲۶۶۳۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهُ النِّسَاءُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح الاسناد (الترمذی: ۳۲۱۶، النسائی: ۵۶/۶). قال شعيب: ضعيف]. [انظر: ۲۶۶۱۷۱].

(۲۳۶۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۲۶۶۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِسَارِقٍ فَأَمَرَ بِهِ لِقَاطٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كُنَّا نَرَى أَنْ يُبْلَغَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتَهَا ثُمَّ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَدْرِي كَيْفَ هُوَ [انظر: ۲۵۸۱۱].

(۲۳۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک چور کو لایا گیا، نبی اکرم ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا، کچھ لوگوں نے کہا یا رسول اللہ! ہم نہیں سمجھتے تھے کہ بات یہاں تک جا پہنچے گی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر میری بیٹی فاطمہ بھی اسکی جگہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ بھی کاٹ دیتا۔

(۲۶۶۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۳۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بیٹھی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۴۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ نَزَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ سِتْرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۴۰۱۰) قال شعيب: حسن وهذا اسناد منقطع] [انظر: ۲۶۶۱۴۵]

(۲۳۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۶۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ

عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يُعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يُعْصِهِ [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۳۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۴۶۴۲) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَيْتَكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ وَرَجُلٌ يَحْمِلُكَ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرُكَ فَاقُولُ إِنَّ بِكَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمُضِيهِ [صححه البخارى (۵۱۲۵)، ومسلم (۲۴۳۸)، وابن حبان (۷۰۹۳)]. [انظر: ۲۵۴۸۴، ۲۵۷۹۹].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کیرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۴۶۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نَزْوَلَ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ [صححه البخارى (۱۷۶۵)، ومسلم (۱۳۱۱)، وابن عزيمة (۲۹۸۷، ۲۹۸۸)، وابن حبان (۳۸۹۶)]. [انظر: ۲۶۶۵۲، ۲۶۲۳۹، ۲۶۰۹۲].

(۲۳۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۴۶۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا قَالَ وَسَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسَّوَاكِ [انظر: ۲۵۳۰۶، ۲۵۵۷۹، ۲۶۰۰۲، ۲۶۰۶۹، ۲۶۰۸۷، ۲۶۶۱۰]. [۲۶۶۹۸، ۲۶۵۲۵، ۲۶۳۸۹].

(۲۳۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش، شریع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سواک۔

(۲۴۶۴۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ أَبِي حَبِيبٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَضْتُ فَقَالَ دَعِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَيْضِكَ نَمَّ اغْتَسَلِي

وَكُوَضِّي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [انظر: ۲۶۱۴۰، ۲۶۱۴۰، ۲۶۳۸۴، ۲۶۵۳۳، ۲۶۷۸۵].
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حیثم رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۶۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا نَسِينَةً فَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا [صححه البخاری (۲۰۹۶)، ومسلم (۱۶۰۳)، وابن حبان (۵۹۳۶ و ۵۹۳۸)]. [انظر: ۲۵۷۸۸، ۲۶۶۶۰، ۲۶۵۲۶].

(۲۳۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۶۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ [صححه مسلم (۱۱۷۶)، وابن حزيمة (۲۱۰۳)، وابن حبان (۳۶۰۸)]. [انظر: ۲۵۴۳۹، ۲۶۰۸۳].

(۲۳۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۶۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَيَعْلَى قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [صححه ابن حبان (۴۲۶۰) و (۴۲۶۱)، قال البوصيري: هذا اسناد رجاله ثقات الا انه منقطع. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۱۳۷، السنائي: ۲۴۱/۷). قال شعيب: حسن لغيره]. [انظر: ۲۶۳۶۹].

(۲۳۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبِي وَلَمْ يَرْفَعْهُ يَعْلَى عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَتَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يُوَاقِعَهَا أَتَحِلُّ لِرِزْوَجِهَا الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ لِلأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الأَخْرُ عُسَيْلَتَهَا وَتَذُوقَ عُسَيْلَتَهُ [صححه ابن حبان (۴۱۲۲) قال الألباني: صحيح (ابوداود: ۲۳۰۹، السنائي: ۱۴۶/۶)].

(۲۳۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی

بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قتل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ دیکھ لے۔

(۲۴۶۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ حُرًّا فَلَمَّا أُعْتِقْتُ وَقَالَ مَرَّةً عَيْتَقْتُ خَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَأَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيئُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۵۸۸۰، ۲۵۹۴۰، ۲۶۰۴۹، ۲۶۰۸۱، ۲۶۱۰۳].

(۲۳۶۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاوند آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے خیارِ حق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولہاء کی شرط نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۴۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ بِنَاعًا مِنْ خُبْزِ بَرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [صححه البخاری (۶۴۵۵)، ومسلم (۲۹۷۰)]. [انظر: ۲۵۱۷۲، ۲۵۷۳۹، ۲۶۸۹۹].

(۲۳۶۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۶۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ بِنْتُ تِسْعِ سِنِينَ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانٍ عَشْرَةَ [صححه مسلم (۱۴۲۲)].

(۲۳۶۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے جس وقت نکاح کیا تو ان کی عمر نو سال تھی اور جس وقت نبی ﷺ دنیا سے رخصت ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر اٹھارہ سال تھی۔

(۲۴۶۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بَلَّغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ إِنَّ الصَّلَاةَ يَقْطَعُهَا الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَتْ أَلَا أَرَأَيْكُمْ قَدْ عَدَلُوا بِالْكَلابِ وَالْحُمَيْرِ رَبَّمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَةُ فَأَنْسَلُ مِنْ قِبَلِ رَجُلٍ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةَ أَنْ أُسْتَفْبِلَهُ بَوَّجْهِي [صححه البخاری (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن خزيمة (۸۲۵)]. [انظر: ۲۵۴۵۰، ۲۵۵۲۱، ۲۵۹۲۶، ۲۶۴۵۵، ۲۶۴۵۶، ۲۶۸۲۳].

(۲۳۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پائنتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۴۶۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَبَايِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِإِزْبِهِ [صححه مسلم (۱، ۶)، قال الترمذی: حسن صحيح].

(۲۳۶۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۴۶۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ فَقَلَّدَهَا [صححه البخاری (۱۷۰۴)، ومسلم (۱۳۲۱)] [راجع: ۲۴۶۳۷]

(۲۳۶۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا اور اس کے گلے میں قلاوہ باندھ دیا تھا۔

(۲۴۶۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنُ شَوْكَةً لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [صححه مسلم (۲۵۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۵۸، ۲۵۹۱۷، ۲۶۷۰۵، ۲۶۹۰۹].

(۲۳۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۲۴۶۵۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يُشَاكُ بِشَوْكَةٍ لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَكُفِّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷].

(۲۳۶۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے ایک درجہ بلند اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۴۶۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ نَزَلَ بِعَائِشَةَ ضَيْفٌ فَأَمَرَتْ لَهُ بِمِلْحَفَةٍ لَهَا صَفْرَاءُ فَنَامَ فِيهَا فَاحْتَلَمَ فَاسْتَحَى أَنْ يُرْسِلَ بِهَا وَفِيهَا آثَرُ الْإِحْتِلَامِ قَالَ فَعَمَسَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا

فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ أَفْسَدَ عَلَيْنَا ثَوْبَنَا إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ أَنْ يَفْرُكَهُ بِأَصَابِعِهِ لَرُبَّمَا فَرَكَتُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصَابِعِي [صححه مسلم (۲۸۸)، وابن خزيمة (۲۸۸)]. [انظر: ۲۰۴۵۲، ۲۰۴۵۳،

۲۰۵۴۸، ۲۰۵۴۹، ۲۶۱۳۰، ۲۶۱۳۲، ۲۶۱۹۶].

(۲۳۶۵۹) ہم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس نے ہمارا لحاف کیوں خراب کیا؟ اس کیلئے تو اتنا ہی کافی تھا کہ اسے انگلیوں سے کھرچ دیتا، کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھرچا ہے۔

(۲۴۶۶۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثَانِ ذَلِكَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لَا أَحْفَظُ حَدِيثَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ هَذَا قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدِرُ النَّاسُ بِنِسْكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنِسْكِ وَاحِدٍ قَالَ انْتَظِرِي فَإِذَا طَهَّرْتِ فَآخِرُ جِي إِلَى التَّعْبِيمِ فَأَهْلِي مِنْهُ ثُمَّ الْقَيْنَا وَقَالَ مَرَّةً ثُمَّ وَإِنَّا بِجَبَلٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ أَظْنُهُ قَالَ كَذَا وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكَ أَوْ قَدْرِ نَفَقَتِكَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۷۸۷)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۳۰۲۷)].

(۲۳۶۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کر کے جا رہے ہیں اور میں ایک ہی عبادت (حج) کر کے جا رہی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم انتظار کر لو، جب پاک ہو جاؤ تو تعظیم جا کر وہاں سے عمرے کا احرام باندھ لینا، پھر عمرہ کر کے فلاں فلاں پہاڑ پر ہم سے آملنا، لیکن یہ تمہارے حصے یا خرچ کے مطابق ہوگا، یا جیسے بھی نبی ﷺ نے فرمایا۔

(۲۴۶۶۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ بَلَغَ عَائِشَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ فَقَالَتْ يَا عَجَبًا لَابْنِ عَمْرٍو وَهُوَ يَأْمُرُ النِّسَاءَ إِذَا اغْتَسَلْنَ أَنْ يَنْقُضْنَ رُؤُوسَهُنَّ أَفَلَا يَأْمُرُهُنَّ أَنْ يَحْلِقْنَ لَقَدْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَمَا أَرِيدُ عَلَى أَنْ أُفْرِغَ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ إِفْرَاعَاتٍ [صححه مسلم (۳۳۱)، وابن خزيمة (۲۴۷)].

(۲۳۶۶۱) عبید بن عمیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بات معلوم ہوئی کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما عورتوں کو حکم دیتے ہیں کہ جب وہ غسل کریں تو سر کے بال کھول لیا کریں، انہوں نے فرمایا عبد اللہ بن عمرو پر تعجب ہے کہ وہ عورتوں کو غسل کرتے وقت سر کے بال کھولنے کا حکم دیتے ہیں، وہ انہیں سر منڈوا دینے کا حکم کیوں نہیں دیتے؟ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل کرتے تھے، میں اپنے سر پر تین مرتبہ سے زیادہ پانی نہیں ڈالتی تھی۔

(۲۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عِيَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ نَوْمَ يَمْسَ وَلَا يَمْسُ مَاءً حَتَّى يَقُومَ بَعْدَ ذَلِكَ لِيَفْتَسِلَ [انظر:

۲۵۲۶۲، ۲۵۲۸۷، ۲۵۲۶۰، ۲۵۸۹۱].

(۲۳۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگاتے بغیر سوجاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد بیدار ہوتے تب غسل فرماتے۔

(۲۴۶۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَأَيْكُمْ يَسْتَطِيعُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَطِيعُ كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً [انظر: ۲۴۷۸۶، ۲۵۹۲۷، ۲۶۰۷۷، ۲۶۹۰۶].

(۲۳۶۲۳) علقمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاعت تھی۔ وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۴۶۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (۴۹۶۸)، ومسلم (۷۸۴)، وابن خزيمة (۶۰۵ و ۸۴۷)، وابن حبان (۱۹۲۹ و ۱۹۳۰ و ۶۴۱۱ و ۶۴۱۲)]. [انظر: ۲۴۷۲۷، ۲۵۱۹۲، ۲۶۰۸۴، ۲۶۰۵۴، ۲۶۶۹۱].

(۲۳۶۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۴۶۶۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَرْسَلَ أَبِي امْرَأَةً إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا أَى الصَّلَاةِ كَانَتْ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُوَاطَّبَ عَلَيْهَا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا يُطِيلُ فِيهِنَّ الْقِيَامَ وَيُحْسِنُ فِيهِنَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَأَمَّا مَا لَمْ يَكُنْ يَدْعُ صَاحِبًا وَلَا مَرِيضًا وَلَا غَائِبًا وَلَا شَاهِدًا فَرُكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۱۱۵۶)].

(۲۳۶۲۵) قابوس اپنے والد کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ میرے والد نے ایک عورت کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کیلئے بھیجا کہ نبی ﷺ کو کس نماز کی پابندی کرنا زیادہ محبوب تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے، اور ان میں طویل قیام فرماتے تھے اور خوب اچھی طرح رکوع و سجود کرتے تھے، اور وہ نماز جو نبی ﷺ کبھی نہیں چھوڑتے تھے خواہ تندرست ہوں یا بیمار، غائب ہوں یا حاضر تو وہ فجر سے پہلے کی دو رکعتیں ہیں۔

(۲۴۶۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ اللَّمُوعَ تَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ [صححه الحاكم (۳۶۱/۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابوداود: ۳۱۶۳، ابن ماجه: ۱۴۵۶، الترمذی: ۹۸۹). [انظر: ۲۴۷۹۰، ۲۶۲۳۱].

(۲۳۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۴۶۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَانِ [صححه مسلم (۵۶۰)]. وابن خزيمة (۹۳۳). [انظر: ۲۴۷۷۴، ۲۴۹۵۳].

(۲۳۶۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۶۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مَعَاهَدَةً مِنَ الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [صححه البخاری (۱۱۶۹)، ومسلم (۷۲۴)، وابن خزيمة (۱۱۰۸، ۱۱۰۹)، وابن حبان (۲۴۵۶، ۲۴۵۷، ۲۴۶۳)]. [انظر: ۲۵۸۷۸، ۲۴۷۷۵].

(۲۳۶۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نقلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۶۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَدِّنُ بِلَيْلٍ فَيُكَلِّمُوا وَأَشْرَبُوا حَتَّى يُؤَدِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْنُومٍ قَالَتْ فَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدْرًا مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيُرْفَى هَذَا [صححه البخاری (۶۲۲)، ومسلم (۱۰۹۲)، وابن خزيمة (۴۰۳)]. [انظر: ۲۴۷۷۷].

(۲۳۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی آتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(۲۴۶۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِنِسْمَا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَزَ يَعْنِي رَجُلِي فَضَمَّمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه البخاری (۵۱۹)، ومسلم (۷۴۴)، وابن حبان (۲۳۴۳)]. [انظر: ۲۴۷۷۸].

(۲۳۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بہت بری بات ہے کہ تم نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، حالانکہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ سجدے میں جانا چاہتے تو میرے پاؤں میں چنگلی کاٹ دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲۴۶۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [صححه ابن حبان (۴۲۲۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۵۵، الترمذی: ۱۱۴۷، النسائی: ۸۹/۶). [انظر: ۲۴۶۷۱، ۲۴۸۷۵، ۲۴۷۴۶].

(۲۳۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۶۷۳) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۵۹۶۷]. (۲۳۶۷۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْفَقْتَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذَا أَطْعَمْتَ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا وَقَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ إِذَا أَنْفَقْتَ الْمَرْأَةَ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا وَلَهُ مِثْلُ ذَلِكَ بِمَا كَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِلنَّخَارِيزِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَجُورِهِمْ شَيْءٌ [صححه البخاری (۱۴۲۵)]، ومسلم (۱۰۲۴)]. [انظر: ۲۴۶۷۲، ۲۶۶۹۰].

(۲۳۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۴۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [صححه مسلم (۲۶۸۴)]، وابن حبان (۳۰۱۰)]. [انظر: ۲۴۷۸۸، ۲۶۶۵۶، ۲۶۶۲۴۷].

(۲۳۶۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۴۶۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلَامًا قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ آيْتُ أَنَا وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الشَّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ قَالَتْ لَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَهُ لَمْ يَغْدُرْ مَكَانَهُ وَصَلَّى فِيهِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۶۹ و ۲۱۶۶، النسائي: ۱۵۰/۱ و ۱۸۸ و ۷۳/۲)].

(۲۳۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی چادر میں لیٹ جایا کرتے تھے باوجودیکہ میں ایام سے ہوتی تھی اگر نبی ﷺ کے جسم پر مجھ سے کچھ لگ جاتا تو نبی ﷺ صرف اسی جگہ کو دھو لیتے تھے اس سے زیادہ نہیں اور پھر اسی میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۴۶۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ أَوْ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَيْكُمُ كَانَ أَمْلَكُ لِإِزْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۲۰۰۰)، وابن حبان (۳۵۴۳)]. [راجع: ۲۴۶۱۱].

(۲۳۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی مجھے یا اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۴۶۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُودُ بَعْضَ أَهْلِهِ يَمْسَحُهُ بِمِصْبِيهِ فَيَقُولُ أَذْهَبُ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِي إِنْكَ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [انظر: ۲۴۶۷۸، ۲۴۶۸۵، ۲۴۶۸۶، ۲۵۲۸۵، ۲۵۲۸۹، ۲۵۴۵۹، ۲۶۶۹۰، ۲۵۵۱۵، ۲۵۴۷۲، ۲۵۴۵۹].

(۲۳۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر دہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۴۶۷۸) قَالَ لَمَّا كَرِهَتْهُ لِمَنْصُورٍ فَحَدَّثَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۳۶۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۶۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ

[صححه مسلم (۱۶۳۵)].

(۲۳۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا

اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۴۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ زَوْجِهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ لَا يَنْقُصُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۳۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۴۶۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَيْهَا يَهُودِيَّةٌ اسْتَوْهَبَتْهَا طِيبًا فَوَهَبَتْ لَهَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ أَجَارَكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَوَلَّعَ لِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِلْقَبْرِ عَذَابًا قَالَ نَعَمْ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ عَذَابًا تَسْمَعُهُ الْبَهَائِمُ [صححه البخاری (۶۳۶۶)، ومسلم (۵۸۶)]. [انظر: ۲۶۲۲۵، ۲۵۹۳۳].

(۲۳۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی اس نے مجھ سے خوشبو مانگی میں نے سے دے دی وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی جب نبی ﷺ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۴۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ الْمَعْنِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ فَأَعْلَظَ لَهُمَا وَسَهَمًا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَنْ أَصَابَ مِنْكَ خَيْرًا مَا أَصَابَ هَذَانِ مِنْكَ خَيْرًا قَالَتْ فَقَالَ أَوْ مَا عَلِمْتِ مَا عَاهَدْتُ عَلَيْهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَّيْتَهُ أَوْ جَلَدْتَهُ أَوْ لَعَنْتَهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ مَغْفِرَةً وَعَافِيَةً وَكَذًا وَكَذًا [صححه مسلم (۲۶۰۰)].

(۲۳۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس دو آدمی آئے نبی ﷺ نے ترشی کے ساتھ انہیں سخت ست کہا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جس کو بھی آپ کی جانب سے خیر پہنچی ہو، لیکن ان دونوں کو خیر نہیں پہنچی نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اسے لعنت ملامت کروں تو تو ان کلمات کو اس کے لئے مغفرت اور عافیت وغیرہ کا ذریعہ بنا دے۔

(۲۴۶۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَمْرِ لَنْزَرَةَ عَنْهُ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَغَضِبَ حَتَّى بَانَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ قَوْمٍ يَرْغَبُونَ عَمَّا رَخَّصَ لِي فِيهِ قَوْلَ اللَّهِ لَأَنَّا أَعْلَمُهُم بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدَّهُم

لَهُ حَشِيَّةٌ [صححه البخارى (۶۱، ۱)، ومسلم (۲۳۵۶)، وابن خزيمة (۲۰۱۵ و ۲۰۲۱)]. [انظر: ۲۵۹۹۷].

(۲۳۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو قبول کرنے سے کنارہ کش رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنا غصہ آیا کہ چہرہ مبارک پر غصے کے آثار نمایاں ہو گئے پھر فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے رخصت دی گئی ہے بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۴۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَرْنَا لَهُ فَلَمْ يَعْذُبْنَا عَلَيْنَا شَيْئًا [صححه البخارى (۵۲۶۲)، ومسلم (۱۴۷۷)]، وابن حبان (۴۲۶۷)]. [انظر: ۲۴۷۱۲، ۲۵۱۶۰، ۲۵۹۱۵، ۲۶۱۸۵، ۲۶۲۲۲، ۲۶۵۰۱، ۲۶۶۰۴].

(۲۳۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۴۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۴۶۸۶) وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُ بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ أَشْفَى وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءَ لَا يَغَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَلَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ أَمْسَحُهُ بِهَا وَأَقُولُهَا قَالَتْ فَتَنَزَّعَ يَدَهُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَالْحَقِيقِي بِالرَّهْبِيِّ قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَتْ فَكَانَ هَذَا آخِرَ مَا سَمِعْتُ مِنْ كَلَامِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَّحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهَبْ [صححه البخارى (۵۶۷۵)، ومسلم (۲۱۹۱)]، وابن حبان: (۲۹۷۰ و ۲۹۷۱)].

(۲۳۶۸۶-۲۳۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے“ تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرما دے اور میرے رفق سے ملا دے یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام تھا جو میں نے سنا۔

(۲۴۶۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَّكُنَا سَارِقٌ لَدَعَتْ عَلَيْهِ

فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبِخِي عَنَّهُ [قال الألباني: ضعيف (ابوداود: ۴۹۷ و ۴۹۰)].
[انظر: ۲۵۵۶۶، ۲۵۵۶۵].

(۲۳۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۴۶۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادِيَنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنْ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [صححه مسلم (۲۹۸)]. قال الترمذی: حسن صحيح (۱۳۴). [انظر: ۲۵۲۰۲، ۲۵۳۴۳، ۲۶۴۴۴، ۲۵۹۱۸].

(۲۳۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۴۶۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَيَحْيَى الْمَعْنَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْمِرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ لَئِنْ الْبُكْرَ تَسْتَحِي أَنْ تَكَلَّمَ قَالَ سَكَوتُهَا إِذْنُهَا [صححه البخاری (۶۹۴۶)]، ومسلم (۱۴۲۰)، وابن حبان (۴۰۸۰)]. [انظر: ۲۵۸۳۸، ۲۶۱۹۱].

(۲۳۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۴۶۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فَأَيُّ يَوْمٍ قَبِضَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا قَبِضَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ لَأِنِّي أَرَجُو مَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَتْ وَكَانَ عَلَيْهِ نَوْمٌ فِيهِ رَدْعٌ مِنْ مِشْقٍ فَقَالَ إِذَا أَنَا مِتُّ فَاغْسِلُوا قُبُورِي هَذَا وَضَمُّوا إِلَيْهِ تَوْبِينَ جَدِيدَيْنِ فَكَلَّمُونِي فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ فَقُلْنَا أَفَلَا نَجْعَلُهَا جَدًّا كُلَّهَا قَالَ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ لِلْمَهَلَةِ قَالَتْ فَمَاتَ لَيْلَةَ الثَّلَاثَاءِ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۳۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو

کے رنگ کے چھینے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۲۴۶۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثُ قِصِيَّاتٍ أَرَادَ أَهْلُهَا أَنْ يَبِيعُوهَا وَيَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِهَا لِإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَ وَعَيْقْتُ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا فَتَهْدِي لَنَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هَدِيَّةٌ فَكُلُوهُ [صححه البخاری (۱۹۴۳)، ومسلم (۱۰۷۵)]، وابن حزيمة (۲۴۴۹)، وابن حبان (۵۱۱۵ و ۵۱۱۶). [انظر: ۲۵۹۸۲، ۲۵۹۶۶، ۲۵۹۰۷، ۲۵۷۹۸، ۲۵۳۵۰. (انظر: ۲۶۲۷۴، ۲۶۲۴۵)]

(۲۳۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قصیبے سامنے آئے اس کے مالک چاہتے تھے کہ اسے بیچ دیں اور وراثت کو اپنے لئے مشروط کر لیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھے یا نہ رکھے کا اختیار دے دیا، اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۴۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أُوْتِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحَرِ [صححه البخاری (۹۹۶)، ومسلم (۷۴۵)]، وابن حبان (۲۴۴۳). [انظر: ۲۵۱۹۸، ۲۵۲۶۶، ۲۵۴۸۷، ۲۶۲۱۲، ۲۲۱۳.]

(۲۳۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھتے ہیں۔

(۲۴۶۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةٌ تَدْخُلُ عَلَيْهَا تَذْكُرُ مِنْ اجْتِهَادِهَا قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا دُوِّمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قُلَّ [انظر: ۲۴۷۴۹، ۲۶۱۵۰، ۲۶۲۹۱، ۲۶۲۷۱، ۲۶۲۸۴.]

(۲۳۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی لوگوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۶۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةٌ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمَةَ وَأَخَذَ أَبُوجَاهِمَةَ لَهَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْخَمِيصَةَ هِيَ خَيْرٌ مِنَ الْأَبِجَانِيَةِ قَالَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَنْظُرُ إِلَىٰ عِلْمِهَا لِي الصَّلَاةَ [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۳۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۴۶۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَدَنَ وَنُقِلَ يَقْرَأُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَرَأَاهَا لَمْ يَسْجُدْ [صححه البخاری (۱۱۱۸)، ومسلم (۷۳۱)، وابن خزيمة (۱۲۴۰)، وابن حبان (۲۵۰۹) و ۲۶۳۲ و ۲۶۳۲ و ۲۶۳۳]. [انظر: ۲۴۷۶۲، ۲۵۴۷۴، ۲۵۹۶۲، ۲۶۰۱۷، ۲۶۰۸، ۲۶۲۰، ۲۶۲۶، ۲۶۲۷].

(۲۳۶۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۴۶۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيَدْعُو لَهُمْ وَإِنَّهُ أَيْبَىٰ بِصَبِيِّ قَبَالٍ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَبُوا عَلَيْهِ الْمَاءَ صَبًّا [صححه البخاری (۲۲۲)، ومسلم (۲۸۶)، وابن حبان (۱۳۷۲)] [انظر: ۲۴۷۶۰، ۲۶۲۸۷، ۲۶۲۹۰].

(۲۳۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی ﷺ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲۴۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ الْبُقْرَةِ فِي الرَّبَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [صححه البخاری (۴۵۹)، ومسلم (۱۵۸۰)، وابن حبان (۴۹۴۳)]. [انظر: ۲۴۶۹۸، ۲۵۱۹۹، ۲۵۴۷۳، ۲۶۰۴۸، و ۲۶۰۹۳، ۲۶۰۹۳].

(۲۴۷.۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ بُرَيْدَةَ بِنْتِ زَيْدِ الْعُبَيْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَبِيدُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاءٍ فَنَأْخُذُ قَبْضَةً مِنْ زَبِيبٍ أَوْ قَبْضَةً مِنْ تَمْرٍ فَنَطْرُحُهَا فِي السَّقَاءِ ثُمَّ نَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ لَيْلًا فَيَشْرَبُهُ نَهَارًا أَوْ نَهَارًا فَيَشْرَبُهُ لَيْلًا [قال الألباني: صحيح بما بعده (ابن ماجه: ۳۳۹۸). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۳۷.۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے لئے مکھیزے میں نبید بنایا کرتے تھے اور وہ اس طرح کہ ہم لوگ ایک مٹھی کشمش یا کھجور لے کر اسے مکھیزے میں ڈال دیتے اور اوپر سے پانی ڈالتے تھے رات بھر وہ یوں ہی پڑا رہتا اور صبح ہوتی تو نبی ﷺ اسے نوش فرمالتے، اگر دن کے وقت ایسا کیا جاتا تو نبی ﷺ رات کو اسے نوش فرمالتے تھے۔

(۲۴۷.۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْقُرَشِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ابْنَيْي بَكْتِفٍ أَوْ لَوْحٍ حَتَّى أَكْتُبَ لِأَبِي بَكْرٍ كِتَابًا لَا يُخْتَلَفُ عَلَيْهِ فَلَمَّا ذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ لِيَقُومَ قَالَ أَبِي اللَّهُ وَالْمُؤْمِنُونَ أَنْ يُخْتَلَفَ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ [اسنادہ ضعيف. صححه ابن حبان (۶۵۹۸)]. [انظر: ۲۵۲۵۸].

(۲۳۷.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوئی تو حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرے پاس شانے کی کوئی ہڈی یا تختی لے کر آؤ کہ میں ابوبکر کے لئے ایک تحریر لکھوادوں جس میں ان سے اختلاف نہ کیا جاسکے جب عبدالرحمن کھڑے ہونے لگے تو نبی ﷺ نے فرمایا ابوبکر! اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ آپ کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(۲۴۷.۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدَّتْ قَالَتْ فَقُلْتُ لَيْسَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالْحِسَابِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ الْعَرُضُ مِنْ نَوْقِشِ الْحِسَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُدَّتْ [صححه البخارى (۴۹۳۹) ومسلم (۲۸۷۶) وابن حبان (۷۳۶۹)]. [انظر: ۲۵۱۱۲، ۲۵۲۷۸، ۲۵۴۷۱، ۲۶۲۲۶].

(۲۳۷.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی، اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۴۷.۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْبَقِيرِ وَالْمَزْلَقِ [راجع: ۲۴۵۲۵].

(۲۳۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تعمیرِ مقبرہ، دباؤ اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۴۷۰۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ فِي آخِرِهِ قَالَتْ رُبَّمَا أُوتِرَ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا أُوتِرَ فِي آخِرِهِ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قُلْتُ أَرَأَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ أَوْ يُخَافِتُ بِهِ قَالَتْ رُبَّمَا جَهَرَ بِهِ وَرُبَّمَا خَافَتْ قُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه ابن حبان (۲۴۴۷ و ۲۵۸۲)، والحاكم (۱/۱۵۳)]. قال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ۲۲۶، ابن ماجه: ۱۳۵۴، النسائي: ۱/۱۲۵ و ۱۹۹). قال شعيب: صحيح.

[انظر: ۲۵۵۸۴].

(۲۳۷۰۶) غضیف بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرمالتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۴۷۰۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّوَاكُ مَطْهُرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرُّبِّ [صححه ابن حبان (۱۰۶۷)، وابن خزيمة (۱۳۵)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۴۸۳۶، ۲۵۴۳۸، ۲۶۵۴۲].

(۲۳۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۷۰۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْمَلِ الْمُؤْمِنِينَ إِيْمَانًا أَحْسَنَهُمْ خُلُقًا وَأَعْلَمَهُمْ بِأَهْلِهِ [حسنه الترمذی]. قال الألباني: ضعيف

(الترمذی: ۲۶۱۲). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۱۸۴].

(۲۳۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ”کامل ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۴۷۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نِكَحْتَ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ أَمْرِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ أَصَابَهَا قَلْبًا مَهْرًا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَ لَهُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَلَقِيتُ الزُّهْرِيَّ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَلَمْ يَعْرِفْهُ قَالَ وَكَانَ سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى وَكَانَ قَاتِيَّ عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبِي السُّلْطَانُ الْقَاضِي لِأَنَّ إِلَيْهِ أَمْرَ الْفُرُوجِ وَالْأَحْكَامِ [صححه ابن حبان (۴۰۷۴ و ۴۰۷۵)، والحاكم (۱۶۸/۲)، حسنه الترمذی، وصححه ابن معين وابو عروانة وابن خزيمة والبيهقي. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۰۸۳ و ۲۰۸۴، ابن ماجه: ۱۸۷۹ و ۱۸۸۰، الترمذی: ۱۱۰۲)]. [انظر: ۲۴۸۷۶، ۲۵۰۸۴، ۲۶۷۶۵، ۲۷۶۶۰]. [راجع: ۲۲۲۶۰].

(۲۳۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا دلی ہوگا جس کا کوئی دلی نہ ہو۔

(۲۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ أَلْزَقَ الْخِتَانَ بِالْخِتَانِ فَقَدْ وَجَبَ الْفُغْلُ قَالَ الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح بما قبله (الترمذی: ۱۰۹). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۰۱۶۲، ۲۵۰۳۲۸، ۲۵۰۵۰۱].

(۲۳۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ، شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۴۷۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا عَسَلَتْ مَنِيًّا أَصَابَ ثَوْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۵۰۶۱۱، ۲۵۰۸۰۷، ۲۶۵۱۲].

(۲۳۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیا تھا۔

(۲۴۷۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَاهُ وَلَمْ يَمُدِّدْهَا عَلَيْنَا شَيْئًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۳۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شائبہ نہیں کیا۔

(۲۴۷۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ بِاللَّيْلِ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورًا لِيَفَا [صححه البخاری (۶۴۵۶)، ومسلم (۲۰۸۲)]، وابن حبان (۲۶۲۹۲، ۲۶۲۴۸، ۲۴۹۵۰، ۲۴۷۹۷، انظر: (۷۰۴)].

(۲۳۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۷۱۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ آمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ فَإِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يُبْجَادِلُونَ فِيهِ فَهَمُّ الَّذِينَ عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه ابن حبان (۷۶) قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۷، الترمذی: ۲۹۹۳)].

(۲۳۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلانے اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں، حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا، اور علمی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عقلمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۴۷۱۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَاهِرٌ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرِّرَةِ وَالَّذِي يَقْرُؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ [صححه البخاری (۴۹۳۷)، ومسلم (۷۹۸)، وابن حبان (۷۶۷)]. [انظر: (۲۶۸۶۸، ۲۶۵۰۶، ۲۶۱۰۹، ۲۵۸۷۹، ۲۵۲۹۸، ۲۵۱۷۴، ۲۵۱۴۱)].

(۲۳۷۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْنَا لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقَالَتْ أَيُّهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ الصَّلَاةَ قَالَ قُلْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَتْ كَذَلِكَ كَانَ يَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْآخِرُ أَبُو مُوسَى [صححه مسلم (۱۰۹۹)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۴۷۱۷، ۲۴۷۱۸، ۲۵۹۱۳].

(۲۳۷۱۶) ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! نبی ﷺ کے دو صحابی ہیں ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی "انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں جلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دوسرے صحابی حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۴۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْمَةَ وَقَالَ يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السَّحُورَ [انظر: ۲۵۹۱۳].

(۲۳۷۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۸) حَدَّثَنَا مَوْمِلٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ رَجُلَانِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْمَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَيُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ فَذَكَرَهُ [انظر: ۲۳۷۱۸].

(۲۳۷۱۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۱۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْرَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ حَاسِبِي حَسَابًا يَسِيرًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ قَالَ أَنْ يَنْظُرَ فِي كِتَابِهِ فَيَتَجَاوَزَ عَنْهُ إِنَّهُ مَنْ نَوَقَشَ الْحِسَابَ يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلْكَ وَكُلُّ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ يَكْفُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ تَشُوْكَهُ [صححه ابن خزيمة (۸۴۹)، وابن حبان (۷۳۷۲)، والحاكم (۲۴۹/۴)].

قال شعيب، صحيح دون ((سمعت النبي يسيرا)). [انظر: ۲۶۰۳۱].

(۲۳۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد

ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگزر کیا جائے عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب میں مباحثہ ہوا وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کاٹنا بھی چھوٹتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتا ہے۔

(۲۴۷۲۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْجَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَيَوْمِي وَبَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَمَعَهُ سِوَاكَ رَطْبٌ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَعَلَّنْتُ أَنْ لَهُ فِيهِ حَاجَةٌ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَعْتُهُ وَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَاسْتَنَّ كَأَحْسَنِ مَا رَأَيْتُهُ مُسْتَنًّا قَطُّ ثُمَّ ذَهَبَ يَرْفَعُهُ إِلَيَّ فَسَقَطَ مِنْ يَدِهِ فَأَخَذْتُ أَذْغُو اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِدَعَاءٍ كَانَ يَدْعُو لَهُ بِهِ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَكَانَ هُوَ يَدْعُو بِهِ إِذَا مَرَضَ فَلَمْ يَدْعُ بِهِ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ لِقَوْلِهِ بَصْرَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى الرَّفِيقُ الْأَعْلَى يَعْنِي وَقَاضَتْ نَفْسُهُ فَأَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَمَعَ بَيْنَ رِيقِي وَرِيقِهِ فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا [صححه البخاری (۴۴۵۱)، وابن حبان (۶۶۱۷)، والحاكم (۶/۴)]. [نظر: ۲۵۷۸۰].

(۲۳۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی اس دن عبدالرحمن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ سواک تھی نبی ﷺ نے اتنی عمرگی کے ساتھ سواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح سواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا پھر نبی ﷺ ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ سواک نبی ﷺ کے ہاتھ سے گزرتی یہ دیکھ کر میں وہ دعائیں پڑھنے لگیں جو حضرت جبرئیل علیہ السلام کی بیماری کے موقع پر پڑھتے تھے لیکن اس موقع پر انہوں نے وہ دعائیں نہیں پڑھی تھیں اسی دوران نبی ﷺ نے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا اور فرمایا رفیق اعلیٰ رفیق اعلیٰ اور اسی دم نبی ﷺ کی روح مبارک پرواز گزرتی ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی ﷺ کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۴۷۲۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَكَعَ رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَيَّ سِقِّهِ الْأَيْمَنِ [نظر: ۲۵۰۵۷].

[۲۶۶۹۹، ۲۶۲۱۱، ۲۵۵۲۳، ۲۵۴۱۶، ۲۵۳۷۲].

(۲۳۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۴۷۲۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْنَالٌ طَائِرٌ لَكَانَ الدَّاحِلُ إِذَا دَخَلَ اسْتَقْبَلَهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوْلِي هَذَا فَإِنِّي كَلَّمَا دَخَلْتُ قَرَأْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَهُ لُقَيْمَةٌ كُنَّا نَقُولُ عَلَمَهَا مِنْ حَرِيرٍ لَكُنَّا نَلْبَسُهَا [صححه مسلم (۲۱۰۷)]. [نظر: ۲۴۷۷۱، ۲۶۵۷۱].

(۲۳۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی جب کوئی دی گھر میں داخل ہوتا تو سب سے پہلے اس کی نظر اسی پر پڑتی تھی نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں سب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے معلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْحَيَاتِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَيْسَ يَكُونُ فِي الْبُيُوتِ وَأَمْرًا بِقَتْلِ الْأَبْتَرِ وَذِي الطُّفَيْتَيْنِ قَالَ إِنَّهُمَا يَلْتَمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ مَا فِي بَطُونِ النِّسَاءِ وَمَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنِّي [انظر: ۲۰۶۰۷].

(۲۳۷۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۴۷۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ فَيَقُولُ أَصْبَحَ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ تَطْعَمُونَهُ لَقَوْلٍ لَا مَا أَصْبَحَ عِنْدَنَا شَيْءٌ كَذَاكَ فَيَقُولُ إِنِّي صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَهْدَيْتَ لَنَا هَدِيَّةً فَجَبَّأْنَاهَا لَكَ قَالَ مَا مَيَّ قَالَتْ حَيْسٌ قَالَ قَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَكُلْ [صححه مسلم (۱۱۰۴)، وابن خزيمة (۲۱۴۱ و ۲۱۴۳)، وابن حبان (۳۶۲۸ و ۳۶۲۹ و ۳۶۳۰)]. [انظر: ۲۶۲۰۰].

(۲۳۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لاتے اور روزے سے ہوتے پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے تو نبی ﷺ فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کبھی سے یہ ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے جیسا کہ ایک موقع پر ہوا اور نبی ﷺ نے پوچھا وہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیس (ایک قسم کا طلوہ) ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی پھر اسے تناول فرمایا۔

(۲۴۷۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ أَبِي وَكَانَ ثَقَفًا وَيَقَالُ لَهُ ابْنُ عَمَّارِ بْنِ أَبِي زَيْنَبٍ مَدِينِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَلَّتِ الْجَمَاعَةَ عَلَى صَلَاةِ الْفَدَى خَمْسًا وَعِشْرِينَ

(۲۳۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت تجہا نماز پڑھنے پر پچیس

درجے زیادہ ہے۔

(۲۴۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا فَعَلْتَ اللَّذَّهَبُ فَبَجَاءَتْ مَا بَيْنَ الْخُمْسَةِ إِلَى السَّعَةِ أَوْ الثَّمَانِيَةِ أَوْ التَّسْعَةِ فَبَجَعَلْ يِقْلِبُهَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ مَا ظَنُّ مُحَمَّدٍ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَوْ لَقِيَهُ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِقِهَا [صححه ابن حبان (۷۱۵ و ۳۲۱۲)]. قال شعيب: صحيح اسناداه حسن. [انظر: ۲۵۰۶۷، ۲۶۰۰۷].

(۲۳۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں مجھ سے فرمایا: اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ پانچ سے نو کے درمیان کچھ اشرافیاں لے کر آئیں نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (ﷺ) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرافیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲۴۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي يَا قَوْلَ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۳۷۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ رَبِّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْلَدُ بْنُ خُفَّافِ بْنِ إِيمَاءَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَرَجُ بِالضَّمَانِ [صححه ابن حبان (۴۹۲۷ و ۴۹۲۸)، والحاكم (۱۵/۲)] وقال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۵۰۸ و ۳۵۰۹ و ۳۵۱۰، ابن ماجه: ۲۲۴۲ و ۲۲۴۳، الترمذی: ۱۲۸۵ و ۱۲۸۶، النسائی: ۷/۲۵۴). [انظر: ۲۵۰۱۹، ۲۵۳۵۹، ۲۵۷۹۰، ۲۶۲۶۴، ۲۶۰۲۷].

(۲۳۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمالی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يَصَلِّي إِلَّا رُكْعَتَيْنِ قَائِلًا قَرَأَ لِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۳۷۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتیں اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۴۷۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه

[البحاری (۶۷۶)] . [انظر: ۲۰۴۶۱، ۲۶۲۲۹] .

(۲۳۷۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے شریف لے جاتے۔

(۲۴۷۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ قَالَ أَتَى مَسْرُوقٌ عَائِشَةَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ رَأَى مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَبَّهُ قَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ قَفَّ شِعْرِي لِمَا قُلْتَ أَيْنَ أَنْتَ مِنْ ثَلَاثٍ مَنْ حَدَّثَكَهُمْ فَقَدْ كَذَبَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَبَّهُ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ لَا تَدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَمَا كَانَ لِيَشْرَ أَنْ يَكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا أَوْ مِنْ وَرَاءِ حِجَابٍ وَمَنْ أَخْبَرَكَ بِمَا فِي عَدِي فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنزِلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ هَذِهِ آيَةٌ وَمَنْ أَخْبَرَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَمَ فَقَدْ كَذَبَ ثُمَّ قَرَأَتْ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ وَلَكِنَّهُ رَأَى جِبْرِيلَ فِي صُورَتِهِ مَرَّتَيْنِ [انظر: ۲۶۵۲۱] .

(۲۳۷۳۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے اور عرض کیا اے ام المؤمنین! کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: سبحان اللہ! تمہاری بات سن کر میرے تو رو ٹکٹے کھڑے ہو گئے ہیں تم ان تین باتوں سے کیوں غافل ہو؟ جو شخص بھی تمہارے سامنے یہ باتیں بیان کرے وہ جھوٹ بولتا ہے جو شخص تم سے یہ بیان کرے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو دیکھا ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”نگا ہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک رکھتا ہے“ نیز یہ آیت کہ کسی انسان کی یہ طاقت نہیں ہے کہ اللہ سے اس باتیں کرے سوائے اس کے کہ وہ وحی کے ذریعے ہو یا پردہ کے پیچھے سے ہو۔“ اور جو شخص تمہیں آئندہ کل کی خبریں دے وہ جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ کے پاس قیامت کا علم ہے وہی بارش برستا ہے اور وہی جانتا ہے کہ ماؤں کے رحموں میں کیا ہے؟ اور جو شخص تمہیں یہ کہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ چھپایا ہے تو وہ بھی جھوٹ بولتا ہے پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے رسول! وہ تمام چیزیں پہنچا دیجئے جو آپ پر نازل کی گئی ہیں۔“ البتہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت جبریل امین کو دو مرتبہ ان کی اصلی شکل و صورت میں دیکھا ہے۔

(۲۴۷۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَى مِنْ قِيحِ جَهَنَّمَ قَابِرٌ دَوَّهَا بِالْمَاءِ [راجع: ۲۴۷۳۲] .

(۲۳۷۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخاریا اس کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۴۷۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحُمَى أَوْ شِدَّةَ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ

(۲۴۷۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بخاریا اس کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۴۷۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمٌ عَاشُورَاءَ يَوْمًا تَصُومُهُ قُرَيْشٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُهُ فَلَمَّا لَدِمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ صَوْمُ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْقَرِيضَةَ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ فَكَانَ مَنْ شَاءَ صَامَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَصُمْهُ [راجع: ۲۴۵۱۲]

(۲۴۷۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۴۷۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ هِنْدَ بِنْتَ عْتَبَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَإِنَّهُ لَا يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يُكْفِينَا إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُلِدِي مَا يُكْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۴۱۳]

(۲۴۷۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شکاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۴۷۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقِدُونَ فِيهِ نَارًا لَيْسَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ نُوتِيَ بِاللَّحْمِ [صححه البخاری (۶۴۵۸)، ومسلم (۲۹۷۲)، وابن حبان (۶۲۶۱)].

(۲۴۷۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر مہینہ مہینہ ایسا گذر جاتا تھا جس میں وہ آگ تک نہیں جلاتے تھے اور ان کے پاس کھجور اور پانی کے علاوہ کچھ نہیں ہوتا تھا الا یہ کہ ہمیں سے گوشت آجائے۔

(۲۴۷۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ وَيَقُولُ التَّمْسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَّخِرِ يَعْنِي لَيْلَةَ الْقَدْرِ [صححه البخاری (۲۰۱۹)]

ومسلم (۱۱۷۲)۔ [انظر: ۲۴۷۹۶]۔

(۲۳۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفِي يَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا يَكْشِفُ الْكُرْبَ إِلَّا أَنْتَ [انظر: ۲۵۰۰۹، ۲۶۲۵۹، ۲۶۹۳۲]۔

(۲۳۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اہل خانہ میں سے کسی پر دم فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔

(۲۴۷۳۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [صححه البخاری (۵۹۱)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۵۷۳)]۔ [انظر: ۲۵۱۵۲، ۲۵۸۷۳]۔

(۲۳۷۳۹) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۴۷۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفِرَاشِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَتَيْتُكَ [راجع: ۲۴۸۹۹]۔

(۲۳۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان بستر پر لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ اور تڑپنے لگتے تو مجھے جگادیتے تھے۔

(۲۴۷۴۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُحِيلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدْ صَنَعَ شَيْئًا وَلَمْ يَصْنَعْهُ [صححه البخاری، ومسلم]۔ [انظر: ۲۴۸۰۴، ۲۴۸۵۱، ۲۴۸۵۲، ۲۵۱۵۷]۔

(۲۳۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر کسی نے جادو کر دیا جس کے اثر سے نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ وہ نہیں کیا ہوتا تھا۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَارِوُ فِي الْمَسْجِدِ لِيُصِغِيَ إِلَيَّ رَأْسَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْجُلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲]۔

(۲۳۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے نگھسی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۴۷۴۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً يُؤْتِرُ بِخُمْسٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ فَيُسَلِّمُ [انظر: ۲۶۴۶۲].

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۴۷۴۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ ذَبَحُوا شَاةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَقِيَ إِلَّا كَيْفَهَا قَالَ كَلَّهَا لَدَى بَيْتِي إِلَّا كَيْفَهَا [قال الألباني: صحيح وصححه الترمذی (۲۴۷۰)].

(۲۳۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اب اس کا صرف شانہ باقی بچا ہے نبی ﷺ نے فرمایا یوں سمجھو کہ اس شانے کے علاوہ سب کچھ بچ گیا ہے۔

(۲۴۷۴۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ التَّمِيمِيِّ وَابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ هُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [صححه مسلم

(۷۲۵)، وابن خزيمة (۱۱۰۷)، وابن حبان (۲۴۵۸)، والحاكم (۳۰۶/۱)]. [انظر: ۲۵۶۸۰، ۲۶۸۱۶].

(۲۳۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۴۷۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوَالِدَةِ [راجع: ۲۴۶۷۱].

(۲۳۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۷۴۷) وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ۲۵۹۶۷] (۲۳۷۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [سقط من اليمينية وهو مكرر ۲۶۱۳۸].

(۲۳۷۳۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۴۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَحَيْتُ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقَسَّتْ [صححه البخاری (۶۱۷۹)، ومسلم (۲۲۵۰)، وابن حبان

(۵۷۲۴)]. [انظر: ۲۴۸۷۹، ۲۶۲۶۷، ۲۶۴۶۵، ۲۶۹۳۸].

(۲۳۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۴۷۴۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا فَلَانَةٌ لِمَرْأَةٍ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تَطِيقُونَ لَوْلَا اللَّهُ لَا يَمَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا إِنَّ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخاری (۴۳)، ومسلم (۷۸۵)، وابن خزيمة (۱۲۸۲)، وابن حبان (۳۵۹ و ۲۵۸۶)]. [انظر: ۲۴۶۹۳، [انظر: ۲۶۶۲۳، ۲۶۶۲۴، ۲۶۶۲۵].

(۲۳۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۴۷۵۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ الْعِشَاءُ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْتَدِئُوا بِالْعِشَاءِ [راجع: ۲۴۶۲۱].

(۲۳۷۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۲۴۷۵۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّهْرُ نِسْعٌ وَعِشْرُونَ فَذَكُرُوا ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ نِسْعًا وَعِشْرِينَ [راجع: ۴۸۶۶].

(۲۳۷۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی بخشش فرمائے، انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا بعض اوقات مہینہ ۲۹ دن کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۴۷۵۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ جَاؤُوا بِعُسِّ لِي رَمَضَانَ فَحَزَرْتُهُ كَمَا يَبِيءُ أَوْ تِسْعَةَ أَوْ عَشْرَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفْتَسِلُ بِمِطْلِ هَذَا [قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائي: ۱/۱۲۷)].

(۲۳۷۵۲) موسیٰ جہنی کہتے ہیں کہ لوگ ماہ رمضان میں ایک بڑا پیالہ لے کر آئے میں نے اندازہ لگایا کہ اس میں آٹھ نو یا دس رطل پانی ہوگا، تو مجاہد نے بتایا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ اتنے پانی سے غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۷۵۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ دَخَلَتْ دَاهَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَأَذْخِرُوا لِفَلَاحٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ النَّاسُ يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضْحِيَّتِهِمْ بِحِمْلُونَ مِنْهَا الْوَدَكُ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا الْاَلْدَى نَهَيْتَ عَنْهُ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضْحَى قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتَ عَنْهُ لِلدَّاهَةِ الَّتِي دَاخَتْ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَأَذْخِرُوا [صححه مسلم (۱۹۷۱)، وابن حبان (۵۹۲۷)].

(۲۳۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دفعہ بقرعید کے قریب اہل دیہات میں غونیا کی بیماری پھیل گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا قربانی کا گوشت کھاؤ اور صرف تین دن تک ذخیرہ کر کے رکھو اس واقعے کے بعد کچھ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانی کے جانوروں سے فائدہ اٹھاتے تھے اور ان کی چربی پگھلا لیا کرتے تھے اور اس کے مشکیزے بنا لیا کرتے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تو اب کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ آپ نے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع فرمایا ہے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تو اس بیماری کی وجہ سے منع کیا تھا جو پھیل رہی تھی اب تم اسے کھاؤ صدقہ کرو یا ذخیرہ کرو۔

(۲۴۷۵۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَرَعَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَمَعُ فَأَرْكَعُوا وَإِذَا رَفَعُ فَأَرْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [صححه البخاری (۵۶۵۸)، ومسلم (۴۱۲)، وابن خزيمة (۱۶۱۴)، وابن حبان (۲۱۰۴)].

[انظر: ۲۴۸۰۷، ۲۴۹۰۰، ۲۵۶۶۴، ۲۶۱۳۶].

(۲۳۷۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۷۵۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أُمَّي افْتَلَيْتُ نَفْسَهَا وَأَطْنَهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ أَتَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۷۶۰)، ومسلم (۱۰۰۴)، وابن خزيمة (۲۴۹۹)، وابن حبان (۲۳۵۳)].

(۲۳۷۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری والدہ کی روح قبض ہو گئی ہے میرا گمان یہ ہے کہ اگر وہ کچھ بول سکتیں تو کچھ صدقہ کرنے کا حکم دیتیں اگر میں ان کی طرف سے کچھ صدقہ کروں تو کیا انہیں اس کا اجر ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں!

(۲۴۷۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ قَالَ قَالَ أَبِي وَوَكَّعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرْنَا كَيْسَةَ رَأَيْتَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَيْكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنُو عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّورَ أَوْلَيْكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبِي قَالَ وَكَّعٌ إِنَّهُمْ تَذَاكُرُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ لَدَّكَرْتُ أُمَّ سَلَمَةَ وَأُمَّ حَبِيبَةَ كَيْسَةَ رَأَيْتَهَا فِي أَرْضِ الْحَبَشَةِ [صححه البخارى (۴۲۷)، ومسلم (۵۲۸)، وابن حزيمة (۷۹۰)، وابن حبان (۳۱۸۱)].

(۲۳۷۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما نے ایک مرتبہ ایک کنیسے کا تذکرہ کیا جو انہوں نے حبشہ میں دیکھا تھا اور جس میں تصاویر بھی تھیں تو نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں میں جب کوئی نیک آدمی فوت ہو جاتا تھا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے تھے اور وہاں یہ تصویریں بنا لیتے تھے وہ لوگ قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہوں گے۔

(۲۴۷۵۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ أَبِي سَهْلَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دُعُوا إِلَى بَعْضِ أَصْحَابِي قُلْتُ أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَا قُلْتُ عُمَرُ قَالَ لَا قُلْتُ ابْنُ عَمَرَ قَالَ لَا قُلْتُ قُلْتُ عُثْمَانُ قَالَ نَعَمْ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ تَنَحَّى جَعَلَ يُسَارَهُ وَكَوْنُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الدَّارِ وَحُصِرَ فِيهَا قُلْنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تُقَاتِلُ قَالَ لَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدَ إِلَى عَهْدًا وَإِنِّي صَابِرٌ نَفْسِي عَلَيْهِ

(۲۳۷۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفا میں نبی ﷺ نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ میں نے عرض کیا ابو بکر؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں میں نے عرض کیا عمر کو؟ فرمایا نہیں میں نے عرض کیا عثمان کو؟ فرمایا نہیں میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤ؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی ﷺ نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا پھر جب یوم الدار کے موقع پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا محاصرہ کیا گیا تو ہم نے ان سے کہا امیر المؤمنین! آپ قتال کیوں نہیں کرتے؟ انہوں نے فرمایا نہیں نبی ﷺ نے مجھ سے ایک عہد لیا تھا میں اس پر ثابت قدم رہوں گا۔

(۲۴۷۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ لَمَّا أَقْبَلْتُ عَائِشَةَ بَلَغَتْ مِثْرَةَ مِثْرَةِ النَّبِيِّ عَامِرٍ لَيْلًا تَبَحَثُ الْكِلَابُ قَالَتْ أَيُّ مَاءٍ هَذَا قَالُوا مَاءُ الْحَوَابِ قَالَتْ مَا أَظْنَبِي إِلَّا أَنِّي رَاجِعَةٌ فَقَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَهَا بَلْ تَقْدَمِينَ قَبْرَكَ الْمُسْلِمُونَ فَيُصْلِحُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ذَاتَ بَيْنِهِمْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كَيْفَ يَأْخُذُ أَكْنَ تَبْحُ عَلَيْهِ كِلَابُ الْحَوَابِ [صححه ابن حبان (۶۷۳۲)، والمحاکم

(۱۲۰/۳). قد سكت عنه الحاكم والذهبي و اشار الهيثمي الى رحاله بالصحة. قال شعيب: اسناده صحيح.

[انظر: ۲۰۱۶۱].

(۲۳۷۵۸) قیسؓ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہؓ نے ہاتھوں کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے، حضرت عائشہؓ نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام حواب کا چشمہ اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی، ان کے کسی ہمراہی نے کہا کہ آپ چلتی رہیں، مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروادے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبیؐ نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام حواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۴۷۵۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ يَقُولُ إِنَّهُ يُصِيبُ الْحَبْلَ وَيَلْتَمِسُ الْبَصَرَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۳۷۵۹) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ ان سانپوں کو جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں مارنے کا حکم دیتے تھے کیونکہ ایسے سانپ بیانی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۴۷۶۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بِصَبِيٍّ لِيُحَنِّكَهُ فَأَجْلَسَهُ فِي حَجْرِهِ قَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ قَالَ وَكَيْعٌ فَاتَّبَعَهُ إِيَّاهُ وَكَمْ يَغْسِلُهُ [راجع: ۲۴۶۹۶].

(۲۳۷۶۰) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبیؐ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبیؐ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبیؐ پر پیشاب کر دیا، نبیؐ نے فرمایا کہ اس پر پانی بہا دو۔

(۲۴۷۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الْمَعْنِيِّ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ عَنْ غَسَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَبْدَأُ بِيَدَيْهِ فَيَغْسِلُهُمَا قَالَ وَكَيْعٌ يَغْسِلُ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَخْلُلُ أَصُولَ شَعْرِ رَأْسِهِ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ اغْتَرَفَ ثَلَاثَ عَرَفَاتٍ فَصَبَّهْنَ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ الْاَضَّ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ عَرَفَ بِيَدَيْهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا [صححه البخارى (۲۴۸)، ومسلم (۳۱۶)، وابن خزيمة (۲۴۲)، وابن حبان (۱۱۹۶)]. [انظر: ۲۰۲۰۷، ۲۶۶۶۹].

(۲۳۷۶۱) حضرت عائشہؓ سے نبیؐ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبیؐ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے تو تین مرتبہ پانی بہاتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۴۷۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يقرأ

فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى إِذَا كَبَّرَ قَرَأَ جَالِسًا حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ فَلَا تُحْمَلُونَ أَوْ أَرْتَبُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَهُنَّ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵]۔

(۲۳۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کبھی رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا، البتہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۴۶۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْأَسِيرُ قَالَتْ لَهَوْتُ عَنْهُ مَعَ النَّسْوَةِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا لَكَ لَقَعَ اللَّهُ يَدَكَ أَوْ يَدَيْكَ فَخَرَجَ قَادِنَ بِهِ النَّاسَ فَطَلَبُوهُ فَجَاوَرُوا بِهِ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَقْلَبُ يَدَيَّ فَقَالَ مَا لَكَ أَجِنْتِ قُلْتُ دَعَوْتُ عَلَيَّ فَأَنَا أَقْلَبُ يَدَيَّ أَنْظُرُ أَيُّهُمَا يَطْطَعَانِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ أَغْضَبُ كَمَا يُغْضِبُ الْبَشَرَ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَوْ مُؤْمِنَةٍ دَعَوْتُ عَلَيْهِ فَاجْعَلْهُ لِي زَكَاةً وَطَهْرًا

(۲۳۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں ایک قیدی کو لے کر آئے، میں عورتوں کے ساتھ لگ کر اس سے غافل ہو گئی اور وہ بھاگ گیا، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ واپس آئے تو فرمایا وہ قیدی کہا گیا؟ میں نے عرض کیا کہ میں عورتوں کے ساتھ لگ کر غافل ہو گئی تھی اسی دوران وہ بھاگ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کرے تمہارے ہاتھ تو میں یہ تم نے کیا کیا؟ پھر نبی ﷺ نے باہر جا کر لوگوں میں اس کی منادی کرادی، لوگ اس کی تلاش میں نکلے اور اسے پکڑ لائے پھر نبی ﷺ میرے پاس آئے تو میں اپنے ہاتھوں کو الٹ پلٹ کر دیکھ رہی تھی نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں کیا ہوا؟ تم دیوانی تو نہیں ہو گئیں؟ میں نے عرض کیا کہ آپ نے مجھے بد عادی تھی اس لئے میں اپنے ہاتھ پلٹ کر دیکھ رہی ہوں کہ ان میں سے کون سا ہاتھ ٹوٹے گا؟ اس پر نبی ﷺ نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اور دوسرے انسانوں کی طرح مجھے بھی غصہ آتا ہے، سو میں نے جس مومن مرد و عورت کو بد عادی ہو تو اسے اس کے حق میں تزکیہ اور طہارت کا سبب بنا دے۔

(۲۴۶۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ عَنِ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى طَلَنْتُ أَنَّهُ سَيُورَّثُهُ قَالَ يَحْيَى أَرَاهُ سَمِعَ لِي أَبَا بَكْرٍ بِنَ مُحَمَّدٍ وَلَكِنْ نَسِيتُ اسْمَهُ [صححه البخاری (۶۰۱۴)، ومسلم (۲۶۲۴)، وابن حبان (۵۱۱)]. [انظر: ۲۶۵۶۱]۔

(۲۳۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے، حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۴۷۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ حُرْبٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُ فِي بَيْتِهِ قَوْلًا فِيهِ تَصْلِيْبٌ إِلَّا نَقَضَهُ [صححه البخارى (۵۹۵۲)]. [انظر: ۲۶۶۷۱، ۲۶۶۷۲، ۲۶۵۲۴].

(۲۳۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۴۷۶۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ [انظر: ۲۴۷۷۹، ۲۵۰۲۲، ۲۵۰۴۸۱، ۲۵۰۵۸۶، ۲۶۰۰۰، ۲۶۳۸۲، ۲۶۰۷۴، ۲۶۰۰۰]. [۲۶۶۲۱، ۲۶۶۵۱، ۲۶۳۸۲، ۲۶۰۷۴، ۲۶۰۰۰].

(۲۳۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں بڑھتے تھے۔

(۲۴۷۶۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُبَيَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ لَدُنَّا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ فَأَشَارَ أَنْ لَا تَلْدُونِي قُلْتُ كَرَاهِيَةَ الْمَرِيضِ الدَّوَاءَ فَلَمَّا أَفَاقَ قَالَ أَلَمْ أَنُحْكُمْ أَنْ لَا تَلْدُونِي قَالَ لَا يَبْقَى مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا لَكَ غَيْرُ الْعَبَّاسِ فَإِنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ كُنَّ [صححه البخارى (۴۴۵۸)، ومسلم (۲۲۱۳)، وابن حبان (۶۵۸۹)].

(۲۳۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے مرض الوفا میں ان کے منہ میں دو اچھکادی نبی ﷺ ہمیں اشارہ سے منع کرتے رہ گئے کہ میرے منہ میں دو اندہ ڈالو، ہم سمجھے کہ یہ اسی طرح ہے جیسے ہر بیمار دوئی کو ناپسند کرتا ہے نبی ﷺ کو جب افاقہ ہوا تو فرمایا کیا میں نے تمہیں اس بات سے منع نہیں کیا تھا کہ میرے منہ میں دو اندہ ڈالو اب عباس کے علاوہ اس گھر میں کوئی بھی ایسا نہ رہے جس کے منہ میں دو اندہ ڈالی جائے، کیونکہ وہ تمہارے ساتھ موجود نہیں تھے۔

(۲۴۷۶۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ لَهُ أَجْرًا وَكَفَّارَةً [انظر: ۲۶۶۲۳].

(۲۳۷۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے لئے باعثِ اجر اور کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۴۷۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَاتِمِ بْنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عُرَاةٍ غُرًّا قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الْأَمْرَ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يُهْمَهُمْ ذَلِكَ [صححه البخارى (۶۵۲۷)، ومسلم (۲۸۵۹)]. [انظر: ۲۴۷۷۰].

(۲۳۷۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں ننگے جسم اور غیر مخنثون حالت میں جمع کئے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عائشہ! اس وقت کا معاملہ اس سے بہت سخت ہوگا کہ لوگ اس طرف توجہ کر سکیں۔

(۲۴۷۷۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [مكرر ما قبله].

(۲۳۷۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا بَسْرٌ فِيهِ بَمْنَالٌ طَيْرٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَوْلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا فِطِيقَةً نَلْبَسُهَا يَقُولُ عَلْمَهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۳۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے، اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں، ہم اسے اوڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۴۷۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَنِي يَهُودِيَةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُنْعَذِبُ فِي الْقَبْرِ قَالَ عَائِدٌ بِاللَّهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا فَخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجْتُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحَجَرِ مَعَ النِّسْوَةِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَرْكَبِهِ فَاتَى مُصَلَّهُ فَصَلَّى النَّاسُ وَرَأَاهُ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ آيَسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ آيَسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ آيَسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ آيَسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ آيَسَرَ مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ فَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَيْفَتِنَةِ الدَّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيدُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه البخارى (۱۰۴۹)، ومسلم (۹۰۷)، وابن خزيمة (۱۳۷۸، و۱۳۹۰)، وابن حبان (۲۸۴۰)].

(۲۳۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک یہودی عورت کچھ مانگنے آئی اور کہنے لگی کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے بچائے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہمیں قبروں میں عذاب ہوگا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کی پناہ! اور سواری پر سوار ہو گئے، اسی دوران سورج گرہن ہو گیا، میں بھی ننگی اور دیگر ازواج مطہرات کے ساتھ ابھی حجروں کے درمیان ہی تھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آ گئے، وہ اپنے مصلیٰ پر تشریف لے گئے، لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز کی نیت باندھ

لی، نبی ﷺ نے طویل قیام کیا، پھر طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر کافی دیر تک کھڑے رہے، پھر دوبارہ طویل رکوع کیا، پھر سر اٹھا کر طویل قیام کیا، پھر لمبا سجدہ کیا، پھر کھڑے ہوئے لیکن اس مرتبہ کا قیام پہلی رکعت کی نسبت مختصر تھا، اسی طرح پہلا رکوع پہلی رکعت کے پہلے رکوع، قیام پہلے قیام سے، دوسرا رکوع پہلے رکوع سے اور سجدہ پہلے سجدہ کی نسبت مختصر تھا، اس طرح چار رکوع اور چار سجدے ہوئے، اسی دوران سورج بھی روشن ہو گیا، پھر نبی ﷺ نے فرمایا قبروں میں تمہاری آزمائش اسی طرح ہوگی جیسے دجال کے ذریعے آزمائش ہوگی، اس کے بعد میں نے نبی ﷺ کو عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے ہوئے سنا۔

(۲۴۷۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْكَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثُمَّ ارْتَحَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ لِيَبِيعَ عَقَارًا لَهُ بِهَا وَيَجْعَلَهُ فِي السَّلَاحِ وَالْكَرَاعِ ثُمَّ يَجَاهِدُ الرُّومَ حَتَّى يَمُوتَ فَلَقِي رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ فَحَدَّثُوهُ أَنَّ رَهْطًا مِنْ قَوْمِهِ سِتَّةَ أَيَّامٍ آرَادُوا ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْبَيْتُ لَكُمْ فِي أَسْوَأِ حَسَنَةٍ فَتَهَاكُمْ عَنْ ذَلِكَ فَاشْهَدَهُمْ عَلَى رَجْعَتِهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْنَا فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنِ الْوَتْرِ فَقَالَ لَا أَتَّبِعُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَنْتِ عَائِشَةُ فَاسْأَلِهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرُنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ قَالَ فَاتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَلْفَحٍ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا آتَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ لِي هَاتَيْنِ الشَّيْعَتَيْنِ شَيْنًا فَابْتُ فِيهِمَا إِلَّا مُضِيًّا فَاقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَبَجَاءَ مَعِيَ فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَقَالَتْ حَكِيمٌ وَعَرَفْتُهُ قَالَ نَعَمْ أَوْ بَلَى قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قَالَ ابْنُ عَامِرٍ قَالَ فَتَرَحَّمْتُ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نَعَمْ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرٌ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْقُرْآنَ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَأَ لِي قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ قِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُرْتَمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَفْئِدَتُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَائِمَتَهَا فِي السَّمَاءِ اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّحْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا مِنْ بَعْدِ فَرِيضَتِهِ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ ثُمَّ بَدَأَ لِي وَتَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِي عَنِ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نَعُدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهْوَرَهُ فَيُبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يُبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي لِمَا نِي رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ وَيَذْكُرُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو وَيَسْتَعْفِرُ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقْعُدُ فَيُحَمِّدُ رَبَّهُ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسَمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا

يُسَلِّمُ فَيَلِكُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بَنِي فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمُ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَمَا يُسَلِّمُ فَيَلِكُ تِسْعَ يَا بَنِي وَكَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ أَحَبَّ أَنْ يَدَاوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ وَجَعٌ أَوْ مَرَضٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى أَصْبَحَ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثَنِي بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقْتَ أَمَا لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَاتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً [صححه مسلم (٧٤٦)، وابن خزيمة (١٠٧٨، ١١٠٤، ١١٢٧) و (١١٦٩، ١١٧٨)، وابن حبان (٢٤٢٠، ٢٤٤١، ٢٥٥١، ٢٦٤٢)]. [انظر: (٢٥٢٨٤، ٢٥١٦٥، ٢٥١٤٣، ٢٥٢٨٤، ٢٥٢٨٦، ٢٥٨١٦، ٢٥٨٦٠، ٢٥٨٦١، ٢٦٤٢٥، ٢٦٤٢٦، ٢٦٥١٣، ٢٦٥٦٥، ٢٦٧٤٩)].

(٢٣٤٤٣) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، پھر اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کا ارادہ کیا تو وہ مدینہ منورہ آگئے اور اپنی زمین وغیرہ بیچنے کا ارادہ کیا تاکہ اس کے ذریعہ سے اسلحہ اور گھوڑے وغیرہ خرید سکیں اور مرتے دم تک روم والوں سے جہاد کریں تو جب وہ مدینہ منورہ میں آگئے اور مدینہ والوں میں سے کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو اس طرح کرنے سے منع کیا اور ان کو بتایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیا طیبہ میں چھ آدمیوں نے بھی اسی طرح کا ارادہ کیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بھی اس طرح کرنے سے روک دیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تمہارے لئے میری زندگی میں نمونہ نہیں ہے؟ جب مدینہ والوں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اپنی اس بیوی سے رجوع کیا جس کو وہ طلاق دے چکے تھے اور اپنے اس رجوع کرنے پر لوگوں کو گواہ بنا لیا۔ پھر وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف آئے تو ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا میں تجھے وہ آدی نہ بتاؤں جو زمین والوں میں سے سب سے زیادہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر کے بارے میں جانتا ہے؟ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تو ان کی طرف جا اور ان سے پوچھ پھر اس کے بعد میرے پاس آ اور وہ جو جواب دیں مجھے بھی اس سے باخبر کرنا۔ (حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا) کہ میں پھر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف چلا (اور پہلے میں) حکیم بن اٹح کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر چلو۔ وہ کہنے لگے کہ میں تجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی طرف لے کر نہیں جاسکتا کیونکہ میں نے انہیں اس بات سے روک دیا تھا کہ وہ ان دو گروہوں (علی رضی اللہ عنہ اور معاویہ رضی اللہ عنہ) کے درمیان کچھ نہ کہیں تو انہوں نے نہ مانا اور چلی گئیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان پر قسم ڈالی تو وہ ہمارے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف آنے کے لئے چل پڑے اور ہم نے اجازت طلب کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں اجازت دی اور ہم ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حکیم بن اٹح کو پہچان لیا اور فرمایا کیا یہ حکیم ہیں؟ حکیم کہنے لگے کہ جی ہاں! حضرت عائشہ

صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تیرے ساتھ کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ سعد بن ہشام ہیں، آپ (عائشہ رضی اللہ عنہا) نے فرمایا: ہشام کون ہے؟ حکیم نے کہا کہ عامر کا بیٹا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عامر پر رحم کی دعا فرمائی اور اچھے کلمات کہے۔ میں نے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے بارے میں بتائیے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے عرض کیا پڑھتا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق قرآن ہی تو تھا، حضرت سعد کہتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ میں اٹھ کھڑا ہو کر جاؤں اور مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ پوچھوں۔ پھر مجھے خیال آیا تو میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتائیے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا تم نے یا ایہا المزمحل نہیں پڑھی؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے ابتداء ہی میں رات کا قیام فرض کر دیا تھا تو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ایک سال رات کو قیام فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخری حصہ کو بارہ مہینوں تک آسمان میں روک دیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اس سورۃ کے آخر میں تخفیف نازل فرمائی تو پھر رات کا قیام (تہجد) فرض ہونے کے بعد نفل ہو گیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں نے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی (نماز) وتر کے بارے میں بتائیے تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہم آپ کے لئے مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ کو رات کو جب چاہتا بیدار کر دیتا تو آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور نور رکعت نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے۔ پھر آپ سلام پھیرتے اور سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے۔ پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعت نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں۔ اے میرے بیٹے! پھر جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئی۔ اے میرے بیٹے! اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو اس بات کو پسند فرماتے کہ اس پر دوام (پیشگی) کی جائے اور جب آپ پر نیند کا غلبہ ہوتا یا کوئی درد وغیرہ ہوتی کہ جس کی وجہ سے رات کا قیام (تہجد) نہ ہو سکتا ہو تو آپ دن کو بارہ رکعتیں پڑھتے اور مجھے نہیں معلوم کہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی رات میں سارا قرآن مجید پڑھا ہو اور نہ ہی مجھے یہ معلوم ہے کہ آپ نے صبح تک ساری رات نماز پڑھی ہو اور نہ ہی یہ کہ آپ نے پورا مہینہ روزے رکھے ہوں سوائے رمضان کے۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف گیا اور ان سے اس ساری حدیث کو بیان کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے سچ فرمایا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا یا ان کی خدمت میں حاضری دیتا تو میں یہ حدیث سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بالمشافہ (براہ راست) سنتا۔

(۲۷۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَزْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُصَلِّي بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَاغِعُهُ الْأَخْبَثَانِ [راجع: ۲۴۶۶۷].
(۲۳۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی شخص کھانا سامنے آجائے
پر بول و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۷۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَبْدِ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ النَّوَافِلِ أَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۶۶۸]
(۲۳۷۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نوافل کے مجالے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی
نفل نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۷۷۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَمِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَأَدْخَلْتُ عَلَيْهِ فِي شَوَّالٍ فَأُتِيَ نِسَائِهِ
كَأَنَّهُ أَحْطَى عِنْدَهُ مَنِيٌّ لَكَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ نِسَائِهَا فِي شَوَّالٍ [صححه مسلم (۱۴۲۳)]، وابن حبان
(۴۰۵۸). [انظر: ۲۶۲۳۵].

(۲۳۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان
کے یہاں رخصت کیا گیا اب یہ بتاؤ کہ نبی ﷺ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس
ہے غلط ہے) اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(۲۴۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِلَالًا
يُؤَدِّنُ بِلَيْلٍ لِكُلِّ لَيْلٍ وَأَشْرَبُوا حَتَّى يُوَدِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا كَانَ قَدَرًا مَا يَنْزِلُ هَذَا وَيُرْفَى هَذَا
[راجع: ۲۴۶۶۹].

(۲۳۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بلال اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے
اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے دیں وہ کہتی ہیں کہ میرے علم کے مطابق وہ اتنی ہی
مقدار بنتی تھی کہ جس میں کوئی اتر آئے اور کوئی چڑھ جائے۔

(۲۴۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بِنَسَمًا عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ
وَالْحِمَارِ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ
عَمَزَ بَعْنِي رِجْلِي فَقَبَضْتُهُمَا إِلَيَّ ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ۲۴۶۷۰].

(۲۳۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان
لیٹی ہوتی تھی، جب نبی ﷺ سجدہ کرنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چنگلی بھر دیتے، میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی اور وہ سجدہ کر لیتے۔

(۲۴۷۷۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَى أُمَّتَاهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ تَسْعًا قَائِمًا وَتَسْتَيْنِ جَالِسًا وَتَسْتَيْنِ بَعْدَ النَّدَائِينَ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۳۷۷۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا اماں جان! نماز عشاء کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نور کعتیں کھڑے ہو کر دو رکعتیں بیٹھ کر اور دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھتے تھے۔

(۲۴۷۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ شَيْئًا إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ قَالَتْ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ تَمَلَّقَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَإِدْيَانٍ مِنْ مَالٍ لَا يَبْتَعِي وَإِدْيَانًا تَالِيًا وَلَا يَمَلَأُ قَمَمَهُ إِلَّا الشَّرَابُ وَمَا جَعَلْنَا الْمَالَ إِلَّا لِالِإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِتْيَاءِ الزَّكَاةِ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ

(۲۳۷۸۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت کچھ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت یوں کہتے تھے کہ اگر ابن آدم کے پاس مال کی دو دوادیاں ہوں تو وہ تیسری کی تلاش میں رہے گا اور اس کا منہ مٹی کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بھر سکتا، ہم نے تو مال بنایا ہی اس لئے تھا کہ نماز قائم کی جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے اور جو توبہ کرتا ہے اللہ اس کی توبہ کو قبول فرماتا ہے۔

(۲۴۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ الْكَلْبُ الْبَحِصِمُ [صححه البخاری (۲۴۵۷)، ومسلم (۲۶۶۸)، وابن حبان (۵۶۹۷)]. [انظر: ۲۴۸۴۷، ۲۶۶۲۳].

(۲۳۷۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ مبغوض آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑا لہو ہو۔
(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَيِّتٌ [صححه البخاری (۳۶۶۹)، وابن حبان (۳۰۲۹)].
(۲۳۷۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں بوسہ دیا۔

(۲۴۷۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عَمْرٍو مُسْتَنْدِبِينَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ إِنَّا لَنَسْمَعُهَا تَسْعَنُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ مَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ مَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَيْسَى مَا اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ وَأَبْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ [راجع: ۵۴۱۶].

(۲۳۷۸۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! عروہ نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی تائید کی اور نہ تردید، بلکہ خاموش رہے۔

(۲۷۷۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنِي فَأَتِرُهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَبَايِرُنِي وَكُنْتُ أَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [صححه البخاری (۳۰۲)، ومسلم (۲۹۳)، وابن حبان (۱۳۶۶ و ۱۳۶۷)]. [انظر: ۲۵۵۳۵، ۲۵۹۲۴، ۲۶۰۷۸، ۲۶۰۸۰، ۲۶۲۶۹، ۲۶۲۷۰].

(۲۳۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حکم دیتے تو میں ازار باغذھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگالیتے تھے اور میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ایام سے ہونے کے باوجود دھو دیتی تھی جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اعکاف میں ہوتے تھے۔

(۲۷۷۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [انظر: ۲۵۰۸۱، ۲۵۳۲۶، ۲۵۳۶۹، ۲۶۲۶۵، ۲۶۲۶۶].

(۲۳۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۷۷۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُصُّ شَيْئًا مِنَ الْأَيَّامِ قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيْكُمُ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطِيقُ [صححه البخاری (۱۹۸۷)، ومسلم (۷۸۳)، وابن خزيمة (۱۲۸۱)، وابن حبان (۳۲۲ و ۳۶۴۷)]. [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۳۷۸۶) علقمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خصوصی ایام میں خصوصی اعمال کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر عمل داعی ہوتا تھا۔

(۲۷۷۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِنْسَانَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً وَلَوْ كَانَ أَحَدٌ

نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا مِنْهَا سَعْدُ بْنُ مَعَاذٍ [انظر: ۲۰۱۷۰].

(۲۳۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھیچا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(۲۴۷۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبَّ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۳۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۴۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ كَانَ فِي الْأُمَّمِ مُحَدِّثُونَ فَإِنْ يَكُنْ مِنْ أُمَّتِي فَعَمُرُ [صححه مسلم (۲۳۹۸)]، وابن حبان (۶۸۹۴)، والحاكم (۸۶/۳).

(۲۳۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا پہلی امتوں میں کچھ لوگ محدث (جنہیں اللہ کی طرف الہام ہوتا ہو) ہوئے تھے اگر میری امت میں ایسا کوئی شخص ہو سکتا ہے تو وہ عمر ہیں۔

(۲۴۷۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبَّلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ بْنَ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ حَتَّى رَأَيْتُ الدَّمُوعَ تَسِيلُ عَلَيَّ وَجْهَهُ [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۳۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۴۷۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُقْهُ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يُسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [صححه البخاری (۲۱۲)]، ومسلم (۷۸۶)، وابن عزيمة (۹۰۷)، وابن حبان (۲۵۸۳ و ۲۵۸۴)]. [انظر:

[۲۶۷۶۱، ۲۶۲۱۸، ۲۶۱۱۸].

(۲۳۷۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو ادگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی ادگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۴۷۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَوْبًا أَرْضِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَحَبِّبْنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ وَصَحَّحَهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدَّهَا وَصَاعِهَا وَانْقُلْ حَمَامًا فَاجْعَلْهَا فِي الْجُحُفَةِ [انظر: ۲۴۸۶۴، ۲۵۰۳۷، ۲۶۷۷۰، ۲۶۷۷۱].

(۲۳۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو وہ اللہ کی زمین میں سب سے زیادہ وبائی علاقہ تھا جس کی بناء پر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ تیار ہو گئے تو نبی ﷺ نے اللہ سے دعا کی اے اللہ! ہمیں مدینہ کی ویسی ہی بلکہ اس سے زیادہ محبت عطا فرمایا جیسے ہم مکہ سے محبت کرتے ہیں اسے ہمارے موافق فرما اس کے مداور صاع میں ہمارے لئے برکتیں پیدا فرما اور یہاں کا بخار جھک کی طرف منتقل فرما دے۔

(۲۴۷۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَمَرَهُمْ بِمَا يُطِيقُونَ مِنَ الْعَمَلِ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَسْنَا كَهَيْئَتِكَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ غَفَرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَتْ لِيَغْضَبُ حَتَّى يَعْرِفَ الْغَضَبُ فِي وَجْهِهِ [صححه البخاری (۲۰)]. [انظر: ۲۴۸۲۳].

(۲۳۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے۔

(۲۴۷۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ سَوْدَةَ لِحَاجَتِهَا لَيْلًا بَعْدَ مَا ضُرِبَ عَلَيْهَا الْحِجَابُ قَالَتْ وَكَانَتْ امْرَأَةً تَفْرَعُ النِّسَاءَ جَسِيمَةً فَوَافَقَهَا عُمَرُ فَلَبَصَّرَهَا فَادَّاهَا بِا سَوْدَةَ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا تَحْفِينِ عَلَيْنَا إِذَا خَرَجْتُ فَأَنْظُرِي كَيْفَ تَخْرُجِينَ أَوْ كَيْفَ تَصْنَعِينَ فَاَنْكَمَاتُ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَتَعَشَى فَأَخْبِرْتُهُ بِمَا قَالَ لَهَا عُمَرُ وَإِنْ فِي يَدِهِ لَعَرُفًا فَأَوْحَى إِلَيْهِ نَمَّ رَفَعَهُ عَنْهُ وَإِنَّ الْعُرُقَ لَفِي يَدِهِ فَقَالَ لَقَدْ أُذِنَ لَكُنَّ أَنْ تَخْرُجْنَ لِحَاجَتِكُنَّ [صححه البخاری (۱۴۷)]، ومسلم (۲۱۷۰)، وابن حزيمة (۵۴)، وابن حبان (۱۴۰۹)]. [انظر: ۲۶۳۹۱، ۲۶۸۶۲].

(۲۳۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حکم نازل ہونے کے بعد ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دور سے ہی پکارا سودہ! بخدا جب تم نکلتی ہو تو ہم سے پوشیدہ نہیں رہتیں اس لئے دیکھ لیا کرو کہ کن کیفیت میں باہر نکل رہی ہو حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اٹھ قدموں نبی ﷺ کے پاس واپس آ گئیں اس وقت نبی ﷺ رات کا کھانا تناول فرما رہے تھے انہوں نے نبی ﷺ سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بات ذکر کی اس وقت نبی ﷺ کے ہاتھ میں ایک ہڈی تھی اسی لمحے

نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے لگی جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی ﷺ کے دست مبارک میں وہ ہڈی اسی طرح تھی اور نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں اپنی ضروریات کے لئے نکلنے کی اجازت دے دی گئی ہے۔

(۲۴۷۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اتَّقِبَلِ الصَّبِيَّانَ فَوَاللَّهِ مَا نَقَبَلُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَمَلْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْ قَلْبِكَ الرَّحْمَةَ [صححه البخاری (۵۹۹۸) ومسلم (۲۳۱۷) وابن حبان (۵۰۹۵)] [انظر: ۲۴۹۱۲]

(۲۳۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲۴۷۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْمُقَدِّرِ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۷۳۷]

(۲۳۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۷۹۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آدَمَ حَشْوَةً مِنْ لَيْفٍ [راجع: ۲۴۷۱۳]

(۲۳۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۷۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخُنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَقَالُ لَهُ جِبَانٌ بِنُ الْعَرَفَةِ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خِيَمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعْوَدَهُ مِنْ قُرَيْبٍ [صححه البخاری (۴۶۳) ومسلم (۱۷۶۹) وابن حزيمة (۱۳۳۳) وابن حبان (۷۰۲۷)]

(۲۳۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوة خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے بازو کی ایک رگ میں ایک تیرا کر لگا جو قریش کے ”حبان بن عرقہ“ نامی ایک آدمی نے انہیں مارا تھا تو نبی ﷺ نے مسجد نبوی میں ہی ان کا خیمہ لگوا دیا تاکہ قریب ہی سے ان کی عیادت کر لیا کریں۔

(۲۴۷۹۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخُنْدَقِ وَوَضَعَ السَّلَاحَ وَاغْتَسَلَ فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى رَأْسِهِ الْغُبَارُ قَالَ قَدْ وَضَعْتَ السَّلَاحَ فَوَاللَّهِ مَا وَضَعْتَهَا اخْرُجْ إِلَيْهِمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِنٌ قَالَ هَاهُنَا فَأَشَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِمْ قَالَ هِشَامٌ فَأَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّهُمْ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَدَّ الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدِ قَالَ فَإِنِّي أَحْكُمُ أَنْ تَقْتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَتُسَيِّ
النِّسَاءَ وَالذَّرِيَّةَ وَتَقْسَمَ أَمْوَالَهُمْ قَالَ هِشَامٌ قَالَ أَبِي فَأَخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ
حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخاری (۴۱۱۷) ومسلم (۱۷۶۹)] [انظر: ۲۰۵۰۸، ۲۰۶۹۳۱].

(۲۳۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو
حضرت جبریل اس حال میں حاضر ہوئے کہ ان کے سر پر گرد و غبار پڑا ہوا تھا اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا
میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا آپ ان کی طرف روانہ ہو جائیے نبی ﷺ نے فرمایا کس طرف؟ انہوں نے بنو نزیظ کی طرف
اشارہ کر کے فرمایا یہاں چنانچہ نبی ﷺ روانہ ہو گئے اور وہ لوگ نبی ﷺ کے فیصلے پر اپنے قلعوں سے اترنے کے لئے تیار ہو گئے
نبی ﷺ نے ان کا فیصلہ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے سپرد کر دیا انہوں نے فرمایا میں یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو لوگ قتل کر
دیئے جائیں عورتوں اور بچوں کو قیدی بنا لیا جائے اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے۔

(۲۴۸۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَبَشَةَ كَانُوا يَلْعَبُونَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ قَالَتْ فَاطَلَعْتُ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَطَاطَأَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْكِبِي فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ حَتَّى شَبِعْتُ ثُمَّ انْصَرَفْتُ [انظر: ۲۶۸۰۹].

(۲۳۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں
نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی
اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۴۸۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الْمَعْنَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْكُعْبَةَ ثُمَّ جَعَلْتُهَا عَلَى أُسِّ
إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّ قَوْمَنَا يَوْمَ بَنَتْهَا اسْتَقْصَرَتْ وَلَجَعَلْتُ لَهَا خَلْفًا قَالَ أَبُو أُسَامَةَ خَلْفًا [صححه
البخاری (۱۰۸۵)، ومسلم (۱۳۳۳)، وابن خزيمة (۲۷۴۲)].

(۲۳۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو
شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور
میں اس کا ایک دروازہ پیچھے سے بھی نکالتا۔

(۲۴۸۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ الْعَبُّ بِالْبَنَاتِ وَيَجِيءُ صَوَاحِبِي
فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ فَإِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَمَّقَنَّ مِنْهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَسَلَّمَ يَدْخُلُهُنَّ عَلَى فَيَلْعَبْنَ مَعِيَ [صححه البخاری (۶۱۳۰) ومسلم (۲۴۴۰)] [ابن حبان (۵۸۶۳) و (۵۸۶۶)].

[انظر: ۲۵۸۴۸، ۲۶۴۸۸، ۲۶۴۹۰.]

(۲۳۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیتی تھی، میری سہیلیاں آجاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں، نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلے لگتیں۔

(۲۴۸۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اسْتَعَارَتْ مِنْ أَسْمَاءَ فِلَادَةً فَهَلَكَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رِجَالًا فِي طَلَبِهَا فَوَجَدُوهَا فَأَذَرَكْنَهُمُ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَصَلُّوا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التِّيْمَمَ فَقَالَ أَسِيدُ بْنُ حَضِرٍ لِعَائِشَةَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَوَاللَّهِ مَا نَزَلَ بِكَ أَمْرٌ تَكْرِهِنَهُ إِلَّا جَعَلَ اللَّهُ لَكَ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا [صححه البخاری (۲۳۶)، ومسلم (۲۶۷)].

(۲۳۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے عاریہ ایک ہار لیا تھا، دوران سفر وہ کہیں گر کر گرم ہو گیا، نبی ﷺ نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا، ہار تو انہیں مل گیا لیکن نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا، لوگ بغیر وضو کے نماز پڑھنے کا ارادہ کرنے لگے اور نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے تیمم کا حکم نازل فرما دیا، اس پر حضرت اسید بن حذیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے، بخدا آپ پر جب بھی کوئی مشکل پیش آئی ہے جسے آپ ناگوار سمجھتی ہوں، تو اللہ تعالیٰ نے اسی میں آپ کے لئے اور تمام مسلمانوں کے لئے خیر رکھ دی۔

(۲۴۸۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيٍّ مِنْ يَهُودِ بَنِي زُرَيْقٍ يُقَالُ لَهُ لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ حَتَّى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنْ يَفْعَلَ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ قَالَتْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ أَوْ ذَاتَ لَيْلَةٍ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ دَعَا نَمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْأَنَى فِيمَا اسْتَفْتَيْتَهُ فِيهِ جَاءَنِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرَ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ الْإِدَى عِنْدَ رَأْسِي لِلْإِدَى عِنْدَ رِجْلِي أَوْ الْإِدَى عِنْدَ رِجْلِي لِلْإِدَى عِنْدَ رَأْسِي مَا وَجِعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهَ قَالَ لَيْبِدُ بْنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي أُمَّي شَيْءٌ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجِفَّتْ طَلْعَةٌ ذَكَرَ قَالَ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بَنِي أَرْوَانَ قَالَتْ قَاتَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ نَمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ كَانَ مَانَهَا نَفَاعَةُ الْحِنَاءِ وَلَكَانَ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَهَلَّا أَحْرَقْتَهُ قَالَ لَا أَمَا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرِهْتُ أَنْ أُبِيرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا قَالَتْ فَأَمَرَ بِهَا قَدْ فُتِّتَ [صححه البخاری (۵۷۶۵)، ومسلم (۲۱۸۹)، وابن حبان (۶۵۸۳ و ۶۵۸۴)]. [راجع: ۲۴۷، ۴۱].

(۲۳۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر ہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانچ کی جانب پھر سر ہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانچ کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھور کے خوشہ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِؤَلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَهَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ التَّلَاجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِيقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ وَالْمَعْرَمِ [صححه البخاری (۶۳۶۸)، ومسلم (۵۸۹)، والحاكم (۵۴۱/۱). قال الترمذی: حسن صحيح]. [انظر: ۲۶۲۴۶].

(۲۳۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مالداروں کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے اے اللہ! میں سستی بڑھاپے گناہوں اور تادان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۴۸۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ لَهَا إِنَّ ابْنَ عُمَرَ يَرُفَعُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهَلْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْمَيِّتِ يُكُونُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ بِجُرْمِهِ [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۳۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا تھا کہ میت والے اس پر رورہے ہوتے ہیں اور اسے اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(۲۴۸۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَرَجِهِ وَهُوَ جَالِسٌ فَصَلَّى وَخَلْفَهُ قَوْمٌ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۷۵۴].

(۲۳۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عبادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی، اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۸۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرُو بْنِ غَالِبٍ قَالَ أَنْتَهَيْتُ إِلَى عَائِشَةَ أَنَا وَعَمَارٌ وَالْأَشْتَرُ فَقَالَ عَمَارُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّتَاهُ فَقَالَتْ السَّلَامُ عَلَيَّ مِنْ اتَّبَعَ الْهَدْيَ حَتَّى أَعَادَهَا عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّكَ لَأُمِّي وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتَ الْهَدْيُ أَرَدْتُ أَنْ تَقْتُلَ ابْنَ أُخْتِي قَالَ نَعَمْ لَقَدْ أَرَدْتُ ذَلِكَ وَأَرَادَهُ قَالَتْ أَمَا لَوْ فَعَلْتَ مَا أَفْلَحْتَ أَمَا أَنْتَ يَا عَمَارُ فَقَدْ سَمِعْتَ أَوْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مَنْ زَنَى بَعْدَمَا أَحْصَيْنَ أَوْ كَفَرَ بَعْدَمَا أَسْلَمَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا فَقَتِلَ بِهَا [قال الألبانی: ضعيف الاستناد موقوف (النسائی: ۹۱/۷). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۹۹۲، ۲۶۲۱۹، ۲۶۳۱۴].

(۲۳۸۰۸) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! السلام علیک انہوں نے جواب میں فرمایا: السلام علی من اتبع الهدی (اس شخص پر سلام جو ہدایت کی پیروی کرے) عمار نے دو تین مرتبہ انہیں سلام کیا اور پھر کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور اے عمار تم نے یا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا

جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۴۸۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ عَنْ مِقَاتِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمْ تَكُنْ صَلَاةَ أُخْرَى أَنْ يُؤَخَّرَهَا إِذَا كَانَ عَلَى حَدِيثٍ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَمَا صَلَّاهَا قَطُّ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعًا أَوْ سِتًّا وَمَا رَأَيْتُهُ يَتَّقِي عَلَى الْأَرْضِ بِشَيْءٍ قَطُّ إِلَّا أَنِّي أَذْكَرُ أَنْ يَوْمَ مَطَرٍ أَلْقَيْنَا تَحْتَهُ بَنَاتًا فَكَأَنِّي أَنْظَرُ إِلَى خَرَقٍ فِيهِ يَنْبَعُ مِنْهُ الْمَاءُ [انظر: ۲۴۸۱۰].

(۲۳۸۰۹) شرح بن ہانی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی گفتگو میں مشغول ہوتے تو نماز عشاء سے زیادہ کسی نماز کو مؤخر کرنے والے نہ تھے اور نماز عشاء پڑھ کر جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس آتے تو اس کے بعد چار یا چھ رکعتیں ضرور پڑھتے تھے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر کسی چیز سے اپنے آپ کو بچاتے ہوئے نہیں دیکھا البتہ ایک دن کا واقعہ مجھے یاد ہے کہ بارش ہو رہی تھی ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نیچے موٹا کپڑا بچھا دیا تو میں نے دیکھا کہ اس میں ایک سوراخ ہے جس سے پانی اندر آ رہا تھا۔

(۲۴۸۱۰) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ بَنَاتٌ يَعْنِي النَّطْعَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۸۰۹].

(۲۳۸۱۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۸۱۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو نَعْمَ كَانَ يَبْدُو إِلَيَّ هَذِهِ التَّلَاعُ فَأَرَادَ الْبَدَاؤَةَ مَرَّةً فَأَرْسَلَ إِلَيَّ نَعْمَ مِنْ يَبَلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَانِي مِنْهَا نَاقَةً مَحْرُومَةً ثُمَّ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّفْقِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَمْ يَكُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يَنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ [صححه مسلم (۲۵۹۴)، وابن حبان (۵۰۰)].

[انظر: ۲۵۳۱۹، ۲۵۴۰۱، ۲۵۹۰۰، ۲۶۲۲۸، ۲۶۳۸۸].

(۲۳۸۱۱) شرح حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان ٹیلوں تک جاتے تھے ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۴۸۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عُمَرَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مِثْلُ مِثْلُ كَسْرِهِ حَيًّا [صححه ابن حبان (۳۲۶۷) وقال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۳۲۰۷، ابن ماجه: ۱۶۱۶)]. قال شعيب: رجاله ثقات. [انظر: ۲۵۲۴۶، ۲۵۸۷۰،

[۲۶۸۰۵، ۲۶۱۶۴]

(۲۳۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۴۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لَيَنْزِلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةَ لَمْ تَفِيضْ جَبْهَتَهُ عَرَقًا [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۴۸۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ مِائَتَيْ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْرَهَا بِبَيْتٍ مِنْ لَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يُهْدِي فِي خَلَّتِهَا مِنْهَا [صححه البخاری (۶۰۰۴)، ومسلم (۲۴۳۵)، وابن حبان (۷۰۰۶)، والحاكم (۱۸۶/۳)]. قال الترمذی: حسن غریب صحیح. [انظر:

[۲۶۹۱۹، ۲۶۹۱۳، ۲۶۹۱۱، ۲۶۱۷۷]

(۲۳۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتار رک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا نبی ﷺ کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں اور اس رک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی ﷺ کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور نبی ﷺ کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں اور نبی ﷺ بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۴۸۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ مَكَّةَ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدَيْ [راجع: ۲۴۶۲۲].

(۲۳۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی ﷺ مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں ٹہریں حصے سے داخل ہوئے تھے۔

(۲۴۸۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

فَرَعْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَقَدَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَدْتُ يَدِي فَوَقَعَتْ عَلَى قَدَمِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمَا مُنْتَصِبَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي نَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَتَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ

(۲۳۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہو گئی کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی ﷺ کے قدموں سے ٹکرائے جو کھڑے تھے۔ اور نبی ﷺ سجدے کی حالت میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے تیری درگزر کے ذریعے تیری سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۴۸۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرِفُ فِي وَجْهِهِ الْحُزْنَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَأَنَا أَطْلَعُ مِنْ شَقِّ الْبَابِ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءَ جَعْفَرٍ قَدْ كَرِهْنَ مِنْ بَهَائِهِنَّ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْهَاهُنَّ فَذَهَبَ الرَّجُلُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ لَقَدْ نَهَيْتُهُنَّ وَإِنَّهُنَّ لَمْ يُطِئْنَهُ حَتَّى كَانَ لِي الثَّالِثَةَ فَرَعَمْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْتُوا لِي وَجُوهَهُنَّ التُّرَابَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ أَرْغَمَ اللَّهُ بِأَنْفِكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتَ بِفَاعِلٍ مَا قَالَ لَكَ وَلَا تَرَكْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۹۹)، ومسلم (۹۳۵)، وابن حبان (۳۱۵۵)].

(۲۳۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی تو نبی ﷺ زمین پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہویدائے میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کر دو وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں تین مرتبہ اس طرح ہوا بالآخر نبی ﷺ نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی ﷺ تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۴۸۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ طَلْحَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ يَجْعَلُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا ثَوْبًا يَعْنِي الْفَرْجَ

(۲۳۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ان کے جسم کے ساتھ اپنا جسم ملا لیتے تھے اور اپنے اور ان کے درمیان کپڑا حائل رکھتے تھے۔

(۲۴۸۱۹) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتِ الْكُعْبِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [انظر: ۲۶۶۷۳، ۲۶۶۷۴].

(۲۳۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۴۸۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْحُلُوْى وَيُحِبُّ الْعَسَلَ وَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى نِسَائِهِ فَيَدْنُو مِنْهُنَّ فَدَخَلَ عَلَى حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ مِمَّا كَانَ يَحْتَبِسُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَقِيلَ لِي أَهَدْتُ لَهَا امْرَأَةً مِنْ قَوْمِهَا عَاكَ عَسَلٍ فَسَقَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَتَحْتَنَنَّ لَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسُودَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ سَيَدْنُو مِنْكَ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاوِرَ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هَذِهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ سَقَيْتِي حَفْصَةَ شُرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ وَسَأَقُولُ لَهُ ذَلِكَ فَقُولِي لَهُ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَى سُودَةَ قَالَتْ سُودَةُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ كَذَبْتُ أَنْ أَبَادِنَهُ بِالَّذِي قُلْتُ لِي وَإِنَّ لَعَلِي الْبَابَ فَرَقَا مِنْكَ فَلَمَّا دَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتُ مَعَاوِرَ قَالَ لَا قُلْتُ فَمَا هَذِهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَيْتِي حَفْصَةَ شُرْبَةَ عَسَلٍ قُلْتُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ صَفِيَّةُ فَقَالَتْ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا أُسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَ تَقُولُ سُودَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْنَاهُ قُلْتُ لَهَا أُسْكِنِي [صححه البخارى (۵۴۳۱)، ومسلم (۱۴۷۴)].

(۲۳۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو ٹھنسی چھریں اور شہد محبوب تھا اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ نماز عصر کے بعد اپنی تمام ازواج مطہرات کے پاس چکر لگاتے تھے اور انہیں اپنا قرب عطا فرماتے ایک دن نبی ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو معمول سے زیادہ وقت تک ان کے پاس رکے رہے، میں نے اس کے متعلق پوچھ پچھ کی تو مجھے معلوم ہوا کہ حفصہ کو ان کی قوم کی ایک عورت نے شہد کا ایک برتن ہدیہ میں بھیجا ہے انہوں نے نبی ﷺ کو وہ شہد پلایا ہے (جس کی وجہ سے انہیں تاخیر ہوئی) میں نے دل میں سوچا کہ بخدا میں ایک تدبیر کروں گی چنانچہ میں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا اور ان سے کہلایا کہ جب نبی ﷺ تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم ان سے کہہ دینا یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغایر (ایک خاص قسم کا گوند جس میں بدبو ہوتی ہے) کھایا ہے؟ وہ کہیں گے کہ نہیں، تم ان سے کہنا کہ پھر یہ بدبو آپ کے منہ سے کیسی آ رہی ہے؟ چونکہ نبی ﷺ کو بدبو سے بہت سخت نفرت ہے اس لئے وہ کہہ دیں گے کہ مجھے حفصہ نے شہد پلایا ہے، تم ان سے کہہ دینا کہ شاید شہد کی کھسی اس کے درخت پر بیٹھ گئی ہوگی، میں بھی ان سے یہی کہوں گی اور صفیہ! تم بھی ان سے یہی کہنا۔

چنانچہ نبی ﷺ جب حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کے یہاں تشریف لائے تو وہ کہتی ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں تمہارے خوف سے میں یہ بات اسی وقت کہنے لگی تھی جب نبی ﷺ ابھی دروازے پر ہی تھے بہر حال! جب نبی ﷺ قریب آئے تو میں نے حسب پروگرام وہی بات کہہ دی اور وہی سوال جواب ہوئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جب نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے بھی یہی کہا پھر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا پھر جب حضرت ہفصہ رضی اللہ عنہا کے یہاں گئے اور انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہدہ نہ بلاؤں؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کی طلب نہیں ہو رہی اس پر حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے کہا سبحان اللہ! اللہ کی قسم! ہم نے نبی ﷺ سے شہد کو چھڑا دیا میں نے ان سے کہا کہ تم تو خاموش رہو۔

(۲۸۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الْيَدِي ذِكْرًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَطِيئًا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنْتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي نَاسِ أَيْتُوا أَهْلِي وَإِيَّامَ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي سُونَاً قَطُّ وَأَبْنُوهُمْ بِيَمَنٍ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غَيْبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِيَ لَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ تُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ لَقَامَ رَجُلٍ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتُ نَابِثٍ مِنْ رَهْطِ ذَلِكَ الرَّجُلِ فَقَالَ كَذَّبْتَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ كَانُوا مِنَ الْأَوْسِ مَا أَحْبَبْتَ أَنْ تُضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ حَتَّى كَادُوا أَنْ يَكُونَ بَيْنَ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فِي الْمَسْجِدِ شَرًّا وَمَا عَلِمْتُ بِهِ فَلَمَّا كَانَ مَسَاءً ذَلِكَ الْيَوْمِ خَرَجْتُ لِبَعْضِ حَاجَتِي وَمَعِيَ أُمُّ مِسْطَحٍ لَعَثَرْتُ فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحُ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسِيْنِ ابْنِكَ فَسَكَتَتْ لَعَثَرْتُ الثَّانِيَةَ فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحُ فَقُلْتُ عَلَامَ تَسِيْنِ ابْنِكَ ثُمَّ عَثَرْتُ الثَّالِثَةَ فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحُ فَانْتَهَرْتُهَا فَقُلْتُ عَلَامَ تَسِيْنِ ابْنِكَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَسْبَهُ إِلَّا فِيكَ فَقُلْتُ فِي أَيِّ شَأْنِي لَدَّ كَرْتُ لِي الْحَدِيثِ فَقُلْتُ وَقَدْ كَانَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ وَاللَّهِ فَرَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي لَكَانَ الْيَدِي خَرَجْتُ لَهُ لَمْ أَخْرُجْ لَهُ لَا أَجِدُ مِنْهُ قَلِيلاً وَلَا كَثِيراً وَوَعَدْتُ فَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسِلْنِي إِلَى بَيْتِ أَبِي فَأَرْسَلَ مَعِيَ الْعَلَامَ لَدَخَلْتُ الدَّارَ فَإِذَا أَنَا بِأَمِّ رُوْمَانَ فَقَالَتْ مَا جَاءَ بِكَ يَا ابْنَتَهُ فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ خَفَضِي عَلَيْكَ الشَّانَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةً جَمِيلَةً تَكُونُ عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا حَسَدَتْهَا وَقَلْنَ فِيهَا قُلْتُ وَقَدْ عَلِمَ بِهِ أَبِي قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْبَرْتُ فَبَكَيْتُ فَسَمِعَ أَبُو بَكْرٍ صَوْتِي وَهُوَ فَوْقَ الْبَيْتِ يَقْرَأُ فَتَزَلَّ فَقَالَ لِأُمِّي مَا شَأْنُهَا قَالَتْ بَلَغَهَا الْيَدِي ذِكْرًا مِنْ أَمْرٍهَا فَخَاصَتْ عَيْنَاهُ فَقَالَ أَلَسَمْتُ عَلَيْكَ يَا ابْنَتَهُ إِلَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِكَ فَرَجَعْتُ وَأَصْبَحَ أَبُو آيٍ عِنْدِي فَلَمْ يَزَالَا عِنْدِي حَتَّى دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَقَدْ

اَكْتَفَيْتَنِي أَبُو آيٍ عَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي فَتَشَهَّدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَتَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ إِنْ كُنْتَ قَارَأْتِ سُونًا وَظَلَمْتِ تُوْبِي إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَقَدْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِيهَا جَالِسَةٌ بِالْبَابِ فَقُلْتُ أَلَا تَسْتَحْيِي مِنْ هَذِهِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَقُولَ شَيْئًا فَقُلْتُ لِأَبِي أَحِبَّهُ فَقَالَ أَقُولُ مَاذَا فَقُلْتُ لِأُمِّي أَحِبِّيهِ فَقَالَتْ أَقُولُ مَاذَا فَلَمَّا لَمْ يُجِيبَاهُ تَشَهَّدْتُ فَحَمِدْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتَيْتُ عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قُلْتُ أَمَا بَعْدُ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنْ لَمْ أَفْعَلْ وَاللَّهِ جَلَّ جَلَالُهُ يَشْهَدُ لِي لَصَادِقَةٌ مَا ذَاكَ بِنَالِعِي عِنْدَكُمْ لَقَدْ تَكَلَّمْتُمْ بِهِ وَأَشْرَبْتُهُ قُلُوبَكُمْ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنْ لَمْ أَفْعَلْتُ وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْ لَتَقُولَنَّ قَدْ بَأْتَتْ بِهِ عَلَيَّ نَفْسِيهَا فَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا أَبَا يُوْسُفَ وَمَا أَحْفَظُ اسْمَهُ صَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ فَأَنْزَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاعَتَيْدٍ فَرَفَعَ عَنْهُ وَإِنِّي لَأَسْتَبِينُ السُّرُورَ لِي وَجْهَهُ وَهُوَ يَمْسَحُ جَبِينَهُ وَهُوَ يَقُولُ أَبَشِّرِي يَا عَائِشَةُ فَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِرَأْتِكَ فَكُنْتُ أَشَدَّ مَا كُنْتُ غَضَبًا فَقَالَ لِي أَبُو آيٍ قَوْمِي إِلَيْهِ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُهُ وَلَا أَكْفُرُهُ فَمَا أَنْكَرْتُمُوهُ وَلَا غَيْرْتُمُوهُ وَلَكِنْ أَحْمَدُ اللَّهَ الَّذِي أَنْزَلَ بِرَأْتِي وَلَقَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَيٍّ فَسَأَلَ الْجَارِيَةَ عَنِّي فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَُا كَانَتْ تَنَامُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلُ خَمِيرَتِهَا أَوْ عَجِينَتَهَا شَكَّ هَشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ وَقَالَ اضْذُقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ قَالَ عُرْوَةُ فَعِيبَ ذَلِكَ عَلَيَّ مِنْ قَائِلِهِ فَقَالَتْ لَا وَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّانِعُ عَلَيَّ يَبْرُ الدَّهَبِ الْأَحْمَرَ وَيَبْلُغُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ كَنَفَ أَنْتِي قَطُّ فَقَبِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَمَّا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِدِينِهَا فَلَمْ تَقُلْ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا أُخْتُهَا حَمْنَةَ فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا فِيهِ الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي كَانَ يَسْتَوِشِيهِ وَيَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ وَمَسْطَحٌ وَحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ فَحَلَفَ أَبُو بَكْرٍ أَنْ لَا يَنْفَعُ مَسْطَحًا بِنَافِعَةٍ أَبَدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِلُ أَوْلُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُتَوَاتَرُوا أَوْلَى الْقُرْبَى وَالْمَسَاكِينَ يَعْنِي مَسْطَحًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يُغْفَرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّا لَنُحِبُّ أَنْ يُغْفَرَ لَنَا وَعَادَ أَبُو بَكْرٍ لِمَسْطَحٍ بِمَا كَانَ يَصْنَعُ بِهِ [صحيحه البخارى (٤٧٥٧)، ومسلم (٢٧٧٠)].

قال الترمذى: حسن صحيح غريب.

(۲۳۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے متعلق لوگ چہ میگوئیاں کرنے لگے اور جن کا مجھے علم نہیں تھا تو نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے، شہادتین کا اقرار کیا، اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کی جو اس کی شایان شان ہو، اور ابابعد کہہ کر فرمایا

کہ مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میرے گھر والوں پر الزام لگایا ہے، بخدا میں اپنے گھر والوں پر اور جس شخص کے ساتھ لوگوں نے انہیں متہم کیا ہے، کوئی برائی نہیں جانتا۔ بخدا وہ جب بھی میرے گھر آیا ہے، میری موجودگی میں ہی آیا ہے اور میں جب بھی سفر پر گیا ہوں وہ میرے ساتھ رہا ہے، یہ سن کر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہماری رائے یہ ہے کہ آپ ان لوگوں کی گردنیں اڑادیں، پھر قبیلہ خزرج کا ایک آدمی کھڑا ہوا، ام حسان بن ثابت اسی شخص کے گروہ میں تھی، اور کہنے لگا کہ آپ غلط کہتے ہیں، اگر ان لوگوں کا تعلق قبیلہ اوس سے ہوتا تو آپ ان کی گردنیں اڑائے جانے کو کبھی اچھا نہ سمجھتے، قریب تھا کہ مسجد میں ان دونوں گروہوں کے درمیان لڑائی ہو جاتی۔

بہر حال! اسی دن کی شام کو میں قضاء حاجت کے لئے نکلی، میرے ساتھ ام مسطح تھیں، راستے میں ان کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر پڑیں، ان کے منہ سے نکلا مسطح ہلاک ہو، میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے بیٹے کو کیوں برا بھلا کہہ رہی ہیں؟ وہ خاموش ہو گئیں، تین مرتبہ اسی طرح ہوا، بالآخر انہوں نے کہا کہ میں تو اسے تمہاری وجہ سے ہی برا بھلا کہہ رہی ہوں، میں نے ان سے تفصیل پوچھی تو انہوں نے مجھے ساری بات بتائی، میں نے ان سے پوچھا کیا واقعی اس طرح ہو چکا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی حیثیت ہوتی ہے اور اس کی سونکھیں بھی ہوتی ہیں تو سونکھیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ سبحان اللہ میں نے ان سے پوچھا کہ کیا والد صاحب کو اس کا علم ہو گیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے پوچھا اور نبی ﷺ کو بھی؟ انہوں نے کہا ہاں! اس پر میرے آنسو نکل آئے اور میں رونے لگی، والد صاحب جو گھر کے اوپر تلاوت کر رہے تھے، انہوں نے میری آواز سنی تو نیچے آ کر والدہ سے پوچھا اسے کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ اسے بھی وہ واقعہ معلوم ہو گیا ہے اس لئے رورہی ہے، انہوں نے فرمایا بیٹا! تمہیں قسم دیتا ہوں کہ اپنے گھر واپس چلی جاؤ، چنانچہ میں چلی گئی، تھوڑی دیر بعد وہ دونوں میرے یہاں آ گئے، اور میرے پاس ہی رہے یہاں تک کہ عصر کے بعد نبی ﷺ نماز عصر کے بعد تشریف لے آئے، میرے دائیں بائیں میرے والدین تھے۔

حضور ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا: عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عقرب خدا تعالیٰ تیری پاک دامن سے بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل ختم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آسکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب رضی اللہ عنہ کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهِ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ۔

اسی وقت آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ چھننے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرمادی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تعظیم دے اور آپ کا شکر یہ ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکر یہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ قبل ازیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر بھی آئے تھے اور باندی سے میرے متعلق دریافت فرمایا، اس نے کہا کہ میں اس میں کوئی عیب نہیں جانتی، صرف اتنی بات ضرور ہے کہ وہ سوتی ہے تو پیچھے سے بکری آ کر اس کا گوندھا ہوا آٹا کھا جاتی ہے، کسی آدمی نے اسے ڈانٹ کر کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سچ بیان کرو، اس نے کہا بخدا میں اس کے متعلق اسی طرح جانتی ہوں جیسے سنا سرخ سونے کے ٹکڑے کے متعلق جانتا ہے، اور جس آدمی کے متعلق یہ بات کہی گئی تھی جب اسے یہ بات معلوم ہوئی تو اس نے کہا سبحان اللہ! بخدا میں نے تو کسی عورت کا پردہ اٹھا کر کبھی دیکھا ہی نہیں، پھر وہ راہ خدا میں شہید ہو گیا تھا، البتہ زینب بنت جحش کو اللہ نے ان کے دین کی وجہ سے بچا لیا اور انہوں نے اچھی بات ہی کہی، لیکن ان کی بہن حمنہ ہلاک ہونے والوں میں ہلاک ہو گئی، اس مسئلے میں مناقب عبد اللہ بن ابی جوسب سے آگے تھا، مسطح اور حسان بن ثابت ملوث تھے۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ مسطح بن اثاثہ کو رشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی وَلَا يَأْتِلُ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرمادے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْلَمُ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً وَإِذَا كُنْتُ عَلَيَّ غَضَبِي قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ تَعْلَمُ ذَلِكَ قَالَ إِذَا كُنْتُ عَنِّي رَاضِيَةً فَإِنَّكَ تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ وَإِذَا كُنْتُ عَلَيَّ غَضَبِي تَقُولِينَ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ أَجَلٌ وَاللَّهِ مَا أَهْجُرُ إِلَّا اسْمَكَ [صححه البخارى (۵۲۲۸)، ومسلم (۲۴۳۹)، وابن حبان (۴۳۳۱) (۷۱۱۲)]. [راجع: ۲۴۵۱۳].

(۲۳۸۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھ سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو اس کا کیسے پتہ چل جاتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ کہتی ہو، میں نے عرض کیا آپ صحیح فرماتے ہیں لیکن بخدا میں صرف آپ کا نام لینا چھوڑتی ہوں (دل میں کوئی بات نہیں ہوتی)۔

(۲۴۸۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُهُمْ بِمَا يَطِيقُونَ فَيَقُولُونَ إِنَّا لَنَسْنَا كَهَيْئَتِكَ لَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَيَغْضَبُ حَتَّى يَرَى ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَنَا كُمْ لَهْ قَلْبًا [راجع: ۲۴۷۹۳] (۲۳۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ لوگوں کو کسی ایسے کام کا حکم دیتے جس کی وہ طاقت رکھتے ہوں اور وہ کہتے یا رسول اللہ! ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو جاتے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگتے تھے اور فرماتے کہ میں اللہ تعالیٰ کے متعلق سب سے زیادہ جانتا اور تم سب سے زیادہ ڈرتا ہوں۔

(۲۴۸۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمَ بَعَاثِ يَوْمًا قَدَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِرَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَقَدْ افترقَ مَلَوْهُمُ وَقَفِلَتْ سَرَوَاتُهُمْ وَرَفَقُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ فِي دُخُولِهِمْ فِي الْإِسْلَامِ [صححه البخارى (۳۷۷۷)].

(۲۳۸۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جنگ بعاث ایک ایسا دن تھا جو اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کے لئے پہلے رونما کر دیا تھا جب نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو اس سے قبل اہل مدینہ متفرق ہو چکے تھے ان کے سردار قتل ہو چکے تھے اور اسلام میں داخل ہونے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے نرم ہو چکے تھے۔

(۲۴۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ بَرَأَتِي قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُمْ وَحَدَّثَهُمْ [راجع: ۲۴۵۶۷]

(۲۳۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میری براءت کی آیات نازل ہوئیں تو نبی ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے اور یہ واقعہ ذکر کر کے قرآن کریم کی تلاوت فرمائی اور جب نیچے اترے تو دو آدمیوں اور ایک عورت کے متعلق حکم دیا چنانچہ انہیں سزا دی گئی۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَبَزِيدٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ بِسُطْحِهَا بِالنَّهَارِ وَتَحْتَجِرُهَا عَلَيْنَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَسَمِعَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ صَلَاتَهُ فَأَصْبَحُوا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّاسِ فَكَثُرَ النَّاسُ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ فَاطَّلَعَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اكْفَلُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَذْوَمَهَا وَإِنْ قُلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَنْبَتَهَا وَقَالَ بَزِيدٌ حَصِيرَةٌ بِسُطْحِهَا بِالنَّهَارِ وَتَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۳۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ فَأَرَانِي الْقَمَرَ حِينَ طَلَعَ فَقَالَ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا الْغَاسِقِ إِذَا وَقَبَ [صححه الحاكم (۲/۵۴۰)، قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: حسن صحيح (الترمذی: ۳۳۶۶). قال

شعیب: حسن]. [انظر: ۲۶۶۲۳۰، ۲۶۶۲۲۲، ۲۶۶۲۲۸، ۲۶۶۶۷۶].

(۲۳۸۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۴۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْعَامِرِيُّ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبُؤْسِ لَقُلْتُ كَذَبْتَ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْقُوبَ وَالْجِلْدَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدْ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هَذِهِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ قَالَتْ لِمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ يَوْمِئِذٍ إِلَّا قَالَ فِي ذِكْرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ رَبِّ جَبْرِيَلٍ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيَلِ أَعِزَّنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [قال الألبانی: صحيح

(النسائی: ۷۲/۳ و ۲۷۸/۸). قال شعيب: اسنادہ ضعیف بہذہ السیاقہ].

(۲۳۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی اور کہنے لگی کہ عذاب قبر پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے کی وجہ سے ہوتا ہے اس نے اس کی تکذیب کی اس نے اپنی بات پر اصرار کرتے ہوئے کہا کہ ہم تو کپڑے یا جسم کی کھال پر پیشاب لگ جانے سے اس کو کھرچ ڈالتے ہیں نبی ﷺ نماز کے لئے جا چکے تھے جبکہ دوران گفتگو ہماری آواز میں اونچی ہو گئی تھیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے نبی ﷺ کو اس یہودیہ کی بات بتائی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ اس نے سچ کہا ہے پھر اس دن سے نبی ﷺ نے جو نماز بھی پڑھائی اس کے بعد بلند آواز سے یہ دعاء ضرور کی کہ ہے جبریل و میکائیل اور اسرافیل کے رب اللہ! مجھے جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے محفوظ فرما۔

(۲۴۸۲۹) حَدَّثَنَا أَنبَاطٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَحَدَّثْتَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲۴۹۳۰].

(۲۳۸۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۸۳۰) حَدَّثَنَا أَنبَاطٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي الرُّقِيَةَ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹].

(۲۳۸۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۸۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَالِسِ عَلَى النُّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۳۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شَرِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَوْتِي بِالْإِنْدَاءِ فَأَشْرَبَ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِي وَإِنْ كُنْتُ لَأَأْخُذُ الْعَرَقُ لَأَكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِي [صححه مسلم (۳۰۰)، وابن خزيمة

(۱۱۰)، وابن حبان (۱۳۶۰)]. [انظر: ۲۴۸۵۴، ۲۵۴۶۷، ۲۶۱۱۲، ۲۶۳۱۲، ۲۶۳۱۳].

(۲۳۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک

بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ دہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا رکھایا ہوتا تھا۔

(۲۴۸۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ زَيْنَبِ السَّهْمِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَقْبَلُ وَيُصَلِّيُ وَلَا يَتَوَضَّأُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ وضو کر کے انہیں بوسہ دیتے پھر تازہ وضو کئے بغیر نماز پڑھادیتے۔

(۲۴۸۳۴) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ بِنْتَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ جَالِسًا كَاشِفًا عَنْ فِجْدِهِ فَاسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى حَالِهِ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ فَأَرْخَى عَلَيْهِ ثِيَابَهُ فَلَمَّا قَامُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَأَذِنْتَ لَهُمَا وَأَنْتَ عَلَى حَالِكَ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُثْمَانُ أَرْخَيْتَ عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِلَّا اسْتَحْيَى مِنْ رَجُلٍ وَاللَّهِ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ

(۲۴۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے پکڑا ہٹ گیا تھا اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر پکڑا ڈھانپ لیا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر پکڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے حیا نہ کروں بخدا جس سے فرشتے حیا کرتے ہوں۔

(۲۴۸۳۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسَيْلَةُ هِيَ الْجِمَاعُ

(۲۴۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا عسید (شہد) سے مراد جماع ہے۔

(۲۴۸۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكِلَابِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ يَقَالُ لَهُ أَبُو عِيْنٍ [راجع: ۲۴۷۰۷]

(۲۴۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۴۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِذَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْتُ صَوْتِ الْمَسَاحِي الْمُرُورُ [انظر: ۲۶۰۷۷].

(۲۳۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کس جگہ عمل میں آئے گی یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(۲۴۸۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطِرُهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ [انظر: ۲۶۶۱۰، ۲۶۴۳۲، ۲۶۳۰۲، ۲۵۸۹۹، ۲۵۷۵۱، ۲۵۵۹۶].

(۲۳۸۳۸) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی ﷺ نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ نہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہوتا آ نکہ نبی ﷺ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۴۸۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ أَذْكَرَنِي آيَةَ كُنْتُ نُسِّيْتُهَا [صححه البخاری (۲۶۶۵)، ومسلم (۷۸۸)، وابن حبان (۱۰۷)]. [انظر: ۲۵۵۸۳].

(۲۳۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۴۸۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مَنْ وَصَلَهَا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَهَا قَطَعَهُ اللَّهُ [صححه البخاری (۵۹۸۹)، ومسلم (۲۵۵۵)].

(۲۳۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رشتہ جوڑتا ہے اللہ اسے جوڑتا ہے اور جو شخص رشتہ توڑتا ہے اللہ اسے توڑتا ہے۔

(۲۴۸۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ مَنْ رَفَقَ بِأُمَّتِي فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشَقَّ عَلَيْهِ

(۲۳۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما اور جو اس پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(۲۴۸۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمَنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
[صححه مسلم (۵۹۲)، وابن حبان (۲۰۰۰ و ۲۰۰۱)]. [انظر: ۲۶۰۲۲، ۲۶۰۰۶، ۲۶۰].

(۲۳۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے تجھ سے سلامتی ملتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۴۸۴۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ عُمَّالَ أَنْفُسِهِمْ لَكَانُوا يَرُوْحُونَ كَهَيْئَتِهِمْ فَقِيلَ لَهُمْ لَوْ اغْتَسَلْتُمْ [صححه البخاری (۹۰۳) و مسلم (۸۴۷) و ابن حبان (۱۲۳۶)]
(۲۳۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ لوگ اپنے کام کا رخ اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے اور اسی حال میں جمعہ کیلئے آجاتے تھے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کاش! تم غسل ہی کر لیتے۔

(۲۴۸۴۴) قَالَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُتَشِيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ
كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ عَلَى حَالٍ [صححه البخاری (۱۱۸۲)]. [انظر: ۲۵۶۶۲].

(۲۳۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۴۸۴۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ تَكُونُ لَهُ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَقُومُهَا فَيَنَامُ عَنْهَا إِلَّا كُتِبَ لَهُ
أَجْرٌ صَلَاحِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ تُصَدَّقُ بِهِ عَلَيْهِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲۵۸/۳)]. قال شعيب:
صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۴۹۴۵].

(۲۳۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جا تا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۴۸۴۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَأَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ [انظر: ۲۵۲۱۳، ۲۵۲۱۵، ۲۵۲۸۸، ۲۵۹۴۹].
[۲۶۶۸۶، ۲۶۳۱۱، ۲۵۹۵۰].

(۲۳۸۳۶) اسود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز تہجد کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے ابتدائی حصے میں سوتے تھے اور آخری حصے میں قیام فرماتے تھے۔

(۲۴۸۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْعَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ الْإِلَهُ النَّحِصِمُ [راجع: ۲۴۷۸۱].

(۲۳۸۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مغفوس آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑا ہو۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطَمِيِّ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَظَرْتُ إِلَى فَرْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ أَوْ مَا رَأَيْتُ فَرْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۶۶۲ و ۱۹۲۲)] [انظر: ۲۶۰۸۵]

(۲۳۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَدَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرَفِيَ مِنَ الْعَيْنِ [صححه البخاری (۵۷۳۸)، ومسلم (۲۱۹۵)]. [انظر: ۲۵۰۵۸۲]

(۲۳۸۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ يَسْتَخْلِفْ أَحَدًا وَلَوْ كَانَ مُسْتَخْلِفًا أَحَدًا لَأَسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ أَوْ عُمَرَ [صححه مسلم (۲۳۸۵۰)، والحاكم (۷۸/۳)].

(۲۳۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال اس حال میں ہوا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صراحتاً کسی کو اپنا خلیفہ نامزد نہیں کیا تھا، اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ یا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ نامزد فرماتے۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ يَرَى أَنَّهُ يَأْتِي وَلَا يَأْتِي فَكَانَهُ مَلَكًا فَبَجَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِهِ وَالْآخَرَ عِنْدَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ مَا بَالُهُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهَ قَالَ لَيْدٌ بِنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِيمَ قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ فِي جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ فِي بَنِي فَرْوَانَ تَحْتَ رَاغُوفَةٍ فَاسْتَقِظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمِهِ فَقَالَ أَيْ عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَيَنَّ أَنَّ اللَّهَ أَفْتَانِي فِيمَ اسْتَفْتَيْتَهُ فَآتَى الْبُئْرَ فَأَمْرَبَهُ فَأَخْرَجَ فَقَالَ هَذِهِ الْبُئْرُ الَّتِي أُرِيَتْهَا وَاللَّهِ كَانَ مَاتَهَا نِقَاعَةُ الْحِنَاءِ وَكَانَ رُؤُوسُ نَخْلَيْهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ أَنَّكَ كَانَتْهَا تَعْنِي أَنْ يَنْتَشِرَ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ عَالَانِي اللَّهُ وَأَنَا أَكْرَهُ أَنْ أُبَيَّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱].

(۲۳۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لیبید بن اعصم تھا“ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جااد کر دیا تھا، جس کے نتیجے میں چھ ماہ تک نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا، ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی دیر تک دعائیں کیں، پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا

ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکٹی کی جانب پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکٹی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھجور کے خوشہ غلاف میں اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کارنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۵۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُبِحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى آتَاهُ لَيْعَلٌ لَهُ أَنَّهُ يَفْعَلُ الشَّيْءَ وَمَا يَفْعَلُهُ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ عِنْدَهَا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَدَعَاهُ ثُمَّ قَالَ اشْعَرْتِ أَنَّ اللَّهَ أَهْنَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبِي رَجُلَانِ فَجَلَسَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ مَا رَجَعَ الرَّجُلُ قَالَ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَبِيدُ بْنُ الْأَعْصَمِ الْيَهُودِيُّ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجُفٍّ طَلَعَهُ ذَكَرٌ قَالَ فَأَيْنَ هُوَ قَالَ فِي بَنِي ذُرَّوَانَ فَذَهَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَرَّ إِلَيْهَا وَعَلَيْهَا نَعْلٌ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى عَائِشَةَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَ أَنَّ مَانَهَا نَفَاعَةَ الْحِنَاءِ وَلَكَ أَنَّ نَخْلَهَا رُؤُوسُ الشَّيَاطِينِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاحْرَقْهُ قَالَ لَا أَمَّا أَنَا فَقَدْ عَافَانِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَخَشِيتُ أَنْ أَتَوَّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱]

(۲۴۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سرہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکٹی کی جانب پھر سرہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکٹی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو

کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا کہ ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زنجبور کے خوشبو غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے مہندی کا رنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۴۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي وَحَدِي قَرَاهُ عَلَيَّ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۲۴۵۱۵].

(۲۳۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔
(۲۴۸۵۴) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْطِينِي الْعُرُقَ فَاتَعَرَّفُهُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ وَيُعْطِينِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ ثُمَّ يَأْخُذُهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۳۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر لیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۴۸۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه ابن خزيمة ۲۷۳۸ و ۲۸۸۲ و ۲۹۷۰]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی:

ضعيف (ابو داود: ۱۸۸۸، الترمذی: ۹۰۲). قال شعيب: والصحيح وقفه. [انظر: ۲۴۹۷۲، ۲۵۵۹۲].

(۲۳۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۴۸۵۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ قُرْآنَ فِرْعَوْنَ وَرَبِّحَانَ بِرَفْعِ الرَّاءِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال

الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۹۹۱، الترمذی: ۲۹۳۸). [انظر: ۲۶۳۰۴].

(۲۳۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ آیت فروح و ریحان راء کے سننے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۲۴۸۵۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا ابَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ يُخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ لِيَدٍ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ طَوَّفَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [صححه البخاری (۲۴۵۳)، ومسلم (۱۶۱۲)]. [انظر: ۲۶۶۷۳، ۲۵۰۰۹، ۲۶۷۵۴، ۲۶۷۵۵].

(۲۳۸۵۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک بھگڑا لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ایک باشت بھر زمین بھی کسی سے ظلم لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۴۸۵۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ لَيَنْ حَالَتِي وَذَاقَتِي فَلَا أَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ مَا رَأَيْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۴۴۴۶)]. [انظر: ۲۴۹۸۷].

(۲۳۸۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی ﷺ کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(۲۴۸۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَابُو النَّضْرِ قَالَا حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَدْركُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَاتٍ قَاتِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [صححه ابن حبان (۴۸۰)، والحاكم (۶۰/۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۷۹۸). قال شعيب: صحيح لغیره، وهذا اسناد ضعيف. [انظر: ۲۵۰۱۰۲، ۲۵۰۲۷، ۲۶۰۵۳].

(۲۳۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۴۸۶۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرِجٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ فَيُدْخِلُ يَدَهُ فِي الْقَدَحِ ثُمَّ يَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ [صححه الحاكم (۴۶۵/۲)]. قال الترمذی: صحيح (۹۷۸). [انظر: ۲۵۹۲۰، ۲۴۹۸۶، ۲۵۶۹۱].

(۲۳۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۸۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِخَمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْخَامِسَةِ ثُمَّ يَسَلِّمُ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۳۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے، درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۴۸۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يُعْطَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ لَفَجَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدِ يَقَعُ الطَّاعُونَ فِيهِ فَيَمُوتُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَمْ يَصِبْهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [صححه البخاری ۳۴۷۴].

[انظر: ۲۵۷۲۷، ۲۶۶۶۸].

(۲۳۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق فریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے مبر کرتے ہوئے رکا رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر جرم ملے گا۔

(۲۴۸۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَمُونٍ الصَّائِعِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَائِكُمْ [انظر: ۲۵۶۴۵].

(۲۳۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور وہ ان کے سامنے عرض میں لپٹی ہوتی تھیں اور فرماتے تھے کہ جن عورتوں کے سامنے تم نماز پڑھتے ہو کیا وہ تمہاری مائیں، بہنیں اور چھوہیاں نہیں ہوتیں؟

(۲۴۸۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ قُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ عَائِشَةُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مَصْبِحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلَتْ عَامِرًا فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ قَوْفِهِ وَسَأَلَتْ بِلَالًا فَقَالَ يَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَيْتَنَ لَيْلَةً بَفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلُ فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَتْهُ بِقَوْلِهِمْ فَنَظَرَ إِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشْدِّ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِيهَا وَفِي مَدَّهَا وَانْقُلْ وَبَاتِنَهَا إِلَى مَهِيَعَةٍ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [صححه البخارى (۶۳۷۲)، ومسلم

(۱۳۷۶)، وابن حبان (۳۷۲۴ و ۵۶۰۰)]. [انظر: [۲۶۳۸۱]، [راجع: [۲۴۷۹۲].

(۲۳۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ کرام بیمار ہو گئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہما بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”فح“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صارع اور مد میں برکتیں عطا فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۴۸۶۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي قُرُوءَةَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا زَنْتِ الْأُمَّةَ فَاجْلِدُوها وَإِنْ زَنْتِ فَاجْلِدُوها وَإِنْ زَنْتِ فَاجْلِدُوها ثُمَّ بَعُوها وَلَوْ بَضْفِيرٍ وَالضَّفِيرُ الْحَبْلُ (۲۳۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم میں سے کسی کی باندی زنا کرے اور اس کا جرم ثابت ہو جائے تو اسے کوڑوں کی سزا دے، پھر تیسری یا چوتھی مرتبہ یہی گناہ سرزد ہونے پر فرمایا کہ اسے بیچ دے خواہ اس کی قیمت صرف بالوں سے گندھی ہوئی ایک رسی ہی ملے۔

(۲۴۸۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْبُرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا وَخَمْسًا قَبْلَ الْفِرَاةِ [صححه الحاكم

(۲۹۸/۱). قال الألبانی: صحیح (ابو داود: ۱۱۴۹ و ۱۱۵۰، ابن ماجہ: ۱۲۸۰). قال شعيب: حسن لغیره وهذا

[اسناد ضعیف]۔ [النظر: ۲۴۹۱۳]۔

(۲۳۸۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عیدین کی نماز میں قراءت سے پہلے سات اور پانچ تکبیریں کہتے تھے۔
 (۲۴۸۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيَوَةُ بْنُ شَرِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِمَامُ ضَامِنٌ وَالْمُؤَدِّنُ مُؤْتَمَنٌ فَأَرَشَدَ اللَّهُ الْإِمَامَ وَعَفَا عَنِ الْمُؤَدِّنِ [صححه ابن حبان (۱۶۷۱)، وابن حزيمة (۱۰۳۲)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۳۸۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا امام ضامن ہوتا ہے اور مؤذن امانت دار ہوتا ہے اس لئے اللہ امام کو ہدایت دے اور مؤذن کو معاف فرمائے۔

(۲۴۸۶۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيْبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ طَرَقْتُنِي الْحَيْضَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَاخَّرْتُ فَقَالَ مَا لِكَ أَنْفَسْتِ قَالَتْ لَا وَلَكِنِّي حِضْتُ قَالَ فَشُدِّي عَلَيْكَ إِذَا رَكَعْتَ ثُمَّ عَوْدِي

(۲۳۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے اس وقت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی سو میں پیچھے ہٹ گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۲۴۸۶۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا عَقِيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ يَعْنِي فِي الْكُسُوفِ [راجع: ۲۴۵۴۶]۔
 (۲۳۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت فرمائی تھی۔

(۲۴۸۷۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اجْعَلُوا مِنْ صَلَاتِكُمْ لِي يُوْتِكُمْ وَلَا تَجْعَلُوا عَلَيْكُمْ قُبُورًا
 (۲۳۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اپنی نماز کا کچھ حصہ اپنے گھروں کے لئے بھی رکھا کرو اور انہیں اپنے لئے قبرستان نہ بنایا کرو۔

(۲۴۸۷۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ خَدِيْجَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلٍ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُهُ فِي الْمَنَامِ قَرَأَتْ عَلَيْهِ نِيَابَ بِيَاضٍ فَأَحْسِبُهُ لَوْ كَانَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ نِيَابٌ بِيَاضٍ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف (الترمذی: ۲۲۸۸)].

(۲۳۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ورقہ بن نوفل کے انجام کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں خواب میں سفید کپڑے پہنے ہوئے دیکھا ہے اس لئے میرا خیال یہ ہے کہ اگر وہ جنہی ہوتے تو ان کے اوپر سفید کپڑے نہ ہوتے۔

(۲۴۸۷۲) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَكْرٍ بْنُ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي يَزِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَى بِهِ قَالَ إِنْ لَمْ يُجْزَى بِكُلِّ عَمَلِنَا هَلَكْنَا إِذَا قُبِلَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ يُجْزَى بِهِ الْعَمَلُ مَنْوُونٌ فِي الدُّنْيَا فِي مُصَيَّبَةٍ فِي جَسَدِهِ فِيمَا يُؤْذِيهِ [صححه ابن حبان (۲۹۲۳)]. وقد صحح الهيثمي رحمه. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۳۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے یہ آیت تلاوت کی ”جو شخص برا کام کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا“ تو وہ کہنے لگا کہ اگر ہمیں ہمارے عمل کا بدلہ دیا جائے گا تو ہم تو ہلاک ہو جائیں گے نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا ہاں! البتہ مومن کو اس کا بدلہ دینا ہی میں جسمانی ایذا اور مصیبت کی شکل میں دے دیا جاتا ہے۔

(۲۴۸۷۳) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمَعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَطٌ مُسْتَجِمِعًا ضَاحِكًا قَالَ مَعَاوِيَةُ ضَاحِكًا حَتَّى آرَى مِنْهُ لَهَوَاتِهِ إِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا رَأَى غَمًّا أَوْ رِيحًا عَرَفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا الْغَيْمَ قَرِحُوا رَجَاءً أَنْ يَكُونَ فِيهِ الْمَطَرُ وَأَرَاكَ إِذَا رَأَيْتَهُ عَرَفْتُ فِي وَجْهِكَ الْكُرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا يُؤْمِنِي أَنْ يَكُونَ فِيهِ عَذَابٌ لَقَدْ عَذَّبَ قَوْمٌ بِالرِّيْحِ وَقَدْ رَأَى قَوْمَ الْعَذَابِ لَقَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا [صححه البخاري (۴۸۲۸)، ومسلم (۸۹۹) والحاكم (۴۰۶/۲)].

(۲۳۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی ﷺ کو منہ کھول کر اس طرح ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ حلق کا کوئی نظر آنے لگے نبی ﷺ صرف تبسم فرماتے تھے اور جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر ٹھکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوئے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر ٹھکرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا۔

(۲۴۸۷۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسْبِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ لَبَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ

عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا طَرَفَتْهَا الْخَيْضَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَأَشَارَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُوبٍ وَفِيهِ دَمٌ فَأَشَارَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اغْبِثِيهِ فَعَسَلْتُ مَوْضِعَ الدَّمِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ الْقُرْبَ فَصَلَّى فِيهِ

(۲۳۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے ایام شروع ہو گئے، نبی ﷺ اس وقت نماز پڑھ رہے تھے انہوں نے نبی ﷺ کو اشارے سے کپڑا دکھایا جس پر خون لگا ہوا تھا، نبی ﷺ نے دوران نماز ہی اشارے سے انہیں وہ کپڑا دھونے کا حکم دیا، انہوں نے خون کی جگہ سے اسے دھویا اور نبی ﷺ نے اسے پکڑ کر اس میں نماز پڑھ لی۔

(۲۴۸۷۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲۴۶۷۱]

(۲۳۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۸۷۶) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَكَحَّتْ بِغَيْرِ إِذْنٍ وَبِهَا فَبِغَاةً بَاطِلٌ فَإِنَّ أَصَابَهَا لَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ اشْتَجَرُوا فَالْسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲۴۷۰۹]

(۲۳۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آپ کی اجازت کے بغیر نکاح کر لے تو اس کا نکاح باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا، اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۴۸۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْكَاغِرُ مِنْ كَفَّارِ قُرَيْشٍ يَمُوتُ فَيَبْكِيهِ أَهْلُهُ فَيَقُولُونَ الْمُطْعِمُ الْجِفَانَ الْمُقَاتِلُ الْإِدَى فَيَزِيدُهُ اللَّهُ عَذَابًا بِمَا يَقُولُونَ

(۲۳۸۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کفار قریش میں سے ایک آدمی مر رہا تھا اور اس کے اہل خانہ اس پر روتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ وہیں بھر کر کھلانے والا اور جنگجو آدمی تھا، اور ان کے اس کہنے کے اوپر اللہ تعالیٰ اس کے عذاب میں مزید اضافہ کر دیتا تھا۔

(۲۴۸۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمْ تَرَوْهُ يَتَعَلَّمُ الْقُرْآنَ

(۲۳۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کا نبی ﷺ کے سامنے اچھائی کے ساتھ تذکرہ ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم نے اسے دیکھا نہیں کہ وہ قرآن کریم سیکھ رہا ہے۔

(۲۴۸۷۹) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسِي خَيْبَةٌ وَلَكِنْ يَقُولُ نَفْسِي لِقَيْسَةَ [راجع: ۲۴۷۴۸: ۲۴۷۴۸]

(۲۳۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۴۸۸۰) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ لِي بِجَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا لِي مَسْجِدٌ أَوْ جَنَازَةٌ [انظر: ۲۰۷۲۸: ۲۰۷۲۸]

(۲۳۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خیر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۴۸۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَقِيَ عَشْرٌ مِنْ رَمَضَانَ شَدَّ مِنْزَرَهُ وَاعْتَزَلَ أَهْلَهُ

(۲۳۸۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب ماہِ رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ رت جگا فرماتے، اپنے اہل خانہ کو جگاتے اور کمر بند کس لیتے تھے۔

(۲۴۸۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ صَاحِبِ الرِّمَّانِ عَنْ أَبِي مِجَلِّزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نُوفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَنْ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)، قال الألباني، صحيح (النسائي: ۱/۳۵)]. [انظر: ۲۶۹۲۷: ۲۶۹۲۷]

(۲۳۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۴۸۸۲) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اتَّقُوا مَنْ السَّابِقُونَ إِلَيَّ ظِلُّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سِيلُوهُ بَدَلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ كَحُكْمِهِمْ لِأَنْفُسِهِمْ [انظر: ۲۴۹۰۲: ۲۴۹۰۲]

(۲۳۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی

فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲۴۸۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الزُّبَيْرِيُّ قَدِيمَ عَلَيْنَا مَكَّةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ كَانَ عُرْوَةُ يَقُولُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّتَاهُ لَا أَعْجَبُ مِنْ قَهْمِكَ أَقُولُ زَوْجَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِنْتُ أَبِي بَكْرٍ وَلَا أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكَ بِالشَّعْرِ وَأَيَّامِ النَّاسِ أَقُولُ ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَعْلَمَ النَّاسِ أَوْ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ وَلَكِنْ أَعْجَبُ مِنْ عِلْمِكَ بِالطَّبِّ كَيْفَ هُوَ وَمِنْ آيِنِ هُوَ قَالَ فَضَرَبْتُ عَلَى مَنْكِبِهِ وَقَالَتْ أَيُّ عُرْبِيَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْقَمُ عِنْدَ آخِرِ عُمُرِهِ أَوْ فِي آخِرِ عُمُرِهِ فَكَانَتْ تَقْدَمُ عَلَيْهِ وَفُودُ الْعَرَبِ مِنْ كُلِّ وَجْهِ فَتَنَعَتْ لَهُ الْأَنْعَاعَ وَكُنْتُ أَعَالِجُهَا لَهُ فَمِنْ نَمِّ

(۲۳۸۸۳) عروہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتے تھے کہ اماں جان! مجھے آپ کی نقاہت پر تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ آپ نبی ﷺ کی بیوی اور حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں مجھے آپ کے شعر اور ایام ناس کے علم پر بھی تعجب نہیں ہوتا کیونکہ میں کہہ سکتا ہوں کہ آپ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں جو کہ تمام لوگوں میں سب سے بڑے عالم تھے مجھے جو تعجب ہوتا ہے وہ آپ کے علم طب پر ہوتا ہے کہ وہ آپ کو کیسے کہاں سے اور کیونکر حاصل ہوا؟ انہوں نے ان کے کندھے پر ہاتھ مار کر کہا اے عروہ! نبی ﷺ اپنی زندگی کے آخری ایام میں بیمار ہو گئے تھے نبی ﷺ کے پاس ہر طرف سے وفود عرب آتے تھے وہ نبی ﷺ کے لئے مختلف قسم کی چیزیں پیش کرتے تھے اور میں ان سے نبی ﷺ کا علاج کرتی تھی بس وہیں سے یہ چیزیں میں نے حاصل کر لیں۔

(۲۴۸۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصَلُّونَ الصُّفُوفَ [صححه ابن ماجہ: ۹۹۵]۔ قال شعيب: حسن: [انظر: ۲۵۰۹۴، ۲۵۷۸۴]۔

(۲۳۸۸۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۴۸۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُمَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ وَعَلَى بَعْضُهُ [انظر: ۲۵۱۸۲، ۲۶۱۴۶، ۲۵۰۷۸]

(۲۳۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۴۸۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ

أَمَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ جِهَادُكُمْ أَوْ حَسْبُكُمْ الْحَجَّ [انظر:

[۲۰۵۸۲۲، ۲۰۵۸۳۹، ۲۰۵۸۳۶، ۲۰۵۴۰۰، ۲۰۵۰۰۲، ۲۴۹۲۶، ۲۴۸۹۷]

(۲۳۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۴۸۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ أَهْلِكَ قَدْ دَخَلَ الْبَيْتَ غَيْرِي فَقَالَ أُرْسِلِي إِلَى شَيْبَةَ فَيَفْتَحَ لِكَ الْبَابِ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ فَقَالَ شَيْبَةُ مَا اسْتَطَعْنَا فَتَحَهُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ بَلِيلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْحِجْرِ لِإِنَّ قَوْمَكَ اسْتَقْصَرُوا عَنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ حِينَ بَنَوْهُ

(۲۳۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہو چکی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا تم شیبہ کے پاس پیغام بھیج دو وہ تمہارے لئے بیت اللہ کا دروازہ کھول دیں گے چنانچہ انہوں نے شیبہ کے پاس پیغام بھیج دیا شیبہ نے جواب دیا کہ ہم لوگ تو زمانہ جاہلیت میں بھی اسے رات کے وقت کھولنے کی جرات نہیں کر سکے اور نہ ہی اسلام میں نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ تم حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ تمہاری قوم نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اسے بیت اللہ سے باہر چھوڑ دیا تھا۔

(۲۴۸۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَنِّدِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا تُدْرِكُنِي الصَّلَاةُ وَأَنَا جُنُبٌ وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَأَعْتَسِلَ ثُمَّ أَصُومُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّا لَنَسْنَا مِنْكَ فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَهَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَحْسَبَكُمْ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَيْتُ [صححه مسلم (۱۱۱۰)، وابن خزيمة (۲۰۱۴)، وابن حبان

[۲۴۹۲۶ و ۳۴۹۵ و ۳۵۰۱]، [انظر: ۲۰۵۷۴۲، ۲۶۶۱۱]

(۲۳۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آجائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آجائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۴۸۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدِّبِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الْفَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُبَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا اتَّبَعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَيْتُكَ لِأَصِيبَ مَعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوِّمُنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّا لَا نَسْتَعِينُ بِمُشْرِكٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ فِي الْمَرَّةِ الثَّانِيَةِ تُوِّمُنْ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَأَنْطَلَقَ فَتَبِعَهُ [انظر: ۲۰۶۷۳].

(۲۳۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پیچھے چل رہا تھا وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی نبی ﷺ نے بھی وہی سوال پوچھا اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۴۸۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنْ دُرَّةِ بِنْتِ أَبِي لَهَبٍ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ التَّوْبَى بَوْضُوءٍ فَسَأَلْتُ مَا تَبَدَّرْتُ أَنَا وَعَائِشَةُ الْكُوزُ قَالَتْ فَبَدَّرْتُهَا فَأَخَذَتْهَا أَنَا فَتَوَضَّأَ كَرَفَعُ طَرْفُهُ أَوْ عَيْنُهُ أَوْ بَصَرُهُ إِلَيَّ فَقَالَ أَنْتِ مِنِّي وَأَنَا مِنْكِ قَالَتْ فَاتَى بِرَجُلٍ فَقَالَ مَا أَنَا فَعَلْتَهُ وَلَكِنْ قِيلَ لِي قَالَتْ وَكَانَ سَأَلَهُ عَلَى الْمُنْبَرِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فَقَالَ أَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَوْصَلَهُمْ لِرَحِمِهِ وَذَكَرَ فِيهِ شَرِيكٌ شَيْئَيْنِ آخَرَيْنِ لَمْ أَحْفَظْهُمَا [انظر: ۲۷۹۷۹].

(۲۳۸۹۱) حضرت درہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا میرے پاس وضو کا پانی لاؤ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک برتن کی طرف تیزی سے بڑھے میں پہلے پہنچ گئی اور اسے لے آئی پھر نبی ﷺ نے وضو کیا اور نگاہیں اٹھا کر مجھ سے فرمایا تم مجھ سے ہو، اور میں تم سے ہوں پھر ایک آدمی کو لایا گیا اس نے کہا کہ میں نے یہ کام نہیں کیا بلکہ لوگوں نے مجھ سے کہا تھا اس نے نبی ﷺ سے برسرِ منبر یہ سوال کیا تھا کہ لوگوں میں سب سے بہترین کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو اللہ کے دین کی سب سے زیادہ سمجھ بوجھ رکھتا ہو اور سب سے زیادہ صلح رحمی کرنے والا ہو۔

(۲۴۸۹۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفْطِرَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ بَيْنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَيْرِ [صححة ابن عزيمة (۱۱۶۳)، وابن حبان (۴۳۴/۲)]. قال الترمذی:

حسن غریب. قال الألبانی، صحیح (الترمذی: ۲۹۲۰ و ۳۴۰۵). [انظر: ۲۵۴۲۰، ۲۶۰۷۱].

(۲۳۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے تاغی کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ تاغی ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۴۸۹۳) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [انظر: ۲۰۳۹۰، ۲۰۵۷۲، ۲۶۱۱۳، ۲۶۶۸۷، ۲۶۷۴۳۳].

(۲۳۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۴۸۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَدَةَ عَنْ لَيْمِيسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَخْلُطُ فِي الْعُشْرَيْنِ الْأُولَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَوْمٍ وَصَلَاةٍ فَإِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ جَدًّا وَشَدَّ الْمِنْرَةَ [انظر: ۲۰۶۰۱].

(۲۳۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی ﷺ نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ خوب محنت کرتے اور تہ بند کس لیتے تھے۔

(۲۴۸۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَعَلَّنَاهُ مَرَّةً فَأَغْتَسَلْنَا بِعَيْنِي الْإِدْيِ يُجَامِعُ وَلَا يُنْزَلُ [صححه مسلم (۳۵۰)، وابن حبان (۱۱۸۰)]. [انظر: ۲۴۹۶۲، ۲۵۳۰۲، ۲۴۹۶۳].

(۲۳۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)۔

(۲۴۸۹۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي [انظر: ۲۰۷۳۶].

(۲۳۸۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۴۸۹۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ عَلَيْكَنَّ بِالْبَيْتِ فَإِنَّهُ جِهَادٌ كُنَّ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۳۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے اوپر اپنے گھروں کو لازم کر لو کیونکہ تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۴۸۹۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بَطِيبَ نَفْسٍ مِنَّا وَطِيبَ طُعْمَةٍ وَلَا إِشْرَاهُ بُرُوكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ آتَيْنَاهُ مِنْهَا شَيْئًا بَغَيْرِ طِيبٍ نَفْسٍ مِنَّا وَغَيْرِ طِيبٍ طُعْمَةٍ وَإِشْرَاهُ مِنْهُ لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ

(۲۳۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ دنیا سرسبز اور شیریں ہے سو جسے ہم کوئی چیز اپنی خوش اور اچھے کھانے کی دے دیں جس میں اس کی بے صبری شامل نہ ہو تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے اور جس شخص کو ہم اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی کے بغیر اور اچھے کھانے کے علاوہ دیدیں جس میں اس کی بے صبری بھی شامل ہو تو اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔

(۲۴۸۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَثُرَتْ سُودَةٌ وَهَبَتْ يَوْمَها لِي فَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لِي بِيَوْمِها مَعَ نِسَائِهِ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلَ امْرَأَةٍ تَرَوَّحَها بَعْدَها [صححه البخاری (۵۲۱۲)، ومسلم (۱۴۶۳)، وابن حبان (۴۲۱۱)]. [انظر: ۲۴۹۸۲].

(۲۳۸۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سوده رضی اللہ عنہا جب بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا چنانچہ نبی ﷺ ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی ﷺ نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(۲۴۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يُعَوِّدُونَهُ فَقَامُوا فَأَوْمَأَ إِلَيْهِمْ أَنْ أَقْعُدُوا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ الْإِمَامُ يُؤْتَمُّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا صَلَّى فَأَعِدُوا فَصَلُّوا قُعُودًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا [راجع: ۱۲۴۷۵۴].

(۲۳۹۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۴۹۰۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي جِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [انظر: ۲۴۹۳۹].

(۲۳۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حاضہ ہونے کے باوجود نبی ﷺ میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَدْرُونَ مَنْ السَّابِقُونَ إِلَى ظِلِّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْلَمُ قَالَ الَّذِينَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ قَبِلُوهُ وَإِذَا سُئِلُوهُ بَدَّلُوهُ وَحَكَمُوا لِلنَّاسِ حُكْمَهُمْ لَأَنْفُسِهِمْ [راجع: ۱۲۴۸۸۳].

(۲۳۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ قیامت کے دن عرش الہی کی طرف سبقت لے جانے والے لوگ کون ہوں گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے کہ اگر انہیں ان کا حق مل جائے تو قبول کر لیتے ہیں جب مانگا جائے تو دیدیتے ہیں اور لوگوں کے لئے وہی فیصلہ کرتے ہیں جو اپنے لئے کرتے ہیں۔

(۲۴۹۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَكُثَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَتْ فَلَانَةٌ وَاسْتَرَاحَتْ فَلَقِصَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ كُثَيْبَةُ مَنْ غُفِرَ لَهُ [انظر: ۲۵۲۲۰].

(۲۳۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہوگئی اور اسے راحت نصیب ہوگئی نبی ﷺ نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جو جنت میں داخل ہو جائے۔

(۲۴۹۰۴) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا أَعْجَبَهُ أَحَدٌ قَطُّ إِلَّا ذُو نَفْسٍ [انظر: ۲۴۹۰۷].

(۲۳۹۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی کوئی چیز اور اہل تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲۴۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ وَقَالَ مُوسَى إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [صححه البخاری (۱۹۵۲) ومسلم (۱۱۴۷) وابن خزيمة (۲۰۵۲) وابن حبان (۳۵۶۹)] [انظر: ۲۴۹۰۶]

(۲۳۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

(۲۴۹۰۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حَيُّوَةَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّهُ عَرَضَ هَذَا الْحَدِيثَ عَلَيَّ يَزِيدُ لَعَرَفَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّمَا مَيِّتٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ صِيَامٌ فَلْيَصُمْهُ عَنْهُ وَلِيُّهُ [راجع: ۲۴۹۰۵].

(۲۳۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا کہ اگر کوئی آدمی فوت ہو جائے اور اس کے ذمے کچھ روزے ہوں تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا ولی اس کی جانب سے روزے رکھے۔

(۲۴۹۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أُعْجِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ وَلَا أُعْجِبُهُ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهَا ذُو تَقَى [راجع: ۲۴۹۰۴].

(۲۳۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی کوئی چیز اور مال تقویٰ کے علاوہ کوئی آدمی پسند نہ تھا۔

(۲۴۹۰۸) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ مِنَ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ قَالَ أَبِي لَقَدْ كَرِهَ عَنْ أُمِّهِ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ

(۲۳۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے پڑوس کو نہ ستائے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کا اکرام کرنا چاہیے۔

(۲۴۹۰۹) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ امْرَأَةً عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَيُّ بَابِي وَأُمِّي إِنِّي ابْتَعْتُ أَنَا وَأَبِي مِنْ فُلَانٍ ثَمَرَ مَالِهِ فَأَحْصَيْتَاهُ وَحَسَدْنَاهُ لَا وَاللَّيْلِ أَكْرَمَكَ بِمَا أَكْرَمَكَ بِهِ مَا أَصَبْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا شَيْنًا نَأْكُلُهُ لِي بَطُونَنَا أَوْ نَطْعَمُهُ مُسْكِينًا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَتَقَصَّنَا عَلَيْهِ فَجِئْنَا نَسْتَوْضِعُهُ مَا نَقْصُنَاهُ فَحَلَفَ بِاللَّهِ لَا يَضَعُ لَنَا شَيْئًا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْتِي لَا أَضَعُ خَيْرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ صَاحِبَ التَّمْرِ فَبَجَّاهُ فَقَالَ أَيُّ بَابِي وَأُمِّي إِنْ شِئْتَ وَضَعْتُ مَا نَقْصُوا وَإِنْ شِئْتَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ مَا شِئْتَ فَوَضَعَ مَا نَقْصُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنَ الْحَكَمِ [انظر: ۲۵۲۴۹].

(۲۳۹۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدمی سے اس کی زمین کے پھل خریدے ہم نے اس فصل کو کانا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکتے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدمی کو پتہ چلا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں تو نبی ﷺ کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۴۹۱۰) حَدَّثَنَا الْحَكْمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ فَقَالَ أَبِي يَذْكُرُهُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَمْتَمُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ وَلِيَخْرُجَنَّ تِفْلَاتٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَوْ رَأَى حَالَهُنَّ الْيَوْمَ مَتَّعَهُنَّ (۲۳۹۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی بندویں کو مسجدوں میں آنے سے نہ روکا کرو اور انہیں چاہیے کہ پرانگندہ حالت میں آیا کریں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے۔

(۲۴۹۱۱) حَدَّثَنَا الْحَكْمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا ثِمَارَكُمْ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَسْجُورَ مِنَ الْعَاهَةِ [انظر: ۲۰۲۰۱، ۲۰۷۸۲] (۲۳۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۴۹۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُرَيْمُ بْنُ سَفْيَانَ الْبَجَلِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ أُخْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقْبَلُونَ الصَّبِيَانَ قَالَ وَاللَّهِ مَا نَقْبُلُهُمْ قَالَ لَا أَمْلِكُ أَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَزَعَ مِنْكَ الرَّحْمَةَ [راجع: ۲۴۷۹۰] (۲۳۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ بچوں کو چومتے ہیں؟ بخدا ہم تو انہیں بوسہ نہیں دیتے نبی ﷺ نے فرمایا مجھے تو اس بات پر قدرت نہیں ہے کہ جب اللہ ہی نے تیرے دل سے رحمت کو کھینچ لیا ہے (تو میں کیسے ڈال دوں؟)

(۲۴۹۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْبِّرُ فِي الْعِيدَيْنِ سَبْعًا فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى وَخَمْسًا فِي الْأُخْرَى سِوَى تَكْبِيرَتِي الرَّكْعَةِ [راجع: ۲۴۸۶۶] (۲۳۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عیدین کی نماز میں پہلی رکعت سات اور دوسری میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جو رکوع کی تکبیروں کے علاوہ ہوتی تھیں۔

(۲۴۹۱۴) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَعْرُومِيِّ عَنِ النَّبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [صححه مسلم (۲۷۲)، وابن حزيمة (۲۰۷)، وابن حبان (۸۰۱ و ۸۰۲)]، [انظر: ۲۰۷۱۵، ۲۰۷۱۰، ۲۶۹] (۲۳۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۴۹۱۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سُوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَكَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْبَبَ فَعَسَلَ رَأْسَهُ بِمُسْلٍ اجْتِزَأَ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ كَانَ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ [انظر: ۲۶۳۸۵].

(۲۳۹۱۵) بنو سواہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اختیاری طور پر تپا پانی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۴۹۱۶) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَسْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّلَفُّتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [صححه البخاري (۷۵۱)، وابن خزيمة (۴۸۴) و (۹۳۱)، وابن حبان (۲۳۸۷)]. [انظر: ۲۵۲۵۳].

(۲۳۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اچک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۴۹۱۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَبِي حَضِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۶۳۱)]. [انظر: ۲۶۶۶۵].

(۲۳۹۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کوننا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہوتا اور دوسرا کوننا مجھ پر ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۴۹۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ شَيْئًا فَأَرَادَ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرَ صِدْقٍ فَإِنْ نَسِيَ ذِكْرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

(۲۳۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ امور مسلمین میں سے کسی چیز کی ذمہ داری عطا فرمائے اور اس کے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے تو اسے ایک سچا وزیر عطا فرمادیتا ہے جو بادشاہ کو بھول جانے پر یاد دلاتا ہے اور یاد رہنے پر اعانت کرتا ہے۔

(۲۴۹۱۹) حَدَّثَنَا الْحَزَائِمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنُ بَانَكَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ الْحَزَائِمِيُّ ابْنُ أَحِي عَائِشَةَ لِأَمَّهَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّا كُفِّرْنَا بِذُنُوبِ الْكُفْرَانِ وَمُحَقَّرَاتِ الْدُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [صححه ابن حبان (۵۵۶۸)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۲۴۳). قال شعيب: اسناده

(۲۳۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۴۹۲۰) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجَسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۳۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۲۱) حَدَّثَنَا الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَعْدُبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [انظر: ۲۵۰۱۰، ۲۶۶۱۸، ۲۶۳۹۴].

(۲۳۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۴۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَابِلًا سَأَلَ قَالَتْ فَأَمَرْتُ الْخَادِمَ فَأَخْرَجَ لَهُ شَيْئًا قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَا تُعْصِي فَيُعْصَى اللَّهُ عَلَيْكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ [انظر: ۲۵۰۲۷۵].

(۲۳۹۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے کر آیا اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۴۹۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دُوَيْدٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زُرْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا دَارٌ مَنْ لَا دَارَ لَهُ وَمَالٌ مَنْ لَا مَالَ لَهُ وَلَهَا يَجْمَعُ مَنْ لَا عَقْلَ لَهُ

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا دنیا گھر ہے اس شخص کا جس کا کوئی گھر نہ ہو اور مال ہے اس شخص کا جس کا کوئی مال نہ ہو اور دنیا کے لئے وہی جمع کرتا ہے جس کے پاس عقل نہ ہو۔

(۲۴۹۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرُوفٍ عَنْ أَبِي حِزَامٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بِيوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ قَالَ قُلْتُ يَا خَالَئَةَ

فَعَلَى أَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلَى الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ [انظر: ۲۵۰۶۸].

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۴۹۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا دُوَيْدُ عَنْ أَبِي سَهْلِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ رُوْمَانَ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَقِّ مَا رَأَى مُنْخَلًا وَلَا أَكَلَ خَبْرًا مُنْخُولًا مُنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيَّ أَنْ قُبِضَ قُلْتُ كَيْفَ تَأْكُلُونَ الشَّعِيرَ قَالَتْ كُنَّا نَقُولُ أَفْ

(۲۳۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ بھیجا نبی ﷺ نے کبھی چھانی نہیں دیکھی اور کبھی چھنے ہوئے آنے کی روٹی نہیں کھائی 'بعثت سے لے کر وصال تک یہی حالت رہی عروہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا آپ لوگ جو کی روٹی چھانے بغیر کس طرح کھا لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ "اف" کہتے جاتے تھے (تکلیف کے ساتھ طلق سے اتارتے تھے یا صرف منہ سے پھونک مار لیا کرتے تھے)

(۲۴۹۳۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نَخْرُجُ نَجَاهِدُ مَعَكُمْ قَالَ لَا جِهَادَ كُنَّ الْحُجَّ الْمُبْرُورُ وَهُوَ لَكِنَّ جِهَادَ [صححه البخاری (۱۵۲۰)، وابن عزيمة (۳۰۷۴)، وابن حبان (۳۷۰۲)]. [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۳۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں تمہارا جہاد حج مبرور ہی ہے۔

(۲۴۹۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ عَنْ أَبِي عُمَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ وَأَحْسَنَ النَّتَاءِ عَلَيْهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكَرَ الْفُرْقُ مِنْهُ إِذَا شَرِبْتَهُ فِعْلُهُ الْكُفُّ مِنْهُ حَرَامٌ [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۶۸۷، الترمذی: ۱۸۶۶)]. [انظر: ۲۴۹۳۶، ۲۵۰۰۶].

(۲۳۹۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۴۹۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو تَمِيمَةَ يَعْنِي بَنُ وَأَصْحَبُ قَالَ زَائِدُ أَبُو عُثْمَانَ عَمْرُو بْنُ سُلَيْمٍ يَقْضِي عَلَيَّ بِأَبِي قَالَ أَبِي وَهُوَ الَّذِي رَوَى عَنْهُ مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ وَرَوَى عَنْهُ مَطْرَفُ بْنُ طَرِيفٍ وَرَبِيعُ بْنُ صَبِيحٍ وَكَيْتُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ (۲۳۹۲۸) یحییٰ بن واضح کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بتایا کہ میں نے ابو عثمان عمرو بن سلیم کو دیکھا کہ ان کے دروازے پر فیصلہ کیا جا رہا ہے امام احمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ وہی ہیں جن سے مہدی بن میمون، مطرف بن طریف، ربیع بن صبیح اور لیس بن

ابی سلیم روایات نقل کرتے ہیں۔

(۲۴۹۲۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ فَقَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنْتُمْ لَنَا قَرُطٌ وَإِنَّا بِكُمْ لَأَحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَا بَعْدَهُمْ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۳۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا، پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم موئین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر ملے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما۔

(۲۴۹۳۰) قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مُتَرَبِّعٍ [راجع: ۲۴۸۲۹]

(۲۳۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۴۹۳۱) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا أَدْخَلَ عَلَيْهِمُ الرِّفْقَ

(۲۳۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب اللہ تعالیٰ کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو ان میں نرمی پیدا فرماتا ہے۔

(۲۴۹۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي تَرَى مَا يَرِيهَا بَعْدَ الظُّهْرِ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ قَالَ عَرُوقٌ [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. وقد صححه ابو حاتم والدارقطني.

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۳، ابن ماجه: ۶۴۶) قال شعيب: اسنادہ ضعیف.] [انظر: ۲۵۷۸۳، ۲۶۳۲۲]

(۲۳۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یرگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۴۹۳۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُبًّا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الصَّلَاةِ فَاسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَيَصُومُ [انظر: ۲۵۱۸۷، ۲۵۳۲۷، ۲۷۷۰۱]

(۲۳۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل

فرماتے اور نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۴۹۳۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ
أَنَا وَأَخُو عَائِشَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا أَخُوهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَدَعَتْ يَدَيَّ نَحْوًا مِنْ صَاعٍ فَأَغْتَسَلْتُ وَأَفْرَعْتُ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا وَبَيْنَنَا وَبَيْنَهَا الْحِجَابُ [انظر: ۲۵۱۵۵، ۲۵۳۵۲، ۲۵۶۲۰، ۲۵۶۲۱، ۲۵۷۹۷، ۲۵۹۲۳].

(۲۳۹۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے
ان کے بھائی نے ان سے نبی ﷺ کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوا یا جو ایک صاع کے برابر تھا اور غسل
کرنے لگیں انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حاصل تھا۔

(۲۴۹۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ صَخْبَرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّمُوا مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا تُحَرِّمُوا مِنَ الْوِلَادَةِ [راجع: ۲۴۶۷۸].
(۲۳۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب
کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۴۹۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُمَانَ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ
مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْكُرُ مِنْهُ الْفُرْقُ فَمِلْهُ الْكُفُّ مِنْهُ حَرَامٌ
[راجع: ۲۴۹۲۷].

(۲۳۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو
اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۴۹۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَمَةِ الْقَيْسِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْحَىٰ عَلَيْهِ
(۲۳۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا صرف انہی مشکیزوں کا پانی پیا کرو جن کا منہ باندھ دیا
گیا ہو۔

(۲۴۹۳۸) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْعَوَزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا
يُصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [انظر: ۲۶۷۴۰].

(۲۳۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھیں اس دوران انہوں نے اپنے

اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی ﷺ نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۴۹۳۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ وَالْأَشْبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ عَيْسَى قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ الْأَشْبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا وَهِيَ حَائِضٌ لِيَقْرَأَ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۴۹۰۱].

(۲۳۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے حاضہ ہونے کے باوجود نبی ﷺ میری گود میں سر رکھ کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

(۲۴۹۴۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابُوَسَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَبَاشِرُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ لَهُ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ

(۲۳۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو ایام کی حالت میں اپنی بیوی کے جسم سے جسم لگاتا ہے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تہبند باندھنے کی جگہ سے اوپر کے جسم سے وہ فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

(۲۴۹۴۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ لِحْسَانَ مَنِيْرًا فِي الْمَسْجِدِ يَنْفَعُ عَنْهُ بِالشَّعْرِ ثُمَّ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُوَيْدُ حَسَنًا بِرُوحِ الْقُدُسِ يَنْفَعُ عَنْ رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۵۰۱۵، الترمذی: ۲۸۴۶) قال شعيب: صحیح دون اوله] [انظر بعده].

(۲۳۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد نبوی میں منبر لگوایا تاکہ وہ اشعار کے ذریعے نبی ﷺ کا دفاع کریں پھر نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ روح القدس سے حسان کی تائید کرتا ہے کیونکہ وہ اس کے رسول کا دفاع کرتے ہیں۔

(۲۴۹۴۲) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۹۴۱].

(۲۳۹۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۴۳) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَانُ فُقَيْلَ لَهَا مَا لَكَ وَلِلذَّبِّينِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَإِنَّا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [انظر: ۲۵۱۸۶، ۲۵۰۰۷، ۲۵۰۰۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷].

(۲۳۹۳۳) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۴۹۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعِجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلَاثَةٌ الطَّعَامُ وَالنِّسَاءُ وَالطَّيِّبُ فَأَصَابَ لَيْتِينَ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدَةً أَصَابَ النِّسَاءَ وَالطَّيِّبَ وَلَمْ يُصِبْ الطَّعَامَ

(۲۳۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو دنیا کی تین چیزیں اچھی معلوم ہوتی تھیں کھانا، عورتیں اور خوشبوؤں کی چیزیں تو انہیں کسی درجے میں حاصل ہو گئیں لیکن ایک چیز نہ مل سکی عورتیں اور خوشبو آپ کو مل گئی لیکن کھانا نہیں ملا۔

(۲۴۹۴۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَمْرٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَيُعَلِّبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ ذَلِكَ صَدَقَةً [راجع: ۲۴۸۴۵]

(۲۳۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو جاتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کی نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۴۹۴۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتِ صَبِيٍّ يَبْكِي فَقَالَ مَا لِيصِيكُمُ هَذَا يَبْكِي فَهَلَّا اسْتَرَفِقْتُمْ لَهُ مِنْ الْعَيْنِ (۲۳۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ گھر تشریف لائے تو ایک بچے کے رونے کی آواز سنی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بچہ کیوں رورہا ہے؟ تم اس کی نظر کیوں نہیں اتارتے؟

(۲۴۹۴۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأَوَّلَ فَهُوَ خَيْرٌ [انظر: ۲۵۰۳۶]

(۲۳۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲۴۹۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَثْلُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَرَى أَنْ فِيهِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ وَلَكِنْ كَذَا كَانَ فِي الْكِتَابِ فَلَا أَدْرِي أَغْفَلَهُ أَبِي أَوْ كَذَا هُوَ مُرْسَلٌ

(۲۳۹۳۸) گذشتہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی اس دوسری سند سے مروی ہے۔

(۲۴۹۴۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سُهَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ هِيَ الْوَتْرُ مِنَ الْعَشْرِ [صححه البخاری: (۲۰۱۷)]

(۲۳۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا شب قدر کو عشرہ اخیرہ کی طاق راتوں میں تلاش کیا کرو۔

(۲۴۹۵۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ لَقَالَتْ مَا كَانَ يَزِيدُ فِيهِ رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ طُولِهِنَّ وَحُسْنِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا لَقَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْتِمُّ قَبْلَ أَنْ تَوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنِي تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي [راجع: ۲۴۵۷۴].

(۲۳۹۵۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی ﷺ چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمرگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمرگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۴۹۵۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُتَفَعَّ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا ذُبِغَتْ [صححه ابن حبان (۱۲۸۶)۔ قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۱۲۴، ابن ماجه: ۳۶۱۲، النسائي: ۱۷۶/۷)۔

قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]۔ [انظر: ۲۵۲۳، ۲۵۶۷۲، ۲۵۷۱۱]۔

(۲۳۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۴۹۵۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ قَالَ أَمَرَنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مِصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ إِلَى هَذِهِ آيَةِ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتَهَا آذَنْتَهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَاتِلِينَ قَالَتْ سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۶۲۹)۔ قال الترمذی: حسن صحيح]۔ [انظر: ۲۵۹۶۴]۔

(۲۳۹۵۲) ابویونسؒ جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں، کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا، چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا، انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ

الْوَسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی ﷺ سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲۴۹۵۳) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَزْرَةَ الْقَاصُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصَلِّينَ أَحَدُكُمْ بِحَضْرَةِ الطَّعَامِ وَلَا وَهُوَ يُدَافِعُهُ الْأَخْبَتَانِ

[راجع: ۲۴۶۶۷]۔

(۲۳۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کوئی شخص کھانا سامنے آجانے پر یا یوں و براز کے تقاضے کو دبا کر نماز نہ پڑھے۔

(۲۴۹۵۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ مِنْ آلِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَنَعَ أَمْرًا مِنْ غَيْرِ أَمْرِنَا فَهُوَ مَرْدُودٌ [صححه البخاری (۲۶۹۷)، ومسلم (۱۷۱۸)، وابن حبان (۲۶ و ۲۷) وقال ابو نعيم:

صحيح ثابت. متفق عليه]. [انظر: ۲۵۶۶۱، ۲۵۹۸۶، ۲۶۵۶۱، ۲۶۷۲۱، ۲۶۸۶۰]۔

(۲۳۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۴۹۵۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدَمًا وَحَشْوُهُ لَيْفٌ [راجع: ۲۴۷۱۳]۔

(۲۳۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۲۴۹۵۶) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي الْعَطَّارَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّنَ الْمَاءِ وَالتَّمْرِ [صححه البخاری (۵۳۸۳)، ومسلم (۲۹۷۵)]. [انظر: ۲۵۷۵۹، ۲۶۱۴۷، ۲۶۳۲۱]۔

(۲۳۹۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ انبیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۴۹۵۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا أَوْتَرَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَبِّمَا أَوْتَرَ آخِرَهُ فَلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً فَلْتُ كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَتُهُ يُسْرًا أَوْ يَجْهَرُ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا أَسْرًا وَرَبِّمَا جَهْرًا قَالَ فَلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فِي الْجَنَابَةِ أَكَانَ يَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ يَفْعَلُ رَبِّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرَبِّمَا تَوَضَّأَ وَنَامَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً [صححه مسلم (۳۰۷)، وابن خزيمة (۲۵۹) و ۱۰۸۱ و ۱۱۶۰]، والحاكم (۱/۱۵۳)]. انظر:

[۲۰۶۷۵]

(۲۳۹۵۷) عبد اللہ بن قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غسل جنابت رات کے ابتدائی حصے میں کرتے تھے یا آخری حصے میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں غسل فرمالتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی ہے پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں اس پر میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۶۹۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا تَقْبِضُ نَفْسُهُ ثُمَّ يَرَى الثَّوَابَ ثُمَّ تَرُدُّ إِلَيْهِ فَيُخَيَّرُ بَيْنَ أَنْ تَرُدَّهُ إِلَيْهِ إِلَى أَنْ يَلْحَقَ لَكُنْتُ قَدْ حَفِظْتُ ذَلِكَ مِنْهُ فَإِنِّي لَمُسِنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي فَتَنظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى مَالَتْ عُنُقُهُ فَقُلْتُ قَدْ قَضَى قَالَتْ فَعَرَفْتُ الَّذِي قَالَ فَتَنظَرْتُ إِلَيْهِ حَتَّى ارْتَفَعَ فَتَنظَرْتُ قَالَتْ قُلْتُ إِذْنُ وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا لَقَالَ مَعَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى فِي الْجَنَّةِ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ إِلَى آخِرِ الْمَآئَةِ

(۲۳۹۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس بات کو اچھی طرح اپنے ذہن میں محفوظ کر لیا تھا، مرض الوفا میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے سوچا کہ شاید نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں پھر مجھے وہ بات یاد آ گئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی تھی چنانچہ اب جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو انہوں نے اپنی گردن اٹھا کر اوپر کو دیکھا میں سمجھ گئی کہ اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”رفیق اعلیٰ کے ساتھ جنت میں“ ارشاد ربانی ہے ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم اور صدیقین“

(۲۶۹۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي

سَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُمِلَ مِنْ أُمَّتِي دِينًا ثُمَّ جَهَدَ فِي قَضَائِهِ فَمَاتَ وَلَمْ يَقْضِهِ فَأَنَا وَرِثِيهِ [اخرجه عبد بن حميد (۱۰۲۲). قال شعيب: صحيح]. [النظر: ۲۰۷۲۶].

(۲۳۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۴۹۶۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُبَارَكُ عَنْ أُمِّهِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي مِنَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [النظر: ۲۰۱۴۵، ۲۰۴۰۱، ۲۰۴۳۷، ۲۰۶۳۶، ۲۰۷۴۶، ۲۰۸۶۲، ۲۰۸۶۳، ۲۰۹۰۲، ۲۱۸۱۷].

(۲۳۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۲۴۹۶۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمَّلِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يَهْلِكُ مِنَ النَّاسِ قَوْمُكَ قَالَتْ قُلْتُ جَعَلَنِي اللَّهُ لِفِدَانِكَ أَيْبَى تِيمٍ قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ تَسْتَحْلِيهِمُ الْمَنَابِيَا وَتَنْفَسُ عَنْهُمْ أَوَّلَ النَّاسِ هَلَاكًا قُلْتُ لِمَا بَقَاءِ النَّاسِ بَعْدَهُمْ قَالَ هُمْ صُلْبُ النَّاسِ فَإِذَا هَلَكُوا هَلَكَ النَّاسُ

(۲۳۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا قریش لوگوں کی پشت ہوں گے اس لئے جب وہ ہلاک ہو جائیں گے تو عام بھی لوگ ہلاک ہونے لگیں گے۔

(۲۴۹۶۲) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ أَخْبَرَنِي جَابِرٌ أَنَّ أُمَّ كُلثُومٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَا ذَلِكَ ثُمَّ اغْتَسَلَا مِنْهُ يَوْمًا [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۳۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا (مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو تو غسل کرے)۔

(۲۴۹۶۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۳۹۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۶۴) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ مِنْ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتَّى تَرْتَفِعَ وَمَنْ حِينَ تَصُوبُ حَتَّى تَغِيبَ

(۲۳۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے طلوع آفتاب کے وقت نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ بلند ہو جائے اسی طرح غروب کے وقت منع فرمایا ہے تا آنکہ وہ مکمل غروب ہو جائے۔

(۲۴۹۶۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَأَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْأَخِيرَةِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ النَّيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ بِالْأُولَى مِنْ أَذَانِهِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيُخْرِجُ مَعَهُ [صححه البخاری (۹۹۴)، ومسلم (۷۳۶)]، وابن حبان (۲۴۲۲ و ۲۶۱۰). [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۳۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا بجا کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۴۹۶۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِضْعًا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ وَهُوَ يَكَلِّمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَاِضْعًا يَدَيْكَ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتِ تَكَلِّمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ نِكَاحَ السَّلَامِ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَحْيِلُ فَنِعْمَ الصَّاحِبُ وَنِعْمَ الدَّحْيِلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّحْيِلُ الضَّيْفُ [اخرجه الحميدى (۲۷۷)، اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵۶۴۶].

(۲۳۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دحیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا وہ جبریل علیہ السلام تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے، میں نے جواب دیا ”وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی، کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲۴۹۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ السَّدُوسِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ هُوَ جِهَادُ النِّسَاءِ

(۲۳۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر جہاد فرض ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج اور عمرہ ہے۔

(۲۴۹۶۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ الْأَعْلَاءِ الشَّيْبِيُّ مَنْ عَبْدِ الْقَيْسِ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ سَرِجٍ حَدَّثَنِي عُمَرَانُ بْنُ حِطَّانٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَذَا كَرْتُهَا حَتَّى ذَكَرْنَا الْقَاضِيَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى الْقَاضِيَ الْعَدْلُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَاعَةً يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ النَّسِيِّ فِي تَمْرَةٍ قَطُّ [صحیح ابن حبان (۵۰۵۵). اسنادہ ضعیف].

(۲۳۹۶۸) عمران بن حطان کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے مذاکرہ کرتا رہا اس دوران قاضی کا تذکرہ آ گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے قیامت کے دن عدل و انصاف کرنے والے قاضی پر بھی ایک وقت ایسا آئے گا کہ وہ تمنا کرے گا کہ اس نے کبھی دو آدمیوں کے درمیان ایک کھجور کے متعلق بھی فیصلہ نہ کیا ہوتا۔

(۲۴۹۶۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقُولُ لِرَجُلٍ مَا اسْمُكَ فَقَالَ شِهَابٌ فَقَالَ أَنْتَ هِشَامٌ (۲۳۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو دوسرے سے یہ پوچھتے ہوئے سنا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ اس نے جواب دیا شہاب نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا نام ہشام ہے۔

(۲۴۹۷۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ فَصَّالَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أُبْعَثُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَّتْ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مَنْ يُحَدِّثُنَا قُلْتُ أَلَا أُبْعَثُ إِلَى عُمَرَ فَسَكَّتْ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا وَصِيفًا بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَارَهُ فَذَهَبَ قَالَتْ فَإِذَا عُمَرَانُ يَسْتَأْذِنُ لِأَذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَتَأَجَّاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مَقْتَصِكَ قِيمًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُنَافِقُونَ عَلَى أَنْ تَخْلَعَهُ فَلَا تَخْلَعَهُ لَهُمْ وَلَا تَكْرَامَةَ يَقُولُهَا لَهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

(۲۳۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس تھی، نبی ﷺ نے فرمانے لگے کہ عائشہ! اگر ہمارے پاس کوئی ہوتا جو ہم سے باتیں ہی کرتا (تو وقت گزر جاتا) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی ﷺ خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد پھر وہی بات دہرائی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی ﷺ خاموش رہے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ نے اپنے ایک خادم کو بلا کر اس کے کان میں سرگوشی کی، وہ چلا گیا، کچھ ہی دیر

بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہما آ کر اجازت طلب کرنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، وہ اندر آئے تو نبی ﷺ کا نبی دیر تک ان سے باتیں کرتے رہے، پھر فرمایا عثمان! اللہ تمہیں ایک قیص پہنائے گا، اگر منافقین چاہیں کہ تم اسے اتار دو تو تم اسے اتار نہ دینا، یہ کوئی عزت والی بات نہ ہوگی، یہ جملہ نبی ﷺ نے ان سے دو تین مرتبہ فرمایا۔

(۲۴۹۷۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَضْرَمِيُّ بْنُ لَاحِقٍ أَنَّ ذُكْوَانَ أبا صَالِحٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنِي فَقَالَ لِي مَا يَبْكُكِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتُ الدَّجَالَ فَبَكَيْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ يَخْرُجُ الدَّجَالَ وَأَنَا حَتَّى كَفَيْتُكُمْوهُ وَإِنْ يَخْرُجُ الدَّجَالَ بَعْدِي فَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَإِنَّهُ يَخْرُجُ فِي يَهُودِيَّةِ أَصْهَانَ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَدِينَةَ فَيَنْزِلُ نَاحِيَّتَهَا وَلَهَا يَوْمَئِذٍ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ عَلَى كُلِّ نَفْثٍ مِنْهَا مَلَكَانِ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ شِرَارُ أَهْلِهَا حَتَّى الشَّامَ مَدِينَةَ بَيْلَسُطِينَ بَابَ لُدٍّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ مَرَّةً حَتَّى يَأْتِيَ بَيْلَسُطِينَ بَابَ لُدٍّ فَيَنْزِلُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَمُوتُ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِمَامًا عَدْلًا وَحَكَمًا مُقْسِطًا

(۲۳۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں رو رہی تھی نبی ﷺ نے فرمایا تم کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے دجال کا خیال آ گیا اور رونے لگی نبی ﷺ نے فرمایا اگر دجال میری زندقہ میں اکل آیا تو میں تمہاری اس سے کفایت کروں گا اور اگر وہ میرے بعد نکلا تو یاد رکھو کہ تمہارا رب کا نام نہیں ہے اس کا خون اصفہان کے علاقہ ”یہودیہ“ سے ہوگا اور وہ سفر کرتا ہوا مدینہ منورہ آئے گا اور ایک جانب پڑاؤ کرے گا اس زمانے میں مدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور اس کے ہر سو راخ پر دو فرشتے مقرر ہوں گے اور مدینہ منورہ میں جو لوگ برے ہوں گے وہ نکل کر اس کے پاس چلے جائیں گے پھر وہ شام روانہ ہو جائے گا اور فلسطین کے ایک شہر میں باب لد کے قریب پہنچے گا تو حضرت عیسیٰ رضی اللہ عنہما کا نزول ہو جائے گا اور وہ اسے قتل کر دیں گے اور اس کے بعد چالیس سال تک زمین میں منصف حکمران اور انصاف کرنے والے قاضی کے طور پر زندہ رہیں گے۔

(۲۴۹۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْكَعْبَةِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۹۷۲]

(۲۳۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۴۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ يَزِيدِ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ قَالَ شِبْرٌ قَالَتْ قُلْتُ إِذْ نُتِجْتُ سَوْفَهُنَّ قَالَ قَلْبَرَاغُ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۵۸۳). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف جدا]. [انظر: ۲۵۴۳۱].

(۲۳۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک باشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی! نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک گز کرو۔

(۲۴۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَالِ فَقَالُوا أَيْ الْمَالِ خَيْرٌ يَوْمِنِذٍ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ الْمَاءَ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَيْسَ قَالُوا فَمَا طَعَامُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمِنِذٍ قَالَ التَّسْبِيحُ وَالتَّقْدِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَيْنِ الْعَرَبُ يَوْمِنِذٍ قَالِ الْعَرَبُ يَوْمِنِذٍ قَلِيلٌ [انظر: ۲۵۴۵۷].

(۲۳۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خروجِ دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو لوگوں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے رہا کھانا تو وہ نہیں، لوگوں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۴۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ عَفَّانُ أَحْبَبْنَا الْمَعْنَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي نَفَرٍ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَجَاءَ بَعِيرٌ فَسَجَدَ لَهُ فَقَالَ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَسْجُدُ لَكَ الْبَهَائِمُ وَالشَّجَرُ فَتَحْنُ أَحَقُّ أَنْ تَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ اعْبُدُوا رَبَّكُمْ وَأَكْرِمُوا أَعْمَالَكُمْ وَلَوْ كُنْتُمْ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا وَلَوْ أَمَرَهَا أَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ أَصْفَرَ إِلَى جَبَلٍ أَسْوَدَ وَمِنْ جَبَلٍ أَسْوَدَ إِلَى جَبَلٍ أبيضَ كَانَ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تَفْعَلَ [قال الألباني: صحيح اوله (ابن ماجه: ۱۸۵۲). قال شعيب: اوله جيد لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۲۳۹۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مہاجرین و انصار کے کچھ لوگوں کے ساتھ تھے کہ ایک اونٹ آیا اور نبی ﷺ کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا یہ دیکھ کر صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! درندے اور درخت آپ کو سجدہ کر سکتے ہیں تو ہمیں اس کا زیادہ حق پہنچتا ہے کہ آپ کو سجدہ کریں! نبی ﷺ نے فرمایا عبادت صرف اپنے رب کی کرو اور اپنے ”بھائی کی عزت کرو! اگر میں کسی کو کسی کے سامنے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کو حکم دے کہ اس زرد پہاڑ سے اس سیاہ پہاڑ پر یا اس سیاہ پہاڑ سے یا اس سفید پہاڑ پر منتقل ہو جائے تو اس کے لئے یونہی کرنا اس کے حق میں مناسب ہوگا۔

(۲۴۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُومُ فِي صَلَاةِ الْإِنَابَةِ فَيُرَكِّعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَرُكِّعُ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يَسْجُدُ [صححه مسلم (۹۰۱)، وابن خزيمة (۱۳۸۲ و ۱۳۸۳)، وابن حبان (۲۸۳۰)].

(۲۳۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز توبہ کے لئے کھڑے ہوتے تو تین مرتبہ رکوع کرتے پھر سجدہ فرماتے پھر تین مرتبہ رکوع کرتے اور سجدہ فرماتے۔

(۲۴۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُصَلِّي فَكَبَّرَ وَكَبَّرَ النَّاسُ ثُمَّ قَرَأَ فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَرَأَ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا فَعَلُوا ذَلِكَ فَافْرَعُوا إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۳۹۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رکعت میں سورج گرہن ہو گیا نبی ﷺ مصلى پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا پھر سجدہ کیا پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۴۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ الْقُرَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّ هَلَالٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَيْمًا إِلَّا رَأَيْتُ فِي وَجْهِهِ الْهَيْجَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَكَنَ

(۲۳۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ہمیشہ دیکھا کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے رونے مبارک پر ٹھکرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور جب بارش ہو جاتی تب آپ ﷺ مطمئن ہوتے۔

(۲۴۹۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو سُوْدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَأْتِي بَعْضَ نِسَائِهِ فَاتَّبَعْتُهُ فَاتَى الْمُقَابِرَ ثُمَّ قَالَ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُمْ قَالَتْ ثُمَّ التَفَّتْ فَرَأَتْ

فَقَالَ وَيَحْهَأُ لَوْ اسْتَطَاعَتْ مَا فَعَلَتْ [اخرجه الطيالسي (١٤٢٩) اسنادہ ضعیف]. [انظر: ٢٤٩٨٠، ٢٥٣١٢].

(۲۳۹۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم موئین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی ﷺ نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۴۹۸۰) قَالَ ذَكَرَهُ شَرِيكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٤٩٨٠].

(۲۳۹۸۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۴۹۸۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ عَاصِمٍ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَأْذِنُ إِذَا كَانَ يَوْمَ الْمَرْأَةِ مِنَّا بَعْدَ أَنْ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُرْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ فَاَلْتِ فَعَلْتُ لَهَا مَا كُنْتَ تَقُولِينَ لَهُ فَالْتِ كُنْتُ أَقُولُ لَهُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ لَأَنِّي لَا أُرِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُؤَيِّرَ عَلَيْكَ أَحَدًا [صححه البخاری (٤٧٨٩)، ومسلم (١٤٧٦)، وابن حبان (٤٢٠٦)].

(۲۳۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”آپ اپنی بیویوں میں سے جیسے چاہیں مותר کر دیں اور جیسے چاہیں اپنے قریب کر لیں..... تب بھی نبی ﷺ اجازت لیا کرتے تھے، ہم میں سے جس کی بھی باری کا دن ہوتا، عمرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نبی ﷺ سے کیا کہتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نبی ﷺ سے کہتی تھی کہ یا رسول اللہ! اگر یہ میرے اختیار میں ہے تو میں آپ پر کسی دوسرے کو ترجیح نہیں دینا چاہتی۔

(۲۴۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ فَالْتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذُ وَهَبْتَ يَوْمِي لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَهَا يَوْمَهَا [راجع: ٢٤٨٩٩].

(۲۳۹۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا جب بوزھی ہو گئیں تو انہوں نے اپنی باری کا دن مجھے دے دیا چنانچہ نبی ﷺ ان کی باری کا دن مجھے دیتے تھے اور وہ پہلی خاتون تھیں جن سے نبی ﷺ نے میرے بعد نکاح فرمایا تھا۔

(۲۴۹۸۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ مِّمَّنِ الْمَرْأَةِ تَيْسِيرَ حِطْيَتِهَا وَتَيْسِيرَ صَدَاقِهَا

وَتَسِيرَ رَجِمَهَا [اسنادہ ضعیف. صححہ ابن حبان (۴۰۹۵)]. [انظر: ۲۵۱۱۴].

(۲۳۹۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اس کا مہر آسان ہو اور اس کا رحم سہل ہو (نطفہ قبول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو)

(۲۴۹۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا رَشِيدُ بْنُ حَدَّائِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَكَلَ بِشِمَالِهِ أَكَلَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ وَمَنْ شَرَبَ بِشِمَالِهِ شَرَبَ مَعَهُ الشَّيْطَانُ

(۲۳۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بائیں ہاتھ سے کھانا کھاتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی کھانے لگتا ہے اور جو شخص بائیں ہاتھ سے پیتا ہے اس کے ساتھ شیطان بھی پینے لگتا ہے۔

(۲۴۹۸۵) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَلٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِلرَّسُولِ إِنِّي يَا بَنِي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرَدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً بَغِيرَ مَسْأَلَةٍ فَأَقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكَ [انظر: ۲۶۷۶۳]

(۲۳۹۸۵) مطلب بن حطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد اللہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی؛ جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ لوگ اسے بلا لائے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آگئی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو؛ کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(۲۴۹۸۶) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدَحٌ فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ يَدْخُلُ يَدَهُ فِيهِ فَيَمْسَحُ بِهِ وَجْهَهُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ أَعْنِي عَلَى سَكَرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰]

(۲۳۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۴۹۸۷) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَبِضَ أَوْ مَاتَ وَهُوَ بَيْنَ حَافَتَيْ وَذَافَتَيْ فَلَا أَكْرَهُ

سِدَّةَ الْمَوْتِ لِأَحَدٍ أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي رَأَيْتُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۵۸]۔

(۲۳۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو وہ میرے سینے اور ٹھوڑی کے درمیان تھے اور نبی ﷺ کو دیکھنے کے بعد میں کسی پر بھی موت کی شدت کو دیکھ کر اسے ناپسند نہیں کروں گی۔

(۲۴۹۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فَاطِمَةَ ابْنَتَهُ فَسَارَهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَهَا فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لِفَاطِمَةَ مَا هَذَا الَّذِي سَارَكَ بِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَكَ فَضَحِكَتْ قَالَتْ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي بِمَوْتِهِ فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَنِي فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَوْلُ مَنْ أَتْبَعُهُ مِنْ أَهْلِهِ فَضَحِكْتُ [صححه البخاری (۳۶۲۵)]، ومسلم (۲۴۵۰)۔ [انظر: ۲۶۶۹۶، ۲۶۵۶۰]۔

(۲۳۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی ﷺ نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں، بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۲۴۹۸۹) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَيْرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي تَمْرِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ قَالَ تِرْبًا قَا أَوْلُ بَكْرَةَ عَلَى الرَّبِيعِ [صححه مسلم (۲۰۴۸)]۔ [انظر: ۲۵۲۴۲، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴، ۲۵۲۴۴]۔

(۲۳۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۴۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَهْنٌ إِنْ أَمْرُكَنَّ لِمِمَّا يُهْمُنِي بَعْدِي وَلَنْ يَصْبِرَ عَلَيْكُنَّ إِلَّا الصَّابِرُونَ وَقَالَ قَتَيْبَةُ صَخْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ [صححه ابن حبان (۶۹۹۵)]۔ قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۲۷۴۹)۔ [انظر: ۲۵۴۰۵]۔

(۲۳۹۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان سے فرمایا کرتے تھے کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(۲۴۹۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنْ
الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمْتُ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمْتُ بِغَيْرٍ ذَلِكَ كَانَ كَفَّارَةً
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

(۲۳۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے عروہ کہتے
ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے
لئے اس پر مہربن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں سُبْحَانَكَ
وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

(۲۴۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا
نَزَلَتْ آيَةُ الْبَحَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لِكَ أَمْرًا فَلَا
تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبِيكَ فَقَالَتْ وَمَا هُوَ فَقَالَتْ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ
هَذِهِ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِيَأْزُوجِكُ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ الْآيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ
اخْتَرْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البعاري
(۴۷۸۶)، ومسلم (۱۴۷۵)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۵۲۲۸، ۲۵۷۰۸، ۲۶۲۸۹، ۲۶۶۳۷].

(۲۳۹۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے
عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں
نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم
اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر
نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۴۹۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ
أَتَامُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فِرَاشٍ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ ثَوْبٌ
(۲۳۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے ہمراہ ایک بستر پر سو جاتی تھی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی
البتہ میرے اوپر کپڑا ہوتا تھا۔

(۲۴۹۹۴) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَذْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَمَنْ
الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَذْرَكَهَا [صححه مسلم (۶۰۹)، وابن حبان (۱۵۸۴)].

(۲۳۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص غروب آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پا لے یا طلوع آفتاب سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالے تو اس نے اس نماز کو پایا۔

(۲۴۹۹۵) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ غَسَلَ بِخَطِيمِي وَأَسْنَانَ وَذَهَنَهُ بِشَيْءٍ مِنْ زَيْتٍ غَيْرِ كَثِيرٍ قَالَتْ وَحَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةً فَأَعْمَرَ نِسَانَهُ وَتَرَكَنِي فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْمَرَ نِسَانَهُ وَتَرَكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمَرْتَ نِسَانَكَ وَتَرَكَتَنِي فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْرُجْ بِأُخْيُكَ فَلْتَعْتَمِرْ فَطُفْ بِهَا الْبَيْتَ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ لَتَقْضِ ثُمَّ انْيَبِي بِهَا قَبْلَ أَنْ أَبْرَحَ لَيْلَةَ الْحَضِيَةِ قَالَتْ فَإِنَّمَا أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَضِيَةِ مِنْ أَجْلِي

(۲۳۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اپنے سر کو خطمی اور اشنان سے دھو لیتے اور تھوڑا سا زیتون کا تیل لگا لیتے جو زیادہ نہ ہوتا تھا، ہم لوگوں نے نبی ﷺ کے ساتھ ایک حج کیا تھا، نبی ﷺ نے اپنی دیگر بیویوں کو عمرہ کرا دیا اور مجھے چھوٹا بچہ لایا، نبی ﷺ نے اس کا شکوہ کیا تو نبی ﷺ نے میرے بھائی عبدالرحمن سے فرمایا کہ اپنی بہن کو لے جاؤ تاکہ یہ عمرہ کر لے اور تم انہیں بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کرا لاؤ، ان کا عمرہ مکمل ہو جائے تو صہبہ سے کوچ کرنے کی رات سے پہلے میرے پاس انہیں لے آؤ، گویا مقام صہبہ میں نبی ﷺ نے صرف میری وجہ سے قیام فرمایا تھا۔

(۲۴۹۹۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ وَقَالَ حَبِوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ بَطَأً فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ فَأَتَيْتُ بِهِ لِبُضْحَىٰ بِهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ هَلْمِي الْمُدْبَةَ ثُمَّ قَالَ اسْتَحْدِيهَا بِحَجَرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَهَا وَأَخَذَ الْكَبْشَ فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحَيْتُ بِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۹۶۷)]، وابن حبان (۵۹۱۵)۔

(۲۳۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے سینگوں والا ایک ایسا مینڈھالانے کا حکم دیا جو سیاہی میں چلتا ہو، سیاہی میں دیکھتا ہو، سیاہی میں بیٹھتا ہو (مکمل کالا سیاہ ہو) چنانچہ ایسا جانور قربانی کے لئے پیش کیا گیا اور نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! چھری لاؤ پھر فرمایا اسے پتھر پر تیز کر لو، میں نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ نے چھری پکڑی اور مینڈھے کو پکڑ کر لٹایا اور یہ کہتے ہوئے ذبح کر دیا، بسم اللہ! اللہ! اللہ! اللہ! اللہ! اللہ! محمد (ﷺ) کی جانب سے اسے قبول فرما۔

(۲۴۹۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ فَلَانِدَ بَدْنِ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَلَدَهَا وَأَشْعَرَهَا ثُمَّ وَجَّهَهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرَّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ حِلًّا [صححه البخارى (۱۶۹۶)، ومسلم (۱۳۲۱)].

(۲۳۹۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ انہیں قلاہہ بنا کر اشعار کرتے اور انہیں بیت اللہ کی طرف روانہ کر کے خود مدینہ منورہ میں رہتے اور حلال چیزوں میں سے کچھ بھی اپنے اوپر حرام نہ کرتے۔

(۲۴۹۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ أَدْلَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْبُطْحَاءِ لَيْلَةَ النَّفْرِ إِذْ لَاجًا (۲۳۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کوچ کی رات ”ہصاء“ سے رات کے وقت رواجی اختیار فرمائی۔

(۲۴۹۹۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ شَيْئًا مِنْ بَنَاتِهِ جَلَسَ إِلَى خِدْرِيهَا فَقَالَ إِنَّ فَلَانًا يَذْكُرُ فَلَانَةَ يُسَمِّيهَا وَيُسَمِّي الرَّجُلَ الَّذِي يَذْكُرُهَا فَإِنْ هِيَ سَكَتَتْ زَوَّجَهَا وَإِنْ كَرِهَتْ نَفَرَتْ فَإِذَا نَفَرَتْ لَمْ يُزَوِّجْهَا (۲۳۹۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اپنی کسی بیٹی کے نکاح کا ارادہ فرماتے تو اس کے پردے میں جا کر بیٹھتے اور فرماتے کہ فلاں آدمی فلاں عورت کا ذکر کر رہا تھا اور اس میں اس بیٹی کا اور اس سے نکاح کی خواہش رکھنے والے آدمی کا نام ذکر فرماتے، اگر وہ خاموش رہتی تو نبی ﷺ اس کا نکاح فرمادیتے اور اگر اسے وہ رشتہ ناپسند ہوتا تو وہ پردہ ٹھیک کرنے لگتی، پھر نبی ﷺ اس کا نکاح نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَخْطٍ يَدِيهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمِيمِيُّ وَهُوَ الْعَمِيشِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِذَنْبِهِ [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۵۰۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے لوگ میت پر رو رہے ہوتے ہیں اور اسے قبر میں اس کے گناہوں کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہوتا ہے۔

(۲۵۰۰۱) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيْبٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ عَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ قَالَ الْقَوْمُ مَا نَقُولُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُولُوا لَهُ بِرَحْمَتِكَ اللَّهُ قَالَ مَا أَقُولُ لَهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلِ لَهُمْ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بِالْكُم

(۲۵۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی کو نبی ﷺ کی مجلس میں چھینک آگئی اس نے پوچھا یا رسول اللہ! میں کیا

کہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: الْحَمْدُ لِلَّهِ کہو۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ! ہم اسے کیا جواب دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے يَوْحَمُكَ اللَّهُ کہو۔ جھینکنے والے نے پوچھا کہ یا رسول اللہ! میں انہیں کیا جواب دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم انہیں يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصَلِّحُ بِأَلْسِنَتِكُمْ کہہ دو۔

(۲۵۰۰۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نُجَاهِدُ مَعَكَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ أَحْسَنُ الْجِهَادِ وَأَجْمَلُهُ الْحَجَّ الْحَقَّ مَبْرُورًا فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَا أَدْعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ أَنْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔

(۲۵۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بہترین اور خوبصورت جہاد حج ہی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ سننے کے بعد اب میں کبھی حج ترک نہ کروں گی۔

(۲۵۰۰۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا تَوَفَّى سَعْدٌ وَأَتَى بِجَنَازَتِهِ أَمَرْتُ بِهِ عَائِشَةَ أَنْ يَمُرَّ بِهِ عَلَيْهَا فَشَقَّ بِهِ فِي الْمَسْجِدِ فَدَعَتْ لَهُ فَأُتِيَ بِذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ابْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۵۰۰۴، ۲۵۰۲۸، ۲۵۸۷۱]۔

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزارا جائے، مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَصَالِحِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَمَرَتْ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَمُرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَمُرَّ بِهَا عَلَيْهَا فَبَكَفَهَا أَنْ قَدْ قِيلَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [صححه مسلم (۹۷۳)۔ وقد حسنه الترمذی (۱۰۳۳)]: [راجع: ۲۵۰۰۳]۔

(۲۵۰۰۳) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزارا جائے، مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ

باتیں مانے میں کئی جلدی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے تو سمیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۰۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعَ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّيْبِينَةِ فَحَسُّوهُ إِنِّي أَنَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ [انظر: ۲۶۰۷۸].

(۲۵۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلایا اختیار کرو (جو اگر چہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھودیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۰۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ اسْتَبْرِي مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنَ الْجَنَائِعِ مَسَدَهَا مِنَ الشَّبَعَانِ (۲۵۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اے عائشہ! جہنم کی آگ سے کوئی رکاوٹ تیار کر لو خواہ وہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی ہو، کیونکہ کھجور بھی بھوکے آدمی کو سہارا دے دیتی ہے جو سیراب آدمی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ ابْنَةَ طَلْحَةَ تَذْكُرُ وَذَكَرَ عِنْدَهَا الْمُحْرَمُ يَتَطَيَّبُ فَذَكَرْتُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُنَّ كُنَّ يَخْرُجْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِنَ الضَّمَادُ قَدْ أَضْمَدْنَ قَبْلَ أَنْ يُحْرَمْنَ ثُمَّ يَغْتَسِلْنَ وَهُوَ عَلَيْهِنَّ يَغْرَقْنَ وَيَغْتَسِلْنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۴ و ۱۸۳۰)]. [انظر: ۲۵۰۷۶].

(۲۵۰۰۷) عمرو بن سوید رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئیں، انہوں نے اپنے سر کے بال چپکار کھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے باندھے غسل کر لیتی تھیں، انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی ﷺ اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۰۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هُوْدَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهَا عَائِشَةُ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَيْجًا حَتَّى يَرَى غَيْمًا فَإِذَا أَنْطَرَكَ ذَلِكَ الْغَيْمُ ذَهَبَ ذَلِكَ الْهَيْجُ

(۲۵۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کے چہرے پر ہیجان کے آثار کبھی نہیں دیکھے ہاں! اگر کوئی بادل نظر آجاتا (تو اس کے آثار واضح ہوتے) اور جب وہ بادل برس جاتا تو وہ اثرات بھی ختم ہو جاتے تھے۔

(۲۵۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قِيدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [راجع: ۲۴۸۵۷].

(۲۵۰۰۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک جھگڑالے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جو شخص ایک باشت بھر زمین بھی کسی سے ظالم لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۲۵۰۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِنَسِ عَبْدِ اللَّهِ أَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنزِلَةً [اخرجه الطيالسي (۱۴۰۶). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، اور میں نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف اس طرح متوجہ ہیں کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ شاید بارگاہ رسالت میں اس کا بڑا اونچا مقام ہے۔

(۲۵۰۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُحْنَسَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ يَعْلَمُونَ مَا فِي صَلَاةِ الْعَتَمَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۸۶). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر لوگوں کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ نماز عشاء اور نماز فجر کا کیا ثواب ہے تو وہ ان دونوں نمازوں کے لئے ضرور آتے خواہ انہیں اپنے گھنٹوں کے بل گھسٹ کر آنا پڑتا۔

(۲۵۰۱۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّبَعَ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْقَاتِ [انظر: ۲۵۰۴۳۵۰۲۵۱۷۸].

(۲۵۰۱۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مرقہ، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۰۱۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ عَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَيَتَحَرَّى الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ [قال

الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲۰۳/۴، الترمذی: ۷۴۵). قال شعب: صحیح اسنادہ
ضعیف] [انظر: ۲۵۰۱۴، ۲۵۰۲۵۵].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی ﷺ کے نقلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي يَحْيَى بِدِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَبُو سُفْيَانَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ نُورِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَحَرَّى صَوْمَ شَعْبَانَ وَصَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [مكرر ما قبله].

(۲۵۰۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ شعبان اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۰۱۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۲۴۹۲۱].

(۲۵۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۵۰۱۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَ ذَلِكَ [راجع: ۴۴۷۵].

(۲۵۰۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۱۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِذَا أُصِيبَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا فَتَفَرَّقَ نِسَاءُ الْجَمَاعَةِ عَنْهَا وَيَقَى نِسَاءُ أَهْلِ خَاصَّتِهَا أَمَرَتْ بِرُومَةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطُبِخَتْ ثُمَّ أَمَرَتْ بِثَرِيدٍ فِثْرَدٍ وَصَبَّتِ التَّلْبِينَةَ عَلَى الثَّرِيدِ ثُمَّ قَالَتْ كُلُّوا مِنْهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ التَّلْبِينَةَ مَجْمَعَةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بَعْضَ الْحُزَنِ [صححه البخاری

(۵۴۱۷)، ومسلم (۲۲۱۶)]. [انظر: ۲۵۷۳۴].

(۲۵۰۱۷) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی بیمار ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا پھر تریڈ بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو تریڈ پر ڈال کر فرما تیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۰۱۸) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يُعْنِي شَيْبَانَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

فَانْتَهَمُوا فَبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَتْ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخِذَ مَسْجِدًا | صححه البخاری (۱۳۳۰)، ومسلم (۵۲۹)۔ [النظر: ۲۵۴۰۷، ۲۶۷۰۸]۔

(۲۵۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جاہل نہ ہو سکتے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵۰۱۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا ابْتِغَاءَ غَلَامًا فَاسْتَعْلَمَهُ ثُمَّ وَجَدَ أَوْ رَأَى بِهِ عَيْبًا فَرَدَّهُ بِالْعَيْبِ فَقَالَ الْبَائِعُ غَلَّةُ عَبْدِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸]۔

(۲۵۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے ایک غلام خریدا، اسے اپنے کام میں لگایا، پھر اس میں کوئی عیب نظر آیا تو بائع کو واپس لوٹا دیا، بائع کہنے لگے کہ میرے غلام نے جتنے دن کام کیا ہے اس کی مزدوری؟ تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کمالی کام نفع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ وَهُوَ عَامِلٌ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أُنِيتُ بِسَارِقٍ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهِ خَالَتِي عَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْ لَا تَعَجَلْ فِي أَمْرِ هَذَا الرَّجُلِ حَتَّى آتِيكَ فَأُخْبِرَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ عَائِشَةَ فِي أَمْرِ السَّارِقِ قَالَ فَآتَيْتِي وَأَخْبَرْتَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْطَعُوا فِي رُبْعِ الدِّيَارِ وَلَا تَقْطَعُوا لِيَمَا هُوَ أَدْنَى مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ رُبْعُ الدِّيَارِ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ وَالدِّيَارُ اثْنَا عَشَرَ دِرْهَمًا قَالَ وَكَانَتْ سَرِيقَةٌ دُونَ رُبْعِ الدِّيَارِ فَلَمَّ أَقْطَعُهَا [راجع: ۲۴۵۷۹]۔

(۲۵۰۲۰) یحییٰ بن غسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ حاضر ہوا، تو ابوبکر بن محمد بن عمر رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی جو اس زمانے میں مدینہ منورہ کے گورنر تھے، انہوں نے بتایا کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک چور لایا گیا تو مجھے میری خالہ عمرہ بنت عبد الرحمن نے یہ پیغام بھجوایا کہ میرے آنے تک اس شخص کے معاملے میں غلٹ نہ کرنا، میں تمہیں آ کر بتاتی ہوں کہ چور کے حوالے سے میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا حدیث سنی ہے، چنانچہ وہ آئیں اور انہوں نے مجھے بتایا کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا چوتھائی دینار چوری کرنے پر چور کا ہاتھ کاٹ دیا کرو لیکن اس سے کم میں نہ کاٹا کرو اس زمانے میں چوتھائی دینار تین درہم کے برابر تھا، اور ایک دینار بارہ درہم کا ہوتا تھا اور اس نے جو چوری کی تھی وہ چوتھائی دینار سے کم تھی لہذا میں نے اس کا ہاتھ نہیں کاٹا۔

(۲۵۰۲۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ

لَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبَغَ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [صححه سلم (۲۴۰)]. [انظر: ۲۵۰۵۰، ۲۵۱۸۵، ۲۵۳۲۴، ۲۶۷۴۴].

(۲۵۰۲۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۰۲۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ حَدَّادٍ أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْزُبُ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۵۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۰۲۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رُبِّي هَذَا الشَّهْرَ لِسِتِّينَ وَعِشْرِينَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعِشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [انظر: ۲۵۱۰۴].

(۲۵۰۲۳) سید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المؤمنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۰۲۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ حَدَّادٍ إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكَ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لِحَاقًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ لَقَدْ دَخَلْتَ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا دَعَرَنِي قَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لِحَاقًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَمِمَّ ذَلِكَ قَالَ تَسْتَحْلِيهِمُ الْمَنَابِيَا وَتَنْفَسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتُهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ دَبِي يَأْكُلُ شِدَادَهُ ضِعَالَهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَرَهُ رَجُلٌ هُوَ الْجَنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبُتْ أَجْبَحَتْهَا [انظر: ۲۵۱۰۳].

(۲۵۰۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے، میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کیا بتو تم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات مزین ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھاجائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۵۰۲۵) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ يَهُودِيَّةً كَانَتْ تَعْدُمُهَا فَلَا تَصْنَعُ عَائِشَةَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوفِ إِلَّا قَالَتْ لَهَا الْيَهُودِيَّةُ وَقَالِكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَتْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ لِلْقَبْرِ عَذَابٌ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ لَا وَعَمَّ ذَاكَ قَالَتْ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ لَا تَصْنَعُ إِلَيْهَا مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا إِلَّا قَالَتْ وَقَالِكِ اللَّهُ عَذَابَ الْقَبْرِ قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ وَهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كُذِّبَ لَا عَذَابَ دُونَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَتْ ثُمَّ مَكَتَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَمُوتَ فَخَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ نِصْفَ النَّهَارِ مُشْتَمِلًا بِتَوْبِهِ مُحَمَّرَةً عَيْنَاهُ وَهُوَ يَنَادِي بِأَعْلَى صَوْتِهِ أَيُّهَا النَّاسُ أَغْلَتِكُمْ الْفِتْنُ كَقَطْعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ أَيُّهَا النَّاسُ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمَ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَصَحَّحْتُمْ قَلِيلًا أَيُّهَا النَّاسُ اسْتَعِيدُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَإِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ حَقٌّ

(۲۵۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودی عورت ان کی خدمت کیا کرتی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس کے ساتھ جب بھی کوئی نیکی کرتیں تو وہ انہیں یہ دعا دیتی کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے، ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے ان سے پوچھا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن سے پہلے قبر میں بھی عذاب ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس یہودیہ کے ساتھ میں جب بھی کوئی بھلائی کرتی ہوں تو وہ یہی کہتی ہے کہ اللہ آپ کو عذاب قبر سے محفوظ رکھے، نبی ﷺ نے فرمایا یہودی جھوٹ بولتے ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف بھی جھوٹی نسبت کر دیتے ہیں قیامت سے پہلے کوئی عذاب نہ ہوگا۔

تھوڑے عرصے بعد ”جب تک اللہ کو منظور ہوا“ نبی ﷺ نصف النہار کے وقت اپنے کپڑے اوپر لپیٹے ہوئے اس حال میں نکلے کہ آکھیں سرخ ہو رہی تھیں اور بآواز بلند فرما رہے تھے کہ اے لوگو! تم پر تاریک رات کے ٹکڑوں کی طرح فتنے چھا گئے ہیں، اے لوگو! جو میں جانتا ہوں اگر تم جانتے ہوتے تو زیادہ روتے اور تھوڑا ہنستے، اے لوگو! عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو اور عذاب قبر برحق ہے۔

(۲۵۰۲۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ وَيُونُسُ قَالََا حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَدْخُلُ الْبَيْتَ لِلْحَاجَةِ وَالْمَرِيضُ فِيهِ فَمَا أَسْأَلُ عَنْهُ إِلَّا وَأَنَا مَارَّةٌ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْخُلُ عَلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِلْحَاجَةِ قَالَ يُونُسُ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا [صححه البخاری (۲۰۲۹)،

ومسلم (۲۹۷)، وابن خزيمة (۲۲۳۰ و ۲۲۳۱)، وابن حبان (۳۶۶۹ و ۳۶۷۲)]. [انظر: ۲۴۵۴۲، ۲۵۲۳۸، ۲۵۲۳۹].

(۲۵۰۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اعتکاف کی حالت میں کسی ضرورت کی وجہ سے گھر میں داخل ہوتی اور وہاں کوئی شخص بیمار ہوتا تو میں محض گذرتے بڑھتے اس کی خیریت دریافت کر لیتی تھی، نبی ﷺ مستکف ہوتے اور مسجد سے اپنا

سرا ہر نکال دیتے، میں اسے کٹھی کر دیتی اور نبی ﷺ بلا ضرورت گھر میں نہ آتے تھے۔

(۲۵۰۲۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينَهَا فِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَلْقِيَ عَنْكَ كِتَابَتِكَ وَيَكُونَ وَلَاؤُكَ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ بِرَبِيرَةَ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَلتَفْعَلْ وَلِيَكُنْ لَنَا وَلَاؤُكَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتاعِي فَأَتَيْتِي فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ قَالَتْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَنْاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ اشْتَرَطَ شُرُوطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرَطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ وَأَوْلَى [صححه البخاري (۲۵۶۱) ومسلم (۱۰۰۴) وابن حبان (۴۲۷۲) و (۴۳۲۵) قال الترمذی: حسن صحيح] [راجع: ۲۴۵۵۴]

(۲۵۰۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولہاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگالے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الرُّبَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اسْتَفْتَيْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي اسْتَحَاضُ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ عِرْقٌ فَأَغْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ أَبُو شِهَابٍ لَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ إِنَّمَا فَعَلْتُهُ هِيَ [صححه البخاري (۳۲۷) ومسلم (۲۳۴)، وابن حبان (۱۳۵۲) و (۱۳۵۳)]. [انظر: ۲۵۶۰۸]

(۲۵۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو۔

(۲۵۰۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْدِي مِنَ الْمَدِينَةِ قَائِلٌ فَلَا يَدُّ بَدَنِهِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُهُ الْمُحْرِمُ [صححه البخارى (۱۶۹۸)، ومسلم (۱۳۲۱)]، وابن حبان (۴۰۰۹).

(۲۵۰۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مدینہ سے ہدی کا جانور بھیجتے تھے، اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلداد اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ ان چیزوں سے اجتناب نہیں کرتے تھے جن سے محرم اجتناب کرتے ہیں۔

(۲۵۰۲۰) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُجَيْبٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ لَدَكْرَتْ حَيْضَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَابِسْتُنَا هِيَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَنْفِرْ [صححه البخارى (۴۴۰۱)، ومسلم (۱۲۱۱)]، وابن حبان (۳۹۰۳).

(۲۵۰۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۵۰۳۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ مَجْرُزًا نَظَرَ أَنْفًا إِلَيَّ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ الْأَفْئَامِ لَيَمُنُ بَعْضُ [راجع: (۲۴۶۰۰)].

(۲۵۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہمی، ابھی مجرزا آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۵۰۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ بِنْتُ قَيْسِ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونَ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [انظر: (۲۶۷۱۳)].

(۲۵۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۲۵۰۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ

يَزِيدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ
[صححه مسلم (۱۱۷۵)، وابن حزيمة (۲۲۱۵)]. [انظر: ۲۶۷۱۸، ۲۵۴۲۶].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۰۳۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الطَّفِيلِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَهٌ أَيَسْرُهُ مُؤَنَّةٌ [اخرجه الطيالسي (۱۴۲۷). اسنادہ ضعیف]. [انظر: ۲۵۶۳۲].

(۲۵۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۰۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمَّتِهَا عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَرَعَةٍ مِنَ الْعَنَمِ مِنَ الْخُمْسِيَةِ وَاحِدَةً [انظر: ۲۴۵۲۹].

(۲۵۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ پہلوئیشی کے بچے میں سے پانچ بکریاں ہو جائیں تو ایک بکری اللہ کے نام پر صدقہ کر دی جائے۔

(۲۵۰۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ حَبِيبِ بْنِ هِنْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَخَذَ السَّبْعَ الْأَوَّلَ مِنَ الْقُرْآنِ فَهُوَ حَبْرٌ [راجع: ۲۴۹۴۷].

(۲۵۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم کی ابتدائی سات سورتیں حاصل کر لے وہ بہت بڑا عالم ہے۔

(۲۵۰۳۷) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعَلَكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا أَخَذَتْهُ الْحُمَى قَالَ كُلُّ امْرئٍ مَصْبَحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنِي مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَقْلَعَ عَنْهُ تَغْنَى فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ آيَتَنَّ لَيْلَةَ بَوَادٍ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلُ وَهَلْ أَرْدَنَ يَوْمًا مِثَاءَ مَجْنَةٍ وَهَلْ يَبْدُونَ لِي شَامَةً وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ اخْرِ عُبَّةَ بِنَ رَيْبَعَةَ وَأُمَيَّةَ بِنَ خَلْفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ [راجع: ۲۴۸۶۴].

(۲۵۰۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور بلال رضی اللہ عنہ

بھی بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جب بخار ہوا تو وہ کہنے لگے ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو جب بخار کچھ کم ہوتا تو وہ یہ شعر پڑھتے ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”خ“ میں رات گزرا سکوں گا اور میرے آس پاس ”ازخز“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی، کیا میں کسی دن مجھ کے چشموں پر جاسکوں گا اور شامہ اور طفیل میرے سامنے آسکیں گے، اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف کو رسوا فرما، جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکالا۔“

(۲۵۰۲۸) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِثْتُ الْحَبَشَةَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَجَعَلَ يُطَاطِئُ لِي مِنْ كَيْبِهِ لَأَنْظُرَ إِلَيْهِمْ

(۲۵۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے تاکہ میں بھی دیکھ سکوں۔

(۲۵۰۳۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَابِيَةُ مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهَةِ بِنِ الْمَغِيرَةِ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَيْتُ فِي بَيْتِهَا رَمْحًا مَوْضُوعًا قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعُونَ بِهَذَا الرَّمْحِ قَالَتْ هَذَا لِهِدْيَةِ الْوَزْأِغِ نَقَلْتُهُنَّ بِهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حِينَ أَلْقَى فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ فِي الْأَرْضِ دَابَّةٌ إِلَّا تُطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرِ الْوَزْأِغِ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِ [صححه ابن حبان (۵۶۳۱)]. قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۲۲۳۱). [انظر: ۲۵۰۴۱، ۲۵۰۲۸۹].

(۲۵۰۳۹) سائبہ ”جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہو سوائے اس چھپکے کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں چھپکے کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۰۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَوْلَاةٌ لِلْفَاكِهَةِ بِنِ الْمَغِيرَةِ الْمَخْزُومِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ الْجِئَانِ الَّتِي تَكُونُ فِي الْبُيُوتِ غَيْرِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَالْبُتْرَاءِ فَإِنَّهُمَا تَطْمِسَانِ الْأَبْصَارَ وَتَقْتُلَانِ أَوْلَادَ الْحَبَالَى فِي بَطْنِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَقْتُلْهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا (۲۵۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے ہمیں منع

فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کئے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۰۴۱-۲۵۰۴۲) حَدَّثَنَا ابُو الْمُغِيرَةَ جَمِيعًا عَنْ جَبْرِ الْمُعْنَى وَالْإِسْنَادُ عَنْ عَنْ

(۲۵۰۳۲-۲۵۰۳۱) حَدِيثِ نُبْرِ (۲۵۰۳۹ اور ۲۵۰۴۰) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ [خَلْقَ اللَّهِ].

(۲۵۰۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کے ساتھ تخلیق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ عِشَاءِ الْأَخِيرَةِ إِلَى أَنْ يَنْصَدِعَ الْفَجْرُ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَمُكُّتُ فِي سُجُودِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ بِخَمْسِينَ آيَةً فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۰۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّارَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ اسْتَحِيضْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَعْفَرٍ وَهِيَ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ سَبْعَ سِنِينَ فَسَكَّتْ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَإِنَّمَا هُوَ عَرَقٌ فَإِذَا أَنْبَلْتَ الْحَيْضَةَ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرْتَ فَاعْتَسِلِي ثُمَّ صَلَّى قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ تَصَلِّي وَكَانَتْ تَقْعُدُ فِي مَرَكْنٍ لِأُخِيهَا زَيْنَبِ بِنْتِ جَعْفَرٍ حَتَّى أَنْ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ [صححه مسلم (۳۳۴)، وابن حبان (۱۳۵۱)،

والحاكم (۱۷۳/۱)]. [انظر: ۲۵۰۴۸۵، ۲۶۰۶۰].

(۲۵۰۴۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ

”معمول کے ایام“ نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے نب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَبَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي فِي الْحُجْرَةِ وَأَنَا فِي الْبَيْتِ فَيَفْصِلُ بَيْنَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ بِتَسْلِيمٍ يُسْمِعُنَاهُ

(۲۵۰۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجروں میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میں کمرے میں ہوتی تھی نبی ﷺ دو رکعتوں اور وتر کے درمیان سلام پھیر کر ”جس کی آواز ہم سنتے تھے“ وصل فرماتے تھے۔

(۲۵۰۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِدُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ دَاوَمٍ عَلَيْهَا قَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ [راجع: ۲۴۶۲۵]

(۲۵۰۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ فِي أَيَّامٍ مَنِي تَضْرِبَانِ بَدْقَيْنِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجِّى عَلَيْهِ بِتَوْبِهِ فَانْتَهَرَهُمَا فَكَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجْهَهُ فَقَالَ دَعُهُنَّ يَا أَبَا بَكْرٍ فَإِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرْنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْجَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْمُ الْفَاعِدُ الْفَاعِدُ وَالْقَدْرُ الْجَارِيَةُ الْحَدِيثَةُ السَّنُّ الْحَرِيصَةُ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۰۰]

(۲۵۰۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی، اب تم خود اندازہ لگا لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل تماشے کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵.۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [انظر: ۲۵۴۸۰، ۲۶۰۷۳، ۲۶۴۹۰، ۲۶۴۹۱، ۲۶۶۰۴، ۲۶۶۰۵، ۲۶۶۰۶].

(۲۵۰۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس تقریباً وہ پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵.۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَبِي وَحَدَّثَنِي بَهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ الدَّوْسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبَغِ الوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۰۵۰) سالم سدوسی سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵.۵۱) قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أَنَّ يَعْكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَاسْتَأْذَنَتْهُ عَائِشَةُ فَأَذِنَ لَهَا فَأَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ وَسَأَلَتْ حَفْصَةَ عَائِشَةَ أَنْ تَسْتَأْذِنَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلَتْ فَأَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ فَلَمَّا رَأَتْ ذَلِكَ زَيْنَبُ أَمَرَتْ بَيْنَاهَا فَضْرِبَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى انْصَرَفَ فَبَصُرَ بِالْأَيْمَنِ فَقَالَ مَا هَذِهِ قَالُوا بِنَاءُ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبِرُّ أَرَادُنَّ بِهَذَا مَا أَنَا بِمُعْتَكِفٍ فَرَجَعُ فَلَمَّا أَفْطَرَ عَشْرَ شَوَّالٍ [صححه البخاری (۲۰۴۵)، ومسلم (۱۱۷۳)]، وابن حزيمة (۲۲۱۷ و ۲۲۲۴)، وابن حبان (۳۶۶۶ و ۳۶۶۷)]. [انظر: ۲۶۴۲۲].

(۲۵۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا یہ دیکھ کر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ان کے لئے بھی نبی ﷺ سے اجازت لے لیں انہوں نے اجازت لی تو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی ﷺ چونکہ نماز پڑھ کر واپس آ جاتے تھے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا

کہ یہ حضرت عائشہؓ حصہ نرسب ﷺ کے خیمے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی ﷺ واپس آ گئے اور عید گزرنے کے بعد سوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةَ حَدَّثَنَا عُبَّةُ يَعْنِي ابْنَ صُمْرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عُطَيْفٍ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَلَّمَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ مَنْ الرَّجُلُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى عُطَيْفِ بْنِ عَازِبٍ فَقَالَتْ ابْنُ عُطَيْفٍ لَقَالَ نَعَمْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَسَأَلَهَا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ أَرَكُمَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ نَعَمْ وَسَأَلَهَا عَنْ ذَرَارِيِّ الْكُفَّارِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ مَعَ آبَائِهِمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَا عَمَلٍ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَغْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ [اخرجه ابو داود: ۴۷۱۲]

(۲۵۰۵۲) عبد اللہ بن ابی قیس ”جو عطیف بن عقیف کے آزاد کردہ غلام ہیں سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں سلام کیا انہوں نے پوچھا کون آدمی ہے؟ عرض کیا کہ میں عبد اللہ ہوں عطیف کا غلام انہوں نے پوچھا جس کے والد کا نام عقیف ہے؟ عرض کیا جی ام المؤمنین! پھر انہوں نے حضرت عائشہؓ سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے انہیں پڑھا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کفار کے نابالغ بچوں کے متعلق پوچھا تو حضرت عائشہؓ نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے وہ اپنے آباؤ اجداد کے ساتھ ہوں گے حالانکہ میں نے یہ عرض بھی کیا تھا کہ یا رسول اللہ! بغیر کسی عمل کے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ معلوم ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے۔

(۲۵۰۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا رَاشِدُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ صَلَاةَ الْمُسْلِمِ شَيْءٌ إِلَّا الْحِمَارُ وَالْكَافِرُ وَالْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ قُرْنَا بِدَوَابِّ سُوءٍ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا مسلمان کی نماز گدھے، کافر، کتے اور عورت کے علاوہ کوئی چیز نہیں توڑتی حضرت عائشہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں تو گندے جانوروں کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔

(۲۵۰۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عُثَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشُّؤْمُ سُوءُ الْخُلُقِ

(۲۵۰۵۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نحوست بد اخلاقی کا نام ہے۔

(۲۵۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَكَاتِبًا لَهَا دَخَلَ عَلَيْهَا بَيْتِي مَكَاتِبِي فَقَالَتْ لَهُ أَنْتَ غَيْرُ دَاخِلٍ عَلَيَّ غَيْرَ مَرَّتِكَ هَذِهِ فَعَلَيْكَ

بِالْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا خَالَطَ قَلْبَ امْرِئٍ مَوْلِيٍّ مَوْلِيٍّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّارَ

(۲۵۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان کا ایک مکاتب غلام ان کے پاس اپنا بقیہ بدل کتابت ادا کرنے کے لئے آیا تو انہوں نے اس سے فرمایا کہ آج کے بعد تم میرے پاس نہیں آسکو گے البتہ تم اپنے اوپر جہادنی سبیل اللہ کو لازم کر لینا کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مسلمان آدمی کے دل میں جہادنی سبیل اللہ کا غبار خلط ملط ہو جائے تو اللہ اس پر جہنم کی آگ کو حرام قرار دے دیتا ہے۔

(۲۵۰۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ امْرَأَيْنِ فِي الْإِسْلَامِ إِلَّا اخْتَارَ أَحْسَرَهُمَا [انظر: ۲۵۸۰۲، ۲۵۳۰۵۸، ۲۵۳۴۱، ۲۵۸۰۲، ۲۵۳۰۵۸، ۲۵۳۴۱، ۲۵۸۰۲]

(۲۵۰۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جب بھی اسلام میں دو چیزوں کے درمیان اختیار دیا گیا تو آپ ﷺ نے ان میں سے زیادہ آسان کو اختیار فرمایا۔

(۲۵۰۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَبَّ الْمُؤَدَّنُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اصْطَبَعَ عَلَى شِقْهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدَّنُ فَيُؤَدِّنُهُ بِالصَّلَاةِ [صححة البخاری (۹۹۴)، ومسلم (۷۳۶)]. [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۵۰۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مؤذن کے اذان دینے کے بعد دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى فِي سَفَرٍ وَلَا حَضَرَ [راجع: ۲۴۵۰۰۷]

(۲۵۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی سفر میں پڑھی ہے اور نہ حضر میں۔

(۲۵۰۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حُجْرَتِي يَسْتَرُّنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ كَيْفَ يَلْعَبُونَ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْمَاءُ وَأَقْدَرُ قَدْرَ الْحَارِثَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۰۰]

(۲۵۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں اپنے حجرے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی، اب تم خود اندازہ کر لو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی؟

(۲۵۰۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرَّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ [راجع: ۲۴۵۹۱].

(۲۵۰۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے۔

(۲۵۰۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَإِنَّ الشَّمْسَ لَطَالِعَةً لِي حُجْرَتِي [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۵۰۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۶۲) حَدَّثَنَا بَهْلُولُ بْنُ حَكِيمٍ الْقُرْقَسَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ وَضُوءَةً لِلصَّلَاةِ [انظر: ۲۵۱۱۰، ۲۵۱۱۱، ۲۵۱۱۲].

(۲۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۰۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اتَّخَذْتُ دُرُنُو كَأَنَّهُ فِيهِ الصُّورُ فَبَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهَتَكُهُ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَهْبِلُ فَارْتَدَّتْ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ لَا يَعْتَزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ إِنَّا لَا نَعْلَمُ الْحَرَامَ يَحِلُّهُ إِلَّا الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ [صححه البخاری (۱۶۹۸)، ومسلم (۱۳۲۱)]. [انظر: ۲۵۴۸۹، ۲۵۴۸۹، ۲۶۰۱۳].

[۲۶۵۳۷، ۲۶۳۳۸]

(۲۵۰۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ کسی چیز سے دور رہتے اور نہ ترک فرماتے، ہم تو یہی سمجھتے ہیں کہ احرام سے انسان بیت اللہ کے طواف کے بعد ہی نکلتا ہے۔

(۲۵۰۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْضَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَبَيَّضَ لَهَا إِذَا حَائِضٌ فَقَالَ عَفْرَى أَحَابَسْتُنَا هِيَ قَالُوا إِنَّمَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ لَنَفَرٍ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ مُضْعَبٍ مَا سَمِعْتُهُ يَذْكُرُ يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا مَرَّةً [صححه

البخارى (۱۷۳۳)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۴)]. [انظر: ۲۶۰۳۴].

(۲۵۰۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے اور روانہ ہو گئے۔

(۲۵۰۶۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الصُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبُحُهَا وَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مَا خَفَتْ عَلَى النَّاسِ مِنَ الْفَرَائِضِ [صححه البخارى (۱۱۲۸) ومسلم (۷۱۸) وابن حبان (۳۱۲ و ۳۱۳ و ۲۵۳۲)]. [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۵۰۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں یہ نماز پڑھ لیتی ہوں، نیز فرمایا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَطْرُوفٍ أَبُو عَسَّانٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِذَهَبٍ كَانَتْ عِنْدَنَا فِي مَرَضِهِ قَالَتْ فَأَلَّاقَ فَقَالَ مَا فَعَلْتِ قَالَتْ لَقَدْ شَغَلَنِي مَا رَأَيْتُ مِنْكَ قَالَ فَهَلِّمِيهَا قَالَ فَجَاءَتْ بِهَا إِلَيْهِ سَبْعَةَ أَوْ تِسْعَةَ أَبُو حَازِمٍ يَشْكُ ذَنَابِيرَ فَقَالَ حِينَ جَاءَتْ بِهَا مَا طَنَّ مُحَمَّدٌ أَنْ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ وَمَا تَبَقِيَ هَذِهِ مِنْ مُحَمَّدٍ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفا میں مجھ سے فرمایا کہ وہ سونا خرچ کر دوں جو ہمارے پاس موجود تھا، افادہ ہونے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں اپنے ہاتھ سے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۲۵۰۶۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيَّاشٍ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ حُسَيْنٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمُرُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَالٌ وَهَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوْقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ نَارٌ قُلْتُ يَا خَالَهٗ عَلِيُّ أَيُّ شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعِيشُونَ قَالَتْ عَلِيُّ الْأَسْوَدَيْنِ التَّمْرِ وَالْمَاءِ قَالَ حُسَيْنٌ إِنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّهُ كَانَ يَمُرُّ بِنَا هَلَالٌ وَهَلَالٌ مَا يُوْقَدُ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَارٌ فَقُلْتُ يَا خَالَهٗ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۹۲۴].

(۲۵۰۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات ہم پر کئی کئی مہینے اس حال میں گذر جاتے تھے کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں چلتی تھی عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا خالہ جان! پھر آپ لوگ کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا دو سیاہ چیزوں یعنی کھجور اور پانی پر۔

(۲۵۰۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رِيَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۰۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبیلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۰۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُسْتَبْرَةٌ بِفِرَاقٍ فِيهِ صُورَةٌ فَهَتَكَهٗ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبِهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۰۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۲۵۰۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِينِي وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَتَكَبَّرَ عَلَيَّ بَابِ حُجْرَتِي فَأَغْسِلُ رَأْسَهُ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَسَائِرُ جَسَدِهِ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۵۰۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتكف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں اپنے حجرے میں ہوتی تھی اور نبی ﷺ کا سارا جسم مسجد میں ہوتا تھا۔

(۲۵۰۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسِرِّفٍ وَقَدْ نَفَسْتُ وَأَنَا مُنْكَسَةٌ فَقَالَ لِي أَنْفَسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا أَحْسِبُ النِّسَاءَ خُلْفَنَ إِلَّا لِلشَّرِّ فَقَالَ لَا وَلَكِنَّهُ شَيْءٌ ابْتُلِيَ بِهِ نِسَاءُ بَنِي آدَمَ

(۲۵۰۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مقام ”سرف“ میں میرے پاس تشریف لائے مجھے اس وقت ایام شروع ہو گئے تھے اور میں سر لٹکا کر بیٹھی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہارے ایام شروع ہو گئے؟ میں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! اور میرا تو خیال ہے کہ عورتوں کو شرف کے لئے ہی پیدا کیا گیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایسی تو کوئی بات نہیں ہے البتہ یہ ایک ایسی چیز ہے جس میں بنی آدم کی ساری عورتیں ہی مبتلا ہوتی ہیں۔

(۲۵۰۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيَّ عُمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَأَقْبَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلْتُ إِحْدَانَا عَلَى الْأُخْرَى فَكَانَ مِنْ آخِرِ كَلَامٍ بَلَغْتُهُ أَنْ ضَرَبَ مِنْكَبَهُ وَقَالَ يَا عُمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُتَنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ حَتَّى تَلْقَانِي يَا عُمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَسَى أَنْ يُلْبِسَكَ قَمِيصًا فَإِنْ أَرَادَكَ الْمُتَنَافِقُونَ عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ حَتَّى تَلْقَانِي ثَلَاثًا فَقُلْتُ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَيْنَ كَانَ هَذَا عِنْدِكَ قَالَتْ نِسِيتهُ وَاللَّهِ فَمَا ذَكَرْتُهُ قَالَ فَأَخْبَرْتُهُ مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْضَ بِالْأَيْدِي أَخْبَرْتُهُ حَتَّى كَتَبَ إِلَيَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْ أَكْتُبِي إِلَيْهِ بِه فَكَتَبْتُ إِلَيْهِ بِه كِتَابًا [صححه ابن حبان (۶۹۱۵)]. قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۷۰۵). [انظر: ۲۵۰۶۷۷].

(۲۵۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، وہ آئے تو نبی ﷺ ان کی طرف متوجہ ہو گئے، نبی ﷺ نے اس گفتگو کے آخر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آلو، تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا اے ام المؤمنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی، مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی، وہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ روایت حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنائی لیکن وہ صرف میرے کہنے پر راضی نہیں ہوئے بلکہ انہوں نے ام المؤمنین کو خط لکھا کہ مجھے یہ لکھ کر بھجواد دیجئے، چنانچہ انہوں نے وہ حدیث ایک خط میں لکھ کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھیج دی۔

(۲۵۰۷۴) حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ حَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَابِتِ بْنِ ثُوْبَانَ عَمَّنْ سَمِعَ مَكْحُولًا يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ شَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَمَشَى حَافِيًا

وَنَاعِلًا وَأَنْصَرَفَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ۸۱/۳). قال شعيب: صحيح دون ((ومشى حافياً وناعلاً))].

(۲۵۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر بھی پانی پیا ہے اور بیٹھ کر بھی برہنہ پا بھی چلے ہیں اور جوتے پہن کر بھی اور دائیں جانب سے بھی واپس آئے ہیں اور بائیں جانب سے بھی۔

(۲۵۰۷۵) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلزَّوْجِ فُوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعُهُ أَمْرًا بِقِتْلِهِ [صححه البخاری (۱۸۳۱)، ومسلم (۲۲۳۹)، وابن حبان (۳۹۶۳ و ۵۶۳۶)]. [انظر، ۲۵۷۳۰، ۲۶۸۶۳، ۲۶۹۱۴].

(۲۵۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھپکلی کو ”فویسق“ (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۰۷۶) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَمَّا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلْنَ فِي الْحَرَمِ الْكُفْبُ الْعَقُورُ وَالْعُقُورُ وَالْحَدَبَا وَالْفُرَابُ وَالْقَارَةُ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۵۰۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤ، لاکٹا اور کوا۔

(۲۵۰۷۷) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ لَحَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَنَسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُهَّانِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُوا بِشَيْءٍ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يُحَدِّثُونَ أَحْبَابَنَا بِالشَّيْءِ يَكُونُ حَقًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِلْكَ الْكَلِمَةُ مِنَ الْحَقِّ يَحْطِفُهَا الْجِنُّ فَيَقْرُأُهَا فِي أُذُنِ وَلِيِّهِ فَرَّ الدَّجَاجَةَ فَيَخْلِطُونَ فِيهَا أَكْثَرَ مِنْ مِائَةِ كَذْبَةٍ [صححه البخاری (۵۷۶۲)، ومسلم (۲۲۲۸)، وابن حبان (۶۱۳۶)].

(۲۵۰۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی ﷺ سے ”کاہنوں“ کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ان کی کوئی حقیقت نہیں ہے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض اوقات وہ جو بات بتاتے ہیں وہ سچ ثابت ہو جاتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سچ ثابت ہونے والی وہ بات کسی جن نے فرشتوں سے سن کر اچک لی ہوتی ہے، پھر وہ اپنے موکل کے کان میں مرنے کی آواز کی طرح اسے ڈال دیتا ہے جس میں وہ کاہن سوسے بھی زیادہ جھوٹ ملا کر آگے بیان کر دیتے ہیں۔

(۲۵۰۷۸) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَأَاهُ فَكَبَّرَ وَانْتَرَأَ لِرَأَاهُ طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكِعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ فَانْتَرَأَ لِرَأَاهُ طَوِيلَةً هِيَ أَذْنِي مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ وَرَكِعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَذْنِي مِنَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَّتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَأَتَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا هُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَافْرَعُوا لِلصَّلَاةِ وَكَانَ كَثِيرُ بَنِي عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ مَا حَدَّثَتْ عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِعُرْوَةَ فَإِنَّ أَخَاكَ يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ بِالْمَدِينَةِ لَمْ يَزِدْ عَلَيَّ رَكَعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَالَ أَجَلٌ إِنَّهُ أَخْطَأَ السَّنَةَ [صححه

البخارى (۱۰۴۶)، ومسلم (۹۰۲)، وابن خزيمة (۱۳۷۸ و ۱۳۷۹ و ۱۳۸۷ و ۱۳۹۱ و ۱۳۹۵ و ۱۳۹۸)، وابن

حبان (۲۸۴۱ و ۲۸۴۵ و ۲۸۴۹ و ۲۸۵۰). [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۰۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رنوت میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ مصلیٰ پر پہنچ کر نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر فرمایا شمس و قرآن اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، انہیں کسی کی زندگی اور موت سے گہن نہیں لگتا، اس لئے جب ایسا ہو تو فوراً نماز کی طرف متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۰۷۹) حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ حَزْمٍ أَنَّ عُرْوَةَ بِنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْتِثَانٌ لَهَا تَسْأَلُنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَسَقَّتْهَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَعَرَجَتْ هِيَ وَابْتِثَاها فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَنِي حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَلَى مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ بَيْتًا مِنَ الْبَارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۵۰۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں اسے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ تُصِيبُ الْمُسْلِمَ إِلَّا كَفَّرَ اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكُهَا [صححه البخاری (۵۶۴۰)، ومسلم (۲۵۷۲)، وابن حبان (۲۵۳۳۹) و(۲۵۳۹۶)].

(۲۵۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس غمے بدلے اس کے گناہوں کا اللہ تعالیٰ کفارہ فرمادیتے ہیں۔

(۲۵۰۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هَذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ قَالَتْ وَهُوَ يَرَى مَا لَا تَرَى [صححه البخاری (۶۲۰۱)، ومسلم (۲۴۴۷)، وابن حبان (۷۰۹۸)]. [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۰۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ عائش! حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ اور فرمایا کہ نبی ﷺ وہ کچھ دیکھتے تھے جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۰۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ بِنْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَتْ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بِنْتِ أَلْسَبِ تُحِبُّنِ مَا أَحِبُّ فَقَالَتْ بَلَى فَقَالَ فَأَحْبَبْتِي هَذِهِ لِعَائِشَةَ قَالَتْ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ فَخَرَجَتْ فَجَاءَتْ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُنَّ بِمَا قَالَتْ وَبِمَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَأَرْجِعِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا السَّلَامُ وَاللَّهِ لَا أَكَلِمَةَ فِيهَا أَبَدًا فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُرْسِلْنِي إِلَيْكَ أَزْوَاجُكَ يَسْأَلُنَّكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ نَمَّ

وَقَعْتُ بِي زَيْنَبُ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقِيفْتُ أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَتَى يَأْذُنُ لِي فِيهَا فَلَمْ أَزَلْ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكْوَهُ أَنْ أَنْصِرَ قَالَتْ فَوَقَعْتُ بِزَيْنَبَ فَلَمْ أَنْشُبْهَا أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَتَسَمَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ [صححه مسلم (۲: ۴۴۲)]. [انظر: ۲۵۰۸۳].

(۲۵۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا، انہوں نے نبی ﷺ سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی، اس وقت نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے، نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی، وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو، یہ سن کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور وہاں چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی ﷺ کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں، آپ دوبارہ نبی ﷺ کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا، انہوں نے اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے انہیں بھی اجازت دے دی، وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے، وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعنے) میں نبی ﷺ کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی ﷺ سے محسوس نہیں فرمائیں گے، پھر میں نے زینب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا چہچہا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کر دیا، نبی ﷺ اس دوران مسکراتے رہے، پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابو بکر کی بیٹی۔

(۲۵۰۸۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أُرْسِلُ أَرْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَّكَرَ مَعَهَا [راجع: ۲۵۰۸۲].

(۲۵۰۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً بِاللَّيْلِ كَانَتْ تِلْكَ صَلَاتِهِ يَسْجُدُ السَّجْدَةَ مِنْ ذَلِكَ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ

يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِيهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُنَادِي لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۰۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص بچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۰۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نِسْفَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ نِسْفَةِ الْمَحْيَا وَنِسْفَةِ الْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتَمِ وَالْمَغْرَمِ قَالَتْ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيدُ مِنَ الْمُغْرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَّبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [صححه البخاری (۸۳۲)، ومسلم (۵۸۹)، وابن خزيمة (۸۵۲)، وابن حبان (۱۹۶)]. [انظر: ۲۶۸۵۸، ۲۶۶۰۳، ۲۵۰۸۶].

(۲۵۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا مانگتے تھے اے اللہ! میں عذاب قبر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال اور زندگی اور موت کے فتنے سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میں گناہوں اور تاوان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تاوان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان پر جب تاوان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(۲۵۰۸۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۰۸۵].

(۲۵۰۸۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۰۸۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ وَأَنَا أَحَدُهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ أَنَّهُ سَأَلَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَمَّا مَسَّتِ النَّارُ فَقَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأُوا مِنَّمَا مَسَّتِ النَّارُ [صححه مسلم (۳۵۳)].

(۲۵۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا آگ پر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد وضو کیا کرو۔

(۲۵۰۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوَفِّي سَجَى بِتَوْبِ حَبْرَةَ

[صححه البخارى (۵۸۱۴)، ومسلم (۹۴۲)، وابن حبان (۶۶۲۵)]. [انظر: ۲۶۸۴۹، ۳۵۷۱۴]

(۲۵۰۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یعنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔

(۲۵۰۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ

لِي أَسْعَرْتِ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَأَرْتَا ع النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تَفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ

عَائِشَةُ قَلْبُنَا لِيَالِي ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتِ أَنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ

قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [صححه مسلم

(۵۸۴)]. [انظر: ۲۶۸۴۶، ۲۶۶۳۴، ۲۶۵۳۶]

(۲۵۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے

یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی؟ نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو

کر فرمایا یہودیوں کو یہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ

چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے

ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۰۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ صَاحِبٌ يَقُولُ إِنَّهُ لَمْ يُفْضِ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَحْيَا فَلَمَّا

اشْتَكَى وَحَصْرَهُ الْقَبْضَ وَرَأْسُهُ عَلَى فَحْدِ عَائِشَةَ غَشِيَ عَلَيْهِ فَلَمَّا أَفَاقَ شَخَصَ بَصْرُهُ نَحْوَ سَقْفِ الْبَيْتِ

ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ إِنَّهُ حَدِيثُهُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا وَهُوَ صَاحِبٌ

(۲۵۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا

وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا

کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملادیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفا میں نبی ﷺ کا سرمیری ران

پر تھا کہ نبی ﷺ پر غشی طاری ہوگئی، جب اس سے افاقہ ہوا تو نبی ﷺ کی نگاہیں چست کی طرف اٹھ گئیں اور فرمایا اے اللہ! رفیق

اعلیٰ سے ملادے، میں سمجھ گئی کہ یہ وہی بات ہے جو نبی ﷺ تندرستی کی حالت میں فرمایا کرتے تھے۔

(۲۵۰۹۱) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الصِّيَامِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ وَكَانَ

يَتَحَرَّى صِيَامَ يَوْمِ الْحَمِيمِ وَالْإِثْنَيْنِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱۵۲/۴ و ۲۰۱ و ۲۰۲)].

(۲۵۰۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے نبی ﷺ کے نقلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ماہ شعبان کے روزے رکھتے تھے اور پیر اور جمعرات کے دن کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۰۹۲) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي زَيْدٍ خِيارِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنِ الْبَصْلِ فَقَالَتْ إِنَّ آخِرَ طَعَامِ أَكَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِيهِ بَصْلٌ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۸۲۹)].

(۲۵۰۹۲) ابو زیاد خیار بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پرسن کھانے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے آخری کھانا جو کھایا تھا اس میں بسن شامل تھا۔

(۲۵۰۹۳) حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَهْبِسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [انظر: ۲۵۱۳۱].

(۲۵۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ وَمَنْ سَدَّ فُرْجَةَ رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۲۴۸۸۵].

(۲۵۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بیشک اللہ اور اس کے فرشتے صفوں کو بلا کر رکھنے والوں پر رحمت بھیجتے ہیں، اور جو شخص صفوں کا درمیانی خلاء پر کر دے، اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے۔

(۲۵۰۹۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةَ عَرَاةٍ غُرُلًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ بِالْعَوْرَاتِ قَالَ لِكُلِّ أَمْرٍ مِنْهُنَّ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ [قال الألباني، صحيح (النسائي: ۱۱۴/۴)].

(۲۵۰۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن تم لوگ ننگے پاؤں ننگے جسم اور غیر محتون حالت میں جمع کئے جاؤ گے، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مرد و عورت ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس دن ہر آدمی کی ایسی حالت ہوگی جو اسے دوسروں سے بے نیاز کر دے گی۔

(۲۵۰۹۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيًّا هَيِّنًا [صححه البخاری (۱۰۳۲)، وابن حبان (۹۹۳)]. [انظر: ۲۵۰۹۷، ۲۵۰۳۸۹، ۲۵۰۴۸۶، ۲۵۰۸۵۰].

(۲۵۰۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيًّا هَيِّنًا (۲۵۰۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُسَبِّحُ عَلَيْهَا [صححه البخاری (۲۵۸۵)]. قال الترمذی: حسن صحيح غريب.

(۲۵۰۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ قبول فرماتے تھے اور اپنی طرف سے اس کا تبادلہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۰۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنَى فَمَكَتْ بِهَا لَيْلَى الْيَوْمِ التَّشْرِيقِ يَرْمِي الْجُمْرَةَ إِذَا زَالَتْ الشَّمْسُ كُلَّ جُمْرَةٍ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يَجْرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ فَيَطِيلُ الْقِيَامَ وَيَتَضَرَّعُ وَيَرْمِي الثَّالِثَةَ لَا يَقِفُ عِنْدَهَا [صححه ابن حزيمة (۲۹۵۶ و ۲۹۷۱)]. قال الألبانی: صحيح دون الظهر (ابو داود: ۱۹۷۳).

(۲۵۰۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ آخری دن ظہر کی نماز پڑھ کر واپس منیٰ کی طرف روانہ ہوتے اور ایام تشریق وہیں گزارنے زوال شمس کے بعد جمرات کی رمی فرماتے تھے ہر جمرے کو سات کنکریاں مارتے تھے اور ہر کنکری کے ساتھ گبیر پڑھتے تھے اور جمرہ اولیٰ اور جمرہ ثانیہ کی رمی کر کے رک جاتے تھے اور کافی دیر کھڑے رہ کر دعائیں کرتے تھے لیکن تیسرے جمرے کی رمی کے بعد نہیں رکتے تھے۔

(۲۵۱۰۰) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ آتَى إِلَيْهِ مَعْرُوفٌ فَلْيُكْفِئْهُ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيَذْكُرْهُ فَمَنْ ذَكَرَهُ فَقَدْ شَكَرَهُ وَمَنْ تَشَبَّحَ بِمَا لَمْ يَلْهُوَ كَلَابِيسَ قَوْمِي زُورٍ (۲۵۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی سے کوئی احسان کیا ہو تو اسے

اس کا بدلہ اتارنا چاہیے اور جو شخص ایسا نہ کر سکے وہ اس کا اچھے انداز میں ذکر ہی کر دے کیونکہ اچھے انداز میں ذکر کرنا بھی شکر ہے اور کرنے کی طرح ہے اور جو شخص ایسی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرتا ہو جو اسے حاصل نہ ہو تو وہ جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۱۰۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا ذَهَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَعْتُ فَرْقَةَ مِنْ فَوْقِ يَأْفُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ لَهُ نَاصِيَةً [انظر: ۲۶۸۸۷].

(۲۵۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی ﷺ کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو مانگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(۲۵۱۰۲) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ الْمُطَّلِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خَلْقِهِ ذَرَجَاتٍ قَائِمِ اللَّيْلِ صَائِمِ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۸۵۹].

(۲۵۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۱۰۳) حَدَّثَنَا هَاشِمُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ قَوْمُكَ أَسْرَعُ أُمَّتِي بِي لِحَافًا قَالَتْ فَلَمَّا جَلَسَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَانِكَ لَقَدْ دَخَلْتُ وَأَنْتَ تَقُولُ كَلَامًا ذَعَرَنِي فَقَالَ وَمَا هُوَ قَالَتْ تَزْعُمُ أَنَّ قَوْمِي أَسْرَعُ أُمَّتِكَ بِكَ لِحَافًا قَالَ نَعَمْ قَالَتْ وَعَمَّ ذَاكَ قَالَ تَسْتَحْلِبُهُمُ الْمَنَابَا فَتَفْتَسُ عَلَيْهِمْ أُمَّتَهُمْ قَالَتْ فَقُلْتُ فَكَيْفَ النَّاسُ بَعْدَ ذَلِكَ أَوْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ ذَبِي بِأَكُلِ شِدَادُهُ جِعَافُهُ حَتَّى تَقُومَ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ وَالذَّبِي الْجِنَادِبُ الَّتِي لَمْ تَنْبِتْ أَجْبَحَتْهَا [راجع: ۲۵۰۲۴].

(۲۵۱۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! لوگوں میں سب سے پہلے ہلاک ہونے والے تمہاری قوم کے لوگ ہوں گے میں نے عرض کیا اللہ مجھے آپ پر فدا کرے کیا بنو تیم کے لوگ مراد ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں بلکہ قریش کا یہ قبیلہ ان کے سامنے خواہشات حریں ہو جائیں گی اور لوگ ان سے پیچھے ہٹ جائیں گے اور یہی سب سے پہلے ہلاک ہونے والے ہوں گے میں نے عرض کیا کہ پھر ان کے بعد لوگوں کی بقاء کیا رہ جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ ایک بیماری ہوگی جس میں مضبوط لوگ کمزوروں کو کھا جائیں گے اور ان ہی پر قیامت قائم ہو جائے گی۔

(۲۵۱۰۴) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا الشَّهْرُ نَسِعُ

وَعَشْرُونَ قَالَتْ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْ ذَلِكَ لَمَا صُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعًا وَعَشْرِينَ أَكْثَرَ مِمَّا صُمْتُ ثَلَاثِينَ [راجع: ۲۳، ۲۵۰].

(۲۵۱۰۳) سعید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے ام المومنین! اس دفعہ تو چاند ۲۹ ویں تاریخ کو ہی نظر آ گیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس میں تعجب کی کون سی بات ہے؟ میں نے تو نبی ﷺ کے ساتھ ۳۰ سے زیادہ ۲۹ کے روزے رکھے ہیں۔

(۲۵۱۰۵) قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْحُمَى مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَأَبْرِدُوهَا بِالْمَاءِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ هِشَامٍ شَيْئًا إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ الْوَاحِدَ [راجع: ۲۴۷۳۲].

(۲۵۱۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بخارجہم کی پیش کا اثر ہوتا ہے اس لئے اسے پانی سے ٹھنڈا کیا کرو۔

(۲۵۱۰۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَأَنَا أَقُولُ لَهُ أَتَيْ لِي أَتَيْ لِي [صححه مسلم (۳۲۱)، وابن خزيمة (۲۳۶) و (۲۵۱)، وابن حبان (۱۱۹۲) و (۱۱۹۵)]. [انظر: ۲۵۲۳۰].

[۲۶۸۱۸، ۲۶۷۰۸، ۲۵۹۰۳، ۲۵۹۰۱، ۲۵۸۹۴، ۲۵۷۹۱، ۲۵۴۲۸، ۲۵۳۷۸]

(۲۵۱۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۱۰۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ مَجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ يُورِّثُهُ [انظر: ۲۵۴۵۵، ۲۶۰۵۵].

(۲۵۱۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۱۰۸) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي بِخُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْآنَ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِ عَظِيمٍ قُلْتُ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُتَبَّلَ قَالَتْ لَا تَفْعَلْ أَمَا تَقْرَأُ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فَقَدْ تَرَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ وُلِدَ لَهُ [انظر: ۲۵۳۲۱].

(۲۵۱۰۸) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین!

قَالَ ذَلِكَ الْغَرَضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يُؤَمِّدُ جَدَّبَ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تمہاری ہوگا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۱۱۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ابْنِ قُرَيْطٍ الصَّدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاجِعُكَ وَأَنْتِ حَائِضٌ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارِي وَلَمْ يَكُنْ لَنَا إِذْ ذَلِكَ إِلَّا فِرَاشٌ وَاحِدٌ فَلَمَّا رَزَقَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِرَاشًا آخَرَ اعْتَزَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۱۱۳) ابن قریط صدیق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا ایام کی حالت میں بھی نبی ﷺ آپ کے ساتھ لیٹ جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں جب اپنا ازار باندھ لیتی تھی، کیونکہ اس وقت ہمارے پاس ایک ہی بستر ہوتا تھا اور جب اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا بستر دیدیا تو میں الگ ہو جاتی تھی۔

(۲۵۱۱۴) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُنُّ الْمَرْءُ تَمِيمًا حَظِيَّتِهَا وَتَمِيمًا صَدَائِقِهَا [راجع: ۲۴۹۸۳]

(۲۵۱۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت کے مبارک ہونے کی علامات میں یہ بھی شامل ہے کہ اس کا نکاح آسانی سے ہو جائے اور اس کا مہر آسان ہو۔

(۲۵۱۱۵) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا وَارَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ ارَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [صححه البعاری (۲۸۸)] . [راجع: ۲۵۰۶۲]

(۲۵۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور فرماتے تھے کہ جو شخص وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہے، اسے نماز والا وضو کر لینا چاہئے۔

(۲۵۱۱۶) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ نَاسًا يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ فِي اللَّيْلَةِ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَقَالَتْ أَوْلَيْكَ قَرَأْتُمْ وَلَمْ يَقْرَءُوا كُنْتُ أَلْوَمَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ النَّعَامِ لَكَانَ يَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءِ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخَوُّفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِشْهَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ إِلَيْهِ [انظر: ۲۵۳۸۷].

(۲۵۱۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی ﷺ صرف سورہ بقرہ آل عمران اور سورہ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی ﷺ ایسی جس آیت پر گذرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گذرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲۵۱۱۷) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ مُسَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ تَفْصِلُ الْمَرْأَةَ إِذَا احْتَلَمَتْ وَأَبْصَرَتْ الْمَاءَ فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ تَرَبَّتْ بِدَاكِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِيهَا وَهَلْ يَكُونُ الشَّبَهُ إِلَّا مِنْ قَبْلِ ذَلِكَ إِذَا عَلَا مَاؤُهَا مَاءَ الرَّجُلِ أَشْبَهَ أَسْوَأَهُ وَإِذَا عَلَا مَاءَ الرَّجُلِ مَائَهَا أَشْبَهَهُ [صححه مسلم (۳۱۶۴)، وابن حبان (۱۱۶۶)].

(۲۵۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر عورت ”خواب“ دیکھے اور اسے ”پانی“ کے اثرات نظر آئیں تو کیا وہ بھی غسل کرے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس عورت سے فرمایا تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں (کیا عورت بھی اس کیفیت سے دوچار ہوتی ہے؟) نبی ﷺ نے ان سے فرمایا اسے چھوڑ دو بچے کی اپنے والدین سے مشابہت اسی وجہ سے تو ہوتی ہے کہ اگر عورت کا ”پانی“ مرد کے ”پانی“ پر غالب آ جائے تو بچہ اپنے ماموں کے مشابہہ ہوتا ہے اور اگر مرد کا ”پانی“ عورت کے پانی پر غالب آ جائے تو بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(۲۵۱۱۸) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُصْرَعٍ عَنْ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عِيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَنِي نِسِيْنَةُ تَحْمِلُ ابْنَيْنِ لَهَا فَأَطَعَمْتُهُمَا ثَلَاثَ تَمْرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَيَّ فِيهَا تَمْرَةً لِنَأْكُلَهَا فَاسْتَطَعَمْتُهُمَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا قَالَتْ فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَلَدَّ كَرْتُ ذَلِكَ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ وَأَعَقَفَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ [صححه مسلم (۲۶۳۰)، وابن حبان (۴۴۸)].

(۲۵۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میرے پاس ایک مسکین عورت اپنی دو بچیوں کو اٹھائے میرے پاس آئی میں نے اسے تین کھجوریں دیں وہی اس نے ان میں سے ہر بچی کو ایک ایک کھجور دے دی اور ایک کھجور خود کھانے کے لئے اپنے منہ کی طرف بڑھائی، لیکن اسی وقت اس کی بچیوں نے اس سے مزید کھجور مانگی تو اس نے اسی کھجور کو دو حصوں میں تقسیم کر کے

انہیں دے دیا، مجھے اس واقعے پر بڑا تعجب ہوا، بعد میں میں نے نبی ﷺ سے بھی اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس عورت کے لئے اس بناء پر جنت واجب کر دی اور اسے جہنم سے آزاد کر دیا۔

(۲۵۱۱۹) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَرْسَلَتْ بَرِيرَةَ فِي آثَرِهِ لِتَنْظُرَ آيْنَ ذَهَبَ قَالَتْ فَسَلَّكَ نَحْوَ بَيْعِ الْعُرُقَيْدِ فَوَلَّفَ فِي أَذْنَى الْبَيْعِ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَرَجَعَتْ إِلَيَّ بَرِيرَةَ فَأَخْبَرْتَنِي فَلَمَّا أَصْبَحْتُ سَأَلْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ عَرَجَتْ اللَّيْلَةَ قَالَ بُعِثْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَيْعِ لِأَصْلِي عَلَيْهِمْ [صححه ابن حبان (۳۷۴۸). قال شعيب: اسنادہ محتمل للتحسين].

(۲۵۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت گھر سے نکلے میں نے بریرہ کو ان کے پیچھے یہ دیکھنے کے لئے بھیجا کہ وہ کہاں جاتے ہیں؟ نبی ﷺ جنت البقیع کی طرف چل پڑے وہاں پہنچ کر اس کے قریبی حصے میں کھڑے رہے پھر ہاتھ اٹھا کر دعائیں کر کے واپس آ گئے بریرہ نے مجھے واپس آ کر اس کی اطلاع کر دی جب صبح ہوئی تو میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! آپ رات کو کہاں گئے تھے؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اہل البقیع کی طرف بھیجا گیا تھا تاکہ ان کے لئے دعا کروں۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اعْتَكَفَ أَرْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ [صححه البخاری (۲۰۲۶)، ومسلم (۱۱۷۱)، وابن حبان (۳۶۶۵)]. [انظر: ۲۶۶۹۱۲، ۲۶۶۹۷۹].

(۲۵۱۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے پھر ان کے بعد ان کی ازواج مطہرات نے اعتکاف کیا۔

(۲۵۱۲۱) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ لَوْفِهَا الْأَخْرَ مَرَّتَيْنِ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه الحاكم (۱۹۰/۱)]. قال الترمذی: حسن غریب ولیس اسنادہ بمتصل وقال البيهقی: مرسل. قال الألبانی: حسن (الترمذی: ۱۷۴). قال شعيب: اسنادہ ضعيف.]

(۲۵۱۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی دو مرتبہ کوئی نماز اس کے آخری وقت میں نہیں پڑھی تھی کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ النَّاسَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبَدَأَ مِنْكُمْ بِعُمْرَةٍ قَبْلَ

الْحَجَّ فَلْيَفْعَلْ وَأَفْرَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ وَلَمْ يَعْتَمِرْ [صححه ابن خزيمة (۳۰۷۹)]. قال شعيب: صحيح دون ((يعتمر)). [انظر: ۲۰۲۷۱].

(۲۵۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حجۃ الوداع کے سال لوگوں کو حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ تم میں سے جو شخص حج سے پہلے عمرہ کرنا چاہے تو وہ ایسا کر لے اور خود نبی ﷺ نے (ہدی کا جانور ہمراہ ہونے کی وجہ سے) صرف حج کیا تھا عمرہ نہیں کیا تھا۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَحِبُّ أَنْ أَدْخُلَ الْبَيْتَ فَأُصَلِّيَ فِيهِ فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدِي فَأَذْخَلَنِي فِي الْحِجْرِ فَقَالَ لِي صَلَّى فِي الْحِجْرِ إِذَا أَرَدْتَ دُخُولَ الْبَيْتِ فَإِنَّمَا هُوَ قِطْعَةٌ مِنَ الْبَيْتِ وَلَكِنْ قَوْمًا اسْتَقْصَرُوا وَاحِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ فَأَخْرَجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں چاہتی تھی کہ بیت اللہ میں داخل ہو کر نماز پڑھوں تو نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے حطیم میں داخل کر دیا اور فرمایا اگر تم بیت اللہ میں داخل ہونا چاہتی ہو تو حطیم میں نماز پڑھ لو کیونکہ یہ بھی بیت اللہ کا حصہ ہے لیکن تمہاری قوم کے پاس جب حلال سرمایہ کم ہو گیا تو انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت اس حصے کو اس تعمیر سے باہر نکال دیا تھا۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ رَبِّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرِيضِ بِسْمِ اللَّهِ بِتُرْبَةٍ أَرْضُنَا بِرَبْقَةٍ بَعْضُنَا لِشَفَى سَقِيمُنَا بِأَذِنِ رَبِّنَا [صححه البخاری (۵۷۴۵)، ومسلم (۲۱۹۴)، وابن حبان (۲۹۷۳)].

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مریض پر یہ کلمات پڑھ کر دم کرتے تھے ”بسم اللہ“ ہماری زمین کی مٹی میں ہم میں سے کسی کا لعاب شامل ہوا تاکہ ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کو شفاء عیابی ہو۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ سَنَةً [صححه البخاری (۳۵۳۶)، ومسلم (۲۳۴۹)، وابن حبان (۶۳۸۸)].

(۲۵۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال تریسٹھ سال کی عمر میں ہوا تھا۔

(۲۵۱۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَحَنَكَهُ بِتَمْرَةٍ وَقَالَ هَذَا عَبْدُ اللَّهِ وَأَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ

(۲۵۱۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے کھجور سے گھسی دی اور فرمایا یہ عبداللہ ہے اور تم ام عبداللہ ہو۔

(۲۵۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْبَيْهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا عَلِمْتُ حَتَّى دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبُ بَغِيرِ إِذْنِ وَهْيَ غَضَبِي ثُمَّ قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْسِبُكَ إِذَا قَلَبْتَ لَكَ بِنْتَهُ أَبِي بَكْرٍ ذُرِّيَّهَا ثُمَّ أَقْبَلْتُ إِلَيَّ فَأَعْرَضْتُ عَنْهَا حَتَّى قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَكَ فَانْتَصِرِي فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهَا حَتَّى رَأَيْتَهَا قَدْ بَسَّ رِبْقَهَا فِي لِحْمِهَا مَا تَرُدُّ عَلَيَّ شَيْئًا فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَلَّلُ وَجْهَهُ إِذْ قَالَ

البوصيري: هذا اسناد صحيح. وحسن اسناده ابن حجر. قال الألباني: صحيح (ابن ماجة: ۱۹۱۸). قال شعيب:

اسناده حسن.]

(۲۵۱۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا میرے گھر میں غصے کی حالت میں اجازت لئے بغیر آ گئیں اور مجھے پتہ بھی نہ چلا اور نبی ﷺ سے کہنے لگیں کہ میرا خیال ہے جب ابو بکر کی بیٹی اپنی قیص پلٹی ہے (تو آپ کو سورا کر لیتی ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئیں لیکن میں نے ان سے اعراض کیا، حتیٰ کہ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنا بدلہ لے سکتی ہو چنانچہ میں ان کی طرف متوجہ ہوئی اور پھر میں نے دیکھا کہ ان کے منہ میں ان کا تھوک خشک ہو گیا ہے اور وہ مجھے کوئی جواب نہیں دے پا رہیں اور میں نے نبی ﷺ کے روئے انور پر خوشی کے آثار دیکھے۔

(۲۵۱۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَطْعُمُ الْمَسَاكِينَ فَهَلْ ذَاكَ نَافِعُهُ قَالَ لَا يَا عَائِشَةُ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا رَبِّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَوْمَ الدِّينِ

[صححه مسلم (۲۱۴)، وابن حبان (۳۳۱)، والحاكم (۴۰۵/۲)].

(۲۵۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابن جدعان زمانہ جاہلیت میں صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! انہیں اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روز جزاء کو میری خطا میں معاف فرما دینا۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَقَالَتْ أَخْبِرْكَ بِمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ رَلَى مِنْ أُمَّيِّ شَيْئًا فَسَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْفُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ رَلَى مِنْ أُمَّيِّ شَيْئًا فَسَقَّ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِمْ [صححه مسلم (۱۸۲۸) وابن حبان (۵۵۳)]. [انظر: ۲۶۷۲۹، ۲۶۷۴۲].

(۲۵۱۲۹) عبد الرحمن بن شماس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ پوچھنے کے لئے حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہیں ایک حدیث سنائی ہوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے اسی گھر میں بیان کرتے ہوئے سنی تھی کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۵۱۳۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادُ أَبُو عَمَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسْوَةَ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ دَخَلْنَ عَلَيْهَا فَامَرَّتَهُنَّ أَنْ يَسْتَنْجِينَ بِالْمَاءِ وَقَالَتْ مُرْنَ أَرْوَاجِكُنَّ بِذَلِكَ لِإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ وَهُوَ شِفَاءٌ مِنَ الْبَاسُورِ عَائِشَةُ بِقَوْلِهِ أَوْ أَبُو عَمَّارٍ

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ عورتیں ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے اور یہ بواسیر کے مرض کی شفاء ہے۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجُبَّارِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ الْأَلْهَائِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَبِيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصِّيَامِ [راجع: ۱۲۵۰۹۳]

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح مسلسل روزے رکھنے سے منع فرماتے تھے کہ درمیان میں روزہ افطار ہی نہ کیا جائے۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَعْْنِي الشَّافِعِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كَمْ كُفْرًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَاعٍ بِيْهِنٍ سُحُوْلِيَّةٍ [صححه مسلم (۹۶۱)]

(۲۵۱۳۲) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کتنے کپڑوں میں دفن دیا گیا تھا؟ انہوں نے بتایا تین سفید حوئی کپڑوں میں۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لِأَرْوَاجِهِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ أَوْقِيَّةً وَنَشَأَ قَالَتْ أَتَدْرِي مَا النَّشُّ قُلْتُ لَا قَالَتْ بِصَفِّ أَوْقِيَّةٍ فَبَلَكَ خَمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْوَاجِهِ [صححه مسلم (۱۶۲۶)] والحاكم (۱/۲۸۱)

(۲۵۱۳۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج کو کتنا کتنا مہر دیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج (میں سے ہر ایک) کو بارہ اوقیہ اور ایک نش دیا تھا تم جاننے ہو کہ "نش" کیا ہوتا ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا نصف اوقیہ یہ کل پانچ سو درہم بنتے ہیں اور یہ ہے وہ مہر جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج

مطہرات کو دیا تھا۔

(۲۵۱۳۴) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مَا اسْتَطَاعَ فِي طَهْوَرِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَنَعُّلِهِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ الْأَشْعَثُ الْكُوفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ [صححه البحاری (۱۶۸)، ومسلم (۲۶۸)، وابن خزيمة (۱۷۹)، وابن حبان (۱۰۹۱)]. [انظر: ۲۵۵۰۴، ۲۵۶۵۹، ۲۶۰۶۱، ۲۶۱۸۳، ۲۶۲۸۲].

(۲۵۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جو تاپہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۱۳۵) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ سَاعَةٍ كَانَ يَقُومُ إِذَا سَمِعَ الصُّرُخَةَ [صححه البخاری (۱۱۳۲)، ومسلم (۷۴۱)، وابن حبان (۲۴۴۴)]. [انظر: ۲۵۲۹۹، ۲۵۶۵۸، ۲۶۶۹۲، ۲۶۶۱۹].

(۲۵۱۳۵) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۱۳۶) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۳۷) حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مَطْرُفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۱۳۸) حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أُرْسِلُ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةٍ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكْتُ وَقَطَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَتْ أَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعَتْ قَالَتْ تَقُولُ لِلدِّي تَحَدِّثُهُ هَذَا عَلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّهُ لِيَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ

الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ خُبْرًا وَلَا يَطْبُخُونَ قِدْرًا قَالَ قَالَ حُمَيْدٌ لَصَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ فَقَالَ لَا بَلْ كُلُّ شَهْرَيْنِ [انظر: ۲۶۳۴۰].

(۲۵۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بیجا میں نے اسے پکڑا اور نبی ﷺ نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا اور بعض اوقات آل محمد رضی اللہ عنہم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔ حمید کہتے ہیں کہ میں نے صفوان بن محرز کو یہ حدیث سنائی تو انہوں نے دو مہینوں کا ذکر کیا۔

(۲۵۱۳۹) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سَلِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَهَيَّأَتْ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْيَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُمْ فَلَمَّا الرِّضَاعَةَ مِنَ الْمَجَاعَةِ [صححه البخاری (۵۱۰۲)، ومسلم (۱۴۵۵)]. [انظر: ۲۵۵۸۷، ۲۵۹۳۲، ۲۶۳۱۰].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور محسوس ہونے لگا کہ نبی ﷺ پر یہ چیز ناگوار گذری ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دوڑھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۱۴۰) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ إِحْدَانَا تَحِيضُ أُتْجِرِيءُ صَلَاتِهَا فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۴۰) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۴۱) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْإِنْدِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ الْمَاهِرِ بِهِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرُؤُهُ تَشْتَدُّ عَلَيْهِ قِرَاءَتُهُ فَلَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۵۱۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ

نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَحْبَبْنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةَ امْرَأَةً نَبْطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنْتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفِضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ فَاذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنْي كُنْتُ اسْتَأْذِنْتُهُ فَاذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِضَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ [صححه البخاری (۱۶۸۱)، ومسلم (۱۲۹۰)، وابن خزيمة (۸۶۹)، وابن حبان (۳۸۶۱ و ۳۸۶۶ و ۳۸۶۶)].

[راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۱۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَقَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَنِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَسْتُ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوِمًا عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنَ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ يَوْمَ أَوْ وَجَعَ صَلَّى يَنْتَعِي عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ النَّهَارِ قَالَتْ وَلَمْ يَقُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً يُحْتَمَى حَتَّى الصَّبَاحِ وَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ يُحْتَمَى وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا يُحْتَمَى غَيْرَ رَمَضَانَ حَتَّى مَاتَ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۱۴۳) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا اے ام المؤمنین! مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق بتائیے، انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ میں نے کہا کیوں نہیں..... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب بھی کوئی نماز شروع کرتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے اور اگر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے، ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهْ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍ أَخْطَأَ سَمْعُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ رَجُلًا يَعْذِبُ فِي قَبْرِهِ بِعَمَلِهِ وَأَهْلُهُ يَنْكُونُ عَلَيْهِ وَإِنَّمَا وَاللَّهِ مَا تَزُرُّ وَازِرَةٌ وَزُرَّ أُخْرَى [راجع: ۴۹۵۹].

(۲۵۱۴۳) عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سننے میں چونک ہو گئی ہے، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک قبر پر گزر رہا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے اس کے اعمال کی وجہ سے

عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رور ہے ہیں ورنہ بخدا کوئی شخص کسی کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

(۲۵۱۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (۷۱۹)، وابن حبان (۲۵۲۹)]. [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۱۳۵) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ چاشت کی کتنی رکعتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار رکعتیں اور اللہ کو چھٹی رکعتیں منظور ہوتیں، اس پر اضافہ بھی فرمالتے تھے۔

(۲۵۱۶۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّ أَرْوَاجُكُنَّ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ آثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نُنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [صححه ابن حبان (۱۴۴۳)، قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۹، النسائی: ۴۲/۱)]. [انظر: ۲۵۳۳۷، ۲۵۳۴۷، ۲۵۴۰۲، ۲۵۴۹۸، ۲۵۸۹۲، ۲۶۵۲۲].

(۲۵۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۱۶۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ وَكَاتِبٌ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حَمِيٍّ فِي شَيْءٍ فَقَالَتْ صَفِيَّةُ يَا عَائِشَةَ أَرْضِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِ يَوْمِي فَقَالَتْ نَعَمْ فَأَخَذَتْ حِمَارًا لَهَا مَصْبُوعًا بِرِزِّ عَفْرَانَ فَرَشَتْهُ بِالْمَاءِ لِيَفُوحَ رِيحُهُ فَقَعَدَتْ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ يَا عَائِشَةَ إِنَّهُ لَيْسَ يَوْمُكَ قَالَتْ ذَلِكَ فَضَّلُ اللَّهُ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَأَخْبَرْتَهُ بِالْأَمْرِ فَرَضِي عَنْهَا [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۱۹۷۳)]. [انظر: ۲۵۶۳۵].

(۲۵۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صفیہ بنت حمی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی ﷺ کو میری طرف سے راضی کر دو میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں انہوں نے کہا ٹھیک ہے پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا، جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تا کہ اس کی مہک پھیل جائے پھر آ کر نبی ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گئیں نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو آج تمہاری باری نہیں ہے انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطاء فرمادے پھر نبی ﷺ کو سارا واقعہ بتایا تو نبی ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۱۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْفٍ مَوْلَى بَنِي جَمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُمَيْرِ بْنِ عُمَيْرٍ عَلَى عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ لِي سَقِيفَةَ زَمْرَمَ لَيْسَ لِي الْمَسْجِدِ ظِلٌّ غَيْرَهَا

فَقَالَتْ مَرْحَبًا وَأَهْلًا بِأَبِي عَاصِمٍ يَعْنِي عُبَيْدَ بْنَ عَمِيرٍ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَزُورَنَا أَوْ تَلِمَ بِنَا فَقَالَ أَحْشَى أَنْ أَمْلِكَ
فَقَالَتْ مَا كُنْتُ تَفْعَلُ قَالَ جِئْتُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُؤُهَا فَقَالَتْ آيَةٌ فَقَالَ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا أَوْ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ
إِلَيْكَ قَالَ قُلْتُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِأَحَدَاهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا أَوْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا قَالَتْ أَيُّهُمَا
قُلْتُ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا قَالَتْ أَشْهَدُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ كَانَ يَقْرُؤُهَا وَكَذَلِكَ
أَنْزَلْتُ أَوْ قَالَتْ أَشْهَدُ لكَذَلِكَ أَنْزَلْتُ وَكَذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرُؤُهَا وَلَكِنَّ
الهِجَاءَ حَرْفٌ [انظر: ۲۰۶۲۸، ۲۰۶۲۹].

(۲۵۱۳۸) ابو خلف ”جو بنوح کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو چشمہ زمزم کے پاس تھیں اور اس وقت پوری مسجد میں اس کے علاوہ کہیں اور سایہ نہ تھا انہوں نے فرمایا ابو عاصم یعنی عبید بن عمیر کو خوش آمدید تم ہم سے ملاقات کے لئے کیوں نہیں آتے؟ انہوں نے عرض کیا اس خوف سے کہ کہیں آپ اکتانہ جائیں انہوں نے فرمایا تمہیں ایسا نہیں کرنا چاہیے عبید نے عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی ﷺ اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کون سی آیت؟ عبید نے عرض کیا ”کہ یہ آیت اس طرح ہے الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا يَا اس طرح ہے الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی ﷺ بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے لیکن سچے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۱۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [انظر: ۲۰۶۶۵].

(۲۵۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں جانب لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى الصَّبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ فَقَامَ عُمَرُ خَلْفَهُ بِكُؤُرٍ فَقَالَ مَا هَذَا يَا عُمَرُ قَالَ مَاءٌ تَوَضَّأُ بِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا أَمْرُتُ كُلَّمَا بَلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ كَانَتْ سَنَةً

(۲۵۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ پیشاب کے لئے تشریف لے گئے ان کے پیچھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ

ایک پیالے میں پانی لے کر کھڑے ہو گئے، نبی ﷺ نے فراغت کے بعد پوچھا عمر! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کے وضو کے لئے پانی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا مجھے حکم نہیں دیا گیا کہ میں جب بھی پیشاب کروں تو وضو ضرور ہی کروں کیونکہ اگر میں ایسا کرنے لگوں تو یہ چیز سنت بن جائے گی۔

(۲۵۱۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانِ [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۵۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۵۱۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا تَرَكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۱۵۲) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ نے میرے یہاں کبھی بھی عصر کے بعد دو رکعتیں ترک نہیں فرمائیں۔

(۲۵۱۵۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَى صَفِيَّةَ أُمَّ طَلْحَةَ الطَّلَحَاتِ لَرَأَتْ بَنَاتٍ لَهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمْرٍ قَدْ حِضْنَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَا تُصَلِّينَ جَارِيَةً مِنْهُنَّ إِلَّا فِي حِمَارٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَكَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةً فَالْتَمَى عَلَيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شَقِيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفُتَاةِ الَّتِي فِي حِجْرِي أَمْ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ أَوْ لَا أَرَاهَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۶۴۲). قال شعيب: صحيح. وهو منقطع]. [انظر: ۲۶۵۴۴].

(۲۵۱۵۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے، ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی، نبی ﷺ نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۲۵۱۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي مَرَضِهِ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِحَفْصَةَ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ فَإِذَا قَامَ فِي مَقَامِكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَقَالَ مَرُّهُ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَ فَرَدَّتْ عَلَيْهِ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ دَعِينِي فَإِنَّكَ أَنْتَ صَوَاحِبُ يَوْمِ ابْنِ بَكْرٍ النَّاسِ [صححه

البخاری (۶۷۹)، وابن حبان (۶۶۰۱). [انظر: ۲۵۷۷۲، ۲۶۱۸۲، ۲۶۴۶۹، ۲۶۸۵۴].

(۲۵۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں، وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنانی نہ دے گی، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)۔

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يُعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةِ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ لِيَصُبَّ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ قَرْجَهُ حَتَّى يَنْقِيَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَهُ غَسْلًا حَسَنًا ثُمَّ يَمْضِي ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ فَإِذَا خَرَجَ غَسَلَ قَدَمَيْهِ [صححه البخاری (۲۴۸)، ومسلم (۳۱۶)، وابن حبان (۱۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے، پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے، تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے، تین مرتبہ چہرہ دھوتے، تین مرتبہ ہاتھ دھوتے، تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے اور اس جگہ سے ہٹ کر اپنے پاؤں دھولیتے تھے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي خُمْسُ نِسْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيدِ الْجَزْرِ

(۲۵۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبید سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَحَرَهُ حَتَّى كَانَ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ أَنَّهُ يَصْنَعُ الشَّيْءَ وَلَمْ يَصْنَعْ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ رَأَيْتُهُ يَدْعُو فَقَالَ شَعَرْتُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَفْتَانِي فِيمَا اسْتَفْتَيْتُهُ فِيهِ فَقَالَ أَتَانِي رَجُلَانِ فَقَعَدَ أَحَدُهُمَا عِنْدَ رَأْسِي وَالْآخَرُ عِنْدَ رِجْلِي فَقَالَ أَحَدُهُمَا مَا وَجَّعَ الرَّجُلُ قَالَ الْآخَرُ مَطْبُوبٌ قَالَ مَنْ طَبَّهُ قَالَ لَيْدٌ بِنُ الْأَعْصَمِ قَالَ فِي مَاذَا قَالَ فِي مُشْطٍ وَمُشَاطَةٍ وَجَبَّ أَوْ جُفِّ طَلْعَةٍ ذَكَرَ قَالَ قَالَيْنِ هُوَ قَالَ فِي ذِي أَرْوَانَ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَ عَائِشَةَ قَالَ وَكَأَنَّ نَحْلَهَا رُوَّسُ الشَّيَاطِينِ وَكَأَنَّ مَائِهَا نَقَاعَةَ الْحِنَاءِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَخْرَجْتَهُ لِلنَّاسِ فَقَالَ أَمَّا اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ لِقَدِّ شِفَانِي وَخَشِيتُ أَنْ أُتَوَّرَ عَلَى النَّاسِ مِنْهُ شَرًّا [راجع: ۲۴۷۴۱].

(۲۵۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو زریق کے ایک یہودی ”جس کا نام لبید بن اعصم تھا“ نے نبی ﷺ پر جادو کر دیا تھا جس کے نتیجے میں نبی ﷺ یہ سمجھتے تھے کہ انہوں نے فلاں کام کر لیا ہے حالانکہ انہوں نے وہ کام نہیں کیا ہوتا تھا ایک دن نبی ﷺ نے کافی دیر تک دعائیں کیں پھر فرمایا عائشہ! میں نے اللہ سے جو کچھ پوچھا تھا اس نے مجھے اس کے متعلق بتا دیا ہے میرے پاس دو آدمی آئے ان میں سے ایک میرے سر ہانے کی جانب بیٹھا اور دوسرا پانکتی کی جانب پھر سر ہانے کی جانب بیٹھنے والے نے پانکتی کی جانب بیٹھنے والے سے یا علی العکس کہا کہ اس آدمی کی کیا بیماری ہے؟ دوسرے نے کہا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے؟ اس نے پوچھا کہ یہ جادو کس نے کیا ہے؟ دوسرے نے بتایا لبید بن اعصم نے اس نے پوچھا کہ کن چیزوں میں جادو کیا گیا ہے؟ دوسرے نے بتایا ایک کنگھی میں اور جو بال اس سے گرتے ہیں اور زکھجور کے خوشہ غلاف میں، اس نے پوچھا کہ اس وقت یہ چیزیں کہاں ہیں؟ دوسرے نے بتایا کہ ”اروان“ نامی کنوئیں ہیں۔

چنانچہ یہ خواب دیکھنے کے بعد نبی ﷺ اپنے کچھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ اس کنوئیں پر پہنچے اور واپس آ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ اے عائشہ! اس کنوئیں کا پانی تو یوں لگ رہا تھا جیسے ہندی کارنگ ہوتا ہے اور اس کے قریب جو درخت تھے وہ شیطان کے سر معلوم ہو رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے اسے آگ کیوں نہیں لگا دی؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اللہ نے مجھے عافیت دے دی ہے اب میں لوگوں میں شر اور فتنہ پھیلانے کو اچھا نہیں سمجھتا چنانچہ نبی ﷺ کے حکم پر ان سب چیزوں کو دفن کر دیا گیا۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَلَمَّا تَزَوَّجَهَا آخَرَ تَمَّ طَلْقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ لَا يَنْكِحُهَا الْأَوَّلَ حَتَّى تَذُوقَ مِنْ عُسَيْبِيَّتِهِ وَيَذُوقَ مِنْ عُسَيْبِيَّتِهَا

(۲۵۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۵۱۵۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ وَالْبَيْعِ نَبِيذِ الْعَسَلِ وَكَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَشْرَبُونَهُ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۵۸۳].

(۲۵۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا ”جسے اہل یمن

پتے تھے، تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ شراب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۲۵۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ أَكْثَرًا طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۵۱۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شائبہ نہیں کیا۔

(۲۵۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَتْ عَلَى الْخَوَّابِ سَمِعَتْ بُيَاحَ الْكِلَابِ فَقَالَتْ مَا أَظْنِي إِلَّا رَاجِعَةٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا أَيُّكُمْ تَبِعَ عَلَيْهَا كِلَابُ الْخَوَّابِ فَقَالَ لَهَا الزُّبَيْرُ تَرَجِعِينَ عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُصَلِّحَ بَيْنَ بَيْنِ النَّاسِ [راجع: ۲۴۷۰۸]

(۲۵۱۶۱) قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رات کے وقت بنو عامر کے چشموں کے قریب پہنچیں تو وہاں کتے بھونکنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا یہ کون سا چشمہ ہے؟ لوگوں نے بتایا مقام خواب کا چشمہ اس کا نام سنتے ہی انہوں نے فرمایا میرا خیال ہے کہ اب میں یہیں سے واپس جاؤں گی، ان کے کسی ہمرای نے کہا کہ آپ چلتی رہیں، مسلمان آپ کو دیکھیں گے تو ہوسکتا ہے کہ اللہ ان کے درمیان صلح کروادے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تھا تم میں سے ایک عورت کی اس وقت کیا کیفیت ہوگی جس پر مقام خواب کے کتے بھونکیں گے۔

(۲۵۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ لِعَائِشَةَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنَا أَسْتَحْيِي مِنْكَ فَقَالَتْ سَلْ وَلَا تَسْتَحْيِي فَإِنَّمَا أَنَا أُمَّكَ فَسَأَلَهَا عَنْ الرَّجُلِ يَغْتَسِي وَلَا يُنْزِلُ فَقَالَتْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَصَابَ الْبَحْتَانِ الْبَحْتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰]

(۲۵۱۶۲) ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے شرم آ رہی ہے، انہوں نے فرمایا شرم ماؤں نہیں، پوچھ لو، میں تمہاری ماں ہوں، چنانچہ انہوں نے اس آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی پر ”چھا جائے“ لیکن انزال نہ ہو، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِمْرَانَ يَعْنِي الْقُرَيْمِيَّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَمَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَحَدِّثُ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْخَنْتَمِ وَهُوَ الْحَجْرُ وَالذُّبَاءُ وَالنَّفِيرِ وَعَنْ الْمُرْقَاتِ

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نھیر، دباء، مزفت اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ النَّاسِ كُلُّهُمْ يَشْفَعُ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا فِيهِ [راجع: ۲۴۵۳۹]۔

(۲۵۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر سو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۲۵۱۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ الْأَمَازِيُّ قَالَ أَبِي حُصَيْنٍ هَذَا صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانِي رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَذَكَرْتُ الْوُضُوءَ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ إِلَى صَلَاتِهِ فَيَأْمُرُ بِطَهْوَرِهِ وَسِوَاكِهِ فَلَمَّا بَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ وَأَوْتَرَ بِالسَّابِعَةِ وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَتْ فَلَمْ يَزَلْ عَلَيَّ ذَلِكَ حَتَّى قُبِضَ قُلْتُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنِ التَّبَتُّلِ فَمَا تَرَيْنِي فِيهِ قَالَتْ فَلَا تَفْعَلْ أَمَا سَمِعْتِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ وَقَدْ أَرْسَلْنَا رَسُولًا مِنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً فَلَا تَبْتَلْ فَخَرَجَ وَقَدْ لَفَّهُ الْبُصْرَةَ فَلَمْ يَلْبَسْ إِلَّا بَيْسِرًا حَتَّى خَرَجَ إِلَى أَرْضِ مُكْرَانَ لَفَّيْنَا هُنَاكَ عَلَى أَفْضَلِ عَمَلِهِ [راجع: ۲۴۷۷۲]۔

(۲۵۱۶۵) ایک مرتبہ سعد بن ہشام ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا، انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو آٹھ رکعتیں پڑھتے تھے اور نویں رکعت پر وتر پڑھتے تھے، اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وضو کا بھی ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے بیدار ہوتے تو وضو کا پانی اور سواک لانے کا دم دیتے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم مبارک بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم چھ رکعتیں پڑھتے اور ساتویں پر وتر پڑھتے تھے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے، اور وصال تک اسی طرح کرتے رہے، میں نے عرض کیا کہ میں آپ سے گوشہ نشینی کے بارے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کی اس میں کیا رائے ہے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ایسا نہ کرنا، کیا تم نے اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا ”ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے اور ان کی بیویاں اور اولاد بنائی تھی“ لہذا تم گوشہ نشین نہ ہونا، چنانچہ وہ وہاں سے نکل کر بصرہ پہنچے اور کچھ ہی عرصے بعد ”مکران“ کی طرف نکل پڑے اور وہیں بہترین اعمال کے ساتھ شہید ہو گئے۔

(۲۵۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ ابْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي لِإِذَا رَأَيْتَهُ فَاغْسِلُهُ فَإِنْ خَفِيَ

عَلَيْكَ فَارْشُشُهُ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۱۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اس لئے جب تم اسے دیکھا کرو تو کپڑے کو دھولیا کر دو ورنہ پانی چھڑک دیا کرو۔

(۲۵۱۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَنْ الْمَرْأَةِ تَقْضِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِهَا قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَقْضِي شَيْئًا مِنَ الصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۶۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ خَمْسٌ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْجَهْلِ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْحِدَاةُ [صححه مسلم (۱۱۹۸)، وابن خزيمة (۲۶۶۹)]. [انظر: ۲۶۱۹۷، ۲۶۱۹۸].

(۲۵۱۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، پھو جو با، جیل باؤ لاکتا اور کوا۔

(۲۵۱۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ امْرَأَةٍ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْإِدْيِ يَشْرَبُ فِي إِبَاءٍ فَضَّةٍ كَأَنَّمَا يُجْرَجُ رُبِّي بَطْنِهِ نَارًا [قال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني صحيح (ابن ماجه: ۳۴۶۵)]. قال شعيب: صحيح من حديث ام سلمة.

(۲۵۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص چاندی کے برتن میں کوئی چیز پیتا ہے، گویا وہ اپنے پیٹ میں جنم کی آگ بھرتا ہے۔

(۲۵۱۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِنْسَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْقَبْرِ ضَغْطَةً لَوْ كَانَ أَحَدٌ نَاجِيًا مِنْهَا نَجَا سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ [راجع: ۲۴۷۸۷].

(۲۵۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قبر کو ایک مرتبہ بھیجا جاتا ہے، اگر کوئی شخص اس عمل سے بچ سکتا تو وہ سعد بن معاذ ہوتے۔

(۲۵۱۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ

عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ سَعْدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ سَعْدُ الَّذِي يَشْكُ [راجع: ۲۴۵۸۹]. (۲۵۱۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۱۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْرٍ شَعِيرٍ يَوْمَئِذٍ مُتَّابِعِينَ حَتَّى قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۲]. (۲۵۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی مسلسل دو دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۱۷۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَوْفَى بْنِ دَلْهَمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [انظر: ۲۶۵۸۴]. (۲۵۱۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ روزے کی حالت میں بھی ہمیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۷۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَهَذَا الَّذِي يَفْرُؤُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ يَتَّبَعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵]. (۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنْتُمْ أَمْلِكُ لِأَرْبِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ باوجودیکہ نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی ﷺ بھی بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]. (۲۵۱۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق

سوال کیا تو فرمایا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ كَيْفَ كُنْتُمْ تَرَوْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]. (۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ كَيْفَ كُنْتُمْ تَرَوْنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاتِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]. (۲۵۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق

دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کانی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۷۷) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ اللَّهَ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَّى عَنِ الشَّمْسِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (النسائي: ۱۳۷/۳). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ۲۵۷۶۲].

(۲۵۱۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے وضو کا حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی پھر ایک طویل رکوع کیا پھر ”سمع اللہ لمن حمدہ“ کہہ کر پہلے کی طرح کانی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے پھر التحیات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۱۷۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتْبَذَ فِي الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَاتِ [راجع: ۲۵۰۱۲] (۲۵۱۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مرقف، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَحْرَامِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ بِيَمِينِي قَبْلَ أَنْ يُفَيْضَ [راجع: ۲۴۶۱۲] (۲۵۱۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۱۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سُودَةٌ فَأَصَلَى الصُّبْحَ بِيَمِينِي وَأَوْافَى قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ النَّاسُ فَقَالُوا لِعَائِشَةَ وَاسْتَأْذَنْتُهُ سُودَةٌ قَالَتْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً نَفِيلَةً بَطْطَةً فَاذِنَ لَهَا [راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۱۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۱۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ بِمِنَى وَقَدْ أَقَاضَتْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَاسِبَتَنَا قَالَ لِمَ قُلْتَ حَاضَتْ قَالَ أَوَلَمْ تَكُنْ قَدْ أَقَاضَتْ قُلْتَ قَالَ أَظَنُّهُ قَالَتْ بَلَى شَكَ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَارْتَحِلِي [راجع: ۲۴۶۱۴]

(۲۵۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۱۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمَرْحَلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةِ سُودٍ [راجع: ۲۴۸۸۶]

(۲۵۱۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَنِلَتْ عَنْ نَيْبِ الْجَرِّ فَقَالَتْ تَعَجَّرُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَتَّخِذَ مِنْ أَضْحِيَّتِهَا سِقَاءً ثُمَّ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِ الْجَرِّ وَكَذَا وَكَذَا نَسِيَهُ سُلَيْمَانُ [قال الألباني: (ابن

ماجة: ۳۴۰۷). قال شعيب: مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے مکلی کی نیب کے متعلق سوال پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم عورتیں اس بات سے بھی عاجز ہو کہ اپنی قربانی کے جانور کی کھال کا کوئی مشکیزہ ہی بنا لو پھر فرمایا کہ نبی ﷺ نے مکلی کی نیب اور فلاں فلاں چیز سے منع فرمایا ہے۔ ”فلاں فلاں چیز“ کی وضاحت سلیمان بھول گئے۔

(۲۵۱۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَكْمَلَ الْمُؤْمِنِينَ إِيمَانًا أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَالْأَطْفَهُمْ بِأَهْلِهِ [راجع: ۲۴۷۰۸]

(۲۵۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کمال ترین ایمان والا وہ آدمی ہوتا ہے جس کے اخلاق سب

سے زیادہ عمدہ ہوں اور وہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ سب سے زیادہ مہربان ہو۔

(۲۵۱۸۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ سَالِمٍ مَوْلَى دَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۵۱۸۵) بحالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَدَّانُ فِقِيلَ لَهَا مَا لَكَ وَلِلَّذِينَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دَيْنِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا وَعَوْنٌ فَإِنَّا التَّمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۵۱۸۶) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۱۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَصَدَّقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا كَانَ لَهَا بِهِ أَجْرٌ وَلِلزَّوْجِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْحَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلَا يَنْقُصُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنْ أَجْرِ صَاحِبِهِ شَيْئًا لِلزَّوْجِ بِمَا اُكْتَسَبَ وَلَهَا بِمَا أَنْفَقَتْ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۶۷۱، النسائی: ۶۵/۵)].

(۲۵۱۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا، عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا۔

(۲۵۱۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يَغْدُو إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَأَخْبَرْتُ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بِقَوْلِهَا فَقَالَ لِي أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ فَقُلْتُ إِنَّهُ لِي صَدِيقٌ فَأَحْبَبُ أَنْ تُعْفِيَنِي فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكَ لَمَا انْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَهُوَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرْتَهُ بِقَوْلِهَا فَقَالَ عَائِشَةَ إِذْنًا أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [أخرجه النسائی

فی الکبریٰ (۲۹۸۳). قال شعيب: صحيح. [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۱۸۸) عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے میں نے مروان بن حکم کو یہ حدیث سنائی تو اس نے مجھ سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو سنا کر آؤ میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے دوست ہیں آپ مجھے اس سے معاف ہی رکھیں تو بہتر ہے اس نے کہا کہ میں تمہیں قسم دیتا ہوں کہ تم ان کے پاس ضرور جاؤ چنانچہ میں اور مروان حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ ہو گئے اور انہیں یہ حدیث سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے متعلق زیادہ جانتی ہیں۔

(۲۵۱۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهَا يَوْمَ فَطْرِ أَوْ أَضْحَى وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بَدْقَيْنِ فَاتَّهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ عِيدَنَا هَذَا الْيَوْمَ [صححه البخاری (۳۹۳۱)، ومسلم (۸۹۲)، وابن حبان (۵۸۶۸ و ۵۸۶۹ و ۵۸۷۱ و ۵۸۷۷)].

(۲۵۱۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجار ہی تھیں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۱۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ مُتَّكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَجِيءُ عَائِشَةَ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَيُرْجَلُهُ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۵۱۹۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے تھے اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۱۹۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ هَلَالٍ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِيَنِي بِدُعَاءِ كَانِ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَمَسْتُ كَمَا يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمَنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [صححه مسلم (۲۷۱۶)، وابن حبان (۱۰۳۱ و ۱۰۳۲)].

[راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۵۱۹۱) فرودہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کثرت سے یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میں نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۱۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ لِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۵۱۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے۔

(۲۵۱۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَتْ لِي عَمْرَةَ أُعْطِنِي قِطْعَةً مِنْ أَرْضِكَ أَذْكَرُ لِيهَا فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَسْرُ عَظْمِ الْهَيْبَةِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِ الْحَيِّ قَالَ مُحَمَّدٌ وَكَانَ مَوْلَى مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۴۸۱۲]

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۱۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يَصَلِّ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ أُولُو بَقَرَاتٍ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۵۱۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۱۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بَدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا بِفَارِسَ فَكُنْتُ أَصَلِّي قَاعِدًا فَمَسَّأْتُ عَنْ ذَلِكَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا فَإِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ أَوْ خَسَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۱۹۵) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رات کے وقت نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کئی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۱۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الصَّيْحَانِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مَرْثَدَةَ أَوْ مَرْثَدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۱۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۱۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْثَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةٍ عَنْ

عَائِشَةُ أَنَّهُمَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ لَبَّتُ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۵۱۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ

کے یہ الفاظ دہرائے لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ

(۲۵۱۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ لَقَدْ أُوْتِرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَقَرَّ وَتَرَاهُ إِلَى السَّحْرِ

[راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۱۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر

پہنچے ہیں۔

(۲۵۱۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصُّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُمَا قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَتْ آيَاتُ الْأَوَّاحِرِ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَرَأَهُنَّ فِي الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۵۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ

مسجد کی طرف روانہ ہوئے، ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵۲۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ حَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ الْعَذْبُ مِنْ بُيُوتِ السُّفْيَا [صححه ابن حبان (۵۳۳۲)، والحاكم

(۱۳۸/۴). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۳۵). قال شعيب، اسنادہ جيد]. [انظر: ۲۵۲۷۹].

(۲۵۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی ﷺ کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔

(۲۵۲۰۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَقِظَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى

يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَعَنْ الْمُعْتَوِرِ حَتَّى يَعْقِلَ [صححه ابن حبان (۱۴۴)، والحاكم (۵۹/۲). قال الألبانی:

صحيح (ابو داود: ۴۳۹۸، ابن ماجه: ۲۰۴۱، النسائي: ۱۵۶/۶) قال شعيب، اسنادہ جيد]. [انظر: ۲۵۲۷۰، ۲۵۲۷۰].

(۲۵۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی

علم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے مجنون

یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۲.۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ أَخْبَرَنِي عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَارِ لِبَنِي الْخُمَرَةَ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۵۲.۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲.۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَمَا فِي مَوَاطِنَ ثَلَاثَةِ فَلَا الْكِتَابُ وَالْمِيزَانُ وَالصَّرَاطُ [صححه الحاكم (۵۷۸/۴)].
قال الألبانی: ضعيف (ابوداود: ۴۷۵۵).

(۲۵۲.۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن آپ اپنے اہل خانہ کو یاد رکھیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تین جگہوں پر نہیں حساب کتاب کے موقع پر میزان عمل کے پاس اور پہلے صراط پر۔

(۲۵۲.۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ آيِنَ النَّاسُ قَالَ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي قَبْلِكَ النَّاسُ عَلَى الصَّرَاطِ

(۲۵۲.۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت یَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پہلی صراط پر اور یہ ایسا سوال ہے جو تم سے پہلے میری امت میں سے کسی نے مجھ سے نہیں پوچھا۔

(۲۵۲.۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا بَشْرُ يَعْنِي ابْنَ مَفْضَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بُبْتُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُصَلِّي فِي شَعْرِنَا قَالَ بَشْرٌ هُوَ التَّوْبُ الَّذِي يُلْبَسُ تَحْتَ الدَّنَارِ

(۲۵۲.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہمارے ”شعار“ میں نماز نہیں پڑھا کرتے تھے بشر کہتے ہیں کہ ”شعار“ سے مراد وہ کپڑا ہے جو جسم پر اوپر والے کپڑے کے نیچے پہنا جاتا ہے۔

(۲۵۲.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيظَلُّ صَائِمًا ثُمَّ يَقْبَلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يُفِطَرَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۱)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۲۶۷۰۱، ۲۶۸۰۰].

(۲۵۲۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ روزے سے ہوتے اور افطار کرنے تک جب چاہتے مجھے بوسہ دے دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَيَتَّبِعُ أَصُولَ شَعْرِهِ فَإِذَا ظَنَّ أَنْ لَدَا اسْتَبْرَأَ الْبَشْرَةَ كُلَّهَا أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَقَالَ عُرْوَةُ غَيْرَ أَنَّهُ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ فَرْجَهُ [راجع: ۲۴۷۶۱].

(۲۵۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا خلال فرماتے تھے، اور جب یقین ہو جاتا کہ کھال تک ہاتھ پہنچ گیا ہے تو تین مرتبہ پانی بہاتے پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسِّبُ جُنْبًا فَيَأْتِيهِ بِاللَّاءِ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ وَإِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى الْمَاءِ يَنْحَدِرُ فِي جِلْدِهِ وَشَعْرِهِ فَأَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ لِصَلَاةِ الْغَدَاةِ ثُمَّ يَطْلُ صَائِمًا قَالَ مُطَرِّفٌ قُلْتُ لِعَامِرٍ فِي رَمَضَانَ قَالَ سَوَاءٌ عَلَيْكَ [صححه ابن حبان (۳۴۹۱)، قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۷۰۳)]. [انظر: ۲۶۷۰۰].

(۲۵۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی ﷺ اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ أَبِي حَسَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْمَدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ رَأَيْتُنِي عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ تَغْتَسِلُ أَوْ جَنَابَةَ أَصَابَتْ نُؤْبَى فَقَالَتْ مَا هَذَا قُلْتُ جَنَابَةَ أَصَابَتْ نُؤْبَى فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنَا وَإِنَّهُ يُصِيبُ نُؤْبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَزِيدُ عَلَيَّ أَنْ يَقُولَ بِهِ هَكَذَا وَوَصَفَهُ مَهْدِيُّ حَكَ يَدَهُ عَلَى الْأَخْوَرَى [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۲۰۹) اسود بن یزید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے جنابت کے نشانات دھوتے ہوئے دیکھا جو میرے کپڑوں پر لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا یہ کیا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے کپڑوں پر جنابت کے نشان لگ گئے تھے، انہوں نے فرمایا کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے کہ جب نبی ﷺ کے کپڑوں پر یہ نشان لگ جاتے تو وہ اس طرح کر دیتے تھے اس سے زیادہ نہیں، راوی نے رگڑتے ہوئے دکھایا۔

(۲۵۲۱۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَعَفَّانُ وَرُوحٌ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَفَعُ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنْ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَقِظَ وَعَنْ الْمَعْتُورِ حَتَّى يَعْقِلَ قَالَ عَفَّانُ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَدْ قَالَ حَمَّادُ وَعَنْ الْمَعْتُورِ حَتَّى يَعْقِلَ وَقَالَ رُوحٌ وَعَنْ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۵۲۰۱].

(۲۵۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے مجنوں یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۲۱۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَيْتَ لَهُ هَدِيَّةً فِيهَا فَلَادَةٌ مِنْ جَزْعٍ فَقَالَ لَأَذْفَعَنَّهَا إِلَيَّ أَحَبُّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتْ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَافَةَ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمَامَةَ بِنْتَ زَيْنَبٍ فَعَلَّقَهَا لِي عُنُقِهَا [انظر: ۲۶۷۷۹].

(۲۵۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں ممبرہ کا ایک ہار بھی تھا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو، عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابوقحافہ کی بیٹی لے گئی، لیکن نبی ﷺ نے امامہ بنت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۵۲۱۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ كَانَ جُنْبًا فَأَغْتَسَلَ وَهُوَ يُرِيدُ الصُّومَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۲۲) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۳۱۷، ۲۶۰۸۶، ۲۶۳۷۸، ۲۶۶۸۳].

(۲۵۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے، اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے، اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۵۲۱۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ عَمَّا حَدَّثَنِي عَائِشَةُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ ثُمَّ إِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ فَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ قَامَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَاءِ الْأَوَّلِ قَالَتْ وَتَبَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ فَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَلَا وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا تُرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنْبًا تَوَضَّأَ وَضَوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ [صححه البخاري (۱۱۴۶)، ومسلم (۷۳۹)، وابن حبان (۲۵۸۹) و ۲۵۹۳ و ۲۶۶۳۸]. [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۲۱۳) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَمَ لَحُومِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ يَضْحَى مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ لَفَعَلُ ذَلِكَ لِيُطْعِمَ مَنْ ضَحَّى مِنْ لَمْ يَضْحَ وَقَلَّدَ رَأَيْتَنَا نَحْبَا الْكُرَاعِ مِنْ أَصْحَابِنَا ثُمَّ نَأْكُلُهَا بَعْدَ عَشْرِ [انظر: ۲۵۲۱۷، ۲۶۰۵۶، ۲۵۵۶۱، ۲۵۴۷۵]

(۲۵۲۱۳) عابس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں! البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۲۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا وَصَدِيقًا فَقُلْتُ أَمَا عَمْرُو حَدَّثَنِي مَا حَدَّثْتَنِي أَمْ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْبِي آخِرَهُ فَرُبَّمَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ ثُمَّ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ مَاءً فَإِذَا كَانَ عِنْدَ النَّدَاءِ الْأَوَّلِ وَتَبَّ وَمَا قَالَتْ قَامَ فَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَمَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَأَنَا أَعْلَمُ مَا تَرِيدُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ جُنُبًا تَوَضَّأَ وَضَوْءَ الرَّجُلِ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۸۴۶]

(۲۵۲۱۵) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور دو رکعتیں پڑھتے۔

(۲۵۲۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَا كَانَتْ تُسِرُّ إِلَيْكَ أَمْ الْمُؤْمِنِينَ قُرْبَ شَيْءٍ كَانَتْ تَحَدِّثُكَ بِهِ تَكْتُمُهُ النَّاسَ قَالَ قُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا حَفِظْتُ أَوْلَاهُ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ قَوْلَكَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَتَقَضَّتْ الْكُعْبَةَ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابِينَ فِي الْأَرْضِ بَابًا يَدْخُلُ مِنْهُ وَبَابًا يُخْرَجُ

مِنْهُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ قَالَا رَأَيْتَهَا كَذَلِكَ [صححه البخاری (۱۲۶)، وابن حبان (۳۸۱۷)]. [انظر: ۲۰۹۰۲].
 (۲۵۲۱۷) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ جو ام المومنین
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے
 سامنے بیان نہیں کرتی تھیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا
 حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی..... (یہاں تک پہنچ کر
 اسود رک گئے) آگے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسے مکمل کر دیا کہ میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے
 بنا دیتا ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے۔

(۲۵۲۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 كُنْتُ أَقْبَلُ فَلَانَةَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ
 [راجع: ۲۰۱۱۰].

(۲۵۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے جانور کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم
 کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے)۔

(۲۵۲۱۸) حَدَّثَنَا بِهِ حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً إِنْ كَانَتْ لَهُ إِلَى امْرَأَةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ
 (۲۵۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے بعد بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم
 بچتے تھے، یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے)۔

(۲۵۲۱۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ
 الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مِنْ خَالٍ أَوْ
 عَمٍّ أَوْ ابْنِ أَخٍ

(۲۵۲۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رضاعت سے بھی وہی رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب
 کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں مثلاً ماموں، چچا، بھتیجا۔

(۲۵۲۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَنْتَ
 فَلَانَةَ وَاسْتَرَاحَتْ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا يَسْتَرِيحُ مَنْ غَفِرَ لَهُ [راجع: ۲۰۹۰۳]

(۲۵۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کسی شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں عورت فوت ہو گئی اور اسے راحت
 نصیب ہو گئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ناراضگی سے فرمایا اصل راحت تو اسے ملتی ہے جس کی بخشش ہو جائے۔

(۲۵۲۲۱) حَدَّثَنَا سَكْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْطَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ
لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ كَفَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ إِنْ شَاءَ [صححه البخارى (۲۸۶)،

ومسلم (۳۰۵)، وابن خزيمة (۲۱۳)، وابن حبان (۱۲۱۷ و ۱۲۱۸)]. [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۵۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۲۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَجْدَةً وَكَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَائِمًا فَلَمَّا كَبَّرَ
وَنَقَلَ كَانَ أَكْثَرَ صَلَاتِهِ قَاعِدًا وَكَانَ يُصَلِّي صَلَاتَهُ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى الْفِرَاشِ الَّذِي يَرْفُدُّ عَلَيْهِ
حَتَّى يَرِيدَ أَنْ يُوتَرَ فَيُعْمِرُنِي فَأَقُومُ فَيُوتِرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ حَتَّى يَسْمَعَ النَّدَاءَ بِالصَّلَاةِ ثُمَّ يَقُومُ فَيَسْجُدُ
سَجْدَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ يُلْصِقُ جَنْبَهُ الْأَرْضَ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [صححه ابن حبان (۶۶۲۷ و ۶۶۲۸)]. قال
شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے وقت تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور اکثر کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تھے، لیکن جب آپ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی اور جسم بھاری ہو گیا تو اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے، نبی ﷺ جب نماز پڑھ رہے ہوتے تھے تو میں اسی بستر پر ان کے سامنے لیتی ہوتی تھی جس پر نبی ﷺ آرام فرماتے تھے اور جب وتر پڑھنے کا ارادہ فرماتے تو مجھے چٹکی بھر دیتے اور میں بھی کھڑی ہو کر وتر پڑھ لیتی، پھر نبی ﷺ لیٹ جاتے، جب اذان کی آواز سن لیتے تو اٹھ کر دو رکعتیں ہلکی سی پڑھتے پھر اپنے پہلو کو زمین پر لگا دیتے اور اس کے بعد نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۵۲۲۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدٌ فَيُفْقَرُ لَهُ يَرَى الْمُسْلِمَ عَمَلَهُ فِي قَبْرِهِ وَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ
وَجَلَّ قِيَوْمِيذِ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِمَاهُمْ

(۲۵۲۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن کسی شخص کا حساب نہیں کیا جائے گا کہ اسے بخش دیا جائے، مسلمان تو اپنے اعمال کا انجام اپنی قبر میں ہی دیکھ لیتا ہے، ارشاد ربانی ہے ”اس دن کسی کے گناہ سے متعلق کسی انسان یا جن سے پوچھ سچھ نہیں کی جائے گی“..... اور ”مجرم اپنی علامات سے پہچان لئے جائیں گے۔“

(۲۵۲۲۴) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ إِذَا تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۵۰۶۲].

(۲۵۲۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تھے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۲۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُ عَلَى بَابِ بَيْتِي سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَلَمَّا أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ نَظَرَ إِلَيْهِ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَقَطَعْتُ مِنْهُ نُمُرَ قَتَيْنٍ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَفِقُهُمَا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۲۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کر دیے، جس کے میں نے دو ٹکے بنا لیے اور نبی ﷺ ان پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكُنْتَ تَغْتَسِلِينَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ نَعَمْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۱۵].

(۲۵۲۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رُمِيتُ بِمَا رُمِيتُ بِهِ وَأَنَا غَافِلَةٌ فَلَبَغَنِي بَعْدَ ذَلِكَ رَضُخٌ مِنْ ذَلِكَ فَيَنِمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي إِذْ أَوْحَى إِلَيْهِ وَكَانَ إِذَا أَوْحَى إِلَيْهِ يَأْخُذُهُ شِبْهُ السُّبَاتِ فَيَنِمَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدِي إِذْ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ يَمْسُحُ عَنْ جَبِينِهِ فَقَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةَ فَقُلْتُ بِحَمْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا بِحَمْدِكَ فَقَرَأَ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ حَتَّى بَلَغَ مَبْرُؤُونَ مِمَّا يَقُولُونَ [صححه ابن حبان (۷۱۰۲)]. قال شعيب: صحيح دون ذكر الآيات. [راجع: ۲۴۵۱۴].

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مجھ پر تہمت لگائی گئی تو میں اس سے ناواقف تھی، کچھ عرصے بعد مجھے اس کے متعلق پتہ چلا، ایک دن نبی ﷺ میرے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان پر وحی نازل ہونے لگی، نزول وحی کے موقع پر نبی ﷺ پر اونگھ جیسی کیفیت طاری ہو جایا کرتی تھی، بہر کیف! نزول وحی کے بعد نبی ﷺ نے اپنا سر اٹھایا اور پیشانی سے پسینہ پونچھنے لگے، اور فرمایا عائشہ! خوشخبری قبول کرو، میں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے، آپ کا نہیں، پھر آپ ﷺ نے یہ آیات تلاوت اللذین یؤمنون المحصنات حتی بلغ مبرؤون مما یقولون.

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَ الْخَبْرَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لِكَ أَمْرًا لَا تَقْضِينَ فِيهِ شَيْئًا حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبُو يَكُ قُلْتُ مَا هُوَ فَقَرَأَ آيَةَ الْخَبْرِ فَقُلْتُ بَلْ أَخْتَارُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرِحَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۵۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت خمیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۲۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [انظر: ۲۰۴۰۸].

(۲۵۲۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۲۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَبُو زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَبَادِرُهُ وَأَقُولُ دَع لِي دَع لِي [راجع: ۲۰۱۰۶].

(۲۵۲۳۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَالْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ بَكْرٍ بِنْتُ الْمُسَوَّرِ قَالَتْ أَخْبَرَنَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَكَسَمَهُ لِي فَقَرَأَ بِنِي زُهْرَةَ وَفِي الْمُهَاجِرِينَ وَأَمَهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمُسَوَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ بِنْتِهَا فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا فَقُلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُو عَلَيْكَ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ مِنْ سَلْسَبِيلِ الْجَنَّةِ [انظر: ۲۰۵۴۶، ۲۰۵۴۷].

(۲۵۲۳۱) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنو زہرہ کے فقراء، مہاجرین اور امہات المؤمنین میں تقسیم کر دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں بے کر گیا، انہوں نے پوچھا یہ کس نے بھیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابریں ہیں اللہ تعالیٰ عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسبیل سے سیراب کرے۔

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْطَعُ الْيَدَ إِلَّا فِي رُبْعٍ دِينَارٍ فَصَاعِدًا
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

(۲۵۲۳۲) حَدَّثَنَا

(۲۵۲۳۳) ہمارے نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۵۲۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَهَلًا بِالْحَجِّ [راجع: ۲۴۵۷۷]۔

(۲۵۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۲۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ الْمُعْوِذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَكَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِكَفِّهِ رَجَاءَ بَرَكَةِ يَدِهِ [صححه البخاری (۵۰۱۶)، ومسلم (۲۱۹۲)، وابن حبان (۲۹۶۳ و ۶۵۹۰)]۔ [انظر: ۲۵۲۴۲، ۲۵۴۴۰، ۲۵۸۴۹، ۲۵۹۹۸، ۲۶۷۱۹، ۲۶۷۹۳]۔

(۲۵۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَدَ الْحَجَّ [راجع: ۲۴۵۷۸]۔

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرْجِلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [صححه مسلم

[۲۹۷]. [انظر: ۲۶۷۹۱، ۲۶۹۴۰].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکلف ہوتے تو محض انسانی ضرورت کی وجہ سے ہی گھر میں داخل ہوتے تھے۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فِي رَمَضَانَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاتُهُ فِي رَمَضَانَ وَغَيْرِ رَمَضَانَ وَاحِدَةً كَانَ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ فَلَا تَسْأَلُ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطَوْلِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُتَرَتَّرَ فَقَالَ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ وَقَلْبِي لَا يَنَامُ [راجع: ۲۴۵۷۴].

(۲۵۲۳۹) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ماہ رمضان میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا غیر رمضان یا غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم چار رکعتیں پڑھتے جن کی عمدگی اور طوالت کا تم کچھ نہ پوچھو! اس کے بعد دوبارہ چار رکعتیں پڑھتے تھے، ان کی عمدگی اور طوالت کا بھی کچھ نہ پوچھو، پھر تین رکعت وتر پڑھتے تھے، ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ وتر پڑھنے سے پہلے ہی سو جاتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ! میری آنکھیں تو سوتی ہیں لیکن میرا دل نہیں سوتا۔

(۲۵۲۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ جَبْرِ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ يَوْمًا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَوْ رَأَيْتُمَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي مَرَضٍ مَرَضَهُ قَالَتْ وَكَانَ لَهُ عِنْدِي سِتَّةَ دَنَانِيرَ قَالَ مُوسَى أَوْ سَبْعَةَ قَالَتْ فَأَمَرَنِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقْرِفَهَا قَالَتْ فَشَغَلَنِي وَجَعُ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى عَاقَاهُ اللَّهُ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلَنِي عَنْهَا فَقَالَ مَا فَعَلْتَ السِّتَّةُ قَالَ أَوْ السَّبْعَةُ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ شَغَلَنِي وَجَعُكَ قَالَتْ فَدَعَا بِهَا ثُمَّ صَفَّهَا فِي كَفِّهِ فَقَالَ مَا ظَنَّنِي نَبِيُّ اللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ

(۲۵۲۴۰) ابوامامہ بن سہل کہتے ہیں کہ ایک دن میں اور عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے فرمایا کاش! تم دونوں نے اس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہوتا جس دن وہ بیمار ہوئے تھے، میرے پاس اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چھ یا سات دینار پڑے ہوئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ انہیں تقسیم کر دوں، لیکن مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری کی وجہ سے فرصت نہ مل سکی، حتیٰ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تندرست ہو گئے، اور مجھ سے ان کے متعلق پوچھا کہ ان چھ (یا سات) دیناروں کا کیا بنا؟ میں نے عرض کیا بخدا اب تک نہیں ہو سکا، آپ کی بیماری نے مجھے مصروف کر دیا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں منگوا لیا اور اپنی ہتھیلی پر رکھ کر فرمانے لگے اللہ کے نبی کا کیا گمان ہوگا، اگر وہ اللہ سے اس حال میں ملے کہ یہ اس کے پاس ہوں۔

(۲۵۲۴۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي فَإِنَّ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ بِأَهْلِ بَيْتٍ خَيْرًا دَلَّاهُمْ عَلَى بَابِ الرَّفْقِ

(۲۵۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اے عائشہ! نرمی سے کام لیا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ جب کسی گھرانے کے لوگوں سے خیر کا ارادہ فرماتا ہے تو نرمی کے دروازے کی طرف ان کی رہنمائی کر دیتا ہے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ ابْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ أَوْلَّ الْبُكَرَةِ عَلَى رِيقِ النَّفْسِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ سِحْرِ أَوْ سُمْ [راجع: ۲۴۹۸۹، ۲۴۹۹۰]

(۲۵۲۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں ہر کھریا زہر سے شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ أُنْبِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يَنْتَهُ عَنْهُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [انظر: ۲۵۴۳۰، ۲۵۶۲۳]

(۲۵۲۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہ آئی نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْعَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً أَوْ إِنَّهَا تَرِيأَقُ أَوْلَّ الْبُكَرَةِ [راجع: ۲۴۹۸۹، ۲۴۹۹۰]

(۲۵۲۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی عجوہ کھجوریں صبح سویرے نہار منہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَايِيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ إِذْ ضَحِكَ فِي مَنَامِهِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِمَّ ضَحِكْتَ قَالَ إِنَّ أَنَسًا مِنْ أُمَّتِي يُؤْمِنُ هَذَا الْبَيْتَ لِرُجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ لَقَدْ اسْتَعَادَ بِالْحَرَمِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْبَيْدَاءَ حَسِبَ بِهِمْ مَصَادِرَهُمْ شَتَّى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ

قُلْتُ وَكَيْفَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نِيَابِهِمْ وَمَصَادِرُهُمْ شَتَّى قَالَ جَمَعَهُمُ الطَّرِيقُ مِنْهُمْ الْمُسْتَبْصِرُ
وَأَبْنُ السَّبِيلِ وَالْمَجْبُورُ يَهْلِكُونَ مَهْلِكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى [صححه مسلم (۲۸۸۴)].

(۲۵۲۳۵) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سورہے تھے سوتے سوتے آپ ﷺ ہنسنے لگے جب نبی ﷺ بیدار ہوئے تو میں نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ کس بات پر ہنس رہے تھے نبی ﷺ نے فرمایا کہ میری امت کے کچھ لوگ اس بیت اللہ پر حملے کا ارادہ کریں گے اس ایک آدمی کی وجہ سے جو حرم شریف میں پناہ گزین ہوگا جب وہ مقام بیداء تک پہنچیں گے تو سب کے سب زمین میں دھنسا دیئے جائیں گے اور ان سب کے اٹھنے کی جگہ مختلف ہوگی کیونکہ اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا میں نے عرض کیا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کے اٹھنے کی جگہیں مختلف ہوں گی اور اللہ انہیں ان کی نیت کے مطابق اٹھائے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا دراصل اس لشکر میں کئی لوگ صرف دیکھنے کے لئے کئی مسافر اور کئی زبردستی شامل کئے گئے ہوں گے یہ سب ایک ہی جگہ پر ہلاک ہو جائیں گے لیکن اپنی نیتوں کے اعتبار سے مختلف جگہوں سے اٹھائے جائیں گے۔

(۲۵۲۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرَّجَالِ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ
قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الرَّجَالِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسْرُ عَظْمِ
الْمَيِّتِ كَكْسْرِهِ حَيًّا [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۵۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ كَانَ لَيْسَ فِيهِ طَعَامٌ [صححه مسلم (۲۰۴۶)]. [انظر:
۲۶۰۶۵، ۲۵۹۷۲].

(۲۵۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ گھر جس میں کجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو۔

(۲۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَقِيعِ الْبَيْرِ وَهُوَ الرَّهْوُ [انظر: ۲۵۳۲۲، ۲۵۶۰۰، ۲۶۶۷۷، ۲۶۸۴۲].

(۲۵۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایسی جگہ سے پانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے جہاں لوگوں کا گندہ پانی اکٹھا ہو جاتا ہو۔

(۲۵۲۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ يَا أُمَّي ابْتَعْتُ أَنَا وَابْنِي مِنْ

فَلَا تَمْرَةَ أَرْجِيهِ فَاتَيْنَاهُ نَسْتَوْضِعُهُ وَاللَّهِ مَا أَصَبْنَا مِنْ تَمْرِهِ شَيْئًا إِلَّا شَيْنًا أَكَلْنَا فِي بَطُونِنَا أَوْ نَطِعْمُهُ
مُسْكِينَنَا رَجَاءَ الْبَرَكَةِ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَفْعَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَأْكُلِي أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا
تَأْكُلِي أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا تَأْكُلِي أَنْ لَا يَفْعَلَ خَيْرًا فَبَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ إِنْ شِئْتَ التَّمْرَ كُلَّهُ وَإِنْ شِئْتَ مَا وَضَعُوا فَوَضَعَ عَنْهُمْ مَا وَضَعُوا [راجع: ۲۴۹۰۹].

(۲۵۲۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی کہ میرے باپ آپ پر قربان ہوں میں نے اور میرے بیٹے نے فلاں آدی سے اس کی زمین کے پھل خریدے ہم نے اس فصل کو کانا اور پھلوں کو الگ کیا تو اس ذات کی قسم جس نے آپ کو معزز کیا، ہمیں اس میں سے صرف اتنا ہی حاصل ہو سکا جو ہم خود اپنے پیٹ میں کھا سکے یا برکت کی امید سے کسی مسکین کو کھلا دیں اس طرح ہمیں نقصان ہو گیا، ہم مالک کے پاس یہ درخواست لے کر کر گئے کہ ہمارے اس نقصان کی تلافی کر دے تو اس نے اللہ کی قسم کھا کر کہا کہ وہ ہمارے نقصان کی کوئی تلافی نہیں کرے گا، نبی ﷺ نے یہ سن کر فرمایا کیا اس نے نیکی نہ کرنے کی قسم کھالی؟ اس آدی کو پتہ چلا تو وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں اگر آپ چاہیں تو میں ان کے نقصان کی تلافی کر دوں (اور مزید پھل دے دوں) اور اگر آپ چاہیں تو میں انہیں پیسے دے دیتا ہوں تو نبی ﷺ کی فرمائش پر اس نے ان کے نقصان کی تلافی کر دی۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَفَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيَّ نِسَائِهِ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ تِسْعَةَ وَعِشْرُونَ مِنْ
الشَّهْرِ جَاءَ لِيَدْخُلَ فَقُلْتُ لَهُ أَلَمْ تَحْلِفْ شَهْرًا فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ تِسْعَةَ وَعِشْرُونَ

(۲۵۲۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے، ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھالی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الرَّجَالِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا وَتَأْمَنَ مِنَ الْعَاهَةِ [راجع: ۲۴۹۱۱].

(۲۵۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے پھلوں کو اس وقت تک بیچنے کی ممانعت فرمائی ہے، جب تک کہ وہ خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو قُدَامَةَ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ
عَنْ أُمِّ ذَرَّةَ قَالَتْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ تُصَلِّي الصُّحَى وَتَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَّا

أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ

(۲۵۲۵۲) ام ذرہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، اور وہ فرماتی تھیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو صرف چار رکعتیں ہی پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۲۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْنَاءِ الْمَحَارِبِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَنْسُورٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْإِيفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلاَسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنْ صَلَاةِ الْعَبْدِ [راجع: ۲۴۹۱۶].

(۲۵۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دوران نماز دائیں بائیں دیکھنے کا حکم پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک لینے والا حملہ ہوتا ہے جو شیطان انسان کی نماز سے اچک لیتا ہے۔

(۲۵۲۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ نَازِلِيْنِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يُسْطَهَهَا فَيُصَلِّيَ عَلَيْهَا قَالَتْ إِنَّهَا حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَهَا لَيْسَ فِي يَدِهَا [صححه ابن حبان (۱۳۰۶)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۶۳۲). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن. [انظر: ۲۵۳۰۴، ۲۵۳۰۵، ۲۵۹۷۴، ۲۶۳۱۶، ۲۵۹۷۵].

(۲۵۲۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تھے کہ ایک باندی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بچا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، انہوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے ”ایام“ اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۲۵۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَرَّى صَوْمَ يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ وَالْخَمِيسِ [راجع: ۲۵۰۱۳].

(۲۵۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پیر اور جمعرات کے روزے کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھتے تھے۔

(۲۵۲۵۶) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَمَا يَصْنَعُ أَحَدُكُمْ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيُرْفَعُ نُوْبَهُ [صححه ابن حبان (۵۶۷۶ و ۶۴۴۰)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۵۴۱۵، ۲۵۸۵۵، ۲۶۷۶۹].

(۲۵۲۵۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خودی پیوند لگاتے تھے۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَمَا يَرْمِي الْجُمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَفِضَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ سَأَلِمُ فَسُنَّةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَقُّ أَنْ نَأْخُذَ بِهَا مِنْ قَوْلِ عُمَرَ [صحيحه ابن حزيمة (٢٩٣٤ و ٢٩٣٨ و ٢٩٣٩)، وابن حبان (٣٨٨١)]. قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٣٦/٥). [انظر: ٢٥٢٦٨].

(٢٥٢٥٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی ﷺ کو خوشبو لگایا کرتی تھی سالم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے قول کو لینے سے سنت رسول پر عمل کرنے کا حق زیادہ ہے۔

(٢٥٢٥٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَاعِعٌ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَ وَجَعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ قَالَ اذْعُوا لِي أَبَا بَكْرٍ وَابْنَهُ فَلْيَكْتُبْ لِي كَيْلًا يَطْمَعُ فِي أَمْرِ أَبِي بَكْرٍ طَامِعٌ وَلَا يَتَمَنَّى مَتَمَنًّا ثُمَّ قَالَ يَا بَنِي اللَّهِ ذَلِكَ وَالْمُسْلِمُونَ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالِي اللَّهُ وَالْمُسْلِمُونَ وَقَالَ مُؤَمَّلٌ مَرَّةً وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَبِي فَكَانَ أَبِي [راجع: ٢٤٧٠٣].

(٢٥٢٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کی طبیعت بوجھل ہوئی تو فرمایا ابو بکر اور ان کے بیٹے کو کھیرے پاس بلاؤ، تاکہ وہ ایک تحریر لکھ دے اور ابو بکر کے معاملے میں کوئی طمع رکھنے والا طمع نہ کر سکے اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا نہ کر سکے، پھر فرمایا اللہ اور مومنین اس بات سے انکار کر دیں گے کہ ابو بکر کے معاملے میں اختلاف کیا جائے۔

(٢٥٢٥٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ نَابِتٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ خَالِهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ شَكَرُوا إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَجِدُونَ مِنَ الْوَسْوَسَةِ وَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَجِدُ شَيْئًا لَوْ أَنْ أَحَدًا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ مَعْصُ الْإِيمَانِ (٢٥٢٥٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے آپ کو پیش آنے والے وساوس کی شکایت کرتے ہوئے نبی ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! ہمیں ایسے وسوسے آتے ہیں کہ ہمیں وہ زبان پر بندے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ ہم آسمان سے نیچے گر پڑیں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ تو خالص ایمان ہے۔

(٢٥٢٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ تَخْتَضِبُ وَتَتَطَيَّبُ فَتَرَكَتُهُ فَدَخَلَتْ عَلَيَّ فَقُلْتُ لَهَا أَمْشِهُدُ أَمْ مُغِيبٌ فَقَالَتْ مُشْهَدٌ كَمُغِيبٍ قُلْتُ لَهَا مَا لِكَ قَالَتْ عُثْمَانُ لَا يُرِيدُ الدُّنْيَا وَلَا يُرِيدُ النَّسَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَلَقِيَّ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ أَنْتُمْ مِنْ بَمَا نُوْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَأَسْوَةٌ مَا لَكَ بِنَا

(٢٥٢٦٠) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے

شوہر موجود ہیں یا کہیں گئے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ان کا ہونا بھی نہ ہونے کی طرح ہے، میں نے کہا کیا مطلب؟ انہوں نے کہا کہ عثمان دنیا اور عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم ان چیزوں پر ایمان رکھتے ہو جن پر ہم ایمان لائے؟ انہوں نے عرض کیا جی یا رسول اللہ! نبی ﷺ نے فرمایا پھر ہمارے اسوہ پر عمل کیوں نہیں کرتے؟

(۲۵۲۶۱) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي فَاخِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ وَزَادَ فِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعُثْمَانَ أَنْتُمْ مِنْ بِمَا نُوْمِنُ بِهِ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَاصْنَعْ كَمَا نَصْنَعُ إِذَا مَا كُنَّا نَفْعَلُ (۲۵۲۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ وَدَكَرَ رَجُلًا آخَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصِيبُ مِنْ أَهْلِهِ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنَامُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً إِذَا اسْتَيْقَظَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَادَ إِلَى أَهْلِهِ وَاغْتَسَلَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۲۸، ابن ماجه: ۵۸۱ و ۵۸۲ و ۵۸۳، الترمذی: ۱۱۸ و ۱۱۹)، قال شعيب: رجاله ثقات]. [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پہلے غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے، پھر جب سونے کے بعد رات کے آخری پہر میں بیدار ہوتے تو دوبارہ اپنی اہلیہ کے پاس جاتے اور پھر غسل فرماتے۔

(۲۵۲۶۳) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَتَكُنِّي بِابْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ۲۵۶۹۶، ۲۶۰۴۶، ۲۶۷۷۲].

(۲۵۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔

(۲۵۲۶۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ فَمَا إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [صححه البخاری (۱۹۶۹)، ومسلم (۱۱۵۶)، وابن حبان (۳۶۳۷ و ۳۶۴۸)]. [راجع: ۲۴۶۶۱۷].

(۲۵۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے

صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۲۶۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ لَهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ الْمَيْتَ لَيُعَذَّبُ بِبِغَاءِ الْحَيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَكُذِبْ وَلَكِنَّهُ نَسِيَ أَوْ أخطأ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ يَهُودِيَّةً يَبْكِي عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَكُونُونَ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ فِي قَبْرِهَا [حصحہ البخاری (۱۲۸۹)، ومسلم (۹۳۲)، وابن حبان (۳۱۲۳)]. [راجع: ۲۴۶۱۶].

(۲۵۲۶۵) ابو بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کا انتقال ہوا تو انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میت پر اہل حملہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے، میں عمرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے اس کا ذکر کیا، انہوں نے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ابو عبدالرحمن کی بخشش فرمائے، وہ جھوٹ نہیں بول رہے، البتہ وہ بھول گئے ہیں، دراصل نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک یہودیہ عورت کے پاس سے گزرے تھے جس پر لوگ رورہے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگ اس پر رورہے ہیں اور اسے عذاب ہو رہا ہے۔

(۲۵۲۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سَفِيْنُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الصُّحَيْبِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوْلَاهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتَوَرَّهَ إِلَى السَّحْرِ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رات کے شروع، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وتر پڑھتے ہیں۔

(۲۵۲۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِي الْمُنْكَدِرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ الْحَجَّ [راجع: ۲۴۵۷۸].

(۲۵۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۵۲۶۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ [راجع: ۲۵۲۵۷].

(۲۵۲۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جرہ عقبہ کی ری کے بعد اور طواف زیارت سے پہلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوشبو لگایا کرتی تھی۔

(۲۵۲۶۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَإِذَا

كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ لَمَكْتُوبٌ فِي الْكِتَابِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ لِإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ تَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَدَخَلَهَا

[صححه ابن حبان (۳۴۰ و ۳۴۶). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۵۲۷۶].

(۲۵۲۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے چنانچہ مرنے سے کچھ پہلے وہ جہنمیوں والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اسی حال میں مرکز جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے لہذا مرنے سے کچھ پہلے وہ اہل جنت والے اعمال کرنے لگتا ہے اور اس حال میں مرکز جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

(۲۵۲۷۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [انظر: ۲۵۲۷۲، ۲۶۰۹۲، ۲۶۰۹۱، ۲۶۰۹۲] (۲۵۲۷۱) وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۵۱۲۲]. (۲۵۲۷۲) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ [راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۵۲۷۰-۲۵۲۷۱-۲۵۲۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام بنا دھا تھا۔

(۲۵۲۷۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّدَادَ الْعَرَبِ كَثُرُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى غَمُّهُ وَكَأَمَ إِلَيْهِ الْمُهَاجِرُونَ يَفْرَجُونَ دُونَهُ حَتَّى قَامَ عَلَى عَتَبَةِ عَائِشَةَ فَرَهَقُوهُ فَأَسْلَمَ رِدَائَهُ فِي أَيْدِيهِمْ وَوَتَبَ عَلَى الْعَتَبَةِ فَدَخَلَ وَقَالَ اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْقَوْمُ فَقَالَ كَلَّا وَاللَّهِ يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ لَقَدْ اشْتَرَطْتُ عَلَى رَبِّي عَزًّا وَجَلًّا شَرْطًا لَا خُلْفَ لَهُ فَقُلْتُ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَضِيقُ بِمَا يَضِيقُ بِهِ الْبَشَرُ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ بَدَرَتْ إِلَيْهِ مِنِّي بَادِرَةٌ فَاجْعَلْهَا لَهُ كَفَّارَةً

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عرب کے دیہاتی لوگ بڑی کثرت سے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں اپنے گھیرے میں لے لیا مہاجرین کھڑے ہو کر نبی ﷺ کے لئے راستہ بنانے لگے اور اس طرح نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کی چوکھٹ تک پہنچ پائے وہ دیہاتی بھی نبی ﷺ کے قریب پہنچ گئے نبی ﷺ نے اپنی چادر ان کے حوالے کی اور خود تیزی سے چوکھٹ کی طرف بڑھے اور گھر میں داخل ہو گئے اور فرمایا ان پر خدا کی لعنت ہو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ لوگ تو ہلاک ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا اے بنت ابی بکر! ہرگز نہیں میں نے اپنے رب سے یہ شرط ٹھہرا رکھی ہے ”جس کی خلاف ورزی نہیں ہو سکتی“ کہ میں بھی ایک انسان ہوں اور ان چیزوں سے تنگ ہوتا ہوں جن سے عام لوگ

تک ہوتے ہیں اب اگر کسی مسلمان کے لئے میرے منہ سے کوئی جملہ نکل جائے تو اسے اس شخص کے حق میں کفارہ بنا دے۔

(۲۵۲۷۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا امْرَأَةً امْرَأَةً فَيَدْنُو وَيَلْمِسُ مِنْ غَيْرِ مَيْسِرٍ حَتَّى يُفِضِنِي إِلَى الْبَيْتِ هُوَ يَوْمَهَا فَبَيْتَ عِنْدَهَا [اسنادہ ضعیف۔ صححہ الحاکم (۱۸۶/۲)۔ قال الألبانی: حسن صحیح (ابو داود: ۲۱۳۵)۔]

(۲۵۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں گذرتا تھا جب نبی ﷺ ہم میں سے ایک ایک زوجہ کے پاس نہ جاتے ہوں نبی ﷺ ہمارے پاس آتے اور مباشرت کے سوا ہمارے جسم کو چھو لیتے تھے یہاں تک کہ اس زوجہ کے پاس پہنچ جاتے جس کی اس دن باری ہوتی اور اس کے یہاں رات گذارتے۔

(۲۵۲۷۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا نُحْصِي لَكَ نُحْصِي لَكَ اللَّهُ عَلَيْكَ [راجع: ۲۴۹۲۲]۔

(۲۵۲۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۲۷۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَانَ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَإِنَّهُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَمَكْتُوبٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ [راجع: ۲۵۲۶۹]۔

(۲۵۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، بعض اوقات انسان جنتیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جہنم میں لکھا ہوتا ہے اسی طرح ایک آدمی جہنمیوں والے اعمال کر رہا ہوتا ہے لیکن لوح محفوظ میں اس کا نام اہل جنت میں لکھا ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷۷) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوْقَ الْوُرْقَةِ وَدُونَ الْجُمَّةِ وَإِيْمُ اللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنْ كَانَ لَيَمُرُّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يُوقَدُ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَارٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ اللَّحِيمُ وَمَا هُوَ إِلَّا الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالْتَّمْرُ إِلَّا أَنْ حَوَّلْنَا أَهْلَ دُورٍ مِنَ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا فِي الْحَدِيثِ وَالْقَدِيمِ فَكُلُّ يَوْمٍ يَبْعَثُونَ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِغَزِيرَةٍ شَاتِيهِمْ يَعْنِي قَيْنَالَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ذَلِكَ اللَّبَنِ وَلَقَدْ تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رُفْيِ

مِنْ طَعَامٍ بِأَكْلُهُ ذُو كَبِيدٍ إِلَّا قَرِيبٌ مِنْ شَطْرِ شَعِيرٍ فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتَّى طَالَ عَلَيَّ لَا يَفْنَى فِكَلْتُهُ فَفَنِيَ فَلَيْتَنِي لَمْ أَكُنْ كَلْتُهُ وَآيِمُ اللَّهِ لَأَنْ كَانَ ضِجَاعُهُ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهُ لَيْفٌ وَقَالَ الْهَاشِمِيُّ بِغَزِيرَةِ شَاتِهِمْ وَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَّا ضِجَاعُهُ [صححه ابن حبان (۶۳۶۱ و ۶۳۷۲)]. وقال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: حسن صحيح (ابو داود: ۴۱۸۷، ابن ماجه: ۳۶۳۵، الترمذی: ۱۷۵۵). قال شعيب: صحيح بطرقه وشراذه وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۵۳۸۳].

(۲۵۲۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا بھانجے! نبی ﷺ کے بال کانوں کی لو سے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے، بخدا اے بھانجے! آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گزر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی! الایہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور! البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے اور جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا تو الماری میں اتنا بھی کھانا نہ تھا جسے کوئی جگر رکھنے والا کھا سکے، صرف تھوڑے سے جو کے دانے تھے، لیکن میں انہیں ایک طویل عرصے تک کھاتی رہی تاہم وہ ختم نہ ہوئے، ایک دن میں نے انہیں ماپ لیا اور وہ ختم ہو گئے، کاش! میں نے انہیں ماپا نہ ہوتا، اور بخدا نبی ﷺ کا بستر چڑے کا تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوتی تھی۔

(۲۵۲۷۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَوَقَشَ الْمُحَاسِبَةَ لَمْ يُغْفَرْ لَهُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَابِئِنْ قَوْلُهُ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَلِكَ الْعَرُضُ [صححه البخاری (۱۰۳)، ومسلم (۲۸۷۶)].

(۲۵۲۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہو گا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۲۷۹) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالََا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ قَالَ مُوسَى عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ هِشَامٍ قَالَ سُرَيْجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسْتَقَى لَهُ الْمَاءُ مِنْ بِيوتِ السُّقْيَا [راجع: ۲۵۲۰۰].

(۲۵۲۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پانی کے مقامات سے نبی ﷺ کے پینے کے لئے میٹھا پانی لایا جاتا تھا۔ (۲۵۲۸۰) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْظٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ

تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ لِحَاجَتِهِ فَلْيَسْتَطِبْ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَإِنَّهَا تُجْزئُهُ [قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۰، النسائی: ۴۱/۱)]. قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف | [انظر: ۲۰۰۲۶].

(۲۵۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔

(۲۵۲۸۱) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَوَسَبَ عُذْبٌ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا۔

(۲۵۲۸۲) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ تَصَدَّقَتْ بِشَيْءٍ فَأَمَرَتْ بِرَبْرَةٍ أَنْ تَأْتِيَهَا فَتَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُحْصِي فَيُحْصَى عَلَيْكَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۷۰۰)]. [انظر: ۲۰۰۹۳، ۲۰۵۷۸۱].

(۲۵۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے بربرہ سے کہا تو وہ کچھ لے کر آئی اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ بے عاشر! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۲۸۳) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَرِضٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَتْ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ فَقُلْتُ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبِّ النَّاسِ أَنْتَ الطَّيِّبُ وَأَنْتَ الشَّافِي وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِالرِّفْقِ الْأَعْلَى وَالرِّفْقِ الْأَعْلَى

(۲۵۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرضِ وقت میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو نبی ﷺ طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملادے، مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملادے۔

(۲۵۲۸۴) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَلَبَتْهُ عَيْنُهُ أَوْ وَجَعَ فَلَمْ يَصِلْ بِاللَّيْلِ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۲۸۵) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ إِنَّكَ أَنْتَ الشَّافِي وَلَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کسی مریض کی عیادت فرماتے تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔“

(۲۵۲۸۶) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرِضَ أَوْ نَامَ صَلَّى بِالنَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رُكْعَةً قَالَتْ وَمَا رَأَيْتُهُ قَامَ لَيْلَةً إِلَى الصُّبْحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا تَامًا مُتَتَابِعًا إِلَّا رَمَضَانَ وَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ عَمَلًا يَشْتُهُ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۵۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے اور نبی ﷺ ساری رات صبح تک قیام نہیں فرماتے تھے، ایک رات میں سارا قرآن نہیں پڑھتے تھے اور رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے مکمل روزے نہیں رکھتے تھے تا آنکہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۲۸۷) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَاهُمْ ثُمَّ يَعُودُ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر دوبارہ اپنی المیہ کے پاس واپس آ جاتے تھے۔

(۲۵۲۸۸) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ آخِرَهُ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۲۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۵۲۸۹) حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ مَوْلَاةٍ لِلْفَاكِهَةِ بِنْتِ الْمُعْبِرَةِ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَرَأَتْ فِي بَيْتِهَا رُمْحًا مَوْضُوعًا فَقَالَتْ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَصْنَعِينَ بِهَذَا الرُّمْحِ قَالَتْ نَقُضُ بِهِ الْأَوْزَاعَ لِإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنَا أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ أَلْفَى فِي النَّارِ لَمْ تَكُنْ دَابَّةٌ إِلَّا تَطْفِئُ النَّارَ عَنْهُ غَيْرُ الْوَزْغِ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَيْهِ فَأَمَرَ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ بِقَتْلِهِ [راجع: ۲۵۰۳۹].

(۲۵۲۸۹) سائبہ ”جو فاکہ بن مغیرہ کی آزاد کردہ باندی تھیں“ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں

حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا، میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھکیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں، کیونکہ نبی ﷺ نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہوسوائے اس چھکی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی، اس لئے نبی ﷺ نے ہمیں چھکی کو مارنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَلِيمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۴۶۰۸].
(۲۵۲۹۱) وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَكَائِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي مَفَارِقِهِ وَهُوَ يَلْتَمِي قِيلَ لِسَلِيمَانَ أَهِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ [صححه مسلم (۱۱۹۰)، وابن خزيمة (۲۵۸۶)، وابن حبان (۱۳۷۷)]. [انظر: ۲۶۲۴۲].

(۲۵۲۹۰-۲۵۲۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔
(۲۵۲۹۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۶۶۹۳].

(۲۵۲۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔
(۲۵۲۹۳) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ أُمِّ مُوسَى قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ مَا آتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ
(۲۵۲۹۳) ام موسیٰ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۲۹۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ شَرُّ الثَّلَاثَةِ إِذَا عَمِلَ بِعَمَلِ أَبِيهِ يَعْنِي وَلَدَ الرُّنَا.

(۲۵۲۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ناجائز بچہ بھی اگر اپنے ماں باپ جیسے کام کرنے لگے تو وہ تیسرا شر ہوگا۔

(۲۵۲۹۵) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُغْبِرَةِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ الْعَيْنِ

(۲۵۲۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے بڑی آنکھوں والے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْرُجُ

(۲۵۲۹۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر سے نکلنے سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر نکلتے تھے۔

(۲۵۲۹۷) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى إِلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بِنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ أَجْرَانِ قَالَ وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ مَثَلُ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُرَّةِ [راجع: ۲۴۷۱۰]

(۲۵۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۵۱۳۵]

(۲۵۲۹۹) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۳۰۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هُرَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ وَدَفِنَ لَيْلَةَ الْاِرْبَعَاءِ

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پیر کے دن فوت ہوئے تھے بدھ کی رات تدفین عمل میں آئی تھی۔

(۲۵۳۰۱) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا ابَانُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ۲۴۵۳۱]

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۲۵۳۰۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

فَعَلَّانَاهُ مَرَّةً فَأَعْتَسَلْنَا فِي الْإِدْيِ يُجَامَعُ وَلَا يُنْزَلُ [راجع: ۲۴۸۹۵].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے ایسا کیا تو غسل کیا تھا مراد یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اپنی بیوی سے جماعت کرے اور انزال نہ ہو (تو غسل کرے)

(۲۵۲۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْبَعَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ يَذْكُرُ الْحَبِيبُ حَبِيبَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عِنْدَ تِلْكَ فَلَا أَمَّا عِنْدَ الْمِيزَانِ حَتَّى يَنْقَلُ أَوْ يَخِفَّ فَلَا وَأَمَّا عِنْدَ تَطَايُرِ الْكُتُبِ فِيمَا أَنْ يُعْطَى لِيَمِينِهِ أَوْ يُعْطَى بِشِمَالِهِ فَلَا وَحِينَ يَخْرُجُ عُنُقُ مِنَ النَّارِ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَتَغَيِّطُ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ ذَلِكَ الْعُنُقُ وَكُنْتُ بِثَلَاثَةٍ وَكُنْتُ بِمَنْ أَدْعَى مَعَ اللَّهِ إِلَهَا آخَرَ وَوَكُنْتُ بِمَنْ لَا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ وَوَكُنْتُ بِكُلِّ جَبَّارٍ غَيْبِيذٍ قَالَ فَيَنْطَوِي عَلَيْهِمْ وَيَرْمِي بِهِمْ فِي عَمْرَاتٍ وَلِجَهَتِّمْ جَسْرٌ أَدَقُّ مِنَ الشَّعْرِ وَأَحَدٌ مِنَ السِّيفِ عَلَيْهِ كَلَابِيبٌ وَحَسَكٌ يَأْخُذُونَ مِنْ شَاءِ اللَّهِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ كَالطَّرْفِ وَكَالتَّبْرِيقِ وَكَالتَّرِيحِ وَكَأَجْوَادِ الْخَيْلِ وَالرِّكَابِ وَالْمَلَائِكَةُ يَقُولُونَ رَبِّ سَلِّمْ رَبِّ سَلِّمْ فَنَاجٍ مُسَلِّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُسَلِّمٌ وَمَكُورٌ فِي النَّارِ عَلَيَّ وَجْهِي

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قیامت کے دن کوئی دوست اپنے دوست کو یاد رکھے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! تین جگہوں پر تو بالکل نہیں ایک تو میزان عمل کے پاس جب تک کہ اس کے اعمال صالحہ کا پلڑا بھاری یا ہلکا نہ ہو جائے دوسرے اس وقت جب ہر ایک کا نامہ اعمال دیا جائے گا کہ وہ دائیں ہاتھ میں آتا ہے یا بائیں ہاتھ میں اور تیسرے اس وقت جب جہنم سے ایک گردن باہر نکلے گی وہ غیظ و غضب سے ان پر الٹ پڑے گی اور تین مرتبہ کہے گی کہ مجھے تین قسم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ٹھہراتا رہا ہے مجھے مسلط کیا گیا ہے اس شخص پر جو یوم الحساب پر ایمان نہیں رکھتا تھا اور مجھے ہر ظالم سرکش پر مسلط کیا گیا ہے پھر وہ انہیں لپیٹے گی اور جہنم کی تاریکیوں میں پھینک دے گی۔

اور جہنم پر ایک پل ہوگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار کی دھار سے زیادہ تیز ہوگا اس پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے جو ہر اس شخص کو پکڑ لیں گے جسے اللہ چاہے گا پھر کچھ لوگ اس پر پلک جھپکنے کی مقدار میں کچھ بجلی کی طرح کچھ ہوا کی طرح اور کچھ تیز رفتار گھوڑوں کی طرح اور کچھ دوسرے سواروں کی طرح سے گزر جائیں گے اور فرشتے یہ کہتے ہوں گے کہ پروردگار! بچانا بچانا اسی طرح کچھ لوگ صحیح سلامت بچ جائیں گے کچھ زخمی ہو کر بچ جائیں گے اور کچھ چہروں کے بل جہنم میں گر پڑیں گے۔

(۲۵۲۰۴) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَبُو نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِيَنِ الْخُمْرَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۵۲۰۴]

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا

کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۰۵) وَقَدْ حَدَّثَنَا بِهِ وَكَيْعٍ [راجع: ۲۵۲۰۴].

(۲۵۳۰۵) گزشتہ حدیث وکیع رضی اللہ عنہ سے بھی منقول ہے۔

(۲۵۲۰۶) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلُ مَا

يَبْدَأُ بِهِ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ السَّوَاكَ وَآخِرُهُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه مسلم (۲۵۳)، وابن

حزيمة (۱۳۴)، وابن حبان (۱۰۷۴ و ۲۵۱۴)]. [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۵۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۲۰۷) حَدَّثَنَا أُسُودٌ وَحَجَّاجُ الْمَعْنَى قَالََا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ

الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ أَنْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلِيهِ قَالَ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا

سَافَرْنَا أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا قَالَ أُسُودٌ فِي حَدِيثِهِ وَرُبَّمَا قَالَ شَرِيكٌ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمْ فِي سَفَرٍ مَسَحْنَا عَلَى خِفَافِنَا [راجع: ۷۴۸].

(۲۵۳۰۷) شرح رسول اللہ ﷺ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ جا کر

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ مسئلہ پوچھو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ جب ہم سفر پر ہوتے تو نبی ﷺ ہمیں

موزوں پر مسح کرنے کا حکم دیتے تھے۔

(۲۵۲۰۸) حَدَّثَنَا أُسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خُصَيْفِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مُنْذُ سِتِّينَ سَنَةً عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ أَجْمَرْتُ رَأْسِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ

شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ [النظر: ۲۶۶۹۶].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا تو نبی ﷺ نے

مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۲۵۲۰۹) حَدَّثَنَا أُسُودٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذَانَهُ وَقَرَّبَ مَجْلِسَهُ فَلَمَّا خَرَجَ قَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَكْ تَشْكُرْ هَذَا الرَّجُلَ

قَالَ بَلَى وَلَكِنْ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ أَوْ شَرِّ النَّاسِ الَّذِينَ إِنَّمَا يُكْرَمُونَ اتِّقَاءَ شَرِّهِمْ [قال الألبانی: ضعيف

الاسناد (ابو داود: ۴۷۹۳). قال شعيب، صحيح].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب وہ اندر آیا تو

نبی ﷺ نے اپنے قریب جگہ عطاء فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۳۱۰) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِئُ نَمَّ يَنَامُ نَمَّ يَنْتَبِهُ نَمَّ يَنَامُ وَلَا يَمْسُ مَاءً

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا لیکن نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے، پھر بیدار ہوتے اور دوبارہ یونہی سو جاتے۔

(۲۵۳۱۱) حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوءَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَمَا تَقْرَأُ الْقُرْآنَ إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِي عَظِيمٍ قَالَ قُلْتُ حَدَّثَنِي عَنْ ذَلِكَ قَالَتْ صَنَعْتُ لَهُ طَعَامًا وَصَنَعْتُ لَهُ حَفْصَةَ طَعَامًا فَقُلْتُ لِبَجَارِيَتِي اذْهَبِي فَإِنْ جَاءَتْ هِيَ بِالطَّعَامِ فَوَضَعْتُهُ قَبْلُ فَاطْرَحِي الطَّعَامَ قَالَتْ فَبَجَائْتُ بِالطَّعَامِ قَالَتْ فَالْقَهْتَةُ الْجَارِيَةُ فَوَقَعْتُ الْقُضْعَةَ فَأَنْكَبَسَرْتُ وَكَانَ نِطْعًا قَالَتْ فَجَمَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ افْتَصُوا أَوْ افْتَضَى شَبَّكَ اسْوَدُ ظَرْفًا مَكَانَ ظَرْفِكَ لَمَّا قَالَ شَيْءٌ

(۲۵۳۱۱) بنو سوءاءہ کے ایک آدمی کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کیا تم قرآن نہیں پڑھتے؟ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: إِنَّكَ لَعَلَى خُلُقِي عَظِيمٍ میں نے عرض کیا کہ مجھے اس کے متعلق کوئی واقعہ سنائیے، انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کے لئے کھانا پکایا، ادھر حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے بھی کھانا پکایا، میں نے اپنی باندی کو سمجھا دیا کہ جا کر دیکھ اگر حفصہ کھانا لے آئیں اور پہلے رکھ دیں تو تم وہ کھانا گرا دینا، چنانچہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کھانا پہلے لے آئیں باندی نے اسے گرا دیا اور پیالہ گر کر ٹوٹ گیا، نیچے دسترخوان بچھا ہوا تھا، نبی ﷺ اسے جمع کرنے لگے اور فرمایا کہ اس برتن کے بدلے میں دوسرا برتن قصاص کے طور پر وصول کر لو، لیکن اس کے علاوہ کچھ نہیں فرمایا۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِرَاشِهِ فِي بَعْضِ اللَّيْلِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَرِيدُ بَعْضَ نِسَائِهِ فَتَبِعْتُهُ حَتَّى قَامَ عَلَى الْمَقَابِرِ فَقَالَ السَّلَامَ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا بِكُمْ لَاحِقُونَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُمْ وَلَا تَفْتِنْنَا بَعْدَهُمْ قَالَتْ فَالْتَفَّتْ قَرَأَنِي فَقَالَ وَيْحَهَا لَوْ تَسْتَطِيعُ مَا فَعَلْتَ [راجع: ۲۴۹۷۹]۔

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہیں پایا، میں سمجھی کہ وہ اپنی کسی اہلیہ کے پاس گئے ہیں، میں تلاش میں نکلی تو پتہ چلا کہ وہ جنت البقیع میں ہیں، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم

دار قوم موئین، تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آ کر ملنے والے ہیں اے اللہ! ہمیں ان کے اجر سے محروم نہ فرما اور ان کے بعد کسی آزمائش میں مبتلا نہ فرما پھر نبی ﷺ نے پلٹ کر دیکھا تو مجھ پر نظر پڑ گئی اور فرمایا افسوس! اگر اس میں طاقت ہوتی تو یہ ایسا نہ کرتی۔

(۲۵۳۱۲) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ ابْنِ عُمَرَ شَكَتَ شَرِيكٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۶۰].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چٹائی پر سجدہ کیا ہے۔

(۲۵۳۱۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ إِنَّ ابْنَتِي عُرْوَسَ مَرَضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَاصِلُ فِيهِ فَقَالَتْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۵) قَالَ حَدَّثَنَا اسْوَدُ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ امْرَأَةٍ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي ابْنَةً عُرْوَسًا وَإِنَّهَا مَرَضَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا أَفَاصِلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [انظر: ۲۷۴۵۷].

(۲۵۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْعَتَكِيُّ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ بِنِ بِنَاقٍ يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ زُوِّجَتْ وَأَنَّهَا مَرَضَتْ فَتَمَعَطَ شَعْرُهَا فَأَرَادُوا أَنْ يَصْلُوهُ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوَاصِلِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [صححه البخاری (۵۹۳۴)، ومسلم (۲۱۲۳)، وابن حبان (۵۵۱۴ و ۵۵۱۶)] [انظر: ۲۵۳۶۴].

[۲۶۶۹۶، ۲۶۶۳۴]

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ

نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۱۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَابُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ وَهُوَ يُرِيدُ الصُّومَ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۳۱۲].

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۵۳۱۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَابُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَكَ لَيْسَ بِبِدِكَ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [انظر: ۱۲۶۶۱۲].

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۳۱۹) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبَادِيَةِ إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَأَعْطَى نِسَانَهُ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَهُنَّ بَعِيرًا بَعِيرًا غَيْرِي فَأَعْطَانِي بَعِيرًا آدَدَ صَعْبًا لَمْ يَرْكَبْ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْفُقِي بِهِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَا يُخَالِطُ شَيْئًا إِلَّا زَانَهُ وَلَا يَفَارِقُ شَيْئًا إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۵۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بد نما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۳۲۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۱۲۴۵۲۰].

(۲۵۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۲۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا

أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَبَّلَ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلِ أَلَمْ تَفْعُرْ أَلَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَدْ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُلِدَ لَهُ [راجع: ۲۰۱۰۸].

(۲۵۳۲۱) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین! میں گوشہ نشین ہونا چاہتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا ایسا تم کرو کیا تم قرآن کریم میں یہ نہیں پڑھتے ”تمہارے لئے اللہ کے پیغمبر میں اسوۂ حسنہ موجود ہے“ نبی ﷺ نے نکاح بھی کیا ہے اور ان کے یہاں اولاد بھی ہوئی ہے۔

(۲۵۳۲۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُمْنَعُ نَفْعُ مَاءٍ وَلَا رَهْوٍ بِئْرٍ [صححه ابن حبان (۴۹۵۵) وقال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۴۷۹)]. [انظر: ۲۰۶۰۰، ۲۶۶۷۷، ۲۶۸۴۲].

(۲۵۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زیادہ پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۳۲۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ نَمَطًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَأَرَادَتْ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَهَ إِيَّاهُ وَأَخْبَرْتَهُ أَنَّهَا تُرِيدُ أَنْ تَصْنَعَهُ حَجَلَةً فَقَالَ لَهَا أَفَطْعِمِيهِ وَسَادَتَيْنِ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَكُنْتُ أَبُو سُدَّهُمَا مَوْتًا سَدَّهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۵۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک چادر خریدی جس پر کچھ تصویریں بنی ہوئی تھیں ان کا ارادہ یہ تھا کہ اس سے چھپر کھٹ بنائیں گی چنانچہ نبی ﷺ تشریف لائے تو انہیں دکھایا اور اپنا ارادہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لو میں نے ایسا ہی کیا اور میں بھی اور نبی ﷺ بھی اس سے ٹیک لگا لیتے تھے۔

(۲۵۳۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمِ سَبْلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ قَالَ وَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّمِيمِيِّ يُصَلِّي بِهَا قَالَ فَأَدْرَكْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ فَأَسَاءَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۰۱۰۲۱].

(۲۵۳۲۴) سالم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۵۳۲۵) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَنْ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمٍ عَنْ حَبَّةَ قَالَ سَمِعْتُ

عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُنْتَبِذَ فِي الدُّبَابِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمَرْفَتِ
(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں مرفت، دباء اور حنتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۳۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا قَالَ سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ
عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُقْرِئُكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۵۳۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ لِلصَّلَاةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَيَقُومُ فَيَغْتَسِلُ ثُمَّ يَأْتِي الْمَسْجِدَ
فَيُصَلِّيُ وَأَنَا أَسْمَعُ قِرَاءَتَهُ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ ثُمَّ يَصُومُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۴۹۳۳].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات رات کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نماز فجر کی اطلاع دینے آتے تو نبی ﷺ اٹھ کر غسل فرماتے اور میں دیکھتی تھی کہ پانی ان کی کھال اور بالوں سے ٹپک رہا ہے، اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۲۵۳۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ الشَّعْبِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ الْأَرْبَعِ بِالْحِخْتَانِ بِالْحِخْتَانِ فَقَدْ وَجَبَ
الْفَسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰].

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص عورت کے چاروں کونوں کے درمیان بیٹھ جائے اور شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۳۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَحَشٌ فَإِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبٍّ وَاشْتَدَّ وَأَقْبَلَ وَأَدْبَرَ فَإِذَا أَحْسَسَ بِرَسُولِ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رِبْضَ فَلَمْ يَتَرَمَّرْهُ مَا دَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَيْتِ
كَرَاهِيَةً أَنْ يُؤْذِيَهُ [النظر: ۲۰۶۸۴، ۲۶۲۷۷].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک دشتی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلتا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے

ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۳۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ حَدِّثِي بَأَحَبِّ الْعَمَلِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّتْ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ الَّتِي يَدُومُ عَلَيْهِ الرَّجُلُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا

[انظر: ۲۶۶۶۰]

(۲۵۳۳۰) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتائیے جو نبی ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب رہا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۳۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ فَوَقَعَ فِي عِلِّيِّ وَفِي عَمَّارٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَمَا عَلِيٌّ فَلَسْتُ قَائِلَةٌ لَكَ فِيهِ شَيْئًا وَأَمَا عَمَّارٌ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُخَيَّرُ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَرَشَدَهُمَا [صححه الحاكم (۳/۳۸۸) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۴۸، الترمذی: ۳۷۹۹)]

(۲۵۳۳۱) عطاء بن یسار کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک آدمی آیا اور حضرت علی و عمار رضی اللہ عنہما کی شان میں گستاخی کرنے لگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے متعلق تو میں کچھ کہہ ہی نہیں سکتی (کہ ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے؟ وہ تو واضح ہے) اور جہاں تک حضرت عمار رضی اللہ عنہ کا تعلق ہے تو میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ انسان کو جب بھی دو چیزوں کے درمیان اختیار حاصل ہو تو وہ اسی راستے کو اختیار کرے جو ان میں سے زیادہ بہتر ہو۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ فَالَّتْ أَوْلَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمَدِينٍ مِنْ شَعْبٍ [أخرجه الحميدى (۲۳۶). قال شعيب: صحيح]

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی بعض ازواج مطہرات کا ولیمہ دود جو سے بھی کیا ہے۔

(۲۵۳۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ فَالَّتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَأَنَامَ وَلَيْلًا طَوِيلًا جَالِسًا قُلْتُ لَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ فَالَّتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ فَأَنَامَ رَكَعًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعًا جَالِسًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کئی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۳۳۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ فَالَّتْ أَشْهَدُ أَنَّهُ لَمْ يَأْتِ فِي يَوْمِي قَطُّ إِلَّا صَلَّى بَعْدَ الْعَصْرِ رَكَعَتَيْنِ [صححه البخارى (۵۹۰)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان

(۱۵۷۱ و ۱۵۷۲)۔ [انظر: ۲۵۵۴۱، ۲۵۵۹۱]۔

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے، انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۳۳۵) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَيَدْخُلُ مَعِيَ فِي لِحَافِي وَأَنَا حَائِضٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلِكُكُمْ لِأَرِيهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ۱/۱۵۱ و ۱۸۹)]۔ [انظر: ۲۵۷۸۹، ۲۵۹۳۰، ۲۶۰۰۸، ۲۶۲۰۳، ۲۶۲۳۳]۔

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ”ایام کی حالت میں“ بھی میرے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے، اور اسی حالت میں میرے لحاف میں بھی آجاتے تھے لیکن نبی ﷺ اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۳۳۶) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَلِيُّ السُّلَمِيُّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ قَالَتْ أُرْسِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعِيَ إِخِي فَنَجَرَجْتُ مِنَ الْحَرَمِ فَأَعْتَمَرْتُ (۲۵۳۳۶) عیسیٰ بن عبد الرحمن اپنی والدہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیجا میں نے حرم سے باہر جا کر احرام باندھا اور عمرہ کر لیا۔

(۲۵۳۳۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا آهَانُ عَنْ قَنَادَةَ وَزَيْدِ الرَّشِكِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُنَ أَرَوَّاجِكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمُ الْوَرَّ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي مِنْهُمُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۱۴۶]۔

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۳۳۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِّيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ تَرَى إِلَى قَوْمِكَ حِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حِدْنَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو فَوَاللَّهِ لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِغْلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنْ الْبَيْتَ لَمْ يَتَّعَمَّ عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِرَادَةَ أَنْ تَسْتَوِعِبَ النَّاسُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ كُلِّهِ مِنْ وَرَاءِ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [انظر: ۲۵۹۵۴]۔

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر نو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی ﷺ حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی، اور نبی ﷺ یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۳۳۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُّهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۳۴۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النَّسَاءِ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا فَإِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَأَعْطَتْهُ قَالَ أَذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتِكِ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی ﷺ کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ اس سے فرمادیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۳۴۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِنَّمَا إِذَا كَانَ إِنَّمَا كَانَ آتَعَدَ النَّاسَ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ أَنْتَهَكَ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةً هِيَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا [صححه البخاری (۳۵۶۰)، ومسلم (۲۳۲۷)]. [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں، اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں

لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوَذَاتِ وَيَنْفُثُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ أَنَا أَقْرَأُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءً بِرُكْبَتَيْهَا [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۲۴۲) حَدَّثَنَا أَرَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ حَمِيدٍ بْنُ أَبِي عَنِيَّةٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنْ حِضَّتْكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۲۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه البخاری (۵۹۰)].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بہت سے نوافل بیٹھ کر پڑھتے تھے۔

(۲۵۲۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ أَرْعَبَ بَيْنَ نِسَائِهِ [صححه البخاری (۵۲۱۱)، ومسلم (۲۴۴۵)].

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر پر روانہ ہوتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۲۴۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ إِلَيْهَا امْرَأَةٌ تَمْرًا فِي طَبَقٍ فَأَكَلْتُ بَعْضًا وَبَقِيَ بَعْضٌ فَقَالَتْ أَفْسَمْتُ عَلَيْكَ إِلَّا أَكَلْتِ بَقِيَّتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْرِيهَا فَإِنَّ الْإِثْمَ عَلَى الْمُحْتَبِ

(۲۵۳۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت نے ایک تھالی میں انہیں کچھ کھجوریں ہدیہ کیں انہوں نے تھوڑی سی

کھالیں اور کچھ چھوڑ دیں، اس عورت نے آپ کو قسم دیتی ہوں کہ آپ یہ باقی کھجوریں بھی کھالیں، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی قسم پوری کر دو، کیونکہ قسم توڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔

(۲۵۲۷) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَنَ أَرْوَاهُ جَنَّ أَنْ يُعْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحِي مِنْهُمْ وَإِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۱۴۶]۔

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ الْأَسَدِيُّ أَبُو يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا اسْتَسَمَعْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَرَّةً فَإِنَّ عُمَانَ جَاءَهُ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ جَاءَهُ فِي أَمْرِ النِّسَاءِ فَحَمَلْتَنِي الْفُغِيرَةَ عَلَى أَنْ أَصْفَيْتُ إِلَيْهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبْسِكٌ فَمِصًا تُرِيدُكَ أُمَّتِي عَلَى خَلْعِهِ فَلَا تَخْلَعُهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ عُمَانَ يَبْدُلُ لَهُمْ مَا سَأَلُوهُ إِلَّا خَلَعَهُ عَلِمْتُ أَنَّهُ مِنْ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِدَى عَهْدَ إِلَيْهِ

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کی کوئی بات (جب وہ دوسرے سے کر رہے ہوں) کان لگا کر کبھی نہیں سنی، البتہ ایک مرتبہ اس طرح ہوا کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ دوپہر کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، میں سمجھی کہ شاید وہ خواتین کے معاملات میں گفتگو کر رہے ہیں تو مجھے غیرت آئی اور میں نے کان لگا کر سنا تو نبی ﷺ ان سے فرما رہے تھے، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قمیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آٹو پھر جب میں نے دیکھا کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ لوگوں کے سارے مطالبات پورے کر دیتے ہیں سوائے خلافت سے دستبرداری کے تو میں سمجھ گئی کہ یہ وہی عہد ہے جو نبی ﷺ نے ان سے لیا تھا۔

(۲۵۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي الصُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِمَرِيضٍ قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ أَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷]

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۲۵۰) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ نَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَوَلِيَّ النَّعْمَةِ قَالَ وَخَيْرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا فَأَهْدَتْ إِلَى عَائِشَةَ لَحْمًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَصُدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بِرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هِدِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۳۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو انصار کے کچھ لوگوں سے خریدنا چاہا تو انہوں نے ”ولاء“ کی شرط لگادی، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاندان سے نکاح ختم کر دیا) اس کا خاندان غلام تھا، نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(۲۵۲۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِلْأَسْوَدِ هَلْ سَأَلْتَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا يُكْرَهُ أَنْ يُنْتَبَهَ فِيهِ فَقَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْلَ الْبَيْتِ عَنِ الدُّبَابِ وَالْمُرْزَقِ [صححه البخاری (۵۹۹۵)، ومسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۰۲۵، ۲۵۰۹۰، ۲۶۱۸۸، ۲۶۹۰۵].

(۲۵۳۵۱) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دباؤ اور معرفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ النَّقْفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ تَمَضُّضٌ وَاسْتِنْشَاقٌ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے۔

(۲۵۲۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ بَيْنَمَا عَائِشَةُ فِي بَيْتِهَا إِذْ سَمِعَتْ صَوْتًا فِي الْمَدِينَةِ فَقَالَتْ مَا هَذَا قَالُوا عَيْرُ لَعْبِدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَدِمَتْ مِنَ الشَّامِ تَحْمِيلٌ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ فَكَانَتْ سَبْعَ مِائَةِ بَعِيرٍ قَالَ فَارْتَجَّتِ الْمَدِينَةَ مِنَ الصَّوْتِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ حَبِوًا فَبَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ إِنَّ اسْتَعْطَمْتُ لَأَدْخُلْنَهَا لَأَتِمَّأَ فَبَجَلَهَا بِأَقْبَابِهَا وَأَحْمَالِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [هذا الحديث أورده ابن الجوزى فى ((الموضوعات)) وقال: قال احمد: هذا الحديث كذب منكر. وقال ابن الجوزى: لا يصح. قال شعيب: منكر باطل].

(۲۵۳۵۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر میں بیٹھی تھیں کہ مدینہ منورہ میں ایک شور و غلغلہ کی آواز سنائی دی انہوں نے پوچھا۔ کیسی آواز ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا قافلہ شام سے آیا ہے اور اس میں ہر چیز موجود ہے راوی کہتے ہیں کہ یہ قافلہ سات سواونٹوں پر شامل تھا اور مدینہ منورہ میں اس کا ایک غلغلہ بلند ہو گیا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے عبدالرحمن بن عوف کو گھنٹوں کے بل گھتے ہوئے جنت میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا ہے، حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تک یہ بات پہنچی تو انہوں نے فرمایا اگر میرے لئے ممکن ہوا تو میں کھڑا ہونے کی حالت میں ہی جنت میں داخل ہوں گا، یہ کہہ کر انہوں نے ان اونٹوں کا سارا سامان حتیٰ کہ رسیاں تک راہ خدا میں خرچ کر دیں۔

فائدہ: اس حدیث کو محدثین نے موضوع روایت قرار دیا ہے۔

(۲۵۳۵۴) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَقَّانُ قَالَ قَتَادَةُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔

(۲۵۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵۵) قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ

قَالَ عَقَّانُ قَالَ شُعْبَةُ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِهِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۳۵۶) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ

الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى قَامَ حَتَّى تَنْفَطِرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ

عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّصَعُ هَذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ يَا

عَائِشَةُ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا [صححه البخاری (۴۸۳۷)، ومسلم (۲۸۲۰)]۔

(۲۵۳۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اتنا طویل قیام فرماتے تھے کہ پاؤں مبارک درم آلود ہو جاتے تھے

ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اتنی محنت کیوں کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کے اگلے پچھلے گناہ معاف فرما

دیئے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! کیا میں شکر گزار بندہ نہ ہوں۔

(۲۵۲۵۷) حَدَّثَنَا هَارُونُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ أَبِي قُسَيْبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فِعْرْتُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْعُ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشَةُ أَهْرَبْتِ قَالَتْ فَقُلْتُ وَمَا لِي أَنْ لَا يَغَارَ مِغْلِي عَلَى مِغْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَأَخَذَكَ شَيْطَانُكَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْمِعِي شَيْطَانَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتَّى أَسْلَمْتُ [صححه مسلم (۲۸۱۵)، وابن خزيمة (۶۵۴)، وابن حبان (۱۹۳۳)، والحاكم (۲۲۸/۱)].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ارات کے وقت میرے پاس سے چلے گئے مجھے بڑی غیرت آئی توڑی دیر بعد نبی ﷺ واپس آ گئے اور میری کیفیت دیکھ کر فرمایا: عائشہ! کیا بات ہے؟ کیا تمہیں غیرت آئی؟ میں نے عرض کیا کہ میرے جیسی بیوی آپ جیسے شوہر پر غیرت کیوں نہیں کھائے گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہیں تمہارے شیطان نے پکڑ لیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میرے ساتھ بھی شیطان ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے عرض کیا کہ کیا ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! لیکن اللہ تعالیٰ نے اس پر میری مدد فرمائی ہے اور وہ مسلمان ہو گیا ہے۔

(۲۵۲۵۸) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِنَّمَا فَإِنْ كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ لِي أَمْرٍ يَنْتَهَكُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حُرْمَةً فَيَنْتَقِمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۳۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۲۵۲۵۹) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَلَّةُ بِالضَّمَانِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔ (۲۵۳۶۰) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَسَطُواهَا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اسے کاٹ کر دو تکیے بنا لو۔

(۲۵۳۶۱) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَجَعَلْنَاهُنَّ وَسَادَتَيْنِ يَعْنِي السُّتْرَ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پھر ہم نے اس پردے کے دو تکیے بنا لیے۔

(۲۵۳۶۲) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خَوَاتِمِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمَّتِهِ أُمِّ عَمْرٍو بِنْتِ خَوَاتِمِ

أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ إِنَّ ابْنَتِي أَصَابَهَا مَرَضٌ فَسَقَطَ شَعْرُهَا فَهِيَ مُوقِرٌ لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَمْسِطَهُ وَهِيَ عَرُوسٌ

أَفَاصِلُ فِي شَعْرِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے

یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ

نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۶۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو

بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ عَلَيْكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ وَلَعْنَةُ اللَّاعِنِينَ قَالُوا مَا كَانَ أَبُوكَ فَحَاشَا فَلَمَّا

خَرَجُوا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَنَعْتَ قَالَتْ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ

لَمَّا رَأَيْتُنِي قُلْتُ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ يُصِيبُهُمْ مَا أَقُولُ لَهُمْ وَلَا يُصِيبُنِي مَا قَالُوا لِي

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت

چاہی اور السام عليك کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی ﷺ نے فرمایا عَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

نے فرمایا کہ تم پر ہی اللہ کی اور لعنت کرنے والوں کی لعنت طلبدی ہو، اس پر وہ یہودی کہنے لگے کہ تمہارے والد تو اس طرح کی

گفتگو نہیں کرتے، جب وہ چلے گئے تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم نے ایسا کیوں کیا؟ انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں

کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو) میں جو کہوں گا

وہ انہیں جانچنے کا لیکن جو وہ کہیں گے، وہ مجھے نہیں پہنچے گا۔

(۲۵۳۶۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي اشْتَكَّتْ

فَسَقَطَ شَعْرُ رَأْسِهَا وَإِنَّ زَوْجَهَا قَدْ أَشْفَقَنِي الْقَرَى أَنْ أَصِلَ بِرَأْسِهَا فَقَالَ لَا فَإِنَّهُ لِعِنِ الْمَوْصُولَاتِ [راجع: ۲۵۳۶۶].

(۲۵۳۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۵۳۶۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمِيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدِ الْأَيْلِيُّ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَتَى إِلَى فِرَاحِهِ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ يَبْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ مَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ [صححه البخاری (۵۰۱۷)، وابن حبان (۵۵۴۳، ۵۵۴۴)]. قال الترمذی: حسن غریب صحیح. [انظر: ۲۰۷۲۳].

(۲۵۳۶۵) حضرت عائشہ! سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر رات جی اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے اور تین مرتبہ اس طرح کرتے تھے۔

(۲۵۳۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَفَنِي عَلَى مَنْكِبِيهِ لِأَنْظُرَ إِلَيَّ زَفَنِ الْعَبْسَةِ حَتَّى كُنْتُ الْيَتِي مِلْتُ فَأَنْصَرَفْتُ عَنْهُمْ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے نبی ﷺ کے سامنے کچھ جوشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۵۳۶۷) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَتَعْلَمُ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فُسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَنِيفِيَّةٍ سَمْحَةٍ [انظر: ۲۶۴۸۹].

(۲۵۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملت صلیبی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۲۵۳۶۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَعَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْسَةَ بِنْتِ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلُ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي أَنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ أَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيرَةٌ سَبْعِينَ خَرِيفًا تَجْرِي فِيهَا أَوْدِيَةٌ

الْفَيْحِ وَاللَّيْمِ قُلْتُ أَنهَارًا قَالَ لَا بَلْ أودِيَةٌ ثُمَّ قَالَ اتُّدْرُونَ مَا سِعَةٌ جَهَنَّمَ قُلْتُ لَا قَالَ أَجَلٌ وَاللَّهِ مَا تَدْرِي حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبَضْتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ فَأَيُّ النَّاسِ يُؤَمِّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ

(۲۵۳۶۸) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا اہل جہنم کے کانوں کی لوہے کے کدھے کے درمیان ستر سال کی مسافت حائل ہوگی اور اس میں پیپ اور خون کی وادیاں بہ رہی ہوں گی میں نے عرض کیا ”نہریں“ فرمایا نہیں بلکہ وادیاں پھر دوبارہ پوچھا کیا تم جانتے ہو کہ جہنم کی وسعت کتنی ہے؟ میں نے عرض کیا نہیں انہوں نے فرمایا اچھا واقعی تمہیں معلوم نہیں ہوگا مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس آیت کے متعلق پوچھا تھا قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان لپیٹے ہوئے اس کے دائیں ہاتھ میں ہوں گے تو یا رسول اللہ! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ جہنم کے بل پر ہوں گے۔

(۲۵۳۶۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ هَذَا جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقُلْتُ عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا تَرَى يَا رَسُولَ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۵۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۳۷۰) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَقَالَ أَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ وَعَلِيٍّ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَيُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادَةَ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْتَدَّ وَجَعُهُ اسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ لِيَأْتِيَهُنَّ فَبَدَأَ بِمَنْبَرٍ لِيَأْتِيَهُنَّ [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت بوجھل ہوئی اور مرض میں شدت آگئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی۔

(۲۵۳۷۱) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ وَعَلِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ عَلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَتِيَهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ كَانَتْ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَبِعَنِي بِذَلِكَ رِضَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۲۵۹۳)].

(۲۵۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تھے جس کا نام نکل آتا اسے اپنے ساتھ سفر پر لے جاتے تھے اور ہر زوجہ مطہرہ کو دن اور رات میں اس کی باری دیتے تھے البتہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری کا دن اور رات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بہہ کر دی تھی اور مقصد نبی ﷺ کی خوشنودی حاصل کرنا تھا۔

(۲۵۳۷۲) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبْرَكٍ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَمَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْبُؤْذُنُ إِذَا سَكَتَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۳۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب مؤذن اذانِ فجر سے خاموش ہوتا تو نبی ﷺ دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔
(۲۵۳۷۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْزَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَرِيمَةُ ابْنَةُ هَنَامٍ قَالَتْ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَأَخْلَوهُ لِعَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا امْرَأَةً مَا تَقُولِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِي الْحِنَاءُ فَقَالَتْ كَانَ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ لَوْنُهُ وَيَكْرَهُ رِيحَهُ وَلَيْسَ بِمَحْرَمٍ عَلَيْكَ بَيْنَ كُلِّ حَيْضَتَيْنِ أَوْ عِنْدَ كُلِّ حَيْضَةٍ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۱۶۴، النسائي: ۱۴۲/۸)]. [انظر: ۲۶۲۷۹].

(۲۵۳۷۵) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجدِ حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المؤمنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب ﷺ کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی البتہ تم پر دو ماہوار یوں کے درمیان اسے حرام نہیں کیا گیا۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ أَنَّ أُمَّهُ صَفِيَّةَ بِنْتُ شَيْبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَكَبَّرُ لِي فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَفْرَأُ الْقُرْآنَ [صححه البخاری (۲۹۷)، ومسلم (۳۰۱)، وابن حبان (۱۳۶۶ و ۷۹۸)]. [انظر: ۲۵۵۰۴، ۲۵۶۶۸، ۲۵۷۶۰].

[۲۶۷۵۱، ۲۶۲۰۲، ۲۶۰۹۰، ۲۵۷۶۱].

(۲۵۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۳۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصَّدِيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا

فَتَيْمَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْجِي بِرُودِ حَبْرَةَ فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ ثُمَّ أَكَبَّ عَلَيْهِ فَقَبَّلَهُ وَبَكَى
ثُمَّ قَالَ يَا أَبِي وَأُمِّي وَاللَّهِ لَا يَجْمَعُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ مَوْتَتَيْنِ أَبَدًا أَمَا الْمَوْتَةُ الَّتِي قَدْ كُنَيْتَ عَلَيْكَ فَقَدْ
مِتَّهَا [صححه البخارى (۱۲۴۱)، وابن حبان (۶۶۲۰)].

(۲۵۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آئے اور سیدھے نبی ﷺ کی طرف بڑھے نبی ﷺ کا چہرہ مبارک ایک یحییٰ دھاری دار چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا انہوں نے نبی ﷺ کے چہرے سے چادر ہٹائی اور جھک کر بوسہ دیا اور رونے لگے پھر فرمایا آپ پر میرے ماں باپ قربان ہوں میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ پر دو موتیں بھی جمع نہیں کرے گا اور جو موت آپ کے لئے لکھی گئی تھی وہ آپ کو آگئی۔

(۲۵۳۷۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَكَرَ خَدِيجَةَ أَنْتِي عَلَيْهَا فَأَحْسَنَ الشَّاءَ قَالَتْ فَعَرُوتُ يَوْمًا فَقُلْتُ مَا
أَكْفَرَ مَا تَذْكُرُهَا حَمْرَاءَ الشُّدْقِ قَدْ أَبَدَلَكِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا خَيْرًا مِنْهَا قَالَ مَا أَبَدَلَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرًا
مِنْهَا قَدْ آمَنْتُ بِهِ إِذْ كَفَرَ بِي النَّاسُ وَصَدَّقْتَنِي إِذْ كَذَّبَنِي النَّاسُ وَوَأَسْتَيْتِي بِمَالِهَا إِذْ حَرَمَنِي النَّاسُ
وَرَزَقْنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَدَهَا إِذْ حَرَمَنِي أَوْلَادَ النَّسَاءِ

(۲۵۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ نے مجھے اس کے بدلے میں اس سے بہتر کوئی بیوی نہیں دی وہ مجھ پر اس وقت ایمان لائی جب لوگ کفر کر رہے تھے میری اس وقت تکذیب کی جب لوگ میری تکذیب کر رہے تھے اپنے مال سے میری ہمدردی اس وقت کی جب کہ لوگوں نے مجھے اس سے دور رکھا اور اللہ نے مجھے اس سے اولاد عطا فرمائی جب کہ میری دوسری بیویوں سے میرے یہاں اولاد نہ ہوئی۔

(۲۵۳۷۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ عَنْ
عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ لِفَجَلَسَ إِلَى جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَسْبَحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي وَلَوْ أَدْرَكْتُهُ لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ أَنْ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَمْرُودُ الْحَدِيثِ كَسَرْدِكُمْ [صححه البخارى (۳۰۶۸)، ومسلم (۲۴۹۳)].
وابن حبان (۷۱۰۳ و ۱۰۰). [انظر: ۲۰۵۰۹، ۲۰۵۷۰۴، ۲۶۷۳۹].

(۲۵۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی ﷺ کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی میں اس

وقت نوافل پڑھ رہی تھی وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات پلانا ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۳۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ

أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُمِدُّنِي وَأَبَا دِرَّةٌ وَأَقُولُ دَعَا لِي دَعَا لِي [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۳۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۳۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا ابْنَةُ سَيْبِ بْنِ مَكَّةَ مَتَوَكَّلِي خَدِيجَةَ وَدَخَلَ بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ بِالْمَدِينَةِ [انظر: ۲۶۹۲۹]

(۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد جب مجھ سے مکہ مکرمہ میں نکاح کیا تو میں چھ سال کی تھی اور مدینہ منورہ میں پھر میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میں نو سال کی تھی۔

(۲۵۳۸۰) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ كَانَ لِيَوْحَىٰ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَيَّ رَاحِلِيهِ فَتَضْرِبُ بِجَرِّهَا

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی اور وہ اپنی سواری پر ہوتے تو وہ جانور اپنی گردن زمین پر ڈال دیتا تھا۔

(۲۵۳۸۱) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنْ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا يَا بِنْتِ أُمِّ يَوْمَ تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ قَالَ فِي كَمِ كَفْتُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ يَا أَبَتِ كَفْتَاهُ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ جُدُودِ بَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ أُدْرِجُ فِيهَا إِذْ رَجَا [انظر: ۲۴۶۲۳]

(۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا دو سال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے پوچھا تم نے نبی ﷺ کو کتنے کپڑوں میں کفن دیا تھا؟ میں نے عرض کیا ابا جان! ہم نے انہیں یمن کی تین نئی سفید سوئی چادروں میں کفن دیا تھا، جس میں قمیص تھی اور نہ ہی عمامہ، بس انہیں اس میں لپیٹ دیا گیا تھا۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ يَا ابْنَ أَخْتِي لَقَدْ رَأَيْتُ مِنْ تَعْظِيمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّهُ أَمْرًا عَجِيبًا وَذَلِكَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَأْخُذُهُ الْخَاصِرَةُ فَيَسْتَدْبِرُ بِهَا جِدًّا فَكُنَّا نَقُولُ أَخَذَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِرْقَ الْكُلْبِيَّةِ لَا تَهْتَدِي أَنْ نَقُولَ الْخَاصِرَةَ ثُمَّ أَخَذَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَاثْبَتَتْ بِهِ جِدًّا حَتَّى أُغْمِيَ عَلَيْهِ وَخَفْنَا عَلَيْهِ وَفَرَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ فَظَنْنَا أَنَّ بِهِ ذَاتَ الْجَنْبِ فَلَدَدْنَاهُ ثُمَّ سُرِّيَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَفَاقَ فَعَرَفَتْ أَنَّهُ قَدْ لُدَّ وَوَجَدَ اثْرَ اللَّدُودِ فَقَالَ ظَنَنْتُمْ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَلَطَهَا عَلَيَّ مَا كَانَ اللَّهُ يَسْلُطُهَا عَلَيَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَبْقَى فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ إِلَّا لُدَّ إِلَّا عَمِّي فَرَأَيْتَهُمْ يَلْدُونَهُمْ رَجُلًا رَجُلًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَمَنْ فِي الْبَيْتِ يَوْمَئِذٍ قَدْ كُرُّ فَضْلَهُمْ فَلَدَّ الرَّجَالَ أَجْمَعُونَ وَبَلَغَ اللَّدُودُ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَ امْرَأَةً حَتَّى بَلَغَ اللَّدُودُ امْرَأَةً مَنَا قَالَ ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ لَا أَعْلَمُهَا إِلَّا مَبْمُونَةَ قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ أُمُّ سَلَمَةَ قَالَتْ إِنِّي وَاللَّهِ صَانِمَةٌ فَقُلْنَا بِنِسْمَا ظَنَنْتِ أَنْ تَتْرُكِي وَقَدْ أَقْسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَدَدْنَاهَا وَاللَّهِ يَا ابْنَ أُخْتِي وَإِنَّهَا لَصَانِمَةٌ [انظر: ۲۶۸۷۷]

(۲۵۳۸۲) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے بھانجے! میں نے نبی ﷺ کو اپنے چچا کی تعظیم کرتے ہوئے اس دوران ایک تعجب خیز چیز دیکھی ہے اور وہ یہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی کوکھ میں درد ہوتا اور بہت شدید ہو جاتا ہم سمجھتے تھے کہ نبی ﷺ کو عرق النساء کی شکایت ہے، ہمیں یہ معلوم ہی نہیں تھا کہ اس عارضے کو ”خاصرہ“ کہتے ہیں ایک دن نبی ﷺ کو یہ درد شروع ہوا اور اتنا شدید ہوا کہ نبی ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، ہمیں اندیشے ستانے لگے لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی ﷺ کو ”ذات الجنب“ کی شکایت تھی چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کے منہ میں دوا پٹکا دی۔

جب نبی ﷺ سے وہ کیفیت ختم ہوئی اور طبیعت کچھ سنبھلی تو آپ کو اندازہ ہو گیا کہ ان کے منہ میں دوا پٹکانی گئی ہے اور نبی ﷺ نے اس کا اثر محسوس کیا، نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے، حالانکہ اللہ سے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، گھر میں میرے چچا کے علاوہ کوئی آدمی ایسا نہ ہے جس کے منہ میں دوا نہ ڈالی جائے، چنانچہ میں نے دیکھا کہ ان سب کے منہ میں ایک ایک مرد کو لے کر دوا ڈالی گئی، پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس موقع پر گھر میں موجود افراد کی تفصیلات کا ذکر کیا اور فرمایا جب تمام مردوں کے منہ میں دوا ڈالی جا چکی اور ازواج مطہرات کی باری آئی تو ایک ایک عورت کے منہ میں دوا ڈالی گئی، فرمایا تم کیا سمجھتی ہو کہ ہم تمہیں چھوڑ دیں گے؟ پھر نبی ﷺ نے انہیں قسم دلائی، اور ہم نے ان کے منہ میں بھی دوا ڈال دی جبکہ اے بھانجے! بخدا وہ روزے سے تھیں۔

(۲۵۳۸۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دُونَ الْجَمَةِ وَقَوْقُ الْوُفُورَةِ [راجع: ۲۵۳۷۷].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے بال کانوں کی لوسے کچھ زیادہ اور بڑے بالوں سے کم تھے۔

(۲۵۳۸۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَيَشْرَبَ قَالَتْ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۵۳۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۳۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۱۱۶].

(۲۵۳۸۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۳۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ أَكَلَ [انظر: ۲۵۲۲۱].

(۲۵۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے اور جب کھانا پینا چاہتے تو اپنے ہاتھ دھو کر کھاتے پیتے۔

(۲۵۳۸۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَبَانَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَبَانَا ابْنُ لَهَيْعَةَ عَنِ الْحَارِثِ ابْنِ يَزِيدَ عَنِ زِيَادِ بْنِ نَعِيمٍ الْخَضْرَمِيِّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ مَخْرَاقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ نَاسًا يَقْرَأُ أَحَدُهُمُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ أَوْلَيْكَ قَرُوءًا وَلَمْ يَقْرُؤُوا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ اللَّيْلَةَ التَّمَامَ فَيَقْرَأُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ وَسُورَةَ النَّسَاءِ ثُمَّ لَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا اسْتِشْشَارٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَغِبَ وَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَخْوِيفٌ إِلَّا دَعَا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَاسْتَعَاذَ [راجع: ۲۵۱۱۶].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ایک مرتبہ کچھ لوگوں کا ذکر کیا گیا جو ایک ہی رات میں ایک یا دو مرتبہ قرآن پڑھ لیتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ان لوگوں کا پڑھنا نہ پڑھنا برابر ہے۔ میں نبی ﷺ کے ساتھ ساری رات قیام کرتی تھی تب بھی نبی ﷺ صرف سورہ بقرہ آل عمران اور سورہ نساء پڑھ پاتے تھے کیونکہ نبی ﷺ ایسی جس آیت پر گزرتے جس میں خوف دلایا گیا ہوتا تو اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتے اور دعاء فرماتے اور خوشخبری کے مضمون پر مشتمل جس آیت سے گزرتے تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے اور اس کی طرف اپنی رغبت کا اظہار فرماتے تھے۔

(۲۵۳۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَمِنَا مِنْ أَهْلِ بَحْجٍ وَمِنَا مِنْ أَهْلِ بَعْمُرَةَ فَأَهْدَى فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَهْلِ بِالْعُمْرَةِ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحِلَّ وَمِنْ أَهْلِ فَأَهْدَى فَلَا يَحِلَّ وَمِنْ أَهْلِ بَحْجٍ فَلْيَمِّمْ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهْلِ بَعْمُرَةَ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، ہم میں سے کچھ لوگوں نے حج کا احرام باندھا تھا اور کچھ لوگوں نے عمرے کا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے کر گئے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا جس شخص نے عمرے کا احرام باندھا ہے اور وہ ہدی کا جانور نہیں لایا، وہ تو حلال ہو جائے اور جو لایا ہے وہ حلال نہ ہو، اور جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہے، وہ اپنا حج مکمل کرے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں عمرے کا احرام باندھنے والوں میں سے تھی۔

(۲۵۳۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّبًا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھا اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۳۹۰) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ لَا أَرَاهُ يُحَدِّثُ وَضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [وصححه الحاكم (۱/۱۵۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۵۰، ابن ماجه: ۵۷۹، الترمذی: ۱۰۷، النسائی: ۱۳۷/۱، ۲۰۹)، قال شعيب: حسن بطرقه. [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۳۹۱) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ سَلَمَةَ بِنْتَ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرِو اسْتَحْيَضَتْ فَأَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهَا بِالْغُسْلِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا جَهَدَهَا ذَلِكَ أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِغُسْلٍ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَالصُّبْحِ بِغُسْلٍ [قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۹۵، النسائی: ۱۲۲/۱ و ۱۹۴)]. [انظر: ۲۵۰۹۹، ۲۵۰۹۰].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک

غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۳۹۲) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلِيَّةً مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ أَهْدَاهَا لَهُ فِيهَا خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فِيهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ فَأَخَذَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَوْدٍ بَعْضِ أَصَابِعِهِ مَعْرِضًا عَنْهُ ثُمَّ دَعَا أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ ابْنَةَ ابْنَتِهِ فَقَالَ تَحَلِّي بِهَذَا يَا بِنْتِئِة [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۴۲۳۵، ابن ماجه: ۳۶۴۴)].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس نجاشی کی طرف سے ہدیہ آیا جس میں سونے کا ایک ہار بھی تھا اور اس میں حبشی گمینہ لگا ہوا تھا، نبی ﷺ نے اسے بے توجہی سے لکڑی کے ذریعے اٹھایا اور اپنی نواسی امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو بلایا اور فرمایا پیاری بیٹی! یہ زیور تم پہن لو۔

(۲۵۳۹۳) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَامٌ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ بَزِيدٍ الْجُعْفِيِّ عَنْ عَامِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَلَ مِيثًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ وَلَمْ يَغْسِ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَ لِيَلِهِ أَلْرُبُكُمْ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَمَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَقًّا مِنْ وَرَعٍ وَأَمَانَةٍ [انظر: ۲۵۴۲۳].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مردے کو غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ”جو غسل دیتے وقت ظاہر ہو“ فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ دائر موجود ہے۔

(۲۵۳۹۴) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ أَبَا عَمْرٍو مَوْلَى عَائِشَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ جُنْبًا فَيُرِيدُ الرُّقَادَ فَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرُقُّدُ

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔ (۲۵۳۹۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمَرَ أَرْضًا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا [صححه البعاری: ۲۳۳۵].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی ایسی زمین کو آباد کرے جو کسی کی ملکیت میں نہ ہو تو

وہی اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲۵۲۹۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا مُسْلِمٌ إِلَّا كَفَّرَ عَنْهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۳۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۲۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُنْهِيطًا قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَعَلَيْهِ نِيَابٌ سُنْدُسٌ مُعَلَّقًا بِهِ اللُّوْلُؤُ وَالْيَاقُوتُ

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام کو ان کی اصلی شکل میں اترتے ہوئے دیکھا انہوں نے زمین و آسمان کے درمیان ساری جگہ کو پر کیا ہوا تھا اور سندس کے پڑے پہن رکھے تھے جن پر موتی اور یاقوت بڑے ہوئے تھے۔

(۲۵۲۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مَعَاذَةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَنْجِزِيءِ إِحْدَانَا صَلَاتَهَا إِذَا طَهَّرَتْ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ كُنَّا نَحِيضُ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا نَفْعَلُ ذَلِكَ أَوْ قَالَتْ لَمْ يَأْمُرْنَا بِذَلِكَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۸) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگئی ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۲۹۹) حَدَّثَنَا هَبْزٌ وَلَمْ يَقُلْ حَدَّثَنِي مَعَاذَةُ وَقَالَ عَنْ وَعَنْ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۳۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۴۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَيْبَةُ بْنُ أَبِي رَائِطَةَ الْمُجَاشِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعَاوِيَةُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمَّتِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ خَالَيْهَا عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِهَادُ النِّسَاءِ حَجٌّ هَذَا الْمَيْبِطِ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتوں کا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۴۰۱) حَدَّثَنَا هَبْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶].

(۲۵۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر بعض اوقات اضافہ بھی کرتے تھے۔

(۲۵۴۰۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُنْ أَرَوَّاحِكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمُ الْآثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنَّا نَسْتَحْيِي أَنْ نَنْهَاهُمْ عَنْ ذَلِكَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۵۳۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۴۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذْتُ يَدَهُ فَجَعَلْتُ أَمْرُهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهِذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبِ النَّاسُ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى الْأَسْعَدَ [صححه ابن حبان (۲۹۷۲ و ۶۰۹۹)]. قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ وَهَذَا اسناد حسن. [انظر: ۲۵۴۴۸].

(۲۵۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما، تو یہی طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعا فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲۵۴۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جُدْعَانَ كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَقْرَأُ الصُّفْرَ وَيَقُتُّ الْعَابِيَّ وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيُحْسِنُ الْجَوَارِ فَأَنْتِ عَلَيْهِ فَهَلْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِلَهَ لَمْ يَقُلْ يَوْمًا فَطُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَوْمَ الدِّينِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً فَأَنْتِ عَلَيْهِ [صححه ابن حبان (۳۳۰)]. قَالَ شُعَيْبٌ: صَحِيحٌ.

(۲۵۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ! ابنِ جدعان زمانہ جاہلیت میں مہمان نوازی کرتا، قیدیوں کو چھڑاتا، صلہ رحمی کرتا تھا اور مسکینوں کو کھانا کھلاتا تھا، کیا یہ چیزیں اسے فائدہ پہنچا سکیں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! انہیں اس نے ایک دن بھی یہ نہیں کہا کہ پروردگار! روزِ جزاء کو میری خطائیں معاف فرمادینا۔

(۲۵۴۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْنَى عَلَيَّ فَقَالَ إِنَّكَ لَأَهْمُ مَا أَنْزَلَ إِلَيَّ وَرَأَى ظَهْرِي وَاللَّهِ لَا يُعْطِفُ عَلَيْكَ إِلَّا الصَّابِرُونَ أَوْ الصَّادِقُونَ [راجع: ۲۴۹۹۰].

(۲۵۳۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کہ اپنے بعد مجھے تمہارے معاملات کی فکر پریشان کرتی ہے اور تم پر صبر کرنے والے ہی صبر کریں گے۔

(۲۵۴۰۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى الرِّيحَ قَدْ اسْتَدَّتْ تَغْيِيرَ وَجْهِهِ

(۲۵۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب دیکھتے کہ ہوا تیز ہوتی جا رہی ہے تو نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل جاتا تھا۔

(۲۵۴۰۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرْجِيهِ الْأَيْدِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعْنُ اللَّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ قُلْتُ وَلَوْلَا ذَلِكَ أُبْرِزَ قَبْرُهُ غَيْرَ أَنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ۲۵۰۱۸].

(۲۵۳۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جانبر نہ ہو سکتے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۲۵۴۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوُلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۵۲۲۹].

(۲۵۳۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا دلاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۴۰۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۹۲)، ابن ماجه: ۲۶۸، النسائی، ۱/۱۷۹]. [انظر: ۲۵۴۱۰، ۲۶۳۶۰، ۲۶۵۰۱، ۲۶۵۰۲، ۲۶۵۰۳، ۲۶۵۰۴، ۲۶۶۴۹].

(۲۵۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۴۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً بِقَدْرِ مُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

(۲۵۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۵۴۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ لُرَيْسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهُ ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْنَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ آيَتُنَا أَسْرَعُ بِكَ لِحَوْقًا فَقَالَ أَطُولُ لَكُنَّ يَدًا فَأَخَذْنَا قَصَبًا فَدَرَّغْنَاهَا فَكَانَتْ سَوْدَةٌ بِنْتُ زَمْعَةَ أَطْوَلَنَا ذِرَاعًا فَقَالَتْ تُوَفَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَتْ سَوْدَةٌ أَسْرَعَنَا بِهِ لِحَوْقًا فَعَرَفْنَا بَعْدَ إِنَّمَا كَانَ طَوْلُ يَدِهَا مِنَ الصَّدَقَةِ وَكَانَتْ امْرَأَةً تُحِبُّ الصَّدَقَةَ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً قَصَبَةً نَدَّرَعُهَا [صححه البخاری (۱۴۲۰)، وابن حبان (۳۳۱۵)].

(۲۵۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس تمام ازواجِ مطہرات جمع تھیں انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم میں سے کون سب سے پہلے آپ سے آکر ملے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا ہاتھ تم میں سب سے زیادہ لمبا ہوگا، ہم ایک لکڑی لے کر اس سے اپنے ہاتھوں کی پیمائش کرنے لگے، حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کا ہاتھ سب سے زیادہ لمبا نکلا، پھر نبی ﷺ کے وصال کے بعد جلد ہی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ان سے جا ملیں، بعد میں ہمیں پتہ چلا کہ ہاتھ کی لمبائی سے مراد صدقہ خیرات میں کٹا دی گئی تھی اور وہ صدقہ خیرات کرنے کو پسند کرنے والی خاتون تھیں۔

(۲۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقُّدُ لَيْلًا وَلَا نَهَارًا فَيَسْتَقِظُ إِلَّا تَسْوَكًا [قال الألبانی: حسن دون (نہار)] (ابو داؤد: ۵۷). قال شعيب: حسن لغيره. اسنادہ ضعیف۔ [انظر: ۲۵۷۸۷].

(۲۵۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اراتِ یادن کے جس حصے میں بھی سوکر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔

(۲۵۴۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّي عَلَى الْحَوْضِ أَنْتَظِرُ مَنْ يَرُدُّهُ عَلَيَّ مِنْكُمْ فَلْيَقَطِّعَنَّ رِجَالَ دُونِي فَلْيَقُولَنَّ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَلْيَقَالَنَّ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا عَمِلُوا بَعْدَكَ مَا زَالُوا يَرْجِعُونَ عَلَيَّ أَعْقَابِهِمْ [صححه مسلم (۲۲۹۴)].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو یہ سنا ہے کہ تم میں سے جو لوگ حوض کوثر میرے پاس آئیں گے میں ان کا انتظار کروں گا، کچھ لوگوں کو میرے پاس آنے سے روک دیا جائے گا، میں کہوں گا کہ پروردگار! یہ میرے امتی ہیں، مجھ سے کہا جائے گا کہ تمہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے تمہارے پیچھے کیا عمل کئے، یہ مسلسل اپنی ایڑیوں کے بل واپس لوٹتے چلے گئے تھے۔

(۲۵۴۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْفُقَهُ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَرْفُقُهُ [راجع: ۲۷۵۸۴].

(۲۵۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۵۴۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ مَا كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَحِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخِصِفُ نَعْلَهُ وَيَعْمَلُ مَا يَعْمَلُ الرَّجَالُ فِي

بُيُوتِهِمْ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۵۳۱۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا

جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خودی پیوند لگالیتے تھے۔

(۲۵۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو الْمُؤَمِّلِ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ رَبَّمَا اضْطَجَعَ [راجع: ۲۷۷۲۶].

(۲۵۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھ کر بعض اوقات دائیں پہلو پر لیٹ جاتے تھے۔

(۲۵۴۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَأْسُهُ بَيْنَ سَحْرَى وَنَحْرَى قَالَتْ فَلَمَّا خَرَجَتْ نَفْسُهُ لَمْ أَجِدْ رِيحًا قَطُّ أَطِيبَ مِنْهَا

(۲۵۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جس وقت وصال ہوا تو ان کا سر مبارک میرے حلق اور سینہ کے

درمیان تھا اور جس وقت نبی ﷺ کی روح نکلی تو اس کے ساتھ ایک ایسی مہک آئی جو اس سے پہلے میں نے کبھی محسوس نہیں کی۔

(۲۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ أَخْرَجَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا إِنَّمَا هُوَ الْحَجُّ لَفَقِدِمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَطَافَ وَلَمْ يَحِلِّلْ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَطَافَ مِنْ مَعَهُ مِنْ نِسَائِهِ وَأَصْحَابِهِ فَحَلَّ مِنْهُمْ مَنْ لَمْ

يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ وَحَاضَتْ هِيَ فَفَضِينَا مَنَاسِكُنَا مِنْ حَجَّتِنَا فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ لَيْلَةَ النَّفْرِ قَالَتْ يَا

رَسُولَ اللَّهِ أِيرْجِعْ أَصْحَابَكَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعْ أَنَا بِحَجٍّ فَقَالَ أَمَا كُنْتِ طُفْتِ لِيَالِي قَدِمْنَا قَالَتْ قُلْتُ لَا

قَالَ انْطَلِقِي مَعَ أَخِيكَ إِلَى التَّعِيمِ فَاهْلِي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوْعِدِكَ مَكَانَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَقَالَ

عَفْرَى أَوْ حَلَقِي إِنَّكَ لِحَابِسَتُنَا أَمَا كُنْتِ طُفْتِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ فَاَنْفِرِي قَالَتْ

فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُدْبِجًا وَهُوَ مُبْعِدٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَيْطَةٌ عَلَيْهِمْ أَوْ هُوَ

مُنْهَيْطٌ عَلَيْهِمْ وَأَنَا مُصْعِدَةٌ [صححه البخاری- (۱۷۶۲)، ومسلم (۱۲۲۱)، وابن خزيمة (۹۹۷)]. [انظر:

۲۷۶۸۲۲، ۲۷۶۸۲۱، ۲۷۶۶۹۴، ۲۷۶۶۹۰، ۲۷۶۶۸۴، ۲۷۶۴۹۲، ۲۷۶۴۰۰، ۲۷۶۲۹۶، ۲۷۶۰۹۵، ۲۵۵۹۴۲]

(۲۵۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ مکہ

مکرمہ پہنچے اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا، آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ کرام نے بھی طواف و سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے ساتھ جمعیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور مونڈ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں ادر پر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ اغْتَسَلُ عِنْدَ الطَّهْرِ لِقَالَ خُدَيْ فُرْصَةَ مُمْسَكَةً فَتَوَضَّئِي فَأَلْتِ كَيْفَ اتَّوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَلْتِ كَيْفَ اتَّوَضَّأُ بِهَا ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّحَ فَأَعْرَضَ عَنْهَا ثُمَّ قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا فَأَلْتِ عَائِشَةَ فَفَطِنْتُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ فَأَخَذْتُهَا فَجَدَّبْتُهَا إِلَى فَاخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۳۱۵)، ومسلم (۳۳۲)]، وابن حبان (۱۲۰۰)۔

(۲۵۴۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! جب میں پاک ہو جاؤں تو غسل کس طرح کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا خوشبو لگا ہو اور ٹی کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے پاکی حاصل کیا کرو، اس نے کہا کہ اس سے کس طرح پاکی حاصل کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا بھی اس سے پاکی حاصل کرو، اس نے پھر یہی سوال کیا تو سبحان اللہ کہہ کر نبی ﷺ نے اپنا چہرہ ہی پھیر لیا اور پھر فرمایا اس سے پاکی حاصل کرو، میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ کا کیا مقصد ہے؟ چنانچہ میں نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے بتایا کہ نبی ﷺ کا کیا مقصد ہے؟

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ أَبُو لُبَابَةَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى يَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَفْطُرَ وَيَقْطُرُ حَتَّى يَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بِنَبِيِّ إِسْرَائِيلَ وَالزَّمْرِ [راجع: ۲۴۸۹۲]۔

(۲۵۴۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ

روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے تاغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ تاغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۵۴۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ

(۲۵۴۲۲) وَحَدَّثَنِيهِ مَكْحُولٌ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْتَحَلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَّةٍ فَهِيَ لَهَا وَمَا أَكْرَمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أُخُوها أَوْ وَلِيِّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهِيَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أَكْرَمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ وَأَخْتَهُ (۲۵۴۲۲-۲۵۴۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان جس چیز کے ذریعے کسی عورت کی شرمگاہ کو اپنے لئے حلال کرتا ہے مثلاً مہر یا کوئی اور سامان تو وہ اس عورت کی ملکیت میں ہوتا ہے اور جس چیز سے اس عورت کے باپ، بھائی یا سرپرست کا معاملہ نکاح کے بعد اکرام کیا جاتا ہے تو وہ اس کا ہو جاتا ہے اور انسان کی بیٹی یا بہن اس بات کی زیادہ حقدار ہوتی ہے کہ اس کی وجہ سے انسان کا اکرام کیا جائے۔

(۲۵۴۲۳) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَزَّارِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ غَسَلَ مِنْ مِيْنًا فَأَدَّى فِيهِ الْأَمَانَةَ يَعْنِي أَنْ لَا يَفْشِيَ عَلَيْهِ مَا يَكُونُ مِنْهُ عِنْدَ ذَلِكَ كَانَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيْلِهِ أَقْرَبُ أَهْلِهِ مِنْهُ إِنْ كَانَ يَعْلَمُ فَإِنْ كَانَ لَا يَعْلَمُ فَلْيَلِيهِ مِنْكُمْ مَنْ تَرَوْنَ أَنَّ عِنْدَهُ حَظًّا مِنْ وَرَعٍ أَوْ أَمَانَةٍ [راجع: ۲۵۴۲۳].

(۲۵۴۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص کسی مرد کے غسل دے اور اس کے متعلق امانت کی بات بیان کر دے اور اس کا کوئی عیب ”جو غسل دیتے وقت ظاہر ہوا ہو“ فاش نہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اپنی پیدائش کے دن ہوتا ہے پھر فرمایا کہ تم میں سے جو شخص مردے کا زیادہ قریبی رشتہ دار ہو وہ اس کے قریب رہے بشرطیکہ کچھ جانتا بھی ہو اور اگر کچھ نہ جانتا ہو تو اسے قریب رکھو جس کے متعلق تم یہ سمجھتے ہو کہ اس کے پاس امانت اور تقویٰ کا حظ وافر موجود ہے۔

(۲۵۴۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُمْسٌ لِمَا يَقْتُلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَارَةُ وَالْحَدْيَا وَالغُرَابُ وَالْعَقْرَبُ [راجع: ۲۴۵۰۳].

(۲۵۴۲۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، چھوچو، چیل، باؤلاکتا اور کوا۔

(۲۵۴۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا كَانُوا يَتَعَبَّدُونَ

عِبَادَةٌ شَدِيدَةٌ فَتَهَاؤُمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُكُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَخْشَاكُمْ لَهُ
وَكَانَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُ حَتَّى تَمَلُّوا [اخرجه عبد بن حميد
(۱۵۰۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۳۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ لوگ عبادت میں بہت محنت مشقت برداشت کیا کرتے تھے نبی ﷺ نے انہیں منع کرتے ہوئے فرمایا بخدا میں اللہ کو تم سب سے زیادہ جانتا ہوں اور تم سب سے زیادہ اس سے ڈرتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ اپنے اوپر اتنا عمل لازم کرو جس کی تم میں طاقت ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ انہیں اتنا لگا لیا کہ تم اتنا جاؤ گے۔

(۲۵۴۲۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ
الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعُشْرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي
غَيْرِهِ [راجع: ۲۵۰۳۳].

(۲۵۳۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۴۲۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ
التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْخِصَانَانَ اغْتَسَلَ [صححه ابن
حبان (۱۱۷۷). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۴۲۷، ۲۶۵۰۳].

(۲۵۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۴۲۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ وَعَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبَادِرُنِي مُبَادَرَةً [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۳۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ مجھ سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے تھے۔

(۲۵۴۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مِصْدَعِ أَبِي يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا قُلْتُ سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ

بْنِ أَوْسٍ قَالَ نَعَمْ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۳). قال ابن الأعرابي: هذا الاسناد ليس بصحيح. قال الألباني:

ضعيف (ابو داود: ۲۳۸۶). قال شعيب: صحيح دون آخره]. [انظر: ۲۶۴۹۳].

(۲۵۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان

چوس لیا کرتے تھے۔

(۲۵۱۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى إِلَيْهِ صَبَّ قَلَمٍ يَأْكُلُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا أُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲۴۳].

(۲۵۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہ آئی نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھلاؤ۔

(۲۵۱۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي ذُبُولِ النِّسَاءِ شَبْرًا قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذْنُ تَخْرُجُ سَوْفَهُنَّ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أُسَوِّفُهُنَّ قَالَ لَقِدْرَاعُ [راجع: ۲۴۹۷۳].

(۲۵۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عورتوں کے دامن کی لمبائی ایک بالشت کے برابر بیان فرمائی تو میں نے عرض کیا کہ اس طرح تو ان کی پنڈلیاں نظر آنے لگیں گی، نبی ﷺ نے فرمایا پھر ایک گز کرو۔

(۲۵۱۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُصَدِّقُ عَلَى بَرِيرَةَ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَاهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [انظر: ۲۵۱۸۵].

(۲۵۱۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا انہوں نے وہ نبی ﷺ کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا، نبی ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵۱۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ أَصْوَاتًا فَقَالَ مَا هَذِهِ الْأَصْوَاتُ قَالُوا النَّحْلُ يُؤَبِّرُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَوْ كُمْ يَفْعَلُوا لَصَلَحَ قَلَمٌ يُؤَبِّرُوا عَامِنِدٍ فَصَارَ شَيْصًا فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنَكُمْ بِهِ وَإِذَا كَانَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ دِينِكُمْ فِإِلَيَّ [صححه مسلم ۱۲۵۷۲]. [۲۳۶۳].

(۲۵۱۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے کانوں میں کچھ آوازیں پڑیں، نبی ﷺ نے پوچھا کہ یہ کیسی آوازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ کھجور کی پیوند کاری ہو رہی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ لوگ پیوند کاری نہ کریں تو شاید ان کے حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پیوند کاری نہیں کی، جس کی وجہ سے اس سال کھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی، نبی ﷺ

نے وجہ پوچھی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوند کاری نہیں کی، نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہارا کوئی دنوی معاملہ ہو تو وہ تم مجھ سے بہتر جانتے ہو اور اگر دین کا معاملہ ہو تو اسے لے کر میرے پاس آیا کرو۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقُدُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ تَسَوَّكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَّانَ رَكَعَاتٍ يَجْلِسُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يُوْتِرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي الْخَامِسَةِ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۵۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب سو کر بیدار ہوتے تو مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعتیں پڑھتے، ہر دو رکعتوں پر بیٹھ کر سلام پھیرتے، پھر پانچ رکعتیں اس طرح پڑھتے کہ پھر پانچویں رکعت پر ہی بیٹھتے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُبَدِّلَ فِي الدُّبَابِ وَالْمُرْقَاتِ وَالْحَنْتَمِ [راجع: ۲۵۰۱۲].

(۲۵۳۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں مزفت، دباء اور حتم نامی برتنوں میں نیبذ استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۳۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَنْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرِ التَّمِيمِيُّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَ عَمَّتِي وَخَالَئِي إِلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَتْ إِحْدَاكُنْ تَصْنَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَرَّكَتْ فَقَالَتْ كَانَ إِذَا كَانَ ذَلِكَ مِنْ إِحْدَانَا انْتَزَرَتْ بِالْأَزَارِ الْوَاسِعِ ثُمَّ التَزَمَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيْهَا وَنَحَرَهَا [قال الألبانی: منكر (النسائی: ۱/۱۸۹) قال شعيب: اسنادہ ضعيف جدا شبه مرضوع]

(۲۵۳۳۶) جمیع بن عمیر تمیمی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی پھوپھی اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا پھوپھی اور خالہ نے ان سے پوچھا کہ جب آپ میں سے کسی کو "ایام" آجاتے تو آپ لوگ نبی ﷺ کے لئے کیا کرتی تھیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ایسی صورت میں ہم کشادہ تہ بند باندھ لیتے تھے پھر نبی ﷺ کے ساتھ اپنی چھاتی اور سینہ لگا سکتے تھے۔

(۲۵۱۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ يَزِيدُ الرَّشِكُ أَخْبَرَنِي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا قَالَتْ نَعَمْ أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور اس پر اضافہ بھی فرماتے تھے۔

(۲۵۱۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَتِيقٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ السَّوَاكَ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۲۴۷۰۷].

(۲۵۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۲۵۱۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَائِمًا أَيَّامَ الْعَشْرِ قَطُّ [راجع: ۲۴۶۴۸].

(۲۵۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۱۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي قَبِضَ فِيهِ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَعْرُودَاتِ فَلَمَّا نَقَلَ عَنْ ذَلِكَ جَعَلَتْ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحَهُ بِيَدِ نَفْسِهِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۳۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اوپر معوذات پڑھ کر دم کرتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی اور یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی، تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت بھی شامل ہو جائے۔

(۲۵۱۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبِهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تُوَفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۰۴۹ و ۲۰۵۰ و ۲۰۵۱). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۷۸۳)]. [انظر: ۲۵۹۷۶، ۲۵۵۱۳].

(۲۵۳۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تاکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۱۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ آيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّى فَرَعُ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتَهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [صححه البخاری (۴۵۴۷)، ومسلم (۲۶۶۵)، وابن حبان (۷۳)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۷۲۷، ۲۵۵۱۸].

(۲۵۳۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں“..... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۵۴۳) حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ شَيْبِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ التَّمِيمِيِّ عَنْ مَقَاتِلِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ عَمَّتِهِ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنَّا نَبْدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدُوَّةً فِي سِقَاءٍ وَلَا نُخْمَرُهُ وَلَا نَجْعَلُ لَهُ عَكَرًا إِذَا أَمْسَى تَعَشَى فَشَرِبَ عَلَيَّ عَشَائِهِ فَإِنْ بَقِيَ شَيْءٌ فَرَعْتُهُ أَوْ صَبَبْتُهُ ثُمَّ نَفِيسُ السَّقَاءِ فَنَبْدُ فِيهِ مِنَ الْعِشَاءِ إِذَا أَصْبَحَ تَغْدَى فَشَرِبَ عَلَيَّ غَدَائِهِ فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ صَبَبْتُهُ أَوْ فَرَعْتُهُ ثُمَّ عَسَلَ السَّقَاءَ فَيَقِيلُ لَهُ أَفِيهِ عَسَلَ السَّقَاءِ مَرَّتَيْنِ قَالَ مَرَّتَيْنِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۷۱۲)].

قال شعيب: صحيح اسناده هذا ضعيف.

(۲۵۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ صبح کے وقت کسی مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبید بناتے تھے، ہم اسے شراب بننے دیتے تھے اور نہ ہی اس کا تلچھٹ بناتے تھے شام کے وقت نبی ﷺ جب کھانا کھاتے تو اسے بھی نوش فرمالتے، اگر کچھ پانی بچتا تو میں اسے فارغ کر دیتی یا بہا دیتی تھی۔

(۲۵۴۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهَمَّ عُمَرُ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى طُلُوعَ الشَّمْسِ وَعُرُوبَهَا [صححه مسلم (۸۳۳)]. [انظر: ۲۶۷۱۴].

(۲۵۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس مسئلے میں وہم ہو گیا ہے دراصل نبی ﷺ نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۲۵۴۵) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةَ لِقَدِمَتْ وَلَمْ تَطْفُ بِالنَّبِيِّ حَتَّى حَاضَتْ فَتَسَكَّتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ يَسْعُكَ طَوْافُكَ لِحَجِّكَ وَلِعُمْرَتِكَ فَأَبَتْ فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى النَّعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ [صححه مسلم (۱۲۱۱)].

(۲۵۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا، مکہ مکرمہ پہنچیں لیکن ابھی بیت اللہ کا طواف نہ کرنے پائی تھیں کہ ان کے ”ایام“ شروع ہو گئے، انہوں نے حج کا احرام باندھنے کے بعد تمام مناسک حج ادا کیے، دس ذی الحجہ کو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ تمہارا طواف حج اور عمرہ دونوں کے لئے کافی ہو جائے گا، انہوں نے اس سے انکار کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ان کے بھائی عبدالرحمن کے ہمراہ صحیح بھیج دیا اور انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرتے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ

کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۵۴۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعَ الْمُتَادِيَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنتے تھے تو یہ پڑھتے تھے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

(۲۵۴۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۵۴۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَتْ بِيَدِهِ فَجَعَلَتْ أَمْرَهَا عَلَى صَدْرِهِ وَدَعَوْتُ بِهِذِهِ الْكَلِمَاتِ أَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ يَدِي وَقَالَ أَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى [راجع: ۲۵۴۰۳]

(۲۵۴۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مرضِ الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ نبی ﷺ کے سینے پر رکھ کر یہ دعاء کی کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فرما تو ہی طیب ہے اور تو ہی شفاء دینے والا ہے، اور نبی ﷺ اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا کر خود یہ دعاء فرما رہے تھے کہ مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔

(۲۵۴۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَيْمَنَةَ مِنْ تَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۶۰۶]

(۲۵۴۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آبِ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی ﷺ جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲۵۴۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتِ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقَبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْنَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَنْسَلَ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ أَنْسِلًا [راجع: ۲۴۶۰۴]

(۲۵۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے

گذرنے کو ناپسند کرتی تھی لہذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۱) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ اللَّهَ سَمِعَهَا تَقُولُ كُنْتُ عَلَى بَعِيرٍ صَغِيرٍ فَجَعَلْتُ أَضْرِبُهُ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالرَّفْقِ فَإِنَّ الرَّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۵۳۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک مضبوط اونٹ پر سوار ہوئی تو اسے مارنے لگی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو، کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ وَبَهْزٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ اللَّهَ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ رَجُلًا مِنَ النَّخَعِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَاحْتَلَمَتْ فَأَبْصَرَتْهُ جَارِيَةٌ لِعَائِشَةَ وَهُوَ يَغْسِلُ أَثَرَ الْجَنَابَةِ مِنْ ثَوْبِهِ أَوْ يَغْسِلُ ثَوْبَهُ قَالَ بَهْزٌ هَكَذَا قَالَ شُعْبَةُ فَقَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَرِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرَكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۵۳۵۲) ہم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک مہمان قیام پذیر ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا زرد رنگ کا لحاف اسے دینے کا حکم دیا، وہ اسے اوڑھ کر سو گیا، خواب میں اس پر غسل واجب ہو گیا، اسے اس بات سے شرم آئی کہ اس لحاف کو گندگی کے نشان کے ساتھ ہی واپس بھیجے اس لئے اس نے اسے پانی سے دھو دیا اور پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس بھیج دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی اٹھیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے اسے کھر چاہا۔

(۲۵۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ هَمَّامَ بْنَ الْحَارِثِ كَانَ نَازِلًا عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۵۳۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَدُّوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ [صححه البخاری (۶۴۶۴)، ومسلم (۲۸۱۸)]. [انظر: ۲۶۸۷۴].

(۲۵۳۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو، لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو، کیونکہ کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جا سکیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ!

آپ کو بھی نہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا مجھے بھی نہیں الایہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے ڈھانپ لے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۱۵۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى طَنَنْتُ أَنَّهُ يورثُهُ [راجع: ۲۵۱۰۷].

(۲۵۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۵۱۵۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا اشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبَتُّلِ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۵۸/۶)]. [انظر: ۲۶۶۸۰، ۲۵۷۵۲].

(۲۵۳۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۱۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ جَهْدًا شَدِيدًا يَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ الدَّجَالِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَيْنِ الْعَرَبُ يَوْمِيذٍ قَالَ يَا عَائِشَةَ الْعَرَبُ يَوْمِيذٍ قَلِيلٌ فَقُلْتُ مَا يَجْزِيءُ الْمُؤْمِنِينَ يَوْمِيذٍ مِنَ الطَّعَامِ قَالَ مَا يَجْزِيءُ الْمَلَائِكَةَ التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالتَّحْمِيدُ وَالتَّهْلِيلُ قُلْتُ فَأَيُّ الْمَالِ يَوْمِيذٍ خَيْرٌ قَالَ غُلَامٌ شَدِيدٌ يَسْقِي أَهْلَهُ مِنَ الْمَاءِ وَأَمَّا الطَّعَامُ فَلَا طَعَامَ [راجع: ۲۴۹۷۴].

(۲۵۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے خروجِ دجال کے موقع پر پیش آنے والی تکالیف کا ذکر کیا تو میں نے پوچھا اس زمانے میں سب سے بہترین مال کون سا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ طاقتور غلام جو اپنے مالک کو پانی پلا سکے رہا کھانا تو وہ نہیں میں نے پوچھا کہ اس زمانے میں مسلمانوں کا کھانا کیا ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تسبیح و تکبیر اور تحمید و تہلیل میں نے پوچھا کہ اس دن اہل عرب کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس زمانے میں اہل عرب بہت تھوڑے ہوں گے۔

(۲۵۱۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أُرْسِلَنِي مُدْرِكُ أَوْ ابْنُ مُدْرِكٍ إِلَى عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ قَالَ فَاتَيْتُهَا فِإِذَا هِيَ تَصَلِّي الصُّحَى فَقُلْتُ أَفْعُدُ حَتَّى تَفْرُغَ فَقَالُوا هِيَ هَاتِ فَقُلْتُ لِأَذِيهَا كَيْفَ أَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَقَالَ قُلِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا فَقَالَتْ أَخُو عَارِظٍ نِعْمَ أَهْلُ الْبَيْتِ فَسَأَلْتُهَا عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَتْ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ وَاصَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ فَسَقَّ عَلَيْهِمْ فَلَمَّا

رَأَوْا الْهَيْلَالَ أَخْبَرُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ زَادَ لِرِذَّتْ قَيْلٍ لَهٗ إِنَّكَ تَفْعَلُ ذَاكَ أَوْ شَيْئًا نَحْوَهُ قَالَ إِنِّي لَسْتُ مِنْكُمْ إِنِّي آيَةُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي وَسَأَلْتَهَا عَنْ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَتْ فَجَاءَهُ عِنْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَسُغِلَ فِي قِسْمَتِهِ حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَتْ عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُهُ فَإِنْ مَرَضَ قَرَأَ وَهُوَ قَاعِدٌ وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَقُولُ بِحَسْبِي أَنْ أُقِيمَ مَا كُتِبَ لِي وَإِنِّي لَهُ ذَلِكَ وَسَأَلْتَهَا عَنْ الْيَوْمِ الَّذِي يُخْتَلَفُ فِيهِ مِنْ رَمَضَانَ فَقَالَتْ لَأَنْ أَصُومَ يَوْمًا مِنْ شَعْبَانَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفِطِرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا قَالَ أَرَوَّاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمَ بِذَلِكَ مِنَّا سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ يَزِيدُ بْنُ حَمِيْرٍ صَالِحُ الْحَدِيثِ قَالَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُوسَى هُوَ خَطَأٌ أَخْطَأَ فِيهِ شُعْبَةُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ

(۲۵۳۵۸) عبد اللہ بن ابی موسیٰ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے مدرک یا ابن مدرک نے کچھ سوالات پوچھنے کے لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں ان کے پاس پہنچا تو وہ چاشت کی نماز پڑھ رہی تھیں، میں نے سوچا کہ ان کے فارغ ہونے تک بیٹھ کر انتظار کر لیتا ہوں لیکن لوگوں نے بتایا کہ انہیں بہت دیر لگے گی، میں نے انہیں اطلاع دینے والے سے پوچھا کہ میں ان سے کس طرح اجازت طلب کروں؟ اس نے کہا کہ یوں کہوں السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ میں اس طرح سلام کر کے اندر داخل ہوا اور ان سے سوالات پوچھنے لگا، انہوں نے فرمایا عازب کے بھائی ہوؤ، کتنا اچھا گھر اند ہے۔

پھر میں نے ان سے مسلسل روزے ”جن میں افطاری نہ ہو“ رکھنے کے متعلق سوال کیا، انہوں نے فرمایا کہ غزوہ احد کے دن نبی ﷺ اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس طرح روزے رکھے تھے لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مشقت میں پڑ گئے تھے اس لئے چاند دیکھتے ہی نبی ﷺ کو بتا دیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ مہینہ مزید آگے چلا تو میں بھی روزے رکھتا رہتا (اس پر کبیر فرمائی) کسی نے کہا کہ آپ خود بھی تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تمہاری طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلا پلا دیتا ہے۔

پھر میں نے ان سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے بھیجا، زکوٰۃ کا وہ مال ظہر کے وقت نبی ﷺ کے پاس پہنچا، نبی ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی اور نماز عصر تک اسے تقسیم کرنے میں مشغول رہے، اس دن عصر کی نماز کے بعد نبی ﷺ نے یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں، پھر انہوں نے فرمایا کہ تم اپنے اوپر قیام اللیل کو لازم کر لو، کیونکہ نبی ﷺ اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، اگر بیمار ہوتے تو بیٹھ کر پڑھ لیتے، میں جانتی ہوں کہ تم میں سے بعض لوگ کہتے ہیں کہ میں فرض نمازیں پڑھ لوں، یہی کافی ہے، لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے؟

پھر میں نے ان سے اس دن کے متعلق پوچھا جس کے رمضان ہونے یا نہ ہونے میں اختلاف ہو جائے تو انہوں نے فرمایا کہ میرے نزدیک شعبان کا ایک روزہ رکھ لینا رمضان کا ایک روزہ چھوڑنے سے زیادہ محبوب ہے اس کے بعد میں وہاں سے نکل آیا اور یہی سوالات حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بھی پوچھے تو ان میں سے ہر ایک نے یہی جواب دیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ہم سے زیادہ یہ باتیں جانتی ہیں۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الصَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَادَ مَرِيضًا مَسَحَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ أَذْهَبَ النَّاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا فَلَمَّا مَرَضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخَذْتُ بِيَدِهِ فَذَهَبَتْ لِأَقُولَ فَاَنْتَزَعَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاجْعَلْنِي فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى [راجع: ۲۴۶۷۷]۔

(۲۵۳۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی مریض کی عیادت کرتے فرماتے تو اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے، جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوقات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی، میں یوں ہی کرتی رہی یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ مجھ سے چھڑا لیا اور کہنے لگے پروردگار! مجھے معاف فرمادے اور میرے رفیق سے ملا دے۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ فَقُلْنَا الْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَدَابَتْهُ سُوءٌ لَقَدْ رَأَيْتُنِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْتَرِضَةً كَأَعْتَرِضُ الْجَنَازَةَ وَهُوَ يُصَلِّي قَالَ شُعْبَةُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فِيمَا أَظُنُّ [صححه البخاری (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن خزيمة (۸۲۲ و ۸۲۳ و ۸۲۴)، وابن حبان (۲۳۴۱) و ۲۳۴۴ و ۲۳۴۷ و ۲۳۹۰]۔ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۵۳۶۰) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ يَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالَتْ كَانَ يَكُونُ فِي مَهْنَةِ أَهْلِهِ فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲۴۷۳۰]۔

(۲۵۳۶۱) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۵۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ [صححه مسلم (۳۰۵)، وابن خزيمة (۲۱۵)]. [انظر: ۲۶۱۱۵، ۲۶۵۰۷، ۲۶۷۶۶، ۲۶۸۷۳].

(۲۵۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سوٹا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عُلْقَمَةَ وَشَرِيحَ بْنَ أَرْطَاةَ كَانَا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا سَلْهَا عَنِ الْقُبَلَةِ لِلصَّائِمِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لَا أَرَأَيْتَ عِنْدَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلِكُكُمْ لِإِرْبِهِ [الخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۹۲). قال شعيب: صحيح واسناده صورته الإرسال].

(۲۵۳۶۳) علقمہ اور شریح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں اپنی بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا، دوسرے نے کہا کہ آج میں ان کے یہاں بے تکلف کھلی گفتگو نہیں کر سکتا، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے خود ہی فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے اور وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۶۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَاكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَيْبَتًا [صححه الحاكم (۴۵/۲). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۵۲۹). قال شعيب: حسن لغیره]. [انظر: ۲۶۱۸۷].

(۲۵۳۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے لہذا تم ان کا مال رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(۲۵۶۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدَقِّينِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعِهِنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عَيْدًا [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۵۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجا رہی تھیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

(۲۵۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۵۳۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرَقَ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَيَمِي وَأَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَأْخُذُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ كَانَ فَيَمِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۵۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا تھا جس میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعْبِرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُهُ كَانَ يُفَضِّلُ لَيْلَةَ عَلَى لَيْلَةٍ

(۲۵۳۶۸) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی رات پر دوسری رات کو فضیلت دیتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَبْعُثُ بِيَدِيهِ هَلْ يُمَسِّكُ عَمَّا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فَسَمِعْتُ صَوْتَهَا يَدْبُرُهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ ثُمَّ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَا تَدْرِي هَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يُرْسِلُ بِيَهُنَّ ثُمَّ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۵۳۶۹) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک آدمی اپنی ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے تو کیا وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی پھر نبی ﷺ ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ يَتِيمٍ لِي جَعَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۵۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی

اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۴۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا بَكَّارٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهْبٍ الصُّنْعَانِيَّ قَدْ كَرَّ حَدِيثًا قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَوَسِبَ عَذَابَ قَالَتْ فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ يُحَاسِبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ إِنَّمَا ذَاكُمْ الْعَرَضُ وَلَكِنْ مِنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ عَذَابٌ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۵۴۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا، میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہو گا وہ تو سرسری پیشی ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا، وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۵۴۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مَسَحَهُ بِبِمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَذْهَبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۴۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب کوئی بیمار ہوتا تو نبی ﷺ اس پر داہنا ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۴۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيَاتِ الرِّبَا مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَهُنَّ عَلَيْنَا ثُمَّ حَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخُمُرِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۵۴۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے ہمارے سامنے ان کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۵۴۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السُّنِّ وَكَانَ إِذَا بَقِيَتْ عَلَيْهِ قَلْبُونُ آيَةٍ أَوْ آرْبَعُونَ قَامَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ سَجَدَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۵۴۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلے تو نبی ﷺ رات کی نماز کا کچھ حصہ بھی بیٹھ کر نہ پڑھتے تھے لیکن نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”یعنی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا

چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے۔

(۲۵۴۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لُحُومُ الْأَضَاجِي بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَقَالَتْ مَا قَالَهُ إِلَّا فِي عَامِ جَمَاعِ النَّاسِ فِيهِ قَارَأَ أَنْ يُطْعِمَ الْفَقِيرَ وَقَدْ كُنَّا نَرْفَعُ الْكِرَاعَ فَنَأْكُلُهَا بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ قُلْتُ فَمَا اضْطَرُّكُمْ إِلَى ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى لِيَحِقَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البخارى (۵۴۲۳) ومسلم (۲۹۷۰)]. [راجع: ۱۲۵۲۱۴]

(۲۵۴۷۵) عابِس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں! البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۵۴۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءِ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۵۴۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۴۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَهَبَتْ أَحْكِي امْرَأَةٌ أَوْ رَجُلًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْبُّ أَنْ حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَدًّا وَكَذَا أَعْظَمَ [انظر: ۲۵۵۶۳، ۲۵۵۶۴]. [۲۶۲۲۷، ۲۶۱۷۵]

(۲۵۴۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں (میں نے کہا دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھکنے ہونے کا اشارہ کیا، تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے)

(۲۵۴۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيَّابِشِرُ الصَّائِمِ يَعْنِي أُمَّرَأَتَهُ قَالَتْ لَا قُلْتُ أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَأْبِشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ [صححه البخاری (۱۹۲۷)]، ومسلم (۱۱۰۶)، وابن خزيمة (۱۹۹۸)۔ [انظر: ۲۶۴۵۸]۔

(۲۵۳۷۸) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ روزہ دار اپنی بیوی کے جسم سے اپنا جسم ملا سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، میں نے کہا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اس طرح نہیں کر لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم سے زیادہ اپنی خواہش پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۵۴۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِنِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸] (۲۵۳۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ الدِّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنَ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُدُوا مِنْ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا فَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً يَدَاوِمُ عَلَيْهَا [صححه البخاری (۱۹۷۰)]، ومسلم (۸۲)، وابن خزيمة (۱۲۸۳ و ۲۰۷۸ و ۲۰۷۹)۔ [راجع: ۲۵۰۴۹]۔

(۲۵۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۵۴۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶]۔ (۲۵۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۴۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُقُّدُ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴]۔

(۲۵۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهِيَ صَائِمَةٌ وَالْمَاءُ يُرْسُ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَفْطَرِي فَقَالَتْ أَفْطَرُ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ صَوْمَ يَوْمِ عَرَفَةَ يَكْفُرُ الْعَامَ الَّذِي قَبْلَهُ

(۲۵۲۸۳) عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما اپنی بہن حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہوئے وہ عرفہ کا دن تھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روزے سے تھیں اور ان پر پانی ڈالا جا رہا تھا عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا کہ آپ روزہ کھول لیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا روزہ ختم کروں جبکہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ ایک سال قبل کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۲۵۸۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا رَأَيْتِكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ إِذَا رَجُلٌ يَحْمِلُكَ فِي سَرَفَةٍ مِنْ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرَاتُكَ فَأَكْشِفُ عَنْهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنَّ بِكَ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُمِضُهُ [راجع: ۲۴۶۴۳]

(۲۵۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھا رکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کرے رہے گا۔

(۲۵۸۵) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتَحِيضَتْ فَلَا تَطْهُرُ فَلَذِكْرَ شَأْنِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّجْمِ فَلْتَنْظُرْ قَدْرَ قُرْبِهَا إِلَيَّ كَأَنَّكَ تَحِيضُ لَهُ فَلْتَرْكُ الصَّلَاةَ ثُمَّ لْتَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَتَّسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَلْتَصَلِّ [راجع: ۲۵۰۴۵]

(۲۵۲۸۵) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش "جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کے نکاح میں تھیں" سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ "معمول کے ایام" نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے سب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۵۸۶) حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَبِينَا [راجع: ۲۵۰۹۶]

(۲۵۳۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۳۸۷) حَدَّثَنَا اسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ وَأَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ وَثْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ وَسَطَهُ وَآخِرَهُ وَأَوَّلَهُ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحَرِ حَتَّى مَاتَ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۵۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے آغاز، درمیان اور آخر ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پینچے ہیں یہاں تک کہ ان کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۳۸۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عْتَبَةَ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدٌ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُ ابْنِي أَنْظُرُ إِلَى شَبْهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدٌ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي فَانظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَبْهِهِ فَرَأَى شَبْهًا بَيْنًا بَعْتَبَةَ فَقَالَ هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَاحْتَجَّجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَالَتْ فَلَمْ يَرَ سَوْدَةَ قَطُّ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۵۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعہ کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عتبہ کے ساتھ واضح شہادت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، کیونکہ بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سوادہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ حضرت سوادہ رضی اللہ عنہا کو بھی نہ دیکھ سکا۔

(۲۵۳۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ثُمَّ لَا يَضَعُ مَا يَضَعُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۵۰۶۴].

(۲۵۳۸۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اہدیٰ کا جانور بھیج دیتے تھے اور پھر وہ کام نہیں کرتے تھے جو حرم کرتے ہیں۔

(۲۵۳۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْحِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبْقَى بَعْدِي مِنَ النَّبِيِّ شَيْءٌ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الرَّجُلُ أَوْ تَرَى لَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ سَمِعْتُ مِنْ يَحْيَى

بْنِ أَيُّوبَ هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ مَرَّةٍ حَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَمَلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْحِيُّ مِثْلَهُ

(۲۵۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے بعد نبوت کا کچھ حصہ باقی نہیں رہے گا البتہ ”بمشرات“ رہ جائیں گے صحابہ کرام نے پوچھا یا رسول اللہ! بمشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اچھے خواب جو کوئی آدمی اپنے متعلق خود دیکھتا ہے یا کوئی دوسرا اس کے لئے دیکھتا ہے۔

(۲۵۴۹۱) حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَإِنَّا لَجُنْبَانٍ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجُئُ [انظر: ۲۵۷۴۹].

(۲۵۳۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۴۹۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَرِهَ الصَّلَاةَ فِي مَلَا حِفِّ النِّسَاءِ

(۲۵۳۹۲) امام ابن سیرین رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ عورتوں کے لحاف میں نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۵۴۹۳) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي إِمَّا قَالَ كَثِيرٌ وَإِمَّا قَالَ عَبْدُ رَبِّهِ شَكَّ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ لِعَائِشَةَ عَلَيْهَا بَعْضُهُ وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ [انظر: ۲۵۶۴۷].

[۲۶۳۶۶، ۲۶۶۴۷].

(۲۵۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۴۹۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَؤُوا اسْتَغْفَرُوا [قال الألباني: ضعيف (بان ماجة: ۳۸۲۰)]. [انظر: ۲۵۶۳۳، ۲۶۰۶۶، ۲۶۰۶۶].

(۲۵۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو انہیں توبہ سے استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵۴۹۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۵۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۵۴۹۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْكَرْمَانِيُّ حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّتَاهُ حَدِّثْنِي شَيْئًا سَمِعْتِهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْرُ تَجْرِي بِقَدْرٍ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَالَ الْحَسَنُ

(۲۵۳۹۶) حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اماں جان! مجھے کوئی ایسی حدیث سنائیے جو آپ نے نبی ﷺ سے خود سنی ہو؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پرندے بھی تقدیر کے مطابق ہی اڑتے ہیں (اس لئے کسی کے دائیں بائیں اڑنے میں نحوست نہیں ہے) اور نبی ﷺ اچھی قال سے خوش ہوتے تھے۔

(۲۵۴۹۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِهِ وَبِصُ الطَّيْبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْرُومٌ [انظر: ۲۶۰۴۴، ۲۶۲۹۴]

(۲۵۳۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۴۹۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرُّنَ أَرْوَأَجَكْنَ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْخَلَاءِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَمُرَهُمْ بِذَلِكَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶]

(۲۵۳۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو مجھے ان سے یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۲۵۴۹۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَنُعْمَانُ أَوْ أَحَدُهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْلِمًا مِنْ لَعْنَةٍ تَذَكَّرُ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ شَيْئًا يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يَضْرَبَ بِهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا سَيْلَ شَيْئًا قَطُّ فَمَنْعَهُ إِلَّا أَنْ يُسْأَلَ مَا تَمَّا فَإِنَّهُ كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَلَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا وَكَانَ إِذَا كَانَ حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يُدَارِسُهُ كَانَ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيحِ الْمُرْسَلَةِ [صححه الحاكم

(۶۱۳/۲) قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۴/۱۲۵). قال شعيب: اسنادہ ضعیف بھذہ السیاقہ. [انظر: ۲۴۵۳۵].
 (۲۵۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کنسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ دور ہوتے تھے اور حضرت جبریل رضی اللہ عنہ سے ملاقات کے بعد ”جو نبی ﷺ سے دور کرنے کے لئے آتے تھے“ نبی ﷺ سخاوت میں تیز آدمی سے بھی زیادہ ہو جاتے تھے۔

(۲۵۰۰۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ أُمِّ رَأٍ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا أُمَّ سَلَمَةَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ جُنْحِ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ كَرِهْتُ شَيْئًا صَنَعَهُ بِيَدِهِ قَالَتْ وَجَعَلَ لَا يَفْطِنُ لَأُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَجَعَلْتُ أُرْمِيءُ إِلَيْهِ حَتَّى لَقُنْتُ قَالَتْ أُمَّ سَلَمَةَ أَهَكَذَا الْآنَ أَمَا كَانَتْ وَاحِدَةً مِنَّا عِنْدَكَ إِلَّا لِي خِلَابَةٍ كَمَا أَرَى وَسَبَّتُ عَائِشَةَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَاهَا فَتَأْتِي فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبِّهَا فَسَبَّتُهَا حَتَّى غَلَبَتْهَا فَاَنْطَلَقْتُ أُمَّ سَلَمَةَ إِلَى عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ فَقَالَتْ إِنَّ عَائِشَةَ سَبَّتَهَا وَقَالَتْ لَكُمْ وَقَالَتْ لَكُمْ فَقَالَ عَلِيُّ لِفَاطِمَةَ اذْهَبِي إِلَى أَبِي فَقُولِي إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَنَا وَقَالَتْ لَنَا فَاتَتْهُ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَرَجَعْتُ إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ كَرِهْتُ لَهُ الْكُلِّي قَالَ لَهَا فَقَالَ أَمَا كَفَّاكَ إِلَّا أَنْ قَالَتْ لَنَا عَائِشَةُ وَقَالَتْ لَنَا حَتَّى أَتَيْتُكَ فَاطِمَةَ فَقُلْتُ لَهَا إِنَّهَا حِبَّةُ أَبِيكَ وَرَبِّ الْكُعْبَةِ [قال الألبانی: ضعيف الاسناد (ابو داود: ۴۸۹۸). قال شعيب، اسنادہ ضعیف علی نکارۃ فی متنہ. [انظر بعده].

(۲۵۵۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا آئی ہوئی تھیں، رات کا کچھ حصہ گزرنے کے بعد نبی ﷺ بھی تشریف لائے اور ان سے دل لگی کرتے ہوئے انہیں ہاتھ سے چھیڑنے لگے انہیں یہ معلوم نہ تھا کہ وہاں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بھی موجود ہیں میں نبی ﷺ کی طرف اشارے کرنے لگی جس سے نبی ﷺ سمجھ گئے یہ دیکھ کر حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کیا اب اس طرح ہوگا کیا ہم میں سے کوئی عورت جب آپ کے پاس خلوت میں ہوتی ہے تو کیا اس طرح ہوتا ہے جیسے میں اب دیکھ رہی ہوں پھر وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو سخت ست کہنے لگیں نبی ﷺ انہیں روکنے کی کوشش کرتے رہے لیکن وہ نہ مانیں تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم بھی ان سے بدلہ لو چنانچہ میں نے ان سے بدلہ لیا اور ان پر غالب آ گئی۔
 اس کے بعد حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا وہاں سے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور انہیں بتایا کہ عائشہ نے انہیں سخت ست کہا ہے اور تمہیں بھی اس طرح کہا ہے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تم نبی ﷺ کے پاس جاؤ اور

ان سے کہو کہ عائشہ نے ہمیں اس طرح کہا ہے وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور ساری بات ذکر کی نبی ﷺ نے ان سے فرمایا رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چیتھی ہے اس پر حضرت فاطمہؓ اور اہل بیت حضرت علیؓ کے پاس چلی گئیں اور ان سے یہ بات ذکر کی کہ نبی ﷺ نے یہ فرمایا ہے پھر حضرت علیؓ نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ آپ کے لئے یہ بات کافی نہیں ہے کہ عائشہ نے ہمیں اس طرح کہا ہے اور فاطمہؓ آپ کے پاس آئیں تو آپ نے ان سے کہہ دیا کہ رب کعبہ کی قسم! وہ تمہارے باپ کی چیتھی ہے۔

(۲۵۵۰۱) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَرُونَ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ امْرَأَةِ أَبِيهِ قَالَتْ وَكَانَتْ تَعْتَسِي عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ عِنْدَنَا زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ لَفَذَكَرْنَا نَحْوَ حَدِيثِ سُلَيْمِ بْنِ أَحْضَرَ إِلَّا أَنَّ سُلَيْمًا قَالَ أُمَّ سَلَمَةَ [راجع ما قبله].

(۲۵۵۰۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۰۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِخْرَامِهِ بِأَطِيبٍ مَا أَحْدُ [صححه البعاری (۱۵۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۳۷۷۲)]. [راجع: ۲۴۶۰، ۲۴۶۱].

(۲۵۵۰۲) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ میں نے اہرام کے وقت نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۵۰۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النُّهْسَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَلَافَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ فِي رَمَضَانَ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. قَالَ الدارقطني: هذا إسناده صحيح. وقال الترمذی: حسن صحيح. [انظر: ۲۶۳۷۱، ۲۶۷۲۰، ۲۶۷۴۶، ۲۶۸۱۱].

(۲۵۵۰۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۵۵۰۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي طَهْرِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَتَعْلِيهِ قَالَتْ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بِالْكُوفَةِ فَقَالَ التَّيْمَنُ بِمَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۲۵۱۳۴].

(۲۵۵۰۴) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۰۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَعْتَسِلُ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَعْرِفُ قَبْلَهَا وَتَعْرِفُ قَبْلَهُ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۵۵۰۵) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ وہ اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے،

نبی ﷺ ان سے پہلے چلو بھرنے کی کوشش کرتے اور وہ نبی ﷺ سے پہلے۔

(۲۵۵.۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَانَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا سَمِعَتْهُ يَقُولُ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَا أَسْكَرَ الْفَرْقُ فَمِلْءُ الْكُفِّ مِنْهُ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۹۲۷].

(۲۵۵.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر نشہ آور چیز حرام ہے اور جس چیز کی ایک بڑی مقدار پینے سے نشہ چڑھتا ہو اسے ایک چلو بھر پینا بھی حرام ہے۔

(۲۵۵.۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَدَانُ فِقِيلَ لَهَا مَا لِكَ وَلِلَّذِينَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ كَانَتْ لَهُ نِيَّةٌ فِي آدَاءِ دِينِهِ إِلَّا كَانَ لَهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عَوْنٌ فَإِنَّا أَلْتَمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنَ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۵۵.۷) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۵۵.۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسِلَ لِيُغْتَسِلَ فَعَجَّأَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ أَوْقَدْ وَضَعْتُمُ السَّلَاحَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدَ أَنْ هَدَيْتُمْ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ خَلَلِ الْبَابِ قَدْ عَصَبَ رَأْسَهُ مِنَ الْعَبَارِ [راجع: ۲۴۷۹۹].

(۲۵۵.۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہ خندق سے واپس آئے اور اسلحہ اتار کر غسل فرمانے لگے تو حضرت جبریل حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ نے اسلحہ رکھ بھی دیا؟ بخدا میں نے تو ابھی تک اسلحہ نہیں اتارا آپ بنی قریظہ کی طرف روانہ ہو جائیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ دروازے کے درمیان سے نظر آ رہے تھے اور ان کے سر پر گردوغبار اٹا ہوا تھا۔

(۲۵۵.۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ يَعْنَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرْقِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ فَأَضَعُ يَدِي عَلَى صَدْرِهِ وَأَقُولُ امْسَحْ يَا رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشَّقَاءَ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [صححه البخاری (۵۷۴۴)، ومسلم (۲۱۹۱)]. [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۵۵.۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ پر نظر بد سے حفاظت کے لئے دم کرتی تھی اور وہ اس طرح کہ میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور یہ دعا کرتی ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دیتے

والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔“

(۲۵۵۱۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

(۲۵۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو تہجد کی نماز میں رکوع میں لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۲۵۵۱۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْرٌ قَالََا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هَلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا إِزَارًا غَلِيظًا مِمَّا صُنِعَ بِالْيَمَنِ وَكِسَاءً مِنْ أَلْبِي يَدْعُونَ الْمَلْبَدَةَ قَالَ بَهْرٌ تَدْعُونَ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبِضَ فِي هَذَيْنِ الثَّوْبَيْنِ [صححه البخاری (۳۱۰۸)]
ومسلم (۲۰۸۰)، وابن حبان (۶۶۲۳ و ۶۶۲۴)]. [راجع: ۲۴۵۳۸].

(۲۵۵۱۱) ابو بردہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے سامنے ایک چادر ”جسے ملبدہ کہا جاتا ہے“ اور ایک مونا تہ بند نکالا اور فرمایا کہ نبی ﷺ انہی دو کپڑوں میں دنیا سے رخصت ہوئے تھے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اعْتَكَفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْرَأَةٌ مِنْ أَزْوَاجِهِ مُسْتَحَاضَةً لَكَانَتْ تَرَى الصُّفْرَةَ وَالْحُمْرَةَ فَرُبَّمَا وَضَعْنَا الطُّسْتُ تَحْتَهَا وَهِيَ تُصَلِّيُ [صححه البخاری (۳۱۰)]

(۲۵۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے ایک زوجہ نے نبی ﷺ کے ہمراہ اعتکاف کیا تو انہیں ایک طے شدہ حد سے زیادہ ایام آنے لگے اور وہ زردی اور سرخی دیکھتی تھیں اور بعض اوقات ہم ان کے نیچے طشت رکھ دیتے تھے جبکہ وہ نماز پڑھ رہی ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۱۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهَيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي مَا يَكُونُ عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ إِلَّا فِي شَعْبَانَ حَتَّى تَوَفَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۴۴۱] (۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنِ الْقَشِيرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ لَقَالَتْ قَدِمَ وَفَدُّ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَنْبِدُوا فِي الدُّبَابِ وَالنَّقِيرِ وَالْمَقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَدَعَتْ جَارِيَةَ حَبَشِيَّةً فَقَالَتْ لِي سَلْ هَذِهِ فَإِنَّهَا كَانَتْ تَنْبِدُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سِقَاؤِهِ مِنَ اللَّيْلِ أَوْ كَيْتُهُ وَأَعْلَفُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [صححه مسلم (۱۹۹۵)]. [انظر: ۲۵۵۷۲].

(۲۵۵۱۴) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبید کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا

کہ نبی ﷺ کے پاس عبدالقیس کا وفد آیا تھا، نبی ﷺ نے انہیں دباہ نقیر، مقیر اور ختم میں نبیز بنانے سے منع فرمایا تھا، پھر انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی ﷺ کے لئے نبیز بنایا کرتی تھی، اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبیز بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر نکالتی تھی، جب صبح ہوتی تو نبی ﷺ اسے نوش فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهَبَ الْبَاسُ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۵۵۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کوئی مریض لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما، اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۲۵۵۱۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ لَهُ فَاعْتَلَّ بَعِيرٌ لَصِيفِيَّةٍ وَفِي إِيْلٍ زَيْنَبُ فَضَلَّ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعِيرًا لَصِيفِيَّةٍ اعْتَلَّ فَلَوْ أُعْطِيَتْهَا بَعِيرًا مِنْ إِبِلِكَ لَقَالَتْ أَنَا أُعْطِي تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ فَتَرَكَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَا الْحِجَّةِ وَالْمَحْرَمِ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةَ لَا يَأْتِيهَا قَالَتْ حَتَّى يَنْسَتْ مِنْهُ وَحَوَّلْتُ سَرِيرِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا بِنِصْفِ النَّهَارِ إِذَا أَنَا بِظِلِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلُ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنِي حَمَادٌ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمَّ سَمِعْتُهُ بَعْدَ يُحَدِّثُهُ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَعْدَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ قَالَ وَلَا أَظُنُّهُ إِلَّا قَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ [انظر: ۲۶۷۸۰].

(۲۵۵۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے، انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی ﷺ نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا، ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چار پائی کی جگہ بدل لی، اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی ﷺ کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے)

(۲۵۵۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً سَوْدَاءَ مِنْ صُوفٍ فَلَذَّكَرَ سَوَادَهَا وَبَيَّاضَهُ فَلَبَسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ قَدْ ذَفَّهَا وَكَانَ يُحِبُّ الرِّيحَ الطَّيِّبَةَ [انظر: ۲۵۶۳۰، ۲۶۳۶۴، ۲۶۶۶۶].

(۲۵۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا نبی ﷺ نے اسے پہن لیا لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۵۱۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ حَتَّىٰ إِذَا فُرِعَ مِنْهَا قَالَ قَدْ سَمَّاهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۵۴۴۲]۔

(۲۵۵۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی ”اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں“..... اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۵۵۱۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ قَالَ لَهَا فِي أُمَّ يَوْمٍ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فِي يَوْمِ الْاِثْنَيْنِ فَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ إِنِّي لَا أَرْجُو فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ اللَّيْلِ قَالَ فَفِيمَ كَفْتُمُوهُ قَالَتْ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ بِيضٍ سُحُولِيَّةٍ يَمَانِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ انظري ثوبی هذا فيه ردع زعفران أو مشق فأغسليه واجعلی معه ثوبین آخرین فقالت عائشة يا أبت هو خلق قال إن الحی أحق بالجدید وإنما هو للمهله وكان عبد الله بن أبي بكر أعطاهم حلة جبرة فأدرج فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استخرجوه منها فكفن في ثلاثة أنواب بيض قال فأخذ عبد الله الحلة فقال لا تكفنن نفسي في شيء من جلد النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال بعد ذلك والله لا أكفنن نفسي في شيء منعه الله عز وجل نبيه صلى الله عليه وسلم أن يكفن فيه فمات ليلة الثلاثاء ودفن ليلاً وماتت عائشة فدفنها عبد الله بن الزبير ليلاً [صححه البخاری (۱۲۶۴)]،

ومسلم (۹۴۱)، وابن حبان (۲۹۳۶ و ۲۹۳۷ و ۶۶۱۵ و ۶۶۲۹)، والحاكم (۴۷۸/۳)۔ [راجع: ۲۴۶۲۳]۔

(۲۵۵۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سا دن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے انہوں نے پوچھا کہ تم نے نبی ﷺ کو کس چیز میں کفن دیا تھا، ہم نے بتایا تین سفید یعنی سحلی چادروں میں، جن میں قمیص اور عمامہ نہیں تھا، وہ کہتی ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا

جس پر گیر دے رنگ کے چھیننے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں اور حضرت عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ نے انہیں ایک دھاری دار یعنی چادر دی، جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو لپیٹ دیا گیا، پھر لوگوں نے وہ چادر نکال کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید چادروں میں کفن دے دیا، عبداللہ نے اپنی چادر لے لی اور کہنے لگے کہ میں اس چادر کو اپنے کفن میں شامل کر لوں گا جس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم لگا ہے، لیکن کچھ عرصے بعد ان کی رائے یہ ہوئی کہ میں اس چیز کو اپنے کفن میں شامل نہیں کروں گا جو اللہ نے اپنے نبی کے کفن میں شامل نہیں ہونے دی، بہر حال! وہ منگل کی رات کو انتقال کر گئے اور راتوں رات ہی ان کی تدفین بھی ہو گئی، اسی طرح حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا انتقال ہوا تو حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے انہیں بھی رات ہی کو دفن کیا تھا۔

(۲۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ قَالَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْحَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَآزِرِ [صححه ابن حبان (۴۴۸۸)]. قال الترمذی: اسنادہ لیس بذاك القاتم. قال الحازمی: واحادیث الحمام كلها معلولة. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۴۰۰۹، ابن ماجه: ۳۷۴۹، الترمذی: ۲۸۰۲). [انظر: ۲۵۵۹۸، ۲۵۹۷۱].

(۲۵۵۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دے تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں۔

(۲۵۵۲۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَعَلْتُمُونَا بِمَنْزِلَةِ الْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَأَنَا تَحْتَ كِسَائِي بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَأَكْرَهُ أَنْ أَسْبَحَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى أَسْأَلَ مِنْ تَحْتِ الْقَطِيفَةِ انْسِلَالًا [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۵۵۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ تم لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا، مجھے وہ وقت یاد ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان چادر اوڑھ کر لیٹی ہوتی تھی اور ان کے سامنے سے گزرنے کو ناپسند کرتی تھی لہذا چادر کے نیچے سے کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۵۲۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيَّ مِنْ قُبُوبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَذْهَبُ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۵۵۲۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم جا کر انہی کپڑوں میں نماز پڑھا دیتے تھے۔

(۲۵۵۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَصَّالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْهَادِ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ كَانَتْ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى جَنْبِهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۵۵۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غِيْلَانَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِنَارِ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَتْ أُمُّ سُبَيْلَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَنًا فَلَمْ تَجِدْهُ فَقَالَتْ لَهَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهَى أَنْ يُؤْكَلَ طَعَامُ الْأَعْرَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ مَا هَذَا مَعَكَ يَا أُمَّ سُبَيْلَةَ قَالَتْ لَبَنًا أَهْدَيْتُ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُبَيْلَةَ فَسَكَبَتْ فَقَالَ نَاوِلِي أَبَا بَكْرٍ فَقَعَلَتْ فَقَالَ اسْكُبِي أُمَّ سُبَيْلَةَ فَسَكَبَتْ فَتَنَاوَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ قَالَتْ عَائِشَةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْرَبُ مِنْ لَبَنٍ وَأَبْرِدَهَا عَلَى الْكَبِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ حَدِّثُ أَنَّكَ قَدْ نَهَيْتَ عَنْ طَعَامِ الْأَعْرَابِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّهُمْ لَيَسُوا بِالْأَعْرَابِ هُمْ أَهْلُ بَادِيَتِنَا وَنَحْنُ أَهْلُ حَاضِرَتِهِمْ وَإِذَا دُعُوا أَجَابُوا فَلْيَسُوا الْأَعْرَابِ

(۲۵۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام سنبلہ بارگاہ نبوت میں دودھ کا ہدیہ لے کر حاضر ہوئیں اس وقت نبی ﷺ گھر میں موجود نہ تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہہ دیا کہ نبی ﷺ نے دیہاتیوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے اسی اثناء میں نبی ﷺ اور ان کے ہمراہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بھی آگئے اور فرمایا اے ام سنبلہ! یہ تمہارے ساتھ کیا چیز ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! دودھ ہے جو میں آپ کے لئے ہدیہ لائی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا ام سنبلہ! اسے نکالو انہوں نے نکالا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ ابو بکر کو دو چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا، دوسری مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ڈالنے کو کہا پھر تیسری مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو انڈیل کر دیا اور نبی ﷺ اسے نوش فرمانے لگے، جب نبی ﷺ قبیلہ اسلم کا دودھ نوش فرما رہے تھے اور وہ جگر کو ٹھنک بخش رہا تھا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا یا رسول اللہ! مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے دیہاتیوں کے کھانے سے منع فرمایا ہے نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! یہ لوگ گنوار نہیں ہیں یہ تو ہمارا دیہات ہیں اور ہم ان کا شہر ہیں، جب انہیں بلایا جائے تو یہ لپیک کہتے ہیں یہ گنوار نہیں ہیں۔

(۲۵۵۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو زُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَائِءِ وَالْمَرْقَاتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۵۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباؤ اور مزفت نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۵۲۶) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ يَسْتَطِيبُ بِهِنَّ فَإِنَّهُنَّ تُجْزِيءُ عَنْهُ [راجع: ۲۵۵۲۸].

(۲۵۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص قضاء حاجت کے لئے جائے تو اسے تین پتھروں سے استنجاء کرنا چاہیے کیونکہ تین پتھر اس کی طرف سے کفایت کرتے ہیں۔

(۲۵۵۲۷) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ الْخُلُقِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ۲۴۸۰۹].

(۲۵۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۲۵۵۲۸) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ عَجَلَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَمَرَتْ بِجَنَازَةِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ تَمُرَّ عَلَيْهَا فِي الْمَسْجِدِ فَلَقَّهَا أَنْ قِيلَ فِي ذَلِكَ مَا أَسْرَعَ النَّاسَ إِلَى الْقَوْلِ وَاللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۵۲۸) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزرا جائے مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کتنی جلدی کرتے ہیں، نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُعَيْرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [انظر: ۲۵۴۰۹].

(۲۵۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرماتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۵۳۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ بَهْزٌ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ ضَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تَعَاقِبْنِي بِهِ قَالَ بَهْزٌ فِيهِ [قال شعيب: ضعيف بهذه

[السياقة]. [انظر: ۲۵۷۷۹، ۲۵۹۸۳، ۲۶۶۴۰، ۲۶۶۷، ۲۶۷۶۲].

(۲۵۵۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۵۳۱) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ سَوْدَةَ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً فَاسْتَأْذَنْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفِيضَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَقِفَ وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُهُ وَأَذِنَ لِي وَكَانَ الْقَاسِمُ يَكْرَهُ أَنْ يُفِيضَ حَتَّى يَقِفَ [راجع: ۲۴۵۱۶].

(۲۵۵۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۵۳۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّاعِنِ وَالطَّاعُونَ [انظر: ۲۵۶۳۱، ۲۶۷۱۲].

(۲۵۵۳۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی۔

(۲۵۵۳۳) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كَلثُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَّمَهَا هَذَا الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتُكَ عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَنَبِيِّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِيهِ لِي خَيْرًا [انظر: ۲۵۶۵۲، ۲۵۶۵۳، ۲۵۶۵۴].

(۲۵۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں یہ دعا سکھائی ہے اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کر دینے

والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے وہ خیر کا فیصلہ فرما۔
(۲۵۵۲۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُؤَيْلٍ بْنُ أَبِي عَقْرَبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ قَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔ [انظر: ۲۵۶۶۵، ۲۶۰۷۰]۔

(۲۵۵۳۳) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(۲۵۵۳۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ أَحَدَانَا إِذَا حَاصَتْ أَنْ تَأْتِرَ ثُمَّ يَأْشِرُهَا [راجع: ۲۴۷۸۴]۔
(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۲۵۵۳۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْبَلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَانِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَانِمٌ قَالَتْ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَقَبَلَنِي [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۴)۔ قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۳۸۴)]۔ [انظر: ۲۵۸۰۴، ۲۵۹۴۴، ۲۵۹۷۰، ۲۶۸۵۱، ۲۶۸۵۲، ۲۶۸۵۳]۔

(۲۵۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں پھر نبی ﷺ نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔
(۲۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَوَادُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذَا بَدَلْتُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ آيِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ قَالَ عَلَى الصَّرَاطِ [انظر: ۲۶۳۴۸، ۲۴۵۰۷]۔
(۲۵۵۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی ﷺ سے سب سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا پل صراط پر۔

(۲۵۵۳۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَفْصٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَقُولُونَ يَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ قَالَ يَقُولُونَ يَنْقَطِعُ الصَّلَاةُ الْمَرْأَةُ وَالْكَلْبُ وَالْحِمَارُ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاعْتِرَاضِ الْجِنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۵۵۳۸) ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عروہ رضی اللہ عنہ سے یہ سوال پوچھا تھا کہ کن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟ عروہ کہتے

ہیں کہ ہم نے عرض کیا عورت اور گدھے کے نمازی کے آگے سے گزرنے پر، انہوں نے فرمایا پھر تو عورت بہت برا جانور ہوئی میں نے تو وہ وقت دیکھا ہے جبکہ میں نبی ﷺ کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(۲۵۵۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطَّفِئَتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَبْلَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۵۵۴۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ آيَةُ تُرْجَى مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتُوْوَى إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [انظر: ۲۰۷۶۵، ۲۶۷۸۱].

(۲۵۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں، تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کارب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۵۴۱) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَمَسْرُوقًا يَقُولَانِ نَشَهُدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدِي فِي يَوْمٍ إِلَّا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۰۳۳۴].

(۲۵۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی ﷺ جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عصر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۵۴۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَعِنْدَنَا بَجَارِيَّتَانِ تَذْكُرَانِ يَوْمَ بَعَثَ يَوْمَ قُتِلَ فِيهِ صَنَادِيدُ الْأَوْسِ وَالْخَزْرَجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ عِبَادَ اللَّهِ أَمْزَمُورُ الشَّيْطَانِ عِبَادَ اللَّهِ أَمْزَمُورُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ عِيدُنَا [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۵۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے تو وہاں دو بچیاں دف بجاری تھیں اور جنگ بعاث کا ذکر کر رہی تھیں جس میں اوس و خزرج کے بڑے بڑے رؤساء مارے گئے تھے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے انہیں ڈانٹا تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا انہیں چھوڑ دو کہ ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے اور آج ہماری عید ہے۔

(۲۵۵۱۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا أَنَا وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَأَذَنَ لَهُ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ فَهَمَمْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ النَّائِبَةَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكَ قَالَتْ ثُمَّ دَخَلَ النَّائِبَةَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ بَلْ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَعَضَبَ اللَّهُ إِخْوَانَ الْفِرْدَةِ وَالْخَنَازِيرِ الْأَحْيُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا لَمْ يُحِبُّ بِهِ اللَّهُ قَالَتْ فَظَنَرْتُ إِلَى فَقَالَ مَهْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَحْشَ وَلَا الْبَفْحَشَ قَالُوا قَوْلًا فَرَدَدْنَاهُ عَلَيْهِمْ فَلَمْ يَضْرَبْنَا شَيْءٌ وَلَزِمَهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِنَّهُمْ لَا يَحْسُدُونَا عَلَى شَيْءٍ كَمَا يَحْسُدُونَا عَلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى الْقَبِيلَةِ الَّتِي هَدَانَا اللَّهُ لَهَا وَضَلُّوا عَنْهَا وَعَلَى قَوْلِنَا خَلْفَ الْإِمَامِ آمِينَ

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھی ہوئی تھی کہ ایک یہودی آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی نبی ﷺ نے اسے اجازت دے دی اس نے آخر ”سام علیک“ کہا نبی ﷺ نے صرف ”وعلیک“ کہہ دیا میں نے کچھ بولنا چاہا لیکن رک گئی تین مرتبہ وہ اسی طرح آیا اور یہی کہتا رہا آخر کار میں نے کہہ دیا کہ اے بندوں اور خنزیروں کے بھائیو! تم پر ہی موت اور اللہ کا غضب نازل ہو گیا تم نبی ﷺ کو اس انداز میں آداب کرتے ہو جس میں اللہ نے انہیں مخاطب نہیں کیا اس پر نبی ﷺ نے میری طرف دیکھ کر فرمایا رک جاؤ اللہ تعالیٰ بخش کلامی اور بیہودہ گوئی کو پسند نہیں فرماتا انہوں نے ایک بات کہی ہم نے انہیں اس کا جواب دے دیا اب ہمیں تو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی البتہ ان کے ساتھ قیامت تک کے لئے یہ چیز لازم ہو جائے گی یہ لوگ ہماری کسی چیز پر اتنا حسد نہیں کرتے جتنا جوع کے دن پر حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے اس طرح یہ اس قبیلہ پر ہم سے حسد کرتے ہیں جس کی ہدایت اللہ نے ہمیں دی ہے اور یہ لوگ اس سے گمراہ رہے اسی طرح یہ لوگ ہم سے امام کے پیچھے آئین کہنے پر حسد کرتے ہیں۔

(۲۵۵۱۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَبِيُّ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْبِيءُ عَلَيَّ وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۵۱۵) حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتَنِي بَرِيرَةُ تَسْتَعِينَنِي فِي مَكَاتِبِهَا فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ مَوْلَايَكَ صَبَّتُ لَهُمْ لَمَنْكَ صَبَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقْتُكَ فَاسْتَأْمَرَتْ مَوَالِيهَا فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ تَشْرِطَ لَنَا الْوَلَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [صححه

البخاری (۴۵۶)، وابن حبان (۴۳۲۶)۔

(۲۵۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا اگر تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں تو میں ایک ہی مرتبہ تمہاری ساری قیمت ادا کر کے تمہیں آزاد کر دیتی ہوں، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا، وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۵۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ مِنْ عُمَانَ بْنِ عُمَانَ بِأَرْبَعِينَ أَلْفَ دِينَارٍ فَقَسَمَهُ لِي فَقَرَاءِ بَنِي زُهْرَةَ وَفِي ذِي الْحَاجَةِ مِنَ النَّاسِ وَفِي أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْمَسُورُ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ بِنْتِهَا مِنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ مَنْ أَرْسَلَ بِهَذَا قُلْتُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ سَقَى اللَّهُ ابْنَ عَوْفٍ مِنْ سُلْسِيلِ الْجَنَّةِ [راجع: ۲۵۲۳۱]۔

(۲۵۵۳۶) ام بکر بنت مسور کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے اپنی ایک زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ہاتھ چالیس ہزار دینار میں فروخت کی اور یہ ساری رقم بنو زہرہ کے فقراء مہاجرین اور امہات المؤمنین میں تقسیم کر دی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حصہ مسور کہتے ہیں کہ میں لے کر گیا، انہوں نے پوچھا یہ کس نے بیجا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد تم پر مہربانی کرنے والے وہی لوگ ہوں گے جو صابریں ہیں، اللہ تعالیٰ عبدالرحمن بن عوف کو جنت کی سلسیل سے سیراب کرے۔

(۲۵۵۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ بَاعَ أَرْضًا لَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَتْ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْنُ عَلَيْكُمْ بَعْدِي إِلَّا الصَّابِرُونَ

(۲۵۵۴۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ الْأَشَجَعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَحْتُ الْمَيْتَى مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۵۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے اپنی اگلیوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھر چاہے۔
(۲۵۵۴۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ
(۲۵۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں اسے (مادہ منویہ کو) کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۵۵۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ حَتَّى يَنْفُخَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّيُ وَلَا يَتَوَضَّأُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۴۷۴)].

(۲۵۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات سوتے تو خراٹے لینے لگتے، پھر بیدار ہو کر نیا وضو کئے بغیر نماز پڑھنے لگتے۔

(۲۵۵۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاوَزَ الْخِتَانُ الْخِتَانَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۴۷۱۰].

(۲۵۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۵۵۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا كَانَ أَشَدَّ تَعَجُّلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَبِي بَكْرٍ وَلَا عُمَرَ [حسنه الترمذی]. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذی: ۱۵۵۰). [انظر: ۲۶۳۲۹].

(۲۵۵۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۲۵۵۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَيُعَجِّلُ العَصْرَ وَيُؤَخِّرُ المَغْرِبَ وَيُعَجِّلُ العِشَاءَ فِي السَّفَرِ

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سفر میں ظہر کی نماز اس کے آخر وقت میں اور عصر کی نماز اول وقت میں اسی طرح مغرب کی نماز آخر وقت میں اور عشاء کی نماز اول وقت میں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۵۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرَانَ الْحَجَبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ بِنْتَ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي وَمَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [اشار الى نكارة الذهبي وابن حجر. قال المنذرى: غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۴۹۶۸)]. قال شعيب: منكر]. [انظر: ۲۶۲۶۶].

(۲۵۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۲۵۵۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا العُمَرِيُّ عَنْ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدَهُ لَهْ لِحْدًا [راجع: ۴۷۶۲].

(۲۵۵۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی قبر مبارک بغلی بنائی گئی تھی۔

(۲۵۵۵۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ بَنٍ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مَوْتِ الْفَجَاءَةِ فَقَالَ رَاحَةٌ لِلْمُؤْمِنِ وَأَحَدَةٌ لِأَسْفَى لِفَاجِرٍ (۲۵۵۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے ناگہانی موت کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا مؤمن کے لئے تو یہ راحت ہے اور گنہگار کے لئے افسوس کی پکڑ ہے۔

(۲۵۵۵۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَتَاةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي زَوْجِي ابْنُ أَخِيهِ يَرْفَعُ بِي خَيْسِيستَهُ فَبَجَلِ الْأَمْرِ إِلَيْهَا قَالَتْ فَإِنِّي قَدْ أَجَزْتُ مَا صَنَعَ أَبِي وَلَكِنْ أَرَدْتُ أَنْ تَعْلَمَ النِّسَاءُ أَنَّ لَيْسَ لِلنِّسَاءِ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ [قال الألباني: ضعيف شاذ (النسائي: ۸۶/۶)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۵۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک نوجوان عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ! میرے باپ نے میرا نکاح اپنے بھتیجے کے ساتھ کر دیا ہے وہ میرے ساتھ گھسیا تاں کرتا ہے نبی ﷺ نے اسے اپنے معاملے کا اختیار دے دیا وہ کہنے لگی کہ میرے باپ نے جو نکاح کر دیا ہے میں اسی کو برقرار رکھتی ہوں لیکن میں چاہتی ہوں کہ آپ عورتوں کو بتادیں کہ باپ کو اس معاملے میں جبر کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔

(۲۵۵۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْدِرُ عَشِيرَتِكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا قَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا نِسَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [صححه مسلم (۲۰۵)، وابن حبان (۶۵۴۸)]. [انظر: ۲۶۰۵۱].

(۲۵۵۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے قاطمہ بنت محمد ﷺ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب! میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۲۵۵۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدِّمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ قَائِمًا مُنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنَ [صححه ابن حبان (۱۴۳۰)، والحاكم (۱۸۱/۱)]. قال الترمذی: حديث عائشة احسن شيء في هذا الباب واضح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۰۷، الترمذی: ۱۲، النسائي: ۲۶/۱)]. [انظر: ۲۶۳۰۶، ۲۶۱۱۴].

(۲۵۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۵۵۶۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَخِيَ بِكَبْشَيْنِ سَمِينَيْنِ عَظِيمَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَكْرَبَيْنِ مُوجِحَيْنِ [النظر: (۱۱/۲۶۴۱)]
 (۲۵۵۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا یا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دو صحت مند اور بڑے مینڈھوں کی قربانی فرمائی جو خوبصورت تھے، سینک دار تھے اور نھی تھے۔

(۲۵۵۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زِيَادٍ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 إِنَّ كُنَّا لَتَرْفَعُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِرَاعَ فَيَأْكُلُهُ بَعْدَ شَهْرِ [راجع: (۱۴/۲۵۲۱۴)]
 (۲۵۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور مہینے دن بعد انہیں کھا لیتے تھے۔

(۲۵۵۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصَّغِيرَاءِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ
 قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكُعْبَةَ وَكَبَيْتُهَا وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا
 يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَتْ فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ قَالَتْ لَكُنْتُ
 كَذَلِكَ فَلَمَّا ظَهَرَ الْحِجَابُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بَنَاتُهَا الْأَوَّلَ

(۲۵۵۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر میرے پاس وقت کی گنجائش ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے از سر نو اس کی تعمیر کرتا اور اس کے دو دروازے بناتا ایک دروازے سے لوگ داخل ہوتے اور دوسرے دروازے سے نکل جاتے پھر جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما خلیفہ مقرر ہوئے تو انہوں نے اس عمارت کو گرا کر اس کے دروازے بنا دیئے اور وہ تعمیر اسی طرح رہی پھر جب جاج بن یوسف ان پر غالب آ گیا تو اس نے خانہ کعبہ کو دوبارہ شہید کر کے پہلی تعمیر پر لوٹا دیا۔

(۲۵۵۶۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَكَّتْ امْرَأَةً عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَتْ قِصْرَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اغْتَبَيْتَهَا
 (۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی اور اس کے ٹھگنے ہونے کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اس کی غیبت کی۔

(۲۵۵۶۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَكَّتْ امْرَأَةً فَقَالَ لَهَا
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَبُّ آتِي حَكَيْتِ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: (۷۷/۲۵۴۷۷)]

(۲۵۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۵۵۶۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرِقَ لِي ثَوْبٌ
 فَجَعَلْتُ أَدْعُو عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَبِّحِي عَنْهُ [راجع: (۸۷/۲۴۶۸۷)]

(۲۵۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ مَرَّةً أُخْرَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سُرِقَ ثَوْبٌ لَهَا فَدَعَتْ عَلِيَّ صَاحِبَهَا فَقَالَ لَا تَسْبِخِي عَنْهُ

(۲۵۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۵۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ زُرِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا عَبْدًا وَلَا أَمَةً وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [صححه ابن حبان (۶۳۶۸) ۶۶۰۶]. قال شعيب: صحيح دون ((ولا عبداً ولا أمة)) فاستاده حسن. [انظر: ۲۶۰۳۵، ۲۶۰۵۴].

(۲۵۵۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۵۵۶۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَعَ مِنْ نَخْلَةٍ فَمَاتَ وَتَرَكَ شَيْئًا وَلَمْ يَدْعُ وَلَدًا وَلَا حَمِيمًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ قُرَيْشِهِ [وقد حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۹۰۲، ابن ماجه: ۲۷۳۳، الترمذی: ۲۱۰۵). قال شعيب: استاده حسن.] [انظر: ۲۵۹۳۴، ۲۵۹۹۳، ۲۵۹۹۴].

(۲۵۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بہتی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۵۶۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَائِضُ تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ [قال الترمذی: حسن غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۹۶۵)].

(۲۵۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا حائضہ عورت تمام مناسک حج ادا کرے گی، لیکن بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گی۔

(۲۵۵۷۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ خَزِينٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَيِّبُ النَّفْسِ وَرَجَعْتَ وَأَنْتَ خَزِينٌ فَقَالَ إِنِّي دَخَلْتُ الْكُفَّةَ

وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ فَعَلْتُ إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ أَنْعَبْتُ أُمَّتِي مِنْ بَعْدِي [صححه ابن خزيمة (۳۰۱۴)].
والحاكم (۴۷۹/۱). قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۲۹، ابن ماجه: ۳۰۶۴،
الترمذی: ۸۷۳).

(۲۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں سے باہر تشریف لے گئے تو بڑے خوش اور ہشاش بشاش تھے، لیکن تھوڑی دیر بعد واپس آئے تو غمگین تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! جب آپ میرے یہاں سے گئے تو خوش اور ہشاش بشاش تھے اور اب واپس آئے ہیں تو غمگین ہیں فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو مشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

(۲۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جہنم کی آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے سے ہی کیوں نہ ہو۔

(۲۵۵۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنِي ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ هَذِهِ خَادِمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّهَا الْجَارِيَةُ حَبَشِيَّةٌ فَقَالَتْ كُنْتُ أَبْذُرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي سِقَاءً عِشَاءً فَأَوْكَيْتُهُ فَإِذَا أَصْبَحَ شَرِبَ مِنْهُ [راجع: ۲۵۵۱۴].

(۲۵۵۷۲) ثمامہ بن حزن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے ایک حبشی باندی کو بلایا اور فرمایا اس سے پوچھ لو یہ نبی ﷺ کے لئے نبیذ بنایا کرتی تھی اس نے بتایا کہ میں رات کے وقت ایک مشکیزے میں نبی ﷺ کے لئے نبیذ بناتی تھی اور اس کا دہانہ باندھ کر لٹکا دیتی تھی جب صبح ہوتی تو نبی ﷺ سے نوش فرمالتے تھے۔

(۲۵۵۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَلَّى الْمُسْتَحَاضَةُ وَإِنْ فَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا استحاضہ عورت نماز پڑھے گی اگرچہ اس کا خون چٹائی پر ٹپک رہا ہو۔

(۲۵۵۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُضْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللَّحْيَةِ وَالسَّوَاكُ وَاسْتِنْشَاقُ بِالْمَاءِ وَقَصُّ الْأُظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْأَبْطِ وَحَلْقُ الْعَانِيَةِ وَاتِّقَاصُ الْمَاءِ يَعْنِي الْاسْتِنْجَاءَ قَالَ زَكَرِيَّا قَالَ مُضْعَبٌ وَنَيْبَتِ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الْمُضْمَضَةَ [صححه مسلم (۲۶۱)، وابن

خزيمة (۸۸). وحسنه الترمذی.]

(۲۵۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت کا حصہ ہیں جو مجھیں تراشا ڈاڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، ناخن کاٹنا، انگلیوں کے پورے دھونا، بغل کے بال اکھیڑنا، زیر ناف بال صاف کرنا، اور استنجاء کرنا، راوی کہتے ہیں کہ دسویں چیز میں بھول گیا شاید وہ کلی کرنا ہو۔

(۲۵۵۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّحَرِ إِلَّا وَهُوَ عِنْدِي نَائِمًا [صححه البخاری (۱۱۳۳)، ومسلم (۷۴۲)، وابن حبان (۲۶۳۷)]. [انظر: ۲۵۷۹۲، ۲۶۲۱۷، ۲۶۸۵۶].

(۲۵۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔
(۲۵۵۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ الثَّقَفِيُّ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْ أَرْوَجُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ مَعَهُ عَلَيْهِنَّ الضَّمَادُ يَغْتَسِلُنَ فِيهِ وَيَعْرِفُنَ لَا يَنْهَاهُنَّ عَنْهُ مِحْلَاتٍ وَلَا مُعْرَمَاتٍ [راجع: ۲۵۰۰۷].

(۲۵۵۷۶) عمرو بن سوید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عائشہ بنت طلحہ کے سامنے محرم کے خوشبو لگانے کا مسئلہ بیان ہو رہا تھا، انہوں نے بتایا کہ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئیں، انہوں نے اپنے سر کے بال چپکار کھے تھے اور یہ پٹی انہوں نے احرام سے پہلے باندھ رکھی تھی، پھر وہ اس پٹی کو سر پر باندھے غسل کر لیتی تھیں، انہیں پسینہ آتا تو وہ غسل کر لیتی تھیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ عَنْ عِرَاكِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ فَعَلُوا مَا اسْتَقْبَلُوا بِمَقْعَدَتِي الْقِبْلَةَ [انظر: ۲۶۰۱۵، ۲۶۰۲۷، ۲۶۰۳۱]. [۲۶۳۶۱، ۲۶۴۲۴، ۲۶۵۵۵].

(۲۵۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۵۵۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَيْهَا وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۵۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھتے رہتے حالانکہ وہ ”ایام“ سے ہوتی تھیں۔

(۲۵۵۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا أَحْمَرَ وَجْهَهُ فَإِذَا مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۵۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بادل دیکھتے تو رخ انور سرخ ہو جاتا اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۲۵۵۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْبَغِيضِ النَّافِعِ التَّلْبِينِ يَعْنِي الْحَسَوَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ لَمْ تَزَلْ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَلْقَى أَحَدَ طَرَفَيْهِ يَبْرَأُ أَوْ يَمُوتُ [النظر: ۲۶۵۷۸].

(۲۵۵۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلیا اختیار کرو (جو اگر چہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور نبی ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی بیمار ہو جاتا تو اس وقت تک ہنڈیا چولہے پر چڑھی رہتی تھی جب تک دو میں سے کوئی ایک کام نہ ہو جاتا یعنی تندرستی یا موت۔

(۲۵۵۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ بُهَيْئَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالْحَبَةِ السَّوْدَاءِ فَإِنَّ فِيهَا شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ يَعْنِي الْمَوْتَ وَالْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ الشُّونِيزُ (۲۵۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کلونجی کو اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ اس میں موت کے علاوہ ہر بیماری کی شفاء ہے۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنْ مَعْبِدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا أَنْ تَسْتَرْفِي مِنَ الْعَيْنِ [راجع: ۲۴۸۴۹].

(۲۵۵۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے نظر بد سے بچنے کے لئے جھار پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۵۵۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَقْرَأُ آيَةَ فَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ لَقَدْ ذَكَّرَنِي آيَةَ كُنْتُ أَنْسِيْتُهَا [راجع: ۲۴۸۳۹].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کو قرآن کریم کی ایک آیت پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا کہ اللہ اس پر اپنی رحمت نازل کرے، اس نے مجھے فلاں آیت یاد دلا دی جو میں بھول گیا تھا۔

(۲۵۵۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ عَبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُبَّمَا أَوْتَرَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا أَوْتَرَ بَعْدَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرُبَّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ [راجع: ۲۴۷۰۶].

(۲۵۵۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کبھی سونے سے پہلے غسل فرماتے تھے اور کبھی غسل سے پہلے سونے سے پہلے غسل فرماتے تھے۔

(۲۵۵۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْوِي شَيْئًا مِنَ الشَّعْرِ قَالَتْ نَعَمْ شِعْرُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ كَانَ يَرْوِي هَذَا الْبَيْتَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۸۴۸). قال

شعیب: بیت ابن رواحة صحیح لغیرہ و بیت طرفہ حسن لغیرہ و هذا اسناد ضعیف]. [انظر: ۲۵۷۴۵، ۲۶۳۸۷].

(۲۵۵۸۵) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۵۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَعْنَى ابْنِ مِبْرَارٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۵۵۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۵۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۵۱۳۹].

(۲۵۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۵۵۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شِمْرِ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا رَكِبَتْ جَمَلًا فَلَعَنَتْهُ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِيهِ

(۲۵۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ ایک اونٹ پر سوار ہوئیں تو اس پر لعنت بھیجی نبی ﷺ نے فرمایا اس پر سواری نہ کرو۔

(۲۵۵۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ بِرَأْسِهِ فِي الْمَسْجِدِ [انظر: ۲۵۶۷۱، ۲۶۴۶۳].

(۲۵۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک کوٹھی میں مل دیا۔

(۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيَهُونُ عَلَيَّ أَنْ تَرَأَيْتُ بَيَاضَ كَفِّ عَائِشَةَ فِي الْجَنَّةِ

(۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میرے لئے یہ بات باعث اطمینان ہے کہ میں نے جنت میں عائشہ کی پھیلی کی سفیدی دیکھی ہے۔

(۱/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَسَمَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ كَلَامُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلًا يَفْقَهُهُ كُلُّ أَحَدٍ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُهُ سَرْدًا [راجع: ۲۵۳۷۷].

(۱/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی گفتگو بالکل واضح ہوتی ہے اور ہر شخص اسے سمجھ لیتا تھا، نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲/۲۵۵۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ ابْنِ بَنِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّيْتُ صَلَاةً كُنْتُ أَصْلِيهَا عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ أَبِي نُشِرَ فَنَهَانِي عَنْهَا مَا تَرَكْتُهَا

(۲/۲۵۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایک نماز پڑھتی ہوں جو میں نبی ﷺ کے دور باسعادت میں بھی پڑھا کرتی تھی اگر میرے والد بھی زندہ ہو کر مجھے اس سے منع کریں تو میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔

(۲۵۵۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْوَرْدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا أَنَّ الْمَيِّتَ يُعَدَّبُ بِبَيْكَةِ الْحَيِّ فَقَالَتْ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي رَجُلٌ كَافِرٌ إِنَّهُ لَيُعَدَّبُ وَأَهْلُهُ يَكُونُ عَلَيْهِ [راجع: ۲۸۸].

(۲۵۵۹۱) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک کافر کے متعلق فرمائی تھی کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رو رہے ہیں۔

(۲۵۵۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۴۸۵۵].

(۲۵۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیت اللہ کا طواف صفا مروہ کی سعی اور رمی جمار کا حکم صرف اس لئے دیا گیا ہے تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر قائم کیا جائے۔

(۲۵۵۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوعَى قَبُوعَى اللَّهِ عَلَيْكَ [راجع: ۲۵۲۸۲].

(۲۵۵۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۵۹۴) وَقَالَ أَسَامَةُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْجَةَ عَنْ أَسْمَاءَ [انظر: ۲۷۴۵۰].

(۲۵۵۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۵۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَامَةَ عَثَرَ بِعَتَبَةِ الْبَابِ لَدَيْمِي قَالَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْصُهُ وَيَقُولُ لَوْ كَانَ أَسَامَةُ جَارِيَةً لَحَلَّيْتُهَا وَلَكَسَوْتُهَا حَتَّى أَنْفِقَهَا

[صححه ابن حبان (۷۰۵۶). وقال البوصيري: هذا اسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۱۹۷۶). قال

شعيب: حسن بطرقه وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۳۸۶].

(۲۵۵۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما دروازے کی چوکھٹ پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا نبی ﷺ انہیں چومنے اور فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۲۵۵۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ وَلَا أَفْطَرَ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ

[راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۵۵۹۲) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی ﷺ نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو تا آ نکہ نبی ﷺ ادینا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۵۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۱۲۴۵۳۴].

(۲۵۵۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۲۵۵۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَادٍ عَنْ أَبِي عُدْرَةَ رَجُلٍ كَانَ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَمَامَاتِ لِلرِّجَالِ

وَالنِّسَاءِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَازِرِ وَلَمْ يَرْخُصْ لِلنِّسَاءِ [راجع: ۲۵۵۲۰].

(۲۵۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ابتداء میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دے تھی کہ وہ تہبند کے ساتھ حمام میں جا سکتے ہیں لیکن عورتوں کو پھر بھی اجازت نہیں دی۔

(۲۵۵۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّمَا هِيَ سُهَيْلَةُ بِنْتُ سَهْلِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهَا بِالْغُسْلِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

فَلَمَّا شَقَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَمَرَهَا أَنْ تَجْمَعَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَبَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ وَأَنْ تَغْتَسِلَ لِلصُّبْحِ [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہیلہ بنت سہل کا دم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں ہر نماز کے وقت غسل کرنے کا حکم دے دیا، لیکن جب ان کے لئے ایسا کرنا مشکل ہو گیا تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۶۰۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُمْنَعَ نَفْعُ الْبُيْرِ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي فَضْلَ الْمَاءِ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۵۶۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کتوں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۲۵۶۰۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَهَا إِذْ مَرَّ رَجُلٌ قَدْ ضُرِبَ فِي خَمْرٍ عَلَى بَابِهَا فَسَمِعَتْ حِسَّ النَّاسِ فَقَالَتْ أَيُّ شَيْءٍ هَذَا قُلْتُ رَجُلٌ أُخِذَ سَكْرَانًا مِنْ خَمْرٍ فَضُرِبَ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الشَّارِبُ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِغَيْرِ الْخَمْرِ وَلَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهَبُ مُنْتَهَبٌ نَهَبَةٌ ذَاتَ حُرْفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا رُؤُوسَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَإِيَّاكُمْ وَإِيَّاكُمْ

(۲۵۶۰۱) عباد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھا، وہاں سے ایک آدمی گذرا جسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر کے دروازے پر شراب پینے کی وجہ سے مارا جا رہا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جب لوگوں کی آہٹ سنی تو پوچھا کہ یہ کیا ماجرا ہے؟ میں نے بتایا کہ ایک آدمی کو شراب کے نشے میں مدہوش پکڑ لیا گیا ہے اسے مارا جا رہا ہے، انہوں نے فرمایا سبحان اللہ! میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص شراب پیتا ہے وہ شراب پیتے وقت مومن نہیں رہتا، جو شخص بدکاری کرتا ہے وہ بدکاری کرتے وقت مومن نہیں رہتا، جو شخص چوری کرتا ہے وہ چوری کرتے وقت مومن نہیں رہتا اور جو شخص کوئی قیمتی چیز "جس کی طرف لوگ سراٹھا کر دیکھتے ہوں" لوٹتا ہے وہ لوٹتے وقت مومن نہیں رہتا اس لئے تم ان کاموں سے بچو۔

(۲۵۶۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ يَهُودِيَّةٌ فَاسْتَطَعَمَتْ عَلَيَّ بَابِي فَقَالَتْ أَطْعِمُونِي أَعَادَكُمْ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ

عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ فَلَمْ أَزَلْ أَحْبِسُهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ هَذِهِ الْيَهُودِيَّةُ قَالَتْ وَمَا تَقُولُ قُلْتُ تَقُولُ أَعَادَكُمُ اللَّهُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَدًّا يَسْتَعِيدُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ وَمِنْ فِتْنَةِ عَذَابِ الْقَبْرِ ثُمَّ قَالَ أَمَا فِتْنَةُ الدَّجَالِ فَإِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ إِلَّا قَدْ حَذَرَ أُمَّتَهُ وَسَاحَدَرَ كُمُوهُ تَحْدِيثًا لَمْ يُحَدِّثْهُ نَبِيُّ أُمَّتِهِ إِنَّهُ أَعْوَرٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ قَامًا فِتْنَةُ الْقَبْرِ فَبِي تَفْتَنُونَ وَعَنِّي تُسْأَلُونَ لِإِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحَ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ غَيْرَ فَرِحٍ وَلَا مَشْعُوفٍ ثُمَّ يُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ فِي الْإِسْلَامِ فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيمَكُمُ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَنَا بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَصَدَّقْنَاهُ فَيُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا وَقَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ إِلَى الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا وَيُقَالُ عَلَى الْيَقِينِ كُنْتُ وَعَلَيْهِ مِثٌّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوِّءَ أُجْلِسَ فِي قَبْرِهِ فَرِحًا مَشْعُوفًا فَيُقَالُ لَهُ فِيمَ كُنْتَ فَيَقُولُ لَا أَدْرِي فَيُقَالُ مَا هَذَا الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ فِيمَكُمُ فَيَقُولُ سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ قَوْلًا فَلَقُلْتُ كَمَا قَالُوا فَفُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَى زَهْرَتِهَا وَمَا فِيهَا فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَا صَرَفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْكَ ثُمَّ يُفْرَجُ لَهُ فُرْجَةٌ قَبْلَ النَّارِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَيُقَالُ لَهُ هَذَا مَقْعَدُكَ مِنْهَا كُنْتُ عَلَى الشُّكِّ وَعَلَيْهِ مِثٌّ وَعَلَيْهِ تَبَعْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُعَذَّبُ

(۲۵۶۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ عورت میرے دروازے پر آ کر کھانا مانگتے ہوئے کہنے لگی کہ مجھے کھانا کھلاؤ، اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، میں نے اسے اپنے پاس روکے رکھا حتیٰ کہ نبی ﷺ آ گئے، میں نے ان سے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ یہودیہ کیا کہہ رہی ہے؟ نبی ﷺ نے پوچھا کیا کہہ رہی ہے؟ میں نے کہا یہ کہہ رہی ہے کہ اللہ تمہیں دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے محفوظ رکھے، تو نبی ﷺ کھڑے ہو گئے اور اپنے ہاتھ پھیلا کر اللہ سے دجال اور عذابِ قبر کی آزمائش سے بچنے کی دعاء کرنے لگے، پھر فرمایا جہاں تک فتنہ دجال کا تعلق ہے تو کوئی نبی ایسا نہیں گذرا جس نے اپنی امت کو اس سے ڈرایا نہ ہو، اور میں تمہیں اس کے متعلق اس طرح متنبہ کروں گا کہ کسی نبی نے اپنی امت کو نہ کیا ہوگا، یاد رکھو! وہ کانا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا نا نہیں ہو سکتا، اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان "کافر" لکھا ہوگا جسے ہر مومن پڑھ لے گا۔

باقی رہا فتنہ قبر تو میرے ذریعے تمہاری آزمائش کی جائے گی اور میرے متعلق تم سے پوچھا جائے گا، اگر مرنے والا نیک آدمی ہو تو فرشتے اسے اس کی قبر میں اس طرح بٹھاتے ہیں کہ اس پر کوئی خوف اور گھبراہٹ نہیں ہوتی، پھر اس سے پوچھا جاتا ہے کہ تم نے کس دین میں وقت گزارا؟ وہ کہتا ہے اسلام میں، پوچھا جاتا ہے کہ وہ کون آدمی تھا جو درمیان تھا؟ وہ کہتا ہے محمد ﷺ، چونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے، اور ہم نے ان کی تصدیق کی، اس پر اسے جہنم کا

ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہو اس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے، یہ کہہ کر اس کے لئے جنت کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے، پھر وہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا چاہتا ہے تو فرشتہ اسے سکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے اور اس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہے۔

اور اگر وہ برا ہو تو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہ تم اس آدمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ مجھے تو کچھ معلوم نہیں، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جانا، نہ تلاوت کی اور نہ ہدایت پائی، پھر اسے جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگر تم اپنے رب پر ایمان لائے ہوتے تو تمہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا، تم شک میں مبتلا تھے، اسی حال میں مرے اور اسی حال میں اٹھائے جاؤ گے (انشاء اللہ) پھر اسے سزا دی جاتی ہے، اس لئے اللہ نے تمہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل دیا ہے اور اس کے لئے جہنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔

(۲۵۶۲) قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ تَحْضُرُهُ الْمَلَائِكَةُ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ الصَّالِحَ قَالُوا اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الطَّيِّبَةُ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ وَاخْرُجِي حَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِرُوحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهُ فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فَلَانَ فَيُقَالُ مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الطَّيِّبَةِ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الطَّيِّبِ ادْخُلِي حَمِيمَةً وَأَبْشِرِي وَيُقَالُ بِرُوحٍ وَرَيْحَانٍ وَرَبِّ غَيْرِ غَضَبَانَ فَلَا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى يَنْتَهَى بِهَا إِلَى السَّمَاءِ الَّتِي فِيهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا كَانَ الرَّجُلُ السَّوِّءَ قَالُوا اخْرُجِي أَيُّهَا النَّفْسُ الْغَيْبِيَّةُ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الْغَيْبِيِّ اخْرُجِي مِنْهُ ذَمِيمَةً وَأَبْشِرِي بِحَمِيمٍ وَعَسَاقٍ وَآخِرُ مِنْ شَكْلِهِ أَزْوَاجٌ لَمَّا يَزَالُ يُقَالُ لَهَا ذَلِكَ حَتَّى تَخْرُجَ ثُمَّ يُعْرَجُ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ فَيُسْتَفْتَحُ لَهَا فَيُقَالُ مَنْ هَذَا فَيُقَالُ فَلَانَ فَيُقَالُ لَا مَرَحَبًا بِالنَّفْسِ الْغَيْبِيَّةِ كَأَنَّكَ فِي الْجَسَدِ الْغَيْبِيِّ ارْجِعِي ذَمِيمَةً فَإِنَّهُ لَا يَفْتَحُ لِكَ أَبْوَابِ السَّمَاءِ فَرُسُلٌ مِنَ السَّمَاءِ ثُمَّ تَصِيرُ إِلَى الْقَبْرِ فَيُجْلَسُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَيُقَالُ لَهُ وَيَرُدُّ مِثْلَ مَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ سَوَاءً [راجع: ۸۷۵۴].

(۲۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا قریب المرگ آدمی کے پاس فرشتے آتے ہیں، اگر وہ نیک آدمی ہو تو اس سے کہتے ہیں کہ اے نفس طیبہ! ”جو پاکیزہ جسم میں رہا“ یہاں سے نکل، قابل تعریف ہو کر نکل اور روح و ربیعان کی خوشخبری قبول کر اور اس رب سے ملاقات کر جو تجھ سے ناراض نہیں، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں حتیٰ کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، اس کے بعد اسے آسمان پر لے جایا جاتا ہے، دروازہ کھٹکٹایا جاتا ہے، آواز آتی ہے کون؟ جواب دیا جاتا ہے ”فلاں“ آسمان والے کہتے ہیں اس پاکیزہ نفس کو جو پاکیزہ جسم میں رہا، خوش آمدید! قابل تعریف ہو کر داخل

ہو جاؤ، اور روح و ریحان اور ناراض نہ ہونے والے رب سے ملاقات کی خوشخبری قبول کرو، یہی جملے اس سے ہر آسمان میں کہے جاتے ہیں، یہاں تک کہ اسے اس آسمان پر لے جایا جاتا ہے جہاں پروردگار عالم خود موجود ہے۔

اور اگر وہ گناہگار آدمی ہو تو فرشتے کہتے ہیں کہ اے خبیث روح، جو خبیث جسم میں رہی، نکل، قابلِ مذمت ہو کر نکل، کھولتے ہوئے پانی اور کانٹے دار کھانے کی خوشخبری قبول کر، اور اس کے علاوہ دیگر انواع و اقسام کے عذاب کی خوشخبری بھی قبول کر، اس کے سامنے یہ جملے بار بار دہرائے جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کی روح نکل جاتی ہے، فرشتے اسے لے کر آسمانوں پر چڑھتے ہیں اور دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں، پوچھا جاتا ہے کون؟ بتایا جاتا ہے کہ ”فلاں“ وہاں سے جواب آتا ہے کہ اس خبیث روح کو جو خبیث جسم میں رہی، کوئی خوش آمدید نہیں، اسی حال میں قابلِ مذمت واپس لوٹ جا، تیرے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے، چنانچہ وہ آسمان سے واپس آ کر قبر میں چلی جاتی ہے۔

پھر نیک آدمی کو قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے وہی تمام جملے کہے جاتے ہیں جو پہلی مرتبہ کہے گئے تھے اور گناہگار آدمی کو بھی اس کی قبر میں بٹھایا جاتا ہے اور اس سے بھی وہی کچھ کہا جاتا ہے جو پہلے کہا جا چکا ہوتا ہے۔

(۲۵۶:۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي دِقْرَةُ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَدِيْنَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ مَعَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَرَأَتْ عَلَيَّ امْرَأَةً بُرْدًا فِيهِ تَصْلِيْبٌ فَقَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ اطْرَحِيهِ اطْرَحِيهِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَحْوَهُ هَذَا قَضَبَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۹۷۹۲)]. قال شعيب: اسناده حسن. [انظر: ۲۶۴۰۶].

(۲۵۶:۴) دقرہ ام عبدالرحمن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو! اتار دو کیونکہ نبی ﷺ جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۲۵۶:۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ احْتَرَقَ فَسَأَلَهُ مَا شَأْنُهُ فَقَالَ أَصَابَ أَهْلَهُ فِي رَمَضَانَ فَاتَاهُ مِكْحَلٌ يُدْعَى الْعُرْقُ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ أَيْنَ الْمُحْرِقُ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا [انظر: ۲۶۸۹۱].

(۲۵۶:۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا (نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا) اسی اثناء میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا (وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے) نبی ﷺ نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول

اللہ! میں یہاں موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو۔

(۲۵۶.۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهَرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَهِيَ إِلَى جَنْبِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا شَأْنُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَقَالَ لَيْتَ رَجُلًا صَالِحًا مِنْ أَصْحَابِي يَحْرُسُنِي اللَّيْلَةَ قَالَ فَبَيْنَا أَنَا عَلَى ذَلِكَ إِذْ سَمِعْتُ صَوْتَ السَّلَاحِ فَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَ أَنَا سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ جِئْتُ لِأَحْرُسَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ عَطِيطَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَوْمِهِ [صححه البخاری (۲۸۸۵)، ومسلم (۲۴۱۰)، وابن حبان (۶۹۸۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح.

(۲۵۶.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کو جاگ رہے تھے اور وہ نبی ﷺ کے پہلو میں لیٹی تھیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا کاش! میرے ساتھیوں میں سے کوئی نیک آدمی آج پہرہ دیتا! ابھی یہ باتیں ہو ہی رہی تھیں کہ میں نے اسلحہ کے کھٹکنے کی آواز سنی نبی ﷺ نے پوچھا کون ہے؟ اس نے جواب دیا میں سعد بن مالک ہوں نبی ﷺ نے فرمایا کیسے آتا ہوا؟ انہوں نے جواب دیا یا رسول اللہ! آپ کی چوکیداری کے لئے آیا ہوں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے نیند کے دوران نبی ﷺ کے خراٹوں کی آواز سنی۔

(۲۵۶.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَيْتُ لِحَفْصَةَ شَاةً وَنَحْنُ صَائِمَاتٌ لَفَطَّرْتَنِي فَكَانَتْ ابْنَةً أَبِيهَا فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَكَّرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَبَدِلَا يَوْمًا مَكَانَهُ [صححه ابن حبان (۳۵۱۷)]. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۴۵۷، الترمذی: ۷۳۵)]. [انظر: ۲۶۵۳۰، ۲۶۷۹۷].

(۲۵۶.۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیئے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوادیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۵۶.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتَحِيضَتْ سَبْعَ سَيِّمٍ وَكَانَتْ امْرَأَةً عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَسَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هَذَا عَرُوقٌ وَلَيْسَتْ بِحَيْضَةٍ فَأَغْتَسِلِي وَصَلِّي قَالَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ [راجع: (۲۵۰۲۸)].

(۲۵۶.۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ عنہا جو حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں، نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ کسی رگ کا

خون ہے، دم حیض نہیں اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو چنانچہ وہ اسی طرح کرتی تھیں۔

(۲۵۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ أَنْوَاعٍ فَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ مُفْرَدٍ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ لَمَنْ كَانَ أَهْلٌ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ مَعًا لَمْ يَحِلَّ مِنْ شَيْءٍ مِمَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَمَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَسَمَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَرَ أَحَلَّ مِمَّا حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ حَجًّا [صححه ابن خزيمة (۲۷۹۰)، والحاكم (۴۸۵/۱)]. قال الألباني: حسن الاسناد (ابن ماجه: ۳۰۷۵). قال شعيب: صحيح اسناده حسن.

(۲۵۶۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہم تین قسموں میں منقسم تھے، ہم میں سے بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، بعض نے صرف حج کا اور بعض نے صرف عمرے کا، سو جس شخص نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا، وہ تو اس وقت تک حلال نہیں ہوا جب تک حج کے تمام ارکان مکمل نہ کر لیے، اور جس نے عمرے کا احرام باندھ کر طواف، سعی اور قصر کر لیا تھا، وہ حج کا احرام باندھنے تک حلال ہو گیا۔

(۲۵۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْتُ يَوْمَ الْخَنْدَقِ أَقْفُو آثَارَ النَّاسِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ وَبَيْدَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتُ بَعْضَ الْأَرْضِ قَالَتْ فَالْتَفْتُ فَإِذَا أَنَا بِسَعْدِ بْنِ مَعَاذٍ وَمَعَهُ ابْنُ أَخِيهِ الْحَارِثُ بْنُ أَوْسٍ يَحْمِلُ مِجَنَّهُ قَالَتْ فَجَلَسْتُ إِلَى الْأَرْضِ فَمَرَّ سَعْدٌ وَعَلَيْهِ دِرْعٌ مِنْ حَدِيدٍ فَذُ خَرَجْتُ مِنْهَا أَطْرَافُهُ فَأَنَا أَتَخَوَّفُ عَلَى أَطْرَافِ سَعْدٍ قَالَتْ وَكَانَ سَعْدٌ مِنْ أَعْظَمِ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُمْ قَالَتْ فَمَرَّ وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَيَقُولُ لَيْتَ لِقِيلًا يَنْدُرُكَ الْهَيْجَا جَمَلٌ مَا أَحْسَنَ الْمَوْتَ إِذَا حَانَ الْأَجَلُ قَالَتْ لَقُمْتُ فَانْتَحَمْتُ حَدِيثَةً فَإِذَا فِيهَا نَفَرٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَإِذَا فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَفِيهِمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ سَبْعَةٌ لَهُ يَعْنِي مِغْفَرًا لَقَالَ عُمَرُ مَا جَاءَ بِكَ لَعْمَرِي وَاللَّهِ إِنَّكَ لَجَرِيئَةٌ وَمَا يُؤْمِنُكَ أَنْ يَكُونَ بَلَاءٌ أَوْ يَكُونَ تَحَوُّزٌ قَالَتْ فَمَا زَالَ يُلَوِّمُنِي حَتَّى تَمَنَيْتُ أَنَّ الْأَرْضَ انْشَقَّتْ لِي سَاعَتِنِي فَدَخَلْتُ فِيهَا قَالَتْ فَرَفَعَ الرَّجُلُ السَّبْعَةَ عَنْ وَجْهِهِ فَإِذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لَقَالَ يَا عُمَرُ وَيْحَكَ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ مِنْذُ الْيَوْمِ وَأَيْنَ التَّحَوُّزُ أَوْ الْفِرَارُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ وَيَرْمِي سَعْدًا رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ ابْنُ الْعَرِيقَةِ بِسَهْمٍ لَهُ لَقَالَ لَهُ خُذْهَا وَأَنَا ابْنُ الْعَرِيقَةِ فَاصَابَ أَحْمَلَهُ فَقَطَعَهُ فَذَعَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَعْدٌ لَقَالَ اللَّهُمَّ لَا تَمِيتْنِي حَتَّى تُفَرَّ عَيْنِي مِنْ قُرَيْظَةَ قَالَتْ وَكَانُوا حُلَفَائِهِ وَمَوَالِيَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَرَفَى كَلِمَهُ وَبَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الرِّيحَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ فَكَفَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ عَزَّ

وَجَلَّ قَوْلًا عَزِيزًا فَلِحَقِّ أَبُو سُفْيَانَ وَمَنْ مَعَهُ بِنَهَامَةَ وَلِحَقِّ عَيْشَةَ بِنُ بَدْرِ وَمَنْ مَعَهُ بِبَنِي جَدِّ وَرَجَعَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ فَتَحَصَّنُوا فِي صِيَاصِيهِمْ وَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَضَعَ السَّلَاحَ وَأَمَرَ بِقَيْتِهِ مِنْ أَدَمَ فَضْرِبَتْ عَلَى سَعْدٍ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَجَاحَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ عَلَى ثَنَائِيهِ لَتَقْعُ الْعُبَارِ فَقَالَ أَقْدُ وَضَعْتَ السَّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَضَعْتَ الْمَلَائِكَةُ بَعْدَ السَّلَاحِ أَخْرَجَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَالَتْ لَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَأَمْتَهُ وَأَذَنُ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ أَنْ يَخْرُجُوا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى بَنِي غَنَمٍ وَهُمْ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ حَوْلَهُ فَقَالَ مَنْ مَرَّ بِكُمْ فَقَالُوا مَرَّ بِنَا دِحْيَةَ الْكَلْبِيُّ وَكَانَ دِحْيَةَ الْكَلْبِيُّ تُشْبِهُ لِحَيْتَهُ وَسِنَّهُ وَوَجْهَهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَتْ فَأَتَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَاصَرَهُمْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ لَيْلَةً فَلَمَّا اشْتَدَّ حَضْرَهُمْ وَاشْتَدَّ الْبَلَاءُ قِيلَ لَهُمْ أَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَشَارُوا أَبَا لُبَابَةَ بْنَ عَبْدِ الْمُنْذِرِ فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ اللَّهُ الدَّبِيحُ قَالُوا نَنْزِلُ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْزِلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَانزَلُوا وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَتَى بِهِ عَلَى حِمَارٍ عَلَيْهِ إِكَافٌ مِنْ لَيْفٍ قَدْ حَمِلَ عَلَيْهِ وَخَفَّ بِهِ قَوْمُهُ فَقَالُوا يَا أَبَا عَمْرٍو حُلَفَاؤُكَ وَمَوَالِيكَ وَأَهْلُ النَّكَايَةِ وَمَنْ قَدْ عَلِمْتَ قَالَتْ وَأَتَى لَا يُرْجِعُ إِلَيْهِمْ شَيْئًا وَلَا يَلْتَفِتُ إِلَيْهِمْ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْ دُورِهِمْ التَّفَّتْ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ قَدْ أَنْزَلْتُ أَنْ لَا أَبْلَى فِي اللَّهِ لَوْمَةً لِأَنِّي قَالِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا طَلَعَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَوْمُوا إِلَى سَيِّدِكُمْ فَانزَلُوهُ فَقَالَ عَمْرُ سَيِّدُنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنْزَلُوهُ فَانزَلُوهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْكُمْ فِيهِمْ قَالَ سَعْدُ فَإِنِّي أَحْكُمُ فِيهِمْ أَنْ تَقْتُلَ مَقَاتِلَتَهُمْ وَتَسْبِيَ ذُرَارِيَهُمْ وَتَقْسَمَ أَمْوَالَهُمْ وَقَالَ يَزِيدُ بِنَغْدَادٍ وَيُقْسَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ حَكَمْتُ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَحُكْمِ رَسُولِهِ قَالَتْ ثُمَّ دَعَا سَعْدُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ أَبْقَيْتَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حَرْبٍ قُرَيْشٍ شَيْئًا فَأَبْقِي لَهَا وَإِنْ كُنْتَ قَطَعْتَ الْحَرْبَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَأَقِضْنِي إِلَيْكَ قَالَتْ فَانْفَجَرَ كَلِمُهُ وَكَانَ قَدْ بَرَأَ حَتَّى مَا يَرَى مِنْهُ إِلَّا مِثْلَ الْخُرْصِ وَرَجَعَ إِلَى قَيْتِهِ الَّتِي ضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَصَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعَمْرُ قَالَتْ هُوَ الَّذِي نَفَسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ بَغَاءَ عَمْرٍو مِنْ بَغَاءِ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي وَكَانُوا كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَحْمَاءُ بَيْنَهُمْ قَالَ عَلْقَمَةُ قُلْتُ أَيُّ أُمَّةٍ فَكَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَالَتْ كَانَتْ عَيْنُهُ لَا تَدْمَعُ عَلَى أَحَدٍ وَلَكِنَّهُ كَانَ إِذَا وَجِدَ فَإِنَّمَا هُوَ آخِذٌ بِلِحْيَتِهِ [صححه ابن حبان (۷۰۲۸)]. قال شعيب: بعضه صحيح وجزء

منه حسن وهذا اسناد فيه ضعف.]

(۲۵۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں غزوہ خندق کے موقع پر لوگوں کے نشانات قدم کی پیروی کرتے ہوئے نکلی میں نے اپنے پیچھے زمین کے چیرنے کی آواز سنی میں نے پلٹ کر دیکھا تو اچانک میرے سامنے سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ آ گئے ان کے ساتھ ان کا بھتیجا حارث بن اوس تھا جو ڈھال اٹھائے ہوئے تھا میں زمین پر بیٹھ گئی حضرت سعد رضی اللہ عنہ وہاں سے گذر گئے انہوں نے لوہے کی زرہ پہن رکھی تھی اس سے ان کے اعضاء باہر نکلے ہوئے تھے جن کے متعلق مجھے نقصان کا اندیشہ ہونے لگا کیونکہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ تمام لوگوں میں عظیم تر اور طویل تر تھے وہ میرے قریب سے گذرتے ہوئے یہ جزیہ شعر پڑھ رہے تھے تھوڑی دیر انتظار کروڑ لڑائی اپنا بوجھ اٹھائے گی اور وہ موت کتنی اچھی ہے جو وقت مقررہ پر آ جائے۔

اس کے بعد میں وہاں سے اٹھی اور ایک باغ میں گھس گئی دیکھا کہ وہاں مسلمانوں کی جماعت موجود ہے جس میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں اور ان میں سے ایک آدمی کے سر پر خود بھی ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے دیکھ کر فرمایا تم کیوں آئی ہو؟ بخدا تم بڑی جری ہو تم اس چیز سے کیسے بے خطر ہو گئی ہو کہ کوئی مصیبت آ جائے یا کوئی تمہیں پکڑ کر لے جائے؟ وہ مجھے مسلسل ملامت کرتے رہے حتیٰ کہ میں تمنا کرنے لگی کہ اس وقت زمین پھٹے اور میں اس میں سما جاؤں اسی دوران اس آدمی نے اپنے چہرے سے خود ہٹایا تو وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ تھے وہ کہنے لگے ارے عمر! آج تو تم نے بہت ہی حد کر دی اللہ کے علاوہ کہاں جانا ہے اور کہاں پکڑ کر جمع ہونا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ پر مشرکین قریش میں سے ایک آدمی ”جس کا نام ابن عرقہ تھا“ تیر برسانے لگا اور کہنے لگا کہ یہ نشانہ رو کو کہ میں ابن عرقہ ہوں وہ تیر حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے بازو کی رگ میں لگا اور اسے کاٹ گیا حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! مجھے اس وقت تک موت نہ دیجئے گا جب تک میری آنکھیں بنو قریظہ کے معاملے میں ٹھنڈی نہ ہو جائیں بنو قریظہ کے لوگ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف اور آزاد کردہ غلام تھے بہر حال ان کا زخم بھر گیا اور اللہ نے مشرکین پر آندھی مسلط کر دی اور لڑائی سے مسلمانوں کی کفایت فرمائی اور اللہ بڑا طاقتور غالب ہے۔

اس طرح ابوسفیان اور اس کے ساتھی تہامہ واپس چلے گئے عیینہ بن بدر اور اس کے ساتھی نجد چلے گئے بنو قریظہ واپس اپنے قلعوں میں قلعہ بند ہو گئے اور نبی ﷺ مدینہ منورہ واپس آ گئے اور اسلحہ اتار کر حکم دیا کہ چڑے کا ایک خیمہ مسجد میں سعد کے لئے لگا دیا جائے اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام آئے غبار جن کے دانتوں پر اپنے آثار رکھا رہا تھا وہ کہنے لگے کہ کیا آپ نے اسلحہ اتار کر رکھ دیا؟ بخدا ملائکہ نے تو ابھی تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا بنو قریظہ کی طرف روانہ ہو جائے اور ان سے قتال کیجئے چنانچہ نبی ﷺ نے اپنی زرہ پہنی اور لوگوں میں کوچ کی منادی کرادی اور روانہ ہو گئے۔

راستے میں نبی ﷺ کا گذر بنو غنم پر ہوا جو کہ مسجد نبوی کے آس پاس رہنے والے پڑوسی تھے نبی ﷺ نے پوچھا کہ ابھی تمہارے پاس سے کوئی گذر کر گیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ہمارے پاس سے وحیہ کلبی گذر کر گئے ہیں دراصل حضرت وحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کی ڈاڑھی دانت اور چہرہ حضرت جبریل علیہ السلام کے مشابہہ تھا پھر نبی ﷺ نے بنو قریظہ کے قریب پہنچ کر ان کا محاصرہ کر

لیا اور پچیس دن تک محاصرہ جاری رکھا، جب یہ محاصرہ سخت ہوا اور ان کی پریشانیوں میں اضافہ ہونے لگا تو انہیں کسی نے مشورہ دیا کہ نبی ﷺ کے فیصلے پر ہتھیار ڈال دو، انہوں نے حضرت ابولہبہ رضی اللہ عنہ سے اس سلسلے میں مشورہ مانگا تو انہوں نے اشارے سے بتایا کہ انہیں قتل کر دیا جائے گا، اس پر وہ کہنے لگے کہ ہم سعد بن معاذ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالتے ہیں، نبی ﷺ نے ان کی یہ بات مان لی انہوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

نبی ﷺ نے حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کو بلا بھیجا، انہیں ایک گدھے پر سوار کر کے لایا گیا جس پر کھجور کی چھال کا پالان پڑا ہوا تھا، ان کی قوم کے لوگوں نے انہیں گھیر رکھا تھا اور وہ ان سے کہہ رہے تھے کہ اے ابو عمر! یہ تمہارے ہی حلیف آزاد کردہ غلام اور کزدرو لوگ ہیں اور وہ جنہیں تم جانتے ہو، لیکن وہ انہیں کچھ جواب دے رہے تھے، اور نہ ہی ان کی طرف توجہ کر رہے تھے، جب وہ ان کے گھروں کے قریب پہنچ گئے تو اپنی قوم کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا اب وہ وقت آیا ہے کہ میں اللہ کے بارے کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کو کوئی پرواہ نہ کروں، جب وہ نبی ﷺ کے قریب پہنچے تو نبی ﷺ نے فرمایا اپنے سردار کے لئے کھڑے ہو جاؤ، انہیں سواری سے اتارو، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا آقا تو اللہ تعالیٰ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اتارا، لوگوں نے انہیں اتارا، نبی ﷺ نے فرمایا ان کے متعلق فیصلہ کرو، انہوں نے کہا کہ میں ان کے متعلق یہ فیصلہ کرتا ہوں کہ ان کے جنگجو افراد قتل کئے جائیں ان کے بچے قید کر لئے جائیں اور ان کا مال و دولت تقسیم کر لیا جائے، نبی ﷺ نے فرمایا تم نے اللہ اور رسول کے فیصلے کے مطابق ان کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پھر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے دعا کی کہ اے اللہ! اگر تو نے اپنے نبی ﷺ سے قریش کی جنگوں کا کچھ حصہ باقی رکھا ہے تو مجھے زندہ رکھ اور اگر تو نے اپنے نبی اور قریش کے درمیان جنگوں کا سلسلہ ختم کر دیا ہے تو مجھے اپنے پاس بلائے، قبل ازیں وہ تندرست ہو چکے تھے اور صرف ایک بالی کے برابر زخم دکھائی دے رہا تھا، لیکن یہ دعا کرتے ہوئے وہ زخم دوبارہ پھوٹ پڑا اور وہ اپنے اس خیمے میں واپس چلے گئے جو نبی ﷺ نے مسجد نبوی میں ان کے لئے لگوا دیا تھا، نبی ﷺ اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما ان کے پاس تشریف لائے، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے میں اپنے حجرے کے اندر حضرت عمر اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہما کے رونے کی آواز میں امتیاز کر رہی تھی اور یہ لوگ اسی طرح تھے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ”یہ آپس میں رحم دل ہیں۔“

علقہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا ماں جان! نبی ﷺ کی اس وقت کیا کیفیت تھی؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کسی پر آنسو نہیں بہاتے تھے، البتہ جب بہت غمگین ہوئے تو اپنی ڈانگی مبارک کو اپنے ہاتھ میں لے لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْسِلُ النَّبِيَّ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَخْرُجُ فَيُصَلِّيُ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْبُقْعِ لِي نَوْبِهِ مِنْ

أَثَرِ الْعَسَلِ | صححه البخاری (۲۲۹)، ومسلم (۲۸۹)، وابن خزيمة (۲۸۷)، وابن حبان (۱۲۸۱ و ۱۲۸۲) |

[راجع: ۲۴۷۱۱]

(۲۵۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیا تھا اور نبی ﷺ نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۵۶۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يَغْرَأْ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ لَهَا خِدَاجٌ [قال البوصيري: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماجه: ۸۴۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۶۸۸۸].

(۲۵۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورۃ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۵۶۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَأَعَدَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَبْرِيْلُ فِي سَاعَةٍ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَرَأَتْ عَلَيْهِ أَنْ يَأْتِيَهُ فِيهَا فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَهُ بِالْبَابِ فَإِنَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَنْتَظَرْتُكَ لِمِعَادِكَ فَقَالَ إِنِّي فِي الْبَيْتِ كَلْبًا وَلَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ وَكَانَ تَحْتَ سَرِيرِ عَائِشَةَ جِرْوُ كَلْبٍ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَمَرَ بِالْكَلابِ حِينَ أَصْبَحَ فَقُنِيتُ [صححه مسلم (۲۱۰۴)].

(۲۵۶۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی ﷺ سے کسی وقت آنے کا وعدہ کیا، نبی ﷺ وقت مقررہ پر ان کا انتظار کرتے رہے، لیکن جب وہ نہ آئے تو نبی ﷺ گھر سے باہر نکلے دیکھا کہ دروازے پر کھڑے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا میں آپ کے وعدہ کے مطابق آپ کا انتظار کرتا رہا، انہوں نے جواب دیا کہ گھر کے اندر کتا موجود ہے اور ہم لوگ اس گھر میں داخل نہیں ہونے جہاں کتا تصویریں ہوں، دراصل حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی چارپائی کے نیچے کتے کا ایک پلہ تھا، نبی ﷺ کے حکم سے اسی وقت باہر نکال دیا گیا اور صبح ہونے پر نبی ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ قَالَتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيَفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ لَمْ أَرَهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۶۱۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کس طرح روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی

روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَصْبَعِيُّ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ الْجُرَيْشِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَبِمَ كَانَ يَسْتَفْتِحُ قَالَتْ كَانَ يَكْبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَهْتَلِلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي عَشْرًا وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الصَّيْقِلِ يَوْمَ الْحِسَابِ عَشْرًا

(۲۵۶۱۵) ربیعہ جرشی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو کیا دعا پڑھتے تھے اور کس چیز سے آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی ﷺ اس مرتبہ تکبیر کہتے تھے دس مرتبہ الحمد دس مرتبہ سبحان اللہ دس مرتبہ لا الہ الا اللہ اور دس مرتبہ استغفر اللہ کہتے تھے اور دوسری مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! مجھے معاف فرما مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما اور دس مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے اے اللہ! اس حساب کے دن کی تنگی سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(۲۵۶۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَالْقِيَابُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النَّسَاءَ إِصْحَحَ ابْنُ خُرَيْمَةَ (۲۹۳۷). قَالَ أَبُو دَاوُدَ: هَذَا حَدِيثٌ ضَعِيفٌ. قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: صَحِيحٌ (أبو داود: ۱۹۷۸).

(۲۵۶۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم رمی کر چکو اور سر کا حلق کرو اور لو تو تمہارے لئے خوشبو سلے ہوئے کپڑے اور دوسری تمام چیزیں ”سوائے عورتوں کے“ حلال ہو گئیں۔

(۲۵۶۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَكْبُرَ إِحْدَانًا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَّتْ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۷].

(۲۵۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات ایام کی حالت میں ہوتیں اور نبی ﷺ تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور نبی ﷺ جب وجوبِ غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۵۶۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرَغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُسَلِّمُ فِي كُلِّ نِتْنِيْنٍ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ لِي سَجْدَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَدِّنُ مِنَ الْأَذَانِ الْأَوَّلِ قَامَ فَرَكَعَ رُكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى سِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدِّنُ فَيَخْرُجَ مَعَهُ [راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۵۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لمبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۶۱۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةِ نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ كَانَ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَّاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ أَنْ يَذْكُرَ اسْمَ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ [صححه ابن حبان (۵۲۱۴) قال الترمذی: حسن صحيح.

قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۶۷، الترمذی: ۱۸۵۸). قال شعيب: حسن بشواهد و هذا اسناد ضعيف. [النظر: ۲۶۶۱۷، ۲۶۸۲۳.]

(۲۵۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ۔

(۲۵۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا أَحْوَهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَدَعَتْ بِمَاءٍ قَدَرُ الصَّاعِ فَاعْتَسَلَتْ وَصَبَّتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا [راجع: ۲۴۹۳۴.]

(۲۵۶۲۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک رضاعی بھائی ان کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کے بھائی نے ان سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے ایک برتن منگوایا جو ایک صاع کے برابر تھا اور غسل کرنے لگیں انہوں نے اپنے سر پر تین مرتبہ پانی ڈالا (اور اس وقت ہمارے اور ان کے درمیان پردہ حائل تھا)۔

(۲۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَمَضَّضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ [راجع: ۲۴۹۳۴.]

(۲۵۶۲۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر شرمگاہ کو دھوتے، پھر دونوں ہاتھ دھو کر کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے اور سر پر

پانی ڈالتے، پھر سارے جسم پر پانی بہاتے تھے۔

(۲۵۱۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ لِعَائِشَةَ أَنْتِ جَزِي إِحْدَانَا صَلَاتُهَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا قَالَتْ أَحْرُورِيَّةُ أَنْتِ لَقَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقِضَاءِ الصَّلَاةِ [انظر: ۲۴۵۳۷].

(۲۵۱۲۲) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا جاننا ہے عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہوگی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۵۱۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبٍّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ فَقُلْتُ أَلَا نُطْعِمُهُ الْمَسَاكِينَ قَالَ لَا تُطْعِمُوهُمْ مِمَّا لَا تَأْكُلُونَ [راجع: ۲۵۲۴۳].

(۲۵۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے گوہ آئی، نبی ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور نہ ہی اس سے منع فرمایا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم یہ مسکینوں کو نہ کھلا دیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جو چیز تم خود نہیں کھاتے وہ انہیں بھی مت کھاؤ۔

(۲۵۱۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ عَفَّانُ وَحَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ فَيَعْدِلُ قَالَ عَفَّانُ وَيَقُولُ هَذِهِ قِسْمَتِي ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلْمِزْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۲۱۳۴، ابن ماجه: ۱۶۷۱، الترمذی: ۱۱۴۰). قال شعيب: هذا استاد رجاله ثقات. وزوي مرسلًا قاله غير واحد].

(۲۵۱۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی باریاں مقرر فرما رکھی تھیں اور وہ ان کے درمیان انصاف سے کام لیتے تھے اور فرماتے تھے اے اللہ! مجھے اختیار ہے اس کے اعتبار سے میں یہ کر لیتا ہوں، اب اس کے بعد جس چیز میں تجھے اختیار ہے اور مجھے کوئی اختیار نہیں، مجھے ملامت نہ کرنا۔

(۲۵۱۲۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَوَادٍ الْأَهْلَامِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ فَقُلْتُ فَوَاللَّهِ مَا عَلَيَّ أَحَدٌ جُنَاحَ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ بِنَسَمًا قُلْتُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ عَلَيَّ مَا أَوْلَيْتُهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا إِنَّمَا أَنْزَلَتْ أَنْ

الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا يَهْلُونَ لِمَنَاةَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يُعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلِّلِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ لَهَا تَخْرُجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسَأَلُوا عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَخْرُجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى قَوْلِهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطُّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدْعَ الطُّوَافَ بِهِمَا [صححه البخارى (١٦٤٣)، ومسلم (١٢٧٧)]، وابن

خزيمة (٢٧٦٦ و ٢٧٦٧ و ٢٧٦٩)، وابن حبان (٣٨٣٩ و ٣٨٤٠). وقال الترمذى: حسن صحيح. [انظر:

[٢٧٦٤٣٠، ٢٥٨١٢]

(٢٥٦٢٥) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سہمی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی! اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ”مناة“ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مشل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا وہ صفا مروہ کی سہمی کو گناہ سمجھتا تھا، پھر انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سہمی کو گناہ سمجھتے تھے اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی ﷺ نے صفا مروہ کی سہمی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سہمی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(٢٥٦٣٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْيَوْمِ الَّذِي بُدِيَءَ فِيهِ فَقُلْتُ وَرَأْسَاهُ فَقَالَ وَدَدْتُ أَنْ ذَلِكَ كَانَ وَأَنَا حَتَّىٰ فَهَيْئَتِكَ وَدَفَنْتُكَ قَالَتْ فَقُلْتُ غَيْرِي كَأَنِّي بَكَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ عُرْوَسًا بَعْضُ نِسَائِكَ قَالَ وَأَنَا وَرَأْسَاهُ ادْعُوا إِلَيَّ أَبَاكَ وَأَخَاكَ حَتَّىٰ أَكْتُبَ لِي بِكَ بِكِتَابًا فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ وَيَسْمَعُنِي مُتَمَنَّئًا أَنَا أَوْلَىٰ وَيَأْتِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَّا أَبَا بَكْرٍ [صححه مسلم (٢٣٨٧)، وابن حبان (٦٥٩٨)].

(٢٥٦٣٦) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی ﷺ کے مرض الوقات کی ابتداء ہوئی، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے، میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر نبی ﷺ نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دفن کر دوں، میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شب باشی کریں گے، نبی ﷺ نے فرمایا ہائے میرا سر اپنے والد اور بھائی کو میرے پاس بلاؤ تاکہ میں ابو بکر کے لئے ایک تحریر لکھ دوں، کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی کہنے والا کہے گا اور کوئی تمنا کرنے والا تمنا کرے گا کہ

خلافت کا زیادہ مستحق میں ہوں اور اللہ اور تمام مسلمان ابو بکر کے علاوہ کسی کو نہیں مانیں گے۔

(۲۵۶۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُبَّ الْقَلَمِ عَنْ فَلَانَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ وَعَنْ الْمُبْتَلَى حَتَّى يَبْرَأَ وَعَنْ الصَّبِيِّ حَتَّى يَعْقِلَ [راجع: ۲۰۲۰۱]۔

(۲۵۶۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین قسم کے آدمی مرفوع القلم ہوتے ہیں جن پر کوئی حکم جاری نہیں ہوتا، ایک تو سویا ہوا شخص، تا وقتیکہ بیدار نہ ہو جائے، دوسرے بچہ جب تک کہ بالغ نہ ہو جائے، اور تیسرے بچوں یہاں تک کہ اپنے ہوش و حواس میں آجائے۔

(۲۵۶۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي خَلْفٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عُبَيْدُ بْنُ عَمْرِو كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ هَذِهِ آيَةَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا أَوْ يُتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَأَحَدُهُمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ أَيُّهُمَا قَالَ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا فَقَالَتْ أَشْهَدُ لَكَ ذَلِكَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُهَا وَكَذَاكَ أَنْزَلْتُ وَلَكِنَّ الْهَجَاءَ حَرُفٌ [راجع: ۲۰۱۴۸]۔

(۲۵۶۲۸) ابو خلف کہتے ہیں کہ وہ عبید بن عمیر کے ساتھ ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اس وقت میں آپ کے پاس ایک آیت کے متعلق پوچھنے کے لئے آیا ہوں کہ نبی ﷺ اس کی تلاوت کس طرح فرماتے تھے؟ الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا یا اس طرح ہے الَّذِينَ يُتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے پوچھا کہ تمہیں ان دونوں قراءتوں میں سے کون سی قراءت پسند ہے؟ عبید نے عرض کیا کہ اس ذات کی قسم جس کی دست قدرت میں میری جان ہے ان میں سے ایک قراءت تو مجھے تمام دنیا و مافیہا سے زیادہ پسند ہے انہوں نے پوچھا وہ کون سی؟ عبید نے عرض کیا الَّذِينَ يَأْتُونَ مَا آتَوْا انہوں نے فرمایا میں اس بات کی گواہی دیتی ہوں کہ نبی ﷺ بھی اس آیت کو اسی طرح پڑھتے تھے اور اسی طرح یہ آیت نازل ہوئی ہے لیکن سچے کرنے میں دونوں ایک ہی حرف ہیں (دونوں کا مادہ ایک ہی ہے)

(۲۵۶۲۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنِي أَبُو خَلْفٍ مَوْلَى بَنِي جُمَحٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ عُبَيْدِ بْنِ عَمْرِو عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۰۱۴۸]۔

(۲۵۶۲۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جُعِلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةٌ سَوْدَاءٌ مِنْ صُوفٍ فَذَكَرَ بَيَّاضَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَوَادَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ مِنْهَا رِيحَ الصُّوفِ فَقَدَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَدْ قَالَتْ كَانَ يُعْجِبُهُ الرَّيْحُ الطَّيِّبَةُ [راجع: ۲۰۵۱۷]۔

(۲۵۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا، نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ وَيَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفْظُ حَدِيثٍ يَرِيدُ لَمْ يَخْتَلِفُوا فِي الْإِسْنَادِ وَالْمَعْنَى قَالَا أَنَا جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْنَى أُمَّتِي إِلَّا بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونَ قَالَ غُدَّةٌ كَغُدَّةِ الْبَعِيرِ الْمُقِيمُ بِهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۵۲۲].

(۲۵۶۳۱) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت صرف نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ایک گلٹی ہوتی ہے جو اونٹ کی گلٹی کے مشابہ ہوتی ہے اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(۲۵۶۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْظَمُ النِّسَاءِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُنَّ مَثْوَى [راجع: ۲۵۰۵۳۴].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سب سے زیادہ بابرکت نکاح وہ ہوتا ہے جو مشقت کے اعتبار سے سب سے آسان ہو۔

(۲۵۶۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَفْضَرُوا [راجع: ۲۵۰۴۹۴].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۵۶۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَمْرِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ أَحْلَفُ عَلَيْهِنَّ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ لَهْ سَهْمٍ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ فَاسْتَهْمُوا الْإِسْلَامَ ثَلَاثَةَ الصَّلَاةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكَاةِ وَلَا يَقُولِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا فَيُؤَلِّهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَحِبُّ

رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ مَعَهُمْ وَالرَّابِعَةَ لَوْ حَلَفْتُ عَلَيْهَا رَجَوْتُ أَنْ لَا آتَمَّ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ عَمْرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ يَرُودِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [انظر: ۲۵۷۸۵].

(۲۵۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں نماز روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سر پرست بن جائے قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھا لوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حائث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ نَائِبِ الْبَنَانِيِّ عَنْ سُمَيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ حُصَيْنٍ فَقَالَتْ لِي هَلْ لَكَ إِلَيَّ أَنْ تُرَضِّينَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِّي وَأَجْعَلَ لَكَ يَوْمِي قُلْتُ نَعَمْ فَأَخَذَتْ حِمَارًا لَهَا مَصْبُوعًا بِرَعْفَرَانَ فَرَشَتْهُ بِالْمَاءِ ثُمَّ اخْتَمَرَتْ بِهِ قَالَ عَفَّانُ لِيَفْوَحَ رِيحُهُ ثُمَّ دَخَلَتْ عَلَيْهِ فِي يَوْمِهَا فَجَلَسَتْ إِلَيَّ جَنِبِهِ فَقَالَ إِلَيْكَ يَا عَائِشَةُ فَلَيْسَ هَذَا يَوْمَكَ فَقُلْتُ فَضَلَّ اللَّهُ يَوْمِيهِ مَنْ يَشَاءُ ثُمَّ أَخْبَرْتُهُ خَبْرِي قَالَ عَفَّانُ فَرَضِي عَنْهَا [راجع: ۲۵۱۴۷].

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ عنہا سے کسی بات پر ناراض تھے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ عائشہ! تم نبی ﷺ کو میری طرف سے راضی کر دو میں اپنی ایک باری تمہیں دیتی ہوں انہوں نے کہا ٹھیک ہے پھر انہوں نے اپنا ایک دوپٹہ لیا جس پر زعفران سے رنگ کیا گیا تھا اور اس پر پانی چھڑکا تا کہ اس کی مہک پھیل جائے پھر آ کر نبی ﷺ کے پہلو میں بیٹھ گئیں نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! پیچھے ہٹو آج تمہاری باری نہیں ہے انہوں نے عرض کیا کہ یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمادے پھر نبی ﷺ کو سارا واقعہ بتایا تو نبی ﷺ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے راضی ہو گئے۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرمالتے تھے۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أُمُّ سَالِمٍ الرَّاسِبِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنِي بِاللَّيْلِ قَالَ كُمْ فِي الْبَيْتِ بَرَكَةً أَوْ بَرَكَتَيْنِ [قال الألبانی: ضعيف (ابن ماجه: ۳۳۲۱)]
 (۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کے سامنے دودھ پیش کیا جاتا تو فرماتے گھر میں کتنی برکتیں ہیں۔
 (۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَيْسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نُورُوتُ مَا تَرَكْنَا فَهَوَّ صَدَقَةٌ [انظر: ۲۶۷۹۰].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے، ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۵۶۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ صَلِّ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَكَ أَهْلَ الْيَمَنِ عَنِ الصَّلَاةِ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ [صححه ابن حبان (۱۵۶۸)]. قال شعيب: اسناده صحيح.

(۲۵۶۳۹) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نماز عصر کے بعد قضاء نماز کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا پڑھ سکتے ہو نبی ﷺ نے تمہاری قوم یعنی اہل یمن کو طلوع آفتاب کے وقت نوافل پڑھنے سے منع فرمایا تھا۔

(۲۵۶۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَتْ فَقُلْتُ مِنْ أَيِّهِمْ كَانَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُنْ يَبْلُغُنِي مِنْ أَيِّهِمْ كَانِ [صححه مسلم (۱۱۶۰)] وابن خزيمة (۲۱۳۰) وابن حبان (۳۶۵۴ و ۳۶۵۷) وقال الترمذی: حسن صحيح

(۲۵۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھتے تھے راوی نے پوچھا کہ مہینے کے کس حصے میں؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس چیز کی پروا نہیں کرتے تھے کہ مہینے کے کس حصے میں رکھیں۔

(۲۵۶۴۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ رَجُلًا أَوْصَى فِي مَسَاكِنِ لَهُ بِبَيْتِ كُلِّ مَسْكِينٍ لِإِنْسَانٍ فَسَأَلْتُ الْقَائِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ لَقَالَ اجْمَعِ ثَلَاثَةَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَأَمْرُهُ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۵۴].

(۲۵۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۶۴۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [صححه ابن حبان (۳۱۸۲ و ۲۳۲۷)]. قال الألبانی، صحيح (النسائي: ۹۵/۴). [انظر: ۲۶۶۷۹].

(۲۵۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان لوگوں پر لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا۔

(۲۵۶۳۲) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ أَقْوَامًا

(۲۵۶۳۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۴) وَقَالَ الْخُفَّافُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

(۲۵۶۳۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مُضْطَجِعَةٌ [راجع: ۲۵۱۴۹]

(۲۵۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے دائیں یا بائیں لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۶۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَجَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَضْعَا يَدَيْهِ عَلَى مَعْرَفَةَ فَرَسٍ وَهُوَ يَكْتُمُ رَجُلًا قُلْتُ رَأَيْتُكَ وَأَضْعَا يَدَيْكَ عَلَى

مَعْرَفَةَ فَرَسٍ دَحِيَّةَ الْكَلْبِيِّ وَأَنْتَ تَكْتُمُهُ قَالَ وَرَأَيْتِهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُقْرِئُكَ

السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ جَزَاهُ اللَّهُ خَيْرًا مِنْ صَاحِبٍ وَدَخِيلٍ فَبِعَنَمِ الصَّاحِبِ

وَنَعَمِ الدَّخِيلُ قَالَ سُفْيَانُ الدَّخِيلُ الضَّيْفُ [راجع: ۲۴۹۶۶]

(۲۵۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھ کر ایک آدمی سے

باتیں کرتے ہوئے دیکھا بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو دجیہ کلبی کے گھوڑے کے سر پر ہاتھ رکھے ہوئے ایک

آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا

وہ جبریل ﷺ تھے اور تمہیں سلام کہہ رہے تھے میں نے جواب دیا ”وعلیہ السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ اللہ اسے جزائے خیر دے یعنی

میزبان کو بھی اور مہمان کو بھی کہ میزبان بھی کیا خوب ہے اور مہمان بھی کیا خوب ہے۔

(۲۵۶۳۷) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ قَدْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنَّ بَعْضَ مَرُوطِي عَلَيْهِ [راجع: ۲۵۴۹۳]

(۲۵۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کوننا نبی ﷺ

کے اوپر ہوتا اور دوسرا کوننا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۲۵۶۳۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ الدَّلِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ الْأَشْهَلِيُّ

عَنْ دَوَادِ بْنِ الْحَصِينِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّوَالُ

مَطِيئَةَ لِلْفَمِ مَرُضًا لِلرَّبِّ وَفِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ إِلَّا السَّامَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا السَّامُ قَالَ الْمَوْتُ [اخرجه الدارمی (۶۹۰). قال شعيب: اوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۲۵۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ ہے اور کلونجی میں ”سام“ کے علاوہ ہر مرض کی شفاء موجود ہے صحابہ رضی اللہ عنہم نے پوچھا یا رسول اللہ! ”سام“ سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا موت۔

(۲۵۶۴۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مِعْبِرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَرَاتِ الْخَبَرَ تَمَثَّلَ فِيهِ بَيْتِ طَرَفَةَ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودِ [راجع: ۲۴۵۲۴].

(۲۵۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کو کسی خبر کا انتظار ہوتا اور اس میں تاخیر ہوتی تو نبی ﷺ اس موقع پر طرفد کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ ”تیرے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تو نے زاہراہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۶۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلِ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ وَلَا يَمْسُ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۵۶۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ مَرْثَةَ عَنْ لَيْمِيسَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا الْمَرْأَةُ تَصْنَعُ الدُّهْنَ تَحَبُّبُ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَتْ أَمِيطِي عَنْكَ تِلْكَ الَّتِي لَا يَنْظُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهَا قَالَتْ وَقَالَتْ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ إِنِّي لَنْسُتُ بِأَمْكُنَّ وَلِكِنِّي أُحْتَكِنُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْلُطُ الْعِشْرِينَ بِصَلَاةٍ وَنَوْمٍ فَإِذَا كَانَ الْعِشْرُ شَمَّرَ وَشَدَّ الْمِنَزَرَ وَشَمَّرَ [راجع: ۲۴۸۹۴].

(۲۵۶۵۱) کہیں کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ایک عورت اپنے شوہر کی محبت حاصل کرنے کے لئے تیل لگاتی ہے، انہوں نے فرمایا اپنے آپ سے اس چیز کو دور کرو جس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر کر نہیں فرماتا، پھر ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خطاب کر کے ”اماں جان“ کہا تو انہوں نے فرمایا کہ میں تمہاری ماں نہیں ہوں، بلکہ میں تو تمہاری بہن ہوں، اور فرمایا کہ ماہ رمضان کے پہلے بیس دنوں میں نبی ﷺ نیند اور نماز دونوں کام کرتے تھے اور جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی ﷺ خوب محنت کرتے اور تہ بند کس لیتے تھے۔

(۲۵۶۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ جَبْرِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَادَ أَنْ يَكَلِّمَهُ وَعَائِشَةُ تَصَلِّيُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْكَوَامِلِ أَوْ كَلِمَةً أُخْرَى فَلَمَّا انْصَرَفَتْ عَائِشَةُ سَأَلَتْهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سَأَلْتَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْتَعِيذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا [صححه ابن حبان (۸۶۹). قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح

(ابن ماجه: ۲۸۴۶)]. [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور ان کا ارادہ نبی ﷺ سے گفتگو کرنے کا تھا، لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس وقت نماز پڑھ رہی تھیں، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کامل چیزوں کو اختیار کرو، جب وہ نماز سے فارغ ہوئیں تو نبی ﷺ سے اس کا مطلب پوچھا، نبی ﷺ نے فرمایا تم یوں کہا کرو، اے اللہ! میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اور میں ہر شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، میں اسے جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے کیا ہے اور ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس سے تیرے بندے اور نبی ﷺ نے پناہ مانگی ہو اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کردینے والے ہر قول و عمل کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس کے قریب کردینے والے ہر قول و عمل سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو فیصلہ بھی کرے وہ خیر کا فیصلہ فرما۔

(۲۵۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ تَحَدَّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا عَلَيْكَ بِالْجَوَامِعِ الْكَوَامِلِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۴) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جَبْرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ أُمَّ كَلْبُومَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ۲۰۰۳۳].

(۲۵۶۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۵۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي

مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ [قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۲/۲۲۰)].

(۲۵۶۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا، میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی باندی کے پاس چلے گئے ہوں چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی دیکھا کہ نبی ﷺ سجدہ ریز ہیں اور یہ دعا کر رہے ہیں کہ پروردگارا میرے پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو معاف فرمادے۔

(۲۵۶۵۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَارَةَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَوْبَانِ عُمَايَيَّانِ أَوْ قَطْرِيَّانِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّ هَذَيْنِ نَوْبَانِ غَلِيظَانِ تَرُشِحُ فِيهِمَا فَيُثْقَلَانِ عَلَيْكَ وَإِنْ فُلَانًا قَدْ جَاءَهُ بَرٌّ فَأَبْعَثْ إِلَيْهِ يَبْعُكَ تُوْبِيْنَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ فَبَعَثَ إِلَيْهِ يَبْعُهُ تُوْبِيْنَ إِلَى الْمَيْسِرَةِ قَالَ قَدْ عَرَفْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِتُوْبِيْ أَوْ لَا يُعْطِيَنِي دَرَاهِمِي فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ أَرَاهُ قَالَ قَدْ كَذَبَ لَقَدْ عَرَفُوا أَنِّي أَتَقَاهُمْ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ وَأَصْدَقُهُمْ حَدِيثًا وَأَذَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ [قال الترمذی: حسن صحيح غريب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۲۱۳، النسائی: ۷/۲۹۴)].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس عمان کے دو کپڑے تھے جو بہت موٹے تھے انہوں نے ایک مرتبہ عرض کیا کہ یہ دونوں کپڑے بہت موٹے ہیں جب یہ گیلے ہو جاتے ہیں تو اور بھی وزنی ہو جاتے ہیں فلاں آدمی کے پاس کچھ کپڑے آئے ہیں کسی آدمی کو اس کے پاس بھیج دیجئے کہ وہ آپ کو دو کپڑے فروخت کر دے اور آپ کسادگی ہونے پر اسے ادا ہو سکی کر دیں گے نبی ﷺ نے اس کے پاس ایک آدمی کو بھیج دیا وہ کہنے لگا میں جانتا ہوں کہ محمد (ﷺ) کا کیا ارادہ ہے یہ چاہتے ہیں کہ میرے کپڑے لیجائیں اور مجھے میرے درابہم نہ دیں نبی ﷺ کو یہ بات معلوم ہوئی تو فرمایا اس نے غلط کہا یہ جانتے ہیں کہ میں ان سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں بات میں سب سے زیادہ سچا اور امانت کو سب سے بڑھ کر ادا کرنے والا ہوں۔

(۲۵۶۵۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ رَبِّ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَائِبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ ذِي الطُّفَيْتَيْنِ وَالْأَبْتَرِ وَقَالَ إِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيُسْقِطَانِ الْوَلَدَ [راجع: ۲۴۷۲۳].

(۲۵۶۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سانپوں کو مارنے کا حکم دیا ہے جو دم کٹے ہوں یا دو دھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیانی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۵۶۵۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَيُّ الْعَمَلِ كَانَ أَحَبَّ إِلَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ الدَّائِمُ قَالَ

ابْنُ جَعْفَرٍ فَقُلْتُ فَأَيُّ حِينٍ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۵۶۵۸) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے۔ میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۵۶۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ ثُمَّ قَالَ الْأَشْعَثُ أَخِيرًا كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي تَرْجُلِهِ وَنَعْلِهِ وَطَهْوَرِهِ [راجع: ۲۰۱۳۴].

(۲۵۶۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے ہر کام میں مثلاً وضو کرنے میں، کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۵۶۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَحَدَّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَسْمَاءَ سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ غُسْلِ الْمَحِيضِ قَالَ تَأْخُذُ إِحْدَاكُنَّ مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَتَطَهَّرُ فَتُحْسِنُ الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتُدْلِكُهُ دَلِكًا شَدِيدًا حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَصُبُّ عَلَيْهَا الْمَاءَ ثُمَّ تَأْخُذُ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَهَّرُ بِهَا قَالَتْ أَسْمَاءُ وَكَيْفَ تَطَهَّرُ بِهَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَطَهَّرِي بِهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَأَنَّهَا تُحْفِي ذَلِكَ تَبْعِي آثَرَ الدَّمِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ قَالَ تَأْخُذِينَ مَائِكَ فَتَطَهَّرِينَ فَتُحْسِنِينَ الطُّهُورَ أَوْ أَيْلِي الطُّهُورَ ثُمَّ تَصُبُّ عَلَى رَأْسِهَا فَتُدْلِكُهُ حَتَّى يَبْلُغَ شُؤُونَ رَأْسِهَا ثُمَّ تَفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ نَعْمَ النِّسَاءُ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ لَمْ يَكُنْ يَمْنَعُهُنَّ الْحَيَاءُ أَنْ يَتَفَقَّهْنَ فِي الدِّينِ [صححه مسلم (۳۳۲)، وابن خزيمة (۲۴۸)]. [انظر: ۲۶۰۶۷].

(۲۵۶۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ”غسل حیض“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر منگ کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! بھی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں نے ”غسل جنابت“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصاری عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔ (۲۵۶۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۶۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۵۶۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۸۴۴].

(۲۵۶۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں کسی حال میں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۶۳) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَنْامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلِي فِي بَيْتِهِ فَإِذَا سَجَدَ عَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلِي وَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ لَيْسَ يَوْمِيذٍ فِيهَا مَصَابِيحُ [صححه البخاری (۳۸۲)، ومسلم (۵۱۲)، وابن حبان (۲۳۴۲)]. [انظر: ۲۶۰۰۴، ۲۶۶۰۹، ۲۶۷۱۱].

(۲۵۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چنگلی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں نہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۲۵۶۶۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاكٍ فَصَلَّى جَالِسًا وَصَلَّى وَرَأَاهُ قَوْمٌ فَيَا مَا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۷۵۴].

(۲۵۶۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی، نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے، نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۵۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ فَقَالَتْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ [راجع: ۲۵۵۳۴].

(۲۵۶۲۵) ابونوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی۔

(۲۵۶۶۶) وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَ يُعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدْعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [صححه ابن حبان (۸۶۷)،

والحاكم (۵۳۹/۱). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۴۸۲)]. انظر: ۲۶۰۷۰.

(۲۵۶۲۶) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو جامع دعائیں پسند تھیں اسی لئے وہ اس کے درمیان کی چیزوں کو چھوڑ دیتے تھے۔

(۲۵۶۶۷) قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ إِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُونَ فَحَيْهَاتَا بَعْمَرٍ

(۲۵۶۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب نیک لوگوں کا تذکرہ کیا جائے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا بھی تذکرہ کیا کرو۔

(۲۵۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِهَا لِيَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَحِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَرْدُونَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَأَيْتِيهِ ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم في ((المستدرک)) ۱۹۴/۴]. انظر: ۲۵۷۰۱].

(۲۵۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل علیہ السلام ایک ترکی گھوڑے پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل علیہ السلام تھے۔

(۲۵۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتِ حَدَّثَنِي جَسْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فِيهِ طَعَامٌ لَمَّا مَلَكَتْ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَتُهُ فَقَالَ إِذَا كَانَتْ فِيهِ طَعَامٌ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ [حسن ابن حجر اسناده. وقال الخطابي: في اسناده

الحدیث مقال. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۳۵۶۸، النسائي: ۷/۷۱) قال شعيب: اسناده حسن]] انظر: ۱۶۸۹۸]

(۲۵۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی،

ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا، میں اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھالے جیسا کھانا۔

(۲۵۶۷۱) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ بُصَافًا أَوْ مُخَاطًا أَوْ نَخَامَةً فَحَكَّهُ [صححه البخاری (۴۰۷)، ومسلم (۵۴۹)]

وابن حزيمة (۱۳۱۵)۔ [انظر: ۲۵۵۸۹]۔

(۲۵۶۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک دیکھا تو اسے مٹی میں مل دیا۔

(۲۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ قُوبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ رَخِصَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ فَضِيلِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَّارٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى بَدْرٍ فَتَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَحِقَهُ عِنْدَ الْحِمْرَةِ فَقَالَ إِنِّي أَرَدْتُ أَنْ أَتَّبِعَكَ وَأَصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَارْجِعْ فَلَنْ أُسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَفَرِحَ بِذَلِكَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ لَهُ قُوَّةٌ وَجَلَدٌ فَقَالَ جَنَّتْ لَا تَبْعَكَ وَأَصِيبَ مَعَكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ أَرْجِعْ فَلَنْ أُسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ لَحِقَهُ حِينَ ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَخَرَجَ بِهِ [صححه مسلم (۱۸۱۷)، وابن حبان (۴۷۲۶)]۔ [راجع: ۲۴۸۹۰]۔

(۲۵۶۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غزوہ بدر کے لئے روانہ ہوئے تو ایک آدمی نبی ﷺ کے پیچھے چل پڑا اور جرے کے پاس پہنچ کر ان سے جا ملا اور وہ کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ لڑائی میں شریک ہونے کے لئے جا رہا ہوں نبی ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہو؟ اس نے کہا نہیں نبی ﷺ نے فرمایا کہ پھر ہم کسی مشرک سے مدد نہیں لیتے، اس نے دوبارہ یہی بات دہرائی، نبی ﷺ نے بھی وہی سوال پوچھا، اس مرتبہ اس نے اثبات میں جواب دیا اور پھر نبی ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گیا۔

(۲۵۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِكُمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ قَالَتْ بَارِعٌ وَثَلَاثٌ وَبِسْ وَثَلَاثٌ وَثَمَانٌ وَثَلَاثٌ وَعَشْرَةٌ وَثَلَاثٌ وَكُنْ يُوتِرُ بِأَكْثَرِ مِنْ ثَلَاثِ عَشْرَةٍ وَلَا أَنْقُصَ مِنْ سَبْعٍ وَكَانَ لَا يَدْبَعُ رُكْعَتَيْنِ [قال الألباني: صحيح (البوداد: ۱۳۶۲)]۔

(۲۵۶۷۴) عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کتنی رکعتوں پر وتر بناتے تھے؟ انہوں نے فرمایا چار اور تین پر چھ اور تین پر آٹھ اور تین پر دس اور تین پر لیکن تیرہ رکعتوں سے زیادہ اور سات سے کم پر وتر نہیں بناتے تھے اور فجر سے پہلے کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۲۵۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنَابَةِ ابْتِغَاءً لِقَبْلِ أَنْ يَنَامَ فَقَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَفْعَلْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ قَالَ قُلْتُ لَهَا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ أَيْجَهْرُ أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَفْعَلْ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَ [راجع: ۲۴۹۰۷]۔

(۲۵۶۷۵) عبد اللہ بن ابی قیس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جناب کرتے تھے یا سونے کے بعد؟ انہوں نے فرمایا کبھی سونے سے پہلے غسل فرما لیتے تھے اور کبھی سونے کے بعد، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَحَفَّظُ مِنْ هَلَالِ شَعْبَانَ مَا لَا يَتَحَفَّظُ مِنْ غَيْرِهِ ثُمَّ يَصُومُ بِرُؤْيِيَةِ رَمَضَانَ فَإِنْ غَمَّ عَلَيْهِ عَدَّ ثَلَاثِينَ يَوْمًا ثُمَّ صَامَ

(۲۵۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے چاند کا اتنے اہتمام کے ساتھ خیال رکھتے تھے کہ کسی دوسرے مہینے کا اتنا اہتمام کے ساتھ خیال نہیں رکھتے تھے اور چاند دیکھ کر روزہ رکھ لیتے تھے اور اگر آسمان ابر آلود ہوتا تو تیس دن کی گنتی پوری کر کے پھر روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةَ عَنْ رَبِيعَةَ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّ التُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ حَدَّثَهُ قَالَ كَتَبَ مَعِيَ مُعَاوِيَةَ إِلَى عَائِشَةَ قَالَ فَقَدِمْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَدَلَعْتُ إِلَيْهَا كِتَابَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنِّي كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ يَوْمًا مِنْ ذَلِكَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَبْعَثُ لَكَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَسَكَّتْ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا رَجُلٌ يُحَدِّثُنَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ أَلَا أُرْسِلُ لَكَ إِلَى عُمَرَ فَسَكَّتْ ثُمَّ قَالَ لَا ثُمَّ دَعَا رَجُلًا فَسَارَهُ بِشَيْءٍ فَمَا كَانَ إِلَّا أَنْ أَقْبَلَ عُثْمَانَ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ وَحَدِيثِهِ فَسَمِعْتَهُ يَقُولُ لَهُ يَا عُثْمَانُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَعَلَّ أَنْ يَقُمَّصَكَ فَمِصًّا فَإِنْ أَرَادُوكَ عَلَى حَلْبِهِ فَلَا تَحْلَمَهُ ثَلَاثَ مِرَارٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي كُنْتُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَتْ يَا بَنِيَّ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنَسَيْتُهُ حَتَّى مَا ظَنَنْتُ أَنِّي سَمِعْتُهُ [راجع: ۲۵۰۷۲]۔

(۲۵۶۷۷) حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے خط لکھ کر میرے ہاتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیجا، میں نے ان کے پاس پہنچ کر وہ خط ان کے حوالے کیا تو وہ کہنے لگیں، بیٹا! کیا میں تمہیں ایک حدیث نہ سناؤں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے؟ میں نے عرض کیا کیوں نہیں، انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ میں اور حفصہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کاش! ہمارے پاس کوئی آدمی ہوتا جو ہم سے باتیں کرتا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں کسی کو بھیج کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو بلا لوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہلے تو خاموش رہے، پھر فرمایا نہیں، میں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بلانے کے لئے کہا، تب بھی یہی ہوا، پھر ایک آدمی کو بلا کر کچھ دیر اس سے سرگوشی کی، تھوڑی ہی دیر میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آگئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکمل طور پر ان کی جانب متوجہ ہو گئے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، عثمان! عنقریب اللہ تعالیٰ تمہیں ایک قیص پہنائے گا، اگر منافقین اسے اتارنا چاہیں تو تم اسے نہ اتارنا یہاں تک کہ مجھ سے آٹو تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا، حضرت نعمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: اے ام المومنین! اب تک یہ بات آپ نے کیوں ذکر نہیں فرمائی؟ انہوں نے فرمایا بخدا میں یہ بات بھول گئی تھی مجھے یاد ہی نہیں رہی تھی۔

(۲۵۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذَكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [أخرجه الطيالسي (۱۰۴۴)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [النظر: ۲۵۹۷۳، ۲۶۲۶۸].

(۲۵۶۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۶۷۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ قَالَ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۵۶۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَرُكْعَتِي الْفَجْرِ لَهْمَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَسْتَمِعُ هَذَا الْحَدِيثَ فَيَقُولُ لَهْمَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ [صححه ابن خزيمة (۱۱۰۷)، وابن حبان (۲۴۵۸)]. قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۲/۲۰۳). [راجع: ۲۴۷۴۵].

(۲۵۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہیں۔

(۲۵۶۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِالْأَجْرَاسِ أَنْ تَقَطَعَ مِنْ أَعْنَاقِ الْإِبِلِ يَوْمَ بَدْرٍ [صححه ابن خبان (٤٦٩٩ و ٤٧٠٢)]. قال شعيب: [صحيح].

(۲۵۶۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ﷺ نے حکم دیا کہ اونٹوں کی گردنوں میں پڑی ہوئی گھنٹیاں توڑ دی جائیں۔

(۲۵۶۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ [صححه ابن خزيمة (۷۷۵)، وابن خبان (۱۷۱۱) وحسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابن داود: ۶۴۱، ابن ماجه: ۶۵۵، الترمذی: ۳۷۷)]. [انظر: ۲۶۳۵۷، ۲۶۳۵۸، ۲۶۳۵۹، ۲۶۳۶۰].

(۲۵۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کوئی بالغ لڑکی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے کہ وہ قبول نہیں ہوتی۔

(۲۵۶۸۳) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعَائِشَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الطَّيْرَةَ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّارِ وَالذَّابِيَةَ لَفَقِصْتُ عَضْبًا شَدِيدًا فَطَارَتْ شُقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشُقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتَطَيَّرُونَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ۲۶۶۱۶، ۲۶۶۱۷].

(۲۵۶۸۳) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نحوست عورت، گھراور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدشگونئی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۵۶۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو فَطْنٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَشٌ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعِبٌ وَأَقْبَلُ وَأَذْبَرُ فَإِذَا أَحْسَبُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَخَلَ رَبَضٌ فَلَمْ يَتَرَمَّرْ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ۲۵۳۲۹].

(۲۵۶۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیلا کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہنے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۵۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا تَصَدَّقُ عَلَى بَرِيرَةَ

مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ فَذَهَبَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقِيلَ إِنَّهُ مِنْ لَحْمِ الصَّدَقَةِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَكُنَّا هَدِيَّةً [راجع: ۲۰۴۳۲].

(۲۵۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کا گوشت کہیں سے آیا انہوں نے وہ نبی ﷺ کے پاس ہدیہ کے طور پر بھیج دیا نبی ﷺ کو بتایا گیا کہ یہ صدقہ کا گوشت ہے نبی ﷺ نے فرمایا یہ اس کے لئے صدقہ تھا اب ہمارے لئے ہدیہ بن گیا ہے۔

(۲۵۶۸۶) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ خَدِيجَةَ فَقُلْتُ لَقَدْ أَعْقَبَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ امْرَأَةٍ قَالَ عَفَّانُ مِنْ عَجَوَزَةٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ مِنْ نِسَاءِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءِ الشُّدْقِيِّنَ هَلَكْتُ فِي الدَّهْرِ قَالَتْ فَتَمَعَّرَ وَجْهَهُ تَمَعَّرًا مَا كُنْتُ أَرَاهُ إِلَّا عِنْدَ نَزْوِلِ الرُّوحِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَنْظُرَ أَرْحَمَةَ أُمِّ عَدَّابٍ [صححه ابن حبان (۷۰۰۸). قال شعيب: اسنادہ صحیح]. [انظر: ۲۰۷۲۵].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ مسوڑھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ کا چہرہ اس طرح سرخ ہو گیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی ﷺ یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۶۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ آتَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْمُغْبِرَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كَلْبُومِ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ غَامَةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ رَفَدَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ قُتِلَ لَوْلَا أَنْ يُشَقَّ عَلَى أُمَّتِي وَقَالَ ابْنُ بَكْرٍ أَنْ أَشَقَّ [صححه مسلم (۶۳۸)، وابن خزيمة (۳۴۸)].

(۲۵۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں اتنی تاخیر کر دی کہ رات کا اکثر حصہ بیت گیا اور مسجد والے بھی سو گئے پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھا لی اور فرمایا اگر میری امت پر مشقت نہ ہوتی تو نماز عشاء کا صحیح وقت یہ ہوگا۔

(۲۵۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا تَرَى [قال الألبانی: صحیح (النسائی: ۶۹/۷). قال النسائی: هذا خطأ].

(۲۵۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! آپ وہ کچھ دیکھ سکتے ہیں جو ہم نہیں دیکھ سکتے۔

(۲۵۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلَنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَدَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَانَكَ أُرْسَلَتْنِي إِلَيْكَ وَهَنَّ يَشُدُّنَكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي فُحَّافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْحَبِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحْبَبِيهَا فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرْتَهُنَّ مَا قَالَ لَهَا فَقُلْنَ إِنَّكَ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا لَبِداً قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا فَأَرْسَلَنَ زَيْنَبَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ هِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أُرْسَلَتْنِي إِلَيْكَ وَهَنَّ يَشُدُّنَكَ الْعَدْلُ فِي ابْنَةِ أَبِي فُحَّافَةَ قَالَتْ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْمِينِي فَجَعَلْتُ أَرَأَيْبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْظُرُ إِلَى طَرْفِهِ هَلْ يَأْذُنُ لِي فِي أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَلَمْ يَتَكَلَّمْ قَالَتْ فَشَمَمْتَنِي حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتَهَا فَلَمْ أَلْبَسْ أَنْ أَحْمَتُهَا قَالَتْ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَمْ أَرِ امْرَأَةً خَيْرًا مِنْهَا وَأَكْثَرَ صَدَقَةً وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْدَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سُورَةَ مِنْ عَرَبٍ حَدَّثَنَا كَانَ فِيهَا تَوْشِكٌ مِنْهَا الْفَيْئَةُ [صححه ابن حبان (۷۱۰۵)]. وقال النسائي: هذا عطاء. قال الألباني:

صحيح الاسناد (النسائي: ۶۷/۷).

(۲۵۶۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی دیگر ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو نبی ﷺ کے پاس بھیجا انہوں نے نبی ﷺ سے گھر میں داخل ہونے کی اجازت چاہی اس وقت نبی ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ ان کی چادر میں تھے نبی ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اندر آنے کی اجازت دے دی وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ آپ سے بوفافانہ کی بیٹی کی معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں نبی ﷺ نے فرمایا: پیاری بیٹی! کیا تم اس سے محبت نہیں کرو گی جس سے میں محبت کرتا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق فرمایا کہ پھر ان سے بھی محبت کرو یہ سن کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کھڑی ہوئیں اور واپس چلی گئیں اور ازواج مطہرات کو اتنے اور نبی ﷺ کے درمیان ہونے والی گفتگو بتا دی جسے سن کر انہوں نے کہا آپ ہمارا کوئی کام نہ کر سکیں آپ دوبارہ نبی ﷺ کے پاس جائیے تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے کہا بخدا اب میں اس سے معاملے میں ان سے بھی بات نہیں کروں گی۔

پھر ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کو بھیجا انہوں نے اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں بھی

اجازت دے دی وہ اندر آئیں تو انہوں نے بھی یہی کہا کہ یا رسول اللہ! مجھے آپ کی ازواجِ مطہرات نے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ آپ سے ابو قحافہ کی بیٹی کے معاملے میں انصاف کی درخواست کرتی ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر حملے شروع کر دیئے (طعن) میں نبی ﷺ کو دیکھتی رہی کہ کیا وہ مجھے جواب دینے کی اجازت دیتے ہیں؟ جب مجھے محسوس ہو گیا کہ اگر میں انہیں جواب دوں تو نبی ﷺ سے محسوس نہیں فرمائیں گے، پھر میں نے نذنب کو جواب دینا شروع کیا اور اس وقت تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑا جب تک انہیں خاموش نہیں کرادیا، نبی ﷺ اس دوران مسکراتے رہے پھر فرمایا یہ ہے بھی تو ابو بکر کی بیٹی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے نذنب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے اچھی، کثرت سے صدقہ کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، اور اللہ کی ہر عبادت میں اپنے آپ کو گھلانے والی کوئی عورت نہیں دیکھی، البتہ سوکن کی تیزی ایک الگ چیز ہے جس میں وہ برابری کے قریب آتی تھیں۔

(۲۵۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَوْ غَيْرِهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةَ بِنْتُ عُبَيْةَ بْنِ رَيْبَعَةَ تَبَايَعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ عَلَيْهَا أَنْ لَا يُبَشِّرَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِفَنَّ وَلَا يَزِينَنَّ الْآيَةَ قَالَتْ فَوَضَعَتْ يَدَهَا عَلَى رَأْسِهَا حَيَاءً فَأَعْجَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى مِنْهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَفَرَأَى آيَتَهَا الْمَرْأَةُ قَوْلَ اللَّهِ مَا بَايَعَنَا إِلَّا عَلَى هَذَا قَالَتْ فَتَنَعَمُ إِذَا فَبَايَعَهَا بِالْآيَةِ [انظر: ۱۲۶۸۵۷].

(۲۵۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت عقبہ بن ربیعہ نبی ﷺ کی خدمت میں بیعت کرنے کے لئے حاضر ہوئیں، نبی ﷺ نے ان سے آیت بیعت کی شرائط پر بیعت لینا شروع کر دی، اس پر فاطمہ نے شرم سے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ دیا، نبی ﷺ کو ان کی اس حرکت پر تعجب ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں اے خاتون! مطمئن رہو، بخدا ہم نے بھی نبی ﷺ سے انہی شرائط پر بیعت کی ہے، تو فاطمہ نے کہا کہ پھر صحیح ہے اور انہوں نے اس آیت کی شرائط پر بیعت کر لی۔

(۲۵۶۹۱) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ سَرْجِسٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَمُوتُ وَعِنْدَهُ قَدْحٌ فِيهِ مَاءٌ يَدْخُلُ يَدَهُ فِي الْقَدْحِ وَيَمْسَحُ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ [راجع: ۲۴۸۶۰].

(۲۵۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نزع کے وقت میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ ان کے پاس ایک پیالے میں پانی رکھا ہوا ہے اور نبی ﷺ اس پیالے میں ہاتھ ڈالتے جا رہے ہیں اور اپنے چہرے پر اسے ملتے جا رہے ہیں اور یہ دعا فرماتے جا رہے ہیں کہ اے اللہ! موت کی بے ہوشیوں میں میری مدد فرما۔

(۲۵۶۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي عَوْفُ بْنُ الْبَحَارِثِ بْنِ الطَّفِيلِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَمْحَقَّرَاتِ

الدُّنُوبِ فَإِنَّ لَهَا مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ طَالِبًا [راجع: ۲۴۹۱۹].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! معمولی گناہوں سے بھی اپنے آپ کو بچاؤ کیونکہ اللہ کے یہاں ان کی تفتیش بھی ہو سکتی ہے۔

(۲۵۶۹۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَقَدَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَيَّ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَتَحَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَائِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ يَا أَبَى أَنْتَ وَأُمِّي إِنَّكَ لَيْفَى شَأْنٍ وَإِنِّي لَيْفَى شَأْنٍ آخَرَ [صححه مسلم (۴۸۵)]. [انظر: ۲۵۶۹۵].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں سمجھی کہ شاید اپنی کسی بیوی کے پاس چلے گئے ہوں چنانچہ میں انہیں تلاش کرنے لگی دیکھا کہ نبی ﷺ سجدہ ریز ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اس پر میں نے کہا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کس حال میں ہیں اور میں کس سوچ میں ہوں۔

(۲۵۶۹۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَجِيهِ الَّتِي مَاتَ فِيهَا صَبَا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَابٍ لَمْ تُحَلِّ أَوْ كَيْتَهُنَّ لَعَلِّي أَسْتَرْيِحُ فَأَعْتَدَ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسَنَاهُ فِي مِخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نَحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْنَا ثُمَّ خَرَجَ [صححه ابن خزيمة (۲۵۸)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۶۴۴۰].

(۲۵۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی ﷺ پر ڈالنے لگے حتیٰ کہ نبی ﷺ ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔

(۲۵۶۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ فَمَا تَبَيَّنِي بِذَلِكَ قَالَ أَمَا سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَتَقَدَّتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ [راجع: ۲۵۶۹۳].

(۲۵۶۹۵) حدیث نمبر (۲۵۶۹۳) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۶۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنِيَّةٌ غَيْرِي فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكْتَبِي أَنْتِ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ

فَكَانَ يَقَالُ لَهَا أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ وَلَمْ تَلِدْ قَطُّ [صححه ابن حبان (۷۱۱۷)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۹۷۰). [راجع: ۲۰۲۶۳].

(۲۵۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ ان کے وصال تک انہیں ”ام عبد اللہ“ کہا جاتا رہا، حالانکہ ان کے یہاں اولاد نہیں ہوئی تھی۔

(۲۵۶۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتَ فَارِيٍّ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا قَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بِنْتُ النُّعْمَانَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَّابُ الْبُرِّ كَذَّابُ الْبُرِّ وَكَانَ أَبُو النَّاسِ بِأُمِّهِ [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۶۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنائی دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں دراصل وہ اپنی والدہ کے ساتھ بڑا اچھا سلوک کرتے تھے۔

(۲۵۶۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ خُلُقُ ابْتِغَاصَ إِلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكُذِبِ وَلَقَدْ كَانَ الرَّجُلُ يَكْذِبُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُذِبَةَ فَمَا يَزَالُ فِي نَفْسِهِ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْلَمَ أَنْ لَدَّ أَحَدٌ مِنْهَا تَوْبَةً [صححه ابن حبان (۵۷۳۶)]. حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۱۰۹۳).

(۲۵۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے صحابہ کے نزدیک جھوٹ سے زیادہ کوئی عادت بری نہ تھی، بعض اوقات اگر کوئی آدمی نبی ﷺ کے سامنے جھوٹ بول دیتا تو یہ چیز اسے مستقل ملامت کرتی رہتی تھی کہ پتہ چلتا کہ اس نے اس سے توبہ کر لی ہے۔

(۲۵۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ لِي قَوْمِي فَأَوْبِرِي [صححه ابن حبان (۲۵۶۹۹)]. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے رہتے تھے جب فارغ ہو جاتے تو مجھ سے فرمادیتے کہ کھڑے ہو کر وتر پڑھ لو۔

(۲۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَنَّتٌ وَكَانُوا يَعُدُّونَهُ مِنْ غَيْرِ أَوْلِيَاءِ الْإِرَابَةِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ وَهُوَ يَنْعَتُ امْرَأَةً فَقَالَ إِنَّهَا إِذَا أَكْبَلَتْ أَكْبَلْتُ بِأَرْبَعِ وَإِذَا أَدْبَرَتْ

أَذْبَرَتْ بِحَمَانٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَرَى هَذَا يَعْلَمُ مَا هَا هُنَا لَا يَدْخُلُ عَلَيْكَ هَذَا فَحَجَبُوهُ
[صححه مسلم (۲۱۸۱)].

(۲۵۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے پاس ایک عنخٹ آتا تھا لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اسے عورتوں کی باتوں سے کوئی دلچسپی نہیں ہے لیکن ایک دن وہ نبی ﷺ کی کسی زوجہ محترمہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ نبی ﷺ بھی آگئے اس وقت وہ عنخٹ ایک عورت کے متعلق بیان کرتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ وہ چار کے ساتھ آتی ہے اور آٹھ کے ساتھ واپس جاتی ہے نبی ﷺ نے فرمایا میں نہیں سمجھتا تھا کہ اسے یہ باتیں بھی معلوم ہوں گی اس لئے آج کے بعد یہ تمہارے پاس کبھی نہ آئے چنانچہ ازواجِ مطہرات اس سے پردہ کرنے لگیں۔

(۲۵۷۰۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ أَحِبِّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَرْدُونَ عَلَيْهِ عِمَامَةٌ طَرَفُهَا بَيْنَ كَفَيْهِ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ رَأَيْتِهِ ذَاكَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ [راجع: ۲۵۶۶۹].

(۲۵۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ ایک ترکی گھوڑے پر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے عمامہ باندھ رکھا تھا جس کا ایک کونا ان کے دونوں کندھوں کے درمیان تھا، بعد میں میں نے عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک آدمی سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا نبی ﷺ نے پوچھا کیا تم نے اسے دیکھا تھا؟ وہ جبریل رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۵۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ أَبِي عَتِيْقٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءٌ أَوْ تَرْيَاقٌ أَوَّلُ الْبُكْرَةِ عَلَى الرَّبِيعِ [راجع: ۱۲۴۹۸۹].

(۲۵۷۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مقام عالیہ کی کھجوریں صبح سویرے نہا رنہ کھانے میں شفاء ہے۔

(۲۵۷۰۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ أَنَّ مُحَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ مَوْلَى لِعَائِشَةَ أَخْبَرَهُ كَانَ يَقُودُ بِهَا أَتَهَا كَانَتْ إِذَا سَمِعَتْ صَوْتَ الْجَرَسِ أَمَامَهَا قَالَتْ قِفْ بِي لِيَقِفُ حَتَّى لَا تَسْمَعَهُ وَإِذَا سَمِعْتَهُ وَرَأَاهَا قَالَتْ أَسْرِعْ بِي حَتَّى لَا أَسْمَعَهُ وَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لَهُ تَابِعًا مِنَ الْجِنِّ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ایک آزاد کردہ غلام جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی سواری کو آگے سے ہانکتا تھا کہتا ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے کان میں کسی گھنٹی کی آواز پڑ جاتی جو آگے سے آرہی ہوتی تو وہ اس سے فرماتیں کہ مجھے روکو اور اتنی دیر تک انتظار کرتی رہتیں جب تک کہ وہ آواز آنا بند نہ ہو جاتی اور اگر وہ اسے دیکھ لیتیں تو فرماتیں کہ مجھے جلدی سے لے چلو تا کہ میں اس کی آواز نہ سن سکوں اور فرماتیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جنات اس کے تابع ہوتے ہیں۔

(۲۵۷۰۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ يُرْسَلُ عَلَى الْكَافِرِ حَتَّانٍ وَاحِدَةً مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ وَأُخْرَى مِنْ قَبْلِ رِجْلَيْهِ تَقْرُضَانِهِ قَرْضًا كَلِمًا
فَرَعْنَا عَادَاتًا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

(۲۵۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کافر پر دو سانپ مسلط کئے جاتے ہیں ایک اس کے سر ہانے کی جانب سے اور ایک پاؤں کی جانب سے اور وہ دونوں اسے ڈتے رہتے ہیں اور جب فارغ ہوتے ہیں تو دوبارہ شروع ہو جاتے ہیں اور یہ سلسلہ قیامت تک چلتا رہے گا۔

(۲۵۷۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْحِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُغْتَسَلُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنَ الْجُمُعَةِ وَالْجَنَابَةِ وَالْحِجَامَةِ وَغَسَلِ الْمَيِّتِ [صححه ابن خزيمة: (۲۵۶)، والحاكم (۱/۱۶۳)]. وقال ابو داود: هذا منسوخ. وقال البخاري: حديث عائشة في هذا الباب ليس بذلك. وقال احمد وابن المديني لا يصح في

هذا الباب شيء. ونفى محمد بن يحيى وجود حديث ثابت. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۳۴۸، و ۳۱۶۰).
(۲۵۷۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چار چیزوں کی بناء پر غسل کیا جائے گا جمعہ کے دن اور جنابت کی وجہ سے اور سبگی لگوانے کی وجہ سے اور میت کو غسل دینے کی وجہ سے۔

(۲۵۷۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ ذُكْوَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَزْوُجُ الْمَرْأَةُ لثَلَاثَ لِمَالِهَا وَجَمَالِهَا وَدِينِهَا فَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ يَدَاكَ
(۲۵۷۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت سے تین وجوہات کی بنا پر شادی کی جاتی ہے اس کے مال کی وجہ سے اس کے حسن و جمال کی وجہ سے اور اس کے دین کی وجہ سے اللہ تمہارا بھلا کرے تم دین والی کو ترجیح دینا۔

(۲۵۷۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ أُمِّ كَلثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا وَجِعَ لَا يَطْعَمُ الطَّعَامَ قَالَ عَلَيْكُمْ بِالتَّلْبِينَةِ فَحَسُوهُ إِيَّاهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسْخِ [انظر: ۲۶۵۷۸].

(۲۵۷۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے کہ دلایا اختیار کرو (جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے) اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے۔

(۲۵۷۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَةُ الْغِيَارِ دَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَذْكَرَ لَكَ أَمْرًا فَلَا تَقْضِينَ

فِيهِ شَيْئًا دُونَ أَبِيكَ فَقَالَتْ مَا هُوَ قَالَتْ لَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيَّ هَذِهِ آيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِيَازِجًا وَاجِدْكَ إِن كُنْتُمْ تَرُدُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذَارِ الْأَخِيرَةَ آيَةَ كُلَّهَا قَالَتْ فَقُلْتُ قَدْ اخْتَوْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَتْ فَفَرِحَ لِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۹۹۲]۔

(۲۵۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحمیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۷۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقْتُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقْتُ الْجَانُ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِمَّا وَصَفَ لَكُمْ [صححه مسلم (۲۹۹۶)، وابن حبان (۶۱۵۵)] . [انظر: ۲۵۸۶۸]۔

(۲۵۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔

(۲۵۷۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا سَالِمُ أَبُو النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ مِنْهُ صِيَامًا لِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۴۶۱۷]۔

(۲۵۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۷۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَسِيطٍ عَنِ ابْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ [راجع: ۲۴۹۵۱]۔

(۲۵۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباغت کے بعد مردار جانوروں کی کھال سے فائدہ اٹھانے کی اجازت دے دی ہے۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَرْفَجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ لَقَدْ صَنَعْتَ الْيَوْمَ شَيْئًا وَدَدْتُ أَنِّي لَمْ أَفْعَلْهُ دَخَلْتُ الْبَيْتَ فَأَخَشَى أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَلْفِي مِنَ الْآفَاقِ فَلَا يَسْتَطِيعُ دُخُولَهُ فَيَرْجِعُ وَلِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْءٌ

(۲۵۷۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو فرمایا میں خانہ کعبہ میں داخل ہوا تھا پھر مجھے خیال آیا کہ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ اس طرح میں نے اپنے پیچھے اپنی امت کو لاشقت میں ڈال دیا ہے۔

(۲۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النِّسَاءَ بِالْكَلَامِ بِهَذِهِ الْآيَةِ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا قَالَتْ وَمَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ إِلَّا امْرَأَةٌ يَمْلِكُهَا [انظر: ۲۶۸۵۷]

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا الا یہ کہ جب نبی ﷺ کسی عورت سے بیعت لیتے اور وہ اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ اس سے فرمادیتے کہ جاؤ میں نے تمہیں بیعت کر لیا۔

(۲۵۷۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُجِّي لِي نَوْبٌ جَمْرَةَ [راجع: ۲۵۰۸۸]

(۲۵۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ کا وصال ہوا تو انہیں دھاری دار یعنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔
(۲۵۷۱۵) حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ الْمَعْرُومِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ۲۴۹۱۴]

(۲۵۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۲۵۷۱۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سُوَايَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِيمَا يَفِيضُ بَيْنَ الرَّجُلِ وَامْرَأَتِهِ مِنَ الْمَاءِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى الْمَاءِ
(۲۵۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی شخص نے پوچھا کہ مرد و عورت کے درمیان تعلقات پر غسل کب واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ اس وقت غسل فرماتے تھے جب انزال ہو جاتا تھا۔

(۲۵۷۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مَبَّارٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلُ مَا بَدِيَءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرَّؤْيَا الصَّادِقَةُ أَوْ قَالَ الرَّؤْيَا الصَّالِحَةُ شَكَ ابْنُ

الْمُبَارَكِ قَالَتْ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَنِي الصُّبْحِ [انظر: ۲۶۴۸۶].

(۲۵۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ پر وحی کا آغاز سب سے پہلے سچے خوابوں کے ذریعے ہوا کہ نبی ﷺ جو خواب بھی دیکھتے صبح کی روشنی کی طرح اس کی تعبیر نمایاں ہو کر سامنے آ جاتی تھی۔

(۲۵۷۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقِرَاءَةِ قَالَتْ رَبُّمَا رَفَعَ وَرَبُّمَا خَفَضَ

[انظر: ۲۵۸۰۸].

(۲۵۷۱۸) یحییٰ بن عمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری۔

(۲۵۷۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَسَّتْ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَ امْرَأَةٍ فِي بَيْعَةٍ قَطُّ [انظر: ۲۶۸۵۷].

(۲۵۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عورتوں کی بیعت کے حوالے سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی اپنے ہاتھ سے کسی عورت کا ہاتھ نہیں پکڑا۔

(۲۵۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ وَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ وَصَلَاةَ الْغَدَاةِ لَا آرَاهُ يُحَدِّثُ وَضُوءًا بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳]

(۲۵۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کرتے اور دو رکعتیں پڑھ لیتے، غالباً وہ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

(۲۵۷۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۵۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَّهُ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ وَالْمَرْأَةُ الْحَائِضُ قَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بِنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ أَلَيْسَ هُنَّ أُمَّهَاتِكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ وَعَمَمَاتِكُمْ

[راجع: ۲۵۱۴۹].

(۲۵۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور فرماتے تھے کہ کیا یہ تمہاری مائیں، بہنیں اور چھو بھیاں نہیں ہوتیں۔

(۲۵۷۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ النَّوْمَ جَمَعَ يَدَيْهِ فَيَنْفُثُ فِيهِمَا ثُمَّ يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ وَرَأْسَهُ وَسَائِرَ جَسَدِهِ قَالَ عُقَيْلٌ وَرَأَيْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۳۶۵].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر رات جب اپنے بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیاں جمع کرتے اور ان پر سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھ کر پھونکتے اور جہاں جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر ان ہاتھوں کو پھیر لیتے اور سب سے پہلے اپنے سر اور چہرے اور سامنے کے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے۔

(۲۵۷۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ ثُمَّ صَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ قَائِمًا وَرَكَعَتَيْنِ جَالِسًا بَيْنَ النَّدَائِينَ لَمْ يَكُنْ يَدْعُهُمَا [صححه البخاری (۱۱۵۹)].

(۲۵۷۲۳) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی پھر آٹھ رکعتیں کھڑے ہو کر پڑھیں پھر دو رکعتیں فجر کی اذان اور اقامت کے درمیان پڑھیں جنہیں نبی ﷺ کبھی ترک نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۷۲۵) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا خَدِيدَةَ فَأَطْنَبَ فِي النَّسَاءِ عَلَيْهَا فَأَذْرَكْنِي مَا يَذْرُكُ النِّسَاءَ مِنَ الْغَمْرِهَةِ فَلَقْتُ لَقَدْ أَعْيَبَكَ اللَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ عَجَازٍ قُرَيْشٍ حُمْرَاءِ الشَّدَقِينَ قَالَتْ لَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَغْيِيرًا لَمْ أَرَهُ تَغْيِيرَ عِنْدَ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا عِنْدَ نَزُولِ الْوُجْهِ أَوْ عِنْدَ الْمَخِيلَةِ حَتَّى يَعْلَمَ رَحْمَةً أَوْ عَذَابًا [راجع: ۲۵۶۸۶].

(۲۵۷۲۵) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت خدیجہؓ کا تذکرہ جب بھی کرتے تھے تو ان کی خوب تعریف کرتے تھے ایک دن مجھے غیرت آئی اور میں نے کہا کہ آپ کیا اتنی کثرت کے ساتھ ایک سرخ سوزھوں والی عورت کا ذکر کرتے رہتے ہیں جو فوت ہوگئی اور جس کے بدلے میں اللہ نے آپ کو اس سے بہترین بیویاں دے دیں؟ نبی ﷺ کا چہرہ اس طرح سرخ ہو گیا جس طرح صرف نزول وحی کے وقت ہوتا تھا، یا بادل چھا جانے کے وقت جس میں نبی ﷺ یہ دیکھتے تھے کہ یہ باعث رحمت ہے یا باعث زحمت۔

(۲۵۷۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُفْرِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ مِنْ أُمَّتِي دِينًا ثُمَّ جَهَدَ فِي فَضَائِهِ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَهُ فَأَنَا وَوَلِيَّهُ [راجع: ۲۴۹۵۹].

(۲۵۷۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت میں سے جو شخص قرض کا بوجھ اٹھائے اور اسے ادا کرنے کی کوشش کرتے ہوئے فوت ہو جائے لیکن وہ قرض ادا نہ کر سکا ہو تو میں اس کا ولی ہوں۔

(۲۵۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَذَابًا يَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ اللَّهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ عَبْدِ وَقَعَ الطَّاعُونَ فِي بَلَدِهِ فِيمَكْتُ فِي بَلَدِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ شَهِيدٍ [راجع: ۲۴۸۶۲].

(۲۵۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق فریافت کیا تو نبی ﷺ نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے مبر کرتے ہوئے رک رہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۵۷۲۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ فِي جَمَاعَةِ النِّسَاءِ إِلَّا فِي مَسْجِدِ أَوْ فِي جَنَازَةِ قَبِيلٍ [راجع: ۲۴۸۸۰]

(۲۵۷۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورتوں کی جماعت میں کوئی خبر نہیں ہے الا یہ کہ وہ مسجد میں ہو یا کسی شہید کے جنازے میں۔

(۲۵۷۲۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ أَخْبَرَنَا شَرِيْكَ وَحُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَرِيْكَ عَنِ الْأَعْمَشِ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سِئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورٌهَا [صححه ابن حبان (۲۱۹۰). قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۱۷۴/۷)]. قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف].

(۲۵۷۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے مردار جانوروں کی کھال کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا ان کی دباغت ہی ان کی طہارت ہے۔

(۲۵۷۳۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلزُّرَّعِ فَوَيْسِقٌ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمْرًا بِفَعْلِهِ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۵۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھچھکی کو ”فویسق“ (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں

چھپکی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۲۵۷۲۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعُثْمَانَ حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشِهِ لَا يَسُ مِرْطًا عَائِشَةَ فَأَذِنَ لِأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ كَذَلِكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَاسْتَأْذَنَ عُمَرَ فَأَذِنَ لَهُ وَهُوَ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَجَلَسَ وَقَالَ لِعَائِشَةَ اجْمَعِي عَلَيْكَ ثِيَابَكَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي لَمْ أَرَكَ فَرِغْتَ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ كَمَا فَرِغْتَ لِعُثْمَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَيٌّ وَإِنِّي خَشِيتُ أَنْ أَذِنْتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ أَنْ لَا يَبْلُغَ إِلَيَّ فِي حَاجَتِهِ قَالَ لَيْثٌ وَقَالَ جَمَاعَةٌ النَّاسِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ إِلَّا اسْتَحْيَ مِنْنَ تَسْتَحْيِي مِنْهُ الْمَلَائِكَةُ [تقدم في مسند عثمان: ۵۱۴].

(۲۵۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ ران مبارک سے کپڑا ہٹ گیا تھا اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اپنے کپڑے سیٹنے کے لئے فرمایا جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا میں اس شخص سے جیاد نہ کروں، بخدا جس سے فرشتے جیاد کرتے ہوں۔

(۲۵۷۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ اسْتَأْذَنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُ مِرْطًا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۵۱۴].

(۲۵۷۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۳۳) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنِ امْرَأَتِهِ أَنهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدِمَ عَلَيْنَا عَلِيُّ بْنُ سَفْرٍ فَقَدَّمْنَا إِلَيْهِ مِنْهُ فَقَالَ لَا أَكَلُهُ حَتَّى أَتَالَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ فَسَأَلَهُ عَلِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ إِلَى ذِي الْحِجَّةِ

(۲۵۷۳۳) ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے قربانی کے گوشت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ہمارے یہاں سفر سے واپس آئے ہم نے انہیں قربانی کا گوشت پیش کیا انہوں نے کہا کہ میں جب تک نبی ﷺ سے اس کے متعلق خود نہ پوچھ لوں اسے نہیں کھاؤں گا چنانچہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا ایک ذی الحجہ سے دوسرے ذی الحجہ تک اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۷۳۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي لَيْثٌ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا مَاتَ الْمَيِّتُ مِنْ أَهْلِهَا فَاجْتَمَعَ النِّسَاءُ ثُمَّ تَفَرَّقْنَ إِلَّا أَهْلَهَا وَخَاصَّتَهَا أَمَرَتْ بِرُمَّةٍ مِنْ تَلْبِينَةٍ فَطَبَخَتْ ثُمَّ صَنَعَ نَرِيدٌ فَصَبَّتِ التَّلْبِينََةَ عَلَيْهَا ثُمَّ قَالَتْ كُلْنَ مِنْهَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ التَّلْبِينَةُ مَجْمَعَةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيضِ تَذْهَبُ بِبَعْضِ الْحَزَنِ [راجع: ۲۵۰۱۷]۔

(۲۵۷۳۳) عروہ کہتے ہیں کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اہل خانہ میں سے کوئی فوت ہو جاتا تو جماعت کی عورتوں کے جانے کے بعد جب خاص ان کے گھر کی عورتیں رہ جاتیں تو وہ ایک ہانڈی چڑھانے کا حکم دیتیں جس میں دلیا پکایا جاتا پھر شریہ بنانے کا حکم دیتیں پھر اس دلیے کو شریہ پر ڈال کر فرماتیں اسے کھاؤ کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دلیا مریض کے دل کو تقویت پہنچاتا ہے اور غم کے کچھ اثرات کو دور کرتا ہے۔

(۲۵۷۳۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ غُفْرَانُكَ [صحیحہ ابن حزمیة (۹۰)، وابن حبان (۱۴۴۴)۔ قال الترمذی: حسن غریب۔ قال الألبانی: صحیح (ابو داؤد: ۳۰، ابن ماجہ: ۳۰، الترمذی:)]۔

(۲۵۷۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر آتے تو یوں کہتے ”غفرانک“ اے اللہ! میں تجھ سے بخش مانگتا ہوں۔

(۲۵۷۳۶) حَدَّثَنَا هَاشِمُ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي [راجع: ۲۴۸۹۶]۔

(۲۵۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے کہ اے اللہ! جس طرح تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے سیرت بھی اچھی کر دے۔

(۲۵۷۳۷) حَدَّثَنَا هَاشِمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا بِأَرْزَائِهِ

(۲۵۷۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ رَاشِدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَعْفَرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى الْعِشَاءَ دَخَلَ الْمُنْزِلَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهُمَا رَكَعَتَيْنِ أَطْوَلَ مِنْهُمَا ثُمَّ أَوْقَرَ بِثَلَاثٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ يَرْكَعُ وَهُوَ جَالِسٌ وَيَسْجُدُ وَهُوَ قَاعِدٌ جَالِسٌ

(۲۵۷۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کی نماز پڑھ کر گھر میں تشریف لے آتے تھے پھر دو رکعتیں پڑھتے اس کے بعد اس کی نسبت لمبی دو رکعتیں مزید پڑھتے پھر تین وتر پڑھتے اور ان میں وقفہ نہ کرتے پھر دو رکعتیں بیٹھ کر پڑھتے جس میں بیٹھ کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھے بیٹھے ہی سجدے میں چلے جاتے تھے۔

(۲۵۷۳۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَمِعَ آلَ مُحَمَّدٍ ثَلَاثًا مِنْ حُجْرٍ بَرٍّ حَتَّى قُبِضَ وَمَا رَفَعَ مِنْ مَائِدَتِهِ كِسْرَةً لَقَطَ حَتَّى قُبِضَ [راجع: ۲۴۶۵۲]

(۲۵۷۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے اور ان کے دسترخوان سے کبھی روٹی کا ٹکڑا نہیں اٹھایا گیا حتیٰ کہ وہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۵۷۴۰) حَدَّثَنَا قُرَادٌ أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بَأَيِّ شَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ صَلَاتَهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ كَبَّرَ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفْتُ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذَا ذِكِّكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ [صححه مسلم (۷۷۰)، وابن خزيمة (۱۱۵۲)]

[ابن حبان (۲۶۰۰)]

(۲۵۷۴۰) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب رات کو بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز کس طرح فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب بیدار ہوتے تو تکبیر کہتے اور فرماتے اے اللہ! اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! زمین و آسمان کو پیدا کرنے والے! پوشیدہ ظاہر چیزوں کو جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے اختلافات کے درمیان فیصلہ کر سکتا ہے! ان اختلافی معاملات میں مجھے اپنے حکم سے صحیح راستے پر چلا، کیونکہ تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت دے دیتا ہے۔

(۲۵۷۴۱) قَالَ يَحْيَى قَالَ أَبُو سَلَمَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْسِهِ وَنَفْحِهِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْسِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هَمْزُهُ وَنَفْحُهُ وَنَفْسُهُ قَالَ أَمَا هَمْزُهُ فَهَذِهِ الْمَوْتَةُ الَّتِي تَأْخُذُ بَنِي آدَمَ وَأَمَا نَفْحُهُ فَالْكِبْرُ وَأَمَا نَفْسُهُ فَالشُّعْرُ [هذا حديث مرسل. قال

شعیب: حسن لغیرہ و هذا اسناد ضعیف.]

(۲۵۷۴۱) ابوسلمہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے اے اللہ! میں شیطان مردود کے ہمزتفٹ اور نفع سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں اور فرمایا کرتے تھے کہ تم بھی اللہ سے یہ پناہ مانگا کرو صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! شیطان کے ہمزتفٹ اور نفع سے کیا مراد ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”ہمز“ سے مراد تو وہ موت ہے جو بنی آدم کو آتی ہے نفع سے مراد کبیر ہے اور نفع سے مراد شعر ہے۔

(۲۵۷۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْبَابِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصَّوْمَ قَالَ الرَّجُلُ إِنِّي لَسْتُ كَمِثْلِكَ أَنْتَ عَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي أَرَجُو أَنْ أَكُونَ أَحْسَنَكُمْ لِلرَّبِّ عَزَّ وَجَلَّ وَأَعْلَمَكُمْ بِمَا أَتَيْتُ [راجع: ۲۴۸۸۹].

(۲۵۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آ جائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آ جائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۲۵۷۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَسَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِيْعَةِ خَرَزٍ لَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَاللَّامِيَةِ وَقَالَتْ كَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ وَالْعَبْدِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۹۰۵۲)]. [انظر: ۲۵۷۷۵، ۲۶۰۳۸].

(۲۵۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قبیل لائی گئی جس میں کھینے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیئے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرمادیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِأَرِيهِ

(۲۵۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھتے تھے۔

(۲۵۷۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ شَيْئًا مِنَ الشَّعْرِ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَتَمَثَّلُ مِنْ شِعْرِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَزُودِ [راجع: ۲۰۰۸۵]۔

(۲۵۷۳۵) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ يَعْنِي ابْنَ فَصَالَةَ أَخْبَرَنِي أُمِّي عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي بَيْتِي مِنْ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ [راجع: ۲۴۹۶۰]۔

(۲۵۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے میرے گھر میں چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۲۵۷۴۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ الْقَرْنُ الَّذِينَ آتَاهُ ثُمَّ الْثَانِي ثُمَّ الْثَالِثُ [صححه مسلم (۲۰۳۶)]۔

(۲۵۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ سب سے بہترین آدمی کون ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ زمانہ جس میں میں ہوں پھر دوسرا اور پھر تیسرا۔

(۲۵۷۴۸) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مُهَيَّبَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَبْغِضَ أَسَامَةَ بَعْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُحِبُّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَلْيُحِبِّ أَسَامَةَ

(۲۵۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص کے لئے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے بغض رکھنا مناسب نہیں ہے جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہو اسے چاہیے کہ اسامہ سے محبت کرے۔

(۲۵۷۴۹) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ آتَا وَرَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِهِ وَإِنَّا لَجُنْبَانٌ وَلَكِنَّ الْمَاءَ لَا يَجُوبُ [راجع: ۲۰۴۹۱]۔

(۲۵۷۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے، ہم تو جنبی ہوتے ہیں لیکن پانی جنبی نہیں ہوتا۔

(۲۵۷۵۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَثُرَتْ ذُنُوبُ الْعَبْدِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَا يَكْفُرُهَا مِنَ الْعَمَلِ ابْتَلَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْحُزْنِ لِيُكْفِرَهَا عَنْهُ

(۲۵۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب بندے کے گناہ زیادہ ہو جائیں اور اس کے پاس گناہوں کا کفارہ کرنے کے لئے کچھ نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے غم میں مبتلا کر دیتا ہے تاکہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جائے۔

(۲۵۷۵۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي سَيْرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا كَامِلًا مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ إِلَّا رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۸۳۸ | (۲۵۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی ﷺ نے رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۵۷۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ كُنَّا مُسْتَبَدِّينَ إِلَى الْحُجْرَةِ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السَّوَاكِ أَوْ سِوَاكَهَا وَهِيَ تَسْتَنُّ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَلَا تَسْتَمِعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّهِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُمْرَةٍ أَوْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجَبٍ [راجع: ۵۴۱۶]۔

(۲۵۷۵۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے، وہ سواک کر رہی تھیں اور مجھے اس کی آواز آ رہی تھی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ نے ماہِ رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! میں نے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے، نبی ﷺ نے جو عمرہ بھی کیا وہ نبی ﷺ کے ساتھ اس میں شریک رہے ہیں (لیکن یہ بھول گئے کہ) نبی ﷺ نے رجب میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ [راجع: ۲۵۴۵۶]۔

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۷۵۴) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ أَلَا يُعْجِبُكَ أَبُو هُرَيْرَةَ جَاءَ فَجَلَسَ إِلَيَّ جَانِبِ حُجْرَتِي يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْمِعُنِي ذَلِكَ وَكُنْتُ أَسْبَحُ فَقَامَ قَبْلَ أَنْ أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَوْ جَلَسَ حَتَّى أَقْضِيَ سُبْحَتِي لَرَدَدْتُ عَلَيْهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَسْرُدُ الْحَدِيثَ كَسَرَدِكُمْ [راجع: ۲۵۲۷۷]۔

(۲۵۷۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مرتبہ عروہ سے فرمایا کیا تمہیں ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے تعجب نہیں ہوتا؟ وہ آئے اور میرے حجرے کی جانب بیٹھ کر نبی ﷺ کے حوالے سے حدیثیں بیان کرنے لگے اور میرے کانوں تک اس کی آواز آتی رہی! میں اس وقت نوافل پڑھ رہی تھی وہ میرے نوافل ختم ہونے سے پہلے ہی اٹھ کر چلے گئے، اگر میں انہیں ان کی جگہ پر پالیتی تو انہیں بات

پلٹا کر ضرور سمجھاتی، کیونکہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو۔

(۲۵۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْطُرُوا الْحَيَاتِ كُلَّهُنَّ إِلَّا الْجَانَّ الْأَبْتَرَ مِنْهَا وَذَا الطُّفَيْتَيْنِ عَلَى ظَهْرِهِ فَإِنَّهُمَا يَقْتُلَانِ الصَّبِيَّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَيَعْشِيَانِ الْأَبْصَارَ مَنْ تَرَكَهُمَا فَلَيْسَ مِنَّا (۲۵۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں کو قتل کرنے سے منع فرمایا ہے سوائے ان سانپوں کے جو دم کٹے ہوں یا دودھاری ہوں کیونکہ ایسے سانپ بیٹائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل خارج کر دیتے ہیں اور جو شخص ان سانپوں کو چھوڑ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(۲۵۷۶) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْطُرُوا الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [العرجه النسائي في الكبرى (۳۱۹۰). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۷۴۷].

(۲۵۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیگی لگانے والے اور لگانے والے دونوں کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

(۲۵۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ يَعْْنِي شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ الْبُهِيمُ شَيْطَانٌ [انظر: ۲۶۹۲۶].

(۲۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انتہائی کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ يَعْْنِي الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَاءَهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَدِيثًا لَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ الْحَدِيثُ حَدِيثَ خُرَافَةٍ فَقَالَ اتَدْرُونَ مَا خُرَافَةٌ إِنَّ خُرَافَةَ كَانَ رَجُلًا مِنْ عُدْرَةَ أَسْرَتَهُ الْحِجْرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَكَتْ فِيهِمْ دَهْرًا طَوِيلًا ثُمَّ رَدَّوهُ إِلَى الْإِنْسِ فَكَانَ يُحَدِّثُ النَّاسَ بِمَا رَأَى فِيهِمْ مِنَ الْأَعْجَابِ فَقَالَ النَّاسُ حَدِيثُ خُرَافَةٍ قَالَ أَبِي أَبُو عَقِيلٍ هَذَا نِقَةُ اسْمُهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَقِيلٍ الثَّقَفِيُّ [العرجه الترمذی فی الشمال (۲۵۲). اسنادہ ضعيف].

(۲۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کو رات کے وقت ایک کہانی سنائی ایک عورت نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ تو خرافہ جیسی کہانی معلوم ہوتی ہے نبی ﷺ نے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ ”خرافہ“ کون تھا؟ خرافہ جو عذرہ کا ایک آدمی تھا جسے زمانہ جاہلیت میں ایک جن نے قید کر لیا تھا اور وہ آدمی ایک طویل عرصے تک ان میں رہتا رہا، پھر وہ لوگ اسے انسانوں میں چھوڑ گئے اور اس نے وہاں جو تعجب خیز چیزیں دیکھی تھیں وہ لوگوں سے بیان کیا کرتا تھا وہاں

سے لوگوں نے مشہور کر دیا کہ ”یہ خرافہ کی کہانی ہے۔“

(۲۵۷۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ بَعْثَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ شَبِعَ النَّاسُ مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۵۷۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۵۷۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّرُ فِي جِعْرَى وَأَنَا حَائِضٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۷۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ بِنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۵۷۶۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي حَفْصَةَ مَوْلَىٰ عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُمَا لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ لِقَامٍ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ فَأَحْسِبُهُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرَّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ فِي سَجْدَةٍ ثُمَّ جَلَسَ وَجَلَّىٰ عَنِ الشَّمْسِ [راجع: ۲۵۱۷۷].

(۲۵۷۶۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے دور باسعادت میں جب سورج گرہن ہوا تو نبی ﷺ نے وضو کیا، حکم دیا، نماز کا اعلان کر دیا گیا کہ نماز تیار ہے پھر کھڑے ہو گئے اور نماز میں طویل قیام فرمایا اور غالباً اس میں سورہ بقرہ کی تلاوت فرمائی پھر ایک طویل رکوع کیا پھر ”سمع الله لمن حمدہ“ کہہ کر پہلے کی طرح کافی دیر کھڑے رہے اور سجدے میں نہیں گئے بلکہ دوبارہ رکوع کیا پھر سجدے میں گئے اور دوسری رکعت میں کھڑے ہو کر بھی اس طرح کیا کہ ہر رکعت میں دو رکوع کئے پھر التیمات میں بیٹھ گئے اور اس دوران سورج گرہن ختم ہو گیا۔

(۲۵۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَبْطُرُ قُرَيْشٌ لَأَخْبَرْتُهَا بِمَا لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۵۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو فرمایا اگر قریش کے فخر و غرور

میں مبتلا ہونے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں انہیں بتاتا کہ اللہ کے یہاں ان کا کیا مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۷۶۱) حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعُقَّ عَنْ الْجَارِيَةِ شَاةً وَعَنْ الْعُلَامِ شَاتَيْنِ وَأَمَرَنَا بِالْفَرَعِ مِنْ كُلِّ خَمْسِ شِيَاةٍ شَاةً [صححه ابن حبان (۵۳۱۰)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود:

۲۸۲۳، ابن ماجہ: ۳۱۶۳، الترمذی: ۱۵۱۳) قال شعيب: أوله صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف [راجع: ۲۴۵۲۹، ۲۵۷۶۳] حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۲۵۷۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُعَيِّرُ النِّسَاءَ اللَّاتِيَّاتِ وَهَبْنَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَا تَسْتَحْيِي الْمَرْأَةَ أَنْ تَعْرِضَ نَفْسَهَا بَعِيرٍ صَدَاقٍ فَنَزَلَ أَوْ قَالَ فَنَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتَوَوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَعَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ قَالَتْ إِنِّي أَرَى رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ يُسَارِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ [صححه البخاری (۴۷۸۸)]، ومسلم

(۱۴۶۴)، وابن حبان (۶۳۶۷)]. [راجع: ۲۵۵۴۰].

(۲۵۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان عورتوں پر طعنہ زنی کرتی تھیں جو خود اپنے آپ کو نبی ﷺ کے سامنے پیش کر دیتی تھیں اور ان کی رائے یہ تھی کہ کسی عورت کو شرم نہیں آتی کہ وہ اپنے آپ کو بغیر مہر کے پیش کر دیتی ہے، اس پر یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں مותר کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۵۷۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلَافَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّ عَلَيَّ ثُمَّ يُفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي مَلَكٌ فِي مِثْلِ صُورَةِ الرَّجُلِ فَأَعْيَى مَا يَقُولُ [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۵۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغامِ الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۷۶۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَذَكَرَ نَحْوَهُ [انظر: ۲۶۷۲۸].

(۲۵۷۶۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۷۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَسُرَيْجُ يَعْنِي ابْنَ النُّعْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بئسَ ابْنُ الْعِيسِرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ هَشَّ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبْسَطَ إِلَيْهِ ثُمَّ خَرَجَ فاسْتَأْذَنَ رَجُلٌ آخَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعَمَ ابْنُ الْعِيسِرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ لَمْ يَبْسِطْ إِلَيْهِ كَمَا أَبْسَطَ إِلَى الْآخِرِ وَلَمْ يَهَشَّ لَهُ كَمَا هَشَّ فَلَمَّا خَرَجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ فَلَا نَ قُلْتُ لَهُ مَا قُلْتَ ثُمَّ هَشَنْتَ لَهُ وَأَبْسَطْتَ إِلَيْهِ وَقُلْتَ لِفُلَانٍ مَا قُلْتَ وَلَمْ أَرَكَ صَنَعْتَ بِهِ مَا صَنَعْتَ لِلْآخِرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ مِنْ شِرَارِ النَّاسِ مَنْ اتَّقَى لِفُحْشِهِ [اخرجه البخارى فى الأدب المفرد (۳۳۸)]. قال شعيب: صحيح دون ذكر الرجل الآخر.

(۲۵۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو فرمائی، جب وہ چلا گیا تو ایک اور آدمی نے اندر آنے کی اجازت چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا یہ اپنے قبیلے کا بہت اچھا آدمی ہے، لیکن جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے پہلے کی طرح اس سے ہشاش بشاش ہو کر اس کی جانب توجہ نہ فرمائی، جب وہ چلا گیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے اس کے متعلق اس اس طرح فرمایا، پھر اس سے نرمی کے ساتھ گفتگو بھی فرمائی اور دوسرے آدمی کے ساتھ اس طرح نہ کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے بدترین آدمی وہ ہوگا جسے لوگوں نے اس کی فحش گوئی سے بچنے کیلئے چھوڑ دیا ہوگا۔

(۲۵۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَثْمَانَ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَثْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ أَنْ لَدَّ حَفْزَهُ شَيْءٌ فَتَوَضَّأْتُ ثُمَّ خَرَجَ فَلَمْ يَكَلِّمْ أَحَدًا قَدَنُوتُ مِنَ الْحُجْرَاتِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ مُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَأَنْهُوا عَنِ الْمُنْكَرِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَدْعُونِي فَلَا أُجِيبُكُمْ وَتَسْأَلُونِي فَلَا أُعْطِيكُمْ وَتَسْتَنْصِرُونِي فَلَا أَنْصُرُكُمْ [صححه ابن حبان (۲۹۰)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۰۰۴). قال شعيب، حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف.

(۲۵۷۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو مجھے نبی ﷺ کے چہرے سے محسوس ہوا کہ نبی ﷺ کی طبیعت میں کچھ گھٹن ہے، نبی ﷺ نے وضو کیا اور کسی سے بات کے بغیر واپس چلے گئے، میں نے حجروں کے قریب ہو کر سنا تو نبی ﷺ یہ فرما رہے تھے لوگو! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کا حکم دو اور برائی سے منع کرو اس سے پہلے کہ تم مجھے پکارو اور میں تمہاری دعائیں قبول نہ کروں، تم مجھ سے سوال کرو اور میں تمہیں کچھ عطا نہ کروں اور تم مجھ سے مدد مانگو تو میں تمہاری

مدد نہ کروں۔

(۲۵۷۷۰) حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَيْسَى قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ بِنَ الْحَجَّاجِ يُحَدِّثُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى بِالنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّفِّ [صححه ابن خزيمة (۱۶۲۰)، وابن حبان (۲۱۲۴)]. قال الترمذی: حسن صحيح غریب. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۳۶۲، النسائی، ۷۹/۲).

(۲۵۷۷۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَبِي بَكْرٍ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ فَأَعِدَّا فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ (۲۵۷۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی اور نبی ﷺ صف میں تھے۔

(۲۵۷۷۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَمَتِي يَقُومُ مَقَامَكَ تُذَرِّكُهُ الرَّقَّةُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ صَوَّابٌ يُوَسِّفُ مُرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَصَلَّى أَبُو بَكْرٍ وَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَهُ فَأَعِدَّا [راجع: ۲۵۱۵۴].

(۲۵۷۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرُّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحَسُنَ الْخُلُقِ وَحَسُنَ الْجَوَارِ بِعُمَرَانَ الدَّبَّارَ وَيَزِيدَانَ فِي الْأَعْمَارِ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۳)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْزَمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّهُ مَنْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنَ الرُّفْقِ فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَصِلَةُ الرَّحِمِ وَحَسُنَ الْخُلُقِ وَحَسُنَ الْجَوَارِ بِعُمَرَانَ الدَّبَّارَ وَيَزِيدَانَ فِي الْأَعْمَارِ [أخرجه عبد بن حميد (۱۵۲۳)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح.

(۲۵۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا جس شخص کو نرمی کا حصہ دیا گیا اسے دنیا و آخرت کی بھلائی کا حصہ مل گیا اور صلہ رحمی، حسن اخلاق اور اچھی مسائگی شہروں کو آباد کرتی ہے اور عمر میں اضافہ کا سبب بنتی ہے۔

(۲۵۷۷۴) حَدَّثَنَا عَفْمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَضَّلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَضَّلُ الثَّرِيدَ عَلَى الطَّعَامِ [صححه ابن حبان (۷۱۱۵)]
قال الألبانی: صحيح (النسائی: ۶۸/۷). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد حسن.

(۲۵۷۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمام عورتوں پر عائشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام کھانوں پر ثرید کی فضیلت ہے۔

(۲۵۷۷۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَلْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نِيَارٍ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُنِيَ بِظَبْيَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَ لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ أَبِي يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ قَالَ أَبِي قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ فَقَسَمَ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ۲۵۷۴۳].

(۲۵۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس ایک تھیلی لائی گئی جس میں کھینے تھے نبی ﷺ نے وہ کھینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۲۵۷۷۶) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ لَمْ يَتْرُكْهُمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [صححه البخاری (۵۹۲)، ومسلم (۸۳۵)، وابن حبان (۱۰۷۲)].

(۲۵۷۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دو نمازیں ایسی ہیں جو نبی ﷺ نے پوشیدہ یا علانیہ کبھی ترک نہیں فرمائیں، عصر کے بعد دو رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں۔

(۲۵۷۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِعْوَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ وَهَبٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي هَذِهِ آيَةِ الدِّينِ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ الَّذِي يَسْرِقُ وَيَزْنِي وَيَشْرَبُ الخَمْرَ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ قَالَ لَا يَا بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ يَا بِنْتُ الصَّدِيقِ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يُصَلِّي وَيُصُومُ وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ [قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۴۱۹۸)، الترمذی: (۳۱۷۵)]. [انظر: ۲۶۲۲۴].

(۲۵۷۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس آیت الدین یؤتوں ما اتوا وقلوبہم وجلۃ انہم الی ربہم راجعون کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۵۷۷۸) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَامٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو

قَلَابَةٌ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَهُ وَجَعَهُ
فَجَعَلَ يَشْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ صَنَعَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجِدْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الصَّالِحِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ وَإِنَّهُ لَا يُصِيبُ مُؤْمِنًا نَكْبَةً مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَ ذَلِكَ إِلَّا حَطَّتْ بِهِ
عَنْهُ حَاطِبَةٌ وَرُفِعَ بِهَا دَرَجَةٌ [انظر: ۲۶۳۲۴].

(۲۵۷۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت بیمار تھے اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار
کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے
نبی ﷺ نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی
ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۷۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى أَسْمَعَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي بِشَيْءٍ رَجُلٍ مِنْ
الْمُسْلِمِينَ إِنْ آذَيْتُهُ [راجع: ۲۵۰۳۰].

(۲۵۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی تاکہ میں بھی سن لوں کہ اے اللہ!
میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔
(۲۵۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَقَّى النَّبِيُّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي وَفِي لَيْلِي [راجع: ۲۴۷۲۰].

(۲۵۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن۔

(۲۵۷۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الصَّدَقَةِ فَذَكَرْتُ شَيْئًا قَلِيلًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَعْطِي وَلَا تَوْعِي فَوُعِيَ عَنَّا [راجع: ۲۵۷۸۲].

(۲۵۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان سے کسی سائل نے سوال کیا انہوں نے خادم سے کہا تو وہ کچھ لے
کر آیا اس موقع پر نبی ﷺ نے ان سے ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ! گن گن کر نہ دینا ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا۔

(۲۵۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاعُ النَّمْرَةَ حَتَّى تَنْجُو مِنَ الْعَاهَةِ قَالَ أَبِي خَارِجَةَ ضَعِيفُ الْحَدِيثِ
[راجع: ۲۴۹۱۱].

(۲۵۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم اپنے پھلوں کو اس وقت تک نہ بیچا کرو جب تک کہ وہ

خوب پک نہ جائیں اور آفتوں سے محفوظ نہ ہو جائیں۔

(۲۵۷۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أُمَّ بَكْرٍ أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يَرِيهَا بَعْدَ الظُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عُرُوقٌ أَوْ قَالَ عِرْقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲] (۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۵۷۸۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أُسَامَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى الَّذِينَ يَصِلُونَ الصُّفُوفَ [راجع: ۲۴۸۸۵] (۲۵۷۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ان لوگوں پر رحمت بھیجتے ہیں جو صفوں کو ملاتے ہیں۔

(۲۵۷۸۵) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ الْخُضْرِيُّ أَنَّهُ شَهِدَ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْعَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ قَالَ وَسِيَّهَامُ الْإِسْلَامِ الصُّومُ وَالصَّلَاةُ وَالصَّدَقَةُ وَلَا يَتَوَلَّى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا فِي الدُّنْيَا فَيُؤَلِّيهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَيْرَهُ وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَالرَّابِعَةُ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عَبْدٍ ذَنْبًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِذَا سَمِعْتُمْ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ مِثْلِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحْفَظُوهُ [راجع: ۲۵۶۳۴]۔

(۲۵۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تین چیزیں ایسی ہیں جن پر میں قسم کھا سکتا ہوں ایک تو یہ کہ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جس کا اسلام میں کوئی حصہ ہو اس کی طرح نہیں کرے گا جس کا کوئی حصہ نہ ہو اور اسلام کا حصہ تین چیزیں ہیں نماز، روزہ اور زکوٰۃ دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں جس بندے کا سر پرست بن جائے قیامت کے دن اسے کسی اور کے حوالے نہیں کرے گا اور تیسرے یہ کہ جو شخص کسی قوم سے محبت کرتا ہے اللہ اسے ان ہی میں شمار فرماتا ہے اور ایک چوتھی بات بھی ہے جس پر اگر میں قسم اٹھا لوں تو امید ہے کہ میں اس میں بھی حائث نہیں ہوں گا اور وہ یہ کہ اللہ تعالیٰ جس بندے کی دنیا میں پردہ پوشی فرماتا ہے قیامت کے دن بھی اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔

(۲۵۷۸۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ كَانِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَكَى رَفَاهُ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ [صححه مسلم] (۲۱۸۵)۔

(۲۵۷۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کبھی بیمار ہوتے تو حضرت جبریل علیہ السلام انہیں یہ پڑھ کر دم کرتے ”اللہ کے نام سے میں آپ کو دم کرتا ہوں کہ وہ ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے، حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔“

(۲۵۷۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُقُّدُ مِنْ لَيْلٍ وَلَا نَهَارٍ فَيَسْتَقِظُ إِلَّا اسْتَاكَ قَبْلَ الْوُضُوءِ [راجع: ۲۵۴۱۲]

(۲۵۷۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات یا دن کے جس حصے میں بھی سو کر بیدار ہوتے تو مسواک ضرور فرماتے۔
(۲۵۷۸۸) أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا فَرَهْنَهُ دِرْعَهُ [راجع: ۲۴۶۴۷].
(۲۵۷۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۵۷۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا طَيِّفْتُ شَدَدْتُ عَلَيَّ إِزَارًا لَمْ أَدْخُلْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِعَارَهُ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرِيهِ [راجع: ۲۵۳۳۵]

(۲۵۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ”ایام“ سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی ﷺ کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔
(۲۵۷۹۰) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بْنُ تَمَّامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْعَلَّةَ بِالضَّمَانِ قَالَ أَبِي سَمِعْتُ مِنْ قُرَّانِ بْنِ تَمَّامٍ فِي سَنَةِ إِحْدَى وَتَمَانِينَ وَمِائَةٍ وَكَانَ ابْنُ الْمُبَارَكِ بَاقِيًا وَفِيهَا مَاتَ ابْنُ الْمُبَارَكِ [راجع: ۲۴۷۲۸]

(۲۵۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔
(۲۵۷۹۱) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْقَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ بَيْنَهُمَا [راجع: ۲۵۱۰۶]

(۲۵۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور وہ برتن دونوں کے درمیان ہوتا تھا۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

أَلْفَيْهِ بِالسَّحَرِ الْآخِرِ إِلَّا نَائِمًا عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۵۷۵].

(۲۵۷۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۲۵۷۹۲) حَدَّثَنَا هَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَهِيَ الْبَيْتِ فَرَبْتُهُ مُعَلَّقَةً فَاحْتَنَبَهَا وَشَرِبَ وَهُوَ لَانِمٌ

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک انصاری عورت کے پاس تشریف لے گئے اس کے گھر میں ایک مشکیزہ لٹکا ہوا تھا نبی نے اس سے منہ لگا کر کھڑے کھڑے پانی پیا۔

(۲۵۷۹۴) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُدْرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَوْبٍ حَبْرَةٍ ثُمَّ أُخِذَ عَنْهُ قَالَ الْقَاسِمُ إِنَّ بَقَايَا ذَلِكَ التَّوْبِ لَعِنْدَنَا بَعْدُ [صحيح ابن حبان (۶۱۲۶)]. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۱۴۹).

(۲۵۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو کبھی دھاری دار چادر میں لپیٹا گیا تھا بعد میں اسے بنا دیا گیا تھا قاسم کہتے ہیں کہ اس کپڑے کا کچھ حصہ ان تک ہمارے پاس موجود ہے۔

(۲۵۷۹۵) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِذَا جَاوَزَ الْخِطَانُ الْخِطَانِ لَقَدْ وَجِبَ الْغُسْلُ لَعَلَّهُ آتَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاعْتَسَلْنَا [صححه ابن حبان (۱۱۷۶)]. قال الترمذی: حسن صحيح. وقد اعلمه البخاری ورد ابن حجر ذلك عن صححه. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۶۰۸، الترمذی: ۱۰۸).

(۲۵۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے ایک مرتبہ میں نے اور نبی ﷺ نے اس طرح کیا تو بعد میں غسل کر لیا۔

(۲۵۷۹۶) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَجَبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُرُّ بِالْقَدْرِ فَيَأْخُذُ الْعُرْقَ لِيُصِيبَ مِنْهُ ثُمَّ يُصَلِّيُ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً [انظر: ۲۶۸۲۸].

(۲۵۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور تیا وضو کے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(۲۵۷۹۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْنُبُ لِيُوضِعَ لَهُ الْإِنَاءَ فِيهِ الْمَاءُ لِيُفْرِغَ

عَلَى يَدَيْهِ فَيَغْسِلُهَا قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهَا فِي الْمَاءِ ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الِيمْنَى فِي الْأَنْءِ فَيُفْرِغُ بِهَا عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَمْضِي مَضًى وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثُمَّ يَعْرِفُ ثَلَاثَ غَرَاقِبٍ فَيُصْبِئُهَا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ پر غسل واجب ہو جاتا تو ان کے لئے پانی کا برتن رکھا جاتا اور وہ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو برتن میں ڈالنے سے پہلے دھوتے، پھر دائیں ہاتھ کو برتن میں داخل کر کے اس سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے، اور شرمگاہ کو دھوتے، پھر تین مرتبہ کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے، پھر چہرہ اور دونوں بازو دھوتے، پھر تین چلو پانی لے کر سر پر بہاتے، پھر غسل کرتے تھے۔

(۲۵۷۹۸) حَدَّثَنَا معاويةُ بنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے۔
(۲۵۷۹۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُكَ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ أَرَى رَجُلًا يَحْمِلُكَ فِي سَرَقَةٍ حَرِيرٍ فَيَقُولُ هَذِهِ أَمْرَاتُكَ فَأَكْشِفُهَا فَإِذَا هِيَ أَنْتِ فَأَقُولُ إِنَّ يَكُ هَذَا مِنْ عِنْدِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَمْضِي [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۵۷۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اکرم ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھیں، اور وہ اس طرح کہ ایک آدمی نے ریشم کے ایک کپڑے میں تمہاری تصویر اٹھارکھی تھی، اور وہ کہہ رہا تھا کہ یہ آپ کی بیوی ہے، میں نے سوچا کہ اگر یہ اللہ کی طرف سے ہے تو اللہ ایسا کر کے رہے گا۔

(۲۵۸۰۰) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً وَكَانَ يُؤْتِرُ بِخُمْسِ سَجَدَاتٍ لَا يَجْلِسُ بَيْنَهُنَّ حَتَّى يَجْلِسَ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ يُسَلِّمُ [انظر: ۲۴۷۴۳].

(۲۵۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بہاتے تھے اور ان کے درمیان میں نہیں بیٹھتے تھے بلکہ سب سے آخر میں بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۵۸۰۱) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ [راجع: ۲۴۶۰۶].

(۲۵۸۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ احرام سے پہلے میں نے نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے جس کے بعد نبی ﷺ احرام باندھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۰۲) حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخَرِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا لِإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۵۸۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي عُمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ قَالَ قَالَ لِي يَعْزِي عُمَانُ بْنُ عُرْوَةَ هِشَامٌ يُخْبِرُ بِهِ عَنِّي [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۵۸۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ يَقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تَنَاولَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ فَقَالَ وَأَنَا صَائِمٌ [راجع: ۲۵۰۳۶].

(۲۵۸۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں۔

(۲۵۸۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۶) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف] [انظر: ۲۵۸۰۶، ۲۶۳۰، ۲۶۳۰، ۲۶۳۰].

(۲۵۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو روکا نہ سمجھتے تھے۔

(۲۵۸۰۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۵۸۰۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۰۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۶۱۱].

(۲۵۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھو دیتی تھیں۔

(۲۵۸۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَوْمًا يَصُومُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَصُومُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ صَامَهُ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ فَلَمَّا نَزَلَ رَمَضَانَ كَانَ رَمَضَانَ هُوَ الْفَرِيضَةُ وَتَرَكَ عَاشُورَاءَ [راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۵۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھ لے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۲۵۸۰۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ غَدَاةٍ وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِرْطٌ مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ [صححه مسلم (۲۰۸۱)] وَالْحَاكِمُ (۱۸۸/۴). قَالَ التِّرْمِذِيُّ: حَسَنٌ صَحِيحٌ.

(۲۵۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ صبح کے وقت نکلے تو کالے بالوں کی ایک چادر اوڑھ رکھی تھی۔ (۲۵۸۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمِّيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلْتُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ وَإِنْ أَوْلَادَكُمْ مِنْ كَسْبِكُمْ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۵۸۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز جو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۲۵۸۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْعَلُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَطْعِ يَدَيْهَا فَآتَى أُمَّهَا أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ لِكَلْمَوْهُ فَكَلَّمَ أَسَامَةَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَسَامَةُ لَا آرَاكَ تُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حَدُودِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ لِبَلِّكُمْ بِأَنَّهُ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَيْهَا لَقَطَعِ يَدَ الْمَخْزُومِيَّةِ [صححه البخاری (۳۴۷۵)، ومسلم (۱۶۸۸)]، وابن حبان (۴۴۰۲). [راجع: ۲۴۶۳۹].

(۲۵۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو مخزوم کی ایک عورت تھی جو لوگوں سے عاریہ چیزیں مانگتی تھی اور پھر بعد میں کمر جاتی تھی نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا اس کے گھر والے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس سلسلے

میں ان سے بات چیت کی انہوں نے نبی ﷺ سے بات کی تو نبی ﷺ نے فرمایا اسامہ! کیا تم مجھے ہو کہ تم مجھ سے اللہ کی حدود کے بارے بات کر رہے ہو؟ پھر نبی ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور فرمایا تم سے پہلے لوگ صرف اس لئے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو لوگ اسے چھوڑ دیتے تھے اور اگر کوئی کمزور آدمی چوری کر لیتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹ دیتا، پھر نبی ﷺ نے اس مخزومیہ عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

(۲۵۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مِمَّنْ يَهْلُ لِمَنَاةَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَنَاةَ صَنَمٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنْ كُنَّا نَطُوفُ بَيْنَ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ تَعْظِيمًا لِمَنَاةَ فَهَلْ عَلَيْنَا مِنْ حَرَجٍ أَنْ نَطُوفَ بِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا [راجع: ۲۵۶۲۵].

(۲۵۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصِّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ کے متعلق مروی ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ”مناة“ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مثل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا وہ صفامر وہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا پھر انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفامر وہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفامر وہ شعائر اللہ میں سے ہیں، اس لئے جو شخص حج یا عمرہ کرے، اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی گناہ نہیں۔

(۲۵۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لِكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْبَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ فَقَرَأَ عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرِزْقَهَا فَقُلْتُ أَلَيْ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبِيَّ قَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ [راجع: ۲۴۵۵۱].

(۲۵۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحریر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۸۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْتَحِنُ الْمُؤْمِنَاتِ إِلَّا بِاللَّيَةِ الَّتِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُنَّكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكْنَ وَلَا وَلَا [راجع: ۲۴۵۰۱].

(۲۵۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مؤمن عورتوں کا امتحان اسی آیت سے کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ”جب آپ کے پاس مؤمن عورتیں آئیں.....“

(۲۵۸۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَلَمَّا مَضَتْ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَدَأَ بِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ قَدْ دَخَلْتَ مِنْ بَسْعٍ وَعِشْرِينَ أَعْدَهَنَّ فَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَا كَرِّ لِكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَأْمِرِي أَبِيكَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا كُفُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ يَبْصُرُ مَا تَعْمَلُونَ فَقُلْتُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا كُفُّوا أَعْيُنَكُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَاللَّهُ يَبْصُرُ مَا تَعْمَلُونَ [صححه مسلم (۱۰۸۳) و (۱۴۷۹). قال الترمذی حسن صحيح غريب]. [راجع: ۲۴۵۰۱].

(۲۵۸۱۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواجِ مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ آپ نے تو ایک مہینے کی قسم نہیں کھائی تھی؟ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دارِ آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا اس معاملے میں میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۲۵۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقَهُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۴۷۷۲].

(۲۵۸۱۶) سعد بن ہشام کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المومنین! مجھے نبی ﷺ کے اخلاق کے بارے بتائیے انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے اخلاق تو قرآن ہی تھا۔

(۲۵۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ يَأْتِينِي أَحْيَانًا لَهُ صَلَافَةٌ كَصَلَافَةِ الْجُرْحِسِ

فَيَنْقِصُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ وَذَلِكَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَيَأْتِينِي أَحْيَانًا فِي صُورَةِ الرَّجُلِ أَوْ قَالَ الْمَلِكِ فَيُخْبِرُنِي
فَأَعْبَى مَا يَقُولُ [انظر، ۲۶۷۲۸].

(۲۵۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۵۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۷۹].

(۲۵۸۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۵۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرْتُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْرٍ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ ابْنَ رَوَاحَةَ إِلَى الْيَهُودِ فَيَخْرُصُ عَلَيْهِمْ النَّخْلَ حِينَ يَطِيبُ قَبْلَ أَنْ يُؤْكَلَ مِنْهُ ثُمَّ يُخَيَّرُونَ يَهُودَ أَيَأْخُذُونَهُ بِذَلِكَ النَّخْرِصِ أَمْ يَدْفَعُونَهُ إِلَيْهِمْ بِذَلِكَ وَإِنَّمَا كَانَ أَمْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّخْرِصِ لِكَيْ يُحْصِيَ الزَّكَاةَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ وَيُفْرَقَ [صححه ابن خزيمة (۲۳۱۵). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ۱۶۰۶ و ۳۴۱۳)]. [انظر بعده].

(۲۵۸۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے خیر کے متعلق مروی ہے کہ نبی ﷺ حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کو یہودیوں کے پاس بھیجتے تھے جب کھجور کھانے کے قابل ہو جاتی تو وہ اس کا اندازہ لگاتے تھے پھر یہودیوں کو اس بات کا اختیار دے دیتے تھے کہ وہ اس اندازے کے مطابق اسے لیتے ہیں یا مسلمانوں کو دیتے ہیں اور نبی ﷺ نے اندازہ لگانے کا حکم اس لئے دیا تھا کہ پھل کھانے اور الگ کرنے سے پہلے زکوٰۃ کا حساب لگایا جائے۔

(۲۵۸۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَهِيَ تَذْكُرُ شَأْنَ خَيْرٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ حِينَ يَطِيبُ أَوَّلَ الثَّمَرِ وَقَالَ قَبْلَ أَنْ تُؤْكَلَ الثَّمَرَةُ [راجع ما قبله].

(۲۵۸۲۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سَقْتُ الْهَدْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدَىٰ فَلْيَهْلُ بِالْحَجِّ مَعَ عُمَرَةَ ثُمَّ لَا يَحِلُّ حَتَّىٰ يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا فَبِحَضَّتْ فَلَمَّا دَخَلَتْ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمَرَةَ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي قَالَ انْقَضَىٰ رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَامْسِكِي عَنِ الْعُمَرَةَ وَأَهْلِي بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّعْبِ مَكَانَ عُمَرَتِي الَّتِي نَسَكْتُ عَنْهَا [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۵۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے، میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبد الرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تمہیں سے عمرہ کروادیا۔

(۲۵۸۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَىٰ صُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بِنْتِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتِي [صححه البخاری (۵۰۸۹)، ومسلم (۱۲۰۷)، وابن خزيمة (۲۶۰۲)، وابن حبان (۳۷۷۴)]. [انظر: ۲۶۱۷۸].

(۲۵۸۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ حضرت ضاعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا۔

(۲۵۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَرَادَ أَنْ يَنْفِرَ أَخْبَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَائِضٌ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ فَأَخْبَرَ أَنَّهَا قَدْ أَقَاضَتْ فَأَمَرَهَا بِالْخُرُوجِ [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں تو نبی ﷺ نے کوچ کرنے کا حکم دے دیا۔

(۲۵۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ خُمْسِ فَوَاسِقِ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَاةِ وَالْعُقُوبِ وَالْفَارَةَ وَالْعَرَابِ وَالْكَلْبِ الْعُقُورِ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۵۸۲۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں نقل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنِ ابْنِ أَحْمَرَ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْكَلْبُ الْعُقُورُ وَالْعُقْرَبُ وَالْفُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْفَأْرَةُ [راجع: ۲۴۵۰۳]

(۲۵۸۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں نقل کیا جاسکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۵۸۲۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَطَالَ الرَّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَطَالَ الرَّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ فَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَطَالَ الرَّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرَّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَانصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَبَادَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَكَبِّرُوا وَاذْعُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أُغِيرَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزِنَى عَبْدُهُ أَوْ تَزِنَى أُمَّتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا آلَا هَلْ بَلَغْتُ [راجع: ۲۴۵۰۶]

(۲۵۸۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے دور میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سر اٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی ﷺ نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا شمس و قمر اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جنہیں کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، جب تم انہیں گہن لگتے ہوئے دیکھو تو اللہ کی کبریائی بیان کیا کرو، اس سے دعاء کیا کرو، نماز اور خیرات کیا کرو، اے امت محمدی! اللہ سے زیادہ کسی کو اس بات پر غیرت نہیں آسکتی کہ اس کا کوئی بندہ یا بندگی بدکاری کرے، اے امت محمدی! بخدا اگر تمہیں وہ کچھ معلوم ہوتا جو مجھے معلوم ہے تو تم زیادہ روتے اور کم ہستے، کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟

(۲۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ أَوْلَمْ تَكُنْ أَقَاضَتْ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَتَقَرَّبَهَا

[راجع: ۲۴۶۱۴]

(۲۵۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَوِ دِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنْتُهُ سَوْدَةَ فَأَصَلَى الصُّبْحَ بِيَمِينِي وَأَرْمِي الْحِمْرَةَ مِنْ قِبَلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ فَقِيلَ لَهَا وَكَانَتْ اسْتَأْذَنْتُهُ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً نَبْطَةً فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهَا [راجع: ۲۴۵۱۶]

(۲۵۸۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور فجر کی نماز میں جا کر پڑھ لیتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے اپنے کام پورے کر لیتی، لوگوں نے پوچھا کیا حضرت سودہ رضی اللہ عنہا نے اس کی اجازت لے رکھی تھی؟ انہوں نے فرمایا نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعه رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مزدلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں۔

(۲۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۲۶]

(۲۵۸۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۸۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُرْجِعُ نِسَاؤَكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ لَيْسَ مَعَهَا عُمْرَةٌ فَأَقَامَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَطْحَاءِ وَأَمَرَهَا فَخَرَجَتْ إِلَى الشَّعْبِمْ وَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَخْرَمَتْ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَتَتْ الْبَيْتَ فَطَافَتْ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصَّرَتْ فَذَبَحَ عَنْهَا بَقْرَةً

(۲۵۸۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ ان کی خاطر بطحاء میں رک گئے اور اپنے بھائی عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے

ہمراہ تعظیم روانہ ہو گئیں، وہاں عمرے کا احرام باندھا اور بیت اللہ پہنچ کر خانہ کعبہ کا طواف، صفاروہ کی سعی اور قصر کیا اور نبی ﷺ نے ان کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۲۵۸۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ [صححه مسلم (۷۸۳)].

(۲۵۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ أَيْ أُمَّةٍ كَيْفَ كَانَ صِيَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَلَّتْ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيُقَطِّرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَلَمْ أَرَهُ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ إِلَّا قَلِيلًا بَلْ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۵۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَرَوْحُ الْمَعْنَى قَالََا حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ رَوَّحَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ يُرْتَبِرُ بِسُجْدَةٍ وَيُرْكَعُ رَكَعَتِي الْفَجْرِ فَبَلَكَ ثَلَاثَ عَشْرَةَ [صححه البخاری (۱۱۴۰)]، ومسلم (۷۲۸)].

(۲۵۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی رات کی نماز گیارہ رکعتوں پر مشتمل ہوتی تھی اور ایک رکعت پر وتر بناتے تھے اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ کل تیرہ رکعتیں ہوئیں۔

(۲۵۸۳۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ عَنِ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ عَائِشَةَ فَأَلَّتْ أَبْطَأَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَبَسَكَ يَا عَائِشَةُ فَأَلَّتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ قِرَاءَةً مِنْهُ قَالَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ سَالِمٌ مَوْلَى أَبِي حَدَيْفَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي أُمَّتِي مِنْكَ [قال البوصیری: هذا اسناد صحيح: قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۳۳۸)]. قال شعيب: حسن لغيره].

(۲۵۸۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے نبی ﷺ کے پاس پہنچنے میں تاخیر ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ!

تمہیں کس چیز نے روک رکھا؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مسجد میں ایک آدمی تھا، میں نے اس سے اچھی تلاوت کرنے والا نہیں دیکھا، نبی ﷺ وہاں گئے تو دیکھا کہ وہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم رضی اللہ عنہ ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اللہ کا شکر جس نے میری امت میں تم جیسا آدمی بنایا۔

(۲۵۸۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ رَجُلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَمِينُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَطَعَامِهِ وَصَلَاتِهِ وَكَانَتْ شِمَالَهُ لِمَا سِوَى ذَلِكَ
(۲۵۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۵۸۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النَّسَاءِ مِنْ جِهَادٍ قَالَ نَعَمْ عَلَيْهِنَّ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ الْحُجُّ وَالْعُمْرَةُ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔
(۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! ان پر ایسا جہاد فرض ہے جس میں قتال نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۲۵۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ سُحُورِيَّةٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳]۔

(۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین سحری کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔
(۲۵۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَ ذُكْرَانُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَارِيَةِ يُنْكَحُهَا أَهْلُهَا أَوْ تَسْتَأْمَرُ أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْمَرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَحِي فَتَسْكُتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ لِكَ إِذْنُهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ [راجع: ۲۴۶۸۹]۔

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو میں نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ حَسْبُكُنَّ الْحُجُّ أَوْ جِهَادُكُنَّ الْحُجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷]۔
(۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸۴۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلِيمَانُ بْنُ مُوسَى أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَنْكَحْتُ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهَا فَبُيِّنَ كَافِحًا بَاطِلٌ ثَلَاثًا وَلَهَا مَهْرُهَا بِمَا أَصَابَ مِنْهَا فَإِنْ اسْتَجَرُوا فَإِنَّ السُّلْطَانَ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲۴۷۰۹].

(۲۵۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آقا کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے، اگر وہ اس کے ساتھ مباشرت بھی کر لے تو اس بناء پر اس کے ذمے مہر واجب ہو جائے گا اور اگر اس میں لوگ اختلاف کرنے لگیں تو بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۵۸۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رُكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ وَلَا إِلَى غَنِيمَةٍ يَطْلُبُهَا [انظر: ۲۶۳۶۸، ۲۶۶۹۰].

(۲۵۸۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی چیز کی طرف اور کسی غنیمت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۵۸۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجِهَادِ فَقَالَ بِحَسْبِكُنَّ الْحَجُّ أَوْ قَالَ جِهَادُكُنَّ الْحَجُّ [راجع: ۲۴۸۸۷].

(۲۵۸۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ سے جہاد میں شرکت کی اجازت چاہی تو نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا جہاد حج ہی ہے۔

(۲۵۸۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قَالَتْ كَيْفَ كَانَ يُضَعُّ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۵۸۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَالثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ لَدَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۵۸۴۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُبٌّ قَالَتْ لِي رَبُّمَا اغْتَسَلَ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ وَرَبُّمَا نَامَ قَبْلَ أَنْ

يَغْتَسِلُ وَلَكِنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً

(۲۵۸۳۵) یحییٰ بن یمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حالت جنابت میں سو جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا بعض اوقات سونے سے پہلے غسل کر لیتے تھے اور بعض اوقات غسل سے پہلے سو جاتے تھے البتہ وضو کر لیتے تھے، میں نے کہا اس اللہ کا شکر ہے جس نے دین میں وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۴۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَكَانَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ يَعْنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَشَقَّتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ هِيَ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى تَيْفِيَةِ ذَلِكَ فَحَدَّثَتْهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ ابْتَلَى مِنْ هَذِهِ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ سِتْرًا لَهُ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۵۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں سے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔

(۲۵۸۴۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِالْحِرَابِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِأَنْظُرَ إِلَى لَعِبِهِمْ مِنْ بَيْنِ أُذُنَيْهِ وَعَائِقِهِ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الَّتِي أَنْصُرُ فَأَقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السَّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۵۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی صحن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نو عمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۵۸۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ الْعَبُّ بِاللَّعِبِ فَيَأْتِنِي صَوَاحِبِي فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَرَنْ مِنْهُ فَيَأْخُذُهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرُدُّهُنَّ إِلَيَّ [راجع: ۲۴۸۰۲].

(۲۵۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھیلتی تھی میری سہیلیاں آ جاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلے لگتیں۔

(۲۵۸۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْفُتُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الْدَى قَبْضَ فِيهِ مِنْهُ بِالْمَعْوَذَاتِ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مرض الوفا میں ”معوذات“ پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔
(۲۵۸۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْغَيْثَ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا هَيِّئْنَا [راجع: ۲۵۰۹۶].

(۲۵۸۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بارش برستے ہوئے دیکھتے تو یہ دعا کرتے کہ اے اللہ! خوب موسلا دھار اور خوشگوار بنا۔

(۲۵۸۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ يُمْتُ فَرَأَيْتَنِي فِي الْجَنَّةِ فَسَمِعْتُ صَوْتِ فَارِيٍّ يَقْرَأُ فَقُلْتُ مَنْ هَذَا فَقَالُوا هَذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ الْبِرُّ كَذَلِكَ الْبِرُّ وَكَانَ أَبْرَأَ النَّاسِ بِأُمَّهِ [راجع: ۲۴۵۸۱].

(۲۵۸۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنا دی میں نے پوچھا یہ کون ہے؟ مجھے بتایا گیا کہ یہ حارثہ بن نعمان ہیں تمہارے نیک لوگ اسی طرح کے ہوتے ہیں نیک لوگ اسی طرح ہوتے ہیں اور وہ اپنی والدہ کے ساتھ حسن سلوک کرنے والے تھے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مَرِيضٍ أَوْ وَجِعٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِدُنْيَاهُ حَتَّى الشُّوْكَةِ يُشَاكُهَا أَوْ النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۵۸۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت یا بیماری پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۲۵۸۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْعَاصِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مَعَهُ فِي مَرِيضٍ وَاحِدٍ قَالَتْ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ وَهُوَ مَعِيَ فِي الْمَرِيضِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُمَرُ فَأَذِنَ لَهُ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ ثُمَّ خَرَجَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ فَأَصْلَحَ عَلَيْهِ ثِيَابَهُ وَجَلَسَ فَقَضَى إِلَيْهِ حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَتْ

عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ أَبُو بَكْرٍ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ تِلْكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُمَرُ فَقَضَى إِلَيْكَ حَاجَتَهُ عَلَى حَالِكَ ثُمَّ اسْتَأْذَنَ عَلَيْكَ عُثْمَانُ فَكَانَتْكَ احْتَفَظْتُ فَقَالَ إِنَّ عُثْمَانَ رَجُلٌ حَسْبِي وَإِنِّي لَوِ اذْنُتُ لَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ حَشِيتُ أَنْ لَا يَقْضِي إِلَيَّ حَاجَتَهُ [صححه ابن حبان (۶۹۰۶). قال شعيب: صحيح].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اس طرح بیٹھے ہوئے تھے کہ میں ان کے ساتھ ایک چادر میں بیٹھی ہوئی تھی، اسی اثناء میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی اور خود اسی حال پر بیٹھے رہے، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اندر آنے کی اجازت طلب کی؟ تو نبی ﷺ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا، جب وہ لوگ چلے گئے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ سے ابو بکر و عمر نے اجازت چاہی تو آپ نے انہیں اجازت دے دی اور اسی کیفیت پر بیٹھے رہے اور جب عثمان نے اجازت چاہی تو آپ نے اپنے اوپر کپڑا ڈھانپ لیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا عثمان بڑے حیاء دار آدمی ہیں، اگر میں انہیں اسی حال میں آنے کی اجازت دے دیتا تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اپنی ضرورت (جس کے لئے وہ آئے تھے) پوری نہ کر پاتے۔

(۲۵۸۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي زَوْجًا وَوَلِيَّ صُرَّةَ وَإِنِّي اتَّشَبَعُ مِنْ زَوْجِي أَقُولُ أَغْطَانِي كَذَا وَكَسَانِي كَذَا وَهُوَ كَذِبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتِ شَيْعَ بَمَا لَمْ يُعْطَ كَالْبِيسِ ثَوْبِي زُورٍ [صححه مسلم (۲۱۲۹)].

(۲۵۸۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! میری شادی ہوئی ہے لیکن میرے شوہر کی ایک دوسری بیوی یعنی میری سوکن بھی ہے، بعض اوقات میں اپنے آپ کو اپنے شوہر کی طرف سے اپنی سوکن کے سامنے بڑا برا لگا رہتی ہوں اور یہ کہتی ہوں کہ اس نے مجھے فلاں چیز دی اور فلاں کپڑا پہنایا تو کیا یہ جھوٹ ہوگا؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نہ ملنے والی چیز سے اپنے آپ کو سیراب ظاہر کرنے والا جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والے کی طرح ہے۔

(۲۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصِفُ نَعْلَهُ وَيَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ كَمَا يَعْمَلُ أَحَدُكُمْ فِي بَيْتِهِ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۵۸۵۵) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پیوند لگا لیتے تھے۔

(۲۵۸۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً تَغَيَّرَ وَجْهَهُ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ فَإِذَا سُرِّيَ عَنْهُ فَدَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَمِنْتُ أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ اللَّهُ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ إِلَى رِيحٍ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۸۳۲). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۵۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور نبی ﷺ بار بار گھر میں داخل ہوتے اور باہر جاتے اور آگے پیچھے ہوتے، کسی نے اس کی وجہ پوچھی تو نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے، جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں دردناک عذاب تھا۔

(۲۵۸۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ صَوْتَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ وَهُوَ يَقْرَأُ فَقَالَ لَقَدْ أُوْتِيَ أَبُو مُوسَى مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۵۹۸]. (۲۵۸۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی قرأت سنی تو فرمایا انہیں آل داؤد کی خوش الحانی کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔

(۲۵۸۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَهَا رَجُلٌ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ مِنَ اللَّيْلِ إِذَا قَرَأَ قَالَتْ نَعَمْ رَبَّمَا رَفَعَ وَرَبَّمَا خَفَضَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً قَالَ فَهَلْ كَانَ يُوتِرُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ رَبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ وَرَبَّمَا أَوْتَرَ مِنْ آخِرِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الدِّينِ سَعَةً [راجع: ۲۵۷۱۸].

(۲۵۸۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ایک آدمی نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ رات کے اول حصے میں وتر پڑھتے یا آخر میں؟ انہوں نے فرمایا کبھی رات کے ابتدائی حصے میں وتر پڑھ لیتے تھے اور کبھی آخری حصے میں، میں نے اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا شکر ہے اس اللہ کا جس نے اس معاملے میں وسعت رکھی، پھر میں نے پوچھا یہ بتائیے کہ نبی ﷺ جہری قراءت فرماتے تھے یا سری؟ انہوں نے فرمایا کبھی جہری اور کبھی سری، میں نے پھر اللہ اکبر کہہ کر عرض کیا اس اللہ کا شکر ہے جس نے اس معاملے میں بھی وسعت رکھی ہے۔

(۲۵۸۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَإِذَا فَجَرَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اتَّكَأَ عَلَى

شَقَّهِ الْيَمِينِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَدَّنُ يُؤَدِّنُهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۵۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے اور جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۵۸۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعِ وَرَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نور رکعتوں پر وتر بناتے اور پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے تھے، جب وہ کمزور ہو گئے تو سات رکعتوں پر وتر بناتے اور بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ بَنِ عَامِرٍ وَكَانَ جَارًا لَهُ أَخْبَرَهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقَعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ النَّامِنَةِ فَيُحَمِّدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو نُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ نُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَقَعُدُ يَحْمَدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو نُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا نُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۵۸۶۱) حضرت زرارہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ نبی ﷺ نور رکعات نماز پڑھتے، ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے، پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سادیتے، پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے دو رکعات نماز پڑھتے۔

(۲۵۸۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ الضُّحَى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۸۶۳) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ الْعَدَوِيَّةُ فَذَكَرَهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۸۶۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ وَإِنَّهُ لَيُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ مَخَافَةَ أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ قَالَتْ وَكَانَ يُحِبُّ مَا خَفَّ عَلَى النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۵۸۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۸۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ سَبَّحَ بِالنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِرَاءَةَ وَهِيَ دُونَ قِرَائَتِهِ الْأُولَى ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ فِي الرُّكُوعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَأَفْرَعُوا لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۸۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو رنہوی میں سورج گرہن ہو گیا، نبی ﷺ نماز پڑھنے لگے اور طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا، پھر سجدے میں جانے سے پہلے سرائٹھا کر طویل قیام کیا، البتہ یہ پہلے قیام سے مختصر تھا، پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا البتہ یہ پہلے رکوع سے مختصر تھا، پھر سجدہ کیا، پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے پھر وہی کیا جو پہلی رکعت میں کیا تھا، البتہ اس رکعت میں پہلے قیام کو دوسرے کی نسبت لمبا رکھا، اور پہلا رکوع دوسرے کی نسبت زیادہ لمبا تھا، اس طرح نبی ﷺ نے نماز مکمل کی جبکہ سورج گرہن ختم ہو گیا تھا پھر نبی ﷺ نے فرمایا شمس و قمر کو کسی کی موت و حیات سے گہن نہیں لگتا، بلکہ یہ دونوں اللہ کی نشانیاں ہیں، لہذا جب تم یہ دیکھو تو نماز کی طرف فوراً متوجہ ہو جایا کرو۔

(۲۵۸۶۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ هَذَا وَزَادَ قَالَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَتَصَدَّقُوا وَصَلُّوا [راجع: ۲۴۵۴۶].

(۲۵۸۶۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۸۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْهَا أَنَّهُمَا شَرَعَا جَمِيعًا وَهُمَا جُنُبٌ لِي إِذَا وَوَاحِدٍ [صححه ابن حبان (۱۱۹۳) و (۵۵۷۷)]. قَالَ

شعيب: اسنادہ صحیح، [انظر: ۲۵۸۸۳].

(۲۵۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔
 (۲۵۸۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُلِقْتُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَنُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِمَّا وَصِفَ لَكُمْ [راجع: ۲۵۷۰۹].

(۲۵۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوتی ہے جنات کو بھڑکتی ہوئی آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اس چیز سے ہوئی ہے جو تمہارے سامنے قرآن میں بیان کر دی گئی ہے۔
 (۲۵۸۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ الْمُعْتَكِفِ وَكَيْفَ سُنَّتَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۵۱۲۰].

(۲۵۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَحْمَى يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَسُرَ عَظْمُ الْمَيْتِ كَكُسْرِهِ وَهُوَ حَيٌّ قَالَ يَرُونَ أَنَّهُ فِي الْإِنَامِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَظُنُّ قَوْلَ دَاوُدَ [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۵۸۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۲۵۸۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقَبَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ حَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَرْسَلَتْ هِيَ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَهْلِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ مُرُوا بِهِ عَلَيْنَا فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَ ذَلِكَ النَّاسُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ أَلَا تَعْجَبُونَ مِنَ النَّاسِ حِينَ يُنْكِرُونَ هَذَا قَوْلَ اللَّهِ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَهْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۵۸۷۱) عماد بن عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت سعد بن ابی وقاص کا انتقال ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کا جنازہ ان کے پاس سے گزرا جائے مسجد میں جنازہ آنے کی وجہ سے دشواری ہونے لگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے لئے دعا کی، بعض لوگوں نے اس پر اعتراض کیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو معلوم ہوا تو انہوں نے فرمایا لوگ باتیں بنانے میں کئی جلدی کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو سمیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۵۸۷۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَكَّفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ ثُمَّ لَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى تَوَفَّاهُ الْمَوْتُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ هَذَا الْحَدِيثُ هُوَ مَكَّدًا فِي كِتَابِ الصَّيَامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَائِشَةَ وَفِي الْإِعْتِكَافِ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَا [راجع: ۷۷۷۱].

(۲۵۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۲۵۸۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا آتَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُزَعِّمُ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا قَطُّ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا رَمَحَ رُكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۳۹].

(۲۵۸۷۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے یہاں جب بھی عصر کے بعد آئے تو دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۸۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُيَيْدٍ اللَّهُ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبِي وَابْنُ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعْتُ أَهْلَ عَائِشَةَ يَذْكُرُونَ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَدِيدَ الْإِنْصَابِ لِجَسَدِهِ فِي الْعِبَادَةِ غَيْرَ أَنَّهُ حِينَ دَخَلَ فِي السَّنِّ وَتَقَلَّ مِنَ اللَّحْمِ كَانَ أَكْثَرَ مَا يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ [اخرجه عبدالرزاق (۴۰۹۲)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۵۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے جسم کو عبادت میں بہت زیادہ تھکا دیتے تھے البتہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۲۵۸۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتْ حَتَّى صَارَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)]. وابن عزيمة (۱۲۳۹).

(۲۵۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر بڑھنے لگی اور جسم مبارک گوشت سے بھر گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے تھے۔

(۵۵۸۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَبْنُ بَكْرِ قَالَا آتَانَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَنَابَ رِجَالٌ فَصَلُّوا مَعَهُ بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الْمُقْبِلَةَ أَكْثَرَ مِنْهُمْ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَسَلَّ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَعَهُ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ فَتَحَدَّثُوا بِذَلِكَ فَاجْتَمَعَ اللَّيْلَةَ الثَّلَاثَةَ نَاسٌ كَثِيرٌ حَتَّى كَثُرَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَصَلَّى مَعَهُ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةَ اجْتَمَعَ النَّاسُ حَتَّى كَادَ الْمَسْجِدُ يُعْجِزُ عَنْ أَهْلِهِ فَجَلَسَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّ يَخْرُجُ قَالَتْ حَتَّى سَمِعْتُ نَاسًا مِنْهُمْ يَقُولُونَ الصَّلَاةَ فَلَمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَخْفَ عَلَيَّ شَأْنُكُمْ اللَّيْلَةَ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تَفْرُضَ عَلَيْكُمْ فَتَعْجِزُوا عَنْهَا [صححه البخارى (۹۲۴)، ومسلم (۷۶۱)]، وابن خزيمة (۱۱۲۸)

[۲۲۰۷]. [انظر: ۲۰۹۶، ۲۶۰۱۱، ۲۶۶۸۱، ۲۶۶۸۲].

(۲۵۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور میان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی ﷺ نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے، لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور ابا عبد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۵۸۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتْرُكُ الْعَمَلَ خَشِيَةً أَنْ يَسْتَنَّ بِهِ النَّاسُ فَيَفْرُضَ عَلَيْهِمْ

[راجع: ۲۴۰۰۷].

(۲۵۸۷۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی

عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرما دیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں۔ جس سے تمہارے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر انہیں میں تخفیف ہو تاویلاً بہتر ہے۔

(۲۵۸۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَابْنُ بَكْرِ قَالَ آتَانِي أَبُو جُوَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنِي عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ بِأَشَدَّ مُعَاهَدَةً مِنْهُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ أَمَامَ الصُّبْحِ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ عَطَاءٍ مِرَارًا [راجع: ۲۴۶۶۸]۔

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نوافل کے معاملے میں فجر سے پہلے کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نقلی نماز کی اتنی پابندی نہیں فرماتے تھے۔

(۲۵۸۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ لَاحِقٍ عَنْ زُرَّارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاهِرُ فِي الْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُورَةِ وَالَّذِي يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَأقُ يَتَّبِعُ فِيهِ لَهُ أَجْرَانِ اثْنَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵]۔

(۲۵۸۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۵۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَأَشْرَطَ أَهْلُهَا وَلَائِهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرَيْهَا فَأَعْقِبِيهَا فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِثَةَ قَالَتْ فَأَشْرَيْتُهَا فَأَعْقَبْتُهَا قَالَتْ فَكَأَنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَأَخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا [راجع: ۲۴۶۵۱]۔

(۲۵۸۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کا خاندان آزاد آدمی تھا، جب بریرہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے اختیار حق دے دیا، اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا مزید کہتی ہیں کہ اس کے مالک اسے بیچنا چاہتے تھے لیکن ولہاء کی شرط نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولہاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۵۸۸۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مَنْصُورٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَانَ زَوْجُهَا عَبْدًا وَلَوْ كَانَ حُرًّا لَمْ يُخَيَّرْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۴۴۵۵۴]۔

(۲۵۸۸۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے، البتہ اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بریرہ کا شوہر غلام تھا اگر وہ آزاد ہوتا تو نبی ﷺ بریرہ کو بھی اختیار نہ دیتے۔

(۲۵۸۸۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي

الْمُخْضَبَ فَيَغْتَسِلُ مِنْهُ مِنَ الْجَنَابَةِ بَعْدَمَا يُصْبِحُ ثُمَّ يَطْلُ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَانِمًا

(۲۵۸۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے نبی ﷺ کے پاس آ کر اس سے غسل فرماتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۵۸۸۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۸۶۷]

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۸۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مِنْ مُغْتَسِلِهِ حَيْثُ يَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ يَغْتَسِلُ قَدَمَيْهِ

(۲۵۸۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل خانے سے باہر نکل آتے تو اس کے بعد پاؤں دھوتے تھے

(کیونکہ غسل کرنے کی جگہ میں غسل کا پانی کھڑا ہوتا تھا)

(۲۵۸۸۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانُ الْكُمَى الْكُمَيْدُ وَمَكَانُ الْعِلَاقِ السَّمُوطُ وَمَكَانُ النَّفْخِ اللَّذُودُ

(۲۵۸۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا داغ کے ذریعے علاج کرنے کی بجائے نکور کی جائے گلے اٹھانے کی بجائے ناک میں دوا ڈالی جائے اور جماڑ پھونک کی بجائے منہ میں دوا ڈالی جائے (یہ چیزیں متبادل کے طور پر

موجود ہیں)

(۲۵۸۸۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ بِأَوْلِيكَ الرِّهْطِ فَأَلْقُوا فِي الطَّوْىِ عُبَّةً وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابَهُ وَقَفَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ جَزَاكُمْ اللَّهُ شَرًّا

مِنْ قَوْمِ نَبِيِّ مَا كَانَ أَسْوَأَ الطَّرْدِ وَأَشَدَّ التَّكْلِيبِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَكَلَّمْتُمْ قَوْمًا جَيْفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْهُمْ أَوْ لَهُمْ أَفْهَمَ لِقَوْلِي مِنْكُمْ

(۲۵۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ﷺ جب ان لوگوں یعنی عقبہ اور ابو جہل وغیرہ کے پاس سے گزرے جنہیں کنوئیں میں پھینک دیا گیا تھا تو نبی ﷺ ان کے پاس کھڑے ہو گئے اور فرمایا اللہ تمہیں نبی کی قوم کی طرف سے

بدترین بدلہ دے یہ لوگ کتنے برے طریقے سے بھگانے والے اور کتنی سختی سے تکذیب کرنے والے تھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ ان لوگوں سے باتیں کر رہے ہیں جو مردار ہو چکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم لوگ میری بات ان سے کچھ

زیادہ نہیں سمجھ رہے۔

(۲۵۸۸۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُعِينَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُفْرِغُ يَمِينَهُ لِمَطْعَمِهِ وَلِحَاجَتِهِ وَيُقْرِغُ شِمَالَهُ لِلْأَسْتِجَاءِ وَلَمَّا هُنَاكَ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۳)، قال شعيب: حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۶۸۱۴، ۲۶۸۱۵].

(۲۵۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ضروریات کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ استنجاء وغیرہ کے لئے۔

(۲۵۸۸۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْبُورَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ يُخْرَجُ رَأْسُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَى الْحُجْرَةِ [انظر: ۲۶۷۷۸].

(۲۵۸۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتكف ہوئے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۵۸۸۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَعْبُورَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَتَرُّ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَدْخُلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَافَهُ

(۲۵۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں ایام کی حالت میں تہبند باندھ لیتی تھی اور پھر نبی ﷺ کے لحاف میں گھس جاتی تھی۔

(۲۵۸۹۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْبُورَةٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَّرَنَاهُ فَلَمْ يَعُدَّ ذَلِكَ طَلَاقًا

(۲۵۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۸۹۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ وَلَا يَمَسُّ مَاءً [راجع: ۲۴۶۶۲].

(۲۵۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَرُّوا أَرْوَا جُكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمْ أَثَرَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْبِيهِمْ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَفْعَلُهُ قَالَ بَهْزٌ مَرْنُ أَرْوَا جُكُنَّ [راجع: ۲۵۳۳۷].

(۲۵۸۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دو، ہمیں خود یہ بات کہتے ہوئے شرم آتی ہے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی

استنجا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ بَدَأَ بِغَمْفِهِ فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ أَقَاضَ بِبِمِيزِهِ عَلَى شِمَالِهِ لَفَسَلَ مَرَّاقَهُ حَتَّى إِذَا أَنْقَى أَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى الْحَائِطِ ثُمَّ غَسَلَهَا ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الطُّهُورَ وَأَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۶۳)].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے تھے پھر دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی ڈال کر اچھی طرح دھوتے، شرمگاہ دھوتے، پھر دیوار پر ہاتھ مل کر اسے دھوتے، پھر وضو فرماتے تھے پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۵۸۹۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۸۹۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ صَلَاتَهُ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَحُ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَيَخْتِمُهَا بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۵۸۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۵۸۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ بِالنَّهْدِيِّ لِنَفْتِلِ لَهَا فَلَا يَلِدُهَا ثُمَّ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۵۸۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ کریمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بنتے تھے)

(۲۵۸۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَثْمَسُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ بَرْنَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ

(۲۵۹۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۵۹۰۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرُّشِكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَ قَالَتْ نَعَمْ وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰].

(۲۵۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۲۵۹۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرُّشِكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ إِنَّ الْمَاءَ لَا يَنْجِسُهُ شَيْءٌ قَدْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۵۸۹۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور نبی ﷺ سب سے پہلے اپنے ہاتھ دھوتے تھے۔

(۲۵۹۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبِرِينِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَوْعِيَةِ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الذُّبَابِ وَالْحَنَمِ وَالْمَرْقَاتِ [راجع: ۲۵۳۵۱].

(۲۵۹۰۳) اسود کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیزبانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دبا، حلیم اور مزفت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۵۹۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً سَأَلَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَبِيلٍ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ عَائِدٌ وَأَمْرٌ أَنْ تُلْخَرَ الظُّهْرُ وَتُعَجَّلَ العَصْرُ وَتَغْتَسِلَ غُسْلًا وَاحِدًا وَتُوَخَّرَ المَغْرِبَ وَتُعَجَّلَ العِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ غُسْلًا وَاحِدًا [راجع: ۲۵۳۹۱].

(۲۵۹۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت کادم ماہانہ ہمیشہ جاری رہتا تھا انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ ایک دشمن رگ کا خون ہے، اور نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ظہر اور عصر کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور مغرب و عشاء کو جمع کر کے ایک غسل کے ساتھ اور نماز فجر کو ایک غسل کے ساتھ پڑھ لیا کریں۔

(۲۵۹۰۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَ كَانَ لَهَا ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرٌ مَمْدُودَةٌ إِلَى سَهْوَةٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي إِلَيْهَا فَقَالَ أَخْرِيهِ عَنِّي قَالَتْ فَأَخْرَتْهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدًا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۵۹۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور فرمایا اسے دور کرو، چنانچہ میں نے اسے وہاں سے ہٹا لیا اور اس کے ٹکے بنا لیے۔

(۲۵۹۰۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعَبْقِ فَأَشْتَرَطُوا وَلَائِهَا فَذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لَمَنْ أَعْتَقَ وَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْمٌ فَقَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا مَا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ وَخَيْرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجَهَا حُرًّا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آزاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ اغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ [صححه البخاری (۲۵۰)، ومسلم (۳۱۹)، وابن عزيمة (۲۵۰)، وابن حبان (۱۱۱۱) و۱۲۶۶۲ و۱۲۶۶۴].

(۲۵۹۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا قَالَ كَانَ يَخْرُجُ مَعَ خَالِهِ الْأَسْوَدِ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عَائِشَةَ إِحَاءٌ وَوُدٌّ

(۲۵۹۰۹) ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے جاتے تھے اور ان کے گھر میں داخل ہو جاتے تھے راوی نے پوچھا کہ ابراہیم نخعی ان کے یہاں کیسے چلے جاتے تھے؟ انہیں جواب ملا کہ وہ اپنے ماموں اسود کے ساتھ جاتے تھے اور اسود اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے درمیان عقد مواخات و مودت قائم تھا۔

(۲۵۹۱۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ أَوْ لَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكَعَتَيْنِ

أَقُولُ يَقْرَأُ لِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۵۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۵۹۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُلَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْزَلِ [اخرجه الطيالسي (۱۵۳۸)]. قال شعيب: اسنادہ صحیح. [انظر: ۲۶۶۰۰].

(۲۵۹۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباء، حرفت اور حتم نامی برتنوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔
(۲۵۹۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ الْوَجَعَ عَلَى أَحَدٍ أَشَدَّ مِنْهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۵۶۶۶)]، ومسلم (۲۵۷۰). [انظر: ۲۵۹۹۶].

(۲۵۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔
(۲۵۹۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قُلْنَا لِعَائِشَةَ إِنَّ فِينَا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدُهُمَا يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ وَالْآخَرُ يُؤَخِّرُ الْإِفْطَارَ وَيُعَجِّلُ السُّحُورَ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَيُّهُمَا الَّذِي يُعَجِّلُ الْإِفْطَارَ وَيُؤَخِّرُ السُّحُورَ قَالَ فَقُلْتُ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَتْ كَذَا كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۷۱۶].

(۲۵۹۱۳) ابو عطیہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور مسروق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! نبی ﷺ کے دو صحابی ہیں ان میں سے ایک صحابی افطار میں بھی جلدی کرتے ہیں اور نماز میں بھی جبکہ دوسرے صحابی افطار میں بھی تاخیر کرتے ہیں اور نماز میں بھی ”انہوں نے فرمایا کہ افطار اور نماز میں تجلت کون کرتے ہیں؟ ہم نے بتایا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی اسی طرح کرتے تھے اور دوسرے صحابی حضرت ابو ہریرہ اشعری رضی اللہ عنہ تھے۔

(۲۵۹۱۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ بَعْمَارَةَ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَمِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَكِ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۲۳].

(۲۵۹۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی سے اور پاکیزہ کمائی سے۔

(۲۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الضَّحَى يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ

عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدْ خَيْرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَابَهُ أَفْكَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۵۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۵۹۱۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ

لَقَدْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۸۰۸]

(۲۵۹۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷]

(۲۵۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَعَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْمَعْنِيُّ عَنِ

الْمَاعِشِيِّ عَنْ نَابِتِ بْنِ عُبَيْدِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ فِي يَدِكَ فَنَاوَلْتَهُ [راجع: ۲۴۶۸۸]

(۲۵۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۵۹۱۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنِّي

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّائِي وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰]

(۲۵۹۱۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۲۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُ عَنْ

عُرْوَةَ بِنِ الْمَيْمُونِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ ذَكَرَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ بَيْسَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَخُو الْعَشِيرَةِ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيْهِ فَأَقْبَلَ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى طَلَبْنَا أَنْ لَهُ عِنْدَهُ مَنَزَلَةٌ

(۲۵۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اندر آنے کی اجازت

چاہی، نبی ﷺ نے فرمایا اسے اندر آنے کی اجازت دیدو، یہ اپنے قبیلے کا بہت برا آدمی ہے، جب وہ اندر آیا تو نبی ﷺ نے اس

سے زنی کے ساتھ گفتگو فرمائی، یہاں تک کہ ہم یہ سمجھنے لگے کہ شاید نبی ﷺ کی نگاہوں میں اس کا کوئی مقام و مرتبہ ہے۔

(۲۵۹۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ حَجَّاجٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ دَخَلَ نِسْوَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ أَنْتُنَّ اللَّاهِي تَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ أَمْرَةٍ وَضَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرًا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ حَجَّاجٌ إِلَّا هَتَكَتْ سِتْرَهَا [حسنه الترمذی. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۰۶۰، ابن ماجه: ۳۷۵۰، الترمذی: ۲۸۰۳)]. [انظر: ۲۵۹۲۲، ۲۶۱۴۵].

(۲۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۲۵۹۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَهْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَكْرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۹۲۱].

(۲۵۹۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يُؤْتَى بِإِنَائِهِ فَيُغْسَلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى فَرْجِهِ فَيُغْسَلُهُ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى السُّرَى فَيُغْسِلُهَا ثُمَّ يَمْضِي وَيَسْتَشِيقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ سَائِرَ جَسَدِهِ [راجع: ۲۴۹۳۴].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب غسل جنابت کا ارادہ فرماتے تو پہلے تین مرتبہ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے، پھر دائیں ہاتھ سے برتن پکڑ کر بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے، پھر شرمگاہ کو اچھی طرح دھوتے، پھر اس ہاتھ کو اچھی طرح دھوتے، تین مرتبہ کلی کرتے، تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالتے، تین مرتبہ چہرہ دھوتے تین مرتبہ ہاتھ دھوتے، تین مرتبہ سر پر پانی ڈالتے، پھر باقی جسم پر پانی ڈالتے۔

(۲۵۹۲۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ فَتَسْرُرُ ثُمَّ يَضَاجِعُهَا قَالَ هَذَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ ذَلِكَ يَبَاشِرُهَا [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۵۹۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار یا ندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۵۹۲۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ

أَقْبَلَ فَلَايَةً هَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا لَمْ لَا يَحْرُمُ مِنْهُ شَيْءٌ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۵۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۵۹۲۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَكُونُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَيَذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَنْسَلُ أَنْسِلًا [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۵۹۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے سامنے لیٹی ہوتی تھی اور جب میں وہاں سے اٹھنا چاہتی اور سامنے سے گذرنا اچھا نہ لگتا تو میں کھسک جاتی تھی۔

(۲۵۹۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَتْ دِيمَةً [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۵۹۲۷) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۲۵۹۲۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۵۹۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے۔

(۲۵۹۲۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْغَلَامُ الْبَائِعُ الْيَدِي مَا أَحْبَبُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ امْرَأَةَ أَبِي حُدَيْفَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَهِيَ نَفْسُ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكَ [صححه مسلم (۱۴۵۳)].

(۲۵۹۲۹) ایک مرتبہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ آپ کے پاس آپ کا غلام بے جھک آتا ہے، لیکن مجھے اس کا اپنے یہاں آنا اچھا نہیں لگتا، انہوں نے فرمایا کیا نبی ﷺ کی ذات میں آپ کے لئے اسوۂ حسنہ موجود نہیں ہے، حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے جانے سے (اپنے شوہر) ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تاکہ وہ تمہارے یہاں آسکے۔

(۲۵۹۳۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شَرْحِبِيلَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهُمَا

قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا إِذَا كَانَتْ إِحْدَانَا حَائِضًا أَنْ تَتَرَّرَ لِمَ تَدْخُلُ مَعَهُ فِي لِحَافِهِ
[راجع: ۲۰۳۳۵]

(۲۵۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۵۹۳۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ
لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَا حِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَحَابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْرَى بِالسَّبِيَةِ
مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (الترمذی: ۲۰۱۶)]. [انظر:
۲۶۶۱۹، ۲۶۵۱۷]

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۲۵۹۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ
وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا رَجُلٌ فَكَانَتْ غَضِبَ فَقَالَتْ إِنَّهُ أَخِي قَالَ أَنْظِرُنْ مَا إِخْوَانُكُمْ فَإِنَّمَا
الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۰۱۳۹]

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا محسوس ہونے لگا کہ نبی ﷺ پر یہ چیز ناگوار گذری ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)۔

(۲۵۹۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
يَهُودِيَّةً دَخَلَتْ عَلَيْهَا فَذَكَرَتْ عَذَابَ الْقَبْرِ فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذُكَ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَسَأَلَتْ عَائِشَةَ رَسُولَ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بُصَلَّى صَلَاةً بَعْدَ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۴۶۸۱]

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی وہ کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے جب نبی ﷺ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! عذاب قبر برحق ہے، اس کے بعد میں نے نبی ﷺ کو جو نماز بھی پڑھتے ہوئے دیکھا، نبی ﷺ نے اس میں

عذاب قبر سے ضرور پناہ مانگی۔

(۲۵۹۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ وَحَجَّاجٌ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَبَهْزٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ بَهْزُ بْنُ وَرْدَانَ وَقَالَ حَجَّاجٌ مُجَاهِدُ بْنُ وَرْدَانَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَتَوْا عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَفَّى مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِيرَاثِهِ فَقَالَ هَا هُنَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ قُرَيْبَتِهِ قَالَ بَهْزُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ [راجع: ۲۵۵۶۸]۔

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام کھجور کے ایک درخت سے گر کر مر گیا، اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا، نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بستی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَطَّيَّبُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ فَقَالَ لَأَنْ أَطَّلِي بِقَطْرَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْلَعَهُ قَالَ فَسَأَلَ أَبِي عَائِشَةَ وَأَخْبَرَهَا بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُنْتُ أَطَّيَّبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطْرُفُ عَلَيَّ نِسَائِهِ ثُمَّ يَصْبِغُ مُحْرَمًا يَنْتَضِحُ طَيِّبًا [صححه البخاری (۲۶۷)، ومسلم (۱۱۹۲)، وابن خزيمة (۲۵۸۸)]۔

(۲۵۹۳۵) محمد بن منشر کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ مسئلہ پوچھا کہ کیا کوئی آدمی اپنے احرام پر (احرام کی نیت سے قبل) خوشبو لگا سکتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے ایسا کرنے سے زیادہ پسند یہ ہے کہ اپنے کپڑوں پر تارکول مل لوں، انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہی مسئلہ پوچھا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا جواب بھی ان سے ذکر کر دیا تو انہوں نے فرمایا ابو عبد الرحمن پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں، میں تو خود نبی ﷺ کی خوشبو لگایا کرتی تھی، پھر نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے پھر صبح کو احرام کی نیت کر لیتے اور ان کے احرام سے خوشبو مہک رہی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۳۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ الْيَوْمَ الْمَعْلُومَةَ مِنَ الشَّهْرِ فَقَالَتْ نَعَمْ [أخرجه الطيالسي (۱۵۵۶)]۔
قال شعيب: اسنادہ صحیح۔

(۲۵۹۳۷) عبد اللہ بن شقیق سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ مہینے میں متعین دنوں کا روزہ رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(۲۵۹۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ لِي جَارَيْنِ فإِلَى أَيِّهِمَا أَهْدِي قَالَ أَقْرَبِيهِمَا مِنْكَ يَا بَابَا [صححه البخاری (۲۵۹۵)]۔ [انظر: ۲۶۰۵۲، ۲۶۱۳۳، ۲۶۵۵۴]۔

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کسے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۵۹۳۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي تَيْمٍ بِنِ مَرَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَأَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَذَكَرَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۵۹۳۳۷].

(۲۵۹۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ رَوْحٌ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَارْبِعَ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَفَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضَبَانٌ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ فَقَالَ وَمَا شَعَرْتُ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَأَرَاهُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ أَحْسَبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَفَّتُ الْهَدْيَ مَعِيَ حَتَّى اشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَحَلَّ كَمَا أَحَلُّوا قَالَ رَوْحٌ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ قَالَ كَأَنَّهُمْ هَابُوا أَحْسَبُ [صححه مسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۶۰۶)، وابن حبان (۳۹۴۱)].

(۲۵۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اذی الحج کی چار تاریخ کو مکہ مکرمہ پہنچے تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو غصے کی حالت میں تھے میں نے کہا یا رسول اللہ! آپ کو کس نے غصہ دلایا ہے؟ اللہ سے جہنم رسید کرنے نبی ﷺ نے فرمایا دیکھو تو سہمی میں نے لوگوں کو ایک بات کا حکم دیا پھر میں انہیں تردد کا شکار دیکھ رہا ہوں اگر یہ چیز جو اب میرے سامنے آئی ہے پہلے سامنے آجاتی تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور ہی نہ لاتا بلکہ یہاں آ کر خرید لیتا پھر نبی ﷺ نے احرام کھولا جیسے لوگوں نے احرام کھول لیا۔

(۲۵۹۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعَتَقِ فَأَرَادَ مَوْلَاهَا أَنْ يَشْتَرِيَهَا وَلَا تَبْرَأُ وَلَا تَبْرَأُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا إِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَخَيْرَهَا مِنْ زَوْجِهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا وَأَبَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلِحْمِ فَقِيلَ هَذَا مَا تُصَدِّقُ بِهِ عَلَيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البخاری (۱۰۴۰)، ومسلم (۱۰۷۵)، وابن حبان (۱۲۲۱)]. [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۵۹۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے بریرہ کو آزاد کرنے کے لئے خریدنا چاہا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء اپنے لئے مشروط کر لی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ غلام کی وراثت اسی کو ملتی ہے جو اسے آزاد کرتا ہے نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے تمہارے لئے ہدیہ

ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو مرداوی کہتے ہیں کہ اس کا خاوند آ زاد آدمی تھا۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَمَا أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْرَمٌ

[راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۵۹۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا آرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْفِرَ رَأَى صَفِيَّةَ عَلَى بَابِ خِيَابِهَا تَجِيئَةً أَوْ خَرِبَةً وَقَدْ حَاصَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْفَرِي أَوْ حَلَقِي إِنَّكَ لَحَابِسْتَنَا أَكُنْتَ الْفَضِيَّةَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَأَنْفِرِي إِذَا [راجع: ۲۵۴۱۸]

(۲۵۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے بعد وہی کارارادہ کیا تو حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو اپنے خیمے کے دروازے پر ٹھکن اور پریشان دیکھا کیونکہ ان کے ایام شروع ہو گئے تھے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا لَوْلَاهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزًّا وَجَلَّ بِهَا فَرَجَةً أَوْ حَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ [صحیح ابن حبان (۲۹۰۶)۔ قال شعيب: اسنادہ صحیح]

(۲۵۹۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا جیسے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۲۵۹۵۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ حَجَّاجُ بْنُ عَوْفٍ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْوَى إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْبَلَنِي فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمَةٌ قَالَ وَأَنَا صَائِمٌ لَقَبَلَنِي قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ لِي سَعْدُ طَلْحَةَ عَمَّ أَبِي سَعْدٍ [راجع: ۲۵۵۳۶]

(۲۵۹۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(۲۵۹۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَبَهْزٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْلَ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ قَالَ بَهْزٌ مَا دُوومٌ عَلَيْهِ وَقَالَ أَكَلُوا مِنْ الْأَعْمَالِ مَا تَطِيقُونَ [صححه البخاری (۶۴۶۵)، ومسلم (۷۸۲)].
[انظر: ۲۵۹۸۷].

(۲۵۹۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۴۶) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ بَهْزٌ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَأَنَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَعْدُ وَأَحْسَبُهُ لَقَدْ قَالَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۵۹۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۵۹۴۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَبَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ نَبِيٌّ حَتَّى يُخَيَّرَ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَأَخَذَتْهُ بَحَّةٌ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّادِقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا قَالَتْ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ حِينَئِذٍ قَالَ رَوْحٌ إِنَّهُ خَيْرٌ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ [صححه البخاری (۴۴۳۵)، ومسلم (۲۴۴۴)، وابن حبان (۶۵۹۲)]. [انظر: ۲۶۶۲۰، ۲۶۸۵۰].

(۲۵۹۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) میں نے نبی ﷺ کو مرض الوفا میں دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام رضی اللہ عنہم اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت کیا خوب ہے، میں سمجھ گئی کہ نبی ﷺ کو اس وقت اختیار دیا گیا ہے۔“

(۲۵۹۴۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۵۹۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

(۲۵۹۴۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يَتِمُّ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنَ السَّحْرِ أَوْ تَرْتَمُ آتَى فِرَاشَهُ فَإِنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَكَبَّ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَقْبَضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۹۳۹) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرمالتے اور نماز کے لئے چلے جاتے۔

(۲۵۹۵۰) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَدَا كَرْمَلَةَ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۵۹۵۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقِ الْهَمَّانِ قَالَ لَا نَشْهَدُ عَلَى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا كَانَ يَوْمُهُ الْوَدَى يَكُونُ عِنْدِي إِلَّا صَلَّاهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي تَعْنِي الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ [راجع: ۲۵۳۳۴].

(۲۵۹۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عمر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق مروی ہے کہ میرے پاس تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس دن بھی تشریف لائے انہوں نے عمر کے بعد دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۲۵۹۵۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لِلْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَإِنَّهَا كَانَتْ تَقْضِي إِلَيْكَ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثٌ عَهْدُهُمْ بِجَاهِلِيَّةٍ لَهَدَمْتُ الْكُفَّةَ ثُمَّ لَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ فَلَمَّا مَلَكَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا وَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ [راجع: ۲۵۲۱۶].

(۲۵۹۵۲) اسود کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث سناؤ جو ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صرف تم سے ہی بیان کی ہو کیونکہ وہ بہت سی چیزیں صرف تم سے بیان کرتی تھیں اور عام لوگوں کے سامنے بیان نہیں کرتی تھیں وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے عرض کیا کہ انہوں نے مجھ سے ایک حدیث بیان کی تھی جس کا پہلا حصہ مجھے یاد ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا چنانچہ خلیفہ بننے کے بعد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اسی طرح کر دیا تھا۔

(۲۵۹۵۲) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَدُومُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [صححه البخارى (۶۴۶۳)، وابن حبان (۳۲۲)].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔
 (۲۵۹۵۴) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ انْقَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَيْنٌ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِغْلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلْبِغَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتَمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخارى (۱۵۸۳)، ومسلم (۱۳۳۳)، وابن عزيمة (۲۷۲۶)، وابن حبان (۳۸۱۵)]. [انظر: ۲۶۶۲۹].

(۲۵۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حطیم سے طے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ چاہتے تھے کہ لوگ طواف میں اس پورے بیت اللہ کو شامل کریں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں کے مطابق ہے۔

(۲۵۹۵۵) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَأَهْلُنَا بِعُمْرَةَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُهَلِّ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَجْعَلُ حَتَّى يَبْحُلَ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا جَائِضٌ وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَسُكِرْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْقِضَى رَأْسُكَ وَأَمْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَقَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بَكَرٍ إِلَى التَّعْبِيمِ فَاعْتَمَرْتُ لِقَالَ هَلِ هَذَا مَكَانٌ عُمَرَتِكَ قَالَتْ لَقَطَاتُ الْإِدِينِ أَمَلُوا بِالْعُمَرَةِ بِالنَّبِيِّتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمُرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَوَّأُوا طَوَّأًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ فَأَمَّا الْإِدِينِ جَمَعُوا الْحَجَّ لَطَوَّأُوا طَوَّأًا وَاحِدًا [صححه البخارى (۱۰۵۰۶)، ومسلم (۱۲۱۱)]، وابن حزيمة (۲۶۰۴) و ز (۲۷۴۴) و ۲۷۸۴ و ۲۷۸۹ و ۲۹۴۸، وابن حبان (۳۷۹۴)۔ [راجع: ۲۴۵۷۲، ۶۲۴۸]۔

(۲۵۹۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرما دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شبِ عرہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر نکلی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تعیم سے عمرہ کروادیا۔

(۲۵۹۵۶) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَمِيٍّ قَدْ حَاضَتْ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَوْ لَمْ تَكُنْ طَائِفٌ مَعَكُنَّ بِالنَّبِيِّتِ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَخْرَجُنِي [صححه البخارى (۳۲۸)، ومسلم (۱۲۱۱)]۔

(۲۵۹۵۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طوافِ زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ کیا صفیہ نے تمہارے ساتھ طوافِ زیارت نہیں کیا تھا؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر روانہ ہو جاؤ۔

(۲۵۹۵۸) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْفَلَحَ أَخَا أَبِي الْقُعَيْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمَّهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ نَزَلَ الْجَبَابُ قَالَتْ قَائِمَةٌ أَنْ أَدْنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَدْنَ لَهُ [راجع: ۲۴۵۰۰]۔

(۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”الفتح“ نے ”جوان کے رضاعی چچا تھے“ آیتِ حجاب کے نزول کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۵۹۵۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷]۔

(۲۵۹۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۵۹۵۹) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَهْدَى أَبُو جَهْمٍ بِنُ حُدَيْفَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمِيصَةً شَامِيَةً لَهَا عَلَمٌ فَشَهِدَ فِيهَا الصَّلَاةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ رُدِّي هَذِهِ الخَمِيصَةَ إِلَى أَبِي جَهْمٍ فَإِنِّي نَظَرْتُ إِلَى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ فَكَادَ يَقْتِنِي [صححه ابن حبان (۲۳۲۸) قال شعيب، صحيح وهذا اسناد حسن]

(۲۵۹۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۲۵۹۶۰) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ لَكثَرَ النَّاسِ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلِ الثَّلَاثَةِ أَوْ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ تَفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۸۷۶]

(۲۵۹۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں جا کر نماز پڑھنے گئے لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز میں شریک ہو گئے اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تیسرے دن بھی یہی ہوا چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ اور یہ رمضان کی بات ہے۔

(۲۵۹۶۱) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً ثُمَّ يُصَلِّي إِذَا سَمِعَ النَّدَاءَ بِالصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه البعاری (۱۱۷۰)، ومسلم (۷۲۴)].

(۲۵۹۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۵۹۶۲) قَرَأَتْ عَلَيَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا لَمْ تَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي صَلَاةَ اللَّيْلِ قَاعِدًا حَتَّى آسَنَ لَكَانَ

يَقْرَأُ قَاعِدًا حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ فَلَمْ يَلْقَ أَحَدًا مِنْ تَلَامِيذِهِ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۰].
 (۲۵۹۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بیماری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۵۹۶۳) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ وَأَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ قِرَائَتِهِ قَدْرٌ مَا يَكُونُ تَلَامِيذٌ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البعاری (۱: ۱۱۹)، ومسلم (۷۳۱)]. وقال الترمذی: حسن صحيح.

(۲۵۹۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بیماری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے سجدے میں جاتے تھے اور دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۲۵۹۶۴) قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَرَنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا قَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ آيَةَ لَا ذُنُوبَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى قَالَ فَلَمَّا بَلَغَهَا أَذِنْتُهَا فَأَمَلْتُ عَلَى حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ فَالْتَيْنِ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۹۰۲].

(۲۵۹۶۳) ابو یونس ”جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ غلام ہیں“ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حکم دیا کہ ان کے لئے قرآن کریم کا ایک نسخہ لکھ دوں اور فرمایا جب تم اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى پر پہنچو تو مجھے بتانا چنانچہ میں جب وہاں پہنچا تو انہیں بتا دیا انہوں نے مجھے یہ آیت یوں لکھوائی حَافِظُوا عَلَى الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَوْمُوا لِلَّهِ فَالْتَيْنِ اور فرمایا کہ میں نے یہ آیت نبی ﷺ سے اسی طرح سنی ہے۔

(۲۵۹۶۵) قَالَ قَرَأَتْ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبَحُهَا وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَدْعُ الْعَمَلَ وَهُوَ يُحِبُّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ خَشْيَةَ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ النَّاسُ فَيَفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۴۶۵۰۷].

(۲۵۹۶۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۵۹۶۶) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِمْسَى أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ فِي بَرِيرَةَ ثَلَاثَ سِنِينَ إِحْدَى السَّنِينَ الْفَلَاحِ أَنَّهَا عَطَّقَتْ فَخُيِّرَتْ فِي زَوْجِهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبُرْمَةُ تُفَوِّرُ بِلَحْمٍ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ خُبْزٌ وَأَدَمٌ مِنْ أَدَمِ الْبَيْتِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمْ أَرِ بُرْمَةً فِيهَا لَحْمٌ فَقَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنَّ ذَلِكَ لَحْمٌ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيَّ بِرِيرَةَ وَأَنْتَ لَا تَأْكُلُ الصَّدَقَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هِدْيَةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱]۔

(۲۵۹۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ کے حوالے سے تین قصے سامنے آئے وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے نکاح باقی رکھنے یا نہ رکھنے کا اختیار دے دیا اور اس نے اپنے آپ کو اختیار کر لیا (اپنے خاوند سے نکاح ختم کر دیا) نیز لوگ اسے صدقات کی مد میں کچھ دیتے تھے تو وہ ہمیں بھی اس میں سے کچھ ہدیہ کر دیتی تھیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے لہذا تم اسے کھا سکتے ہو۔

(۲۵۹۶۸) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَهَا وَالَّتِهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ فِي بَيْتِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْهِ فَلَنَا لَعَمْرُ لِحَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فُلَانٌ حَتَّى لَعَمْرُهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ أَدْخَلَ عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةَ [صححه البخاری (۲۶۴۶)، ومسلم (۱۴۴۴)]۔ [راجع: ۲۴۶۷۲، ۲۴۷۴۷]۔

(۲۵۹۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف فرماتے کہ ایک آدمی کی آواز آئی جو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگ رہا تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ آدمی آپ کے گھر میں جانے کی اجازت مانگ رہا ہے نبی ﷺ نے فرمایا میرا خیال ہے کہ یہ فلاں آدمی ہے نبی ﷺ کا اشارہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی چچا کی طرف تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر فلاں آدمی یعنی میرا رضاعی چچا زندہ ہوتا تو کیا وہ میرے پاس بھی آسکتا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

(۲۵۹۶۸) قُرَأَتْ عَلَيَّ عِنْدَ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَصَلِّي الصُّبْحَ فَيُنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفَعَاتٍ بِعُرُوطِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْفُلَسِ [صححه البعابر (٨٦٧)، ومسلم (٦٤٥)]، وابن حبان (١٤٩٨ و ١٥٠١).

(٢٥٩٦٨) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں اندھیرے کی وجہ سے کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(٢٥٩٦٩) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ بَدَايَةِ الْجَبِشِ انْقَطَعَ عِقْدِي لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ الْعِمَامِيَّةَ وَالْأَمَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَاتَى النَّاسُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِالنَّاسِ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعُ رَأْسَهُ عَلَيَّ فَيُعِدِّي فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسَ وَلَبَسُوا عَلَيَّ مَاءٍ وَلَبَسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ لِي خَاصِرَتِي وَلَا يَمْنَعُنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ فَيُعِدِّي فَتَأَمَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَصْبَحَ النَّاسُ عَلَيَّ خَيْرَ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّمِيمِ فَتَمِيمُوا فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ الْحَضِرِ مَا هِيَ يَا أُولِي بَرٍّ كَيْفَ كُنْتُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ لَبَسْنَا الْبِعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ [صححه البعاري (٣٣٤)، ومسلم (٣٦٧)، وابن عزيمة (٢٦٢)، وابن حبان (١٣٠٠)].

(٢٥٩٦٩) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کسی سفر پر روانہ ہوئے، جب ہم مقام بیداء یا ذات الجیش میں پہنچے تو میرا ہار کہیں گر کر گم ہو گیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ لوگوں کو وہ ہار تلاش کرنے کے لئے بھیجا اور لوگ وہاں رک گئے، ادھر نماز کا وقت ہو گیا تھا اور لوگوں کے پاس پانی نہیں تھا، لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور کہنے لگے دیکھئے تو سہی، عائشہ نے کیا کر دیا؟ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور لوگوں کو ایسی جگہ رکوا دیا جہاں پانی نہیں ہے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے پاس گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر میری ران پر رکھے ہوئے تھے، وہ کہنے لگے کہ تم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگوں کو روک دیا جب کہ ان کے پاس پانی تک نہیں ہے، اور انہوں نے مجھے سخت ڈانٹا اور جو اللہ کو منظور ہوا، وہ مجھے کہا اور اپنے ہاتھ میری کچھ میں چھونے لگے اور میں اپنی ران پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کی وجہ سے حرکت بھی نہ کر سکی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم یوں یہی سوتے رہے اور صبح تک لوگوں کو پانی نہ ملا، تو اللہ تعالیٰ نے عجم کا حکم نازل فرما دیا اس پر حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اے آل ابی بکر ایہ تمہاری پہلی برکت نہیں ہے، وہ کہتی ہیں کہ جس اونٹ پر میں سوار تھی، جب اسے اٹھایا تو اس کے نیچے سے ہار بھی مل گیا۔

(۲۵۹۷۰) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ يَحْيَى ابْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلِبُنِي وَهُوَ صَائِمٌ وَأَنَا صَائِمَةٌ [راجع: ۲۵۰۳۶].

(۲۵۹۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوس دیا، وہ بھی روزے سے تھے اور میں بھی۔

(۲۵۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَاةٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى الرَّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنِ الْعَمَامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ فِي الْمَازِرِ [راجع: ۲۵۰۲۰].

(۲۵۹۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل بیت میں مردوں اور عورتوں کو حمام میں جانے سے روک دیا تھا بعد میں مردوں کو اس بات کی اجازت دے دی تھی کہ وہ تہہ بند کے ساتھ حمام میں جاسکتے ہیں۔

(۲۵۹۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ طَحْلَاءَ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِمَاعٌ أَهْلُهُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَانَ سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَنْهُ [راجع: ۲۵۰۲۴].

(۲۵۹۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عائشہ اوہ گھر جس میں کھجور نہ ہو ایسے ہے جس میں کھانے کی کوئی چیز نہ ہو اور وہاں رہنے والے بوسہ کے ہیں۔

(۲۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَهَبُ بْنُ فَهْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ قَالَ قَالَ عَفَّانُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَزْرَقِيُّ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۰۶۷۸].

(۲۵۹۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۵۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ عِن السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلنَّجَارِيَةِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ تَأْوِيلِي الْخُمْرَةَ قَالَتْ أَرَادَ أَنْ يُسْطِهَا فَبُصِّلِي عَلَيْهَا فَقَالَتْ إِنِّي خَائِفٌ فَقَالَ إِنَّ عَيْشَتَهَا لَيْسَتْ لِي بِخَيْرٍ [راجع: ۲۵۰۲۰۴].

(۲۵۹۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں تھے کہ ایک بانہی سے فرمایا مجھے چٹائی پکڑانا، نبی ﷺ اسے بچھا کر اس پر نماز پڑھنا چاہتے تھے، بانہیوں نے بتایا کہ وہ ایام سے ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس کے ”ایام“ اس کے ہاتھ میں سرایت نہیں کر گئے۔

(۲۵۹۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْنَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ السُّدِّيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ لَدَى كَرَّةٍ [راجع: ۲۵۰۲۵۴].

(۲۵۹۷۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبُهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَقْضِي

مَا يَبْقَى عَلَيَّ مِنْ رَمَضَانَ حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا إِلَّا لِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۵۴۴۱]۔

(۲۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اپنے رمضان کے روزوں کی قضاء ماہ شعبان ہی میں کرتی تھی تا آنکہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۵۹۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي

خَالَتِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِشْرِكِ أَوْ بِجَاهِلِيَّةٍ

لَهَمَمْتُ الْكُفَّةَ فَالزَّفْتَهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْفِيًّا وَبَابًا غَرَبِيًّا وَزِدْتُ لِيهَا مِنَ الْحِجْرِ سِتَّةَ

أَذْرُعٍ فَإِنِ قُرَيْشًا انْقَصَرَتْهَا حِينَ بَنَيْتُ الْكُفَّةَ [صححه مسلم (۱۳۳۳)، وابن عزيمة (۳۰۲۰ و ۳۰۲۲)]، وابن

حبان (۳۸۱۶ و ۳۸۱۸)۔ [انظر: ۲۵۹۸۰]۔

(۲۵۹۷۷) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت

کے قریب نہ ہوتی تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے زمین کی سطح پر اس کے دو دروازے بنا دیتا ایک دروازہ داخل ہونے کے لئے اور

ایک دروازہ باہر نکلنے کے لئے اور حلیم کی جانب سے چھ گز زمین بیت اللہ میں شامل کر دیتا، کیونکہ قریش نے خانہ کعبہ کی تعمیر کے

وقت اسے کم کر دیا تھا۔

(۲۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَمْرٍ يُكُونُ لَهُ صَلَاةٌ مِنَ اللَّيْلِ يَغْلِبُهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَانَ نَوْمُهُ عَلَيْهِ

صَدَقَةً وَحُجْبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ [قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۳۱۴، النسائی: ۲۵۷/۳) قال شعيب: حسن لغيره]۔

(۲۵۹۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص رات کے کسی حصے میں اٹھ کر نماز پڑھتا ہو اور سو

جااتا ہو تو اس کے لئے نماز کا اجر تو لکھا جاتا ہی ہے اس کو نیند بھی صدقہ ہوتی ہے جس کا ثواب اسے ملتا ہے۔

(۲۵۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَهْلُ قَلْبِدْ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ ثُمَّ يَمْلِكُنَّهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ ثُمَّ يَمُتُّ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَا يَدْعُ شَيْئًا أَحَلَّهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ [صححه

البخاری (۱۷۰۰)، ومسلم (۱۳۲۱)]۔

(۲۵۹۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ

اپنے ہاتھ سے اپنے قلاہہ باندھتے تھے، پھر میرے والد کے ساتھ اسے بھیج دیتے، اور ہدی کا جانور ذبح ہونے تک کوئی حلال

چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۵۹۸۰) حَدَّثَنَا يَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ حَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ خَالَتَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ لَوْمَكَ حَدِيثٌ عَنْهُمْ بِالشُّرْكِ لَهَدَمْتُ الْكُفْبَةَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ [راجع: ۲۵۹۷۷].

(۲۵۹۸۰) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم زمانہ جاہلیت کے قریب نہ ہوتی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۵۹۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أُحِلَّ لَهَا النَّسَاءُ [صححه ابن حبان (۹۳۱۶)، والحاكم (۴۳۷/۲)]. قال الألبانی: صحيح الاسناد (النسائی: ۵۶/۶).

(۲۵۹۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہوا جب تک ان کے لئے عورتیں حلال نہیں کر دی گئیں۔

فائدہ: دراصل یہ سورہ احزاب کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں فرمایا گیا تھا کہ اب آپ کے لئے مزید عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں ہے بعد میں یہ پابندی ختم کر دی گئی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ حدیث اسی بات کی طرف اشارہ کر رہی ہے۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ إِنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مَكَابِبَةً لِلنَّاسِ مِنَ الْأَنْصَارِ فَارْذُتْ أَنْ ابْتَاعَهَا فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَأْتِيَهُمْ فَخَبِرَهُمْ أَلِي أُرِيدُ أَنْ ابْتَاعَهَا فَأَعْطَيْهَا فَقَالُوا إِنْ جَعَلْتِ لَنَا وَلَاتِهَا ابْتَعْنَاهَا مِنْهَا فَاسْتَفْتَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْطَيْهَا لِأَنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ وَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمِرْجَلُ يَفُورُ بِلَحْمٍ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ لِكَ هَذَا قُلْتُ أَهْدَنُهُ لَنَا بَرِيرَةَ وَتُصَدِّقُ بِهِ عَلَيْهَا فَقَالَ هَذَا لَبِيرَةَ صَدَقَةٌ وَتَنَا هَدِيَّةٌ قَالَتْ وَكَانَتْ تَحْتِ عَبْدٍ فَلَمَّا أَعْطَاهَا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْتَعَارِي فَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَمْكِي تَحْتَ هَذَا الْعَبْدِ وَإِنْ شِئْتَ أَنْ تَفَارِقِيهِ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۵۹۸۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ انصار کے کچھ لوگوں کی ”مکاتبہ“ تھی، میں نے اسے خریدنے کا ارادہ کیا اور اس سے کہا کہ تم اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اور انہیں بتاؤ کہ میں تمہیں خرید کر آزاد کرنا چاہتی ہوں، وہ کہنے لگے کہ اگر آپ اس کی ولاء ہمیں دینے کا وعدہ کریں تو ہم اسے آپ کو بیچ دیتے ہیں، میں نے نبی ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء اسی کو ملتی ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو ہنڈیا میں گوشت ابل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا یہ کہاں سے آیا؟ میں نے

عرض کیا کہ بریرہ نے ہمیں ہدیہ دیا ہے اور اسے صدقہ میں ملا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ بریرہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے حدیث، وہ کہتی ہیں کہ بریرہ ایک غلام کے نکاح میں تھی، جب وہ آزاد ہوئی تو نبی ﷺ نے اسے اختیار دیتے ہوئے فرمایا کہ چاہو تو اسی غلام کے نکاح میں رہو اور چاہو تو جدائی اختیار کر لو۔

(۲۵۹۸۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَبَسَّطَ يَدَهُ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا آتَا بَشْرًا قَائِي عَبْدًا مِنْ عِبَادِكَ صَرَبْتُ أَوْ آذَيْتُ فَلَا تَعَالَيْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۰۳۰].

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۵۹۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَتَسْبُوا الْأَمْوَاتَ فَإِنَّهُمْ قَدْ أَنْصَرُوا إِلَى مَا قَلَعْتُمَا [صححه البعاری (۱۳۹۳) وابن حبان (۳۰۲۱)]

(۲۵۹۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا مردوں کو برا بھلا مت کہا کرو کیونکہ انہوں نے جو اعمال آگے بھیجے تھے وہ ان کے پاس پہنچ چکے ہیں۔

(۲۵۹۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ فَلَا حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شَرِيكَ بْنِ نَعْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةُ عَائِشَةَ إِذَا ذَهَبَ لَنَا اللَّيْلُ إِلَى الْبَيْعِ لِيَقُولَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ إِنَّا وَإِبَائِكُمْ وَمَا تَوْعَدُونَ عِدًّا مُؤَجَّلُونَ قَالَ أَبُو عَامِرٍ تَوَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ [صححه مسلم (۹۷۴)، وابن حبان (۳۱۷۲) و (۴۰۲۳)].

(۲۵۹۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے دوپہر گزرنے کے بعد نبی ﷺ جنت البقیع تشریف لے گئے، وہاں پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا: ”سلام علیکم دار قوم مؤمنین“ تم لوگ ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بھی تم سے آکر لٹنے والے ہیں۔

(۲۵۹۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ سَمِعَ الْقَاسِمَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴].

(۲۵۹۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ قَالَ وَسَمِعْتُهُ

يَعْنِي أبا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكَلْتُمَا مِنْ الْعَمَلِ مَا تُطَبِّقُونَ [راجع: ۲۵۹۴۵].

(۲۵۹۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سے کسی نے پوچھا کہ اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل کون سا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۵۹۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَقْبَلُوا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَشْرًا مِنْهُمْ إِلَّا الْهُدُودَ [صححه ابن حبان (۹۴). قال شعيب: جيد بطرقه وشواهدہ].

(۲۵۹۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عام طور پر جرائم میں ملوث نہ ہونے والے افراد کی معمولی لغزشوں کو نظر انداز کر دیا کرو والا یہ کہ حدود اللہ کا معاملہ ہو۔

(۲۵۹۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِلَّا قِتْلَةً نَفَرِ التَّارِكِ الْإِسْلَامَ وَالْمُفَارِقِ الْجَمَاعَةَ وَالْقَيْبِ الزَّائِي وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ [راجع: ۳۶۲۱].

(۲۵۹۸۹) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، جو مسلمان اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا پیغمبر ہوں، اس کا خون حلال نہیں ہے، سوائے تین میں سے کسی ایک صورت کے، یا تو شادی شدہ ہو کر بدکاری کرے، یا قصاصاً قتل کرنا پڑے یا وہ شخص جو اپنے دین کو ہی ترک کر دے اور جماعت سے جدا ہو جائے۔

(۲۵۹۹۰) قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [صححه مسلم (۱۶۷۶)]. [راجع: ۳۶۲۱].

(۲۵۹۹۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۵۹۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ غَالِبٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِلأَشْعَرِ أَنْتَ

الَّذِي أَرَدْتُ قَتْلَ ابْنِ أُخْتِي قَالَ لَقَدْ حَرَصْتُ عَلَىٰ لِقَائِهِ وَحَرَصَ عَلَيَّ فَتَلَّقَنِي فَأَلَّتْ لَوْ مَا عَلِمْتُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَجْعَلُ دَمُ رَجُلٍ إِلَّا رَجُلًا أَوْ تَوَلَّىٰ الْإِسْلَامَ أَوْ رَأَىٰ بَعْضًا أَحْسِنَ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۵۹۹۲) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اشتر سے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی اشتر نے کہا جی ہاں میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا انہوں نے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۵۹۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ مَوْلَىٰ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَّ مِنْ عَذْقٍ نَخْلَةٍ فَمَاتَ فَأَتَىٰ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلْ لَكَ مِنْ نَسَبٍ أَوْ رَجِمَ فَأَلَوْ لَا قَالَ أَعْطُوا مِيرَاثَهُ بَعْضُ أَهْلِ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۵۰۶۸].

(۲۵۹۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کا ایک آزاد کردہ غلام گھوڑے کے ایک درخت سے گر کر مر گیا اس نے کچھ ترکہ چھوڑا لیکن کوئی اولاد یا دوست نہ چھوڑا نبی ﷺ نے فرمایا اس کی وراثت اس کی بہتی کے کسی آدمی کو دے دو۔

(۲۵۹۹۴) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَدَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِيرَاثَهُ إِلَىٰ أَهْلِ قُرَيْشٍ [راجع: ۲۵۰۶۸].

(۲۵۹۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۵۹۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ وَابْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ تَمَّانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْسَىٰ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ النُّعْمَةَ وَالتَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ لَمْ سَمِعْتُهَا بَعْدُ لَبَّتُ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۵۹۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ النُّعْمَةَ وَالتَّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ۔

(۲۵۹۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَإِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ إِنْسَانًا قَطُّ أَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجْعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۹۹۲].

(۲۵۹۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی انسان پر بیماری کی شدت کا اثر نہیں دیکھا۔

(۲۵۹۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَىٰ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ بَعْضُ الْأَمْرِ فَرِغَبَ عَنْهُ رِجَالٌ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ أَمَرَهُمُ الْأَمْرُ
يُرْعَوْنَ عَنْهُ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُهُمْ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَشَدَّهُمْ لَهُ خَشْيَةً [راجع: ۲۴۶۸۳].

(۲۵۹۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک مرتبہ کسی کام میں رخصت عطا فرمائی تو کچھ لوگ اس رخصت کو
قبول کرنے سے کنارہ کش رہے نبی ﷺ نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے کہ وہ ان چیزوں سے اعراض کرتے ہیں جن میں مجھے
رخصت دی گئی ہے بخدا میں ان سب سے زیادہ خدا کو جاننے والا اور ان سب سے زیادہ اس سے ڈرنے والا ہوں۔

(۲۵۹۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا مَرَّ بِمَرَضٍ يَقْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ [راجع: ۲۵۲۳۵].

(۲۵۹۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مرض الوقات میں ”معوذات“ پڑھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے تھے۔
(۲۵۹۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
إِذَا اعْتَكَفَ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ أُرْجِلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ بَيْتَهُ إِلَّا لِعَاجِزَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۴۵۴۲].
(۲۵۹۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کبھی
کردیتی اور انسانی ضرورت کے علاوہ نبی ﷺ گمر نہ آتے تھے۔

(۳۱۰۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ إِثْمٌ فَإِذَا كَانَ فِيهِ إِثْمٌ كَانَ أَتَعَدُّ النَّاسُ مِنْهُ وَمَا
انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ إِلَّا أَنْ تَنْتَهَكَ حُرْمَةَ اللَّهِ فَيَنْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۰۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے
ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں
لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے
کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۳۶۰۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ
يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً يُؤْتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ فَإِذَا قَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ اضْطَجَعَ عَلَى سَيْبِهِ الْأَيْمَنِ
[راجع: ۲۴۵۵۸].

(۲۶۰۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء کے بعد گیارہ رکعتیں اور ان میں سے ایک وتر پڑھتے تھے اور جب
نماز سے فارغ ہو جاتے تو پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۲۶۰۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ بَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ بَيْتِكَ وَبَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُخْتِمُ قَالَتْ كَانَ يُبْدَأُ بِالسُّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرُكْعَتِي الْفَجْرِ [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۶۰۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [انظر: ۲۶۸۰۷].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی۔

(۲۶۰۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّي إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ عَمَزَنِي بِرِجْلِهِ فَقَالَ تَنَحَّى [راجع: ۲۵۶۶۳].

(۲۶۰۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں میں چٹکی بھر دیتے اور مجھے پیچھے ہٹنے کے لئے فرمادیتے تھے۔

(۲۶۰۰۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً تَسْعًا قَائِمًا وَثِنْتَيْنِ جَالِسًا وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ التَّهَنُّاتِ يَعْنِي بَيْنَ أَذَانِ الْفَجْرِ وَبَيْنَ الْإِقَامَةِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۰۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے نو رکعتیں کھڑے ہو کر اور دو بیٹھ کر، پھر صبح کی اذان سن کر دو مختصر رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۰۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ الشَّهْرُ مَا يُرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِهِ الدُّخَانُ قُلْتُ يَا أُمَّهُ وَمَا كَانَ طَعْمَهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ التَّمْرُ وَالْمَاءُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانُ صِدْقِي مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَ لَهُمْ رَبَائِبُ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنَ الْبَانِهَاءِ [قال البوصيري].

هذا اسناد صحيح. قال الألباني، حسن صحيح (ابن ماجه: ۴۱۴۵). [انظر: ۲۶۵۳۲].

(۲۶۰۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آجائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو تہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ

روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بیچ دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۰۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مَا فَعَلْتُ الذَّهَبَ قَالَتْ قُلْتُ وَهِيَ عِنْدِي قَالَ انْتَبِضِي بِهَا فَجِئْتُ بِهَا وَهِيَ مَا بَيْنَ التَّسْعِ أَوْ الخُمْسِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ بِهَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيَدِهِ مَا عَنَّ مُحَمَّدٌ بِاللَّهِ لَوْ لَقِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ عِنْدَهُ أَنْفِيقِيهَا [راجع: ۲۴۷۲۶].

(۲۶۰۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں مجھ سے فرمایا اے عائشہ! وہ سونا کیا ہوا؟ وہ سات سے نو کے درمیان کچھ اشرفیاں لے کر آئیں، نبی ﷺ انہیں اپنے ہاتھ لے پلٹنے اور فرمانے لگے محمد (ﷺ) اللہ سے کس گمان کے ساتھ ملے گا جب کہ اس کے پاس یہ اشرفیاں موجود ہوں؟ انہیں خرچ کر دو۔

(۳۶۰۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ قَالَ قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةُ إِنْ كُنْتُ لَأَتَزِرُكُمْ إِذْ خُلُّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِحَافِهِ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۳۰].

(۲۶۰۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب ”ایام“ سے ہوتی تو اپنا تہبند اچھی طرح باندھ لیتی، پھر نبی ﷺ کے ساتھ ان کے لحاف میں لیٹ جاتی تھی، لیکن وہ تم سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۶۰۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجُئُكُمْ نَوْمًا فَإِذَا قَامَ اغْتَسَلَ وَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ ثُمَّ يَصُومُ بَقِيَّةَ ذَلِكَ الْيَوْمِ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۱۹) قال شعيب: صحيح] - [انظر: ۲۶۱۹۳، ۲۶۴۵۷].

(۲۶۰۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور وہ سو جاتے، جب بیدار ہوتے تو غسل کر لیتے اور جس وقت باہر نکلتے تو ان کے سر سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے، پھر نبی ﷺ اس دن کے بقیہ حصے میں روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَاقَعْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ لِمِمْ أَدْعُو قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۰۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے، لہذا مجھے بھی معاف فرمادے۔

(۳۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى خَلْفَهُ نَاسٌ بِصَلَاتِهِ ثُمَّ نَزَلَ اللَّيْلَةَ الثَّانِيَةَ

فَكَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ ثُمَّ كَثُرُوا فِي اللَّيْلَةِ الثَّلَاثَةِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الرَّابِعَةَ غَضَّ الْمَسْجِدُ بِأَهْلِهِ فَلَمْ يَنْزِلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَالُوا فِي ذَلِكَ مَا شَأْنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْزِلْ فَسَمِعَ مَقَالَتَهُمْ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ سَمِعْتُ مَقَالَتَكُمْ وَإِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَنْزِلَ إِلَيْكُمْ إِلَّا مَخَافَةَ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ قِيَامُ هَذَا الشَّهْرِ [راجع: ۲۰۸۷۶].

(۲۶۰۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رمضان کے درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے تیسرے دن بھی یہی ہوا چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے پھر جب صبح ہوئی تو فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۳۶۰۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ وَاغْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمِ أَدْعُو قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاغْفِرْ عَنِّي [راجع: ۲۰۸۹۸].

(۲۶۰۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۳۶۰۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْبُلُ فَلَائِدَ هَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبِعْتُ بِهَا وَلَا يَدْعُ شَيْئًا مِمَّا كَانَ يَصْنَعُ قَبْلَ ذَلِكَ [راجع: ۲۰۰۶۴].

(۲۶۰۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۰۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ سَلَّتْ عَنْ رَعْتِي الْفَجْرَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْفَفُهُمَا قَالَتْ فَأَظَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ بِنَحْوِ مِنْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [اخرجه الدارمی (۱۴۴۹)]. قال شعيب، صحيح دون ((فاظنه)) فاسناده ضعيف. [انظر: ۲۶۰۲۵].

[۲۶۰۲۶، ۲۶۰۲۷، ۲۶۰۲۸].

(۲۶۰۱۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دو

رکتیں مختصر پڑھتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورۃ کافروں اور سورۃ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ قَالَ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ بِفَرْجِي مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَحَدَّثَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِخَلَاتِهِ أَنْ يُسْتَقْبَلَ بِهِ الْقِبْلَةَ لَمَّا بَلَغَهُ أَنَّ النَّاسَ يَكْرَهُونَ ذَلِكَ [راجع: ۲۶۰۱۵].

(۲۶۰۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیٹا الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۰۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ

(۲۶۰۱۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت اختیاری طور پر وجوب غسل کی کیفیت میں ہوتے اور پھر روزہ بھی رکھ لیتے تھے۔

(۲۶۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَيُّوبَ يَعْنِي أَبَا الْعَلَاءِ الْقَصَّابَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ الرَّكُوعَ قَامَ فَقَرَأَ قَدْرَ عَشْرِ آيَاتٍ أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۰].

(۲۶۰۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جتنی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب رکوع کرنا چاہتے تو کھڑے ہو کر دس یا زیادہ آیات پڑھتے پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۰۱۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ بَابَنَا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَاسْتَفْتَحْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَمَشَى حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ مَكَانِهِ الْإِدَى كَانَ فِيهِ [راجع: ۲۴۵۲۸].

(۲۶۰۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۶۰۱۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْبَرَئِ بْنِ سَفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ مَرْدُودٌ وَإِنْ اشْتَرَطُوا مِائَةَ مَرَّةٍ [راجع: ۲۴۵۰۴].

(۲۶۰۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو وہ ناقابل قبول ہوگی اگرچہ سینکڑوں مرتبہ اسے شرط ٹھہرایا جائے۔

(۲۶۰۲۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ لَوْ أَنِّي عَلِمْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا كُنْتُ أَدْعُو بِهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَوْ مَا كُنْتُ أَسْأَلُهُ قَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تَحِبُّ الْعَفْوَ فَأَعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸]۔

(۲۶۰۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرمادے۔

(۲۶۰۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ السَّدُوسِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْقَلٍ قَالَ صَلَّى مُعَاوِيَةُ بِالنَّاسِ الْعَصْرَ فَالْتَفَتَ فَإِذَا أَنَسُ يُصَلُّونَ بَعْدَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَا مَعَهُ فَأَوَسَّعَ لَهُ مُعَاوِيَةُ عَلَى السَّرِيرِ فَجَلَسَ مَعَهُ قَالَ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي رَأَيْتُ النَّاسَ يُصَلُّونَهَا وَلَمْ أَرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَهَا وَلَا أَمْرَ بِهَا قَالَ ذَلِكَ مَا يُفْتِيهِمُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَدَخَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَسَلَّمَ فَجَلَسَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي تَأْمُرُ النَّاسَ بِصَلْوَتِهَا لَمْ نَرِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ وَلَا أَمْرَ بِهَا قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ صَلَاةً عِنْدَهَا فِي بَيْتِهَا قَالَ فَأَمَرَنِي مُعَاوِيَةُ وَرَجُلٌ آخَرُ أَنْ نَأْتِيَ عَائِشَةَ فَنَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهَا فَسَأَلْتُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا أَخْبَرَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْهَا فَقَالَتْ لَمْ يَحْفَظْ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنَّمَا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى هَذِهِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي فَسَأَلْتُهُ قُلْتُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ رَكْعَتَيْنِ لَمْ تَكُنْ تُصَلِّيهِمَا قَالَ إِنَّهُ كَانَ آتَانِي شَيْءٌ فَشَغِلْتُ فِيهِ فَنَسِيتُهُ عَنِ الرُّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَأَتَانِي بِلَالٌ فَنَادَانِي بِالصَّلَاةِ فَكِرِهْتُ أَنْ أَحْبِسَ النَّاسَ فَصَلَّيْتُهُمَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَأَخْبَرْتُ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَيْسَ قَدْ صَلَّاهُمَا فَلَا نَدَعُهُمَا لِقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةُ لَا تَزَالُ مُخَالِفًا أَبَدًا

(۲۶۰۲۱) عبد اللہ بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عصر کی نماز پڑھائی، نماز کے بعد انہوں نے کچھ لوگوں کو نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا، وہ اندر چلے گئے، اسی اثناء میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بھی ان کے پاس پہنچ گئے جن کے ہمراہ میں بھی تھا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں اپنے ساتھ تخت پر بٹھایا اور ان سے پوچھا کہ یہ کیسی نماز ہے جو میں نے لوگوں کو پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ جبکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے اور نہ ہی اس کا حکم دیتے ہوئے، انہوں نے فرمایا کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اس کا فتویٰ دیتے ہیں، اتنے میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ بھی آگئے اور سلام کر

کے بیٹھ گئے، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابن زبیر! آپ نے یہ دو رکعتیں کس سے اخذ کی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ ان کے متعلق مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے گھر میں یہ نماز پڑھی ہے۔

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک قاصد بھیج کر پوچھا کہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ آپ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے یہ کیسی دو رکعتیں ہیں؟ انہوں نے جواب میں کہلا بھیجا کہ ابن زبیر صحیح طرح یاد نہیں رکھ سکے، میں نے انہیں یہ بتایا تھا کہ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے یہاں عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھی تھیں۔

اس پر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ دو رکعتیں کیسی ہیں جن کا آپ کو حکم دیا گیا ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں، بلکہ یہ وہ دو رکعتیں ہیں جو میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا لیکن مال کی تقسیم میں ایسا مشغول ہوا کہ مؤذن میرے پاس عصر کی نماز کی اطلاع لے کر آ گیا، میں نے انہیں چھوڑنا مناسب نہ سمجھا (اس لئے اب پڑھ لیا) یہ سن کر حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے اللہ اکبر کہہ کر فرمایا کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک مرتبہ تو پڑھا ہے؟ بخدا میں انہیں کبھی نہیں چھوڑوں گا، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا آپ ہمیشہ مخالفت ہی کرتا۔

(۲۶۰۲۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَلَّمَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲۴۸۴۲].

(۲۶۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سلام پھیرتے تو یوں کہتے تھے اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۰۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ قَبْلَ مَوْبِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَتْ وَكَانَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَدْعُو بِدُعَاءٍ لَمْ تَكُنْ تَدْعُو بِهِ قَبْلَ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي سَأَرَى عَلَمًا فِي أُمَّتِي وَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُ ذَلِكَ الْعَلَمَ أَنْ أَسْبَحَ بِحَمْدِهِ وَأَسْتَغْفِرَهُ فَقَدْ رَأَيْتُ ذَلِكَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتُ النَّاسَ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا [راجع: ۲۴۵۶۶].

(۲۶۰۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آخری عمر میں کثرت کے ساتھ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ کہتے تھے ایک مرتبہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میں آپ کو یہ کلمات کثرت کے ساتھ کہتے ہوئے سنتی ہوں اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میرے رب نے بتایا تھا کہ میں اپنی امت کی ایک علامت دیکھوں گا اور مجھے حکم دیا تھا کہ جب میں وہ علامت دیکھ لوں تو اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کروں اور استغفار کروں کہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے اور میں وہ علامت دیکھ چکا ہوں، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت تلاوت فرمائی۔

(۲۶۰۲۴) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَتَابٍ قَالَ كَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنُبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ قَالَ فَأَرْسَلَنِي مَرْوَانَ بْنُ الْحَكَمِ أَنَا وَرَجُلًا آخَرَ إِلَى عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ نَسَأَلُهُمَا عَنْ الْجُنُبِ يُصْبِحُ فِي رَمَضَانَ قَبْلَ أَنْ يَتَّعِشَلَ قَالَ فَقَالَتْ إِحْدَاهُمَا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَتَّعِشَلُ وَيَتِمُّ صِيَامَ يَوْمِهِ قَالَ وَقَالَتْ الْآخَرَى كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَحْتَلِمَ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ قَالَ فَرَجَعَا فَأَخْبَرَا مَرْوَانَ بِذَلِكَ فَقَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبِرْ أَبَا هُرَيْرَةَ بِمَا قَالْنَا فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كَذًا كُنْتُ أَحْسَبُ وَكَذًا أَظُنُّ قَالَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ بِأَظُنُّ وَبِأَحْسَبُ تَفْتِي النَّاسَ

(۲۶۰۲۳) عبد الرحمن بن عتاب کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ ان میں سے ایک نے کہا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے اور دوسری نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال یہ تھا یا میں یہ سمجھتا تھا مروان نے کہا کہ آپ لوگوں کو اپنے خیال اور گمان پر فتویٰ دیتے ہیں۔

(۲۶۰۲۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ وَهَشَامِ بْنِ سَبْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ لِي رَكْعَتِي الْفَجْرِ بَقْلُ يَأْتِيهَا الْكُافِرُونَ وَقُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].

(۲۶۰۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی سنتوں میں سورہ کافروں اور سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۲۶) وَحَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي عَلِيًّا عَنِ ابْنِ سَبْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ بِيَهْمَا

(۲۶۰۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں یہ سورتیں پست آواز سے پڑھتے تھے۔

(۲۶۰۲۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدُ الْحَدَّاءُ أَخْبَرَنِي عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فِي خِلَافَتِهِ قَالَ وَعِنْدَهُ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ عُمَرُ مَا اسْتَقْبَلْتُ الْقِبْلَةَ وَلَا اسْتَدْبَرْتُهَا بِيَوْمٍ وَلَا غَائِطٍ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ عِرَاكُ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُ قَوْلُ النَّاسِ فِي ذَلِكَ أَمْرًا بِمَقْعَدِيهِ فَاسْتَقْبَلَ بِهَا الْقِبْلَةَ [راجع: ۲۵۰۵۷۷].

(۲۶۰۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی

جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۳۶.۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ كَانَتْ تَخْرُجُ الْكِعَابُ مِنْ حِذْرِهَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ [انظر: ۲۶۳۰۴].

(۲۶۰۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی ﷺ کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عید گاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۳۶.۲۹) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفِيَّةَ تَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ حَفْصَةُ أَوْ هُمَا تَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَمْرَأَةٍ تَوَمنُ بِاللَّهِ أَنْ تُحَدِّثَ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [صححه مسلم (۱۴۹۰)].

(۲۶۰۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حفصہ رضی اللہ عنہا یا دونوں سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶.۳۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ حِضْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى فَرَاشِهِ فَأَنْسَلْتُ فَقَالَ لِي أَحِضْ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَشَدَى عَلَيْكَ إِزَارَكَ ثُمَّ عَوَدِي

(۲۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت مجھے اچانک ایام شروع ہو گئے اس وقت میں نبی ﷺ کے پہلو میں لیٹی ہوئی تھی سو میں پیچھے کھسک گئی نبی ﷺ نے فرمایا کیا ہوا؟ کیا تمہارے نفاس کے ایام شروع ہو گئے؟ انہوں نے عرض کیا کہ نہیں بلکہ حیض کے ایام شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا ازار اچھی طرح لپیٹ کر پھر واپس آ جاؤ۔

(۳۶.۳۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحِسَابِ الْيَسِيرِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْحِسَابُ الْيَسِيرُ فَقَالَ الرَّجُلُ تُعْرَضُ عَلَيْهِ ذُنُوبُهُ ثُمَّ يَتَجَاوَزُ لَهَا عَنْهَا إِنَّهُ مَنْ نَوَقَشَ الْحِسَابَ هَلَكَ وَلَا يُصِيبُ عَبْدًا شَوْكَةً لِمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَاصًّا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ۲۴۷۱۹].

(۲۶۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ﷺ کو کسی نماز میں یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میرا حساب آسان کر دیجئے، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آسان حساب سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس کا نامہ اعمال دیکھا جائے اور اس سے درگزر کیا جائے عائشہ! اس دن جس شخص سے حساب کتاب

میں مباحثہ ہوا وہ ہلاک ہو جائے گا اور مسلمان کو جو تکلیف حتیٰ کہ کوئی کاٹنا بھی چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے گناہوں کا کفارہ فرمادیتا ہے۔

(۲۶۰۳۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَهْلُ قَلْبِي هَذِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ وَيَقِيمُ فَمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ عَارِجِ: [۲۴۵۸۵] (۲۶۰۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بٹا کرتی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۰۳۳) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُعَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَتَخْتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَاعَرَضُ عَلَيْكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْجَلِي فِيهِ حَتَّى تُشَاوِرِي أَبَوَيْكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْبَغْيُ أَكْبَرُ مِنْ أَنْ تُرَدَّنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمْتَعُكُنَّ وَأَسْرَحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُنَّ تُرَدَّنَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَفِي أَيْ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَشَاوِرُ أَبَوَيْ بَلْ أُرِيدُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسَرَّ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَاعَرَضُ عَلَى صَوَاحِبِكِ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكَ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ فَلَا تُخَيِّرُنَّ بِالذِّدَى اخْتَرْتُ فَلَمْ يَفْعَلْ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ لَقَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَذُ خَيْرِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرِ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۵۵۱].

(۲۶۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تحییر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری دوسری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی چیز رکھوں گا، میں نے عرض کیا کہ آپ انہیں اس چیز کے متعلق نہ بتائیے گا جسے میں نے اختیار کیا ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا نہیں کیا اور وہ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بتا کر کہتے تھے کہ عائشہ نے اللہ، اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، وہ کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اختیار دیا تھا لیکن ہم نے اسے طلاق نہیں سمجھا۔

(۳۶۰۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَاصَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حَمِيٍّ وَهِيَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْىَ بَعْدَ أَنْ أَقَاضَتْ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ

يَوْمَ النَّفَرِ ذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَسَى أَنْ تَجِيسَنَا قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ كَانَتْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ فَلْتَنْفِرْ [راجع: ۲۵۰۶۵].

(۲۶۰۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو منیٰ میں ہی ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد 'ایام' آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے۔

(۲۶۰۳۵) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سَفِيَّانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ زُرَّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا أَمَةً وَلَا عَبْدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [راجع: ۲۵۰۶۷].

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۶۰۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرَّشِكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ أَنْ تُجْزِيَءَ الْحَائِضُ الصَّلَاةَ قَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ حِضْنَ نِسَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَقَامَرَهُنَّ أَنْ يَجْزِينَ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۰۳۶) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حائضہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ازواج مطہرات کو 'ایام' آتے تھے تو کیا انہیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا؟

(۲۶۰۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَيُّ سَاعَةٍ تَوْتَرِينَ لَعَلَّهُ قَالَتْ مَا أَوْتِرُ حَتَّى يُوَدُّنُونِ وَمَا يُوَدُّنُونِ حَتَّى يَطْلُعَ الْفَجْرُ قَالَتْ وَكَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْذِنَانِ بِلَالٌ وَعَمْرُو بْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَذَّنَ عَمْرُو فَكُلُوا وَاشْرَبُوا فَإِنَّهُ رَجُلٌ ضَرِيرٌ الْبَصَرِ وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَارْقَعُوا أَيْدِيَكُمْ فَإِنَّ بِلَالَ لَا يُوَدُّنُ كَذَا قَالَ حَتَّى يُصْبِحَ

(۲۶۰۳۷) اسود بن یزید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ وتر کس طرح پڑھتی ہیں؟ شاید انہوں نے فرمایا کہ میں تو اس وقت وتر پڑھتی ہوں جب مؤذن اذان دینے لگیں اور مؤذن طلوع فجر کے وقت اذان دیتے ہیں، نیز انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کے دو مؤذن تھے، ایک حضرت بلال رضی اللہ عنہ اور دوسرے عمرو بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، نبی ﷺ نے فرمایا ابن ام مکتوم اس وقت اذان دیتے ہیں جب رات باقی ہوتی ہے اس لئے اس کے بعد تم کھاپی سکتے ہو یہاں تک کہ بلال اذان دے دیں تو ہاتھ اٹھالیا کرو، کیونکہ بلال اس وقت تک اذان نہیں دیتے جب تک صبح نہیں ہو جاتی۔

(۲۶.۲۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۰۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶.۲۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطِيبٍ لِيهِ مِسْكٌ عِنْدَ إِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يُطَوَّفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۰۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶.۴۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحُرْمِهِ حِينَ يُحْرِمُ وَلِحِلِّهِ حِينَ يُحِلُّ قَبْلَ أَنْ يُطَوَّفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۰۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶.۴۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَصَخْرٌ وَحَمَّادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [۲۶۰۴۱] گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶.۴۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَيُوسُفَ بْنَ مَاهَكَ وَعَطَاءَ يَذْكُرُونَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْلَالِهِ وَعِنْدَ إِحْرَامِهِ

(۲۶۰۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طوافِ زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶.۴۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۰۴۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶.۴۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّبِيبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَيَّامٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۲۵۰۴۹۷] (۲۶۰۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶.۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَحْيَىٰ عَمْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّىٰ إِنِّي لَأَشْكُ أَقْرَأُ فِيهِمَا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ أَمْ لَا [راجع: ۲۴۶۲۶]۔

(۲۶۰۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم (فجر کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۃ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۶.۴۶) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ حَفْصِ الْمُعِطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَكْتَبِينَ قَالَتْ بِمَنْ أَكْتَبِي قَالَ ابْنُكَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ فَكَانَتْ تَكْتُبِي بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ۲۵۰۲۶۳]۔

(۲۶۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم کوئی کتیت کیوں نہیں رکھ لیتیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ کس کے نام پر کتیت رکھوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کتیت رکھ لو چنانچہ ان کی کتیت ام عبد اللہ ہو گئی۔

(۲۶.۴۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمُّ عَبْدِ اللَّهِ [انظر: ۲۶۲۹۹]۔

(۲۶۰۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کتیت ضرور ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کتیت رکھ لو۔

(۲۶.۴۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضَّحَىٰ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَظَرَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْعَمْرِ [راجع: ۴۶۹۷]۔

(۲۶۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورۃ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۶.۴۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ وَأَعْتَقَ وَوَلِيَ النِّعْمَةَ وَكَانَ زَوْجَهَا حُرًّا فَخَيْرَتْ [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۶۰۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے اور اس کا خاوند آزاد تھا، سوائے اختیار دے دیا گیا۔

(۳۶۰۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ يَوْمَ عِيدِ لَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَطَّلِعُ مِنْ عَائِشَةَ فَانظَرُ إِلَيْهِمْ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهَا فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا وَهَذَا عِيدُنَا [انظر: ۲۴۶۵۰].

(۲۶۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اتنے میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آ گئے، نبی ﷺ نے انہیں فرمایا اسے چھوڑ دو، کیونکہ ہر قوم کی عید ہوتی ہے اور یہ ہماری عید ہے۔

(۳۶۰۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ قَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ يَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَا بِنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ [راجع: ۲۵۵۵۸].

(۲۶۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے تو نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا اے فاطمہ بنت محمد ﷺ اے صفیہ بنت عبدالمطلب! اور اے بنو عبدالمطلب میں اللہ کے یہاں تمہارے لئے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا البتہ مجھ سے جتنا چاہو مال لے لو۔

(۳۶۰۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ طَلْحَةُ عَنْ عَائِشَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَيْنِ إِلَيَّ إِلَيْهِمَا أَهْدِي قَالَ إِلَيَّ أَقْرَبَهُمَا يَا بَا مِنْكَ [راجع: ۲۵۹۳۷].

(۲۶۰۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۳۶۰۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنِ الْمُطَّلِبِ يَعْنِي ابْنَ حَنْظَلٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُذْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ [راجع: ۲۴۸۵۹].

(۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے قائم اللیل اور صائم النہار لوگوں کے درجات پالیتا ہے۔

(۳۶۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زُرِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا قَالَ سُفْيَانُ عَلِمْنَا وَأَشْكُ فِي الْعَبْدِ وَالْأَمَةِ [راجع: ۲۰۰۶۷].
 (۲۶۰۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے ترکے میں کوئی دینار، کوئی درہم، کوئی بکری اور اونٹ چھوڑا اور نہ ہی کسی چیز کی وصیت فرمائی۔

(۲۶۰۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوصِيَنِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ مُورَثُهُ [راجع: ۲۰۱۰۷].
 (۲۶۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۶۰۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَتْ نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُطْعِمَ الْفَقِيرَ ثُمَّ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسِ عَشْرَةَ فَقُلْتُ لَهَا مِمَّ ذَلِكَ قَالَ فَضَحِكْتُ وَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلَ مُحَمَّدٍ مِنْ خُبْزٍ مَادُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۰۲۱۴].

(۲۶۰۵۷) عابِس بن ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا حرام قرار دے دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا نہیں، البتہ اس زمانے میں قربانی بہت کم کی جاتی تھی، نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے اور ہم نے وہ وقت دیکھا ہے جب ہم اپنی قربانی کے جانور کے پائے محفوظ کر کے رکھ لیتے تھے اور دس دن بعد انہیں کھا لیتے تھے، میں نے عرض کیا کہ آپ کو ایسا کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی تھی؟ تو انہوں نے ہنس کر فرمایا کہ نبی ﷺ کے اہل خانہ نے کبھی تین دن تک روٹی سالن سے پیٹ نہیں بھرا تھا، یہاں تک کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْرَائِيلُ الْمَعْنَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَبِيِّ لَكَ بِمَنْئِي بَيْتًا أَوْ بِنَاءً يَبْطُلُكَ مِنَ الشَّمْسِ فَقَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ مَنَاحٌ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهِ [صححه ابن خزيمة (۲۸۹۱)، والحاكم (۴۶۶/۱)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: ضعيف (ابو داود: ۲۰۱۹، ابن ماجه: ۳۰۶ و ۳۰۷).

[الترمذی: (۸۸۱)]. [انظر: ۲۶۲۳۷].

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منیٰ میں آپ کے لئے کوئی کرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ

جائے وہی اپنا اونٹ بٹھالے۔

(۲۶۰۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَانُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۶۳۶۵]۔

(۲۶۰۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ میں ایام سے ہوتی تب بھی نبی ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔

(۲۶۰۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ كَيْثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَكَانَتْ إِحْدَانَا تَحِيضُ وَتَطْهَرُ فَلَا يَأْمُرُنَا بِقَضَاءٍ وَلَا نَقْضِهِ [اخرجه الدارمی (۹۹۱)۔ قال شعيب: صحيح]۔

(۲۶۰۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۲۶۰۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أُمُّ حَبِيبٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ فَاسْتَكْتِ ذَلِكَ إِلَيْهِ وَاسْتَفْتَهُ فِيهِ فَقَالَ لَيْسَ هَذَا بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَجْلِسُ لِي مِرْكَبٍ فَتَعْلُو حُمْرَةَ الدَّمِ الْمَاءَ ثُمَّ تُصَلِّي [راجع: ۲۵۰۴۵]۔

(۲۶۰۶۰) ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ام حبیبہ بنت جحش ”جو حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں“ سات سال تک دم استحاضہ کا شکار رہیں، انہوں نے نبی ﷺ سے اس بیماری کی شکایت کی تو نبی ﷺ نے فرمایا یہ ”معمول کے ایام“ نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک رگ کا خون ہے اس لئے جب معمول کے ایام آئیں تو نماز چھوڑ دیا کرو اور جب ختم ہو جائیں تو غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرو، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ پھر وہ ہر نماز کے لئے غسل کر کے نماز پڑھ لیا کرتی تھیں، اور اپنی بہن زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے ٹب میں بیٹھ جاتی تھیں جس سے خون کی سرخی پانی کی رنگت پر غالب آ جاتی تھی۔

(۲۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ فِي تَرْجُلِهِ وَفِي طُهُورِهِ وَفِي نَعْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَأَلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَوْ يُعْجِبُهُ التَّيْمُنُ مَا اسْتَطَاعَ [راجع: ۱۲۵۱۳۴]۔

(۲۶۰۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں کنگھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۰۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ فَيُغْلِبُ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّى الْعَصْرَ فَلَمَّا قَرَعَ رَكْعَهُمَا فِي بَيْتِي فَمَا تَرَ كَهُمَا حَتَّى مَاتَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ فَسَأَلْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ تَرَ كُنَاهُ

(۲۶۰۶۲) عبد اللہ بن ابی قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عصر کے بعد کی دو رکعتوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ دراصل نبی ﷺ ظہر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے ایک دن نبی ﷺ کسی کام میں مصروف ہو گئے یہاں تک کہ نماز عصر کا وقت ہو گیا عصر کی نماز پڑھ کر نبی ﷺ نے میرے گھر میں یہ دو رکعتیں پڑھی تھیں پھر آخر دم تک نبی ﷺ نے انہیں ترک نہیں فرمایا عبد اللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہی سوال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ پہلے ہم یہ نماز پڑھتے تھے بعد میں ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

(۲۶۰۶۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ هَلْ تَقْرَأُ سُورَةَ الْمَائِدَةِ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ لِأَنَّهَا آخِرُ سُورَةٍ نَزَلَتْ فَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَلَالٍ فَاسْتَحْلَوْهُ وَمَا وَجَدْتُمْ فِيهَا مِنْ حَرَامٍ فَحَرَّمُوهُ وَسَأَلْتُهَا عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ الْقُرْآنُ

(۲۶۰۶۳) جبیر بن نفیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ کیا تم سورہ مائدہ پڑھے ہوئے ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں! انہوں نے فرمایا کہ یہ سب سے آخر میں نازل ہونے والی سورت ہے اس لئے تمہیں اس میں جو چیز حلال ملے اسے حلال سمجھو اور جس چیز کو اس سورت میں حرام قرار دیا گیا ہو اسے حرام سمجھو پھر میں نے ان سے نبی ﷺ کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا قرآن۔

(۲۶۰۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ أَحَبَّ الشُّهُورِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَصُومَهُ شَعْبَانَ ثُمَّ يَصَلَّهُ بِرَمَضَانَ

(۲۶۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو شعبان کے مہینے میں روزے رکھنا سب سے زیادہ محبوب تھا پھر نبی ﷺ سے رمضان کے ساتھ ملا دیتے تھے۔

(۲۶۰۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَنْفَعُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَيْسَ فِيهِ تَمْرٌ جِيَاعٌ أَهْلُهُ [راجع: ۲۵۲۴۷]

(۲۶۰۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عائشہ! وہ گھر جس میں کجور نہ ہو ایسے ہے جس میں رہنے والے بھوکے ہوں۔

(۳۶۰۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَفْضَرُوا [راجع: ۲۰۴۹۴].

(۲۶۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کریں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۳۶۰۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَتْ نِسَاءُ الْأَنْصَارِ فَأَنْتِ عَلَيَّهِنَّ وَقَالَتْ لَهُنَّ مَعْرُوفًا وَقَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ سُورَةُ النُّورِ عَمَدَنُ إِلَى حَبْرَةَ أَوْ حُجُوزَ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَّقْنَهُ ثُمَّ اتَّخَذَنَ مِنْهُ حُمْرًا وَأَنهَا دَخَلَتْ امْرَأَةً مِنْهُنَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الطُّهُورِ مِنَ الْمَحِيضِ فَقَالَ نَعَمْ لِنَأْخُذَ إِحْدَاكُمَا مَائَهَا وَسِدْرَتَهَا فَلِنَطْهَرُ ثُمَّ لِنَحْسِنَ الطُّهُورَ ثُمَّ نَتَّصِبُ عَلَى رَأْسِهَا ثُمَّ لِنَلْبِزُقَ بِشُرُونِ رَأْسِهَا ثُمَّ نَتَذَلُّكَ فَإِنَّ ذَلِكَ طُهُورٌ ثُمَّ نَتَّصِبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ نَأْخُذُ فِرْصَةً مَمْسُكَةً فَلِنَطْهَرُ بِهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَطْهَرُ بِهَا لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكِنِّي عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ تَتَّبِعُ بِهَا آثَرَ الدَّمِ قَالَ عَقَّانُ ثُمَّ لِنَتَّصِبُ عَلَى رَأْسِهَا مِنَ الْمَاءِ وَلِنَلْبِزُقَ شُرُونِ رَأْسِهَا فَلِنَتَذَلُّكَ قَالَ عَقَّانُ إِلَى حَبْرَةَ أَوْ حُجُوزَ [راجع: ۲۰۶۶۰].

(۲۶۰۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے ”عسل حیض“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی اور بیری لے کر خوب اچھی طرح پاکیزگی حاصل کر لیا کرو، پھر سر پر پانی بہا کر خوب اچھی طرح اسے لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر پانی بہاؤ، پھر منگ کا ایک ٹکڑا لے کر اس سے طہارت حاصل کرو، وہ کہنے لگیں کہ عورت اس سے کس طرح طہارت حاصل کرے؟ نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! بھیجی اس سے پاکی حاصل کرے، دراصل نبی ﷺ کا مقصد یہ تھا کہ اس سے خون کے نشانات دور کرے، پھر انہوں نے ”عسل جنابت“ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا پانی لے کر خوب اچھی طرح طہارت حاصل کرو، اور سر پر پانی ڈال کر اسے اچھی طرح لٹو تاکہ جڑوں تک پانی پہنچ جائے، پھر اس پر پانی بہاؤ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ انصاری عورتیں بہت اچھی ہیں جنہیں دین کی سمجھ بوجھ حاصل کرنے میں شرم مانع نہیں ہوتی۔

(۳۶۰۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ صَدَقَةَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيعُ بْنُ عَمْرِو أَحَدُ بَنِي تَيْمِ اللَّهِ ابْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ إِحْدَاهُمَا كَيْفَ كُنْتِنِ تَصْنَعْنَ عِنْدَ الْغُسْلِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَنَحْنُ نَفِيضُ عَلَى رُؤُوسِنَا خَمْسًا مِنْ أَجْلِ الصَّفْرِ [قال الألبانی: ضعيف جدا (ابو

(۲۶۰۶۸) حجج بن عمیرؓ ”جن کا تعلق بنو تمیم اللہ بن ثعلبہ سے تھا“ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنی والدہ اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہؓ کے یہاں گیا ان میں سے ایک نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ آپ لوگ غسل کے وقت کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ پہلے تو نماز والا وضو فرماتے تھے پھر تین مرتبہ سر پر پانی بہاتے تھے اور ہم اپنی مینڈھیوں کی وجہ سے اپنے سروں پر پانچ مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۰۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ بَدَأَ بِالسَّوَاكِ [راجع: ۲۴۶۴۵]۔
حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ شَيْبَانَ عَنْ أَبِي نُوفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْمَعُ عِنْدَهُ الشَّعْرُ فَقَالَتْ قَدْ كَانَ أَبْغَضَ الْحَدِيثِ إِلَيْهِ وَقَالَ عَنْ عَائِشَةَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ الْجَوَامِعُ مِنَ الدُّعَاءِ وَيَدْعُ مَا بَيْنَ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۶۶، ۲۵۵۳۴]۔

(۲۶۰۷۰) ابو نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کیا نبی ﷺ کے یہاں اشعار سنائے جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے ناپسندیدہ بات تھی اور نبی ﷺ کو جامع دعائیں پسند تھیں اور ان کے درمیان کی چیزوں کو نبی ﷺ چھوڑ دیا کرتے تھے۔

(۲۶۰۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَرْوَانَ أَبِي لُبَابَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُفِطِرَ وَيُفِطِرُ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ وَكَانَ يَقْرَأُ كُلَّ لَيْلَةٍ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَالزُّمَرِ [راجع: ۲۴۸۹۲]۔

(۲۶۰۷۱) حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی ﷺ ناغے ہی کرتے رہیں گے اور نبی ﷺ ہر رات سورہ بنی اسرائیل اور سورہ زمر کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۲۶۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ مَالِكِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ قَطُّ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ فِيهِ إِثْمٌ فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۵۰۵۶]۔

(۲۶۰۷۲) حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے

ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الایہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶.۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَصُومُ مِنْ شَهْرٍ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صَوْمِهِ مِنْ شَعْبَانَ لِإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دُوِمَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَائِمَةً عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۰۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶.۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَبَرْزِيْدُ قَالَ آنا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّيْلَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِي رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَزَكَعَ ثُمَّ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [صححه البخارى (۱۱۴۰)، ومسلم (۷۳۸)، وابن خزيمة (۱۱۰۲)، وابن حبان (۲۶۶۱۶ و ۲۶۶۳۴)]. [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۰۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶.۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ حَكَيْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ مَا يُسْرِنِي أُنِّي حَكَيْتُ رَجُلًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ امْرَأَةً وَقَالَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَعْزِفُ لِقَصِيرَةٍ فَقَالَ لَقَدْ مَزَّجْتُ بِكَلِمَةٍ لَوْ مَزَّجَ بِهَا مَاءُ الْبَحْرِ مَزَّجَتْ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۸۷۵، الترمذی: ۲۵۰۲ و ۲۵۰۳)]. [راجع: ۲۵۰۴۷۷].

(۲۶۰۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو

نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں میں نے کہہ دیا یا رسول اللہ! صفیہ تو اتنی سی ہے اور یہ کہہ کر ہاتھ سے اس کے ٹھکنے ہونے کا اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم نے ایسا کلمہ کہا ہے جسے اگر سمندر کے پانی میں ملا دیا جائے تو اس کا رنگ بھی بدل جائے۔

(۳۶.۷۶) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بَعْطٌ يَدِهِ لَمْ يَسْمَعْ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ جَابِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ تَوَضَّأَ

(۲۶۰۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیت الخلاء سے نکلے تو وضو فرماتے تھے۔

(۳۶.۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْصُ مِنَ الْأَيَّامِ شَيْئًا قَالَتْ لَا كَانَ عَمَلُهُ دِيمَةً وَأَيُّكُمْ كَانَ يُطَبِّقُ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُطَبِّقُ [راجع: ۲۴۶۶۳].

(۲۶۰۷۷) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاققت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۳۶.۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَتْ يَأْمُرُنِي فَأَتِرُهُ ثُمَّ يَسْأِرُنِي [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۰۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے حکم دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگا لیتے تھے۔

(۳۶.۷۹) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَسِلَ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَائِهِ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنْبَانٍ [انظر: ۲۶۱۱۱، ۲۶۱۱۲].

(۲۶۰۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶.۸۰) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۰۸۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ متکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶.۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْتَرَيْتَ بَرِيرَةَ وَأَشْتَرِطَ لَهُمُ الْوَلَاءَ قَالَ اشْتَرَيْتَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النُّعْمَةَ أَوْ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۶۰۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! بریرہ کو آزاد میں کروں اور ولاء اس کے مالکوں کے لئے مشروط کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے۔

(۲۶۰۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبَلُ فَلَائِدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا لَمْ لَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۰۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَصُمْ الْعُشْرَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَسْنَدُهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۰۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں کبھی روزے نہیں رکھے۔

(۲۶۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَوَكَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الصُّحَيْحِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْثُرُ أَنْ يَقُولَ فِي سُجُودِهِ وَرُكُوعِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ قَالَ وَكَيْعٌ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۰۸۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اپنے رکوع و سجود میں بکثرت، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کہتے تھے اور قرآن کریم پر عمل فرماتے تھے۔

(۲۶۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مَوْلَى لِعَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ فَرَجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ [راجع: ۲۴۸۴۸].

(۲۶۰۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے کبھی بھی نبی ﷺ کی شرمگاہ پر نظر نہیں ڈالی۔

(۲۶۰۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الصُّبْحِ وَرَأْسُهُ يَقَطُرُ فَيُصْبِحُ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۰۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سرمبارک سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۲۶۰۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدِّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى نَائِسًا مِنْ أَقْوَامٍ مِنَ آفَاقِ السَّمَاءِ تَرَكَ عَمَلَهُ وَإِنْ كَانَ فِي صَلَاتِهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ فَإِنْ كَشَفَهُ اللَّهُ حَمَدَ اللَّهِ وَإِنْ مَطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [قال الألبانی: صحیح

(ابو داؤد: ۵۰۹۹، ابن ماجہ: ۳۸۸۹، النسائی: ۱۶۴۳)۔ [راجع: ۲۴۶۶۵]۔

(۲۶۰۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَابُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الرُّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹]۔

(۲۶۰۸۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ٹک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ فَهُوَ حَرَامٌ [راجع: ۲۴۵۸۳]۔

(۲۶۰۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۳۶۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِهَا وَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ [راجع: ۲۵۳۷۴]۔

(۲۶۰۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ هَاهُنَا رَجُلًا يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ إِلَى الْكُعْبَةِ فَيَأْمُرُ الَّذِي يَسُوقُهَا لَهُ مِنْ مَعْلَمٍ قَدْ أَمَرَهُ فَيَقْلُدُهَا وَلَا يَزَالُ مُحْرِمًا حَتَّى يُعْلَى النَّاسُ قَالَ فَسَمِعْتُ تَصْفِيقَ يَدَيْهَا مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ لَقَدْ كُنْتُ أَفْئِلُ فَلَا يَنْدُ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ لِمَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِمَّا يَحْرُمُ عَلَى الرَّجُلِ مِنْ

أَهْلِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ النَّاسُ [صححه البخاری (۱۶۹۶)، ومسلم (۱۳۲۱)]۔ [راجع: ۲۴۵۲۱]۔

(۲۶۰۹۱) مسروق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ یہاں ایک آدمی ہے جو خانہ کعبہ کی طرف ہدی کا جانور بھیج دیتا ہے اور لے جانے والے سے کوئی علامت مقرر کر لیتا ہے، اس کے گلے میں فلادہ باندھتا ہے اور جب تک لوگ حلال نہیں ہو جاتے وہ بھی محرم بن کر رہتا ہے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا فلادہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، جس وقت وہ یہ حدیث بیان کر رہی تھیں میں نے پردے کے پیچھے سے ان کے ہاتھوں کی آواز سنی، پھر نبی ﷺ سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے یہاں تک کہ لوگ واپس آ جاتے۔

(۲۶۰۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحْتَضَبَ لِيَكُونَ أَسْمَحَ لِيُخْرُجَ بِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ لِمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ [راجع: ۲۴۶۴۴].

(۲۶۰۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے ٹکنا زیادہ آسان تھا، اس لئے جو چاہے پڑاؤ کر لے، اور جو چاہے نہ کرے۔

(۲۶۰۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَاتُ الْآخِرُ مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النَّاسِ وَحَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي النُّخْمِ [راجع: ۲۴۶۹۷].

(۲۶۰۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سود سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے انہیں لوگوں کے سامنے تلاوت فرمایا اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۲۶۰۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ قَلَابِدَ الْهَدْيِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْعْتُ بِهَا وَمَا يُحْرَمُ [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۶۰۹۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، پھر نبی ﷺ سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۲۶۰۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ [راجع: ۲۵۴۱۸].

(۲۶۰۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی۔

(۲۶۰۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخِرِ إِلَّا أَخَذَ الَّذِي هُوَ أَيْسَرُ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۰۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے۔

(۲۶۰۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ الْقَلَابِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيْعْتُ بِهَا ثُمَّ يُعِيمُ عِنْدَنَا وَلَا يَجْتَبِ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَبِ الْمُحْرَمُ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۰۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۹۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ وَسَلِيمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَدِدَ هَدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَنَمَ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهَا وَمَا يُحْرِمُ [راجع: ۲۰۱۱۰].

(۲۶۰۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۶۹۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ غَنَمًا.

(۲۶۰۹۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱۰۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا

وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [صححه البخاری (۲۰۵۰)]. [راجع: ۲۶۰۷۹].

(۲۶۱۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۱۰۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنُبًا فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ۲۰۴۶۲].

(۲۶۱۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۱۰۲) وَقَالَ وَكَيْفَ وَمَحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلُ تَوَضَّأَ قَالَ يَحْيَى تَرَكَ شُعْبَةَ

حَدِيثَ الْحَكَمِ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ تَوَضَّأَ

(۲۶۱۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما

لیتے تھے۔

(۳۶۱۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ تَصَدَّقَ عَلَيْهَا فَقَالَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۵۱].

(۲۶۱۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس

کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(۳۶۱۰۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَسَلِيمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ

الطَّيِّبَ قَالَ أَحَدَهُمَا فِي رَأْسِ أَوْ شَعْرٍ وَقَالَ الْآخَرُ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

[انظر: ۲۶۶۹۳].

(۲۶۱۰۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۱.۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ يَحْيَى أَمْلَاهُ عَلَيَّ هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُوَأَفِينَ لِهَلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلُ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَهْلَ بِحِجَّةٍ فَلْيَهْلُ فَلَوْلَا أَنِّي أَهْلَيْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِحِجَّةٍ وَكُنْتُ مِمَّنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَحَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْخُلَ مَكَّةَ فَأَذْرَكَنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعِيَ عُمْرَتِكَ وَأَنْقَضِي رَأْسِكَ وَأَمْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ النَّحْصَةِ أُرْسِلَ مَعِيَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّيْمِيمِ فَأَرَدْتُهَا فَأَهْلَيْتُ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمْرَتِهَا فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا وَعُمْرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ هَدًى وَلَا صَوْمٌ وَلَا صَدَقَةٌ [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۶۱.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھ لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شبِ عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تحیم سے عمرہ کروادیا۔

(۳۶۱.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ قَالَ وَكِيعٌ وَاعْتَسَلِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ قَالَ عُرْوَةُ فَقَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَاجَتَهَا وَعُمْرَتَهَا [راجع: ۲۴۵۷۲].

(۲۶۱.۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱.۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ رَأَتْ عَائِشَةَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَتَوَضَّأُ فَقَالَتْ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَحْسِنِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَنِيلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۶۲۴].

(۲۶۱.۷) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور مکمل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایزدوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۳۶۱.۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ شَهِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(۲۶۱۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور تمہارے لئے نبی ﷺ کی ذات میں اسوۂ حسنہ موجود ہے۔

(۲۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدَى يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ مَا هَرَبَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبُرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُهُ وَهُوَ يَسْتَنْدُ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۱۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۱۱۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ بْنِ هَانِيٍّ وَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا نِسَاءُ شَيْءٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسُّوَاكِ [راجع: ۲۴۶۶۵].

(۲۶۱۱۰) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا سواک۔

(۲۶۱۱۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا أَمْلَحٌ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَقَالَ فِي حَدِيثٍ مَنْصُورٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ۲۶۰۷۹].

(۲۶۱۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمِسْعَرٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَا وَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ وَتَعْرِقُ الْعَرَقُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَا وَلَهُ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَيَّ مَوْضِعَ فِيٍّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۶۱۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ اسے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَرِيْدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۱۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَتْ عَائِشَةُ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُهُ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَا بَالَ مُنْذُ
أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ [راجع: ۲۰۵۰۹].

(۲۶۱۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم
اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۲۶۱۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ مُحَمَّدٌ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ
عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنْبٌ تَوَضَّأَ
[راجع: ۲۰۴۶۲].

(۲۶۱۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کچھ کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما
لیتے تھے۔

(۲۶۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَحْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ وَهُوَ جُنْبٌ غَسَلَ يَدَيْهِ [راجع: ۲۰۳۸۵].
(۲۶۱۱۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۱۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرْتَبِرَ أَقْظِنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبیلے کے درمیان لیٹی
ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگادیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶۱۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه البخاری (۱۹۲۸)، ومسلم (۱۱۰۶)]، وابن حبان
[۳۵۳۷، ۳۵۳۹، ۳۵۴۷]. [انظر: ۲۶۱۳۱، ۲۶۲۵۱، ۲۶۵۷۳، ۲۶۶۷۵، ۲۶۹۲۴].

(۲۶۱۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی کسی بیوی کو بوسہ دے دیا کرتے تھے۔
(۲۶۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ قَالَتْ كَفَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيضٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۱۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین حولی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔
(۲۶۱۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمْتُ لِحِلِّهِ وَحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ أَوْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۱۲۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَرَى صَفِيَّةَ إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَ وَمَا شَأْنُهَا قُلْتُ حَاضَتْ قَالَ أَمَا كَانَتْ أَفَاضَتْ قُلْتُ بَلَى وَلَكِنَّهَا حَاضَتْ بَعْدُ قَالَ فَلَا حَبْسَ عَلَيْكَ فَتَفَرَّ بِهَا [راجع: ۲۴۶۱۴]۔

(۲۶۱۲۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۳۶۱۲۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا آخَرَ فطَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا فُسِيْلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِحِلُّ لِلأَوَّلِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ عُسَيْلَتَهَا كَمَا ذَاقَ الأَوَّلُ [صححه البخاری (۵۲۶۱)، ومسلم (۱۴۳۳)، وابن حبان (۴۱۱۹) و (۴۱۲۰)]

(۲۶۱۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قُرَيْظَةَ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ آخَرَ مِنْهُمْ فَطَلَّقَهَا فَجَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبِي هَذِهِ فَقَالَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ أَوْ يَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ هِشَامٌ شَكَ [راجع: ۲۴۵۵۹]۔

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بنو قریظہ کی ایک عورت آئی جسے اس کے پہلے شوہر نے طلاق دے دی، پھر اس نے کسی اور سے شادی کر لی اور اس نے بھی اسے طلاق دے دی، وہ عورت کہنے لگی کہ میرے دوسرے شوہر کے پاس تو اس کپڑے کے ایک کونے جیسی چیز ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۲۶۱۲۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ شَكَ يَحْيَى فِي ثَلَاثٍ [راجع: ۲۴۵۶۴]۔

(۲۶۱۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں تین مرتبہ یہ پڑھتے تھے سُبُوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ

(۲۶۱۲۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَسْرُدُ الصَّوْمَ فَأَصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۱۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۲۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أَعْتَرِفُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۱۲۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَازِمٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْتَسِلُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فَأَقُولُ أَتَيْتُ لِي أَتَيْتُ لِي كَذَا قَالَ أَبِي [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور میں نبی ﷺ سے کہتی جاتی تھی کہ میرے لیے بھی پانی چھوڑ دیجئے، میرے لیے بھی چھوڑ دیجئے۔

(۲۶۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عُمَرَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى مَا أَحَدَتْ النِّسَاءُ مَنَعَهُنَّ كَمَا مَنَعَ نِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ وَنِسَاءُ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَنَعْنَ الْمَسْجِدَ وَقَالَ نَعَمْ [راجع: ۲۵۱۰۹].

(۲۶۱۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۱۲۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۱۲۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۳۶۱۳۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ عَلَى نُوبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنَى فَاحْكُهُ وَقَالَ يَحْيَى مَرَّةً فَافْرُكُهُ [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۶۱۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر مجھے نبی ﷺ کے پٹروں پر مادہ منویہ کا نشان دیکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

(۳۶۱۳۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الدُّسْتَوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸]۔

(۲۶۱۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَوَ هَذَا يَعْنِي فِي لُفْكِ الْمُنَى [راجع: ۲۴۶۵۹]۔

(۲۶۱۳۲) گزشتہ سے پیوستہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۱۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍاءُ الْجَوْنِيُّ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارِئِينَ إِلَى آيِهِمَا أُهْدَى قَالَ أَفَرُبَّهُمَا مِنْكَ أَبَا [راجع: ۲۵۹۳۷]۔

(۲۶۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو یہ دیکھنے کے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۳۶۱۳۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ قَالَ قُلْتُ لِمَقْسِمٍ أَوْ تَرُبُّ بِلَالٍ ثُمَّ أُخْرِجُ إِلَى الصَّلَاةِ مَخَافَةَ أَنْ تَفُوتَنِي قَالَ لَا وَتَرُ إِلَّا بِخُمْسٍ أَوْ سَبْعٍ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِيَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ وَ مُجَاهِدٍ فَقَالَ لِي سَلُهُ عَمَّنْ فَقُلْتُ لَهُ فَقَالَ عَنِ الثَّقَفَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَمِيمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [انظر: ۲۷۲۸۵]۔

(۲۶۱۳۴) حکم کہتے ہیں کہ میں نے مقسم سے پوچھا میں تین رکعتوں پر وتر بنا کر نماز کے لئے جا سکتا ہوں تاکہ نماز فوت نہ ہو جائے؟ انہوں نے فرمایا کہ وتر تو صرف پانچ یا سات رکعتوں پر بنائے جاتے ہیں میں نے یہ بات یحییٰ بن جزار اور مجاہد سے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ مقسم سے اس کا حوالہ پوچھو چنانچہ میرے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ دو ثقہ راویوں کے حوالے سے یہ بات حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور میمونہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد مجھ تک پہنچایا ہے۔

(۳۶۱۳۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنِي بُدَيْلٌ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَإِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ وَلَكِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ فَإِنَّمَا وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا وَكَانَ يَقُولُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَفْتَرِشَ ذِرَاعَيْهِ الْفِرَاشِ السَّبْعَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَيُنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عِقْبِ الشَّيْطَانِ

وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلَاةَ بِالتَّسْلِيمِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورہ فاتحہ سے فرماتے تھے جب رکوع میں جاتے تھے تو سر کو اونچا رکھتے تھے اور نہ ہی جھکا کر رکھتے بلکہ درمیان میں رکھتے تھے جب رکوع سے سر اٹھاتے تو اس وقت تک سجدے میں نہ جاتے جب تک کہ سیدھے کھڑے نہ ہو جاتے اور جب ایک سجدے سے سر اٹھاتے تو دوسرا سجدہ اس وقت تک نہ کرتے جب تک سیدھے بیٹھ نہ جاتے اور ہر دو رکعتوں پر ”التحیات“ پڑھتے تھے اور شیطان کی طرح ایڑیوں کو کھڑا رکھنے سے منع فرماتے تھے اور بائیں پاؤں کو بچھا کر دائیں پاؤں کو کھڑا کر لیتے تھے اور اس بات سے بھی منع فرماتے تھے کہ ہم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے بازوؤں کو بچھالے اور نماز کا اختتام سلام سے فرماتے تھے۔

(۲۶۱۳۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهِ النَّاسُ فِي مَرَضِهِ يَعُودُونَ فَصَلَّى بِهِمْ جَالِسًا فَجَعَلُوا يُصَلُّونَ قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْهِمْ أَنْ اجْلِسُوا فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا [راجع: ۲۴۸۰۷].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری میں کچھ لوگوں کی عیادت کے لئے بارگاہ نبوت میں حاضری ہوئی نبی ﷺ نے انہیں بیٹھ کر نماز پڑھائی اور لوگ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بیٹھنے کا اشارہ کر دیا اور نماز سے فارغ ہو کر فرمایا امام اسی لئے مقرر کیا جاتا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو اور جب وہ سر اٹھائے تو تم بھی سر اٹھاؤ اور جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو تم بھی بیٹھ کر نماز پڑھو۔

(۲۶۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدْيُ أَنْ يَمْضِيَ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يُحِلَّ إِذَا طَافَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ دَخَلَ عَلَيَّ بِلَحْمِ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ فَلَذَكْرَتْ ذَاكَ لِلْقَاسِمِ فَقَالَ جَاءَتْكَ بِالْحَدِيثِ عَلَيَّ وَجْهِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ لِحْمِمْ بَقِيَّتْ مِنْ ذِي الْفُعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ

[صححه البخاری (۱۷۰۹)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۴)، وابن حبان (۳۹۲۸)].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے ساتھ ہدی کا جانور ہو، وہ اپنے احرام کو باقی رکھے، اور جس کے ساتھ ہدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، دس ذی الحجہ کو میرے پاس گائے کا گوشت لایا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے گائے قربان کی ہے۔

(۳۱۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَنِي عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ بَعْدَمَا ضَرِبَ الْحِجَابُ قُلْتُ لَا آذَنُ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِيَلِجْ عَلَيْكَ عَمَّتُ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ عَمَّتُكَ فَلِيَلِجْ عَلَيْكَ [راجع: ۲۴۵۵۵].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”الرح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نا محرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۳۱۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا وُضِعَ الْعُشَاءُ وَأَقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَاذْبُدُوا بِالْعُشَاءِ وَقَالَ وَكَيْعٌ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ وَالْعُشَاءُ وَقَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ إِذَا وُضِعَ الْعُشَاءُ [راجع: ۲۴۶۲۱].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز بھی کھڑی ہو جائے تو پہلے کھانا کھالیا کرو۔

(۳۱۱۴۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ وَوَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حَبِيشٍ جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّي أَسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ وَكَيْعٌ قَالَ لَا قَالَ يَحْيَى لَيْسَ ذَلِكَ الْحَيْضُ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةَ لَدَعِيَ الصَّلَاةَ فَإِذَا أَذْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنكَ الدَّمَ وَصَلِّي قَالَ يَحْيَى قُلْتُ لِهَشَامٍ أَعْسَلُ وَاحِدٌ تَغْتَسِلُ وَتَوَضُّؤُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ [صححه البخاری (۲۲۸)، ومسلم (۳۳۳)]. [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۱۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا یہ حیض نہیں، ایک رگ کا خون ہے اس لئے ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکے لگیں۔

(۳۱۱۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتَيْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي بِطَائِفَةٍ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثَبَتْ الْفِتْصَاصَ وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي

حَدَّثَنِي وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَلْرَّعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيُّهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَفْرَعُ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ بَعْدَمَا أَنْزَلَ الْحِجَابَ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأَنْزِلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتَّى إِذَا فَرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَزْوِهِ وَقَفَلَ وَدَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ لَقِمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتَّى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عَقْدٌ مِنْ جَزَعٍ ظَفَارٍ قَدْ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَاحْتَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِي كَانُوا يَرْحَلُونَ بِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلَى بَعِيرِي الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ كَانَتْ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ حِفَالًا لَمْ يُهَيِّلْنَ وَلَمْ يُعْشِهِنَّ اللَّحْمَ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلُقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَكْبِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهُودَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَرَفَعُوهُ وَكُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا فَوَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَمَا اسْتَمَرَ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَيَمَّمْتُ مَنْزِلِي الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَقْفِدُونِي فَيُرْجِعُونِي إِلَيَّ فَيَسْتَأْنِئَانِي أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَيَمَّمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعْطَلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الدُّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَسَ وَرَاءَ الْجَيْشِ فَأَذْلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَأَىي وَقَدْ كَانَ يَرَىي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ عَلَى الْحِجَابِ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَبَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي فَوَاللَّهِ مَا كَلَّمَنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً غَيْرَ اسْتِرْجَاعِهِ حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدَيَّ فَرَكِبْتُهَا فَاَنْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى آتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَمَا نَزَلُوا مُوْهَرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهْمِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي إِبْنِ سَلُولٍ لَقِدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَاسْتَكْبَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا شَهْرًا وَالنَّاسُ يَفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْلِكِ وَتَمَّ أَشْعُرُ بَيْتِي مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ بِرَيْبِنِي فِي وَجْعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ اسْتَكْبَيْتُ إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ بَيْتِكُمْ فَذَلِكَ بِرَيْبِنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَمَا نَفِهْتُ وَخَرَجْتُ مَعِي أُمَّ مِسْطَحَ قَبْلَ الْمَنَاصِحِ وَهُوَ مَتَبَرِّزْنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَتَّخِذَ الْكُفُفَ قَرِيبًا مِنْ بَيْوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزِهِ وَكُنَّا تَنَاقِذُ بِالْكُفُفِ أَنْ تَتَّخِذَهَا عِنْدَ بَيْوتِنَا وَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحَ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا بِنْتُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَهُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَأَبْنَاهَا مِسْطَحُ بْنُ أَلَانَةَ بْنِ عَبَادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ وَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمِ قَبْلَ بَيْتِي حِينَ فَرَعْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَفَرْتُ أُمَّ مِسْطَحَ فِي مِرْطِهَا

فَقَالَتْ تَعَسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِنِسْمَا قُلْتُ تَسْبِينٌ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَى هَتَاهُ أَوْلَمْ تَسْمَعِ مَا قَالَ قُلْتُ وَمَاذَا قَالَ فَأَخْبَرْتَنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ نَيْكُمُ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَى قَالَتْ وَأَنَا حِينِيذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيْقَنَّ الْخَبَرَ مِنْ قَبْلِهِمَا فَآذِنُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ أَبَوَى قُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهُ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ أَى بِنْتِةٌ هُوَ نِي عَلَيْكَ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةً قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثُرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى أَصْبَحْتُ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبِيكَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلَبْتُ الْوُحَى لِيَسْتَشِيرَهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلِيٌّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْيَدِ يَعْلَمُ مِنْ بَرَاةِ أَهْلِهِ وَبِالْيَدِ يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءَ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسَأَلُ الْجَارِيَةَ تَصُدِّقُكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَرِيرَةَ قَالَتْ أَى بَرِيرَةَ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيكَ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالْيَدِ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتِ عَلَيْهَا امْرَأَةً قَطُّ أَغْمَصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَعْدَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلُولٍ فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يُعِدِّرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَنِي آذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ لَقَدْ أَعْدَرْتُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا مِنَ الْخَزْرَجِ أَمَرْنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اجْتَهَلَنُةُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تُقَدِّرْ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أَسِيدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عَبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَتَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَتَارَ الْحَيَّانُ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتُلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا وَسَكَتْ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمَ ذَلِكَ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرُقُّ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ فَالِقُ كَيْدِي قَالَتْ فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبِيكَ اسْتَأْذَنْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَآذَنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي مَعِي فَبَيْنَمَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَأَلَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي شَيْءٌ قَالَتْ فَتَشْهَدُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكَ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيَبْرُتُكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كُنْتِ أَلَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتُغْفِرِي اللَّهُ ثُمَّ تَوْبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَاتِلَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أَحْسُ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا قَالَ فَقَالَ مَا أَدْرِي وَاللَّهِ مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنِّ لَا أَفْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ قَدْ عَرَفْتُ أَنْتُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهِدَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي أَنْفُسِكُمْ وَصَدَقْتُمْ بِهِ وَلَئِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنْ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ تُصَدِّقُونِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاصْطَبَحْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينِيذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُبْرئِي بَرَائَتِي وَلَكِنَّ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يَنْزِلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلِشَأْنِي كَانَ أَحْقَرُ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يَبْرئُنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَجْلِسِهِ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ نَبِيَّهُ وَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرْحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّامِي مِنْ ثِقَلِ الْقَوْلِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلَ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ آبِشْرِي يَا عَائِشَةُ أَمَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَدْ بَرَّكَ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قَوْمِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَائَتِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ الْآيَاتِ بَرَائَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطِحَ لِقَرَاتِيهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أَنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتِلُ أَوْلُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تَحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطِحَ النَّفَقَةِ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشِ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَمْرِي وَمَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ أَوْ مَا بَلَغْتِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي

سَمِعِي وَبَصَرِي وَأَنَا مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الْيَتِيمَى كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَصَمَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْوَرَعِ وَطَلَفَتْ أُخْتَهَا حَمْنَةَ بِنْتُ جَعْفَرِ بْنِ تَعَارِبٍ لَهَا فَهَلَكْتُ لِيَمَنَ هَلَكَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَهَذَا مَا أَنْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ [صححه البخارى (۲۸۷۹)،

ومسلم (۲۷۷۰)، وابن حبان (۴۲۱۲ و ۷۵۹۹)]. [انظر بعده].

(۲۶۱۳۱) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے ایک مرتبہ کسی جہاد کے موقع پر جو آپ ﷺ نے قرعہ ڈالا تو میرا نام نکل آیا میں حضور ﷺ کے ساتھ چل دی اور چونکہ پردہ کا حکم نازل ہو چکا تھا اس لئے میں ہودے کے اندر سوار تھی ہودہ ہی اٹھایا جاتا تھا اور وہی اتارا جاتا تھا۔ (اسی طرح) ہم برابر چلتے رہے جب رسول اللہ ﷺ اس جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور واپس ہو کر مدینہ منورہ کے قریب آگئے تو ایک شب آپ ﷺ نے کوچ کرنے کا اعلان کیا۔ اعلان ہونے کے بعد میں اٹھی اور لشکر سے آگے بڑھ گئی اور رفع ضرورت کے بعد اپنے کجاوہ کے پاس آگئی یہاں جو سینہ ٹٹول کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا ہار کہیں ٹوٹ کر گر گیا۔ میں لوٹ کر ہار کی جستجو کرنے لگی اور ہار تلاش کرنے کی وجہ سے (جلد) نہ آسکی ادھر جو لوگ مجھے کجاوہ پر سوار کرایا کرتے تھے انہوں نے میرے ہودہ کو اٹھا کر اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوا کرتی تھی اور ان کا خیال یہی ہوا کہ میں ہودہ کے اندر موجود ہوں کیونکہ اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پہنکی ہوتی تھیں بھاری بھر کم اور فر بہ اندام نہ ہوتی تھیں کیونکہ عورتوں کی خوراک کم ہوتی تھی یہی وجہ تھی کہ اٹھاتے وقت لوگوں کو علم نہ ہو سکا اور میں تو ویسے ہی کم عمر لڑکی تھی۔

لوگ اونٹ اٹھا کر چل دیئے اور لشکر کے چلے جانے کے بعد مجھے ہار مل گیا۔ پڑاؤ پر لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھے رہنے کا قصد کیا جہاں اتری تھی۔ اور یہ خیال کیا کہ جب میں وہاں نہ ہوں گی تو لوگ میرے پاس لوٹ کر آئیں گے وہاں بیٹھے بیٹھے میں نیند سے مغلوب ہو کر سو گئی۔ حضرت صفوان بن محصل رضی اللہ عنہ سلمی لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے۔ صبح کو میری جگہ پر آ کر کسی سوتے ہوئے انسان کا بدن دیکھ کر انہوں نے مجھے پہچان لیا کیونکہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے مجھے انہوں نے دیکھا تھا انہوں نے مجھے پہچان کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا۔ میں ان کی آواز سن کر بیدار ہو گئی اور چادر سے اپنا چہرہ چھپا لیا۔ اس کے علاوہ خدا کی قسم نہ میں نے کچھ کلام کیا نہ انہوں نے مجھ سے کوئی لفظ کہا۔ پھر انہوں نے جھک کر اپنا اونٹ بٹھایا اور اونٹ کے اگلے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھا (تاکہ اونٹ اٹھ نہ جائے) میں کھڑی ہو کر اونٹ پر سوار ہو گئی وہ مہار پکڑ کر آگے آگے اونٹ لے کر چل دیئے یہاں تک کہ کڑکتی دو پہر ہی میں ہم لشکر میں پہنچ گئے کیونکہ لشکر والے ایک جگہ پڑاؤ پر اتر گئے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کے بعد کچھ لوگ مجھ پر افترا بندی کر کے ہلاک ہو گئے اور اس طوفان کا اصل بانی منافقوں کا سردار عبد اللہ بن ابی تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ مدینہ منورہ پہنچ کر میں ایک مہینہ کے لئے بیمار ہو گئی اور لوگ طوفان انگیزوں کے قول کا چرچا کرتے تھے اور مجھے اس کا علم نہ تھا ہاں بیماری کی حالت میں مجھے شک ضرور ہوتا تھا کیونکہ جو مہربانیاں گذشتہ بیماریوں کے زمانہ میں رسول اللہ ﷺ سے دیکھتی تھی وہ اس بیماری میں نہیں دیکھتی تھی صرف آپ ﷺ تشریف لاکر سلام کر کے اتنا پوچھ لیتے تھے کہ تمہارا کیا حال ہے اور یہ پوچھ کر واپس چلے جاتے تھے اس سے مجھے شک ضرور ہوتا تھا لیکن برائی کی مجھے کچھ اطلاع نہ تھی۔

آخر کار جب مجھے کچھ صحت ہوئی تو میں مسطح کی ماں کے ساتھ رفع ضرورت کے لئے خالی میدان کی طرف گئی کیونکہ میدان ہی رفع ضرورت کا مقام تھا اور صرف رات کے وقت ہی ہم وہاں جاتے تھے اور یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

ام مسطح ابوہم بن عبدالمطلب کی بیٹی تھی اور انا شہ بن عباد بن مطلب کی بیوی تھی ام مسطح کی ماں صحرا بن عامر کی بیٹی تھی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خالہ تھی جب ہم دونوں ضرورت سے فارغ ہو کر اپنے مکان کے قریب آئے تو ام مسطح کا پاؤں چادر میں الجھا اور وہ گر گئی، گرتے ہوئے اس نے کہا مسطح ہلاک ہو میں نے کہا یہ آپ کیا کہہ رہی ہو کیا آپ ایک ایسے آدمی کو برا بھلا کہہ رہی ہو جو غزوہ بدر میں شریک تھا اس نے کہا وہ بیوقوف لڑکی کیا تو نے مسطح کا قول نہیں سنا؟ میں نے کہا مسطح کا قول کا قول کیا ہے؟ تو ام مسطح نے مجھے افترا باندوں کے قول کے خبر دی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں یہ سن کر میری بیماری میں اور اضافہ ہو گیا جب میں اپنے گھر آئی اور رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور سلام کر کے حال دریافت کیا تو میں نے کہا اگر آپ کی اجازت ہو تو میں اپنے والدین کے گھر چلی جاؤں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہاں جانے سے میری غرض یہ تھی کہ والدین سے یقینی خبر مجھے معلوم ہو جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی۔ میں نے اپنی والدہ سے جا کر پوچھا اماں لوگ کیا چرچا کر رہے ہیں۔ والدہ نے کہا بیٹی تم کو گھبرانا نہ چاہیے خدا کی قسم اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جو عورت خوبصورت ہوتی ہے اور اپنے شوہر کی چہیتی ہوتی ہے اور اس کی سونکیں بھی ہوتی ہیں تو سونکیں ہمیشہ اس میں عیب نکالتی رہتی ہیں۔ میں نے کہا سبحان اللہ لوگ ایہ چہ میگوئیاں کر رہے ہیں۔ اس شب میں رات بھر روتی رہی صبح تک میرے آنسو نہ تھے اور نہ آنکھوں میں نیند آئی اور صبح کو بھی میں روتی رہی ادھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو بلایا کیونکہ وحی میں توقف ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر دو حضرات سے مشورہ کیا اور مجھے طلاق دینے کے متعلق دریافت کیا۔ اسامہ رضی اللہ عنہ نے تو رسول اللہ ﷺ سے میری پاک دامنی ہی بیان کی اور وہی مشورہ دیا جس کی محبت اہل بیت تقاضا کرتی تھی۔ چنانچہ حضور ﷺ سے انہوں نے عرض کر دیا کہ وہ آپ کی بیوی ہیں اور ہم ان میں تنگی کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ ﷺ خدا نے آپ کے لئے کوئی تنگی نہیں کی ہے اس کے سوا عورتیں بھی بہت ہیں۔ آپ باندی سے دریافت فرمائیے وہ آپ سے صحیح بیان کر دے گی۔ رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو بلا کر فرمایا بریرہ کیا تو نے کوئی ایسی بات دیکھی ہے جس سے تجھے کبھی شک پڑا ہو۔ بریرہ نے کہا قسم ہے اس خدا کی جس نے آپ کو حقانیت کے ساتھ

مبعوث فرمایا ہے میں نے اس میں نکتہ چینی کے قابل کبھی کوئی بات نہیں دیکھی ہاں چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آنا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آ کر آنا کھالیتی تھی۔

یہ سن کر رسول اللہ ﷺ فوراً اٹھ کھڑے ہوئے اور منبر پر جا کر عبد اللہ بن ابی سے معذرت کرنے کو فرمایا۔ چنانچہ ارشاد فرمایا: اے گروہ مسلمانان کون شخص میرا بدلہ اس شخص سے لے سکتا ہے جس کی طرف سے مجھے اپنی بیوی کے متعلق تکلیف پہنچی ہے۔ خدا کی قسم میں اپنی بیوی میں نیکی کے سوا کچھ نہیں جانتا اور جس شخص کا لوگوں نے نام لیا ہے اس کو بھی میں نیک ہی جانتا ہوں اور وہ تو میرے گھر میں بغیر میری ہمارہی کے جاتا بھی نہ تھا۔ یہ سن کر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ نے اٹھ کر عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں حضور ﷺ کا بدلہ لوں گا۔ اگر وہ (فتنہ پرور) قبیلہ اوس میں سے ہوگا تو میں اس کی گردن مار دوں گا اور اگر ہمارے خزر جی بھائیوں میں سے ہوگا تو جو آپ ہم کو حکم دیں گے ہم اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ سن کر ایک شخص (سعد بن عبادہ) کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزر ج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آگئی اور قوم کی حمیت کی وجہ سے کہنے لگا سعد تو جھوٹا ہے خدا کی قسم تو اس کو نہیں مارے گا اور نہ مارے گا اور اگر وہ تیری قوم میں ہوتا تو اس کے مارے جانے کو نہ چاہتا۔ ادھر سے سعد بن معاذ کا چچیرا بھائی اسید بن حضیر جو اب دینے کو کھڑا ہوا اور سعد بن عبادہ سے کہا تو جھوٹا ہے خدا کی قسم ہم اس کو مار ڈالیں گے یقیناً تو منافق ہے کہ منافقوں کی طرف سے لڑتا ہے۔ اس تقریر کا نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں قبیلے (اوس و خزر ج) مشتعل ہو گئے اور لڑنے پر تل گئے۔ حضور ﷺ اس وقت تک منبر پر تھے اور لوگوں کو خاموش کر رہے تھے۔ آخر کار سب لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں اس روز بھی دن بھر روتی رہی نہ آنسو بند ہوئے نہ آنکھوں میں نیند آئی اسی طرح دورا میں اور ایک دن بغیر سوئے ہوئے گذر گیا آنکھ سے آنسو نہ تھمتا تھا اور میرا خیال تھا کہ رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا۔

صبح کو میرے والدین میرے پاس آئے وہ بیٹھے ہی تھے کہ ایک انصاری عورت نے آنے کی اجازت طلب کی میں نے اجازت دے دی وہ بھی آ کر میرے ساتھ رونے لگی تھوڑی دیر کے بعد رسول اللہ ﷺ بھی تشریف لے آئے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے وہ تہمت کے دن سے اس وقت تک میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اس وقت آ کر بیٹھے اور ایک مہینہ تک میرے متعلق رسول اللہ ﷺ پر کوئی وحی نہ ہوئی۔

حضور ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا اور حمد و ثناء کے بعد فرمایا عائشہ! میں نے تیرے حق میں اس قسم کی باتیں سنی ہیں اگر تو گناہ سے پاک ہے تو عنقریب خدا تعالیٰ تیری پاک دامنی بیان کر دے گا اور اگر تو گناہ میں آلودہ ہو چکی ہے تو خدا تعالیٰ سے معافی کی طالب ہو اور اسی سے توبہ کر کیونکہ بندہ جب اپنے گناہ کا اقرار کر کے توبہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے اور گناہ معاف کر دیتا ہے۔

حضور اقدس ﷺ جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل ختم گئے اور ایک قطرہ بھی نہ نکلا اور میں نے اپنے والد سے کہا

کہ میری طرف سے حضرت کو جواب دیجئے۔ والد نے کہا خدا کی قسم میں میں نہیں جانتا کہ کیا جواب دوں۔ میں نے والدہ سے کہا تم جواب دو انہوں نے بھی یہی کہا کہ خدا کی قسم میں نہیں جانتی کیا جواب دوں۔ میں اگرچہ کم عمر لڑکی تھی اور بہت قرآن بھی پڑھی نہ تھی لیکن میں نے کہا خدا کی قسم مجھے معلوم ہے کہ یہ بات آپ نے سنی ہے اور یہ آپ کے دل میں جم گئی ہے اور آپ نے اس کو سچ سمجھ لیا ہے۔ اس لئے اگر میں آپ کے سامنے اپنے آپ آپ کو عیب سے پاک کہوں گی تو آپ کو یقین نہیں آسکتا اور اگر میں ناکردہ گناہ کا آپ کے سامنے اقرار کروں (اور خدا گواہ ہے کہ میں اس سے پاک ہوں) تو آپ مجھ کو سچا جان لیں گے خدا کی قسم مجھے اپنی اور آپ کی مثال سوائے حضرت یعقوب علیہ السلام کے کوئی نہیں ملتی انہوں نے کہا تھا: فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهِ الْمُسْتَعَانُ عَلَيَّ مَا تَصِفُونَ۔

یہ کہہ کر میں بستر پر جا کر لیٹ گئی خدا کی قسم مجھے اپنی براءت کا یقین تو تھا اور یہ بھی یقین تھا کہ خدا تعالیٰ میری براءت ظاہر فرمائے گا لیکن یہ خیال نہ تھا کہ خدا تعالیٰ میرے حق میں قرآن (کی آیت) نازل فرمائے گا جو (قیامت تک) پڑھی جائے گی کیونکہ میں اپنی ذات کو اس قابل نہ سمجھتی تھی کہ خدا تعالیٰ میرے کسی امر کے متعلق کلام فرمائے گا۔ ہاں مجھے یہ امید ضرور تھی کہ رسول اللہ ﷺ کو کوئی خواب نظر آئے گا جس میں خدا تعالیٰ میری پاک دامنی ظاہر فرمادے گا۔ لیکن خدا کی قسم رسول اللہ ﷺ اپنی جگہ سے اٹھے بھی نہ تھے اور نہ گھر والوں میں سے کوئی باہر نکلا تھا کہ آپ پر اپنی کیفیت کے ساتھ وحی نازل ہوئی یہاں تک کہ چہرہ مبارک سے موتیوں کی طرح پسینہ ٹپکنے لگا حالانکہ یہ واقعہ موسم سرما کا تھا جب وحی کی حالت دور ہوئی تو آپ ﷺ نے ہنستے ہوئے سب سے پہلے یہ الفاظ فرمائے عائشہ خدا تعالیٰ نے تیری پاک دامنی بیان فرمادی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میری والدہ نے مجھ سے کہا کہ اٹھ کر حضور ﷺ کو تعظیم دے اور آپ کا شکر ادا کر کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ تیری پاک دامنی کا اظہار کیا۔ میں نے کہا خدا کی قسم میں نہیں اٹھوں گی اور نہ کسی کا شکر یہ یا تعریف سوائے خدا کے کروں گی کیونکہ اسی نے میری پاک دامنی کا اظہار کیا ہے۔ خدا تعالیٰ نے میری براءت کے متعلق یہ دس آیتیں نازل فرمائی تھیں۔ ان الذین جاءوا بالافك الخ

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما مسطح بن اثاثر کورشتہ داری اور اس کی غربت کی وجہ سے مصارف دیا کرتے تھے لیکن آیت مذکورہ کو سن کر کہنے لگے خدا کی قسم اب میں کبھی اس کو کوئی چیز نہ دوں گا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی ولا یاتلوا الفاضل منکم الی قولہ غفور رحیم۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما کہنے لگے خدا کی قسم میں دل سے چاہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میری مغفرت فرمادے۔ یہ کہہ کر پھر مسطح کو وہی خرچ دینے لگے جو پہلے دیا کرتے تھے اور فرمایا خدا کی قسم اب میں کبھی خرچ بند نہیں کروں گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا تھا کہ تم کو کیا علم ہے؟ حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے آنکھ کان کو محفوظ رکھنا چاہتی ہوں، (تہمت لگانا نہیں چاہتی) میں نے ان

میں بھلائی کے سوا کچھ نہیں دیکھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ہی (حسن و جمال میں) حضور ﷺ کی تمام بیویوں میں میرا مقابلہ کرتی تھیں لیکن خوفِ خدا نے ان کو (مجھ پر تہمت لگانے سے) محفوظ رکھا لیکن ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہوئی۔

(۳۱۱۶۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ صَالِحٍ قَالَ بَهْزُ قُلْتُ لَهُ ابْنُ كَيْسَانَ قَالَ نَعَمْ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ وَعَلْقَمَةُ بْنُ وُلَّاصٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّةَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةٌ مِنْ حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَبَتْ لَهُ ائْتِصَابًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ قَالُوا قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيُّتَهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَذْنُ لَيْلَةَ الرَّجِيلِ لَقُمْتُ حِينَ أَذْنُوا بِالرَّجِيلِ وَقَالَ مِنْ جَزَعِ ظَفَّارٍ وَقَالَ يَهْتَلَنُ وَقَالَ لَيْمَمْتُ مَنْزِلِي وَقَالَ قَالَ عُرْوَةُ أَخْبِرْتُ أَنَّهُ كَانَ يُشَاعُ وَيُحَدَّثُ بِهِ عِنْدَهُ فَيَقْرُؤُ وَيَسْتَمِعُهُ وَيَسْتَوْشِيهِ وَقَالَ عُرْوَةُ أَيضًا لَمْ يُسَمَّ مِنْ أَهْلِ الْإِفْكِ إِلَّا حَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ وَمُسْطَحُ بْنُ أَنَاثَةَ وَحَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ فِي نَاسٍ آخَرِينَ لَا عَلِمَ لِي بِهِمْ إِلَّا أَنَّهُمْ عَصَبَةٌ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ كَبُرَ ذَلِكَ كَانَ يُقَالُ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بِنْتِ سَلُولَ قَالَ عُرْوَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ إِنَّهُ الَّذِي قَالَ لِإِنِّي أَبِي وَوَالِدُهُ وَعَرَضِي لِعَرَضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وَقَاءُ وَقَالَتْ وَأَمَرْنَا أَمْرَ الْعَرَبِ الْأَوَّلِ فِي التَّنْزِيهِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَقَالَ فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ وَقَالَ لَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْخَزْرَجِ وَكَانَتْ أُمُّ حَسَّانَ بِنْتُ عَمِّهِ مِنْ فَيْحِلِهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عَبَّادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ قَالَتْ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ احْتَمَلْتُهُ الْحَمِيَّةَ وَقَالَ قَلَّصَ دَمْعِي وَقَالَ وَطَفِقْتُ أُخْتِهَا حَمْنَةَ تُحَارِبُ لَهَا وَقَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لِيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أَنْفِي قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قِيلَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ شَهِيدًا [راجع ما قبله].

(۲۶۱۴۲) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جانے کا ارادہ کرتے تھے تو بیویوں کے نام قرعہ ڈالتے تھے جس بیوی کا نام نکل آتا اس کو ہمراہ لے جاتے تھے..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی کہ موضع ظفار کے پوتھ کا بنا ہوا میرا کہیں ٹوٹ کر گر گیا، پڑا اور لوٹ کر آئی تو وہاں کسی کو نہ پایا۔ مجبوراً میں نے اسی جگہ پر بیٹھ رہنے کا قصد کیا

جہاں اتری تھی، حضرت عروہ کہتے ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ عبداللہ بن ابی کے سامنے جب اس معاملہ کی گفتگو کی جاتی تھی تو وہ کان لگا کر سنتا تھا اور واقعہ کی تائید کرتا تھا اور اس کو شہرت دیتا تھا۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ افترا بندوں میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہا اور حنہ بنت جحش کے نام تو مجھے معلوم ہیں اور لوگوں کے نام میں جانتا نہیں اتنا ضرور ہے کہ افترا انگیزوں کی ایک جماعت تھی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے کلام سے معلوم ہوتا ہے اور اس کا بانی مہابی عبداللہ بن ابی بن سلول تھا۔ عروہ کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو ناپسند کرتی تھیں کہ ان کے سامنے حسان کو برا کہا جائے اور فرماتی تھیں کہ یہی وہ شخص ہے جس نے یہ شعر کہا تھا۔

”میرا باپ میرا دادا اور میری آبرو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آبرو کے لئے تم لوگوں سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔“

یہ ذکر اس کا وقت ہے جب کہ مکانوں کے قریب بیت الخلاء نہ ہوتے تھے جاہلیت کا طریقہ ہم کو بیت الخلاء بنانے سے تکلیف ہوتی تھی۔

چونکہ وہ نوعمر لڑکی ہے آٹا چھوڑ کر سو جاتی تھی اور بکری آکر آٹا کھا لیتی تھی۔

یہ سن کر سعد بن عبادہ کھڑا ہوا یہ شخص حسان کی ماں کا رشتہ کا بھائی تھا اور قبیلہ خزرج کا سردار تھا اگرچہ یہ آدمی نیک تھا لیکن حمیت آگئی۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب یہ کلام کر چکے تو میرے آنسو بالکل ختم گئے۔

ان کی بہن ان سے لڑتی ہوئی آئی (کہ تم نے تہمت کیوں نہ لگائی) چنانچہ جہاں اور افتراء انگیز تباہ حال ہوئے وہاں وہ بھی ہلاک ہو گئی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں وہ شخص جس پر تہمت لگائی گئی تھی، کہتا تھا قسم خدا کی میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا (نہ حلال طریقہ سے نہ حرام.....) بعد میں وہ ایک جہاد میں شہید ہو گیا تھا۔

(۳۱۴۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي حَبْشَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ عُرْوَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ قَالَ كَرَّ الْحَدِيثُ وَإِسْنَادُهُ وَقَالَ مِنْ جَزَعِ ظَفَّارٍ وَقَالَ يُبَيِّئُهُنَّ وَقَالَ تَيَمَّمْتُ وَقَالَ فِي الْبُرِّيَّةِ وَقَالَ لَهَا ضَرَائِرُ وَقَالَ قَتَابِيُّ الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ وَقَالَ وَكَانَ قَبْلَ ذَلِكَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنْ اِحْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ وَقَالَ لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَنُوا وَقَالَ فَلَصَّ دَمْعِي وَقَالَ تَحَارِبُ [راجع: ۲۶۱۴۱]۔

(۲۶۱۴۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مختلف الفاظ کی معمولی تبدیلی کے ساتھ مروی ہے۔

(۳۱۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ أَعْقِلْ أَبَوَايَ قَطُّ إِلَّا وَهَمَّا يَدِينَانَ الدِّينَ وَلَمْ يَمُرُّ عَلَيْنَا يَوْمَ إِلَّا يَأْتِينَا فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفِي النَّهَارِ بُكْرَةً وَعَشِيَّةً فَلَمَّا ابْتَلَى الْمُسْلِمُونَ خَرَجَ أَبُو بَكْرٍ مَهَاجِرًا قَبْلَ أَرْضِ الْحَبَشَةِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ بَرَكَ الْغِمَادِ

لَقِيَهُ ابْنُ الدَّغِيَّةِ وَهُوَ سَيِّدُ الْقَارَةِ فَقَالَ ابْنُ الدَّغِيَّةِ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْرَجَنِي قَوْمِي فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمُسْلِمِينَ لَقَدْ رَأَيْتُ دَارَ هِجْرَتِكُمْ أُرِيْتُ سَبْحَةَ ذَاتِ نَخْلٍ بَيْنَ لَا بَتَيْنِ وَهَمَّا حَرَتَانِ فَخَرَجَ مَنْ كَانَ مَهَاجِرًا قَبْلَ الْمَدِينَةِ حِينَ ذَكَرَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ بَعْضُ مَنْ كَانَ هَاجِرًا إِلَى أَرْضِ الْحَبَشَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَتَجَهَّزَ أَبُو بَكْرٍ مَهَاجِرًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رِسْلِكَ فَإِنِّي أَرْجُو أَنْ يُؤْذَنَ لِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَوْ تَرَجُّوْا ذَلِكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَالَ نَعَمْ فَحَبَسَ أَبُو بَكْرٍ نَفْسَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصُحْبَتِهِ وَعَلَفَ رَا حِلَّتَيْنِ كَانَتْ عِنْدَهُ مِنْ وَرَقِ السَّمْرِ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَبَيْنَا نَحْنُ يَوْمًا جُلُوسًا فِي بَيْتِنَا فِي نَحْرِ الظُّهَيْرَةِ قَالَ قَاتِلَانِ لِأَبِي بَكْرٍ هَذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا مُتَقَنًّا فِي سَاعَةٍ لَمْ يَكُنْ يَأْتِينَا فِيهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فِدَاءُ لَهْ أَبِي وَأُمِّي إِنْ جَاءَ بِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ لَأَمُرَّ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأْذَنَ فَأُذِنَ لَهُ فَدَخَلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ دَخَلَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرَجَ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا هُمْ أَهْلُكَ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَالْصُّحْبَةَ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَخُذْ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِحْدَى رَا حِلَّتَيْ هَاتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّمَنِ قَالَتْ فَجَهَّزْتَاهُمَا أَحَبَّ الْجِهَازِ وَصَنَعْنَا لَهُمَا سُفْرَةً فِي جِرَابٍ فَقَطَعْتَ أَسْمَاءَ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ نِطَاقِهَا فَأَوْكَيْتَ الْجِرَابَ فَلِذَلِكَ كَانَتْ تُسَمَّى ذَاتِ النُّطَاقِينَ ثُمَّ لَحِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ بَعَارٍ فِي جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ لُورٌ فَمَكَّنَا فِيهِ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه البخارى (٤٧٦)، وابن خزيمة (٢٦٥، ٢٥١٨)، وابن حبان (٦٢٧٧، ٦٢٧٩، ٦٨٦٩)، والحاكم (٣/٣)].

[انظر: ٢٦٢٩٣.]

(٢٦١٣٣) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا اپنے والدین کو دین کی پیروی کرتے ہوئے ہی پایا اور کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں میں یعنی صبح شام رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر تشریف نہ لاتے ہوں۔ لیکن جب مسلمانوں کو زیادہ ایذا دی جانے لگی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سرزمین حبش کی طرف ہجرت کرنے کے ارادہ سے چل دیئے مقام برک الغباد پر ابن دغنه سردار قبیلہ قارہ ملا اور کہنے لگا اے ابو بکر! کہاں کا ارادہ ہے؟ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے میری قوم نے نکال دیا ہے..... پھر انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس زمانہ میں مکہ مکرمہ میں ہی تھے اور آپ ﷺ نے مسلمانوں سے فرمایا دیا تھا کہ تمہارے ہجرت گاہ مجھے خواب میں دکھادی گئی ہے جو دو پتھریلی زمینوں کے درمیان واقع ہے اور اس میں کھجور کے

درخت بہت ہیں چنانچہ جن لوگوں نے مدینہ کو ہجرت کی انہوں نے تو کبھی لی باقی جو لوگ ترک وطن کر کے ملک حبش کو چلے گئے تھے وہ بھی مدینہ کولوث آئے اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بھی مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تیاری کر لی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا ذرا ٹھہرو! امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے ماں باپ نثار کیا حضور کو اس کی امید ہے؟ فرمایا ہاں! چنانچہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمراہ لینے کے لئے رک گئے اور دو اونٹنیوں کو لیکر کے پتے کھلا کر چار مہینے تک پالتے رہے۔

ایک روز دو پہر کی سخت گرمی کے وقت ہم مکان کے اندر بیٹھے تھے کہ کسی نے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم منہ لپیٹے ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کا وقت نہ تھا، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نثار اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی، حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والدین نثار ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے، فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے دونوں کے سفر کا سامان نہایت جلد تیار کر دیا اور ایک تھیلا کھانے کا تیار کر کے رکھ دیا، اسماء نے اپنے کمر بند کا ٹکڑا کاٹ کر اس سے تھیلے کا منہ باندھ دیا، اسی وجہ سے ان کا نام ذات النطاق ہو گیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کوہ ثور کے غار میں چلے گئے اور تین رات دن تک وہیں چھپے رہے۔

(۳۶۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَضَعَتْ يَدَيْهَا فِي غَيْرِ بَيْتِهَا فَقَدْ هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ سَتَرَ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۹۲۱].

(۲۶۱۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۳۶۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ هَذِهِ الْمُرَحَّلَاتِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَالْمِرْطُ مِنْ أَكْسِيَةِ سُوْدٍ [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۶۱۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَكَّلِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبِعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّينَ التَّمْرَ وَالْمَاءَ [راجع: ۲۴۹۵۷۶].

(۲۶۱۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور گھور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۳۱۶۸) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةُ نَامَ النِّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ قَالَتْ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَذْيَانِ غَيْرُكُمْ [راجع: ۲۴۵۶۰].

(۲۶۱۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا۔

(۳۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَبْرَأَةٌ بِفِرَامٍ فِيهِ صُورَةٌ تَمَائِيلَ فَهَلَوْنَ وَجْهَهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْفِرَامِ فَهَتَكَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشْبَهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۱۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے تو اسے دیکھ کر نبی ﷺ کے چہرہ مبارک کا رنگ بدل گیا اور اپنے ہاتھ سے اس پردے کے ٹکڑے کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۳۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ حَسَنَةُ الْهَيْبَةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ هَذِهِ فَلَانَةُ بِنْتُ فُلَانٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ مَهْ مَهْ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَاحْبَبِ الْعَمَلَ إِلَيَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۶۱۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے

کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۱۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَهْطٌ مِنَ الْيَهُودِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَفَهَمْتُهَا فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَاللَّعْنَةُ فَقَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّ الرُّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ [راجع: ۲۴۵۹۱].

(۲۶۱۵۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكُمْ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اللہ تعالیٰ ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتا ہے، انہوں نے عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۳۱۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ وَأَبْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْجَلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِيهِ قَدْرُ الْفُرْقِ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۱۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے جس میں ایک "فرق" کے برابر پانی آتا تھا۔

(۳۱۱۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَمِيصَةٍ ذَاتِ عِلْمٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَذْهَبُوا بِهَذِهِ الْخَمِيصَةِ إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأَبْنِي بِأَبِي جَهْمٍ لِإِنِّي أَلْهَيْتِي أَنْفًا عَنْ صَلَاتِي [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا اس لئے یہ چادر ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور میرے پاس ایک سادہ چادر لے آؤ۔

(۳۱۱۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ قَبْلَ أَنْ تَخْرُجَ الشَّمْسُ مِنْ حُجْرَتِي طَالِعَةً [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۱۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے

جہرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۳۶۱۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ كَأَعْيَارِ اضِّ الْجَنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۳۶۱۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ أَوْ رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۱۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۱۵۷) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمْ يَدْعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ

(۲۶۱۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کے بعد کی دو رکعتیں نہیں چھوڑتے تھے۔

(۳۶۱۵۸) قَالَتْ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَنْحَرُوا طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فُتَّصَلُوا عِنْدَ ذَلِكَ [صححه مسلم (۸۳۳)].

(۲۶۱۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا طلوع و غروب آفتاب کے وقت کا اہتمام کر کے اس میں نماز نہ پڑھا کرو۔

(۳۶۱۵۹) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْنَ قُبُصٌ مُسْنِدٌ ظَهْرُهُ إِلَيَّ قَالَتْ فَدَخَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذْتُ السِّوَاكَ فَطَيَّبْتُهُ ثُمَّ دَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَسْتَنُّ بِهِ فَتَقَلَّتْ يَدُهُ وَتَقَلَّ عَلَيَّ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى اللَّهُمَّ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى مَرَّتَيْنِ قَالَتْ ثُمَّ قُبُصٌ تَقُولُ عَائِشَةُ قُبُصٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي [صححه البخاری (۸۹۰)].

و مسلم (۲۴۴۳)، وابن حبان (۱۴۵/۱).

(۲۶۱۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے گھر میں میری باری کے دن میرے سینے اور حلق کے درمیان ہوئی اس دن عبدالرحمن بن ابی بکر آئے تو ان کے ہاتھ میں تازہ مسواک تھی نبی ﷺ نے اتنی عمدگی کے ساتھ مسواک فرمائی کہ اس سے پہلے میں نے اس طرح مسواک کرتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا تھا پھر نبی ﷺ ہاتھ اوپر کر کے وہ مجھے دینے لگے تو وہ مسواک نبی ﷺ کے ہاتھ سے گر گئی اور فرمایا رفیق اعلیٰ رفیق اعلیٰ اور اسی دم نبی ﷺ کی روح مبارک پرواز کر گئی

ہر حال! اللہ کا شکر ہے کہ اس نے نبی ﷺ کی زندگی کے آخری دن میرے اور ان کے لعاب کو جمع فرمایا۔

(۲۶۱۶۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَالْأَنْصَارِيُّ قَالَا أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي بِدَرَبْرَةٍ لِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ وَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ [صححه البخاری (۵۹۳۰)، ومسلم (۱۱۸۹)]. [انظر: ۲۶۶۰۶].

(۲۶۱۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر ”ذریعہ“ خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَتْلُ قَلْبِي هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهِ وَيَقِيمُ لِمَا يَتَّقِي مِنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۱۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۱۶۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْوَزْعَ فَإِنَّهُ كَانَ يَنْفُخُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ النَّارَ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقْتُلُهُنَّ [انظر: ۲۵۰۳۹، ۲۶۳۴۷].

(۲۶۱۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا مچھکی کو مار دیا کرو، کیونکہ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ پر ”اسے بھڑکانے کے لئے“ پھونکیں مار رہی تھی، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مار دیا کرتی تھیں۔

(۲۶۱۶۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ لَهُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعہ کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنا جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۲۶۱۶۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ أَخُو يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ

عُمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرْتُهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ
الْمَيْتِ مِثْلُ كَسْرِهِ حَتَّى [راجع: ۲۴۸۱۲].

(۲۶۱۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی
زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۳۱۶۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۱۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۱۶۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ
أَخْبَرْتُهُ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ عَلَى السَّرِيرِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ قُلْتُ
أَبَيْنَهُمَا جُدْرُ الْمَسْجِدِ قَالَتْ لَا لِي الْبَيْتُ إِلَى جُدْرِهِ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۱۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان
جنارے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۳۱۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ بَعْدَ التَّشَهُدِ فِي
الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَلِمَاتٍ كَانَ يَعْظُمُهُنَّ جِدًّا يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ
الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ كَانَ يَعْظُمُهُنَّ وَيَذْكُرُهُنَّ
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۷۲۲)]. قال شعيب: صحيح دون العشاء.

(۲۶۱۶۷) ابن طاووس کہتے ہیں کہ ان کے والد نماز عشاء کے دوسرے تشہد میں چند کلمات کہا کرتے تھے اور انہیں بہت اہمیت
دیتے تھے اور وہ کلمات یہ تھے ”میں عذاب جہنم سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں“ ”میں دجال کے شر سے“ ”عذاب قبر سے اور زندگی اور
موت کی آزمائش سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔“ اور وہ ان کلمات کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حوالے سے نبی ﷺ سے نقل کرتے تھے۔

(۳۱۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَرَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ
اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ بِنِ عَمْرِو جَاءَتْ
النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا لِسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ مَعَنَا فِي بَيْتِنَا وَقَدْ بَلَغَ
مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكْنْتُ سَنَةً أَوْ
قَرِيبًا مِنْهَا لَا أَحَدْتُ بِهِ رَهْبَةً ثُمَّ لَقِيتُ الْقَاسِمَ فَقُلْتُ لَقَدْ حَدَّثَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ
قَالَ فَحَدَّثَهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَنِي بِهِ [راجع: ۲۴۶۰۹].

(۲۶۱۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں اپنے یہاں سالم کے آنے سے (اپنے شوہر) حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات دیکھتی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۱۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا حُدَيْفَةَ بَنِي سَالِمًا وَهُوَ مَوْلَى لَامِرَأَةَ مِنَ الْأَنْصَارِ كَمَا بَنَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَكَانَ مِنْ تَبَنَى رَجُلًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ دَعَاهُ النَّاسُ ابْنَهُ وَوَرِثَ مِنْ مِيرَاثِهِ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ دَعَوْهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَاخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَمَوَالِيكُمْ فَارُدُّوا إِلَى آبَائِهِمْ فَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَهُ أَبٌ فَمَوْلَى وَأَخٌ فِي الدِّينِ فَجَاءَتْ سَهْلَةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنَّا نَرَى سَالِمًا وَلَدًا يَأْوِي مَعِيَ وَمَعَ أَبِي حُدَيْفَةَ وَيَوَائِي فَضَلًّا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهِ مِنَ الرِّضَاعَةِ [صححه البخاری (۴۰۰۰)، وابن حبان (۴۲۱۴)]. [انظر: ۲۶۴۳۸، ۲۶۷۰۹، ۲۶۸۶۱، ۲۶۸۴۶]

(۲۶۱۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی انہیں ان کے آباؤ اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے اگر تمہیں ان کے باپ کا نام معلوم نہ ہو تو وہ تمہارے دینی بھائی اور آزاد کردہ غلام ہیں۔“

اس کے بعد لوگ انہیں ان کے باپ کے نام سے پکارنے لگے اور جس کے باپ کا نام معلوم نہ ہوتا وہ دینی بھائی اور موالی میں شمار ہوتا اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے۔

(۲۶۱۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَرَوَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ مِنَ الرِّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ رَوْحُ أَبُو الْجَعْدِ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ يَعْنِي ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ لَهُ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ فَرَدَدْتُهُ فَقَالَ لِي هِشَامُ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقَعِيسِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ ذَلِكَ قَالَ فَهَلَّا أَذِنْتُ لَهُ تَرِمْتُ يَمِينِكَ أَوْ

يَذُكُّ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۶۱۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے رضاعی چچا ابوالجعد (یا ابوالجعد یا ابوالنعیم) نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نامحرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۳۱۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَزَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَحَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَنْ يَنْكِحَ مَا شَاءَ قُلْتُ عَمَّنْ تَأْتُرُ هَذَا قَالَ لَا أَدْرِي حَسِبْتُ أَنِّي سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ [راجع: ۲۴۶۳۸].

(۲۶۱۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت تک رخصت نہیں ہوئے جب تک کہ عورتیں ان کیلئے حلال نہ کر دی گئیں۔

(۳۱۷۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَسْأِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَكَانَ أَمْلَكُكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۴۶۳۱].

(۲۶۱۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۱۷۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّةٍ لَهَا عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطِيبٍ كَسِبْتُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۱۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہاری اولاد تمہاری سب سے پاکیزہ کمائی ہے لہذا تم اپنی اولاد کی کمائی کھا سکتے ہو۔

(۳۱۷۴) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَلَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنَ الْفِرَاشِ فَالْتَمَسْتُهُ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى بَطْنِ قَدَمَيْهِ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمَعَاذِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أَحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ [صححه مسلم (۴۸۶)، وابن خزيمة (۶۵۵ و ۶۷۱)، وابن حبان (۱۹۳۰)].

(۲۶۱۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات میں سخت خوفزدہ ہو گئی کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا میں نے ہاتھ بڑھا کر محسوس کرنے کی کوشش کی تو میرے ہاتھ نبی ﷺ کے قدموں سے لکرائے جو کھڑے تھے اور نبی ﷺ سجداے کی حالت میں تھے اور یہ دعا فرما رہے تھے کہ اے اللہ! میں تیری رضا کے ذریعے تیری ناراضگی سے تیری درگزر کے ذریعے تیری

سزا سے اور تیری ذات کے ذریعے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری تعریف کا احاطہ نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے اپنی تعریف خود کی ہے۔

(۲۶۱۷۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كِنْدَاءَ وَدَخَلَ فِي عُمْرَةٍ مِنْ كُدَى [راجع: ۲۴۶۲۲].

(۲۶۱۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے سال نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں بالائی حصے سے داخل ہوئے تھے اور عمرے میں لٹھی حصے سے۔

(۲۶۱۷۶) حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ كَنْزُ عَلِيٍّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ لَيَفِيضُ جَبْهَتَهُ عَرَفًا عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ [انظر: ۲۶۱۷۲۸].

(۲۶۱۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر بعض اوقات سردی کی صبح میں وحی نازل ہوتی تھی اور ان کی پیشانی پسینے سے تر ہو جاتی۔

(۲۶۱۷۷) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غُرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ مَا غُرْتُ عَلَى خَدِيدَجَةَ وَلَقَدْ هَلَكْتُ قَبْلَ أَنْ يَتَزَوَّجَنِي بِثَلَاثِ سِنِينَ لِمَا كُنْتُ أَسْمَعُهُ يَذْكُرُهَا وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْرِهَا بَيْتٍ مِنْ قَصَبٍ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ لَيَذْبَحُ الشَّاةَ ثُمَّ يَهْدِي فِي خَلِيلِهَا مِنْهَا [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۱۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتار رک نہیں آیا جتنا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مجھ سے نکاح فرمانے سے تین سال قبل ہی وہ فوت ہو گئی تھیں اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے رب نے یہ حکم دیا تھا کہ وہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۲۶۱۷۸) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ضِبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَحْدَيْتَنِي إِلَّا وَجِعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَأَشْتَرِي فَقَالَ قَوْلِي اللَّهُمَّ مَجِّئِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ [راجع: ۲۵۸۲۲].

(۲۶۱۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ کہنے لگیں کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میں بیمار ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم حج کے لئے روانہ ہو جاؤ اور یہ شرط ٹھہرا لو کہ اے اللہ! میں وہیں حلال ہو جاؤں گی جہاں تو نے مجھے آگے بڑھنے سے روک دیا اور وہ حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

(۲۶۱۷۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أَسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَدْخُلُ بَيْتِي الَّذِي دُفِنَ فِيهِ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي قَاضِعٍ ثَوْبِي فَأَقُولُ إِنَّمَا هُوَ زَوْجِي وَأَبِي فَلَمَّا دُفِنَ عَمْرُ مَعَهُمْ قَوْلَ اللَّهِ مَا دَخَلْتُ إِلَّا وَأَنَا مَشْدُودَةٌ عَلَى نِيَابِي حَيَاءً مِنْ عَمْرٍ

(۲۶۱۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میرے گھر کے جس کمرے میں نبی ﷺ اور میرے والد کی قبریں تھیں میں وہاں اپنے سر پر دوپٹہ نہ ہونے کی حالت میں بھی چلی جاتی تھی کیونکہ میں سمجھتی تھی کہ یہاں صرف میرے شوہر اور والد ہی تو ہیں، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی بھی وہاں تدفین ہوئی تو بخدا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی حیا کی وجہ سے میں جب بھی اس کمرے میں گئی تو اپنی چادر اچھی طرح لپیٹ کر ہی گئی۔

(۲۶۱۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ الْمَعْنَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيُرْقُدْ حَتَّى يَذْهَبَ عَنْهُ النَّوْمُ فَإِنَّهُ إِذَا صَلَّى وَهُوَ يَنْعَسُ لَعَلَّهُ يَذْهَبُ يَسْتَغْفِرُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱].

(۲۶۱۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۲۶۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ قَالُوا حَاضَتْ قَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قَالُوا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۶۱۸۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا۔

(۳۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قُلْتُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ إِذَا قَامَ مَقَامَكَ لَمْ يُسْمِعِ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ قَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قَوْلِي إِنَّ أَبَا بَكْرٍ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ مِنَ الْبُكَاءِ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمْرًا فَقَالَ صَوَّاحِبَ يَوْسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَانْفَعْتُ إِلَيَّ حَفْصَةَ فَقَالَتْ لَمْ أَكُنْ لِلْأَصِيبِ مِنْكَ خَيْرًا [راجع: ۲۵۱۰۴].

(۲۶۱۸۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیب القلب آدی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے، کیونکہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، میں نے حفصہ سے کہا کہ تم نبی ﷺ سے کہہ دو کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ لوگوں کو آہ و بکاہ کی وجہ سے کچھ سنا نہیں پائیں گے

اس لئے آپ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا حکم دے دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں) یہ سن کر حفصہ نے میری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ مجھے تم سے کبھی بھلائی حاصل نہیں ہوئی۔

(۲۶۱۸۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ التِّيَامُنَ فِي طَهْوَرِهِ وَتَعْلِيهِ وَفِي تَرَجُّلِهِ [راجع: ۲۰۱۳۴].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب امکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں نگلھی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۱۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ حَمْرَةَ بِنُ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَصُومُ يَعْنِي أَسْرُدُ الصَّوْمَ أَقْصُومُ فِي السَّفَرِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَصُمْ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۱۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۱۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرٌ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ الْخَيْرَةِ فَقَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكَّانَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۱۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۱۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ يَعْنِي الدَّسْتَوَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنْ كَانَ يَتَوَضَّأُ مِثْلَ وَضُوءِ الصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۱۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۶۱۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرِ ابْنُ عَمِيرٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَدُ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِهِ فَكُلُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ هَيِّئًا [راجع: ۲۵۴۶۳].

(۲۶۱۸۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا انسان کی اولاد بھی اس کی پاکیزہ کمائی ہے لہذا ان کا مال تم رغبت کے ساتھ کھا سکتے ہو۔

(۲۶۱۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَشُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَسَلْيَمَانَ وَحَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الدَّبَائِ وَالْمُرْزَبَاتِ إِلَّا أَنْ شُعْبَةَ قَالَ فِي حَدِيثٍ مَنْصُورٍ لَقُلْتُ الْجَرَّ أَوْ الْحَتْمِ قَالَ مَا أَنَا بِرَأَيْدِكَ عَلَيَّ مَا سَمِعْتُ [راجع: ۲۰۳۰۱].

(۲۶۱۸۸) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اہل بیت کو دباؤ اور عزت سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۱۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ الْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ وَإِنَّمَا أَقْضِي لَهُ بِمَا يَقُولُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَحِبِّهِ بِقَوْلِهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ فَلَا يَأْخُذْهَا [انظر: ۲۷۰۲۴].

(۲۶۱۸۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم لوگ میرے پاس اپنے مقدمات لے کر آتے ہو تو تمہارے حق میں سے کوئی شخص دوسرے کی نسبت اپنی دلیل ایسی فصاحت و بلاغت کے ساتھ پیش کر دے کہ میں اس کی دلیل کی روشنی میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں (اس لئے یاد رکھو!) میں جس شخص کی بات تسلیم کر کے اس کے بھائی کے کسی حق کا اس کے لئے فیصلہ کرتا ہوں تو سمجھ لو کہ میں اس کے لئے آگ کا ٹکڑا کاٹ کر اسے دے رہا ہوں لہذا اسے چاہیے کہ وہ نہ لے۔

(۲۶۱۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الدَّائِمُ مِنَ الْعَمَلِ قَالَ لَقُلْتُ أَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۶۱۹۰) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۱۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ يُحَدِّثُ عَنْ دَعْوَانَ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَأْمَرُوا النِّسَاءَ فِي أَبْضَاعِهِنَّ قَالَ قِيلَ لَهَا الْبِكْرُ تَسْتَحِي لَتَسْكُتُ قَالَ فَهَوَّ إِذْنَهَا [راجع: ۲۴۶۸۹].

(۲۶۱۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا رشتوں کے مسئلے میں عورتوں سے بھی اجازت لے لیا کرو کسی نے عرض کیا کہ کنواری لڑکیاں اس موضوع پر بولنے میں شرماتی ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خاموشی ہی ان کی اجازت ہے۔

(۲۶۱۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصْبَحَ جُنْبًا فَلَا يَصُمُ قَالَ فَاَنْطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَتَّى دَخَلَا عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ لَكِلْتَاهُمَا قَالَتَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ

غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَانطَلَقَ أَبُو بَكْرٍ وَأَبُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَاتِيَا مَرْوَانَ فَحَدَّثَاهُ قَالَ عَزَمْتُ عَلَيْكُمَا لَمَّا انطَلَقْتُمَا إِلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُمَاهُ فَانطَلَقَا إِلَيَّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبَرَاهُ قَالَ هُمَا قَالَتَاهُ لَكُمَا قَالَا نَعَمْ قَالَ هُمَا أَعْلَمُ إِنَّمَا أَبَايَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ [صححه البخارى (١٩٣٠)، ومسلم (١١٠٩)، وابن خزيمة (٢٠١١)]، وابن حبان (٣٤٨٧ و ٣٤٨٩ و ٣٤٩٦). [راجع: ١٨٠٤، ٢٤٥٦٣].

(۲۶۱۹۲) عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ دونوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی، مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتا دو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھے تو یہ بات فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتائی تھی، البتہ وہ دونوں زیادہ بہتر جانتی ہیں۔

(۳۶۱۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُصِيْبَهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَرِيدُ الصَّوْمَ فَيَغْتَسِلُ بَعْدَمَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ ثُمَّ يَتِمُّ صِيَامَهُ [راجع: ۲۶۱۰۹].

(۲۶۱۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر رات کے وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ طلوع فجر کے بعد غسل کر کے اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے۔

(۳۶۱۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَتَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُقْتِنَانَا أَنَّهُ مَنْ أَصْبَحَ جَنْبًا فَلَا صِيَامَ لَهُ فَمَا تَقُولِينَ فِي ذَلِكَ فَقَالَتْ لَسْتُ أَقُولُ فِي ذَلِكَ شَيْئًا قَدْ كَانَ الْمُنَادِي يَنَادِي بِالصَّلَاةِ فَآرَى حَدَرَ الْمَاءِ بَيْنَ كَفَيْهِ ثُمَّ يَصَلِّيُ الْفَجْرَ ثُمَّ يَطْلُ صَائِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵].

(۲۶۱۹۳) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ان کی رائے معلوم کی، انہوں نے فرمایا میں تو اس کا متعلق کچھ نہیں کہہ سکتی، بعض اوقات مؤذن اذان دیتا تو میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں کندھوں کے درمیان پانی بہتے ہوئے دیکھتی، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھتے اور اس دن روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۱۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا قَوْلُهَا تَعْنِي إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لَهُ [انظر: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۱۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۳۱۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي حَرَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ يَتَجَوَّزُ فِيهِمَا [راجع: ۲۴۵۱۸].

(۲۶۱۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب رات کو نماز پڑھنے کے لئے بیدار ہوتے تو نماز کا آغاز دو خفیف رکعتوں سے فرماتے تھے۔

(۳۱۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْفَأْرَةَ وَالْغُرَابُ الْأَبْعُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ يُقْتَلْنَ فِي الْجِلِّ وَالْحَرَمِ [راجع: ۲۵۱۶۸].

(۲۶۱۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بھو، چوہا، چیل، باؤلا، کتا اور کوا۔

(۳۱۹۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ حَبِثٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ سَوَاءٍ قَالَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ الْعُقُورُ (۲۶۱۹۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَاجٍ بَيْضٍ كُرْسُفٍ يَعْنِي قَطْنَا قَالَتْ لَيْسَ فِي كَفْنِهِ قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۱۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین حوالی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۳۲۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهَرُ أَفَادَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا اجْتَبِي الصَّلَاةَ أَيَّامَ مَحِيضِكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي وَتَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلَاةٍ ثُمَّ صَلِّ وَإِنْ فَكَّرَ الدَّمُ عَلَى الْخِصْرِ وَقَدْ قَالَ وَكِيعٌ اجْلِسِي أَيَّامَ أَقْرَانِكَ ثُمَّ اغْتَسِلِي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۲۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے کیا میں نماز چھوڑ سکتی ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۳۲۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْنِي رَأْسَهُ إِلَيَّ وَهُوَ مُجَاوِرٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَأَنَا فِي حُجْرَتِي فَأَغْسِلُهُ وَأُرْجِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۲۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو

دینی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَتْلُو الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۶۲۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِرُنِي وَأَنَا حَائِضٌ كَانَ أَمَلِكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۶۲۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۳۶۲.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فِي حِجْرَتِي [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۲۰۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے میں چمک رہی ہوتی تھی۔

(۳۶۲.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ سَمِعَهُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ عَلَيَّ مِرْطٌ وَعَلَيْهِ بَعْضُ [صحیحہ مسلم (۵۱۴)]. [راجع: ۲۴۸۸۶].

(۲۶۲۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو حجاب کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر جو کہ ایام سے ہوتی تھیں ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۶۲.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ السُّورِ فِي رُكْعَةٍ قَالَتْ الْمُفْصَلُ [صحیحہ ابن خزیمہ (۵۳۹)]. قال الألبانی:

صحیح (ابو داؤد: ۹۵۶ و ۱۲۹۲). [انظر: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۲۰۶) عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۳۶۲.۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا

الْفَتْحُ الصَّلَاةَ لَعِيدًا رَكَعَ فَعِيدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۲۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۱۲.۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي جَالِسًا بَعْدَمَا دَخَلَ فِي السَّنِّ حَتَّى إِذَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ لَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۶۲۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۳۱۲.۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَرَّوْا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآخِرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۷۳۷].

(۲۶۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرماتے تھے کہ شب قدر کو ماہ رمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو۔

(۳۱۲.۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَغِيبِهِ [راجع: ۲۴۵۲۶].

(۲۶۲۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو چاشت کی نماز پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا الا یہ کہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے ہوں تو دو رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۳۱۲.۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَفِّفُ رُكْعَتِي الْفَجْرِ [راجع: ۲۴۷۲۱].

(۲۶۲۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب صبح ہو جاتی تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے۔

(۳۱۲.۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَأَوْسَطِهِ وَآخِرِهِ فَأَنْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ لَمَاتٍ وَهُوَ يُوتِرُ بِالسَّحْرِ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۶۲۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور حری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھے ہیں۔

(۳۱۲.۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي وَقَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَوَّلِهِ وَوَسْطِهِ وَآخِرِهِ فَانْتَهَى وَتَرَهُ إِلَى السَّحْرِ [راجع: ۲۴۶۹۲].

(۲۶۲۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے رات کے ہر حصے میں وتر پڑھے ہیں اور سحری تک بھی نبی ﷺ کے وتر پڑھے ہیں۔

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ قَدْ كَرَهُمَا جَمِيعًا [راجع: ۶۵۳].

(۲۶۲۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔

(۳۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا مُعْرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقَبِيلَةِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتَرَ أَتَيْتَنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۲۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لیٹی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۳۳۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ يَعْنَى بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَيْتَنِي تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَوْمِي فَأَوْتَرِي [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۲۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے جگا کر فرماتے اٹھو اور وتر پڑھ لو۔

(۳۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كُنْتُ أَلْقَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَّا وَهُوَ نَائِمٌ عِنْدِي [راجع: ۲۵۵۷۵].

(۲۶۲۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۳۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتِمَّ فَلَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱].

(۲۶۲۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سوجانا چاہیے کیونکہ ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۳۳۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ جَاءَ عَمَّارٌ وَمَعَهُ الْأَشْتَرُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَ يَا أُمَّهُ فَقَالَتْ لَسْتُ لَكَ بِأُمَّ قَالَ بَلَى وَإِنْ كَرِهْتِ قَالَتْ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ هَذَا الْأَشْتَرُ قَالَتْ أَنْتِ الْبَدِي أَرَدْتُ قُلَّ ابْنِ أُخْتِي قَالَ قَدْ أَرَدْتُ قَتْلَهُ وَأَرَادَ قَتْلِي قَالَتْ أَمَا لَوْ قَتَلْتَهُ مَا أَفْلَحْتَ أَبَدًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يُحِلُّ دَمَ امْرَأَةٍ إِلَّا إِحْدَى ثَلَاثَةٍ

رَجُلٌ قَتَلَ لِقَيْلٍ أَوْ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَمَا أَحْصَيْنَ أَوْ رَجُلٌ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۶۲۱۹) عمرو بن غالب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عمار اور اشتر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عمار نے کہا اماں جان! انہوں نے فرمایا میں تیری ماں نہیں ہوں، اس نے کہا کہ بخدا آپ میری ماں ہیں اگرچہ آپ کو یہ بات پسند نہ ہو انہوں نے پوچھا یہ تمہارے ساتھ کون ہے؟ عمار نے بتایا کہ یہ اشتر ہے انہوں نے فرمایا تم وہی ہو جس نے میرے بھانجے کو قتل کرنے کی کوشش کی تھی، اشتر نے کہا جی ہاں! میں نے ہی اس کا ارادہ کیا تھا اور اس نے بھی یہی ارادہ کر رکھا تھا، انہوں نے فرمایا اگر تم ایسا کرتے تو تم کبھی کامیاب نہ ہوتے اور میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۶۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ لَا يَمُوتُ نَبِيُّ إِلَّا خَيْرٌ بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَتْ فَاصَابَتْهُ بِنَحْوَةِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا لَفَنَنْتُ أَنَّهُ خَيْرٌ [راجع: ۲۵۹۴۷].

(۲۶۲۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) مرض الوفا میں میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے سینے سے سہارا دیا ہوا تھا کہ اچانک میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ کی گردن ڈھلک گئی ہے میں نے انہیں فرماتے ہوئے سنا ”ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ نے انعام فرمایا مثلاً انبیاء کرام صلی اللہ علیہم وسلم اور صدیقین، شہداء اور صالحین اور ان کی رفاقت بہت عمدہ ہے“ تو میں سمجھ گئی کہ انہیں اختیار دے دیا گیا ہے۔

(۲۶۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتَرُ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۲۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کو پانچویں جوڑے پر وتر پڑھتے تھے۔

(۲۶۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْنَا هُ فَهَلْ كَانَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۲۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اختیار کر لیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۲۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْكُلْدُ الْخَصِمُ [راجع: ۲۷۸۱].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا سب سے زیادہ مغضوب آدمی وہ ہے جو نہایت جھگڑالو ہو۔

(۲۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْوَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ وَهَبِ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ فَالَتْ لَا يَا بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوْ لَا يَا بِنْتَ الصَّدِيقِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ يَصُومُ وَيُصَلِّي وَيَتَصَدَّقُ وَهُوَ يَخَافُ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُ [راجع: ۲۰۵۷۷۷].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے اس آیت الَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ انہم الی ربہم راجعون کا مطلب پوچھتے ہوئے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا اس سے مراد وہ آدمی ہے جو چوری اور بدکاری کرتا اور شراب پیتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں اے بنت ابی بکر! اے بنت صدیق! یہ آیت اس شخص کے متعلق ہے جو نماز روزہ کرتا اور صدیقہ خیرات کرتا ہے اور پھر اللہ سے ڈرتا ہے۔

(۲۶۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى يَهُودِيَةٍ فَذَكَرْتُ عَذَابَ الْقَبْرِ فَكَذَّبَتْهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَنِي فَقَالَ صَدَقْتَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَيُعَذَّبُونَ فِي قُبُورِهِمْ حَتَّى تَسْمَعَ أَصْوَاتَهُمُ الْبَهَائِمُ [راجع: ۲۴۶۸۱].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں ایک یہودیہ آئی اور کہنے لگی اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے وہ کہتی ہیں کہ میرے دل میں یہ بات بیٹھ گئی جب نبی ﷺ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا قبر میں بھی عذاب ہوتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! لوگوں کو قبروں میں عذاب ہوتا ہے جنہیں درندے اور چوپائے سنتے ہیں۔

(۲۶۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَرْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حُوسِبَ هَلَكَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ يَا عَائِشَةُ ذَاكَ الْعَرُضُ مَنْ نُوقِسَ الْحِسَابَ فَقَدْ هَلَكَ [راجع: ۲۴۷۰۴].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن جس سے حساب لیا جائے گا وہ عذاب میں مبتلا ہو جائے گا میں نے عرض کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا ”عنقریب آسان حساب لیا جائے گا“ نبی ﷺ نے فرمایا وہ حساب تھوڑی ہوگا وہ تو سرسری پیش ہوگی اور جس شخص سے قیامت کے دن حساب کتاب میں مباحثہ کیا گیا وہ تو عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

(۲۶۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي حُدَيْفَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ مَرَّةً حَكَّتْ امْرَأَةً وَقَالَتْ إِنَّهَا لَصَيْرَةٌ فَقَالَ اغْتَبَهَا مَا أَحَبُّ أَنْي حَكَيْتُ أَحَدًا وَأَنْ لِي كَذَا وَكَذَا [راجع: ۲۰۴۷۷].

(۲۶۲۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ﷺ کی موجودگی میں کسی مرد یا عورت کی نقل اتارنے لگی تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر مجھے اس سے بھی زیادہ کوئی چیز بدلے میں ملے تو میں پھر بھی کسی کی نقل نہ اتاروں اور نہ اسے پسند کروں۔

(۲۶۲۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنِ الْمُقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا كَانَ الرَّفْقُ لِي شَيْءٌ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ وَلَا عَزْلٌ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱].

(۲۶۲۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بدنما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۲۶۲۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالََا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ كَانَ يَكُونُ لِي مِهْنَةٌ أَهْلِيهِ فَإِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ خَرَجَ فَصَلَّى [راجع: ۲۴۷۳۰].

(۲۶۲۲۹) اسود کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ اپنے اہل خانہ کے ساتھ گھر کے چھوٹے موٹے کاموں میں لگے رہتے تھے اور اور جب نماز کا وقت آتا تو نماز کے لئے تشریف لے جاتے۔

(۲۶۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَنَظَرَ إِلَيَّ الْقَمَرِ لَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَوَّذِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ غَاسِقِي إِذَا وَقَبَ هَذَا غَاسِقِي إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۲۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالََا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَقَالَ وَكِيعٌ قَالَتْ قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانُ بْنُ مَطْعُونٍ وَهُوَ مَيِّتٌ قَالَتْ فَرَأَيْتُ دُمُوعَهُ تَسِيلُ عَلَى خَدَّيْهِ يُعْنِي عُثْمَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَيْنَاهُ تَهْرَاقَانِ أَوْ قَالَ وَهُوَ يَبْكِي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۲۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی نعش کو بوسہ دیا اور میں نے دیکھا کہ آنسو نبی ﷺ کے چہرے پر بہ رہے ہیں۔

(۲۶۲۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَجِيحٌ وَلَيْسَ يُعْطِينِي وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

وَهُوَ لَا يَعْلَمُ قَالَ خُدَيْ مَا يَكْفِيكَ وَوَلَدِكَ بِالْمَعْرُوفِ [انظر: ۲۶۴۱۳].

(۲۶۲۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہند نے آکر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! یوسفیان ایک ایسے آدمی ہیں جن میں کفایت شعاری کا مادہ کچھ زیادہ ہی ہے، اور میرے پاس صرف وہی کچھ ہوتا ہے جو وہ گھر میں لاتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم ان کے مال میں سے اتنا لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے لیکن یہ ہو بھلے طریقے سے۔

(۲۶۲۳۳) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِيَنِي وَأَنَا حَائِضٌ وَكَانَ أُمَّلِكُكُمْ لِأُرْبِهِ [راجع: ۲۵۳۳۵].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۶۲۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَادِمًا قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۵۳۵].

(۲۶۲۳۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں۔

(۲۶۲۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شَوَّالٍ وَبَنَى بِي فِي شَوَّالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحْطَى عِنْدَهُ مِنِّي وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَحِبُّ أَنْ تَدْخُلَ نِسَائُهَا فِي شَوَّالٍ [راجع: ۲۴۷۷۶].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے شوال کے مہینے میں مجھ سے نکاح فرمایا اور شوال ہی میں مجھے ان کے یہاں رخصت کیا گیا اب یہ بتاؤ کہ نبی ﷺ کے نزدیک مجھ سے زیادہ کس بیوی کا حصہ تھا؟ (لہذا یہ کہنا کہ شوال کا مہینہ منحوس ہے غلط ہے) کسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس بات کو پسند فرماتی تھیں کہ عورتوں کی رخصتی ماہ شوال ہی میں ہو۔

(۲۶۲۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ لَهُوَ بِاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ شَرْطٍ [راجع: ۲۴۵۵۴].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر وہ شرط جو کتاب اللہ میں موجود نہ ہو وہ ناقابل قبول ہوگی اگرچہ پتنگروں مرتبہ اسے شرط ٹھہرایا جائے۔

(۲۶۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ أُمِّهِ مُسَيِّكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبِيٌّ لَكَ بَيْنَا بِمَنَى يُطْلُكَ قَالَ لَا مِنَى مَنَّاخُ مِنْ سَبَقٍ [راجع: ۲۶۰۵۷].

(۲۶۲۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ہم منی میں

آپ کے لئے کوئی کمرہ وغیرہ نہ بنا دیں جو دھوپ سے آپ کو بچا سکے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، میدان منیٰ میں تو جو آگے بڑھ جائے وہی اپنا اونٹ بٹھالے۔

(۲۶۲۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلًا [راجع: ۲۶۱۱۲].

(۲۶۲۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ بیت اللہ کی زیارت کے لئے رات کے وقت تشریف لے گئے۔

(۲۶۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَيْسَ نَزُولُ الْمُحْصَبِ بِالسُّنَّةِ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُونَ لِحُرُوجِهِ [راجع: ۲۴۶۴۴].

(۲۶۲۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الحصب“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے نکلنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۲۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَأَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ عَنْ صَفِيَّةَ فَقَالَ أَحَابِسْتَنَا هِيَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَمَّا كَانَتْ أَفَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۱۴، ۲۴۶۰۲].

(۲۶۲۴۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی ﷺ سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲۶۲۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ [انظر: ۲۶۸۷۵].

(۲۶۲۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے تو ہماری نیت صرف نبی ﷺ کے ساتھ حج کرنے کی تھی۔

(۲۶۲۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الصُّحَيْ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَلْتَمِسُ [راجع: ۲۵۲۹۱].

(۲۶۲۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۴۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي

هَاتَيْنِ عِنْدَ الْأَحْرَامِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے۔

(۳۱۲۴۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ [راجع: ۲۴۶۰۶].

(۲۶۲۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۳۱۲۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ تَعْنِي بَرِيْرَةَ وَلَنَا هَرَبِيَّةٌ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۶۲۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا وہ اس پر صدقہ ہوتا ہے اور اس کی طرف سے ہمارے لئے ہدیہ ہوتا ہے۔

(۳۱۲۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ التَّلْحِجِ وَالْبُرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقَى الثَّوْبَ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ [راجع: ۲۴۸۰۵].

(۲۶۲۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعائیں مانگا کرتے تھے کہ اے اللہ! میں جہنم کے فتنے سے اور عذاب جہنم سے، قبر کے فتنے سے اور عذاب قبر سے، مال داری کے فتنے اور تنگدستی کے فتنے کے شر سے اور مسج دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے، میرے دل کو گناہوں سے اس طرح ناپاک صاف کر دے، جیسے تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیتا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان مشرق و مغرب جتنا فاصلہ پیدا فرمادے، اے اللہ! میں سستی بڑھانے، گناہوں اور تادان سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

(۳۱۲۴۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۶۲۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ ؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات

ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۲۶۲۴۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَدَمٍ مَحْشُورًا لِيَفَا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا ستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چمڑے کا تھا اور اس میں کبجوڑ کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۳۶۲۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ حَمْرَةَ الْأَسْلَمِيِّ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ وَكَانَ رَجُلًا يَسْرُدُ الصَّوْمَ فَقَالَ أَنْتَ بِالْبَحْيَارِ إِنْ شِئْتَ لَصُمَّ وَإِنْ شِئْتَ فَافْطِرْ [راجع: ۲۴۷۰۰].

(۲۶۲۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حمزہ اسلمی رضی اللہ عنہما ایک مرتبہ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! میں مستقل روزے رکھنے والا آدمی ہوں، کیا میں سفر میں روزے رکھ سکتا ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر چاہو تو رکھ لو اور چاہو تو نہ رکھو۔

(۲۶۲۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ طَلْحَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ الْمَعْنَى عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذَا صَائِمٌ ثُمَّ جَاءَ يَوْمًا آخَرَ فَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ بَعْدَ ذَلِكَ لَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَيْ لَنَا حَيْسٌ فَأَخْبَانَا لَكَ مِنْهُ فَقَالَ أَذِنِيهِ فَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَآكَلْتُ [راجع: ۲۴۷۲۴].

(۲۶۲۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لاتے اور روزے سے ہوتے پھر پوچھتے کہ آج صبح کے اس وقت تمہارے پاس کچھ ہے جو تم مجھے کھلا سکو؟ وہ جواب دیتیں کہ نہیں، آج ہمارے پاس صبح کے اس وقت کچھ نہیں ہے، تو نبی ﷺ فرماتے کہ پھر میں روزے سے ہی ہوں اور کبھی آتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہہ دیتیں کہ ہمارے پاس کہیں سے ہدیہ آیا ہے جو ہم نے آپ کے لئے رکھا ہوا ہے اور وہ حیس (ایک قسم کا حلوا) ہے، تو نبی ﷺ نے فرمایا میں نے صبح تو روزے کی نیت کی تھی پھر اسے تناول فرمایا۔

(۳۶۲۵۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ ثُمَّ ضَحِكَتْ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۲۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنی ایک بیوی کو روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے پھر وہ ہنسنے لگیں۔

(۳۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدُّسْتَوَائِي عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرِ

عَنْ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كَلْبُومٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلْتَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [صححه ابن حبان (۵۲۱۴)]. قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۷۶۷، الترمذی: ۱۸۵۸) قال شعيب: حسن بشواهدہ [انظر: ۲۶۶۱۷، ۲۶۸۲۳].

(۲۶۲۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ (۳۶۲۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ خَمِيصَةٌ مُعَلَّمَةٌ وَكَانَ يَعْرِضُ لَهَا فِي الْمَلَازِمَةِ فَأَعْطَاهَا أَبَا جَهْمٍ وَأَخَذَ كِسَاءً لَهَا أَنْبَجَانِيًّا [راجع: ۲۴۵۸۸].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک چادر میں نماز پڑھی جس پر نقش و نگار بنے ہوئے تھے نماز سے فارغ ہو کر نبی ﷺ نے فرمایا مجھے اس کے نقش و نگار نے اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، پھر نبی ﷺ نے وہ چادر ابو جہم کو دے دی اور ان کی سادہ چادر لے لی۔

(۳۶۲۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَرُجِّلُ شَعْرَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ خَالِصٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۲۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کٹھمی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۳۶۲۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ قَلْبِدَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْلُدُهَا ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا [راجع: ۲۴۵۲۱].

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی ﷺ اسے بھیج دیتے تھے۔

(۳۶۲۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى مَرَّةً عِنَّمَا مَقْلَدَةٌ [راجع: ۲۴۶۳۷].

(۲۶۲۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک بکری کو بھی ہدی کے جانور کے طور پر بیت اللہ کی طرف روانہ کیا تھا۔

(۳۶۲۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مَبْرَكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَدَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ فَلَا يَعْصِهِ [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّفِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۹].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ڈنک والی چیز سے جھاڑ پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۶۲۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے ”اے لوگوں کے رب! شفاء تیرے ہی قبضے میں ہے، اس بیماری کو تیرے علاوہ کوئی بھی دور نہیں کر سکتا۔“

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ وَافَقَتْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ بِمِ أَدْعُو قَالَ تَقُولِينَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفْوٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي [راجع: ۲۵۸۹۸].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعائیں کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعائیں کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جَنَازَةِ غُلَامٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عَضْفُورٍ مِنْ عَصَائِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يُدْرِكِ الشَّرَّ وَلَمْ يَعْمَلْهُ قَالَ أَوْ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهَا لَهُمْ وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ [راجع: ۲۴۶۳۳].

(۲۶۲۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (ایک انصاری بچہ فوت ہو گیا تو) میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! انصار کا یہ نابالغ بچہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیا اس کے علاوہ بھی تمہیں کوئی اور بات کہنا ہے، اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور جہنم کو پیدا کیا تو اس میں رہنے والوں کو بھی پیدا فرمایا اور یہ اسی وقت ہو گیا تھا جب وہ اپنے آباء و اجداد کی پشتوں میں تھے۔

(۲۶۲۶۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ يَحْيَى بْنِ الْمُتَوَكِّلِ عَنْ بُهَيْتَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْفَالَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ أَسْمَعُكَ تَضَاعِيهِمْ فِي النَّارِ [إخراجه الطيالسي (۱۵۷۶)].

[اسنادہ ضعیف]

(۲۶۲۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے مشرکین کے نابالغ بچوں کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم چاہو تو میں تمہیں جہنم میں ان کی چیخوں کی آوازیں سناسکتا ہوں۔

(۳۶۳۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ عَلَّقْتُ عَلَى بَابِي دُرُوتًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ لَهْتَكُهُ [صححه البخاری (۵۹۵۵)،

[مسلم (۲۱۰۷)]. [انظر، ۲۶۴۴۶، ۲۶۹۳۹].

(۲۶۲۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی ﷺ نے اسے چاک کر دیا۔

(۳۶۳۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّابِ بْنِ إِيمَاءَ بْنِ رَحْصَةَ الْفِقَارِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خِرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَائِهِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَكَانَ اخْتَصَمُوا فِي عَبْدٍ اشْتَرَاهُ رَجُلٌ فَوَجَدَ بِهِ عَيْبًا وَقَدْ اسْتَعْلَمَهُ فَقَالَ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ خِرَاجَ الْعَبْدِ بِضَمَائِهِ [راجع: ۲۴۷۲۸].

(۲۶۲۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۳۶۳۵) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا قَالَ يَزِيدُ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جَبْرِيلَ يَقْرَأُ بِكَ السَّلَامَ فَقَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵].

(۲۶۲۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل رضی اللہ عنہ تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۳۶۳۶) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْحَجَّابِيِّ سَمِعَهُ مِنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي أَوْ مَا حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي [راجع: ۲۵۰۵۴].

(۲۶۲۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ کون ہے جس نے میرا نام رکھنا حلال اور میری کنیت رکھنا حرام قرار دیا ہے یا وہ کون ہے جس نے میری کنیت رکھنا حرام اور میرا نام رکھنا حلال قرار دیا ہے۔

(۳۶۳۷) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ عَبَثًا نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِنَفْسِي قَالَ وَكَيْعُ الْغُبَيَّانُ [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۲۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا

ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِيِّ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ [راجع: ۲۵۶۷۸].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنِي أَنْ أَتَرَّرَ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ يَبْأُشِرُنِي [راجع: ۲۴۷۸۴].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مجھے دیتے تو میں ازار باندھ لیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی، پھر نبی ﷺ میرے جسم کے ساتھ اپنا جسم لگاتے تھے۔

(۲۶۳۷۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شِعِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طَعَامِ الْبُرِّ فَوْقَ ثَلَاثِ قَلَابٍ قَالَتْ وَإِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُحُومِ الْأَصْحَابِ فَوْقَ ثَلَاثِ جِهَدِ النَّاسِ ثُمَّ رَخَّصَ فِيهَا [راجع: ۲۵۲۱۴].

(۲۶۳۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد رضی اللہ عنہم نے تین دن سے زیادہ گندم کے کھانے سے کبھی پیٹ نہیں بھرا، اور نبی ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانا ممنوع قرار دے دیا تھا اور نبی ﷺ نے یہ حکم اس لئے دیا کہ قربانی کرنے والے ان لوگوں کو بھی کھانے کے لئے گوشت دے دیں جو قربانی نہیں کر سکے بعد میں نبی ﷺ نے اس کی اجازت دے دی تھی۔

(۲۶۳۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَسْوَدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِأَطِيبٍ مَا أَجْدُ قَالَ أَسْوَدُ حَتَّى إِنِّي لَأَرَى وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ [انظر: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعُقْرُبُ فَاسِقَةٌ وَالْفُرَابُ فَاسِقٌ وَالْفَأْرَةُ فَاسِقَةٌ [صححه مسلم (۱۱۹۸)].

[انظر: ۲۶۵۴۰].

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سانپ، نافرمان جانور ہوتا ہے اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۲۶۳۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لَهَا حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

يُعَذَّبُ بِبِغَايَةِ الْحَيِّ قَالَتْ وَهَلْ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَمَا وَهَلْ يَوْمَ قَلْبِيبٍ بَدْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ لَيُعَذَّبُ وَأَهْلُهُ يَكُونُ عَلَيْهِ يَعْنِي الْكَافِرَ [راجع: ۴۹۰۹].

(۲۶۲۷۳) کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی اس بات کا ذکر کیا کہ میت پر اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرمانے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، دراصل نبی ﷺ نے ایک کافر کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۲۶۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَسَمَةَ بِنِ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ كَانَتْ مُكَاتِبَةً وَكَانَ زَوْجُهَا مَمْلُوكًا فَلَمَّا أُعْتِقَتْ خَيْرَتْ [راجع: ۲۴۶۹۱].

(۲۶۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بریرہ نے اپنے مالک سے ”مکاتبت“ کا معاملہ کر رکھا تھا اور اس کا شوہر ایک غلام تھا لہذا جب وہ آزاد ہوئی تو اسے نکاح برقرار رکھنے یا ختم کرنے کا اختیار مل گیا۔

(۲۶۲۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أُمَّرَيْنِ إِلَّا اخْتَارَ أَيْسَرَهُمَا مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ مَأْتَمٌ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۶۲۷۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو۔

(۲۶۲۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ نَافِعٍ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ عَنْ صَالِحِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَقَدَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَضْجِعِهِ فَلَمَسَتْهُ بِيَدِهَا فَوَقَعَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ رَبِّ اعْطِنِي نَفْسِي تَقْوَاهَا زَكَّاهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا

(۲۶۲۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر نہ پایا وہ ہاتھوں سے ٹٹولنے لگیں تو ان کے ہاتھ نبی ﷺ کے پاؤں کو جا لگے اس وقت نبی ﷺ سجدے میں تھے اور یہ دعا کر رہے تھے کہ پروردگار! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اور اس کا تزکیہ فرما کیونکہ تو ہی سب سے بہترین تزکیہ کرنے والا ہے تو ہی اس کا مالک اور کارساز ہے۔

(۲۶۲۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ لِأَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشٌ لَمَّا كَانَ إِذَا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَدَّ وَلَعَبَ فِي الْبَيْتِ فَإِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَنَ فَلَمْ يَتَحَرَّكَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يُؤْذِيَهُ [راجع: ۲۵۳۲۹].

(۲۶۲۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے گھر میں ایک وحشی جانور تھا جب نبی ﷺ گھر سے باہر ہوتے تو وہ کھیل کودتا اور آگے پیچھے ہوتا تھا، لیکن جیسے ہی اسے محسوس ہوتا کہ نبی ﷺ گھر میں تشریف لارہے ہیں تو وہ ایک جگہ سکون کے ساتھ بیٹھ جاتا تھا اور جب تک نبی ﷺ گھر میں رہتے کوئی شرارت نہ کرتا تھا تا کہ نبی ﷺ کو کوئی ایذا نہ پہنچ جائے۔

(۲۶۲۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ كَانَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْبُحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَإِنِّي لَأَسْبُحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۶۲۷۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۶۲۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مَبَارَكٍ عَنْ كَرِيمَةَ بِنْتِ هَمَامٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ إِنَّا كُنَّ وَقَشَرَ الْوُجْهِ فَسَأَلْتُنَّ امْرَأَةً عَنِ الْخِضَابِ لَقَالَتْ لَا بَأْسَ بِالْخِضَابِ وَلَكِنِّي أَمْكُرُهُ لِأَنَّ حَبِيبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ [راجع: ۲۵۳۷۳].

(۲۶۲۷۹) کریمہ بنت ہام کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ مسجد حرام میں داخل ہوئی تو دیکھا کہ لوگوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لئے ایک الگ جگہ بنا رکھی ہے ان سے ایک عورت نے پوچھا کہ اے ام المومنین! مہندی کے متعلق آپ کیا کہتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میرے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا رنگ اچھا لگتا تھا لیکن مہک اچھی نہیں لگتی تھی۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ جَاءَهُ بِلَالٌ يُؤَدِّئُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ قَالَ الْأَعْمَشُ رَفِيقٌ وَمَنِي يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمَرَ قَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَمَنِي يَقُومُ مَقَامَكَ يَبْكِي فَلَا يَسْتَطِيعُ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمَرَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ قَالَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِنَّكَ صَوَّاحِبٌ يُوسَفُ فَأَرْسَلْنَا إِلَى أَبِي فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَوَجَدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نَفْسِهِ خَفَّةً فَخَرَجَ بُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخْطُانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا أَحَسَّ بِهِ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ يَتَأَخَّرُ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّ مَكَانِكَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ إِلَى جَنْبِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ يَأْتُمُّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَأْتُمُونَ بِأَبِي بَكْرٍ [صححه البخاری (۶۶۴)، ومسلم (۴۱۸)، وابن خزيمة (۱۶۱۶ و ۱۶۱۸)، وابن حبان (۲۱۲۰ و ۲۱۲۱ و ۶۸۷۳)] - [انظر: ۲۶۴۰۱].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوبکر قریب القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے، اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوبکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔

کچھ دیر بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارے لے کر اس طرح نکلے کہ ان

کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ زَيْدِ الْعَمِيِّ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ مَقْعَدَهُ ثَلَاثًا [قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۵۶) قال شعيب: استاده مسلسل بالضعفاء].
(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ اشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيْمَنَ فِي الْوُضُوءِ وَالتَّرَجُّلِ وَالتَّغْلِيلِ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً الْإِنْعَالِ [راجع: ۲۵۱۳۴]
(۲۶۲۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسب امرکان اپنے پھر کام میں مثلاً وضو کرنے میں سکتھسی کرنے میں اور جوتا پہننے میں بھی دائیں جانب سے آغاز کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

(۲۶۲۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ آتَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِيَّاهُ وَاحِدٍ وَنَحْنُ جُنُبَانِ [راجع: ۲۶۰۷۹].
(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَضْرِبُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَضِعُ فَأَهْ عَلَى مَوْضِعٍ لِي وَكُنْتُ أَتَعَرَّقُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَضِعُ فَأَهْ عَلَى مَوْضِعٍ لِي [راجع: ۲۴۸۳۲].
(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی، اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک بڑی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي نَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ قَالَ عُرْوَةُ قُلْتُ لَهَا مَنْ هِيَ إِلَّا أَنْتِ قَالَ فَصَحِيحَتْ [قال الألباني، صحيح (ابن ماجه: ۵۰۲)].
(۲۶۲۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا، عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ وہ آپ ہی ہو سکتی ہیں تو وہ ہنسنے لگیں۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي رَوْحٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَسَلَ مَقْعَدَهُ ثَلَاثًا [راجع: ۲۵۱۳۴].
(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شرمگاہ کو تین مرتبہ دھویا کرتے تھے۔

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ تَمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ [قال النسائي: ليس في هذا الباب حديث احسن من هذا. وان كان مرسلًا.

قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۷۸، النسائي: ۱۰۴/۱). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف.]

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کو بوسہ دیا، پھر نماز کے لئے چلے گئے اور نیا وضو نہیں کیا۔

(۲۶۲۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَيْبٍ قَبَالَ عَلَيْهِ فَاتَّبَعَهُ الْمَاءَ وَلَمْ يَغْسِلْهُ [راجع: ۲۶۲۹۶].

(۲۶۲۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا، نبی ﷺ نے اس پر پانی بہا دیا، دھویا نہیں۔

(۲۶۲۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ وَيَحْيَى قَالَا لَمَّا هَلَكْتُ خَدِيجَةَ جَاءَتْ خَوْلَةُ بِنْتُ حَكِيمٍ امْرَأَةَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْآ تَزَوَّجَ قَالَ مَنْ قَالَتْ إِنَّ شَيْئًا بَكَرًا وَإِنْ شَيْئًا قَبِيًّا قَالَ لَمَنْ الْبُكَرُ قَالَتْ ابْنَةُ أَحَبِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْكَ عَائِشَةُ بِنْتُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ وَمَنْ الشَّيْبُ قَالَتْ سَوْدَةُ ابْنَةُ زَمْعَةَ قَدْ آمَنَتْ بِكَ وَابْتَعَتْكَ عَلَيَّ مَا تَقُولُ قَالَ فَادْخَبِي فَادْخَبِيهِمَا عَلَيَّ فَدَخَلْتُ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أُمَّ رُومَانَ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا مِنَ الْخَيْرِ وَالْبُرْكََةِ قَالَتْ وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَتْ انْتظِرِي أَبَا بَكْرٍ حَتَّى يَأْتِيَ فَعَجَّأَهُ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَتْ يَا أَبَا بَكْرٍ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيْنَا مِنَ الْخَيْرِ وَالْبُرْكََةِ قَالَ وَمَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُ عَلَيْهِ عَائِشَةَ قَالَ وَهَلْ تَصْلُحُ لَهُ إِنَّهَا هِيَ ابْنَةُ أَخِيهِ فَرَجَعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ قَالَ ارْجِعِي إِلَيْهِ فَقُولِي لَهُ أَنَا أَخْوَكِ وَأَنْتِ أَخِي فِي الْإِسْلَامِ وَابْتِنْتُكَ تَصْلُحُ لِي فَرَجَعْتُ لِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ قَالَ انْتظِرِي وَخَرَجَ قَالَتْ أُمَّ رُومَانَ إِنَّ مُطْعِمَ بْنِ عَدِيٍّ قَدْ كَانَ ذَكَرَهَا عَلَيَّ ابْنِي فَوَاللَّهِ مَا وَعَدَ مَوْعِدًا لَطْفًا فَأَخْلَفَهُ لِأَبِي بَكْرٍ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَيَّ مُطْعِمَ بْنِ عَدِيٍّ وَعِنْدَهُ امْرَأَتُهُ أُمُّ الْفَتَى فَقَالَتْ يَا ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ لَعَلَّكَ مُصِيبٌ صَاحِبِنَا مُدْخِلُهُ فِي دِينِكَ الْإِذَى أَنْتَ عَلَيْهِ إِنْ تَزَوَّجَ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِلْمُطْعِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَقُولُ هَذِهِ تَقُولُ قَالَ إِنَّهَا تَقُولُ ذَلِكَ فَخَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ وَقَدْ أَذْهَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ فِي نَفْسِهِ مِنْ عِدْتِهِ إِلَيْهِ وَعَدَّهُ فَرَجَعَ فَقَالَ لِيخَوْلَةَ ادْعِي لِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعْنَتْهُ فَرَوَّجَهَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ يَوْمَئِذٍ بِنْتُ سَيْتٍ سَيْنِينَ ثُمَّ خَرَجْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيَّ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ فَقَالَتْ مَاذَا أَدْخَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْنَا مِنَ الْخَيْرِ وَالْبُرْكََةِ قَالَتْ مَا ذَلِكَ قَالَتْ أُرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْطَبُكَ عَلَيْهِ قَالَتْ وَوَدِدْتُ أَدْخُلِي إِلَى أَبِي فَادْخُرِي ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا

فَدَأْرَكَهُ السَّنُّ قَدْ تَخَلَّفَ عَنِ الْحَجِّ فَدَخَلَتْ عَلَيْهِ فَحَتَّتْهُ بِتَحِيَّةِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَقَالَتْ خَوْلَةُ
بِنْتُ حَكِيمٍ قَالَ فَمَا شَأْنُكَ قَالَتْ أُرْسِلُنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْطُبُ عَلَيْهِ سَوْدَةَ قَالَ كُفْءٌ كَرِيمٌ مَاذَا
تَقُولُ صَاحِبَتِكَ قَالَتْ تُحِبُّ ذَاكَ قَالَ أَدْعُهَا لِي فَدَعَيْتُهَا قَالَ أَيْ بِنْتُهُ إِنَّ هَذِهِ تَزْعُمُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَدْ أُرْسِلَ يَخْطُبُكَ وَهُوَ كُفْءٌ كَرِيمٌ أَتُحِبِّينَ أَنْ أُرْزَجَكَ بِهِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَدْعِيهِ لِي فَجَاءَ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَرَزَّوَجَهَا لِأَيَّاهُ فَجَانَهَا أَخُوهَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنَ الْحَجِّ فَجَعَلَ يَحْتَجِي فِي
رَأْسِهِ التُّرَابَ فَقَالَ بَعْدَ أَنْ أَسْلَمَ لِعَمْرُكَ إِنِّي لَسَفِيهٌ يَوْمَ أَحْيَى فِي رَأْسِي التُّرَابَ أَنْ تَزُوجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَتَزَلْنَا فِي بَيْتِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِيِّ فِي
السُّنْحِ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ بَيْتَنَا وَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ رِجَالٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَنِسَاءٌ
فَجَاءَتْنِي أُمِّي وَإِنِّي لَفِي أَرْجُوْحَةٍ بَيْنَ عَدُوِّينَ تَرْجَحُ بِي فَأَنْزَلْتَنِي مِنَ الْأَرْجُوْحَةِ وَلِي جَمِيْمَةٌ فَفَرَّقْتُهَا
وَمَسَحَتْ وَجْهِي بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ أَقْبَلَتْ تَقُوْدِي حَتَّى وَقَفَتْ بِي عِنْدَ الْبَابِ وَإِنِّي لَأَنْهَجُ حَتَّى سَكَنَ مِنْ
نَفْسِي ثُمَّ دَخَلَتْ بِي لِإِذَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى سَرِيرٍ فِي بَيْتِنَا وَعِنْدَهُ رِجَالٌ
وَنِسَاءٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَاجْلَسْتَنِي فِي حِجْرِهِ ثُمَّ قَالَتْ هَؤُلَاءِ أَهْلُكَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهِمْ وَبَارَكَ لَهُمْ فِيكَ
فَوَكَّبَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَخَرَجُوا وَبَنَى بِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِنَا مَا نَحَرْتُ عَلَى جَزُورٍ
وَلَا ذُبَحْتُ عَلَى شَاةٍ حَتَّى أُرْسَلَ إِلَيْنَا سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ بِحَفْنَةٍ كَانَ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ إِذَا دَارَ إِلَى نِسَائِهِ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ ابْنَةٌ تِسْعَ سِنِينَ

(۲۶۲۸۸) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور یحییٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئیں تو خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا جو حضرت عثمان
بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ تھیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! آپ نکاح کیوں نہیں کر لیتے؟
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کس سے؟ انہوں نے عرض کیا اگر آپ چاہیں تو کنواری لڑکی بھی موجود ہے اور شوہر دیدہ بھی موجود ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم
نے پوچھا کنواری کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ کی مخلوق میں آپ کو سب سے محبوب آدمی کی بیٹی یعنی عائشہ بنت ابی بکر
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا شوہر دیدہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا سودہ بنت زمعہ جو آپ پر ایمان رکھتی ہے اور آپ کی شریعت کی
بیروی کرتی ہے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ اور دونوں کے یہاں میرا تذکرہ کر دو۔

چنانچہ حضرت خولہ رضی اللہ عنہا سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر پہنچیں اور کہنے لگیں اے ام رومان! اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی
خیر و برکت داخل کرنے والا ہے، ام رومان نے پوچھا وہ کیسے؟ انہوں نے بتایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اپنے نکاح کا
پیغام دے کر بھیجا ہے، ام رومان رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ابوبکر کے آنے کا انتظار کر لو، تھوڑی ہی دیر میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے،
حضرت خولہ رضی اللہ عنہا اور ان کے درمیان بھی یہی سوال جواب ہوتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے

عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کرنا جائز ہے؟ کیونکہ وہ تو ان کی بیٹی تھی ہے، خولہ رضی اللہ عنہا واپس نبی ﷺ کے پاس پہنچیں اور ان سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا انہیں جا کر کہہ دو کہ میں تمہارا اور تم میرے اسلامی بھائی ہوں اس لئے تمہاری بیٹی سے میرے لئے نکاح کرنا جائز ہے انہوں نے واپس آ کر حضرت ابوبکر کو یہ جواب بتا دیا انہوں نے فرمایا تم تھوڑی دیر انتظار کرو اور خود باہر چلے گئے۔

ان کے جانے کے بعد ام رومان رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مطعم بن عدی نے اپنے بیٹے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا رشتہ مانگا تھا اور بخدا ابوبکر نے کبھی بھی وعدہ کر کے وعدہ خلافی نہیں کی تھی لہذا ابوبکر رضی اللہ عنہ پہلے مطعم بن عدی کے پاس گئے اس کے پاس اس کی بیوی ام القتی بھی موجود تھی وہ کہنے لگی اے ابن ابی قحافہ! اگر ہم نے اپنے بیٹے کا نکاح آپ کے یہاں کر دیا تو ہو سکتا ہے کہ آپ ہمارے بیٹے کو بھی اپنے دین میں داخل کر لیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مطعم بن عدی سے پوچھا کہ کیا تم بھی یہی رائے رکھتے ہو؟ اس نے کہا کہ اس کی بات صحیح ہے چنانچہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل آئے اور ان کے ذہن پر وعدہ خلافی کا جو بوجھ تھا وہ اللہ نے اس طرح دور کر دیا اور انہوں نے واپس آ کر خولہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی ﷺ کو میرے یہاں بلا کر لے آؤ خولہ جا کر نبی ﷺ کو لے آئیں اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح نبی ﷺ سے کر دیا اس وقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی عمر چھ سال تھی۔

اس کے بعد خولہ رضی اللہ عنہا وہاں سے نکل کر سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئیں اور ان سے کہا کہ اللہ تمہارے گھر میں کتنی بڑی خیر و برکت داخل کرنے والا ہے سودہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا وہ کیسے؟ خولہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی ﷺ نے مجھے تمہارے پاس اپنی جانب سے پیغام نکاح دیکر بھیجا ہے انہوں نے کہا بہتر ہے کہ تم میرے والد کے پاس جا کر ان سے اس بات کا تذکرہ کرو سودہ کے والد بہت بوڑھے ہو چکے تھے اور ان کی عمر اتنی زیادہ ہو چکی تھی کہ وہ حج نہیں کر سکتے تھے خولہ ان کے پاس گئیں اور زمانہ جاہلیت کے طریقے کے مطابق انہیں آداب کہا انہوں نے پوچھا کون ہے؟ بتایا کہ میں خولہ بنت حکیم ہوں انہوں نے پوچھا کیا بات ہے؟ خولہ نے کہا کہ مجھے محمد بن عبد اللہ نے سودہ سے اپنا پیغام نکاح بھیجا ہے زمعہ نے کہا کہ وہ تو بہترین جوڑے تمہاری سہیلی کی کیا رائے ہے؟ خولہ نے کہا کہ اسے یہ رشتہ پسند ہے زمعہ نے کہا کہ اسے میرے پاس بلاؤ خولہ نے انہیں بلایا تو زمعہ نے ان سے پوچھا پیاری بیٹی! ان کا کہنا ہے کہ محمد بن عبد اللہ نے اسے تم سے اپنا پیغام نکاح دے کر بھیجا ہے اور وہ بہترین جوڑے تو کیا تم چاہتی ہو کہ میں ان سے تمہارا نکاح کر دوں؟ سودہ رضی اللہ عنہا نے حامی بھری زمعہ نے مجھ سے کہا کہ نبی ﷺ کو میرے پاس بلا کر لے آؤ چنانچہ نبی ﷺ تشریف لے آئے اور زمعہ نے ان سے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا نکاح کر دیا چند دنوں کے بعد حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کا بھائی عبد بن زمعہ حج سے واپس آیا اسے اس رشتے کا علم ہوا تو وہ اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا اسلام قبول کرنے کے بعد وہ کہتے تھے تمہاری زندگی کی قسم! میں اس دن بڑی بیوقوفی کر رہا تھا جب سودہ کے ساتھ نبی ﷺ کا نکاح ہونے پر میں اپنے سر پر مٹی ڈال رہا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو ہم نے ”مقام سخ“ میں بنو حارث بن خزرج کے یہاں قیام کیا ایک دن نبی ﷺ ہمارے گھر میں تشریف لے آئے اور کچھ انصاری مرد و عورت بھی اکٹھے ہو گئے میری والدہ مجھے لے آئیں جبکہ میں دو درختوں کے درمیان جمولا جمول رہی تھی اور میرے سر پر کی وجہ سے بہت تھوڑے بال تھے انہوں نے مجھے جمولے

سے نیچے اتارا مجھے پسینہ آیا ہوا تھا اسے پونچھا اور پانی سے میرا منہ دھلایا اور مجھے لے کر چل پڑیں حتیٰ کہ دروازے پر پہنچ کر رک گئیں میری سانس پھول رہی تھی جب میری سانس بحال ہوئی تو وہ مجھے لے کر گھر میں داخل ہو گئیں وہاں نبی ﷺ ہمارے گھر میں ایک چار پائی پر بیٹھے ہوئے تھے اور انصار کے کچھ مرد و عورت بھی موجود تھے میری والدہ نے مجھے نبی ﷺ کے قریب بٹھا دیا اور کہنے لگیں کہ یہ آپ کے گھر والے ہیں اللہ آپ کو ان کے لئے اور انہیں آپ کے لئے مبارک فرمائے اس کے بعد مرد و عورت یکے بعد دیگرے وہاں سے جانے لگے اور نبی ﷺ نے ہمارے گھر میں ہی میرے ساتھ تجلیہ فرمایا میری اس شادی کے لئے کوئی اونٹ ذبح ہوا اور نہ کوئی بکری تا آنکہ سعد بن عبادہ نے ہمارے یہاں ایک پیالہ بھیجا جو وہ نبی ﷺ کے پاس اس وقت بھیجتے تھے جب نبی ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے اور اس وقت میری عمر نو سال کی تھی۔

(۲۶۲۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَنْزَلَتْ آيَةَ التَّخْيِيرِ قَالَ بَدَأَ بِعَائِشَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي عَارِضٌ عَلَيْكَ أَمْرًا فَلَا تَفْتَانِي فِيهِ بَشِيءٌ حَتَّى تَعْرِضِيهِ عَلَيَّ أَبُو نِيْلِكَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَّ رُومَانَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا هُوَ قَالَ قَالَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجِكُمْ إِن كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَرَبَّتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعُكُمْ وَأَسْرَحُكُمْ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ لِأَنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ إِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا أُوَاطِرُ فِي ذَلِكَ أَبُوئِي أَبِي بَكْرٍ وَأَمَّ رُومَانَ قَالَتْ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اسْتَقْرَأَ الْحُجْرَةَ فَقَالَ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَقُلْنَا مِثْلَ الَّذِي قَالَتْ عَائِشَةُ [راجع: ۲۴۹۹۲].

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اور والدین سے مشورے کی ضرورت نہیں سمجھتی، اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے اور دیگر ازواج مطہرات کے حجروں کی طرف چلے گئے اور فرمایا عائشہ نے یہ کہا ہے اور دیگر ازواج نے بھی وہی جواب دیا جو انہوں نے دیا تھا۔

(۲۶۲۹۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرٍ بْنُ حَنِيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتِي بِالصَّبِيَّانِ فَيُحَبِّبُهُمْ وَيَبْرُكُ عَلَيْهِمْ لَمَّا لِي فِي حِجْرِهِ صَبِيٌّ قَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ وَالْمَاءَ [راجع: ۲۴۶۹۶].

(۲۶۲۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے اپنے بچوں کو لاتے تھے اور نبی ﷺ ان کے لئے دعا فرماتے تھے ایک مرتبہ ایک بچے کو لایا گیا تو اس نے نبی ﷺ پر پیشاب کر دیا نبی ﷺ نے پانی منگوا کر اس پر بہا دیا۔

(۳۱۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدِي امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ بِنِ خُرَيْمَةَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قُلْتُ هَذِهِ فُلَانَةٌ وَهِيَ تَقْرُمُ اللَّيْلَ أَوْ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ قَالَ فَكِرَةٌ ذَلِكَ حَتَّى رَأَيْتُ الْكِرَاهِيَةَ لِي وَجْهَهُ فَقَالَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ لِإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۲۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آئی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۳۱۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ ضِجَاعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَدِي كَانَ يَرْفُدُّ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ مِنْ آدَمٍ مَحْشُورًا لَيْفًا [راجع: ۲۴۷۱۳].

(۲۶۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بستر جس پر آپ ﷺ رات کو سوتے تھے چڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔

(۳۱۲۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ عَنْ أَشْيَاءَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عُرْوَةَ سَلَامٌ عَلَيْكَ لِإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ الْبَدِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَمَا بَعْدُ لِإِنَّكَ كَتَبْتَ إِلَيَّ تَسْأَلُنِي عَنْ أَشْيَاءَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَأَخْبَرْتَنِي عَائِشَةَ أَنَّهُمْ بَيْنَمَا هُمْ ظَهْرًا فِي بَيْتِهِمْ وَلَيْسَ عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ إِلَّا ابْنَتَاهُ عَائِشَةُ وَأَسْمَاءُ إِذَا هُمْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَامَ قَائِمُ الظَّهْرِ وَكَانَ لَا يُخِطُّهُ يَوْمًا أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ النَّهَارِ وَآخِرَهُ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ جَاءَ ظَهْرًا فَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِلَّا أَمْرٌ حَدَثَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِمُ الْبَيْتَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَخْرُجْ مَنْ عِنْدَكَ فَقَالَ لَيْسَ عَلَيْكَ عَيْنٌ إِنَّمَا هُمَا ابْنَتَايَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ آذَنَ لِي بِالْخُرُوجِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّحَابَةَ قَالَ الصَّحَابَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ خُذِي الرَّاحِلَتَيْنِ وَهَمَّا الرَّاحِلَتَانِ اللَّتَانِ كَانَ يَغْلِبُ أَبُو بَكْرٍ يُعْلِمُهُمَا لِلْخُرُوجِ إِذَا آذَنَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ أَبُو بَكْرٍ إِحْدَى الرَّاحِلَتَيْنِ فَقَالَ خُذْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَرْكَبُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَخَذْتُهَا بِالْتَمَنِ [راجع: ۲۶۱۴۴].

(۲۶۲۹۳) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد الملک بن مروان نے انہیں ایک خط لکھا جس میں ان سے کچھ چیزوں کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے جواب میں لکھا ”سَلَامٌ عَلَيْكَ! میں آپ کے سامنے اس اللہ کی تعریف کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی

محبوب نہیں، اما بعد! آپ نے مجھ سے کئی چیزوں کے متعلق پوچھا ہے..... پھر انہوں نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ ایک دن وہ ظہر کے وقت اپنے گھر میں تھے، اس وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس ان کی صرف دو بیٹیاں عائشہ اور اسماء تھیں، اچانک سخت گرمی میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آ گئے، قبل ازیں کوئی دن ایسا نہ گذرتا تھا کہ دن کے دونوں حصوں یعنی صبح شام نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے گھر نہ آتے ہوں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میرے والدین حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نثار اس وقت کسی اہم کام کی وجہ سے حضور تشریف لائے ہیں؟ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اندر آنے کی اجازت طلب کی اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اجازت دے دی تو اندر تشریف لا کر فرمایا، ان پاس والے آدمیوں کو باہر کر دو کیونکہ ایک پوشیدہ بات کرنا ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جواب دیا یہ تو صرف حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والے ہی ہیں ارشاد فرمایا مجھے یہاں سے ہجرت کر جانے کی اجازت مل گئی حضرت صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا کیا مجھے رفاقت کا شرف ملے گا؟ فرمایا: ہاں! حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے والدین نثار ان دونوں اونٹنیوں میں سے آپ ایک لے لیجئے فرمایا میں مول لیتا ہوں۔

(۳۶۲۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ آثَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۲۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۲۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفِيْلُ قَلْبَهُ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبِغْتُ بِهَا وَيَقِيمُ فِينَا حَلَالًا [راجع: ۲۴۵۸۵، ۲۵۱۱۰].

(۲۶۲۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہڈی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے بیچ کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے۔

(۳۶۲۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَهَشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَصُدْرَ فَيَقِيلَ لَهُ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حِمْيَرٍ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ إِنَّهَا لِحَابِسَتُنَا فَقَالُوا إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَتَنَفِرُوا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲، ۲۵۴۱۸].

(۲۶۲۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد "ایام" آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا پھر تو اسے کوچ کرنا چاہیے یا یہ فرمایا کہ پھر نہیں۔

(۲۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْعَيْنِي مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلِّي فِيهِ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۶۲۹۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں سے آپ حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس میں نماز پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۲۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَعْرِفُكِ إِذَا كُنْتُ غَضَبِي وَإِذَا كُنْتُ رَاضِيَةً إِذَا غَضِبْتَ قُلْتُ لَا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِذَا رَضِيتِ قُلْتُ لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ [راجع: ۲۴۵۱۳].

(۲۶۲۹۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے فرمایا کرتے تھے جب تم ناراض ہوتی ہو تو مجھے تمہاری ناراضگی کا پتہ چل جاتا ہے اور جب تم راضی ہوتی ہو تو مجھے اس کا بھی پتہ چل جاتا ہے جب تم ناراض ہوتی ہو تو تم لا وَرَبِّ إِبْرَاهِيمَ کہتی ہو اور جب تم راضی ہو تو تم لا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ کہتی ہو۔

(۲۶۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ وَلَدِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ أَنْتِ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ [راجع: ۲۶۰۴۷].

(۲۶۲۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو۔
(۲۶۳۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ارات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۳۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْتَنِعُ مِنْ شَيْءٍ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۶۳۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں میرے چہرے کا بوسہ لینے میں کسی چیز کو روکا نہ سمجھتے تھے۔

(۲۶۳۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ الْأَسَدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ [راجع: ۲۵۸۰۵].

(۲۶۳۰۲) گزشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲.۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالٍ يَعْينِي ابْنُ يَسَافٍ عَنْ فَرُورَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۳۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کی ہیں۔

(۳۶۲.۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَارُونَ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فَرُوحَ وَرَبِحَانَ [راجع: ۲۴۸۵۶].

(۲۶۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ آیت فروح و ربیحان راء کے ضمے کے ساتھ پڑھتے ہوئے سنی ہے۔

(۳۶۲.۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَرِيرَةَ أَخْبَتْهَا وَهِيَ مُكَاتِبَةٌ قَدْ كَاتَبَتْهَا أَهْلُهَا عَلَى بَيْعِ أَوَاقٍ فَقَالَتْ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ عَدَدْتُهَا لَهُمْ عَدَّةً وَاحِدَةً وَكَانَ الْوَلَاءُ لِي فَاتَتْ أَهْلَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُمْ وَأَبَوا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطُوا الْوَلَاءَ لَهُمْ فَذَكَرَتْهُ عَائِشَةَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْفَعْلَى فَفَعَلْتُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثَمَى عَلَيْهِ قَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ قَالَ كُلُّ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُهُ أَوْثَقُ وَالْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ [راجع: ۲۴۵۵۴].

(۲۶۳۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کر دو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگالے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۳۶۲.۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْنَى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُقَدَّامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَالَ قَائِمًا بَعْدَمَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانَ فَلَا تُصَدِّقْهُ مَا بَالَ قَائِمًا

مَنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي حَدِيثِهِ مَا بَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمًا مَنْذُ أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْفُرْقَانُ [راجع: ۲۵۵۵۹].

(۲۶۳۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو شخص تم سے یہ بات بیان کرے کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا ہے تو تم اسے سچا نہ سمجھنا کیونکہ جب سے ان پر قرآن نازل ہوا انہوں نے بلا عذر کبھی کھڑے ہو کر پیشاب نہیں کیا۔

(۳۶۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَوْدَةَ كَانَتْ امْرَأَةً ثَبَلَةَ ثَقِيلَةً اسْتَأْذَنَتِ النَّبِيَّ أَنْ تَدْفَعَ قَبْلَ دَفْعِهِ مِنْ جَمْعٍ فَأَذِنَ لَهَا قَالَتْ عَائِشَةُ وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنُهَا [راجع: ۲۵۱۴۲].

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کو قبل از فجر ہی مردلفہ سے واپس جانے کی اجازت اس لئے دی تھی کہ وہ کمزور عورت تھیں، کاش! میں نے بھی ان سے اجازت لے لی ہوتی۔

(۳۶۳۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَلَقَدْ سَعُرْتُ بِنَمَطٍ فِيهِ تَمَائِيلُ قَالَتْ فَتَحَاهُ قَالَتْ وَاللَّهِ لَأَتَّخِذُ مِنْهُ وَسَادَتَيْنِ [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ سفر سے واپس آئے تو میں نے اپنے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لگا لیا جس پر کچھ تصویریں بھی تھیں، نبی ﷺ نے اسے ہٹا دیا، پھر میں نے اس کے دو تکیے بنا لیے۔

(۳۶۳۰۹) وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ عِنْدَ إِخْوَانِهِ وَحِينَ زَمَى قَبْلَ أَنْ يَزُورَ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۳۶۳۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَجُلٌ قَالَ لَقَالَ مَنْ هَذَا قَالَتْ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ لَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انظُرُوا مَنْ تَرْضَعُونَ فَإِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ انظُرْنَ مَا إِخْوَانُكُمْ إِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ [راجع: ۲۵۱۳۹].

(۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ ان کے یہاں تشریف لائے تو وہاں ایک آدمی بھی موجود تھا، نبی ﷺ نے پوچھا یہ کون ہے؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اس بات کی تحقیق کر لیا کرو کہ تمہارے بھائی کون ہو سکتے ہیں کیونکہ رضاعت کا تعلق تو بھوک سے ہوتا ہے (جس کی مدت دو ڈھائی سال ہے اور اس دوران بچے کی بھوک اسی دودھ سے ختم ہوتی ہے)

(۲۶۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ أَوَّلَهُ وَيَقُومُ آخِرَهُ فَإِذَا قَامَ تَوَضَّأَ وَصَلَّى مَا لَفَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ لِيُنْ كَانَ بِهِ حَاجَةٌ إِلَى أَهْلِهِ أَتَى أَهْلَهُ وَإِلَّا مَالَ إِلَى لِوَأَشِهِ لِإِنْ كَانَ أَتَى أَهْلَهُ نَامَ كَهَيْئَتِهِ لَمْ يَمَسَّ مَاءً حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ أَوَّلِ الْأَذَانِ وَتَبَّ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ قَامَ وَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ وَاللَّهِ مَا قَالَتْ اغْتَسَلَ وَلَا تَوَضَّأَ وَضُوءُهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۸۶۶].

(۲۶۳۱۱) اسود بن یزید کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو رات کی نماز کے متعلق بتاتے ہوئے فرمایا کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے پھر اگر اہلیہ کی طرف حاجت محسوس ہوتی تو اپنی حاجت پوری کرتے پھر پانی کو ہاتھ لگانے سے پہلے کھڑے ہوتے جب پہلی اذان ہوتی تو نبی ﷺ تیزی سے جاتے اور اپنے جسم پر پانی بہاتے اور اگر جنبی نہ ہوتے تو صرف نماز والا وضو ہی فرما لیتے اور دو رکعتیں پڑھتے اور مسجد کی طرف چلے جاتے تھے۔

(۲۶۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّمَعِيِّ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُكُونُ حَائِضًا فَأَخَذَ الْعَرَقُ فَاتَّعَرَّفَهُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَأَهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِيٍّ وَأَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ فَأَهُ عَلَى مَوْضِعٍ لِيٍّ [راجع: ۲۴۸۳۲].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن پیش کیا جاتا، میں ایام سے ہوتی اور اس کا پانی پی لیتی پھر نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں نے منہ لگا کر پیا ہوتا تھا، اسی طرح میں ایک ہڈی پکڑ کر اس کا گوشت کھاتی اور نبی ﷺ سے پکڑ کر اپنا منہ وہیں رکھتے جہاں سے میں منہ لگا کر کھایا ہوتا تھا۔

(۲۶۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ اتَّعَرَّقُ الْعَظْمَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَا كَرَّ يَمَلُهُ

(۲۶۳۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۱۴) حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِيٍّ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلِي قَتَلَ أَوْ رَجُلِي زَنَى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ رَجُلِي ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راجع: ۲۴۸۰۸].

(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان کا خون بہانا جائز نہیں ہے، الا یہ کہ تین میں سے کوئی ایک وجہ ہو شادی شدہ ہونے کے باوجود بدکاری کرنا، اسلام قبول کرنے کے بعد کافر ہو جانا یا کسی شخص کو قتل کرنا جس کے بدلے میں اسے قتل کر دیا جائے۔

(۲۶۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قُبِضَ كُفِّنَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَابٍ يَمَانِيَّةٍ بَيْضٍ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ [راجع: ۲۵۵۱۹].

(۲۶۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو تین تحویلی کپڑوں میں کفن دیا گیا تھا جن میں کوئی قمیص اور عمامہ نہ تھا۔

(۲۶۳۱۶) قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ وَالْعَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنِ الْبَيْهِيِّ قَالَ شَرِيكٌ قَالَ الْعَبَّاسُ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَائِشَةَ يَا لِي وَالنُّعْمَةَ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ قَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ لِي يَدِكِ [راجع: ۲۵۲۵۴، ۵۳۸۲].

(۲۶۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي مَرَضِيهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ وَرَدْتُ أَنَّ عِنْدِي بَعْضُ أَصْحَابِي قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نَدْعُوكَ أَبَا بَكْرٍ فَسَكَتَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلا نَدْعُوكَ لَكَ عَلِيًّا فَسَكَتَ قُلْنَا آلا نَدْعُوكَ لَكَ عُثْمَانَ قَالَ بَلَى قَالَ أَرْسَلْنَا إِلَى عُثْمَانَ فَجَاءَ فَخَلَا بِهِ فَجَعَلَ يَكْلِمُهُ وَوَجْهَهُ عُثْمَانَ يَتَغَيَّرُ [صححه ابن حبان (۶۹۱۸)]. قال البوصيري: اسناده صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه): (۱۱۳). [انظر: ۲۴۷۵۷].

(۲۶۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مرض الوفا میں نبی ﷺ نے فرمایا میرے کچھ ساتھیوں کو میرے پاس بلاؤ میں نے عرض کیا ابو بکر کو؟ نبی ﷺ خاموش رہے، میں نے عرض کیا عمر کو؟ نبی ﷺ خاموش رہے، میں نے عرض کیا علی کو؟ وہ پھر خاموش رہے، میں نے عرض کیا عثمان کو بلاؤ؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! جب وہ آئے تو نبی ﷺ نے مجھے وہاں سے ہٹ جانے کے لئے فرمایا اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے اس دوران حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے چہرے کا رنگ بدلتا رہا۔

(۲۶۳۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَهَاجِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُرِفَتْ مِخْنَفَتِي فَدَعَوْتُ عَلَى صَاحِبِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْبِخِي عَلَيْهِ دَعِيهِ بِذَنْبِهِ [راجع: ۲۶۳۱۸]. حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ان کے گھر میں کسی چور نے چوری کی انہوں نے اسے بددعا میں دیں نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تم اس کا گناہ ہلکا نہ کرو۔

(۲۶۳۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَرَ الطَّوَافِ يَوْمَ النُّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ [راجع: ۲۶۱۱۲].

(۲۶۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کے دن طواف زیارت کورات تک

کے لئے مؤخر کر دیا تھا۔

(۲۶۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [صححه مسلم (۱۱۰۶)]. [انظر: ۲۶۹۴۴].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۳۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَبَعْنَا مِنَ الْأَسْوَدِيِّنَ الْمَاءِ وَالْتَمَرِ [راجع: ۲۴۹۵۶].

(۲۶۳۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ دنیا سے اس وقت رخصت ہوئے جب ہم لوگ دو سیاہ چیزوں یعنی پانی اور کھجور سے اپنا پیٹ بھرتے تھے۔

(۲۶۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْذِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْفَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۴۸۲۷].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۲۶۳۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَرَى مَا يُرِيهَا بَعْدَ الطُّهْرِ قَالَ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ قَالَ عَرُوقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رنگ کا خون ہوتا ہے۔

(۲۶۳۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَلَابَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شَيْبَةَ حَاوَزَ الْبَيْتِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَرَفَهُ وَجَعٌ فَجَعَلَ يَسْتَكِي وَيَتَقَلَّبُ عَلَى فِرَاشِهِ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ لَوْ فَعَلَ هَذَا بَعْضُنَا لَوَجَدْتَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنِينَ يُشَدَّدُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مُؤْمِنٍ يُصِيبُهُ نَكْبَةٌ شَوْكَةٌ وَلَا وَجَعٌ إِلَّا رَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ أَوْ كَأَلِدِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۷۷۸].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ رات کے وقت بیمار تھے اس لئے بستر پر لیٹے لیٹے بار بار کروٹیں بدلنے لگے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اس طرح کرتا تو آپ اس سے ناراض ہوتے

نبی ﷺ نے فرمایا کہ نیک لوگوں پر سختیاں آتی رہتی ہیں، اور کسی مسلمان کو کانٹے یا اس سے بھی کم درجے چیز سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اس کا ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے اور ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے۔

(۲۶۳۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ يُصَلِّي مَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْبَيْتِيُّ تَسْمُونَ أَوْ تَدْعُونَ الْعَتَمَةَ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ سَجْدَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ سَجْدَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ فِي سُبْحَتِهِ بِقَدْرِ مَا يَقْرَأُ أَحَدَكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اصْطَجَعَ عَلَى شِقْبِهِ الْيَأْمَنِ فَيَأْتِيهِ الْمُؤَذِّنُ فَيُخْرِجُ مَعَهُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۶۳۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتنا لبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے، پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے، یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی ﷺ کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۲۶۳۳۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الصُّحَى وَإِنِّي لَأَسْبِحُهَا [راجع: ۲۴۵۰۷].

(۲۶۳۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز بھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھتی ہوں۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَقَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَامَ النَّسَاءُ وَالصَّبِيَانُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا مِنْ النَّاسِ مِنْ أَحَدٍ يَنْتَظِرُ هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرَكُمْ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَفْشُرَ الْإِسْلَامُ فِي النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۰۶].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی ﷺ باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اللہ زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھا ہو، یہ اس وقت کی بات ہے جب لوگوں میں اسلام نہیں پھیلا تھا۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۵۰۶].

(۲۶۳۳۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشَدَّ تَعَجُّلًا لِلظُّهْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۵۵۲].

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ سے زیادہ کسی کو ظہر کی نماز میں جلدی کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔
(۲۶۳۳۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ بُنْتُ عَنْ دِفْرَةَ أُمِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَطُوفُ مَعَ عَائِشَةَ بِالْبَيْتِ فَأَتَاهَا بَعْضُ أَهْلِهَا فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ عَرَفْتِ لَفَيْرِي يَا بَنِيكَ فَوَضَعَتْ نَوْبًا كَانَ عَلَيْهَا فَعَرَضَتْ عَلَيْهِ بَرْدًا عَلَى مُصَلِّبًا فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَاهُ فِي نَوْبٍ لَضَبَهُ قَالَتْ فَلَمْ تَلْبَسَهُ [انظر: ۲۵۵۶۰].

(۲۶۳۳۰) دفرہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہمراہ طواف کر رہے تھے کہ ان کے پاس ان کے اہل خانہ میں سے کوئی آیا اور کہنے لگا کہ آپ کو پسینہ آ رہا ہے، کپڑے بدل لیجئے، چنانچہ انہوں نے اوپر کے کپڑے اتار دیئے، میں نے ان کے سامنے اپنی چادر پیش کی جس پر صلیب کا نشان بنا ہوا تھا، تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ جب کسی کپڑے پر صلیب کا نشان دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے وہ چادر نہیں اوڑھی۔

(۲۶۳۳۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ بَلَغَ مَرْوَانَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَدْرَكَهُ الصُّبْحُ وَهُوَ جُنْبٌ فَلَا يَصُومُ يَوْمَئِذٍ فَأَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَنْطَلَقَتْ مَعَهُ فَسَأَلَهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ فَرَجَعَ إِلَى مَرْوَانَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لِحَارِي وَإِنِّي لَأَكْرَهُهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ بِمَا يَكْرَهُ فَقَالَ أَغْرِمُ عَلَيْكَ تَلْقَيْتَهُ قَالَ فَلَقِيَهُ فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَكْرَهُهُ أَنْ أَسْتَقْبِلَكَ بِمَا تَكْرَهُ وَلَكِنَّ الْأَمِيرَ عَزَمَ عَلَيَّ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ الْفَضْلُ [صححه ابن خزيمة (۲۰۰۹ و ۲۰۱۰) قال شعيب: صحيح] [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۶۳۳۱) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا، مروان کو پتہ چلا تو ایک مرتبہ اس نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی ﷺ خواب دیکھے بغیر اختیاراً طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ کھل کر لیتے تھے، ہم دونوں نے واپس آ کر مروان کو یہ بات بتائی، مروان نے مجھ سے کہا کہ یہ بات حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کو بتا دو میں نے اس سے کہا کہ وہ میرے پڑوسی ہیں، میں اس چیز کو اچھا نہیں سمجھتا کہ ان کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم دے دی، چنانچہ میں نے ان سے ملاقات کی اور انہیں بتا دیا کہ میں تو آپ کے سامنے کوئی ناگوار بات رکھوں، اس نے مجھے قسم صاحب نے مجھے قسم دے دی تھی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا یہ بات مجھ سے فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کی تھی۔

(۳۶۳۳۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانُ [راجع: ۲۴۵۲۷].

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۳۶۳۳۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ خُلُقَهُ الْقُرْآنَ

(۲۶۳۳۳) حسن کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق تو قرآن تھا۔

(۳۶۳۳۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ أُمَّةٍ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ قَالَتْ نَعَمْ لَمْ يَكُنْ يَنَامُ حَتَّى يَغْتَسِلَ فَرَجَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۳۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۳۳۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَمَسْرُوقٍ قَالَ أَتَيْنَا عَائِشَةَ لِنَسْأَلَهَا عَنِ الْمُبَاشَرَةِ لِلصَّائِمِ فَاسْتَحْيَانَا فَقُمْنَا قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَمَشِينَا لَا أَدْرِي كَمْ نُمُّ قُلْنَا جِئْنَا لِنَسْأَلَهَا عَنْ حَاجَةٍ نُمُّ نَرْجِعُ قَبْلَ أَنْ نَسْأَلَهَا فَرَجَعْنَا فَقُلْنَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّا جِئْنَا لِنَسْأَلِكَ عَنْ شَيْءٍ فَاسْتَحْيَانَا فَقُمْنَا فَقَالَتْ مَا هُوَ سَلَا عَمَّا بَدَا لَكُمْ مَا قُلْنَا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ كَانَ أَمْلَكَ لِإِرْبِهِ مِنْكُمْ [صححه مسلم (۱۰۶)].

(۲۶۳۳۵) اسود اور مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ”مباشرتِ صائم“ کا حکم پوچھنے گئے، لیکن ان سے پوچھتے ہوئے شرم آئی اس لئے ان سے پوچھے بغیر ہی کھڑے ہو گئے، تھوڑی دوری چل کر گئے تھے ”جس کی اسافت مجھے یاد نہیں“ کہ ہمارے دل میں خیال آیا کہ ہم ان سے ایک ضروری بات پوچھنے کے لئے گئے تھے اور بغیر پوچھے واپس آ گئے، یہ سوچ کر ہم واپس آ گئے اور عرض کیا ام المؤمنین! ہم آپ کے پاس ایک مسئلہ پوچھنے کے لئے آئے تھے لیکن شرم کی وجہ سے پوچھے بغیر ہی چلے گئے تھے، انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو، ہم نے ان سے یہ مسئلہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا باوجودیکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم لگالتے تھے۔

(۳۶۳۳۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا كَانَ يَقْضِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَ قَدَعْتُ يَدَيْ حَزْرَتِهِ صَاعًا بِصَاعِكُمْ هَذَا

(۲۶۳۳۶) ایک صاحب کا کہنا ہے کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ غسل جنابت کے لئے نبی ﷺ کو کتنا پانی کفایت کر جاتا تھا؟ اس پر انہوں نے ایک برتن منگوایا میں نے اس کا اندازہ کیا تو وہ موجودہ صاع کے برابر ایک صاع تھا۔

(۲۶۳۳۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ طَيِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِجِلِّهِ وَلِحُرْمِهِ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے اِحرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ اِحرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۳۳۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنِ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْعَثُ بِالْيَدِي قَائِلًا لَهَا بِيَدِي ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمَسِّكُ عَنْهُ الْحَلَالُ [راجع: ۲۵۰۶۴].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانوروں کا قلاہہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی نبی ﷺ اسے روانہ کر دیتے اور جو کام پہلے کرتے تھے، ان میں سے کوئی کام نہ چھوڑتے تھے۔

(۲۶۳۳۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَتِسْعِينَ بَعْدَهَا وَتِسْعِينَ قَبْلَ العَصْرِ وَتِسْعِينَ بَعْدَ المَغْرِبِ وَتِسْعِينَ بَعْدَ العِشَاءِ ثُمَّ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ سَعًا قُلْتُ أَقَانِمًا أَوْ قَاعِدًا قَالَتْ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَانِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا قُلْتُ كَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَانِمًا وَكَيْفَ يَصْنَعُ إِذَا كَانَ قَاعِدًا قَالَتْ إِذَا قرَأَ قَانِمًا رَتَعَ قَانِمًا وَإِذَا قرَأَ قَاعِدًا رَتَعَ قَاعِدًا وَرَتَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۹) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ظہر کی نماز سے پہلے میرے گھر میں چار رکعتیں پڑھتے تھے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھاتے اور میرے گھر واپس آ کر دو رکعتیں پڑھتے پھر لوگوں کو مغرب کی نماز پڑھا کر گھر تشریف لاتے اور دو رکعتیں پڑھتے پھر عشاء کی نماز پڑھاتے اور میرے گھر تشریف لا کر دو رکعتیں پڑھتے رات کے وقت نور کعتیں پڑھتے جن میں وتر بھی شامل ہوتے رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور جب طلوع صبح صادق ہو جاتی تو دو رکعتیں پڑھتے پھر باہر جا کر لوگوں کو نماز فجر پڑھاتے تھے۔

(۲۶۳۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لِابْنِ أَبِي السَّائِبِ قَاصِّ أَهْلِ المَدِينَةِ

ثَلَاثًا لَتْبَاعِنِي عَلَيْهِنَّ أَوْ لَأَنَّا جَزَيْتُكَ فَقَالَ مَا مِنْ بَلٍّ أَنَا أَبْهَعُكَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ اجْتَنِبِ السَّبْعَ مِنَ الدُّعَاءِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً فَقَالَتْ إِنِّي عَاهَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَهُ وَهُمْ لَا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَقَصَّ عَلَى النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً فَإِنَّ آيَةَ فَيْتِنٍ فَإِنَّ آيَةَ ثَلَاثًا فَلَا تَمَلُ النَّاسَ هَذَا الْكِتَابَ وَلَا الْقَيْنِكَ تَأْتِي الْقَوْمَ وَهُمْ فِي حَدِيثٍ مِنْ حَدِيثِهِمْ فَتَقَطَّ عَلَيْهِمْ حَدِيثُهُمْ وَلَكِنْ اتُّرِكُوا لَمَّا إِذَا جَزَيْتُكَ عَلَيْهِ وَأَمْرُكَ بِهِ فَحَدَّثَهُمْ

(۲۶۳۳۰) امام شمس رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مدینہ منورہ کے ایک داعیہ "جس کا نام ابن ابی السائب تھا" سے فرمایا کہ تین باتیں ہیں جنہیں میرے سامنے ماننے کا اقرار کر دو ورنہ میں تم سے جنگ کروں گی اس نے پوچھا وہ کیا؟ ام المؤمنین! میں آپ کے سامنے ان کو تسلیم کرنے کا اقرار کرتا ہوں انہوں نے فرمایا کہ دعا میں الفاظ کی تک بندی سے اجتناب کیا کرو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ رضی اللہ عنہم ایسا نہیں کرتے تھے دوسرے یہ کہ ہر جمعہ میں لوگوں کے سامنے صرف ایک مرتبہ وعظ کیا کرو اگر نہ مانو تو دو مرتبہ ورنہ تین مرتبہ تم اس کتاب سے لوگوں کو اکتاہٹ میں مبتلا نہ کیا کرو اور تیسرے یہ کہ میں تمہیں کبھی اس طرح نہ پاؤں کہ تم لوگوں کے پاس پہنچو وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم ان کے درمیان قطع کلامی کرنے لگو بلکہ انہیں چھوڑے رکھو اگر وہ تمہیں آگے بڑھنے دیں اور گفتگو میں شریک ہونے کا حکم دیں جب ان کی گفتگو میں شریک ہوا کرو۔

(۳۱۷۴۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ يَقُولُهُ فِي السُّجُودِ مِرَارًا سَجْدًا وَجْهِي لِلدِّي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقَوْلِهِ [راجع: ۲۴۵۲۳].

(۲۶۳۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ تلاوت میں فرمایا کرتے تھے "میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہو گیا جس نے اسے پیدا کیا اور اسے قوت شنوائی و گویائی عطا فرمائی اور یہ سجدہ بھی اسی کی توفیق اور مدد سے ہوا ہے۔"

(۳۱۷۴۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ سِنَانٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي فِي الثُّوبِ الْبَيْضِ يُجَامِعُ فِيهِ

(۲۶۳۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے جن میں اپنے اہل خانہ کے ساتھ "تخلیہ" فرماتے تھے۔

(۳۱۷۴۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ امْرَأَةٌ أَبِي أَرْضَعَتْ جَارِيَةً مِنْ عَرَضِ النَّاسِ بَلَيْنِ أَخَوَى الْقَرَى أَلِي أَنْزَوْجَهَا فَقَالَ لَا أَبُوكَ أَبُوهَا قَالَ نَمَّ حَدَّثَ حَدِيثَ أَبِي الْقَعِيسِ فَقَالَ إِنَّ أَبَا الْقَعِيسِ أَتَى عَائِشَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا فَلَمْ تَأْذُنْ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا الْقَعِيسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ آذُنْ لَهُ فَقَالَ هُوَ عَمَّكَ فَلْيَذْخُلْ عَلَيْكَ فَقُلْتُ إِنَّمَا

أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ فَقَالَ هُوَ عَمَّكَ فَلْيَدْخُلْ عَلَيْكَ [اخرجه الطيالسي (۱۴۳۴)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۳۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابوقیس کے بھائی ”فلح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں نا محرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابوقیس کے بھائی فلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو، انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے، مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا وہ تمہارے چچا ہیں، انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۶۳۴۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ لَوَاعِثَةَ الْكِتَابِ (۲۶۳۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں نبی ﷺ کا قیام ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے صرف سورہ فاتحہ پڑھی ہو۔

(۲۶۳۴۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هَلَالٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ بَعَثَ إِلَيْنَا آلُ أَبِي بَكْرٍ بِقَائِمَةٍ شَاةٍ لَيْلًا فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَطَعْتُ أَوْ أَمْسَكْتُ وَقَطَعَ فَقَالَ الَّذِي تَحَدَّثُهُ أَعْلَى غَيْرِ مِصْبَاحٍ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ عِنْدَنَا مِصْبَاحٌ لَأَتَدَمْنَا بِهِ إِنْ كَانَ لِبَائِي عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ مَا يَخْتَبِرُونَ خَيْرًا وَلَا يَطْبُخُونَ قَدْرًا [راجع: ۲۵۱۳۸].

(۲۶۳۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے گھر والوں نے ہمارے یہاں بکری کا ایک پایہ بھیجا، میں نے اسے پکڑا اور نبی ﷺ نے اسے توڑا اور یہ کام چراغ کے بغیر ہوا، اگر ہمارے پاس چراغ ہوتا تو اسی کے ذریعے سالن حاصل کر لیتے اور بعض اوقات آل محمد رضی اللہ عنہم پر ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ وہ کوئی روٹی پکاتے تھے اور نہ کوئی ہنڈیا۔

(۲۶۳۴۶) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً [صححه مسلم (۷۳۱)، وابن خزيمة (۱۲۴۴)].

(۲۶۳۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً دَخَلَتْ عَلَى عَائِشَةَ فَإِذَا رُمُحٌ مَنْصُوبٌ فَقَالَتْ مَا هَذَا الرُّمُحُ فَقَالَتْ نَقُتْلُ بِهِ الْأَوْزَاعَ ثُمَّ حَدَّثَتْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ لَمَّا أَلْفَى فِي النَّارِ جَعَلَتْ الدَّوَابُّ كُلُّهَا تُطْفِئُ عَنْهُ إِلَّا الْوَزْغَ لِأَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُخُهَا عَلَيْهِ [راجع: ۲۶۱۶۲].

(۲۶۳۴۷) ایک خاتون کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو ان کے گھر میں ایک نیزہ رکھا ہوا دیکھا میں نے ان سے پوچھا کہ اے ام المومنین! آپ اس نیزے کا کیا کرتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا یہ ان چھپکلیوں کے لئے رکھا ہوا ہے اور اس سے انہیں مارتی ہوں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے یہ حدیث بیان فرمائی ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو زمین میں کوئی جانور ایسا نہ تھا جو آگ کو بجھانہ رہا ہوسوائے اس چھپکلی کے کہ یہ اس میں پھونکیں مار رہی تھی۔

(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِذَا بَدَّلْتُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ وَبَرَزُوا لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ آتَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ عَلَى الصَّرَاطِ [راجع: ۲۵۵۳۷].

(۲۶۳۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اس آیت یَوْمَ تَبْدَلُ الْأَرْضَ غَيْرَ الْأَرْضِ کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے سوال پوچھنے والی میں ہی تھی میں نے عرض کیا تھا یا رسول اللہ! (جب زمین بدل دی جائے گی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بل صراط پر۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَزِيدُ الْمَعْنَى قَالَ آتَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ السُّورَةَ قَالَتْ الْمُفْصَلُ [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۴۹) عبد اللہ بن شقیق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں کئی سورتیں پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا مفصلات۔

(۳۶۵۰) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَاعِدًا قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَمَا حَطَمَهُ النَّاسُ [صححه مسلم (۷۱۷)، وابن خزيمة (۵۳۹) و (۱۲۴۱)]. [راجع: ۲۵۸۹۹].

(۲۶۳۵۰) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے انہوں نے فرمایا لوگوں کی تعداد زیادہ ہونے کے بعد پڑھنے لگے تھے۔

(۳۶۵۱) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ مَبِغِيهِ [راجع: ۲۴۵۲۶].

(۲۶۳۵۱) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کی نماز پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا نہیں! الایہ کہ وہ کسی سفر سے واپس آئے ہوں۔

(۲۶۲۵۲) قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا سِوَى رَمَضَانَ قَالَتْ لَا وَاللَّهِ إِنْ صَامَ شَهْرًا تَامًا سِوَى رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَهُ كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۶۲۵۲) میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کسی مہینے کے پورے روزے رکھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ مجھے رمضان کے علاوہ کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس کے پورے روزے نبی ﷺ نے رکھے ہوں اور مجھے کوئی ایسا مہینہ بھی معلوم نہیں ہے جس میں کوئی روزہ نہ رکھا ہو۔

(۲۶۲۵۲) قُلْتُ أَيُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِ قَالَتْ أَبُو بَكْرٍ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ ثُمَّ عُمَرُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَتْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ قَالَ يَزِيدُ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فَسَكَنْتُ [قال الترمذی: حسن صحيح. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجة: ۱۰۲، الترمذی: ۳۶۵۷)].

(۲۶۲۵۳) عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا نبی ﷺ کو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے زیادہ محبوب کون تھا؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں نے پوچھا اس کے بعد؟ انہوں نے فرمایا عمر رضی اللہ عنہ میں نے پوچھا اس کے بعد؟ تو وہ خاموش رہیں۔

(۳۶۲۵۴) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ أَبِي قِلَابَةَ خُرُوجَ النَّسَاءِ فِي الْعِيدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَتْ الْكِعَابُ تَخْرُجُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خِدْرِيهَا [راجع: ۲۶۰۲۸].

(۲۶۲۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عیدین کے موقع پر نبی ﷺ کی (دعائیں حاصل کرنے کی نیت اور) بناء پر کنواری لڑکیوں کو بھی ان کی پردہ نشینی کے باوجود عید گاہ لے جایا جاتا تھا۔

(۳۶۲۵۵) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَرَاهِيَةُ لِقَاءِ اللَّهِ أَنْ يَكْرَهُ الْمَوْتَ قَوْلَ اللَّهِ إِنْ أَنْتَ كَرِهْتَهُ فَقَالَ لَا لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَجَّ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ نَوَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَكَرَاهِيَةُ فِيمَوْتٍ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يُحِبُّ لِقَاءَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ يُحِبُّ لِقَائَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ وَالْمُنَافِقَ إِذَا قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَبْضَهُ فَرَجَّ لَهُ عَمَّا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ يَكْرَهُ فِيمَوْتٍ حِينَ يَمُوتُ وَهُوَ يَكْرَهُ لِقَاءَ اللَّهِ وَاللَّهُ يَكْرَهُ لِقَائَهُ

(۲۶۲۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ سے ملنے کی ناپسندیدگی کا مطلب اگر موت سے نفرت ہے تو ہم میں سے بخدا ہر ایک موت کو ناپسند کرتا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، یہ مراد نہیں ہے بلکہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے مومن کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس

کے لئے جو ثواب اور عزت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرمادیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو اسے اللہ سے ملنے کی چاہت ہوتی ہے اور اللہ اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی کافر کی روح قبض کرنے کا ارادہ فرماتا ہے تو اس نے اپنے یہاں اس کے لئے جو عذاب اور ذلت تیار کر رکھی ہوتی ہے وہ اس کے سامنے منکشف فرمادیتا ہے چنانچہ جس وقت وہ مرتا ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(۲۲۳۵۶) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَيْلُ قَلْبَيْدٍ هَدَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَدْعُ حَاجَةً لَهُ إِلَى أَمْرٍ أَيْدِي حَتَّى يَرْجِعَ الْحَاجُّ [راجع: ۲۰۱۱۰].

(۲۲۳۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاہے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے) یہاں تک کہ حاجی واپس آجاتے۔

(۲۲۳۵۷) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَيُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْبَلُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِحِمَارٍ [راجع: ۲۰۶۸۲].

(۲۲۳۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۲۲۳۵۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَادُ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِحِمَارٍ

(۲۲۳۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی بالغ لڑکی کی دوپٹے کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔

(۲۲۳۵۹) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّيَّةَ أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ إِنْ تَبَدُّوا مَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تَخْفَوْهُ يُحَاسِبُكُمْ بِهِ اللَّهُ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ لَقَالَتْ مَا سَأَلْتِي عَنْهُمَا أَحَدٌ مُنْذُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ هَذِهِ مُتَابَعَةُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الْعَبْدُ بِمَا يُصِيبُهُ مِنَ النُّحْمَةِ وَالنُّكْبَةِ وَالشُّوْكَةِ حَتَّى الْبِضَاعَةَ يَضَعُهَا فِي كُمَّهِ فَيَفْقِدُهَا فَيَفْرَعُ لَهَا فَيَجِدُهَا فِي صَدْرِهِ حَتَّى إِنْ الْمُؤْمِنُ لَيَخْرُجُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَمَا يَخْرُجُ النَّبْرُ الْأَحْمَرُ مِنَ الْكِبْرِ [قال الترمذی: حسن غریب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد (الترمذی: ۲۹۹۱)].

(۲۲۳۵۹) امیر سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ان دو آیتوں کا مطلب پوچھا "اگر تم اپنے دلوں کی باتوں کو ظاہر کرو یا چھپاؤ دونوں صورتوں میں اللہ تم سے اس کا محاسبہ کرے گا" اور یہ کہ "جو شخص کوئی برائے عمل کرے گا اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا" تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے جب سے نبی ﷺ سے ان آیتوں کے متعلق پوچھا ہے آج تک کسی نے مجھ سے ان کے

متعلق نہیں پوچھا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا تھا کہ اے عائشہ! اس سے مراد وہ پے در پے آنے والی مصیبتیں ہیں جو اللہ اپنے بندے پر مسلط کرتا ہے، مثلاً کسی جانور کا ڈس لینا، تکلیف پہنچ جانا اور کٹا چھ جانا یا وہ سامان جو آدمی اپنی آستین میں رکھے اور اسے گم کر بیٹھے، پھر گھبرا کر تلاش کرے تو اسے اپنے پہلو کے درمیان پائے، حتیٰ کہ مومن اپنے گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے بھٹی سے سرخ سونے کی ڈلی نکل آتی ہے۔

(۲۶۳۶۰) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [انظر: ۲۶۵۰۱، ۲۵۴۰۹].

(۲۶۳۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۳۶۱) حَدَّثَنَا بَهْزُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ الْحَدَّاءُ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَحِمَهُ اللَّهُ اسْتِقبالَ الْقِبْلَةِ بِالْفُرُوجِ فَقَالَ عِرَاكُ بْنُ مَالِكٍ قَالَتْ عَائِشَةُ ذَكَرُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ قَوْمًا يَكْرَهُونَ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ فَعَلَوْهَا حَوْلُوا مَقْعَدِي نَحْوَ الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۵۵۷۷].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۳۶۲) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبِينَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ حِضْتُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ يَا عَائِشَةُ قُلْتُ حِضْتُ لَبِينِي لَمْ أَكُنْ حَجَّجْتُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ إِنَّمَا ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيَّ بَنَاتِ آدَمَ انْسِكِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرِ أَنْ لَا تَطُورِي بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَلَمَّا دَخَلْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ وَذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ يَوْمَ النَّحْرِ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْبُطْحَاءِ طَهَّرْتُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّزِجُ صَوَاحِبِي بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَزِجُ أَنَا بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَلَذَبَ بِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَلَبَّيْتُ بِعُمْرَةٍ [انظر: ۲۶۱۸۷].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“

شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بطحاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعظیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۲۶۳۶۳) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عِزًّا وَجَلًّا [راجع: ۲۴۵۸۲].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی طرح تخلیق کرنے میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

(۳۱۳۶۴) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا جَعَلَتْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُرْدَةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ فَوَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَدَفَهَا قَالَ وَأُخْسِبُهُ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةَ [راجع: ۲۵۰۱۷].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی، نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور اون کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۱۳۶۵) حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ بَابُوَسٍ قَالَ ذَهَبَتْ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي إِلَى عَائِشَةَ فَاسْتَاذَنَّا عَلَيْهَا فَالْقَتْنَا وَسَارَةً وَجَذَبَتْ إِلَيْهَا الْحِجَابَ فَقَالَ صَاحِبِي يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْعَرَائِكِ فَالْتْنَا وَمَا الْعَرَائِكُ وَضَرَبْتُ مِنْكَبِ صَاحِبِي فَقَالَتْ مَهْ أَذَيْتِ أَخَاكَ ثُمَّ قَالَتْ مَا الْعَرَائِكُ الْمَحِيضُ قَوْلُوا مَا قَالَ اللَّهُ الْمَحِيضُ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَبَالُ مِنْ رَأْسِي وَبَيْنِي وَبَيْنَهُ ثَوْبٌ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَرَّ بِبَابِي مِمَّا يَلْقَى الْكَلِمَةَ يَنْفَعُ اللَّهُ عِزًّا وَجَلًّا بِهَا فَمَرَّ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ مَرَّ أَيْضًا فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قُلْتُ يَا جَارِيَةَ ضَعِي لِي وَسَادَةٌ عَلَى الْبَابِ وَعَصَبْتُ رَأْسِي فَمَرَّ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا شَأْنُكِ فَقُلْتُ اشْتَكَيْ رَأْسِي فَقَالَ أَنَا وَرَأْسَاهُ فَذَهَبَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى جِئْتُ بِهِ مَحْمُولًا فِي كِسَاءٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَبَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فَقَالَ إِنِّي قَدْ اشْتَكَيْتُ وَإِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَأَذْنِ لِي فَلَا كُنَّ عِنْدَ عَائِشَةَ أَوْ

صَفِيَّةٌ وَلَمْ أَمْرَضْ أَحَدًا قَبْلَهُ فَبَيْنَمَا رَأَسُهُ ذَاتَ يَوْمٍ عَلَى مَنْكِبِي إِذْ مَالَ رَأْسُهُ نَحْوَ رَأْسِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَرِيدُ مِنْ رَأْسِي حَاجَةً فَخَرَجْتُ مِنْ فِيهِ نَظْفَةً بَارِدَةً فَوَقَعْتُ عَلَى لُغْرَةٍ نَحْرِي فَأَقْشَعَرْتُ لَهَا جِلْدِي فَظَنَنْتُ أَنَّهُ غَشِيَ عَلَيْهِ فَسَجَّيْتُهُ نُوبًا فَجَاءَ عُمَرُ وَالْمُعِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ فَاسْتَأْذَنَا فَأَذِنْتُ لَهُمَا وَجَدْتُ إِلَيَّ الْحِجَابَ فَنَظَرَ عُمَرُ إِلَيْهِ فَقَالَ وَآ غَشِيَاهُ مَا أَشَدُّ غَشِيَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَا فَلَمَّا دَنَوَا مِنَ الْبَابِ قَالَ الْمُعِيرَةُ يَا عُمَرُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَذَبْتَ بَلْ أَنْتَ رَجُلٌ تَحُوسُكَ فِتْنَةٌ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفِيئِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ ثُمَّ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَرَفَعْتُ الْحِجَابَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَقَالَ إِنْ لِلَّهِ وَإِنَّا لِلَّهِ رَاجِعُونَ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنْ قِبَلِ رَأْسِهِ فَحَدَرَ فَاهُ وَقَبَلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَابْتِهَاءً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ حَدَرَ فَاهُ وَقَبَلَ جَبْهَتَهُ ثُمَّ قَالَ وَآ خَلِيلَاهُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ وَعُمَرُ يَنْخَطِبُ النَّاسَ وَيَتَكَلَّمُ وَيَقُولُ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُوتُ حَتَّى يُفِيئِيَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمُنَافِقِينَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنْشَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ حَتَّى فَرَعَ مِنَ الْآيَةِ وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ الْإِنِّ مَاتَ أَوْ قُبِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلَى أَعْقَابِكُمْ حَتَّى فَرَعَ مِنَ الْآيَةِ لَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ حَيٌّ وَمَنْ كَانَ يَعْبُدُ مُحَمَّدًا فَإِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ مَاتَ فَقَالَ عُمَرُ وَإِنَّهَا لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ مَا شَعَرْتُ أَنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ذُو شِيْبَةِ الْمُسْلِمِينَ فَبَايَعُوهُ فَبَايَعُوهُ [راجع: ۲۴۵۳، ۲۶۰۵۸].

(۲۶۳۶۵) یزید بن ہاشم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے ایک ساتھی کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور ان سے اجازت طلب کی انہوں نے ہمارے لئے تکیہ رکھا اور خود اپنی طرف پردہ کھینچ لیا۔ پھر میرے ساتھی نے پوچھا کہ اے ام المومنین! ”عواک“ کے متعلق آپ کیا فرماتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا عراک کیا ہوتا ہے؟ میں نے اپنے ساتھی کے کندھے پر ہاتھ مارا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے روکتے ہوئے فرمایا تم نے اپنے بھائی کو ایذا پہنچائی، پھر فرمایا عراک سے کیا مراد ہے؟ حیض، تو سیدہ حاسدہ لفظ بولو جو اللہ نے استعمال کیا ہے، یعنی حیض، بعض اوقات میں حائضہ ہوتی تھی لیکن پھر بھی نبی ﷺ مجھے ڈھانپ لیتے تھے اور میرے سر کو بوسہ دے دیا کرتے تھے اور میرے اور نبی ﷺ کے درمیان کپڑا حائل ہوتا تھا۔

پھر فرمایا کہ نبی ﷺ کی عادت مبارکہ تھی کہ جب میرے گھر کے دروازے سے گزرتے تھے تو کوئی نہ کوئی ایسی بات کہہ دیتے تھے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے فائدہ پہنچا دیتے تھے ایک دن نبی ﷺ وہاں سے گزرے تو کچھ نہیں کہا، دو تین مرتبہ جب اسی طرح ہوا تو میں نے اپنی باندی سے کہا کہ میرے لئے دروازے پر تکیہ لگا دو، اور میں اپنے سر پر پٹی باندھ کر وہاں بیٹھ گئی، جب نبی ﷺ میرے پاس سے گزرے تو فرمایا عائشہ! کیا بات ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میرے سر میں درد ہو رہا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا

میرے بھی سر میں درد ہو رہا ہے، پھر نبی ﷺ چلے گئے، تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ نبی ﷺ کو لوگ ایک چادر میں لپیٹ کر اٹھائے چلے آئے، نبی ﷺ میرے یہاں رہے اور دیگر ازواج کے پاس یہ پیغام بھجوادیا کہ میں بیمار ہوں اور تم میں سے ہر ایک کے پاس باری باری آنے کی مجھ میں طاقت نہیں ہے اس لئے تم اگر مجھے اجازت دے دو تو میں عائشہ کے یہاں رک جاؤں؟ ان سب نے اجازت دے دی اور میں نبی ﷺ کی تیمارداری کرنے لگی حالانکہ اس سے پہلے میں نے کبھی کسی کی تیمارداری نہیں کی تھی۔

ایک دن نبی ﷺ نے اپنا سر مبارک میرے کندھے پر رکھا ہوا تھا کہ اچانک سر مبارک میرے سر کی جانب ڈھک گیا میں سمجھی کہ شاید آپ میرے سر کو بوسہ دینا چاہتے ہیں، لیکن اسی دوران نبی ﷺ کے منہ سے لعاب کا ایک ٹھنڈا قطرہ نکلا اور میرے سینے پر آ پکا، میرے تو رو ٹکٹے کھڑے ہو گئے اور میں سمجھی کہ شاید نبی ﷺ پر غشی طاری ہو گئی ہے چنانچہ میں نے نبی ﷺ کو ایک چادر اوڑھادی، اسی دوران حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ آ گئے، انہوں نے اجازت طلب کی میں نے انہیں اجازت دے دی، اور اپنی طرف پردہ کھینچ لیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کو دیکھ کر کہا ہائے غشی! نبی ﷺ پر غشی کی شدت کتنی ہے، تھوڑی دیر بعد وہ اٹھ کھڑے ہوئے جب وہ دونوں دروازے کے قریب پہنچے تو مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے اے عمر! نبی ﷺ کا وصال ہو گیا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم غلط کہتے ہو بلکہ تم قتنہ پروردی لگتے ہو، نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ کر دے۔

تھوڑی دیر بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ بھی آ گئے، میں نے حجاب اٹھا دیا، انہوں نے نبی ﷺ کی طرف دیکھ کر "انا للہ وانا الیہ راجعون" پڑھا اور کہنے لگے کہ نبی ﷺ کا وصال ہو گیا ہے، پھر سر ہانے کی جانب سے آئے اور منہ مبارک پر جھک کر پیشانی کو بوسہ دیا اور کہنے لگے ہائے میرے نبی! تین مرتبہ اسی طرح کیا اور دوسری مرتبہ ہائے میرے دوست اور تیسری مرتبہ ہائے میرے خلیل کہا، پھر مسجد کی طرف نکلے، اس وقت حضرت عمر لوگوں کے سامنے تقریر اور گفتگو کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ نبی ﷺ کا وصال اس وقت تک نہیں ہو گا جب تک اللہ تعالیٰ منافقین کو ختم نہ فرمادے۔

پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے گفتگو شروع کی اور اللہ کی حمد و ثناء بیان کرنے کے بعد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "آپ بھی دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں اور یہ لوگ بھی مرنے والے ہیں۔"..... اور یہ کہ "محمد ﷺ تو اللہ کے رسول ہیں جن سے پہلے بھی بہت سے رسول گذر چکے ہیں، کیا اگر وہ فوت ہو جائیں یا شہید ہو جائیں تو تم ایڑیوں کے بل لوٹ جاؤ گے"..... سو جو شخص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا وہ جان لے لے کہ اللہ تعالیٰ زندہ ہے اور جو شخص محمد ﷺ کی عبادت کرتا تھا تو وہ جان لے لے کہ وہ فوت ہو گئے ہیں مذکورہ آیات سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کیا یہ آیات کتاب اللہ میں موجود ہیں؟ میرا شعور ہی اس طرف نہیں جاسکا کہ یہ آیت بھی کتاب اللہ میں ہی موجود ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا لوگو! یہ ابو بکر ہیں اور مسلمانوں کے بزرگ ہیں اس لئے ان کی بیعت کر لو، چنانچہ لوگوں نے ان کی بیعت کر لی۔

(۲۶۳۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ كَيْسِرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ۲۰۴۹۳].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونہ نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونہ عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۱۳۶۷) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى اشْتَرَى كَبْشِينَ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ الْفَرْتَيْنِ الْمَلْحَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ قَالَ فَيَذْبَحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ أَكْرَبَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَيَذْبَحُ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب مونے تازے صحت مند سینگ اور خوب صورت اور نخی ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی ﷺ نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد ﷺ و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(۳۱۳۶۸) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى شَيْءٍ أَسْرَعَ مِنْهُ إِلَى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَلَا إِلَى غَيْمَةٍ [راجع: ۲۰۸۴۱].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو کسی چیز کی طرف اور کسی غیبت کی تلاش میں اتنی تیزی سے آگے بڑھتے ہوئے نہیں دیکھا جتنا نماز فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(۳۱۳۶۹) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنْ أَطِيبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنْ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ [راجع: ۲۴۶۴۹].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا انسان سب سے پاکیزہ چیز کو کھاتا ہے وہ اس کی اپنی کمائی ہوتی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

(۳۱۳۷۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۳۳].

(۲۶۳۷۰) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۱۳۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَلَاءَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۵۰۳].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّيِّ عَنِ الْبَيْهِيِّ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۶۳۷۳) وَقَالَ أَسْوَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالِ أَسْوَدُ وَقَالَ مَرَّةَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ وَذَلِكَ أَنَّ ابْنَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ لَهُ فِي الْبَيْتِ إِنَّهُمْ يَذْكُرُونَكَ عَنْكَ عَنِ السُّدِّيِّ فَقَالَ السُّدِّيُّ أَوْ زِيَادُ [راجع: ۲۵۷۲۱]

(۲۶۳۷۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۶۳۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ [انظر: ۲۴۸۲۹]

(۲۶۳۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ

(۲۶۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۶) حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ شَرِيكَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَكَيْتٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ عَنْ عَائِشَةَ رَفَعَتْهُ قَالَتْ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ غَيْرَ مَعْرُوعٍ

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۶۳۷۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُكُّ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ آيَاتِنَا مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتَقُلْ

إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَابِرٍ أَكَلْتُ مَغَابِرَ فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَكِنْ أَعُوذُ لَهُ فَتَزَلْتِ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنَّ تَوْبًا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَ النَّبِيُّ

إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا [صححه البخاری (۵۲۶۷)، ومسلم (۱۴۷۴)].

(۲۶۳۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات زنب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے پاس رک کر ان کے یہاں شہد پیتے تھے، میں نے اور حصہ نے یہ معاہدہ کر لیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی ﷺ آئیں، وہ یہ کہہ دے کہ مجھے آپ سے مغفیر کی بو آ رہی ہے، آپ نے مغفیر کھایا ہے، چنانچہ نبی ﷺ ان میں سے ایک کے پاس جب گئے تو اس نے یہ بات کہہ دی، نبی ﷺ نے فرمایا میں نے تو زنب کے یہاں شہد پیا تھا اور آئندہ کبھی نہیں پیوں گا، اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ ”آپ اپنے آپ پر ان چیزوں کو کیوں حرام کرتے ہیں جنہیں اللہ نے حلال قرار دے رکھا ہے.....“ اگر تم دونوں (عائشہ اور حصہ) توبہ کر لو.....

(۲۶۳۷۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَةِ ثُمَّ يَتِمُّ صَوْمَهُ ذَلِكَ الْيَوْمَ [راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۳۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت جنبی ہوتے تو غسل فرماتے اور مسجد کی طرف چل پڑتے اس وقت نبی ﷺ کے سر مبارک سے پانی کے قطرات ٹپک رہے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اس دن کے روزے کی نیت فرمالتے تھے۔

(۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَلْفُحُ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَقَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ بَعْضَ نِسَائِهِ ثُمَّ نَامَ وَهُوَ جُنُبٌ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ اغْتَسَلَ وَصَامَ يَوْمَهُ [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۱۲). قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۷۲۲، ۲۶۷۳۱].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو ”تخلیہ“ کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کا روزہ رکھ لیا۔

(۳۱۲۸۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَعْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ قَالَ يَوْمًا آلا أَحَدُكُمْ عَنِّي وَعَنْ أُمِّي لَطَنَّا أَنَّهُ يُرِيدُ أُمَّهُ الْيَتَى وَلَدَتْهُ قَالَتْ عَائِشَةُ آلا أَحَدُكُمْ عَنِّي وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتُ بَلَى قَالَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلِي الْيَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيهَا عِنْدِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ رِدَائَهُ وَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَاضْطَجَعَ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْفَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ فَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا وَانْتَعَلَ رُوَيْدًا وَفَتَحَ الْبَابَ فَخَرَجَ ثُمَّ أَجَافَهُ رُوَيْدًا فَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَعْتُ إِزَارِي ثُمَّ انْطَلَقْتُ عَلَى آتِرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَيْعَ لِقَامٍ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ انْحَرَفَ فَاسْرَعَ فَاسْرَعَتْ فَهَرَوَلَّ فَهَرَوَلْتُ فَاحْضَرْتُ فَاحْضَرْتُ فَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكَ يَا عَائِشُ حَشِيَاءَ رَأْبِيَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا شَيْءَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَسْخِيرَتِي أَوْ لَسْخِيرَتِي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي

أَنْتِ وَأُمِّي فَأَخْبِرْتَهُ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتِ أُمَامِي قُلْتِ نَعَمْ فَلَهَزَنِي فِي ظَهْرِي لَهْزَةً فَأَوْجَعَنِي
وَقَالَ أَطَلَنْتِ أَنْ يَحِيفَ عَلَيْكَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ يَعْلَمُهُ اللَّهُ قَالَ نَعَمْ لِأَنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ فَنَادَانِي فَأَخْفَاهُ مِنْكَ فَاجْتَبَهُ خُفْيَتَهُ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ وَقَدْ وَضَعْتَ
يَدَيْكَ وَعَلَنْتِ أَنَّكَ لَقَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَوْفِظَكَ وَعَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ جَلَّ وَعَزَّ
يَأْمُرُكَ أَنْ تَأْتِي أَهْلَ الْبَيْتِ فَتَسْتَغْفِرْ لَهُمْ قَالَتْ فَكَيْفَ أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُولِي السَّلَامَ عَلَى أَهْلِ
الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأَخِرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ لِلْحَاقِقُونَ

[صححه مسلم (۹۷۴)، وابن حبان (۷۱۱۰)].

(۲۶۳۸۰) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک دن کہا: کیا میں آپ کو اپنی اور اپنی ماں کے ساتھ جتنی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے گمان کیا کہ وہ ماں سے اپنی جتنے والی ماں مراد لے رہے ہیں۔ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تم کو میں اپنے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جتنی ہوئی بات نہ سناؤں؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس میری باری کی رات میں تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کروٹ لی اور اپنی چادر اوڑھ لی اور جوتے اتارے اور ان کو اپنے پاؤں کے پاس رکھ دیا اور اپنی چادر کا کنارہ اپنے بستر پر بچھایا اور لیٹ گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم اتنی ہی دیر ٹھہرے کہ آپ نے گمان کر لیا کہ میں سو چکی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ سے اپنی چادر لی اور آہستہ سے جوتا پہنا اور آہستہ سے دروازہ کھولا اور باہر نکلے پھر اس کو آہستہ سے بند کر دیا۔ میں نے اپنی چادر اپنے سر پر اوڑھی اور اپنا ازار پہنا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے پیچھے چلی یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیچ میں پہنچے اور کھڑے ہو گئے اور کھڑے ہونے کو طویل کیا پھر آپ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار اٹھایا۔ پھر آپ واپس لوٹے اور میں بھی لوٹی آپ تیز چلے تو میں بھی تیز چلنے لگی۔ آپ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ آپ پہنچے تو میں بھی پہنچی۔ میں آپ سے سبقت لے گئی اور داخل ہوتے ہی لیٹ گئی۔ آپ تشریف لائے تو فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تمہارا سانس پھول رہا ہے۔ میں نے کہا کچھ نہیں آپ نے فرمایا تم بتا دو ورنہ مجھے باریک بین خبردار یعنی اللہ تعالیٰ خبر دے دے گا۔ تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ پھر پورے قصہ کی خبر میں نے آپ کو دے دی۔ فرمایا میں اپنے آگے آگے جو سیاہی چیز دیکھ رہا تھا وہ تو تھی۔ میں نے عرض کیا جی ہاں! تو آپ نے میرے سینہ پر (ازارہ محبت) مارا جس کی مجھے تکلیف ہوئی پھر فرمایا تو نے خیال کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرا حق دبا لے گا۔ فرماتی ہیں جب لوگ کوئی چیز چھپاتے ہیں اللہ تو اس کو خوب جانتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جبرئیل میرے پاس آئے جب تو نے دیکھا تو مجھے پکارا اور تجھ سے چھپایا تو میں نے بھی تم سے چھپانے ہی کو پسند کیا اور وہ تمہارے پاس اس لئے نہیں آئے کہ تو نے اپنے کپڑے اتار دیئے تھے اور میں نے گمان کیا کہ تو سو چکی ہے اور میں نے تجھے بیدار کرنا پسند نہ کیا میں نے یہ بھی خوف کیا کہ تم گھبرا جاؤ گی۔ جبرئیل علیہ السلام نے کہا آپ کے رب نے آپ کو حکم دیا ہے کہ آپ بیچ تشریف لے جائیں اور ان کے لئے مغفرت مانگیں۔ میں

نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیسے ہوں؟ آپ نے فرمایا: السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ کہو: "اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر رحمت فرمائے اور پیچھے جانے والوں پر ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔"

(۳۶۳۸۱) حَدَّثَنَا حَبَّاحٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ اشْتَكَى أَصْحَابُهُ وَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَعَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَائِشَةَ فِي عِيَادَتِهِمْ فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ مُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَذْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِهِ وَسَأَلْتُ عَامِرًا فَقَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتْفُهُ مِنْ فَوْقِهِ وَسَأَلْتُ بِلَالًا فَقَالَ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَيْبَعَنَّ لَيْلَةً بِفَجٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرَ وَجَلِيلٌ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِمْ فَنظَرْتُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَشَدَّ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ وَبَالَئَهَا إِلَى مَهَبَتِهِ وَهِيَ الْجُحْفَةُ كَمَا زَعَمُوا [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۳۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی اجازت لی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی، انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تھے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔" پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔" پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ "ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ 'فج' میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس 'اذخر' اور 'جلیل' نامی گھاس ہوگی۔" حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطا فرما، اور اس کی وہا کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۳۶۳۸۲) حَدَّثَنَا حَبَّاحٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعًا قَائِمًا وَرَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَمْهَلُ حَتَّى يُؤَدِّنَ بِالْأُولَى مِنَ الصُّبْحِ فَيُرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۳۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں

پڑھتے تھے۔

(۲۶۲۸۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً بِاللَّيْلِ مَعَ رُكْعَتِي الْفَجْرِ [صححه مسلم (۷۲۷)].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو تیرہ رکعتیں فجر کی دو رکعتوں کے ساتھ پڑھتے۔

(۲۶۲۸۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلَانًا دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْكِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْسِكُ حَيْضُكَ ثُمَّ اغْتَسَلِي وَصَلِّي [راجع: ۲۴۶۴۶].

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حمش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے ان کا لب خون سے بھرا ہوا دیکھا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے نچنے لگیں۔

(۲۶۲۸۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي سَوَاءَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَجَنَّبَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِمُغْسِلٍ يَجْتَزِيءُ بِذَلِكَ أَمْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ قَالَتْ بَلْ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ [راجع: ۲۴۹۱۵].

(۲۶۲۸۵) بنو سوارہ کے ایک بزرگ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب اختیار کی طور پر ناپاکی سے غسل فرماتے تھے تو جسم پر پانی ڈالتے وقت سر پر جو پانی پڑتا تھا اسے کافی سمجھتے تھے یا سر پر نئے سرے سے پانی ڈالتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ نہیں بلکہ نئے سرے سے سر پر پانی ڈالتے تھے۔

(۲۶۲۸۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ الْعَبَّاسِ بْنِ دَرِيحٍ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ عَمَّرَ بِأُسْكُفَةِ أَوْ عَتَبَةَ الْبَابِ فَشَجَّ لِي جَبْهَتِهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنْهُ أَوْ نَحِي عَنْهُ الْآذِي قَالَتْ فَقَدَّرْتُه قَالَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُصُّهُ ثُمَّ يَمُجُّهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ أَسَامَةُ جَارِيَةً لَكَسَوْتُهُ وَحَلَيْتُهُ حَتَّى أَنْفِقَهُ [راجع: ۲۵۰۹۵].

(۲۶۲۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ دو روزے کی چوکت پر لڑکھڑا کر گر پڑے اور ان کے خون نکل آیا، نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اس کی گندگی صاف کر دو، مجھے وہ کام اچھا نہ لگا تو خود نبی ﷺ انہیں چومنے اور

فرمانے لگے اگر اسامہ لڑکی ہوتی تو میں اسے خوب زیورات اور عمدہ کپڑے پہناتا۔

(۳۶۲۸۷) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَمَثَّلُ الشُّعْرَ قَالَتْ رَبِّمَا تَمَثَّلَ شِعْرَ ابْنِ رَوَاحَةَ وَيَقُولُ وَيَأْتِيكَ بِالْأَخْبَارِ مِنْ لَمْ نُزَوِّد [راجع: ۲۰۰۸۵]۔

(۲۶۳۸۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کیا نبی ﷺ کوئی شعر پڑھا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کا یہ شعر کبھی کبھی پڑھتے تھے۔ ”اور تمہارے پاس وہ شخص خبریں لے کر آئے گا جسے تم نے زاد راہ نہ دیا ہوگا۔“

(۳۶۲۸۸) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْحَارِثِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدُو قَالَتْ نَعَمْ إِلَى هَذِهِ التَّلَاعِ قَالَتْ قَبْدًا مَرَّةً فَبَعَثَ إِلَيَّ نَعَمَ الصَّدَاقَةَ فَأَعْطَانِي نَافَةَ مُحَرَّمَةَ قَالَ حَجَّاجٌ لَمْ تُرَكِّبْ وَقَالَ يَا عَائِشَةُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالرَّفِيقِ فَإِنَّ الرَّفِيقَ لَمْ يَكْ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يَنْزِعِ الرَّفِيقُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ [راجع: ۲۴۸۱۱]۔

(۲۶۳۸۸) شرح حارثی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ دیہات میں جاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! نبی ﷺ ان ٹیلوں تک جاتے تھے ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی دیہات (جنگل) میں جانے کا ارادہ کیا تو صدقہ کے جانوروں میں ایک قاصد کو بھیجا اور اس میں سے مجھے ایک ایسی اونٹنی عطا فرمائی جس پر ابھی تک کسی نے سواری نہ کی تھی پھر مجھ سے فرمایا عائشہ! اللہ سے ڈرنا اور نرمی کرنا اپنے اوپر لازم کر لو کیونکہ نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اسے باعث زینت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی کھینچی جاتی ہے اسے بد نما اور عیب دار کر دیتی ہے۔

(۳۶۲۸۹) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى نَاشِئًا فِي السَّمَاءِ سَحَابًا أَوْ رِيحًا اسْتَقْبَلَهُ مِنْ حَيْثُ كَانَ وَإِنْ كَانَ فِي الصَّلَاةِ يَتَعَوَّذُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ شَرِّهِ فَإِذَا أَمْطَرَتْ قَالَ اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا [راجع: ۲۴۶۲۵]۔

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب آسمان کے کنارے پر کوئی بادل دیکھتے تو ہر کام چھوڑ دیتے اگرچہ نماز میں ہی ہوتے، اور یہ دعاء کرتے کہ اے اللہ! میں اس کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں، جب وہ کھل جاتا تو شکر ادا کرتے اور جب بارش ہوتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے اے اللہ! موسلا دھار ہو اور نفع بخش۔

(۳۶۲۹۰) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا لَيْثٌ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَيَّ خَدِيجَةَ يَرْجِفُ فَوَادُوهُ فَدَخَلَ فَقَالَ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَوَمَلَّ فَلَمَّا سُرِّي عَنْهُ قَالَ يَا خَدِيجَةُ لَقَدْ أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءَ لَقَدْ

أَشْفَقْتُ عَلَى نَفْسِي بَلَاءَ قَالَتْ خَدِيجَةُ ابْنُ بَشِيرٍ قَوْلَ اللَّهِ لَا يُغْزِيكَ اللَّهُ أَبَدًا إِنَّكَ لَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَقْرَى الضِّيفَ وَتَعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ فَانطَلَقْتُ بِي خَدِيجَةَ إِلَى وَرَقَةَ بْنِ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدٍ وَكَانَ رَجُلًا لَقَدْ تَنَصَّرَ شَيْخًا أَعْمَى يَقْرَأُ الْإِنْجِيلَ بِالْعَرَبِيَّةِ فَقَالَتْ لَهُ خَدِيجَةُ أَيْ عَمَّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أَيْحَمِكَ لَقَالَ لَهُ وَرَقَةَ يَا ابْنَ أَخِي مَاذَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالَّذِي رَأَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ وَرَقَةَ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي نَزَلَ عَلَى مُوسَى يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدَعًا يَا لَيْتَنِي أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ قَوْمُكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرَجِيَّ هُمْ قَالَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ يَمِثِلُ مَا جِئْتُ بِهِ فَعَلَّ إِلَّا عُودِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمَكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا [انظر: ۲۶۴۸۶].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ پہلی وحی نازل ہونے کے بعد نبی ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس واپس آئے تو آپ ﷺ کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا اور گھر میں داخل ہوتے ہی فرمایا مجھے کوئی چیز اوڑھا دو چنانچہ نبی ﷺ کو ایک کبیل اوڑھا دیا گیا جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا خدیجہ! مجھے تو اپنے اوپر کسی مصیبت کے نازل ہونے کا خطرہ ہونے لگا تھا دو مرتبہ فرمایا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا کہ آپ بشارت قبول کیجئے بخدا آپ کو اللہ کبھی تنہا نہیں چھوڑے گا آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں صلہ رحمی کرتے ہیں لوگوں کا بوجھ ہٹاتے ہیں مہمانوں کی مہمان نوازی کرتے ہیں اور حق کے معاملات میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں انہوں نے عیسائیت قبول کر لی تھی اور بہت بوڑھے اور نابینا ہو چکے تھے اور عربی زبان میں انجیل پڑھ سکتے تھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ بچا جان! اپنے بھتیجے کی بات سیکھے ورقہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ بھتیجے! آپ کیا دیکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے وہ تمام چیزیں بیان کر دیں جو انہوں نے دیکھی تھیں ورقہ نے کہا کہ یہ تو وہی ناموس ہے جو حضرت موسیٰ رضی اللہ عنہما پر نازل ہوا تھا اے کاش! اس وقت مجھ میں طاقت ہو اور میں زندہ ہوں جبکہ آپ کو آپ کی قوم نکال دے گی نبی ﷺ نے پوچھا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ نے کہا جی ہاں! جو شخص بھی آپ جیسی دعوت لے کر آیا لوگوں نے اس سے عداوت کی اور اگر مجھے آپ کا زمانہ ملا تو میں آپ کی مضبوط مدد کروں گا۔

(۲۶۳۹۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَخْرُجْنَ بِاللَّيْلِ إِذَا تَبَرَّزْنَ إِلَى الْمَنَاصِعِ وَهُوَ صَعِيدٌ أَفْبَحُ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ نِسَائِكَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ لِعَمْرَجَتٍ سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي عِشَاءً وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَنَادَاهَا عُمَرُ أَلَا قَدْ عَرَفْنَاكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَى أَنْ يَنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَنْزَلَ الْحِجَابُ [راجع: ۲۶۷۹۴].

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات قضاءِ حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاءِ حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راتے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ لگے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر رو رو سے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہو گئی۔

(۲۶۳۹۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَهَا وَهُوَ صَائِمٌ [صححه ابن حبان (۳۵۴۵) قال شعيب: صحيح]. [انظر: ۲۶۳۹۳، ۲۶۳۹۴، ۲۶۳۹۵، ۲۶۳۹۶].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دیا ہے۔

(۲۶۳۹۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَدَ كَرَةَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۶۳۹۲]. (۲۶۳۹۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۳۹۴) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ [راجع: ۲۴۹۲۱]. (۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو۔

(۲۶۳۹۵) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تَقُولُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَبِّحُ سُبْحَةَ الضُّحَى وَكَانَتْ عَائِشَةُ تُسَبِّحُهَا وَكَانَتْ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ كَثِيرًا مِنَ الْعَمَلِ خَشْيَةً أَنْ يَسْتَنَّ النَّاسُ بِهِ فَيُفْرَضَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۴۵۵۷].

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ وہ پڑھتی تھیں اور کہتی تھیں کہ بعض اوقات نبی ﷺ کسی عمل کو محبوب رکھنے کے باوجود صرف اس وجہ سے اسے ترک فرمادیتے تھے کہ کہیں لوگ اس پر عمل نہ کرنے لگیں جس کے نتیجے میں وہ عمل ان پر فرض ہو جائے (اور پھر وہ نہ کر سکیں) اس لئے نبی ﷺ چاہتے تھے کہ لوگوں پر فرائض میں تخفیف ہونا زیادہ بہتر ہے۔

(۲۶۳۹۶) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهَا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا خَيْرَ رَسُولٍ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا أَحَدًا أَيْسَرُهُمَا مَا لَمْ يَأْتُمْ فَبِذَا كَانَ الْإِثْمُ كَانَ الْإِثْمُ كَانَ أْبَعَدَهُمْ مِنْهُ وَاللَّهِ مَا أَنْتَقِمَ لِنَفْسِهِ فِي شَيْءٍ يُرْتَى إِلَيْهِ قَطُّ حَتَّى

تَنْتَهَكَ حُرْمَاتُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَسْتَقِمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۰۶].

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے اور نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے۔

(۳۶۲۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَبُّمَا قَتَلْتُ الْفَلَاحِدَ لَهْدِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقْتُلُهُ هَذِيهٖ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهِ ثُمَّ يَقِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی کبری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)۔

(۳۶۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۸۵].

(۲۶۳۹۸) گذشتہ حدیث اور دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۲۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيْبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَهِيلُ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۳۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۳۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ قَالَتْ لَقُلْنَا قَدْ حَاضَتْ قَالَتْ فَقَالَ عَقْرَى حَلْقَى مَا أَرَاهَا إِلَّا حَابِسَتَنَا قَالَتْ لَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ طَلَقَتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ فَلَا إِذَا مَرُّوَهَا فَلْتَنْفِرُ [راجع: ۲۵۰۴۱۸].

(۲۶۳۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا تذکرہ کیا تو ہم نے بتایا کہ ان کے ”ایام“ شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹو دیتی ہیں وہ ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دے گی؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ! اس نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت کیا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۳۶۴۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَقَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مَرُّوا أَمَا بَكْرٍ فُلْيَصِّلُ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَمَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمَعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتُ عَمَرَ فَقَالَ مَرُّوا أَمَا بَكْرٍ

فَلْيَصِلْ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قَوْلِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ
مَتَى يَقُومُ مَقَامَكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتُ عُمَرَ لَقَالَ إِنَّكَ لَأَنْتَنَ صَوَاحِبُ يَوْسُفَ مَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيَصِلْ
بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مِنْ نَفْسِهِ خِيفَةً فَقَالَتْ لِقَامِ بِيَهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرَجُلَاهُ تَخَطَّانِ فِي الْأَرْضِ حَتَّى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَلَمَّا سَمِعَ
أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَلَا مَأْتِيهِ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ لَفَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي
بِالنَّاسِ قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ
بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ [راجع: ۲۶۲۸۰].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفات میں مبتلا ہوئے تو ایک مرتبہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ انہیں
نماز کی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے، نبی ﷺ نے فرمایا ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، ہم نے عرض کیا یا رسول
اللہ! ابو بکر رقیب القلب آدمی ہیں، جب وہ آپ کی جگہ پر کھڑے ہوں گے تو رونے لگیں گے اور اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکیں گے،
اس لئے آپ عمر کو اس کا حکم دے دیں، نبی ﷺ نے پھر وہی حکم دیا، ہم نے بھی اپنی بات دہرا دی، تیسری مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا
ابو بکر سے کہہ دو کہ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، تم تو یوسف والیاں ہو، چنانچہ میں نے والد صاحب کے پاس پیغام بھیج دیا۔“

کچھ دیر بعد نبی ﷺ کو بھی مرض میں تخفیف محسوس ہوئی، اور وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لے کر اس طرح نکلے کہ ان
کے پاؤں زمین پر لکیر بناتے جا رہے تھے، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو جب محسوس ہوا تو وہ پیچھے ہٹنے لگے، نبی ﷺ نے ان کی طرف
اشارہ کیا کہ اپنی جگہ ہی رہو، اور خود حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی ایک جانب بیٹھ گئے، اب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ تو نبی ﷺ کی اقتداء کر
رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَطِيعَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْيَطِعهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ
يَعْصِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَعْصِه [راجع: ۲۴۵۷۶].

(۲۶۲۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے کسی کام کی منت
مانی ہو اسے اللہ کی اطاعت کرنی چاہیے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی منت مانی ہو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

(۲۶۲۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَأَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ
الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثٌ غَرِيبٌ
مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ مَا سَمِعْتُهُ إِلَّا مِنْ أَبِي عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَطَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ لَيْسَ هَذَا بِالْكُوفَةِ إِنَّمَا هَذَا عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي الْعَمْرِيَّ فَقُلْتُ لَهُمْ امْضُوا إِلَى أَبِي خَيْثَمَةَ فَإِنَّ سَمَاعَهُمْ بِالْكُوفَةِ وَاحِدٌ مِنْ ابْنِ نُمَيْرٍ فَلَذَهَبُوا فَأَصَابَهُ

[راجع: ۲۴۶۴۲]

(۲۶۳۰۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴.۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِئُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ حَتَّى يُصْبِحَ وَلَا يَمَسُ مَاءً

(۲۶۳۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر غسل واجب ہوتا اور نبی ﷺ پانی کو ہاتھ لگائے بغیر سو جاتے تھے۔

(۲۶۴.۵) حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ قَالَتْ فَقُلْتُ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

وَرَحْمَةُ اللَّهِ [راجع: ۲۴۷۸۵]

(۲۶۳۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے ایک مرتبہ فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ السلام تمہیں سلام کہہ رہے ہیں انہوں نے جواب دیا وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ۔

(۲۶۴.۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ دِقْرَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَمْسِي مَعَ عَائِشَةَ فِي نِسْوَةِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَرَأَيْتُ امْرَأَةً عَلَيْهَا خَمِيصَةٌ فِيهَا صُلْبٌ فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ انْزِعِي هَذَا

مِنْ ثَوْبِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَاهُ فِي ثَوْبٍ قَضَبَهُ [راجع: ۲۵۶۰۴]

(۲۶۳۰۶) قرہ ام عبدالرحمن کہتی ہیں کہ ہم لوگ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ طواف کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک عورت کے جسم پر صلیب کی تصویر والی ایک چادر دیکھی تو اس سے فرمایا کہ اسے اتارو اتارو کیونکہ نبی ﷺ

جب ایسی چیز دیکھتے تو اسے ختم کر دیتے تھے۔

(۳۱۴.۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ حَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَيْقَةَ ظَنِي وَهُوَ مُحْرَمٌ فَلَمْ يَأْكُلْهُ [راجع: ۲۴۶۲۹]

(۲۶۳۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہرن کے گوشت کی بوٹیاں پیش کی گئیں، اس وقت نبی ﷺ احرام کی حالت میں تھے اس لیے نبی ﷺ نے اسے تناول نہیں فرمایا۔

(۲۶۴.۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاءَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ يَدْعُو حَتَّى إِنِّي لَأَسَامُ لَهُ مِمَّا يَرْفَعُهُمَا يَدْعُو اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَلَا تُعَذِّبْنِي بِشَيْءٍ

رَجُلٍ شَتَمَهُ أَوْ آذَنَهُ [راجع: ۲۰۵۳۰].

(۲۶۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۴۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَإِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيسَى الطَّبَّاعَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَجُلِي فِي قَبْلَتِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَنِي فَبَضْتُ رِجْلِي فَإِذَا قَامَ بَسَطَهَا قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ فِي الْبُيُوتِ يَوْمَئِذٍ مَصَابِيحُ [راجع: ۲۰۵۶۶۳].

(۲۶۳۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سوری ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلہ کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چمکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۲۶۴۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِنَّمَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ مَنْزِلًا أَسْمَحَ لِعُورٍ وَجِهٍ [صححه مسلم (۱۳۱۱)] (۲۶۳۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”الطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے ٹکنا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۴۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَوْ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْحَى اشْتَرَى كَبْشَيْنِ عَظِيمَيْنِ سَمِينَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ مَوْجُوأَيْنِ فَيَذْبُحُ أَحَدَهُمَا عَنْ أُمَّتِهِ مِمَّنْ شَهِدَ بِالتَّوْحِيدِ وَشَهِدَ لَهُ بِالْبَلَاغِ وَذَبَحَ الْآخَرَ عَنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِ مُحَمَّدٍ [قال البوصيري: هذا اسناد حسن، قال الألباني: صحيح (ابن ماجه: ۳۱۲۲)، قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ۲۰۵۶۰].

(۲۶۳۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو مینڈھے خریدتے جو خوب موٹے تازے، صحت مند، سیکھنے اور خوب صورت اور ضعیف ہوتے تھے اور ان میں سے ایک اپنی امت کے ان لوگوں کی طرف سے ذبح فرماتے جو توحید کے اقرار پر قائم ہوئے اور اس بات کی گواہی دیتے ہوں کہ نبی ﷺ نے پیغام الہی پہنچا دیا اور دوسرا جانور محمد ﷺ و آل محمد کی طرف سے قربان کرتے تھے۔

(۲۶۴۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ فَلَلَّجِدَ هَدْيِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا فَمَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ [راجع: ۲۰۴۵۸۰].

(۲۶۳۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہدی کا جانور مکہ مکرمہ بھیجتے تھے اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۳۶۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هُنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَ عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ حِبَاءً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يَدْلَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ حَبَائِكَ وَمَا عَلَى ظَهْرِ الْأَرْضِ الْيَوْمَ أَهْلٌ حِبَاءً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ يُعْزَّهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَهْلِ حَبَائِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيْضًا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمَسِّكٌ لَهْلَى حَرَجٍ أَنْ أَنْفَقَ عَلَى عِبَالِهِ مِنْ مَالِهِ بَغِيرِ إِذْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَرَجَ عَلَيْكَ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ [صححه البعاري (۲۴۶۰)، ومسلم (۱۲۹/۵)].
وابن حبان (۴۲۵۵ و ۴۲۵۶ و ۴۲۵۷ و ۴۲۵۸). [راجع: ۲۴۶۱۸، ۲۴۷۳۰، ۲۶۲۲۲].

(۲۶۳۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہند بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا یا رسول اللہ! قبول اسلام سے پہلے روئے زمین پر آپ کے شیعوں والوں سے زیادہ کسی کو ذلیل کرنا مجھے پسند نہ تھا اور اب آپ کے شیعوں والوں سے زیادہ کسی کو عزت دینا مجھے پسند نہیں ہے نبی ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ہات اسی طرح ہے پھر ہند نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابوسفیان مال خرچ کرنے میں ہاتھ تنگ رکھتے ہیں اگر میں ان کے مال سے ان ہی کے بچوں پر ان کی اجازت کے بغیر کچھ خرچ کر لیا کروں تو کیا مجھ پر گناہ ہوگا؟ نبی ﷺ نے فرمایا بھلے طریقے سے ان پر خرچ کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہوگا۔

(۳۶۱۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهْلِي مِنَ اللَّيْلِ نَسْعًا فَلَمَّا نَقَلَ وَأَسَنَّ صَلَّى سَبْعًا [راجع: ۲۴۵۴۳].
(۲۶۳۱۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ انور رکعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ سات رکعتوں پر وتر بنانے لگے۔

(۳۶۱۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَسَرَ تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاءَةَ فِي رُكْعَتِي الْفَجْرِ وَقَرَأَ فِيهِمَا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].
(۲۶۳۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر کی سنتوں میں سورہ کافرون اور سورہ اخلاص پڑھتے تھے۔

(۳۶۱۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّلَ عَنِ الْبَيْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ يُسَكَّرُ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبَيْعُ نَبِيذُ الْعَسَلِ [راجع: ۲۴۵۸۳].
(۲۶۳۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے شہد کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو نبی ﷺ نے فرمایا ہر وہ

مشروب جو نشہ آور ہو وہ حرام ہے۔

(۳۶۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَبِثَ طَلَاقَهَا فَتَزَوَّجَهَا بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ رِفَاعَةَ وَطَلَّقَهَا آخِرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ بَعْدَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا مَعَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا مِثْلُ هَذِهِ الْهِنْدِيَّةِ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهَا لَعَلَّكَ تُرِيدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتَّى تَذُوقِي عُسَيْلَتَهُ وَيَذُوقَ عُسَيْلَتِكَ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ جَالِسٌ بِيَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ فَطَفِقَ خَالِدٌ يُنَادِي أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَرَجُرُ هَذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۵۹].

(۲۶۳۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں رفاعہ قرظی کی بیوی آئی، میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما بھی وہاں موجود تھے اس نے کہا کہ مجھے رفاعہ نے طلاق البتہ دے دی ہے جس کے بعد عبدالرحمن بن زبیر نے مجھ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے اپنی چادر کا ایک کونا پکڑ کر کہا کہ اس کے پاس تو صرف اس طرح کا ایک کونا ہے اس وقت گھر کے دروازے پر خالد بن سعید بن عاص موجود تھے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں ملی تھی اس لئے انہوں نے باہر سے ہی کہا کہ ابو بکر! آپ اس عورت کو نبی ﷺ کے سامنے اس طرح کی باتیں بڑھ چڑھ کر بیان کرنے سے کیوں نہیں روکتے؟ تاہم نبی ﷺ نے صرف مسکرانے پر ہی اکتفاء کیا اور پھر فرمایا شاید تم رفاعہ کے پاس واپس جانے کی خواہش رکھتی ہو؟ لیکن یہ اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک تم اس کا شہد نہ چکھ لو اور وہ تمہارا شہد نہ چکھ لے۔

(۳۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَتْ امْرَأَةُ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ أَحْسِبُ اسْمَهَا خَوْلَةَ بِنْتُ حَكِيمٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بَادَةٌ الْهَيْئَةَ لَسَأَلَتْهَا مَا شَأْنُكَ فَقَالَتْ زَوْجِي يَقُومُ اللَّيْلَ وَيَصُومُ النَّهَارَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ عَائِشَةُ ذَلِكَ لَهُ فَلَقِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُثْمَانَ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تَكْتَبْ عَلَيْنَا أَقْمَا لَكَ فِي أَسْوَةِ قَوْلِ اللَّهِ إِنَّ أَحْسَابَكُمْ لِلَّهِ وَأَحْفَظْكُمْ لِحُدُودِهِ لَأَنَا [أخرجه عبدالرزاق (۱۰۳۷۵)].

(۲۶۳۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں، ایک دن وہ میرے پاس پرانگندہ حالت میں آئیں تو میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کی کیا حالت ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر شب بیدار اور صائم النہار ہیں، تھوڑی دیر بعد نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے ان سے یہ بات ذکر کی، نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی، کیا میری ذات میں تمہارے لیے اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ بخدا تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کی حدود کی حفاظت کرنے

والا میں ہوں۔

(۲۶۶۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ عُبَيْةَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ لِأَخِيهِ سَعْدٍ اتَّعَلَّمُ أَنَّ ابْنَ جَارِيَةَ زَمْعَةَ ابْنِي قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ رَأَى سَعْدُ الْعَلَامَ فَعَرَفَهُ بِالشَّبِيهِ وَاحْتَضَنَهُ إِلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ أَخِي وَرَبُّ الْكُعْبَةِ فَجَاءَ عَبْدُ بِنُ زَمْعَةَ فَقَالَ بَلْ هُوَ أَخِي وَوُلِدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَأَنْطَلَقَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعْدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي انْظُرْ إِلَيَّ شَبِيهِ بِعُبَيْةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَبَهَا لَمْ يَرَ النَّاسُ شَبَهَا أَبِينِ مِنْهُ بِعُبَيْةَ فَقَالَ عَبْدُ بِنُ زَمْعَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلْ هُوَ أَخِي وَوُلِدَ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ جَارِيَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوُلْدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجِجِي عَنْهُ يَا سَوْدَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَوَاللَّهِ مَا رَأَاهَا حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۳۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زمعد کی باندی کے بیٹے کے سلسلے میں عبد زمعہ رضی اللہ عنہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما جھگڑا لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، عبد بن زمعہ رضی اللہ عنہ کا کہنا تھا کہ یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے میرے باپ کی باندی کا بیٹا ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے، اور حضرت سعد رضی اللہ عنہ یہ کہہ رہے تھے کہ میرے بھائی نے مجھے وصیت کی ہے کہ جب تم مکہ مکرمہ پہنچو تو زمعد کی باندی کے بیٹے کو اپنے قبضے میں لے لینا کیونکہ وہ میرا بیٹا ہے، نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شباہت نظر آئی، پھر نبی ﷺ نے فرمایا اے عبد! یہ بچہ تمہارا ہے، بدکار کے لئے پتھر ہیں اور اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ عَائِشَةَ مَسْرُورًا فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ الْمُدَلِّجِيُّ وَرَأَى أُسَامَةَ وَزَيْدًا نَائِمَيْنِ فِي ثَوْبٍ أَوْ لِي قَطِيفَةٍ وَقَدْ خَرَجَتْ أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامُ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ [راجع: ۲۴۶۰۰].

(۲۶۳۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس خوش و خرم تشریف لائے اور فرمایا دیکھو تو سہمی، ابھی مجر ز آیا تھا، اس نے دیکھا کہ زید اور اسامہ رضی اللہ عنہما ایک چادر اوڑھے ہوئے ہیں، ان کے سر ڈھکے ہوئے ہیں اور پاؤں کھلے ہوئے ہیں تو اس نے کہا کہ ان پاؤں والوں کا ایک دوسرے کے ساتھ کوئی رشتہ ہے۔

(۲۶۶۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ تَبْرُقُ أَسَارِيرُ وَجْهِهِ [گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔]

(۲۶۶۲۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَتَكَيَّفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ لِي الْمَكَانَ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَتَكَيَّفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَتَكَيَّفَ

الْعَشْرَ الْوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا وَأَمَرَ عَائِشَةَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا وَأَمَرَ حَفْصَةَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ حِجَابَهُمَا أَمَرَ فَضْرَبَ لَهَا حِجَابًا فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ قَالَ الْبِرُّ تَرُدُّنَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ [راجع: ۲۵۰۰۱].

(۲۶۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھ کر ہی اعتکاف کی جگہ میں داخل ہو جاتے، ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ماہ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کے ارادے کا ذکر فرمایا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے اعتکاف کی اجازت مانگی، نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور وہ لگا دیا گیا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے حکم پر ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا، یہ دیکھ کر حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنا خیمہ لگانے کا حکم دے دیا۔

نبی ﷺ نے اس دن مسجد میں بہت سارے خیمے دیکھے تو فرمایا کیا تم لوگ اس سے نیکی حاصل کرنا چاہتی ہو؟ میں اعتکاف ہی نہیں کرتا چنانچہ نبی ﷺ واپس آگئے اور عید گزرنے کے بعد شوال کے دس دن کا اعتکاف فرمایا۔

(۳۶۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنِي وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَهْيَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْنَدُ بْنُ حَارِثَةَ فِي حَيْشٍ قَطُ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَحْلَفَهُ [صححه الحاكم (و/۳/۲۱۵). قال شعيب: اسناده حسن ان صح سماع البهي]. [انظر: ۲۶۶۷۰، ۲۶۶۹۴۲].

(۲۶۳۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۴۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ ذُكِرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ أَنْ يَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِفُرُوجِهِمْ فَقَالَ أَوْ قَدْ فَعَلُوا حَتَّى حَوَّلُوا مَقْعِدِي قِبَلَ الْقِبْلَةِ [حسن اسناده البوصيري. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه: ۳۲۴). قال شعيب: اسناده ضعيف على نكارة متنه]. [راجع: ۲۵۰۵۷۷].

(۲۶۳۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۳۶۴۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُوتِرُ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا بَدَأَ وَلَحِمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَالَ عَقَّانُ فَلَمَّا لَحِمَ وَبَدَأَ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۳۲۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نور کعتوں پر وتر بناتے تھے پھر جب عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور جسم مبارک بھاری ہو گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سات ر کعتوں پر وتر بنانے لگے پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے بیٹھے دو ر کعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۴۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۳۲۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ نَابِتِ بْنِ النَّبَائِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا التَّقَى الْخِطَانَانَ اغْتَسَلَ [راجع: ۲۵۴۲۷].

(۲۶۳۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۶۴۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ الْجَبَلِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ السَّائِبَ سَأَلَ عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَصَلِّيَ إِلَّا جَالِسًا فَكَيْفَ تَرَيْنَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الرَّجُلِ جَالِسًا مِثْلُ نِصْفِ صَلَاتِهِ قَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۱۳۶۶)]. قال شعيب، صحيح

لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۶۳۲۸) مجاہد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ سائب نے ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ میں صرف بیٹھ کر ہی نماز پڑھ سکتا ہوں تو آپ کی کیا رائے ہے؟ انہوں نے فرمایا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کر نماز پڑھنے کے ثواب سے نصف ہے۔

(۲۶۴۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر قراءت کرتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر کرتے اور جب قراءت بیٹھ کر کرتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۴۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَرَأَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَاللَّهُ مَا عَلَى أَحَدٍ جُنَاحٌ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ بِهَذَا قُلْتُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّهَا لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا عَلَيْهِ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا إِنَّمَا أَنْزَلْتُ أَنْ هَذَا الْحَيُّ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا يَهْلُوا لِمَنَاءَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمُشَلِّلِ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ لَهَا يَتَخَرَّجُ أَنْ يَطَّوَّفَ بِالصَّافَا وَالْمَرْوَةَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّافَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ

الْبَيْتِ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَ ثُمَّ لَقَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّوَافَ بِهِمَا فَلَيْسَ يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَدَعَ الطَّوَافَ بِهِمَا [راجع: ۲۵۶۲۵].

(۲۶۳۳۰) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ جو فرمان ہے إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا اس کا مطلب تو یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی صفا مروہ کے درمیان سعی نہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بھانجے! یہ تم نے غلط بات کہی! اگر اس آیت کا وہ مطلب ہوتا جو تم نے بیان کیا ہے تو پھر آیت اس طرح ہوتی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا دراصل اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ اسلام قبول کرنے سے پہلے انصار کے لوگ ”مناة“ کے لئے احرام باندھتے تھے اور مثل کے قریب اس کی پوجا کرتے تھے اور جو شخص اس کا احرام باندھتا وہ صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتا تھا پھر انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سوال پوچھا یا رسول اللہ! لوگ زمانہ جاہلیت میں صفا مروہ کی سعی کو گناہ سمجھتے تھے اب اس کا کیا حکم ہے؟ اس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی اور نبی ﷺ نے صفا مروہ کی سعی کا ثبوت اپنی سنت سے پیش کیا لہذا اب کسی کے لئے صفا مروہ کی سعی چھوڑنا صحیح نہیں ہے۔

(۳۶۴۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يُؤَيِّرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِسَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّلَاثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوَّذَتَيْنِ [قال الترمذی: حسن

غریب قال الألبانی: صحيح (ابوداؤد: ۱۴۲۴، ابن ماجہ: ۱۱۷۳، الترمذی: ۴۶۳) قال شعيب: صحيح دون المعوذتين]

(۲۶۳۳۱) عبدالعزیز بن جریر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اور تو میں کون سی سورتیں پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا پہلی رکعت میں سَبْحِ اسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری میں قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین کی تلاوت فرماتے تھے۔

(۳۶۴۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُطِيلُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَكَانَ إِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَسَأَلْتُهَا عَنْ صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ قَدْ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ قَدْ أَفْطَرَ وَلَمْ يَصُمْ شَهْرًا تَامًا مُنْذُ أَتَى الْمَدِينَةَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ شَهْرَ رَمَضَانَ [راجع: ۲۴۵۲۰]. [راجع: ۲۴۸۳۸]

(۲۶۳۳۲) عبداللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر طویل نماز پڑھتے تھے، جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر ہی کرتے، پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے نفل نمازوں کے متعلق

پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ بعض اوقات نبی ﷺ اتنے روزے رکھتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم اس کا تذکرہ کرنے لگتے، اور مدینہ منورہ آنے کے بعد نبی ﷺ نے ماہِ رمضان کے علاوہ کسی مہینے کے پورے روزے نہیں رکھے۔

(۲۶۴۳۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبَّاتٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ بِالْبَيْعِ وَأَنَا أَحَدُ صُدَاقًا فِي رَأْسِي وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ قَالَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ قَالَ مَا صَرَكَ لَوْ مِتَّ قَبْلِي فَعَسَلْتِكَ وَكَفَّتِكَ ثُمَّ صَلَّيْتُ عَلَيْكَ وَدَفَنْتِكَ قُلْتُ لَكِنِّي أَوْ لَكَائِي بِكَ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ ذَلِكَ لَقَدْ رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَأَعْرَسْتُ فِيهِ بِبَعْضِ نِسَائِكَ قَالَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بَدَىءَ بِوَجْهِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ

(۲۶۴۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس دن نبی ﷺ کے مرضِ الوفا کی ابتداء ہوئی، نبی ﷺ بیچ سے میرے یہاں تشریف لائے، میرے سر میں درد ہو رہا تھا اس لئے میں نے کہا ہائے میرا سر نبی ﷺ نے مذاق میں فرمایا میری خواہش ہے کہ جو ہونا ہے وہ میری زندگی میں ہو جائے تو میں اچھی طرح تمہیں تیار کر کے دن کر دوں، میں نے کہا کہ آپ کا مقصد کچھ اور ہے آپ اسی دن کسی اور عورت کے ساتھ دولہا بن کر شبِ باشی کریں گے نبی ﷺ مسکرانے لگے، پھر مرضِ الوفا شروع ہو گیا۔

(۲۶۴۳۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيَانَ بْنِ صَالِحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ يَتَاقٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ ابْنَةُ لِي سَقَطَ شَعْرُهَا أَفَنَجْعَلُ عَلَيْهَا رَأْسَهَا شَيْئًا نَحْمَلُهَا بِهِ قَالَتْ سَمِعْتُ امْرَأَةً تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَ عَنْهُ فَقَالَ لَكِنَّ اللَّهَ الْوَأَصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ [راجع: ۲۵۳۱۶]

(۲۶۴۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی نئی شادی ہوئی ہے، یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں، کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگاوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۴۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِي ذِي الْقِعْدَةِ وَلَقَدْ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ

(۲۶۴۳۵) عباد بن عبد اللہ بن زبیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے تو ذیقعدہ میں ہی عمرہ کیا تھا اور انہوں نے تین عمرے کئے تھے۔

(۲۶۴۳۶) حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَنْ خَمْسٍ لَيْسَ الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَالشَّرْبَ فِي آيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْمَيْثِرَةَ الْحَمْرَاءِ وَلَيْسَ الْقَسِيُّ فَقَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ شَيْءٌ رَقِيقٌ مِنَ الذَّهَبِ يُرْبَطُ بِهِ الْمِسْكُ أَوْ يُرْبَطُ بِهِ قَالَ لَا اجْعَلِيهِ فِضَّةً وَصَفَّرِيهِ بِشَيْءٍ مِنْ زَعْفَرَانٍ [راجع: ۲۴۵۴۸].

(۲۶۳۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں پانچ چیزوں سے منع فرمایا ہے، ریشم اور سونا پہننے سے، سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے، سرخ زین پوش سے اور ریشمی لباس سے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر تھوڑا سا سونا مشک کے ساتھ ملا لیا جائے؟ نبی ﷺ نے فرمایا نہیں، تم اسے چاندی کے ساتھ ملا لیا کرو، پھر اسے زعفران کے ساتھ خلط ملط کر لیا کرو۔

(۲۶۴۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى فَإِنَّمَا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۳۳۷) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۶۴۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يُدْعَى لِأَبِي حُدَيْفَةَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَنْزَلَ كِتَابَهُ اذْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا فَضْلٌ وَنَحْنُ فِي مَنْزِلٍ ضَيْقٍ فَقَالَ أَرْضِعِي سَالِمًا تَحْرُمِي عَلَيْهِ [راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے اپنا دودھ پلا دو تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔

(۲۶۴۳۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ أَوَّلُ مَا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَاسْتَأْذَنَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَمْرَضَ فِي بَيْتِهَا فَأَذِنَ لَهُ فَخَرَجَ وَيَدُّهُ عَلَى الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَيَدُّهُ عَلَى رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ يَخْطُ بِرِجْلَيْهِ فِي الْأَرْضِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ فَحَدَّثْتُ بِهِ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَتَدْرُونَ مَنْ الرَّجُلُ الْآخَرُ الَّذِي لَمْ تَسْمَعْ عَائِشَةَ هُوَ عَلِيُّ وَلَكِنَّ عَائِشَةَ لَا تَطِيبُ لَهُ نَفْسًا [راجع: ۲۴۵۶۲].

(۲۶۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی بیماری کا آغاز حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں ہوا تھا نبی ﷺ

نے اپنی ازواج مطہرات سے بیماری کے ایام میرے گھر میں گزارنے کی اجازت طلب کی تو سب نے اجازت دے دی چنانچہ نبی ﷺ حضرت عباس رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے آدمی (بقول راوی وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے لیکن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کا نام ذکر کرنا ضروری نہ سمجھا) کے سہارے پر وہاں سے نکلے اس وقت نبی ﷺ کے پاؤں مبارک زمین پر گھٹتے ہوئے جا رہے تھے۔

(۲۶۴۴۰) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَوْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ صَبْرًا عَلَيَّ مِنْ سَبْعِ قَرَبٍ لَمْ تَحْلُلْ أَوْ كَيْتِهِنَّ لَعَلِّي أَسْتَرْيِحُ فَأَعْهَدُ إِلَى النَّاسِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَجْلَسْنَا فِي مَخْضَبٍ لِحَفْصَةَ مِنْ نَحَاسٍ وَسَكَبْنَا عَلَيْهِ الْمَاءَ مِنْهُنَّ حَتَّى طَفِقَ يُشِيرُ إِلَيْنَا أَنْ قَدْ فَعَلْتُنَّ ثُمَّ خَرَجَ [راجع: ۲۵۶۹۴].

(۲۶۴۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا مجھ پر سات ایسے مشکیزوں کا پانی ڈالو جن کا منہ نہ کھولا گیا ہو شاید مجھے کچھ آرام ہو جائے تو میں لوگوں کو نصیحت کر دوں چنانچہ ہم نے نبی ﷺ کو حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس موجود پیتل کے ایک ٹب میں بٹھایا اور ان مشکیزوں کا پانی نبی ﷺ پر ڈالنے لگے حتیٰ کہ نبی ﷺ ہمیں اشارے سے کہنے لگے بس کرو پھر نبی ﷺ باہر تشریف لائے۔

(۲۶۴۴۱) قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ وَابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَزَلَ بِهِ جَعَلَ يُلْقِي حِمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ تَقُولُ عَائِشَةُ يُحَدِّثُ مِثْلَ الَّذِي صَنَعُوا [راجع: ۱۸۸۴]

(۲۶۴۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو بار بار اپنے رخ نور پر چادر ڈال لیتے تھے، جب آپ ﷺ کو گھبراہٹ ہوتی تو وہ چادر آپ ﷺ اپنے چہرے سے ہٹا دیتے تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۶۴۴۲) قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي حَمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِي قَالَنِ بَرُّوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ زَقِيقٌ إِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ لَا يَمْلِكُ دَمْعُهُ فَلَوْ أَمَرْتُ غَيْرَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا بِي إِلَّا كَرَاهِيَةٌ أَنْ يَتَسَاتَمَ النَّاسُ بِأَوَّلِ مَنْ يَقُومُ فِي مَقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَرَأَجَعْتُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لِيُصَلِّ بِالنَّاسِ أَبُو بَكْرٍ فَإِنَّكَ نَجْوَابٌ يُوَسِّفُ [صححه مسلم (۴۱۸)، وابن حبان (۶۸۷۴)].

(۲۶۴۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب میرے گھر آ گئے تو فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے

کیونکہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ جب بھی قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو رونے لگتے تھے اور میں نے یہ بات صرف اس لئے کہی تھی کہ کہیں لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ نہ کہنا شروع کر دیں کہ یہ ہے وہ پہلا آدمی جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جگہ کھڑا ہوا تھا اور گنہگار بن جائیں، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا ابوبکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، جب میں نے تکرار کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف علیہ السلام پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۲۶۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ تَلِيْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثًا يَقُولُ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱]

(۲۶۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تین مرتبہ تلبیہ کہتے تھے لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ.

(۲۶۴۴۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۴۶۸۸].

(۲۶۴۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چٹائی اٹھا کر مجھے دینا، میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۲۶۴۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ فَزَوَّجَتْ زَوْجًا غَيْرَهُ فَدَخَلَ بِهَا وَكَانَ مَعَهُ مِثْلُ الْهُدْبَةِ فَلَمْ يَقْرُبْهَا إِلَّا هَبَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَبْصُلْ مِنْهَا إِلَى شَيْءٍ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ أَحِلُّ لِرِزْوَجِي الْأَوَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلِّي لِزَوْجِكَ الْأَوَّلِ حَتَّى يَذُوقَ الْآخَرَ عَسَيْتُكَ وَتَذُوقِي عَسَيْتَهُ [راجع: ۲۴۵۰۹].

(۲۶۴۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں یہ سوال پیش کیا گیا کہ ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی، اس نے کسی دوسرے شخص سے نکاح کر لیا، اس شخص نے اس کے ساتھ خلوت تو کی لیکن مباشرت سے قبل ہی اسے طلاق دے دی تو کیا وہ اپنے پہلے شوہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ پہلے شخص کے لئے اس وقت تک حلال نہیں ہوگی جب تک دوسرا شوہر اس کا شہد اور وہ اس کا شہد نہ چکے۔

(۲۶۴۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ قَالَتْ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَأَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْزِعِيهِ [راجع: ۲۶۲۶۳].

(۲۶۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے

دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے، جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی، نبی ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اسے اتار دو۔

(۳۶۴۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ جُنُبًا ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَتَمُّ صَوْمَهُ [راجع: ۲۴۶۰۵] (۲۶۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ کھل کر لیتے تھے۔

(۳۶۴۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ خَادِمًا لَهُ لَقَطًا وَلَا امْرَأَةً لَهُ لَقَطًا وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا لَقَطًا إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَبِلُ مِنْهُ شَيْءٌ لَقَطًا فَبِتَّقِيْمِهِ مِنْ صَاحِبِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ كَانَ لِلَّهِ انْتَقَمَ لَهُ وَلَا عَرَضَ عَلَيْهِ أَمْرَانِ إِلَّا أَحَدَهُ بِالْيَدِي هُوَ أَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِثْمًا فَإِنْ كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۳۵]۔

(۲۶۳۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۳۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاسٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ وَعَلَيْكُمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكُمْ السَّامُ وَالْدَّامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ رَدَدْتُ عَلَيْهِمُ الْإِدْيَ قَالُوا قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَلَا التَّفَحُّشَ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي حَدِيثِهِ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاوَزْتَ حَبْلَكَ بِمَا لَمْ يُحْيِكَ بِهِ اللَّهُ حَتَّى قَرَعَ [صححه مسلم (۲۱۶۵)] قَالَ الْأَلْبَانِيُّ: (ابن ماجه: ۳۶۹۸)۔

(۲۶۳۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ یہودیوں نے نبی ﷺ سے گھر میں آنے کی اجازت چاہی اور السَّامُ عَلَيْكَ کہا، (جس کا مطلب یہ ہے کہ تم پر موت طاری ہو) نبی ﷺ نے فرمایا وَعَلَيْكُمْ یہ سن کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تم پر ہی موت اور لعنت طاری ہو، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ رضی اللہ عنہا! اتنی کھلی بات کرنے والی نہ ہو، میں نے

عرض کیا کہ کیا آپ نے سنا نہیں کہ یہ کیا کہہ رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں نے انہیں جواب دیدیا ہے، وَعَلَيْكُمْ (تم پر ہی موت طاری ہو)

(۲۶۶۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ [راجع: ۲۴۵۹۰].
(۲۶۶۵۱) وَقَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ
إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۳۵۱/۲۶۳۵۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۶۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ نَزُولَ الْأَنْبِطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّمَا نَزَلَهُ
رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۶۶۴].
(۲۶۳۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مقام ”انطح“ میں پڑاؤ کرنا سنت نہیں ہے، بلکہ نبی ﷺ نے وہاں صرف اس لئے پڑاؤ کیا تھا کہ اس طرف سے لگتا زیادہ آسان تھا۔

(۲۶۶۵۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَيَعْلَى ابْنَانَا الْأَعْمَشُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ
عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُغْتَسِلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَاكِفٌ وَأَنَا حَائِضٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].
(۲۶۳۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مختلف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۶۵۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ وَيَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا
أَنْزَلَتْ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ إِلَى آخِرِهَا مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا قَالَ
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۳۵۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورہ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی ﷺ کو کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ یہی کہتے تھے سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(۲۶۶۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَحَدَّثَنَا عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ
عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَلَغَهَا أَنَّ نَاسًا يَقُولُونَ يَقْطَعُ الصَّلَاةَ الْكُلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ
عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلابِ وَالْحَمِيرِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُقَابِلَ السَّرِيرِ وَأَنَا عَلَيْهِ
بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَتَكُونُ لِي الْحَاجَّةُ فَأَنْسَلُ مِنْ قِبَلِ رَجُلِ السَّرِيرِ كَرَاهِيَةً أَنْ أَسْتَقْبِلَهُ [راجع: ۲۴۶۵۴].

(۲۶۳۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی

وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پانسی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۴۵۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ فَذَكَرَهُمَا جَمِيعًا وَقَالَ رَجُلِي السَّرِيرِ [راجع: ۲۴۶۵۴].
(۲۶۴۵۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۴۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصِيْبَهُ الْجَنَابَةَ مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ يَرِيدُ الصِّيَامَ فَيَنَامُ وَيَسْتَقِظُ وَيُصْبِحُ جُنْبًا لِفَيْضِ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ [راجع: ۲۶۶۰۰۹].

(۲۶۴۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ پر رات کو غسل واجب ہو جاتا اور ان کا ارادہ روزہ رکھنے کا ہوتا تو وہ سو جاتے اور جب بیدار ہوتے تو اپنے جسم پر پانی بہاتے اور وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۴۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ لِأَنَّهُ كَانَ أَمْلَكَكُمْ لِأَرَبِهِ [راجع: ۲۵۴۷۸].

(۲۶۴۵۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے اور ان کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے البتہ وہ تم سب سے زیادہ اپنی خواہشات پر قابو رکھنے والے تھے۔

(۲۶۴۵۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ وَبَيْصَ الطَّيْبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَلَّتِي [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۴۵۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۴۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيًّا دِرْعًا وَأَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا [راجع: ۲۴۶۴۷].

(۲۶۴۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کچھ غلہ خریدا، اور اس کے پاس اپنی زرہ گروی کے طور پر رکھوا دی۔

(۲۶۴۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَّتِي قَالَ فَكَانَتْ تَلْبِي بِهَوْلَاءِ الْكَلِمَاتِ لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ لَيْكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ لَيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۶۳۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۲۶۶۶۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا إِلَّا فِي آخِرِهَا فَإِذَا أَدَّانَ الْمُؤَدَّنَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ [صححه مسلم (۷۳۷)، وابن خزيمة (۱۰۷۶، ۱۰۷۷)، وابن حبان (۲۴۳۷ و ۲۴۳۹ و ۲۴۴۰)]. قال الترمذی: حسن صحيح. [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۳۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے اور پانچویں جوڑے پر وتر بناتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۲۶۶۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَكَ مِنْ الْقِبْلَةِ مُحَاطًا أَوْ بُصَافًا أَوْ نُحَامَةً [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مسجد میں تھوک کوٹھی میں مل دیا۔

(۲۶۶۶۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ائْتُوا إِذَا الطُّفَيْتَيْنِ فَإِنَّهُ يَلْتَمِسُ الْبَصَرَ وَيُصِيبُ الْحَجَلَ [راجع: ۲۴۵۱۱].

(۲۶۳۶۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ان سانپوں کو دودھاری ہوں قتل کر دیا کرو، کیونکہ ایسے سانپ بینائی کو زائل کر دیتے ہیں اور عورتوں کے پیٹ سے حمل ضائع کر دیتے ہیں۔

(۲۶۶۶۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ حَبَّتْ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقَسْتِ نَفْسِي [راجع: ۲۴۷۴۸].

(۲۶۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(۲۶۶۶۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي شَيْءٍ مِنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ جَالِسًا حَتَّى دَخَلَ فِي السَّنِّ فَكَانَ يَجْلِسُ فَيَقْرَأُ حَتَّى إِذَا عَبَّرَ مِنَ السُّورَةِ تَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ [راجع: ۲۴۶۹۵].

(۲۶۳۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو رات کی نماز بیٹھ کر پڑھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا لیکن نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ بیٹھ کر ہی ”جنتی اللہ کو منظور ہوتی“ نماز پڑھ لیتے تھے اور جب اس سورت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے، پھر ان کی تلاوت کر کے رکوع میں جاتے تھے۔

(۲۶۶۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا [راجع: ۲۴۵۹۰].

(۲۶۳۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس میں چلو بھرتے تھے۔

(۲۶۶۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَأَنَا مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى الْفَرَاشِ الَّذِي يَرَفُّهُ عَلَيْهِ هُوَ وَأَهْلُهُ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُؤْتِرَ أَبْقَطْنِي فَأَوْتَرْتُ [راجع: ۲۴۵۸۹].

(۲۶۳۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان لٹھی ہوتی تھی اور جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو مجھے بھی جگا دیتے تھے اور میں بھی وتر پڑھ لیتی تھی۔

(۲۶۶۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ لِلنَّاسِ فِي مَرَضِهِ لَكَانَ يُصَلِّي لَهُمْ [راجع: ۲۵۱۵۴].

(۲۶۳۶۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرض الوفا میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں، چنانچہ وہی لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ صَفِيَّةَ فَقِيلَ إِنَّهَا حَائِضٌ فَقَالَ لَعَلَّهَا حَابِسَتْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَقَدْ أَقَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا [راجع: ۲۴۶۰۲].

(۲۶۳۷۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف زیارت کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو ایام آنا شروع ہو گئے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا ذکر ہوا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ ہمیں روک دے گی؟ میں نے عرض کیا انہیں طواف زیارت کے بعد ”ایام“ آنے لگے ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر نہیں۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي أَسَدٍ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ فَلَانَتْ لَا تَنَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّذِي يُدَاوِمُ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ [راجع: ۲۴۶۹۳].

(۲۶۳۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی، انہوں نے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رک جاؤ، اور اپنے اوپر ان چیزوں کو لازم کیا کرو جن کی تم میں طاقت بھی ہو، بخدا اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا بلکہ تم ہی اکتا جاؤ گے، اللہ کے نزدیک دین کا سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَقْتُلِ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ وَالْفَرَابَ وَالْحِذَاءَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْعُقْرَبَ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۶۷۷۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا محرم اچیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ عُرْوَةَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ أَبُو أُسَامَةَ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَتَوَفَّى وَأَنَا مُسْنِدَتُهُ إِلَى صَدْرِي يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحَقِيقِيُّ بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى [صححه البخاری (۵۶۷۴)، ومسلم (۲۴۴۴)]، وابن حبان (۶۶۱۸).

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی دنیا سے رخصتی میرے سینے سے ٹیک لگائے ہوئے واقع ہوئی، میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ اے اللہ! مجھے معاف فرمادے، مجھ پر رحم فرمادے اور رفیقِ اعلیٰ کے ساتھ ملا دے۔

(۳۶۷۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَرْجُلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ بِنَاوِلِهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حَجْرِهَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مسجد میں معتكف ہوتے اور وہ اپنے حجرے میں ہوتیں، نبی ﷺ اپنا سران کے قریب کر دیتے اور وہ اسے کنگھی کر دیتی تھیں۔

(۳۶۷۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُفِّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَافٍ سُحُولِيَّةٍ بَيْضٍ [راجع: ۲۴۶۲۳].

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طبیعت بوجھل ہونے لگی تو انہوں نے پوچھا کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے بتایا پیر کا دن ہے انہوں نے پوچھا کہ نبی ﷺ کا وصال کس دن ہوا تھا؟ ہم نے بتایا پیر کے دن انہوں نے فرمایا پھر مجھے بھی آج رات تک یہی امید ہے وہ کہتی ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے جسم پر ایک کپڑا تھا جس پر گیرو کے رنگ کے چھینٹے پڑے ہوئے تھے انہوں نے فرمایا جب میں مر جاؤں تو میرے اس کپڑے کو دھو دینا اور اس کے ساتھ دو نئے کپڑے ملا کر مجھے تین کپڑوں میں کفن دینا، ہم نے عرض کیا کہ ہم سارے کپڑے ہی نئے کیوں نہ لے لیں؟ انہوں نے فرمایا نہیں یہ تو کچھ دیر کے لئے ہوتے ہیں وہ کہتی ہیں کہ پیر کا دن ختم ہو کر منگل کی رات شروع ہوئی تو وہ فوت ہو گئے۔

(۳۶۷۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنْ رَجُلٍ يَمُوتُ فَيُصَلِّي عَلَيْهِ أُمَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ

فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شَفَعُوا [راجع: ۲۴۵۳۹].

(۲۶۳۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پر مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھے اور اس کے حق میں سفارش کر دے، اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(۳۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ مَا بَالُ الْحَائِضِ تَقْضِي الصَّوْمَ وَلَا تَقْضِي الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحْرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَالَتْ قُلْتُ لَسْتُ بِحَرُورِيَّةٍ وَلَكِنِّي أَسْأَلُ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يُصَيِّبُنَا ذَلِكَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُؤْمَرُ وَلَا نُؤْمَرُ فَيَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّوْمِ وَلَا يَأْمُرُ بِقَضَاءِ الصَّلَاةِ [صححه البخاری (۳۲۱)، ومسلم (۳۳۵)، وابن خزيمة (۱۰۰۱)، وابن حبان (۱۳۴۹)]. [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۳۷۷) معاذہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ کیا حاضرہ عورت نمازوں کی قضاء کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کیا تو خارجی ہو گئی ہے؟ نبی ﷺ کے زمانے میں جب ہمارے ”ایام“ آتے تھے تو ہم قضاء کرتے تھے اور نہ ہی ہمیں قضاء کا حکم دیا جاتا تھا۔

(۳۶۷۸) قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ [راجع: ۲۴۵۳۷].

(۲۶۳۷۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ حَتَّى لَبِئَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۱۲۰].

(۲۶۳۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے حتیٰ کہ اللہ نے انہیں اپنے پاس بلا لیا۔

(۳۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ بَعْضَ نِسَائِهِ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۳۹۲].

(۲۶۳۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَعَهُ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى الثَّانِيَةَ فَاجْتَمَعَ تِلْكَ اللَّيْلَةَ أَكْثَرُ مِنَ الْأُولَى فَلَمَّا كَانَتْ الثَّلَاثَةُ أَوْ الرَّابِعَةُ امْتَلَأَ الْمَسْجِدَ حَتَّى اغْتَصَّ بِأَهْلِهِ فَلَمَّ يَخْرُجُ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنَادُونَهُ الصَّلَاةَ فَلَمَّ يَخْرُجُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ مَا زَالَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَكَ الْبَارِحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَمْ يَخَفْ عَلَيَّ أَمْرُهُمْ وَلَكِنِّي خَشِيتُ أَنْ تُكْتَبَ عَلَيْهِمْ [راجع: ۲۵۸۷۶].

(۲۶۲۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور میان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز، نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے، توحید و رسالت کی گواہی دی اور ابا بعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے، لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ۔

(۲۶۸۲) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ يَعْنِي صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ فِي الْمَسْجِدِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ (۲۶۲۸۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ خَادِمًا لَهُ قَطُّ وَلَا امْرَأَةً وَلَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا خَيْرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَيَّ أَيْسَرُهُمَا حَتَّى يَكُونَ إِنَّمَا فَإِذَا كَانَ إِنَّمَا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِنِّمِ وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتَى إِلَيْهِ حَتَّى تَنْتَهَكَ حُرُمَاتِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَكُونَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۶۵۳۵]۔

(۲۶۲۸۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں، نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر حارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو، کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۸۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى النِّسَاءَ الْيَوْمَ نَهَاَهُنَّ عَنِ الْخُرُوجِ أَوْ حَرَّمَ عَلَيْهِنَّ الْخُرُوجَ [راجع: ۲۵۱۰۹]۔

(۲۶۲۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے۔

(۲۶۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بَعَثَ أَبَا جَهْمٍ بِنَ حُدَيْبَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَهُ رَجُلٌ فِي صَدَقِيهِ فَضْرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَسَجَّهَ فَأَتَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْقَوْدَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضُوا قَالَ فَلَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضُوا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ فَأَلَوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ اللَّئِيمِينَ اتُّوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوْدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا رَضِيْعَتُمْ فَأَلَوْا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْفُؤُوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ فَرَاذَهُمْ وَقَالَ أَرْضِيْعَتُمْ فَأَلَوْا نَعَمْ قَالَ لِنَائِي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ فَأَلَوْا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ أَرْضِيْعَتُمْ فَأَلَوْا نَعَمْ [صححه ابن حبان (٤٤٨٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٥٣٤، ابن ماجه: ٢٦٣٨، النسائي: ٣٥/٨)].

(۲۶۳۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ابو جہم بن حذیفہ رضی اللہ عنہ کو زکوٰۃ وصول کرنے کے لئے ایک علاقے میں بھیجا وہاں ایک آدمی نے زکوٰۃ کی ادائیگی میں ابو جہم سے جھگڑا کیا ابو جہم نے اسے مارا اور وہ زخمی ہو گیا اس قبیلے کے لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! ہمیں قصاص دلوایئے نبی ﷺ نے فرمایا تم قصاص کا مطالبہ چھوڑ دو میں تمہیں اتنا مال دوں گا لیکن وہ لوگ راضی نہ ہوئے نبی ﷺ نے اس کی مقدار میں مزید اضافہ کیا لیکن وہ پھر بھی راضی نہ ہوئے البتہ تیسری مرتبہ اضافہ کرنے پر وہ لوگ راضی ہو گئے نبی نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور۔

چنانچہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا کہ قبیلہ لیث کے یہ لوگ میرے پاس قصاص کی درخواست لے کر آئے تھے میں نے انہیں اتنے مال کی پیشکش کی ہے اور یہ راضی ہو گئے ہیں پھر ان سے فرمایا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے انکار کر دیا اس پر مہاجرین کو بہت غصہ آیا لیکن نبی ﷺ نے انہیں رکنے کا حکم دے دیا وہ رکنے لگے نبی ﷺ نے انہیں بلا کر مقررہ مقدار میں مزید اضافہ کر دیا اور فرمایا اب تو راضی ہو؟ انہوں نے کہا جی ہاں! نبی ﷺ نے فرمایا میں لوگوں سے مخاطب ہو کر انہیں تمہاری رضامندی کے متعلق بتا دوں؟ انہوں نے کہا جی ضرور چنانچہ نبی ﷺ نے خطبہ دیا اور ان سے پوچھا کیا تم راضی ہو گئے؟ انہوں نے کہا جی ہاں!

(۲۶۴۸۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَدْ تَكَرَّرَ حَدِيثًا ثُمَّ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِيَءَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرَّؤْيَا الصَّادِقَةَ فِي النَّوْمِ وَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ لَفْيِ الصُّبْحِ ثُمَّ حَبَّبَ إِلَيْهِ الْخَلَاءُ فَكَانَ يَأْتِي حِرَاءَ فَيَسْتَحَنُّ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِي ذَوَاتِ الْعُدَدِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى خَدِيجَةَ فَتَزَوَّدُهُ لِيَمْلِئَهَا حَتَّى فَيَجِيءَ الْحَقُّ وَهُوَ لِي غَارِ حِرَاءَ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ فِيهِ فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنَا بِقَارِيءٍ قَالَ فَأَخَذَنِي لَفْطَنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْوَجْهَدُ ثُمَّ أُرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِيءٍ فَأَخَذَنِي لَفْطَنِي الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ

مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ فَقُلْتُ مَا أَنَا بِقَارِيٍّ وَأَخَذَنِي فَفَعَطَنِي الثَّالِثَةَ حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَقَالَ اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ حَتَّى بَلَغَ مَا لَمْ يَعْلَمْ قَالَ فَرَجَعَ بِهَا تَرْجُفُ بَوَادِرِهِ حَتَّى دَخَلَ عَلَى خَدِيجَةَ فَقَالَ زَمَلُونِي زَمَلُونِي فَرَمَلُوهُ حَتَّى ذَهَبَ عَنْهُ الرَّوْعُ فَقَالَ يَا خَدِيجَةُ مَا لِي فَأَخْبَرَهَا الْخَبَرَ قَالَ وَقَدْ خَشِيتُ عَلَى فَقَالَتْ لَهُ كَلَّا أَبَشِرُ فَوَاللَّهِ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ أَهْدَا إِنَّكَ لِتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَصْدُقُ الْحَدِيثَ وَتَحْمِلُ الْكُلَّ وَتَغْفِرُ الضَّمِيرَ وَتُعِينُ عَلَى نَوَائِبِ الْحَقِّ ثُمَّ انْطَلَقَتْ بِهِ خَدِيجَةُ حَتَّى آتَتْ بِهِ وَرَقَةَ بْنَ نَوْفَلِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قُصَيٍّ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ خَدِيجَةَ أُخِي أَبِيهَا وَكَانَ امْرَأً تَنْصَرَفَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَكَانَ يَكْتُبُ الْكِتَابَ الْعَرَبِيَّ فَكَتَبَ بِالْعَرَبِيَّةِ مِنَ الْإِنجِيلِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَكْتُبَ وَكَانَ شَيْخًا كَبِيرًا قَدْ عَمِيَ فَقَالَتْ خَدِيجَةُ أَيُّ ابْنِ عَمِّ اسْمِعْ مِنْ ابْنِ أُخِيكَ فَقَالَ وَرَقَةَ ابْنِ أُخِي مَا تَرَى فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَى فَقَالَ وَرَقَةَ هَذَا النَّامُوسُ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا لَيْتَنِي فِيهَا جَدَعًا أَكُونُ حَيًّا حِينَ يُخْرِجُكَ فَوَمَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مُخْرِجِي هُمْ فَقَالَ وَرَقَةَ نَعَمْ لَمْ يَأْتِ رَجُلٌ قَطُّ بِمَا جُنْتُ بِهِ إِلَّا عُوِدِي وَإِنْ يُدْرِكُنِي يَوْمَكَ أَنْصُرَكَ نَصْرًا مُؤَزَّرًا ثُمَّ لَمْ يَنْسَبْ وَرَقَةَ أَنْ تُوَفِّي وَفَتَرَ الْوَحْيَ فَتَرَةَ حَتَّى حَزِنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا بَلَغْنَا حُزْنًا عَدَا مِنْهُ مَرَارًا كَمَا يَتَرَدَّى مِنْ رُوؤسِ الشَّوَاهِقِ الْجِبَالِ فَكَلَّمَا أَوْفَى بِدِرْوَةِ جَبَلٍ لِكُنَى يُلْقِي نَفْسَهُ مِنْهُ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا فَيَسْكُنُ ذَلِكَ جَانَهُ وَتَقَرُّ نَفْسُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَيَرْجِعُ إِذَا طَالَتْ عَلَيْهِ وَفَتَرَ الْوَحْيَ عَدَا لِيْمَثِلُ ذَلِكَ إِذَا أَوْفَى بِدِرْوَةِ جَبَلٍ تَبَدَّى لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [صححه البخارى (۳)، ومسلم (۱۶۰)]. [راجع: ۲۰۷۱۷، ۲۶۳۹۰].

(۲۶۳۸۶) ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور ﷺ پر اول سچی خوابوں سے وحی کا نزول شروع ہوا آپ ﷺ جو خواب دیکھتے وہ بالکل صبح روشن کی طرح ٹھیک پڑتا تھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ خلوت پسند ہو گئے تھے اور غار حرا میں جا کر گوشہ گیری اختیار کر لی آپ ﷺ کئی کئی روز تک وہیں پر عبادت میں مشغول رہتے تھے اس اثنا میں گھر پر بالکل نہ آتے تھے لیکن جس وقت کھانے پینے کا سامان ختم ہو جاتا تھا تو پھراتے ہی دنوں کا کھانا لے کر چلے جاتے تھے آخر کار ای غار حرا میں نزول وحی ہوا۔ ایک فرشتہ نے آ کر حضور ﷺ سے کہا پڑھئے! آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں) یہ سن کر اس فرشتہ نے مجھ کو پکڑ کر اتار دیا کہ میں بے طاقت ہو گیا پھر اس فرشتہ نے مجھ کو چھوڑ کر کہا پڑھئے! میں نے کہا میں تو پڑھا ہوا نہیں ہوں اس نے دوبارہ مجھ کو پکڑ کر اس قدر دبوچا کہ مجھ میں طاقت نہیں رہی اور پھر چھوڑ کر مجھ سے کہا پڑھئے! میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ تیسری بار اس نے پھر مجھ کو اس قدر زور سے دبا یا کہ میں بے بس ہو گیا اور آخر کار مجھ کو چھوڑ کر کہا! کہ پڑھا اپنے رب کے نام کی برکت سے جس نے (ہر شے کو) پیدا کیا (اور) انسان کو خون کی پستکی سے بنایا پڑھا اور تیرا

رب بڑے کرم والا ہے۔“ (ام المؤمنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) آپ ﷺ یہ بات پڑھتے ہوئے گھر تشریف لائے تو اس وقت آپ کا دل دھڑک رہا تھا چنانچہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے پاس پہنچ کر آپ نے فرمایا مجھے کبل اڑھاؤ۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو کپڑا اوڑھایا جب آپ کی بے قراری دور ہوئی اور دل ٹھکانے ہوا تو ساری کیفیت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے بیان فرمائی اور فرمایا کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا خدا کی قسم! یہ ہرگز نہیں ہو سکتا آپ کو بالکل فکر نہ کرنی چاہیے خدائے تعالیٰ آپ کو ضائع نہ کرے گا کیونکہ آپ برادر پرور ہیں محتاجوں کی مدد کرتے ہیں کمزوروں کا کام کرتے ہیں مہمان نوازی فرماتے ہیں اور جائز ضرورتوں میں لوگوں کے کام آتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کو ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔ ورقہ نے دور جاہلیت میں عیسائی مذہب اختیار کر لیا تھا اور انجیل کا (سریانی زبان سے) عبرانی میں ترجمہ کر کے لکھا کرتے تھے بہت ضعیف العمر اور تاجینا بھی تھے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اس کے پاس پہنچ کر کہا ابن عم ذرا اپنے پیچھے کی حالت تو سنئے! ورقہ بولا کیوں پیچھے کیا کیفیت ہے؟ آپ نے جو کچھ دیکھا تھا ورقہ سے بیان کر دیا جب ورقہ حضور ﷺ سے سب حال سن چکے تو بولے یہ فرشتہ وہی ناموس ہے جس کو خدائے تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر نازل فرمایا تھا کاش! میں عہد نبوت میں جوان ہوتا کاش! میں اس زمانہ میں زندہ ہوتا جب کہ آپ کو قوم والے (وطن سے) نکالیں گے حضور ﷺ نے فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکال دیں گے؟ ورقہ بولے جی ہاں! جو شخص بھی آپ کی طرح دین الہی لایا ہے اس سے عداوت کی گئی ہے اگر میں آپ کے عہد نبوت میں موجود ہوتا تو کافی امداد کروں گا، لیکن اس کے کچھ ہی دنوں بعد ورقہ کا انتقال ہو گیا اور سلسلہ وحی بند ہو گیا، فترت وحی کی وجہ سے نبی ﷺ اتنے دل گرفتہ ہوئے کہ کئی مرتبہ پہاڑ کی چوٹیوں سے اپنے آپ کو نیچے گرانے کا ارادہ کیا، لیکن جب بھی وہ اس ارادے سے کسی پہاڑ کی چوٹی پر پہنچتے تو حضرت جبریل علیہ السلام سامنے آ جاتے اور عرض کرتے اے محمد! ﷺ، آپ اللہ کے برحق رسول ہیں، اس سے نبی ﷺ کا جوش ٹھنڈا اور دل پر سکون ہو جاتا تھا، اور وہ واپس آ جاتے، پھر جب زیادہ عرصہ گزر جاتا تو نبی ﷺ پھر اسی طرح کرتے اور حضرت جبریل علیہ السلام انہیں پھر تسلی دیتے تھے۔

(۲۶۸۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْعَبْسَةَ لِعَبَاوَةَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَانِي فَظَنَرْتُ مِنْ فَوْقِ مَنْكِبِهِ حَتَّى شَبِعْتُ [راجع: ۲۴۵۰].

(۲۶۳۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکا دیئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۳۶۸۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ لَمَّا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ۲۴۸۰۲].

(۲۶۳۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں گڑیوں کے ساتھ کھلتی تھی نبی ﷺ میری سہیلیوں کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھینے لگتیں۔

(۳۶۸۹) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ قَالَ لِي عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ لَتَعْلَمَ يَهُودُ أَنَّ فِي دِينِنَا فَسْحَةً إِنِّي أُرْسِلْتُ بِحَبِيفِيَّةٍ سَمَحَةٍ [راجع: ۲۵۳۶۷].

(۲۶۳۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ﷺ نے فرمایا یہودیوں کو جان لینا چاہیے کہ ہمارے دین میں بڑی گنجائش ہے اور مجھے خالص ملتِ حنیئی کے ساتھ بھیجا گیا ہے۔

(۳۶۸۹۰) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ دَاوَمٍ عَلَيْهَا وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۳۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اس پر دوام بھی فرماتے تھے، اور انہیں سب سے زیادہ پسند بھی وہی نماز تھی جس پر دوام ہو، اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہو اور فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۶۸۹۱) حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْفَرُ صَوْمِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ شَهْرِ مِنْ السَّنَةِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُهُ كُلَّهُ [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۳۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۳۶۸۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ النَّفْرِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَاجَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَاجَةٍ فَبَعَثَ مَعِيَ أَخِي فَأَعْتَمَرْتُ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصْعِدًا مُدْلِجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُدْلِجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲۵۰۴۱۸].

(۲۶۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقامِ صہبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا اور میں نے عمرہ کر لیا، پھر میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۳۶۴۹۲) حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ مُصَدِّعِ بْنِ بَحْصَى الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ وَيَمُصُّ لِسَانَهَا [راجع: ۲۵۴۲۹]

(۲۶۳۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے اور ان کی زبان چوس لیا کرتے تھے۔

(۳۶۴۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَزَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ وَتَرَكَ صَلَاةَ السَّبْرِ عَلَى نَحْوِهَا

(۲۶۳۹۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابتداء نماز کی دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں بعد میں نبی ﷺ نے حکم الہی کے مطابق حضر کی نماز میں اضافہ کر دیا اور سفر کی نماز کو اسی حالت پر دو رکعتیں ہی رہنے دیا۔

(۳۶۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَأْتِي بِصَوَاحِبِي فَيَكُنُّ إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقِمِعُنْ مِنْهُ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَرُّهُنَّ إِلَى يَلْعَبْنَ مَعِي [راجع: ۲۴۸۰۲]

(۲۶۳۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلتی تھی میری سہیلیاں آجاتیں اور میرے ساتھ کھیل کود میں شریک ہو جاتیں اور جوں ہی وہ نبی ﷺ کو آتے ہوئے دیکھتیں تو چھپ جاتیں نبی ﷺ انہیں پھر میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلنے لگتیں۔

(۳۶۴۹۶) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ يَنَاقٍ عَنْ صَفِيَّةِ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ زَوَّجَتْ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَّتْ وَتَسَاقَطَ شَعْرُهَا فَأَتَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ زَوْجَهَا يُرِيدُهَا فَاصِلُ شَعْرُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللَّهُ الْمُوَصِّلَاتِ [راجع: ۲۵۳۱۶]

(۲۶۳۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک عورت ان کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری بیٹی کی نئی ٹی شاپی ہوئی ہے یہ بیمار ہو گئی ہے اور اس کے سر کے بال جھڑ رہے ہیں کیا میں اس کے سر پر دوسرے بال لگوا سکتی ہوں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے بال لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔

(۳۶۴۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ النَّصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ طَلْحَةَ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبِ بْنِ الْخَزْرَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَّلَ لِحْيَتَهُ

(۲۶۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲۶۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَبْرَكٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي وَهَبٍ الْخُزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ ثُرَوَانَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ خَلَلَ لِحْيَتَهُ

(۲۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وضو کرتے تھے تو اپنی ڈاڑھی کا خلال بھی فرماتے تھے۔

(۲۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى السَّامِيُّ حَدَّثَنَا بُرْدٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَصَلِّي لَمَسْنَى فِي الْقِبْلَةِ إِمَّا عَنْ يَمِينِهِ وَإِمَّا عَنْ بَسَارِهِ حَتَّى فَتَحَ لِي ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ مُصَلًّا [راجع: ۲۴۵۲۸]

(۲۶۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات گھر میں نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور دروازہ بند ہوتا تھا، میں آجاتی تو نبی ﷺ چلتے ہوئے آتے، میرے لئے دروازہ کھولتے اور پھر اپنی جگہ جا کر کھڑے ہو جاتے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بھی بتایا کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔

(۲۶۵۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَرَجُلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ إِهِي حُجْرَتَهَا [راجع: ۲۴۵۴۲]

(۲۶۵۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتكف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے کنگھی کر دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِنَحْوِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ بِقَدْرِ الْمُدِّ قَالَ يَزِيدُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَوْ مُعَاذَةَ [راجع: ۲۵۴۰۹، ۲۶۳۶۰]

(۲۶۵۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۵۰۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ وَقَالَ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَبِقَدْرِ الصَّاعِ (۲۶۵۰۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّهَابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ أَوْ نَحْوِهِ

(۲۶۵۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۵.۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَدَانُ فَقِيلَ لَهَا مَا يَحْمِلُكَ عَلَى الدَّيْنِ وَلَكِ عَنْهُ مَنُذُوحَةٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَدَانُ وَفِي نَفْسِهِ آذَاؤُهُ إِلَّا كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ فَأَنَا التَّمِيسُ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۲].

(۲۶۵.۴) محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا لوگوں سے قرض لیتی رہتی تھیں، کسی نے ان سے پوچھا کہ آپ قرض کیوں لیتی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۶۵.۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ شَمِيسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَيْبِ الْجَوْرِ [انظر، ۲۶۶۰۱، ۲۶۶۰۲].

(۲۶۵.۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نبیذ سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۵.۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ الْأَحْوَلُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَعْدَ صَلَاتِهِ إِلَّا قَدَرَ مَا يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [راجع: ۲۴۸۴۲].

(۲۶۵.۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو کر صرف اتنی دیر بیٹھتے تھے جتنی دیر میں یہ کہہ سکیں اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے، تجھ سے سلامتی ملتی ہے، اے بزرگی اور عزت والے! تو بہت بابرکت ہے۔

(۲۶۵.۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا آرَادَ أَنْ يَأْشُرَ إِحْدَانًا وَهِيَ حَائِضٌ أَمَرَهَا فَاتَّزَرَتْ فَإِذَا آرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۴۷، ۲۵۴۶۲].

(۲۶۵.۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر ہم میں سے کسی سے مباشرت کرنا چاہتے اور وہ ایام کی حالت میں ہوتیں تو نبی ﷺ تہبند کے اوپر سے اپنی ازواج سے مباشرت فرمایا کرتے تھے اور جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵.۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنْ مَعَاذَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مِنِّي وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [راجع: ۲۵۱۰۶].

(۲۶۵.۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۲۶۵.۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحَدَتْ النِّسَاءُ لَمَنْعَهُنَّ الْمَسْجِدَ كَمَا مَبِعَتْ نِسَاءَ بَنِي إِسْرَائِيلَ [راجع: ۲۵۱۰۹].

(۲۶۵۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر آج کی عورتوں کے حالات دیکھ لیتے تو انہیں ضرور مسجدوں میں آنے سے منع فرمادیتے جیسے بنی اسرائیل کی عورتوں کو منع کر دیا گیا تھا۔

(۲۶۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْيَى عَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّىٰ إِن كُنْتُ لَأَقُولُ هَلْ قَرَأَ فِيهِمَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ [راجع: ۲۴۶۲۶].

(۲۶۵۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ (حجرت کی سنتیں) اتنی مختصر پڑھتے تھے کہ میں کہتی ”نبی ﷺ نے سورہ فاتحہ بھی پڑھی ہے یا نہیں۔“

(۲۶۵۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ قَالَتْ فَسَلَسْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَنِي وَبَيْنَهُ لِعَبْتَةُ الْبَابِ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۵۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ معتکف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، جس سے دھودیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۲۶۵۱۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَسَّارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَصَابَ تَوْبَهُ الْعِنْيُ غَسَلَ مَا أَصَابَ مِنْ تَوْبِهِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى بَقْعَةٍ فِي تَوْبِهِ ذَلِكَ مِنْ آثِرِ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۷۱۱].

(۲۶۵۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کے کپڑوں پر لگنے والے مادہ منویہ کو دھودیا تھا اور نبی ﷺ نماز پڑھانے چلے گئے تھے اور مجھے ان کے کپڑوں پر پانی کے نشانات نظر آ رہے تھے۔

(۲۶۵۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ لِي مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللَّهُ أَبَاكَ قَالَ قُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فَقُلْتُ أَجَلٌ وَلَكِنْ أَخْبِرْنِي قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ عِشَاءَ الْآخِرَةِ ثُمَّ يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهْوَرِهِ فَتَرَضًا ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى ثَمَانِي رَكَعَاتٍ يَسْوَى بَيْنَ الْقِرَاءَةِ فِيهِنَّ وَالرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ ثُمَّ يُرْتَبِرُ بِرُكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ رَأْسَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَأَذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفَى وَرُبَّمَا شَكَّكَتْ أَغْفَى أَوْ لَمْ يُغْفَى حَتَّىٰ يُؤْذَنَ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّىٰ أَسَنَّ وَلَحِمَ وَكَانَ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ

يَأْوِي إِلَى فِرَاشِهِ لَمَّا كَانَ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ قَامَ إِلَى طَهْوَرِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْقِرَاءَةِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَرُبَّمَا لَمْ يُغْفِ حَتَّى يَجِيءَ بِلَالٌ لِيُرِذَنَهُ بِالصَّلَاةِ وَرُبَّمَا شَكَّكَتْ أَعْفَى أَوْ لَمْ يُغْفِ [راجع: ۲۴۴۷۷۳].

(۲۶۵۱۳) سعد بن ہشام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، انہوں نے مجھ سے پوچھا تم کون ہو؟ میں نے عرض کیا سعد بن ہشام، انہوں نے فرمایا اللہ تمہارے والد پر اپنی رحمتیں نازل کرے، میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کی نماز) کے قیام کے بارے میں بتائیے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو نماز عشاء پڑھا کر اپنے بستر پر آتے، درمیان رات میں بیدار ہو کر وضو کرتے، مسجد میں داخل ہوتے اور آٹھ رکعتیں مساوی قراءت، رکوع اور سجود کے ساتھ پڑھتے، پھر ایک رکعت وتر پڑھتے، پھر بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے اور سر رکھ کر لیٹ رہتے، اور ان کے اونگھنے سے پہلے ہی بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آ کر نماز کی اطلاع دے جاتے، یہ سلسلہ اسی طرح چلتا رہا، حتیٰ کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک بھاری اور عمر زیادہ ہو گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مذکورہ معمول میں آٹھ کی بجائے چھ رکعتیں کر دیں، باقی معمول وہی رہا۔

(۲۶۵۱۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ وَقَالَ مَرَّةً أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ زُرَّارَةَ بِنَ أَوْفَى يَقُولُ سُنَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَنَامُ فَإِذَا اسْتَيْقَظَ وَعِنْدَهُ وَضُوءُهُ مُعْطَى وَسِوَاكُهُ اسْتَاكَ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَقَامَ فَصَلَّى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ يَفْرَأُ فِيهِنَّ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا شَاءَ مِنَ الْقُرْآنِ وَقَالَ مَرَّةً مَا شَاءَ اللَّهُ مِنَ الْقُرْآنِ فَلَا يَقْعُدُ لِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ إِلَّا لِي النَّائِمَةِ فَإِنَّهُ يَقْعُدُ فِيهَا فَيَتَشَهَّدُ ثُمَّ يَقُومُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي رَكَعَةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَجْلِسُ فَيَتَشَهَّدُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً وَاحِدَةً السَّلَامَ عَلَيْكُمْ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ حَتَّى يَرُفِقْنَا ثُمَّ يَكْبُرُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ وَهُوَ جَالِسٌ فَيُصَلِّي جَالِسًا رَكَعَتَيْنِ فَهَذِهِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكَعَةً فَلَمَّا كَثُرَ لِحْمُهُ وَنَقَلَ جَعَلَ التَّسْعَ سَبْعًا لَا يَقْعُدُ إِلَّا كَمَا يَقْعُدُ لِي الْأُولَى وَيُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ قَاعِدًا فَكَانَتْ هَذِهِ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَبَضَهُ اللَّهُ

(۲۶۵۱۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بعد دو رکعتیں پڑھ کر سوجاتے تھے، پھر بیدار ہوتے تو وضو کا پانی ڈھکا ہوا اور مسواک ان کے قریب ہی ہوتی، آپ مسواک فرماتے اور وضو فرماتے اور آٹھ رکعت نماز پڑھتے۔ ان رکعتوں میں نہ بیٹھتے سوائے آٹھویں رکعت کے بعد اور اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد کرتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے پھر کھڑے ہو کر نویں رکعت پڑھتے پھر آپ بیٹھتے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے اور اس کی حمد بیان فرماتے اور اس سے دعا مانگتے پھر آپ سلام پھیرتے، سلام پھیرنا ہمیں سنا دیتے پھر آپ سلام پھیرنے کے بعد بیٹھے بیٹھے

دو رکعات نماز پڑھتے تو یہ گیارہ رکعتیں ہو گئیں پھر جب اللہ کے نبی ﷺ کی عمر مبارک زیادہ ہو گئی اور آپ کے جسم مبارک پر گوشت آ گیا تو سات رکعتیں وتر کی پڑھنے لگے اور دو رکعتیں اسی طرح پڑھتے جس طرح پہلے بیان کیا تو یہ نو رکعتیں ہوئیں، اور وفات تک نبی ﷺ کی نماز اسی طرح رہی۔

(۳۶۵۱۵) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ لِمَ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ اللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعِشَاءَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَيُصَلِّي فَإِنَّمَا يَرْفَعُ صَوْتَهُ كَأَنَّهُ يُوقِظُنَا بَلْ يُوقِظُنَا ثُمَّ يَدْعُو بِدُعَاءٍ يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۵۱۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۵۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَائَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَائَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ [راجع: ۲۴۶۷۴].

(۲۶۵۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس سے ملاقات کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملاقات ہونے سے پہلے موت ہوتی ہے۔

(۳۶۵۱۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَدَلِيُّ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ خُلُقُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَهْلِهِ قَالَتْ كَانَ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا لَمْ يَكُنْ فَاخِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا سَخَابًا بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزِيءُ بِالسِّيَةِ مِثْلَهَا وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: ۲۵۹۳۱].

(۲۶۵۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے، کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۳۶۵۱۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ أَذْهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ حَتَّىٰ إِنِّي لَأَرَى تَبْصِصَ الدُّهْنَ فِي شَعْرِهِ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۵۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مہک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۱۹) وَلَقَدْ كُنْتُ أَجِلُّ فَلَإِنَّ الْهُدَى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ لِمَا يَعْتَزِلُ مِنَّا امْرَأَةً [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۵۱۹) اور میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اور اسے بھیج کر بھی نبی ﷺ کسی عورت سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے۔

(۳۶۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيبٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيُ قَاعِدًا قَالَتْ كَانَ يُصَلِّيُ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا قَاعِدًا وَيُصَلِّيُ مِنَ اللَّيْلِ طَوِيلًا فَإِنَّمَا إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۵۲۰) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھتے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۶۲۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ مُتَكِنًا عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ يَا أَبَا عَائِشَةَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هَذِهِ قَالَ ذَلِكَ جِبْرِيلُ لَمْ أَرَهُ لِي صُورَتِهِ أَلَيْ خُلِقَ فِيهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَيْتُهُ مِنْهُنَّ طَائِفًا مِنَ السَّمَاءِ سَادًّا عِظَمُ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [انظر: ۲۶۵۶۸].

(۲۶۵۲۱) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ایک لگائے بیٹھا ہوا تھا (میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا "تختین پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے" اور یہ کہ "پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟") انہوں نے فرمایا اے ابو عائشہ! اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی ﷺ سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل رضی اللہ عنہ ہیں، جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے، میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان و زمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۳۶۲۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرُنْ أَرَوُاجُكُنَّ أَنْ يَغْسِلُوا عَنْهُمُ اثَرِ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ فَإِنِّي أَسْتَحْبِيهِمْ وَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُهُ [راجع: ۲۵۱۴۶].

(۲۶۵۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بصرہ کی کچھ خواتین ان کے پاس حاضر ہوئیں تو انہوں نے انہیں پانی سے استنجاء کرنے کا حکم دیا اور فرمایا اپنے شوہر کو بھی اس کا حکم دے، کیونکہ نبی ﷺ پانی سے ہی استنجاء کرتے تھے۔

(۳۶۲۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبَرَّازُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَنَوَّضًا وَنَوَّضًا لِلصَّلَاةِ وَغَسَلَ فَرَجَهُ وَقَدَمَيْهِ وَمَسَحَ يَدَيْهِ بِالْحَائِطِ

ثُمَّ أَقَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَكَانَتْ أَرَىٰ أَثَرَ يَدَيْهِ فِي الْحَائِطِ [اخرجه أبو داود (۲۴۴)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر شرمگاہ اور پاؤں دھوتے، ہاتھ کو دیوار پر ملتے، اور اس پر پانی بہاتے، گویا ان کے ہاتھ کا دیوار اور پر نشان میں اب تک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۵۲۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَىٰ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهِ شَيْئًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَاهُ [راجع: (۲۴۷۶۵)]

(۲۶۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۶۵۲۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ يَا أُمَّهُ بَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يُبْدَأُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ بَيْتِكَ وَبَأَيْ شَيْءٍ كَانَ يَخْتِمُ فَالْتَّ كَانَ يُبْدَأُ بِالسَّوَاكِ وَيَخْتِمُ بِرُكْعَتَيْ الْفَجْرِ [راجع: (۲۴۷۶۵)]

(۲۶۵۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے سواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۵۲۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ تَوَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ [راجع: (۲۴۷۶۷)]

(۲۶۵۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا جب وصال ہوا تو ان کی زرہ تیس صاع ھ کے عوض گروی کے طور پر رکھی ہوئی تھی۔

(۲۶۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَّافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَىٰ أَنْ الْخُرَاجَ بِالضَّمَانِ [راجع: (۲۴۷۲۸)]

(۲۶۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کمائی کا منافع تاوان ضمانت کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے۔

(۲۶۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَالْتَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي ثُمَّ أَشَارَ إِلَيَّ الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا هُوَ الْعَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: (۲۴۸۲۷)]

(۲۶۵۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۳۶۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ بْنِ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلنَّاهِرِ الْحَجَرُ ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ أَنْ تَحْتَجِبَ مِنْهُ لَمَّا رَأَى مِنْ شَبَهِهِ بَعْثَةً فَمَا رَأَاهَا حَتَّى لَقِيَ اللَّهَ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۵۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے عبد بن زمعہ سے فرمایا پھر صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر، پھر نبی ﷺ نے اس بچے کو دیکھا تو اس میں عقبہ کے ساتھ واضح شباهت نظر آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا اے سودہ! تم اس سے پردہ کرنا چنانچہ وہ ان کے انتقال تک انہیں دیکھ نہیں سکا۔

(۳۶۵۲۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ اللَّخْمِيَّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الرُّكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَقَالَتْ كَانَ يَقْرَأُ فِيهِمَا وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُرْكَعَ قَامَ فَرُكِعَ [صححه مسلم (۷۳۱)].

(۲۶۵۳۰) علقمہ بن وقاص لیس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ بیٹھ کر دو رکعتیں کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ قراءت تو بیٹھ کر کرتے تھے لیکن جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہو جاتے اور پھر رکوع فرماتے تھے۔

(۳۶۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنْبٌ قَالَتْ نَعَمْ وَلَكِنَّهُ كَانَ لَا يَنَامُ حَتَّى يَغْسِلَ رُجْلَهُ وَيَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۵۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو شرمگاہ کو دھو کر نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۳۶۵۳۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ كَانَ يَا أَيُّهَا عَلِيُّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرَ مَا يَرَى فِي بَيْتٍ مِنْ بِيوتِهِ الدُّخَانَ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّهُ لَمَّا كَانَ طَعَامُهُمْ قَالَتْ الْأَسْوَدَانِ الْمَاءُ وَالْتَّمَرُ غَيْرَ أَنَّهُ كَانَ لَهُ جِيرَانٌ صِدْقٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَكَانَتْ لَهُمْ رَبَائِبٌ فَكَانُوا يَبْعَثُونَ إِلَيْهِ مِنَ الْبَائِبِهَا [راجع: ۲۶۰۰۶].

(۲۶۵۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آل محمد رضی اللہ عنہم پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ سے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۳۱۵۳۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ اسْتُحِضَّتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفُسْلِيِّ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَإِنْ كَانَتْ تَدْخُلُ الْمِرْكَنَ مَمْلُوءًا مَاءً فَتَغْتَمِسُ فِيهِ ثُمَّ تَخْرُجُ مِنْهُ وَإِنَّ الدَّمَ لَقَالِيَهُ فَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي [راجع: ۲۴۶۶۶].

(۲۶۵۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے پھینکے لگیں۔

(۳۱۵۳۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ يُحْرِمُ وَحِينَ يَحِلُّ (۲۶۵۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۳۱۵۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ حُسَيْنٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُهْدِيَتْ لِي حَفْصَةَ شَاةً وَنَحْنُ صَائِمَتَانِ فَأَفْطَرْتَنِي وَكَانَتْ ابْنَةَ أَبِيهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَيْدِيَا يَوْمًا مَكَانَهُ [راجع: ۲۵۶۰۷].

(۲۶۵۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیے میں آئی، ہم دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوادیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۳۱۵۳۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُهَا امْرَأَةً يَهُودِيَّةً فَأَعْطَتْهَا فَقَالَتْ لَهَا أَعَاذِكِ اللَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَانْكُرْتُ عَائِشَةَ ذَلِكَ فَلَمَّا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَهُ فَقَالَ لَا قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ إِنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک یہودیہ عورت نے ان سے کچھ مانگا، انہوں نے اسے وہ دے دیا، اس نے کہا کہ اللہ تمہیں عذاب قبر سے محفوظ رکھے، انہیں اس پر تعجب ہوا، نبی ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، نبی ﷺ نے فرمایا انہیں، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا۔

(۳۱۵۲۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ لَقَدْ فَتَلْتُ قَلَادَةَ هَذِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِي فَبَعَثَ بِهَا وَأَقَامَ فَمَا تَرَكَ شَيْئًا كَانَ يَصْنَعُهُ [راجع: ۲۵۰۶۴] (۲۶۵۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدی کے جانوروں کا قلابہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بھیج کر ہمارے درمیان غیر محرم ہو کر مقیم رہتے تھے اور کوئی چیز نہ چھوڑتے تھے۔

(۳۱۵۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَبَارٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِيبَةٍ فِيهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ سَوَاءً [راجع: ۲۵۷۴۳]

(۲۶۵۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک قبیلی لائی گئی جس میں تکینے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ تکینے آزاد اور غلام عورتوں میں تقسیم کر دیے اور میرے والد بھی غلام اور آزاد میں اسے تقسیم فرما دیا کرتے تھے۔

(۳۱۵۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَةَ الضُّحَى قَطُّ وَإِنِّي لَأَسْبِحُهَا [راجع: ۲۴۵۵۷]

(۲۶۵۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چاشت کی نماز کبھی نہیں پڑھی، البتہ میں پڑھ لیتی ہوں۔

(۲۶۵۴۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَّةُ فَاسِقَةٌ وَالْعَقْرَبُ فَاسِقٌ وَالْغَرَابُ فَاسِقٌ [راجع: ۲۲۲۷۲]

(۲۶۵۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سانپ نافرمان جانور ہوتا ہے اسی طرح بچھو، کوا اور چوہا بھی نافرمان ہوتا ہے۔

(۳۱۵۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَالَ جَبْرِيلُ يُوسِّعُنِي بِالْبَجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُورِّثُنِي [راجع: ۲۴۷۶۴]

(۲۶۵۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل رضی اللہ عنہ مجھے مسلسل پڑوسی کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ مجھے یہ گمان ہونے لگا کہ وہ اسے وارث قرار دے دیں گے۔

(۲۶۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّوَاكَ لَمَطَهْرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ [راجع: ۲۴۷۰۷]

(۲۶۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔

(۳۱۵۴۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ سُنَّتْ عَنْ الْقِرَاءَةِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ

فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسِرُّ الْفِرَاءَةَ فِيهِمَا وَذَكَرْتُ قُلَّ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلَّ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [راجع: ۲۶۰۱۴].

(۲۶۵۳۳) محمد کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فجر کی سنتوں میں قراءت کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ ان میں سری قراءت فرماتے تھے اور میرا خیال ہے کہ اس میں سورہ کافروں اور سورہ اخلاص جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۵۴۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَائِشَةَ نَزَلَتْ عَلَيَّ أُمَّ طَلْحَةَ الطَّلْحَاتِ لَمَاتُ بَنَاتِهَا يُصَلِّينَ بِغَيْرِ خُمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي لَأَرَى بَنَاتِكَ قَدْ حِضْنَ أَوْ حَاضْنَ بَعْضُهُنَّ قَالَتْ أَجَلٌ قَالَتْ فَلَا تَصَلِّينَ جَارِيَةً مِنْهُنَّ وَقَدْ حَاضَتْ إِلَّا وَعَلَيْهَا خِمَارٌ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ وَعِنْدِي قَتَاةٌ فَأَلْفَيْ إِيَّيَّ حَقْوَهُ فَقَالَ شَقِيهِ بَيْنَ هَذِهِ وَبَيْنَ الْفِتَاةِ الَّتِي عِنْدَ أُمَّ سَلَمَةَ فَإِنِّي لَا أَرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتَا أَوْ لَا أَرَاهُمَا إِلَّا قَدْ حَاضَتْ [راجع: ۲۵۱۵۳].

(۲۶۵۳۳) محمد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے صفیہ ام طلحہ الطلحات کے یہاں قیام کیا تو دیکھا کہ کچھ بچیاں جو بالغ ہونے کے باوجود بغیر دوپٹوں کے نماز پڑھ رہی ہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کوئی بچی دوپٹے کے بغیر نماز نہ پڑھے ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے یہاں تشریف لائے اس وقت میری پرورش میں ایک بچی تھی نبی ﷺ نے ایک چادر مجھے دی اور فرمایا کہ اس کے دو حصے کر کے اس بچی اور ام سلمہ کے پرورش میں جو بچی ہے ان کے درمیان تقسیم کر دو کیونکہ میرے خیال میں یہ دونوں بالغ ہو چکی ہیں۔

(۳۶۵۴۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَيِّبَتْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ لِحُرْمِهِ وَطَيَّبْتُهُ بِمَنِي قَبْلَ أَنْ يُبَيْضَ [راجع: ۲۴۶۱۲].

(۲۶۵۳۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۳۶۵۴۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاخْرَجْتُ فَإِذَا هُوَ بِالْبَيْعِ رَافِعٌ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ لِي أَكُنْتُ تَخَافِينَ أَنْ يَحِيفَ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَسُولُهُ قَالَتْ قُلْتُ ظَنَنْتُ أَنَّكَ آتَيْتَ بَعْضَ نِسَائِكَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْزِلُ لَيْلَةَ النُّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَغْفِرُ لَأَكْثَرِ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ غَنَمٍ كَلْبٍ [ضعفه البخاری، وقال البيهقي: إنما المحفوظ هذا الحديث. مرسلًا. قال الألباني: ضعيف (ابن ماجه):

[الترمذی: ۷۳۹].

(۲۶۵۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت میں نے نبی ﷺ کو اپنے بستر پر

نبی ﷺ جنت البقیع میں آسمان کی طرف سر اٹھائے دعا فرما رہے تھے مجھے دیکھ کر فرمایا کیا تمہیں اس بات کا اندیشہ ہو گیا تھا کہ اللہ اور اس کے رسول تم پر ظلم کریں گے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں سمجھی تھی کہ شاید آپ اپنی کسی زوجہ کے پاس گئے ہوں گے نبی ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں رات کو آسمان دنیا پر نزول فرماتا ہے اور قبیلہ کلب کی بکریوں کے بالوں کی تعداد سے بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کو معاف فرماتا ہے۔

(۲۶۵۴۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِقَدْرِ الْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِقَدْرِ الصَّاعِ [راجع: ۲۵۴۰۹].

(۲۶۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرما لیتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرما لیتے تھے۔

(۲۶۵۴۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ مَادَّةٌ وَإِنَّ مَادَّةَ قُرَيْشٍ مَوَالِيَهُمْ [راجع: ۲۴۷۰۱].

(۲۶۵۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہر چیز کا ایک مادہ ہوتا ہے اور قریش کا مادہ ان کے آزاد کردہ غلام ہیں۔

(۲۶۵۴۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عُمَرَ النَّهْدِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ الَّذِينَ إِذَا أَحْسَنُوا اسْتَبَشَرُوا وَإِذَا أَسَاؤُوا اسْتَغْفَرُوا [راجع: ۲۵۴۹۴].

(۲۶۵۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے کہ اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل فرما جو نیکی کرتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور اگر گناہ کر بیٹھیں تو استغفار کرتے ہیں۔

(۲۶۵۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصَلِّي أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً رَكَعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ وَكَانَ يَقُولُ نِعْمَ السُّورَتَانِ هُمَا يَقْرَأُونَهُمَا فِي الرُّكَعَتَيْنِ قَبْلَ الفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ [صححه ابن

حزيمة (۱۱۱۴) وابن حبان (۲۴۶۱) قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني: صحيح (ابن ماجه ۱۱۵۰)]

(۲۶۵۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور فجر سے پہلے دو رکعتیں پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دو سورتیں کتنی اچھی ہیں ”قل یا ایہا الکافرون“ اور ”قل هو اللہ احد“ جنہیں نبی ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں میں پڑھا کرتے تھے۔

(۲۶۵۵۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ يَعْنِي عَنْ أَبِي الصُّحَيْحِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ

قَالَتْ قَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْتَرْتَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا قَالَ أَبُو بَكْرٍ سَقَطَ مِنْ كِتَابِي أَبُو الصُّحَيْ [راجع: ۲۴۶۸۴].

(۲۶۵۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۵۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمَنِيِّ مِنْ نَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۵۶۵].

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرچ دیا کرتی تھی۔

(۲۶۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ النَّبَيْتِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ التُّعْمَانِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَقَى الْخِتَانَانَ وَجَبَ الْغُسْلُ [راجع: ۲۵۴۲۷].

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب شرمگاہ شرمگاہ سے مل جائے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

(۲۶۵۵۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ طَلْحَةَ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي جَارَيْنِ لِأَيِّهِمَا أُهْدَى قَالَ إِلَى أَقْرَبِهِمَا مِنْكَ يَا أَبَا [راجع: ۲۵۹۳۷].

(۲۶۵۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ اگر میرے دو پڑوسی ہوں تو ہدیہ کے بھیجوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا جس کا دروازہ تم سے زیادہ قریب ہو۔

(۲۶۵۵۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي الصَّلْتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَذَكَرُوا الرَّجُلَ يَجْلِسُ عَلَى الْخَلَاءِ فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَكَرِهُوا ذَلِكَ فَحَدَّثَتْ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوْ قَدْ فَعَلُوا حَوْلِي مَقْعِدِي إِلَى الْقِبْلَةِ [راجع: ۲۵۵۷۷].

(۲۶۵۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے سامنے یہ تذکرہ ہوا کہ کچھ لوگ اپنی شرمگاہ کا رخ قبلہ کی جانب کرنے کو ناپسند کرتے ہیں تو نبی ﷺ نے فرمایا کیا وہ ایسا کرتے ہیں؟ بیت الخلاء میں میرے بیٹھنے کی جگہ کا رخ قبلہ کی جانب کر دو۔

(۲۶۵۵۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَفْرُوهُ وَهُوَ يَشُقُّ عَلَيْهِ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۵۵۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۵۵۷) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالنَّبِيِّتِ فَهَدِمَ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجُ مِنْهُ وَالزُّوقَةَ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ بِنَائِهِ فَبَلَغْتُ بِهِ أَسَاسَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ [صححه البخاری (۱۵۸۶)، وابن خزيمة (۳۰۱۹) و (۳۰۲۱)].

(۲۶۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو میں خانہ کعبہ کو شہید کر کے اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر تعمیر کرتا کیونکہ قریش نے جب اسے تعمیر کیا تھا تو اس کا کچھ حصہ چھوڑ دیا تھا اور میں اسے زمین سے ملا کر اس کے مشرقی اور مغربی دو دروازے بناتا۔

(۲۶۵۵۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ أَنْجَالٌ وَعَرَفْتُ فَاشْتَكَى آلُ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَأْذَنَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عِيَادَةِ أَبِي قَادِنٍ لِي فَأْتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كُلُّ أَمْرِي مُصَبِّحٌ فِي أَهْلِي وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِي قَالَتْ قُلْتُ هَجَرَ وَاللَّهِ أَبِي ثُمَّ أَتَيْتُ عَامِرَ بْنَ فُهَيْرَةَ فَقُلْتُ أَيُّ عَامِرٍ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ وَجَدْتُ الْمَوْتَ قَبْلَ ذَوْقِهِ إِنَّ الْجَبَانَ حَتَفَهُ مِنْ فَوْقِهِ قَالَتْ فَأَتَيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ يَا بِلَالُ كَيْفَ تَجِدُكَ فَقَالَ آلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبَيْتَنَّا لَيْلَةً بِفَخٍّ وَحَوْلِي إِذْخِرُ وَجَلِيلُ قَالَ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدْنَانَا وَحَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ إِلَيْنَا مَكَّةَ وَأَنْقُلْ وَبَانِهَا إِلَى حُمٍّْ وَمَهْبَعَةَ

(۲۶۵۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہ سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”کہ موت کا مزہ چکھنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”فخ“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ

نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وہاب کو مجھ کی طرف منتقل فرما۔

(۳۱۵۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ بَابْنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّيَّانُ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ دَيَّوَانٌ لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا وَدَيَّوَانٌ لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا وَدَيَّوَانٌ لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ قَالَتْ فَالَّذِي لَا يَغْفِرُهُ اللَّهُ فَالَّذِي لَا يَعْبَأُ اللَّهُ بِهِ شَيْئًا فَظَلَّمَ الْعَبْدُ نَفْسَهُ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَبِّهِ مِنْ صَوْمٍ يَوْمٍ تَرَكَهُ أَوْ صَلَاةٍ تَرَكَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَغْفِرُ ذَلِكَ وَيَتَجَاوَزُ إِنْ شَاءَ وَأَمَّا الدَّيَّوَانُ الَّذِي لَا يَتْرُكُ اللَّهُ مِنْهُ شَيْئًا فَظَلَّمَ الْعِبَادَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا الْقِصَاصُ لَا مَحَالَةَ

(۳۱۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کے یہاں تین قسم کے دفتر ہوں گے، ایک قسم کے دفتر (رجسٹر) تو ایسے ہوں گے جن کی اللہ کوئی پرواہ نہیں کرے گا، ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا، اور ایک قسم کے رجسٹر ایسے ہوں گے جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا، ایسے رجسٹر جنہیں اللہ کبھی معاف نہیں فرمائے گا وہ تو اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے، ارشاد باری تعالیٰ ہے ”جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے“ اور وہ رجسٹر جن میں سے اللہ کچھ بھی نہیں چھوڑے گا، وہ بندوں کا ایک دوسرے پر ظلم کرنا ہے جن کا بہر صورت بدلہ لیا جائے گا۔

(۲۶۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا ابْنَتَهُ فَاطِمَةَ فَسَارَهَا فَبَكَتْ ثُمَّ سَارَهَا فَصَحَّكَتْ فَسَأَلْتَهَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ أَمَا حَيْثُ بَكَتْ فَإِنَّهُ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ مَيِّتٌ فَبَكَتْ ثُمَّ أَخْبَرَنِي أَنِّي أَوَّلُ أَهْلِهِ لِحُوقَابِهِ فَصَحَّكَتْ

[راجع: ۲۴۹۸۸]

(۲۶۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو بلایا، اور ان کے ساتھ سرگوشی میں باتیں کرنے لگے، اس دوران حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا رونے لگیں، نبی ﷺ نے دوبارہ سرگوشی کی تو وہ ہنسنے لگیں، بعد میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے میں نے پوچھا کہ نبی ﷺ نے تم سے کیا سرگوشی کی تھی جس پر تم رونے لگیں اور دوبارہ سرگوشی کی تو تم ہنسنے لگی تھیں؟ انہوں نے بتایا کہ پہلی مرتبہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے سرگوشی کی تو مجھے اپنی وفات کی خبر دی تو میں رونے لگی اور دوبارہ سرگوشی کی تو یہ بتایا کہ ان کے اہل خانہ میں سے سب سے پہلے میں ہی ان سے جا کر ملوں گی تو میں ہنسنے لگی۔

(۲۶۱۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحْدَثَ فِيمَا أَمَرْنَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴]

(۲۶۵۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۵۶۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هَمَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ دَخَلَ رَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَامِرٍ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرَاهَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الطَّيْرَةُ مِنَ الدَّارِ وَالْمَرْأَةُ وَالْفَرَسُ فَغَضِبَتْ فَكَارَتْ شِقَّةً مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةً فِي الْأَرْضِ وَقَالَتْ وَاللَّيْلِ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا قَالَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُّ إِنَّمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَنْتَكِرُونَ مِنْ ذَلِكَ [راجع: ۲۵۶۸۳]

(۲۶۵۶۲) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا نوحست عورت، گھوڑا اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بدگھوٹی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۵۶۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرَيْدٍ عَنْ أُمِّ سَالِمِ الرَّاسِبِيِّ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّيْلِ أَنْزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَخُلُوفٍ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمَسْكِ

(۲۶۵۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے روزے دار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مٹک کی مہک سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔

(۲۶۵۶۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ خَيْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَنَا أَنَّهُ كَانَ طَلَقًا [راجع: ۲۴۶۸۴]

(۲۶۵۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں اپنے پاس رہنے یا دنیا لینے کا اختیار دیا، ہم نے نبی ﷺ کو اختیار کر لیا تو نبی ﷺ نے اسے ہم پر کوئی طلاق شمار نہیں کیا۔

(۲۶۵۶۵) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَى مَخِيلَةً يَعْنِي الْغَيْمَ تَلَوْنَ وَجْهَهُ وَتَغَيَّرَ وَدَخَلَ وَخَرَجَ وَأَقْبَلَ وَأَذْبَرَ فَإِذَا مَطَرَتْ سَرَى عَنْهُ قَالَتْ لَقَدْ كَرِهَتْ لَهُ عَائِشَةُ بَعْضَ مَا رَأَتْ مِنْهُ فَقَالَ وَمَا يُدِيرُنِي لَعَلَّهُ كَمَا قَالَ قَوْمٌ عَادٍ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَّتِهِمْ قَالُوا هَذَا عَارِضٌ مُمِطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهِ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ [صححه مسلم (۸۹۹)]

واہن حبان (۶۵۸)۔ وحسنہ الترمذی (۳۲۵۷)۔

(۲۶۵۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب بادل یا آندھی نظر آتی تو نبی ﷺ کے روئے مبارک پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے تھے اور وہ اندر باہر اور آگے پیچھے ہونے لگتے، جب وہ برس جاتے تو نبی ﷺ کی یہ کیفیت ختم ہو جاتی، ایک مرتبہ

انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! لوگ بادل کو دیکھ کر خوش ہوتے ہیں اور انہیں یہ امید ہوتی ہے کہ اب بارش ہوگی اور میں آپ کو دیکھتی ہوں کہ بادلوں کو دیکھ کر آپ کے چہرے پر نظرات کے آثار نظر آنے لگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! مجھے اس چیز سے اطمینان نہیں ہوتا کہ کہیں اس میں عذاب نہ ہو، کیونکہ اس سے پہلے ایک قوم پر آندھی کا عذاب ہو چکا ہے، جب ان لوگوں نے عذاب کو دیکھا تھا تو اسے بادل سمجھ کر یہ کہہ رہے تھے کہ یہ بادل ہم پر بارش برسائے گا لیکن اس میں عذاب تھا۔

(۳۶۵۶۶) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ لَنَا حَصِيرَةٌ نَبْطُهَا بِالنَّهَارِ وَنَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَصَلَّى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَ الْمُسْلِمُونَ قِرَاءَتَهُ فَصَلُّوا بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا كَانَتْ اللَّيْلَةُ الثَّانِيَةَ كَثُرُوا فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ اكْفُفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قُلَّ قَالَتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أُنْبِتَهَا [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۶۵۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک چٹائی تھی جسے دن کو ہم لوگ بچھالیا کرتے تھے اور رات کے وقت اسی کو اوڑھ لیتے تھے، ایک مرتبہ رات کو نبی ﷺ نماز پڑھ رہے تھے، مسجد والوں کو پتہ چلا تو انہوں نے اگلے دن لوگوں سے اس کا ذکر کر دیا، چنانچہ اگلی رات کو بہت سے لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا اپنے آپ کو اتنے اعمال کا مکلف بناؤ جتنے کی تم طاقت رکھتے ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کا معمول تھا کہ جب کسی وقت نماز شروع کرتے تو اس پر ثابت قدم رہتے اور نبی ﷺ کے نزدیک سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہوتا تھا جو دائمی ہوتا۔

(۳۶۵۶۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقِ الْعَقِيلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا قَائِمًا وَلَيْلًا طَوِيلًا قَاعِدًا وَكَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ جَالِسًا رَكَعَ جَالِسًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۵۶۷) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نفل نمازوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ رات کی نماز میں نبی ﷺ طویل قیام فرماتے اور کافی دیر تک بیٹھے، نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۳۶۵۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ وَقَدْ رَأَى بِالْأَفْقِ الْمُبِينِ وَقَدْ رَأَى نَزْلَةَ أُخْرَى قَالَتْ أَنَا أَوَّلُ هَذِهِ الْأُمَّةِ سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُمَا فَقَالَ إِنَّمَا ذَاكَ جِبْرِيْلُ لَمْ يَرَهُ فِي صُورَتِهِ الَّتِي خُلِقَ عَلَيْهَا إِلَّا مَرَّتَيْنِ رَأَى مِنْهُمَا مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ سَادًّا عِظَمَ خَلْقِهِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ [صححه البخاری (۳۲۳۴)، ومسلم (۱۷۷)].

(۲۶۵۶۸) مسروق کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں ٹیک لگائے بیٹھا ہوا تھا میں نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ تعالیٰ یہ نہیں فرماتا ”تحقیق پیغمبر نے اسے آسمان کے کنارے پر واضح طور پر دیکھا ہے“ اور یہ کہ ”پیغمبر نے اسے ایک اور مرتبہ اترتے ہوئے بھی دیکھا ہے؟“ انہوں نے فرمایا اس کے متعلق سب سے پہلے میں نے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا اور انہوں نے فرمایا تھا کہ اس سے مراد حضرت جبریل علیہ السلام ہیں جنہیں میں نے ان کی اصلی صورت میں صرف دو مرتبہ دیکھا ہے میں نے ایک مرتبہ انہیں آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا تو ان کی عظیم جسمانی ہیئت نے آسمان وزمین کے درمیان کی فضاء کو پر کیا ہوا تھا۔

(۲۶۵۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا مِمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَكُنْتُمْ هَذِهِ الْآيَاتِ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ وَتَخْشَى النَّاسَ وَاللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَخْشَاهُ إِلَى قَوْلِهِ وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ مَفْعُولًا [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: ضعيف الاسناد جداً (الترمذی: ۲۲۰۷). قال

شعیب: صحيح وهذا اسناد منقطع]. [انظر: ۲۶۸۲۶].

(۲۶۵۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ”جو ان کی اپنی ذات سے متعلق تھی“ چھپاتے ”اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے دوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں کے طعنوں کا خوف کر رہے تھے۔ حالانکہ اللہ اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ اس سے ڈرا جائے..... اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔“

(۲۶۵۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ بِمَكَّةَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِنَّهَا وَتُرُ النَّهَارِ وَصَلَاةُ الْفَجْرِ لَطُولِ فَرَاتِهِمَا قَالَ وَكَانَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى [انظر: ۲۶۸۱۲].

(۲۶۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوتی تھی لیکن جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے البتہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دو رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۲۶۵۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ لَنَا بَيْتٌ فِيهِ تَمَائِيلٌ طَيْرٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ حَوْلِيهِ إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَكَانَتْ لَنَا قَطِيفَةٌ يَلْبُسُهَا تَقُولُ عَلِمْتُهَا حَرِيرٌ [راجع: ۲۴۷۲۲].

(۲۶۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہمارے پاس ایک پردہ تھا جس پر کسی پرندے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! اس پردے کو بدل دو میں جب بھی گھر میں آتا ہوں اور اس پر میری نظر پڑتی ہے تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے اسی طرح ہمارے پاس ایک چادر تھی جس کے متعلق ہم یہ کہتے تھے کہ اس کے نقش و نگار ریشم کے ہیں۔

(۲۶۵۷۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَعَّرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنِي الصَّدِيقَةُ بِنْتُ الصَّدِيقِ حَبِيبَةَ حَبِيبِ اللَّهِ الْمُبْرَاءَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ أَكْذِبْهَا

(۲۶۵۷۳) مسروق کہتے ہیں کہ مجھ سے صدیقہ بنت صدیق حبیب اللہ رضی اللہ عنہما کی چھٹی اور ہر تہمت سے مبراہستی نے بیان کیا ہے کہ نبی ﷺ عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے اس لئے میں ان کی تکذیب نہیں کر سکتا۔

(۲۶۵۷۴) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ قَالَ أَخْبَرَنَا اللَّسْتُوَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ الْحَدَّادُ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ النَّاسِ كَانَ أَحَبَّ إِلَي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ فَمِنْ الرُّجَالِ قَالَتْ أَبُوهَا

(۲۶۵۷۴) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کو سب سے زیادہ کس سے محبت تھی؟ انہوں نے بتایا عائشہ سے میں نے پوچھا کہ مردوں میں سے؟ انہوں نے فرمایا عائشہ کے والد سے۔

(۲۶۵۷۵) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الدَّجَالُ مَكَّةَ وَلَا الْمَدِينَةَ [الخرجه النسائي في الكبرى (۴۲۵۷)]. قال شعيب: صحيح من حديث فاطمة بنت

فيس وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۵۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا دجال مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں داخل نہیں ہو سکے گا۔

(۲۶۵۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَرْفَعُ الثَّوْبَ وَيَخْصِفُ النَّعْلَ أَوْ نَحْوَ هَذَا [صححه ابن حبان

(۵۶۷۷)]. قال شعيب: صحيح. [انظر: ۲۵۲۵۶].

(۲۶۵۷۶) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی بیوند لگالیتے تھے۔

(۲۶۵۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا

عَلِمْنَا أَنَّهُ يُدْفَنُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنَ آخِرِ اللَّيْلِ لَيْلَةَ الْآرْبَعَاءِ قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ وَالْمَسَاحِي الْمُرُورُ [راجع: ۲۶۸۸۱، ۲۶۸۳۷].

(۲۶۵۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم عورتوں کو کچھ معلوم نہیں تھا کہ نبی ﷺ کی تدفین کسی جگہ عمل میں آئے گی یہاں تک کہ ہم نے منگل کی رات شروع ہونے کے بعد رات کے آخری پہر میں لوگوں کے گزرنے کی آوازیں سنیں۔

(۳۶۵۷۸) حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا إِيْمَنُ بْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي لَيْثٍ عَنْ أُمِّ كُلثُومِ بِنْتِ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَقْرِبٍ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَيْكُمْ بِالتَّيْبِينِ الْبَيْضِ النَّافِعِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ يَغْسِلُ بَطْنَ أَحَدِكُمْ كَمَا يَغْسِلُ أَحَدَكُمْ وَجْهَهُ بِالْمَاءِ مِنَ الْوَسَخِ وَقَالَتْ كَانَ إِذَا اشْتَكَى مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ لَا تَزَالُ الْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ حَتَّى يَأْتِيَ عَلَيْهِ أَحَدٌ طَرَفِيهِ وَقَالَ يَعْنِي رَوْحُ بِمَعْنَادٍ كَانَ إِذَا اشْتَكَى أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهِ شَيْئًا لَا تَزَالُ [صححه الحاكم (۲۰۵/۴)]. قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابن ماجة: ۳۴۴۶). [راجع: ۲۵۰۰۵، ۲۵۰۰۸، ۲۵۰۰۷، ۲۵۰۰۷].

(۲۶۵۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ سے کہا جاتا کہ فلاں شخص بیمار ہے اور کچھ نہیں کھا رہا تو نبی ﷺ فرماتے کہ دلایا اختیار کرو جو اگرچہ طبیعت کو اچھا نہیں لگتا لیکن نفع بہت دیتا ہے اور وہ اسے کھلاؤ اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے یہ تمہارے پیٹ کو اس طرح دھو دیتا ہے جیسے تم میں سے کوئی شخص اپنے چہرہ کو پانی سے دھو کر میل کچیل سے صاف کر لیتا ہے نیز اگر نبی ﷺ کے اہل خانہ سے کوئی بیمار ہو جاتا تو آگ پر ہنڈیا مسلسل چڑھی رہتی، یہاں تک کہ دو میں سے کوئی ایک کام (موت یا صحت مندی) ہو جاتا۔

(۲۶۵۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُيَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ وَالضَّحَّاکَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُيَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ لِلْعَابِئِينَ وَدِدْتُ أَنِّي أَرَاهُمْ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْبَابِ وَقَمَّتْ وَرَأَتْهُ أَنْظَرُ فِيمَا بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقَيْهِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ قَالَ عَطَاءُ فَرَسٌ أَوْ حَبَشٌ وَقَالَ ابْنُ عُمَيْرٍ هُمْ حَبَشٌ [صححه مسلم (۸۹۲)].

(۲۶۵۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کندھے پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکادئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آگئی۔

(۳۶۵۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ بَنَاتِ مَوْلَاةِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَيَّانِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ بَيْنَا هِيَ عِنْدَهَا إِذْ دُخِلَ عَلَيْهَا بِجَارِيَةٍ عَلَيْهَا جَلَّاجِلٌ بَصُوتُنْ فَقَالَتْ لَا تَدْخُلُوهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعُوا جَلَّاجِلَهَا فَسَأَلْتُهَا بَنَاتُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ

الْمَلَائِكَةُ يَتَأْتِيهِ جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۴۲۳۱)]
 (۲۶۵۸۰) بیانہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھیں کہ ان کے یہاں ایک بچی آئی جس کے پاؤں میں گھونگھرو تھے اور ان کے بچنے کی آواز آرہی تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میرے پاس اس بچی کو نہ لاؤ، الا یہ کہ اس کے گھنگھر و اتار دو چنانچہ لیبیا ہی کیا گیا، بیانہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس گھر میں فرشتے داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹیاں ہوں اور ایسے قافلے کے ساتھ بھی فرشتے نہیں جاتے جس میں گھنٹیاں ہوں۔

(۲۶۵۸۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَفْطِرُ وَيَقْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ قَطُّ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ فِي شَعْبَانَ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۶۵۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے روزے رکھتے تھے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھتے ہی رہیں گے اور بعض اوقات اتنے ناغے کرتے کہ ہم کہتے تھے اب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ناغے ہی کرتے رہیں گے اور میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَاصِمِ مَوْلَى لِقْرِيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ أَنَا لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ أَنَا أَبِيتُ أَطْعَمُ وَأَسْقِي [أخرجه الطيالسي (۱۵۷۹). قال شعيب: صحيح اسنادہ ضعیف].
 [انظر: ۲۶۶۴۱، ۲۶۵۸۳].

(۲۶۵۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے، میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ آپ تو اسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں، میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَبَانًا شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمِ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ فَلَدَّ كَرَّ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۶۵۸۲].
 (۲۶۵۸۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۵۸۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا أَوْكِيُّ بْنُ دَلْهَمِ الْعَدَوِيُّ عَنْ مَعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَالُ شَيْئًا مِنْ وُجُوْهِنَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۱۷۳].

(۲۶۵۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں ہمیں بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ثُمَامَةَ بِنِ كِلَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَاءِ وَلَا فِي الْحَتَمِ وَلَا فِي النَّقِيرِ وَلَا فِي الْمُرْوَاتِ وَلَا تَنْبِذُوا الزَّرْبَابَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الْبُسْرَ وَالرُّطْبَ جَمِيعًا [اخرجه الطيالسي (۱۴۸۱). قال شعيب: صحيح دون آخره فصحيح لغيره].

(۲۶۵۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: دباء، حاتم، نقیر اور مرقت میں نبیذ نہ بنایا کرو، کشمش اور کھجور کو ملا کر یا کچی اور پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنایا کرو۔

(۲۶۵۸۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي نَهْيَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ أَنْ لَا تَوْرِلْمَنْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ فَاَنْطَلَقَ رِجَالٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ إِلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرُوهَا فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فَيُوتِرُ

(۲۶۵۸۶) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہما لوگوں سے تقریر کے دوران فرمایا کرتے تھے کہ جس شخص کو صبح کا وقت ہو جائے اور اس نے وتر نہ پڑھے ہوں تو اب اس کے وتر نہیں ہوں گے، کچھ لوگوں نے یہ بات جا کر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتائی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ تو بعض اوقات صبح ہونے پر بھی وتر پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۲۶۵۸۷) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلُ الْمَنِيَّ مِنْ تَوْبِهِ بِعَرِيقِ الْإِذْخِرِ ثُمَّ يَصَلِّي فِيهِ وَيَحْتَهُ مِنْ تَوْبِهِ بِأَبْسَانِمْ يَصَلِّي فِيهِ

(۲۶۵۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات اپنے کپڑوں سے مادہ منویہ کو ”اذخر“ گھاس کے عرق سے دھو لیا کرتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے اور اگر وہ مادہ خشک ہو گیا ہوتا تو نبی ﷺ اسے کھرچ دیتے تھے اور پھر انہی کپڑوں میں نماز پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۵۸۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا تَمْرَةً فَشَقَّتْهَا بَيْنَهُمَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ ابْنَتِي مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ صُحْبَتَهُنَّ كُنَّ أَسْتَرًا مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۴۵۵۶].

(۲۶۵۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک عورت ان کے پاس آئی، اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں تھیں، انہوں نے اس عورت کو ایک کھجور دی، اس نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کر کے ان دونوں بچیوں میں سے تقسیم کر دیا (اور خود کچھ نہ کھایا) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس شخص کی ان بچیوں سے

آزمائش کی جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو یہ اس کے لئے جہنم سے آڑہن جائیں گی۔

(۲۶۵۸۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ خَيْفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا لَبَّتْ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ [راجع: ۲۴۵۴۱].

(۲۶۵۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ خَيْفَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهَا تَلْبِي بِعَدِّ ذَلِكَ لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ قَالَ أَبُو عَطِيَّةَ اسْمُهُ مَالِكُ بْنُ حَمْزَةَ [راجع: ۱۲۴۵۴۱].

(۲۶۵۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں سب سے زیادہ جانتی ہوں کہ نبی ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے پھر انہوں نے تلبیہ کے یہ الفاظ دہرائے لَيْبِكَ اللَّهُمَّ لَيْبِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْبِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

(۲۶۵۹۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي جِجْرٍ عُرْوَةَ بِنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ [صححه ابن حبان (۳۹۳۶). قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۲۹۶۵)]. [راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۶۵۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ الْحَجَّ [راجع: ۲۵۲۷۰].

(۲۶۵۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صرف حج کا حرام باندھا تھا۔

(۲۶۵۹۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ وَأَهْلًا نَاسٌ مَعَهُ بِالْعُمْرَةِ وَسَاقُوا الْهَدْيَ وَأَهْلًا نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ يَسُوقُوا هَدْيًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَكُنْتُ مِمَّنْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ أَسُقُ هَدْيًا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ فَلْيَطْفِئِ بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا يَحِلُّ مِنْهُ شَيْءٌ حَرَمٌ مِنْهُ حَتَّى يَفْضِيَ حَجَّهُ وَيَنْحَرَهُ هَدْيُهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْلًا بِالْعُمْرَةِ وَكَمْ يَسُقُ مَعَهُ هَدْيًا فَلْيَطْفِئِ بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لِيَفْضِ وَلِيَحِلَّ ثُمَّ لِيَهْلَ بِالْحَجِّ وَلِيَهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ

إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَقَدْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ الْإِدْيَ خَافَ قُوَّتَهُ وَأَخَّرَ
الْعُمْرَةَ [راجع: ۲۴۵۷۲]

(۲۶۵۹۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا تھا اور اپنے ساتھ ہدی کا جانور لے گئے تھے، جبکہ کچھ لوگوں نے عمرے کا احرام باندھا اور ہدی ساتھ لے گئے، اور کچھ لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا لیکن ہدی ساتھ نہیں لے کر گئے، میں اس آخری قسم کے لوگوں میں شامل تھی، مکہ مکرمہ پہنچ کر نبی ﷺ نے فرمایا تم میں سے جو شخص عمرے کا احرام باندھ کر ہدی ساتھ لایا ہے، اسے چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کی سعی کر لے اور ذی الحجہ کو قربانی کرنے اور حج مکمل ہونے تک اپنے اوپر کوئی چیز محرمات میں سے حلال نہ سمجھے اور جو ہدی نہیں لایا وہ طواف اور سعی کر کے حلال ہو جائے، بعد میں حج کا احرام باندھ کر ہدی لے جائے، جس شخص کو قربانی کا جانور نہ ملے، وہ حج کے ایام میں تین اور گھر واپس آنے کے بعد سات روزے رکھ لے اور نبی ﷺ نے اپنے حج کو ”جس کے فوت ہونے کا اندیشہ تھا“ مقدم کر کے عمرے کو مؤخر کر دیا۔

(۳۶۵۹۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزْرَازِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ لَيْسَعٌ وَعِشْرِينَ فَقُلْتُ إِنِّي مَا خَفَيْتُ عَلَيَّ مِنْهُنَّ لَيْلَةً إِنَّمَا مَضَتْ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ الشَّهْرَ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ

(۲۶۵۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قسم کھالی کہ ایک ماہ تک اپنی ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے ۲۹ دن گزرنے کے بعد سب سے پہلے نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا کہ میری شمار کے مطابق تو آج ۲۹ دن ہوئے ہیں نبی ﷺ نے فرمایا مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۳۶۵۹۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لَا نَكْبَهُ قَالَ أَخْبَرْتُ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهْرُ بَسْعٌ وَعِشْرُونَ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَائِشَةُ وَقَالَتْ يَغْفِرُ اللَّهُ لِأَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ كَذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنَّهُ قَالَ الشَّهْرُ يَكُونُ بَسْعًا وَعِشْرِينَ

(۲۶۵۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ مہینہ ۲۹ کا ہوتا ہے، انہوں نے اس پر کبیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ابو عبد الرحمن کی اللہ بخشش فرمائے، نبی ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا، انہوں نے تو یہ فرمایا تھا کہ مہینہ بعض اوقات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے۔

(۳۶۵۹۶) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانُوا يَصُومُونَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمٌ فِيهِ تُسْتَرُّ الْكَعْبَةُ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ فَلْيَتْرُكْهُ
[راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۶۵۹۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ دور جاہلیت میں قریش کے لوگ دس محرم کا روزہ رکھتے تھے نبی ﷺ بھی یہ روزہ رکھتے تھے مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد بھی نبی ﷺ یہ روزہ رکھتے رہے اور صحابہ کرام کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی ﷺ ماہ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۳۶۵۹۷) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ أَبِي صَالِحِ الزِّيَّاتِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَرْتَفِئُ يَوْمِيذٍ وَلَا يَضْحَبُ فَإِنْ سَابَهُ أَحَدٌ أَوْ قَاتَلَهُ أَحَدٌ فَلْيَقُلْ إِنِّي أَمْرٌ صَالِحٌ [راجع: ۷۵۹۶].

(۲۶۵۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی شخص روزے سے ہو تو اس دن بیہودہ گوئی اور شور و غل نہ کرے، اگر کوئی شخص اسے گالی دینا یا لڑنا چاہے تو اس سے کہہ دے کہ میں روزے سے ہوں۔

(۳۶۵۹۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۵۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۵۹۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۵۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۳۶۶۰۰) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ عُرْفَةَ قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عُلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ خَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُرْقَاتِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَبِي إِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ عُلْقَمَةَ الْهُمْدَانِيُّ وَهُمْ شُعْبَةُ [راجع: ۲۵۹۱۱].

(۲۶۶۰۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے دباہ اور حتم اور حرفت نامی بتوں کو استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶۰۱) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ شُمَيْسَةَ أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَامَ إِلَيْهَا إِنْسَانٌ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي نَيْبِ الْجَمْرِ فَقَالَتْ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ نَيْبِ الْجَمْرِ [راجع: ۲۶۵۰۵].

(۲۶۶۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نیز سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶.۲) حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَيْبِ الْعَجْرِ [راجع: ۲۶۶.۰۰].

(۲۶۶.۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مکے کی نیند سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۶.۳) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ فِي صَلَاتِهِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ فَقَالَ قَاتِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا عَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ [راجع: ۲۵۰.۸۵].

(۲۶۶.۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا مانگتے تھے، اے اللہ! میں گناہوں اور تادان سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ایک مرتبہ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ! آپ اتنی کثرت سے تادان سے پناہ کیوں مانگتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان پر جب تادان آتا ہے (اور وہ مقروض ہوتا ہے) تو بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔

(۲۶۶.۴) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَجْعَلُ حَقِّي تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الصَّلَاةِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهَا وَإِنْ قَلَّتْ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰.۴۹].

(۲۶۶.۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۲۶۶.۵) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ يَأْتِي عَلِيَّ آلَ مُحَمَّدٍ شَهْرًا مَا نَخْتِزُ فِيهِ قَالَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ لِمَا كَانَ يَأْكُلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ كَانَ لَنَا جِيرَانٌ مِنَ الْأَنْصَارِ جَزَاهُمْ اللَّهُ خَيْرًا كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنْ لَبَنِ يَهْدُونَ مِنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البخاری (۱۵۳۹)، ومسلم (۱۱۸۹)، وابن حبان (۷۲۹) و (۶۳۴۸)].

(۲۶۶.۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا آل محمد ﷺ پر بعض اوقات ایک ایک مہینہ اس طرح گذر جاتا تھا کہ نبی ﷺ کے کسی گھر میں آگ نہیں جلتی تھی الا یہ کہ کہیں سے تھوڑا بہت گوشت آ جائے اور ہمارے گزارے کے لئے صرف دو ہی چیزیں ہوتی تھیں یعنی پانی اور کھجور البتہ ہمارے آس پاس انصار کے کچھ گھرانے آباد تھے اللہ انہیں ہمیشہ جزائے خیر دے کہ وہ

روزانہ نبی ﷺ کے پاس اپنی بکری کا دودھ بھیج دیا کرتے تھے اور نبی ﷺ اسے نوش فرمایا کرتے تھے۔

(۲۶۶۰۶) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدَيَّ بِدَرَبِةٍ لِحَبَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ حِينَ أَحْرَمَ وَحِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ التَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ [راجع: ۲۶۱۶۰].

(۲۶۶۰۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر ”ذریعہ“ خوشبو لگائی ہے جبکہ نبی ﷺ احرام باندھتے تھے، اور طواف زیارت سے قبل حلال ہونے کے بعد بھی خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۶۰۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ طَبِيتُهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أَهَلَ بِأَطْيَبِ مَا فَكَّرْتُ عَلَيْهِ مِنْ طِيبِي [اخرجه الطيالسي (۱۵۰۶)]. قال شعيب: صحيح اسنادہ حسن۔

(۲۶۶۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے اپنے ان دونوں ہاتھوں سے نبی ﷺ کے احرام پر عمدہ سے عمدہ خوشبو لگائی ہے جو میرے پاس دستیاب ہوتی تھی۔

(۲۶۶۰۸) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ وَمَنْصُورٌ وَسُلَيْمَانٌ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ سُلَيْمَانُ فِي شَعْرِهِ وَقَالَ مَنْصُورٌ فِي أُصُولِ شَعْرِهِ وَقَالَ الْحَكَمُ وَحَمَّادٌ فِي مَفْرِقِ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۶۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۰۹) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّخَعِيِّ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الْمَسْلُوكِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۶۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۱۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرَّوَانَ بْنَ الْحَكَمِ بَعَثَهُ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَعَائِشَةَ فَقَالَ آتَيْتُ غُلَامًا أُمَّ سَلَمَةَ نَافِعًا فَأَرْسَلْتُهُ إِلَيْهَا فَرَجَعَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ حُبًّا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا قَالَ ثُمَّ لَقِيَ غُلَامًا عَائِشَةَ فَكُوَانَ أَبَا عَمْرٍو فَبَعَثَهُ إِلَيْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ ذَلِكَ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنْبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۲۹۴۵)]

[قال شعيب، مرفوعه صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ۲۷۱۹۹].

(۲۶۶۱۰) عبد الرحمن بن حارث کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان بن حکم نے ایک آدمی کے ساتھ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو کیا حکم ہے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت اختیاری طور پر حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا کہ بعض اوقات نبی ﷺ خواب دیکھے بغیر اختیاری طور پر صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے اور اپنا روزہ مکمل کر لیتے تھے۔

(۳۶۶۱۱) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ واقفٌ عَلَى الْبَابِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَصْبِحُ جُنْبًا وَأَنَا أُرِيدُ الصِّيَامَ ثُمَّ اغْتَسِلُ فَأَصُومُ قَالَ الرَّجُلُ إِنَّكَ لَسْتَ مِنْكُنَا إِنَّكَ قَدْ غَفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَحْشَاكُمْ لِلَّهِ وَأَعْلَمَ بِمَا أَتَقِي [راجع: ۲۴۸۸۹].

(۲۶۶۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا یا رسول اللہ! اگر نماز کا وقت آ جائے، مجھ پر غسل واجب ہو اور میں روزہ بھی رکھنا چاہتا ہوں تو کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے ساتھ ایسی کیفیت پیش آ جائے تو میں غسل کر کے روزہ رکھ لیتا ہوں، وہ کہنے لگا ہم آپ کی طرح نہیں ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے سارے گناہ معاف فرمادیئے ہیں تو نبی ﷺ ناراض ہو گئے اور غصے کے آثار چہرہ مبارک پر نظر آنے لگے اور فرمایا بخدا مجھے امید ہے کہ تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا اور اس کے متعلق جاننے والا میں ہی ہوں۔

(۳۶۶۱۲) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُهَيْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهَا نَاوِلِيْنِي الْحُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ إِنَّ حَيْضَتِكَ لَيْسَتْ فِي يَدِكَ [راجع: ۲۵۳۱۸].

(۲۶۶۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ مسجد سے چنائی اٹھا کر مجھے دینا میں نے عرض کیا کہ میں تو ایام سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں تو نہیں ہے۔

(۳۶۶۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسْتَمٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا بِسَرِفٍ وَأَبَا أَبِيكَ فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ يَا عَائِشَةُ فَقَالَتْ قُلْتُ يَرْجِعُ النَّاسُ بِسُكَّيْنٍ وَأَنَا أَرْجِعُ بِسُكِّ وَاحِدٍ قَالَ وَلَمْ ذَاكَ قَالَتْ قُلْتُ إِنِّي حِضْتُ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ اصْنَعِي مَا

يَصْنَعُ الْحَاجُّ قَالَتْ لَقَدِمْنَا مَكَّةَ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى مِيٍّ ثُمَّ ارْتَحَلْنَا إِلَى عَرَفَةَ ثُمَّ وَقَفْنَا مَعَ النَّاسِ ثُمَّ وَقَفْتُ بِجَمْعٍ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجُمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَمَيْتُ الْجِمَارَ مَعَ النَّاسِ تِلْكَ الْأَيَّامَ قَالَتْ ثُمَّ ارْتَحَلَّ حَتَّى نَزَلَ الْحَصْبَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا نَزَلَهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِي أَوْ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْهَا إِلَّا مِنْ أَجْلِهَا ثُمَّ أُرْسِلَ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ أَحْمِلْهَا خَلْفَكَ حَتَّى تُخْرِجَهَا مِنَ الْحَرَمِ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ فَتُخْرِجُهَا إِلَى الْجِعْرَانَةِ وَلَا إِلَى التَّيْمِيمِ فَلْتَهَلْ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَانْطَلَقْنَا وَكَانَ أَدْنَى إِلَى الْحَرَمِ التَّيْمِيمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْتُ فَاتَيْتُ الْبَيْتَ فَطُفْتُ بِهِ وَطُفْتُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ آتَيْتُهُ فَارْتَحَلَّ قَالَ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدُ [صحيحه البخاري (٢٩٨٤) والطيبالسي (١٥٠٧)].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رورہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رورہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الا یہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب ابطحاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرہ کے احرام باندھا۔

(۲۶۶۱۴) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَنَزَلْنَا الشَّجْرَةَ فَقَالَ مَنْ شَاءَ فَلْيَهَلْ بِعُمْرَةٍ وَمَنْ شَاءَ فَلْيَهَلْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِعُمْرَةٍ وَأَهَلَّ مِنْهُمْ بِحَجَّةٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنَا مِمَّنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَذْرَكْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفِضِي رَأْسَكَ وَامْتَشِطِي وَذَرِي عُمْرَتَكَ وَأَهْلِي بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ أَمَرَنِي فَأَعْتَمَرْتُ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي تَرَكْتُ [راجع: ٢٤٥٧٢].

(۲۶۶۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حجۃ الوداع کے موقع پر ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے میں نے عمرے کا احرام باندھا لیا، میرے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا، نبی ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے ساتھ ہدی کے جانور ہوں تو وہ اپنے عمرے کے ساتھ حج کا احرام بھی باندھ لے، اور دونوں کا احرام اکٹھا ہی کھولے، میں ایام سے تھی، شب عرفہ کو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے عمرے کا احرام باندھا تھا، اب حج میں کیا کروں؟ نبی ﷺ نے فرمایا سر کے بال کھول کر کٹگھی کر لو، اور عمرہ چھوڑ کر حج کر لو، جب میں نے حج مکمل کر لیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو حکم دیا تو اس نے مجھے پہلے عمرے کی جگہ اب تعیم سے عمرہ

کر دیا۔

(۲۶۶۱۵) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ شَهْرًا كُلَّهُ قَالَتْ مَا عَلِمْتُهُ صَامَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يُفْطِرَ مِنْهُ إِلَّا رَمَضَانَ وَلَا أَفْطَرَ شَهْرًا كُلَّهُ حَتَّى يَصُومَ مِنْهُ حَتَّى مَضَى لِرُؤُوسِهِ أَوْ لِسَبِيلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه مسلم (۱۱۵۶)، وابن خزيمة (۲۱۳۲)، وابن حبان (۳۵۶ و ۳۵۸۰)]. [راجع: ۲۴۸۳۸].

(۲۶۶۱۵) عبد اللہ بن شقیق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نفلی روزوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ رمضان کے علاوہ مجھے کوئی ایسا مہینہ معلوم نہیں ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روزہ رکھا ہو تاغذ نہ کیا ہو یا تاغذ نہ کیا ہو تو روزہ نہ رکھا ہو تا آنگہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۶۱۶) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانِ الْأَعْرَجِ أَنَّ رَجُلَيْنِ دَخَلَا عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَا إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّمَا الطَّيْرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّابَّةُ وَالذَّارُ قَالَ فَطَارَتْ شِقَّةٌ مِنْهَا فِي السَّمَاءِ وَشِقَّةٌ فِي الْأَرْضِ فَقَالَتْ وَالَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ عَلَى أَبِي الْقَاسِمِ مَا هَكَذَا كَانَ يَقُولُ وَلَكِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ الطَّيْرَةُ فِي الْمَرْأَةِ وَالذَّارُ لِوَالذَّابَّةِ ثُمَّ قَرَأَتْ عَائِشَةُ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ [راجع: ۲۵۶۸۳].

(۲۶۶۱۶) ابو حسان کہتے ہیں کہ ایک آدمی رضی اللہ عنہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتایا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حدیث بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نحوست عورت گھر اور سواری کے جانور میں ہوتی ہے تو وہ سخت غصے میں آئیں پھر اس آدمی نے کہا کہ اس کا ایک حصہ آسمان کی طرف اڑ جاتا ہے اور ایک حصہ زمین پر رہ جاتا ہے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اس سے تو اہل جاہلیت بد بگھوٹی لیا کرتے تھے (اسلام نے ایسی چیزوں کو بے اصل قرار دیا ہے)

(۲۶۶۱۷) حَدَّثَنَا رُوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ عَنْ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يَقَالُ لَهَا أُمَّ كُلُّنَا عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمَجَاءِ أَعْرَابِيٍّ جَانِعٍ فَأَكَلَ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَّكُمْ لَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ أَنْ يُسَمِّيَ اللَّهُ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ [راجع: ۲۶۶۵۲].

(۲۶۶۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس

لے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهِ وَاٰخِرِهِ۔

(۲۶۶۱۸) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْ أَنَّهَا اشْتَرَتْ تَمْرَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَأَتْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّ يَدْخُلُ فَعَرَفَتْ فِي وَجْهِهِ الْكِرَاهِيَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ وَإِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هَذِهِ التَّمْرَةِ فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَلِتَوَسَّدَها فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّورِ يَمْعُدُونَ بِهَا يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّورَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلَائِكَةُ [صححه البخارى (۲۱۰۵)، ومسلم (۲۱۰۷)، وابن حبان (۵۸۴۵)]. [راجع: (۲۴۹۲۱)].

(۲۶۶۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے ایک تصویر والی چادر خرید لی، نبی ﷺ نے اسے دیکھا تو دروازے پر ہی کھڑے رہے، اندر نہ آئے، میں نے ان کے چہرے پر ناپسندیدگی کے آثار دیکھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں اللہ اور اس کے رسول کے سامنے توبہ کرتی ہوں، مجھ سے کیا غلطی ہوئی؟ نبی ﷺ نے فرمایا یہ چادر کیسی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں نے یہ آپ کے بیٹھے اور یک لگانے کے لئے خریدی ہے، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ان تصویروں والوں کو قیامت کے دن عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ جو چیزیں تم نے تخلیق کی تھیں انہیں زندگی بھی دو اور فرمایا جس گھر میں تصویریں ہوں، اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(۲۶۶۱۹) حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَعْزِي الْجَدَلِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَمْ يَكُ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَحَابًا فِي الْأَسْوَاقِ وَلَكِنْ يَغْفُو وَيَصْفَحُ [راجع: (۲۵۹۳۱)].

(۲۶۶۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کوئی بیہودہ کام یا گفتگو کرنے والے یا بازاروں میں شور مچانے والے نہیں تھے اور وہ برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرماتے تھے۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ قَالَ أَبِي وَلَا أَدْرِي مَنْ هُوَ يَعْنِي نَافِعٌ هَذَا قَالَ كُنْتُ أَتَجَرُّ إِلَى الشَّامِ أَوْ إِلَى مِصْرَ قَالَ فَتَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي قَدْ تَجَهَّزْتُ إِلَى الْعِرَاقِ فَقَالَتْ مَا لَكَ وَلِمَتَجَرَّكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا كَانَ لِأَحَدِكُمْ رِزْقٌ فِي شَيْءٍ فَلَا يَدْعُهُ حَتَّى يَتَغَيَّرَ لَهُ أَوْ يَتَنَكَّرَ لَهُ فَاتَيْتُ الْعِرَاقَ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَيْهَا فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ وَاللَّهِ مَا رَدَدْتُ الرَّأْسَ مَالٍ فَاعَادَتْ عَلَيْهِ الْحَدِيثَ أَوْ قَالَتْ الْحَدِيثُ كَمَا حَدَّثْتِكِ [قال البوصيري: هذا اسناد فيه مقال. قال الألباني:

ضعيف (ابن ماجه: ۲۱۴۸).

(۲۶۶۲۰) نافع کہتے ہیں کہ میں شام یا مصر میں تجارت کیا کرتا تھا، ایک مرتبہ میں نے عراق جانے کی تیاری کر لی لیکن روانگی سے پہلے ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ اے ام المؤمنین! میں عراق جانے کی تیاری کر چکا ہوں انہوں نے فرمایا کہ تم اپنی تجارت کی جگہ کوچھوڑ کر کیوں جا رہے ہو؟ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کا کسی چیز کے ساتھ رزق وابستہ ہو تو وہ اسے ترک نہ کرے الا یہ کہ اس میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جائے یا وہ بگڑ جائے، تاہم میں پھر بھی عراق چلا گیا، واپسی پر ام المؤمنین کی خدمت میں دوبارہ حاضر ہوا اور عرض کیا اے ام المؤمنین! بخدا مجھے اصل سرمایہ بھی واپس نہیں مل سکا، انہوں نے فرمایا کہ میں نے تو تمہیں پہلی ہی حدیث سنائی تھی۔

(۳۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ [راجع: ۲۴۵۸۷].

(۲۶۶۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا بچہ صاحب فراش کا ہوتا ہے اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔

(۳۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقَطَ الْهَدْيُ وَلَا حُلَّتْ مَعَ الْيَدَيْنِ حُلُومِنَ الْعُمْرَةِ [صححه البخاری (۷۲۲۹)].

(۲۶۶۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر مجھے اس معاملے کا پہلے پتہ چل جاتا جس کا علم بعد میں ہوتا تو میں اپنے ساتھ ہدی کا جانور بھی نہ لاتا اور ان لوگوں کے ساتھ ہی احرام کھول دیتا جنہوں نے عمرہ کر کے احرام کھول لیا ہے۔

(۳۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْخَوْلَاءَ بِنْتُ تُوَيْبِ مَرَّتْ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْخَوْلَاءُ وَرَعَمُوا أَنَّهُمَا لَا تَنَامُ اللَّيْلَ فَقَالَ لَا تَنَامُ اللَّيْلَ خُدُّوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَسَامُ اللَّهُ حَتَّى تَسَامُوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۶۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ان کے پاس ایک عورت ”خولاء“ آتی تھی جو عبادات میں محنت و مشقت برداشت کرنے کے لئے حوالے سے مشہور تھی میں نے جب نبی ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا اتنا عمل کیا کرو جتنی طاقت تم میں ہے، بخدا اللہ تعالیٰ تو نہیں اکتائے گا البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۶۶۳۴) حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَرَّتْ الْخَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْبِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ فَذَكَرَهُ وَقَالَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَسَامُ حَتَّى تَسَامُوا [راجع: ۲۴۷۴۹].

(۲۶۶۲۴) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۶۲۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ الْحَوْلَاءَ بِنْتَ تُوَيْتِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَسَدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزْزِيِّ فَلَدَّكَرَ الْحَدِيثِ [راجع: ۲۷۴۹].

(۲۶۶۲۵) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۶۲۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا نَذَرِي فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَكَفَّارَتِهِ كَفَّارَةٌ يَمِينِ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح (ابوداؤد: ۳۲۹۰ و ۳۲۹۱ و ۳۲۹۵، ابن ماجه: ۲۱۲۵، الترمذی: ۱۵۲۴ و ۱۵۲۵، النسائی: ۲۷/۷)]. قال شعيب: صحیح اسنادہ ضعیف.

(۲۶۶۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کی نافرمانی میں کوئی منت نہیں ہوتی اور اس کا کفارہ وہی ہے جو قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

حَدَّثَنَا (۲۶۶۲۷)

(۲۶۶۲۷) ہمارے پاس دستیاب نسخے میں یہاں صرف لفظ ”حدثنا“ لکھا ہوا ہے۔

(۲۶۶۲۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُحْرَمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصْتَانِ

(۲۶۶۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی عورت کی چھاتی سے ایک دو مرتبہ دودھ چوس لینے سے حرمت رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔

(۲۶۶۲۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا أَلَمْ تَرِي أَنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ اسْتَفْضَرُوا عَلَيَّ قَوَاعِدَ إِبْرَاهِيمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهَا عَلَيَّ قَوَاعِدَ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَوْلَا جِدَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَقَالَ ابْنُ عَمَرَ إِنَّ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا الْحَدِيثِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ اسْتِئْثَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتَمَّ عَلَيَّ قَوَاعِدَ إِبْرَاهِيمَ [راجع: ۲۵۹۵۴].

(۲۶۶۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم ہے کہ تمہاری قوم نے جب خانہ کعبہ کی تعمیر کو کی تھی تو اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیادوں سے کم کر دیا تھا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر آپ اسے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کی بنیاد پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر قریب نہ ہوتا تو ایسا ہی کرتا، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے یہ حدیث سن کر فرمایا بخدا اگر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث نبی ﷺ سے سنی ہے تو میرا خیال ہے کہ

نبی ﷺ حطیم سے ملے ہوئے دونوں کونوں کا استلام اسی لئے نہیں فرماتے تھے کہ بیت اللہ کی تعمیر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں ہوئی تھی۔

(۲۶۶۲۰) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَى بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ بِحِجَابِهِمْ يَسْتُرُنِي بِرِذَائِهِ لِكُنِّي أَنْظُرَ إِلَى لِعِيهِمْ ثُمَّ يَقُومُ حَتَّى أَكُونَ أَنَا إِلَيْهِ أَنْصَرِفُ [راجع: ۲۴۵۵۰].

(۲۶۶۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ عید کے دن نبی ﷺ کے سامنے کچھ حبشی کرتب دکھا رہے تھے میں نبی ﷺ کے کنبہ پر سر رکھ کر انہیں جھانک کر دیکھنے لگی تو نبی ﷺ نے اپنے کندھے میرے لئے جھکادئے میں انہیں دیکھتی رہی اور جب دل بھر گیا تو واپس آ گئی۔

(۲۶۶۳۱) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدْخُلَ عَلَيَّ رَأْسُهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَرْجُلُهُ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ إِلَّا إِذَا آرَادَ الْوُضُوءَ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۶۳۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے کنگھی کر دیتی اور وہ گھر میں صرف وضو کے لئے ہی آتے تھے۔

(۲۶۶۳۲) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ اشْتَرَيْتُ نَمَطًا فِيهِ صُورَةٌ فَسَتَرْتُهُ عَلَيَّ سَهْوَةً بَنِي فَلَمَّا دَخَلَ كَرِهَ مَا صَنَعْتُ وَقَالَ اتَّسُرْتِينِ الْجُدْرِيَا عَائِشَةُ فَطَرَحْتُهُ فَقَطَعْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ فَقَدْ رَأَيْتُهُ مُتَكِنًا عَلَيَّ إِحْدَاهُمَا وَفِيهَا صُورَةٌ

(۲۶۶۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر سے واپس آئے میں نے ایک تصویروں والا پردہ خریدا تھا جسے میں نے اپنے گھر کے گھن میں لٹکالیا تھا جب نبی ﷺ گھر میں تشریف لائے تو میرے اس کارنامے پر ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور فرمایا اے عائشہ! دیواروں کو پردوں سے ڈھانپ رہی ہو؟ چنانچہ میں نے اسے اتار کر اسے کاٹا اور دو ٹکڑے بنا لئے اور تصویر کی موجودگی میں ہی میں نے اس پر اپنے آپ کو ٹیک لگائے ہوئے دیکھا ہے۔

(۲۶۶۳۳) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُعَمَّمَدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَيْءٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ أَجْرٌ أَوْ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةُ وَالشُّوْكَةُ [راجع: ۲۴۷۶۸].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے۔

(۳۶۶۲۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ وَهِيَ تَقُولُ أَشْعِرْتُ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ فَارْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّمَا تَفْتَنُ يَهُودَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَبِثْنَا لَيْلِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعِرْتُ أَنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ وَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ يَسْتَعِيدُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو عذاب قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۶۶۲۵) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاتِهِ يَسْجُدُ فِي السَّجْدَةِ مِنْ ذَلِكَ قَدْرًا مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ [راجع: ۲۴۵۰۸].

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عشاء اور فجر کے درمیان گیارہ رکعتیں پڑھتے تھے ہر دو رکعت پر سلام پھیر دیتے تھے اور ایک رکعت وتر پڑھتے تھے، نوافل میں اتالیبا سجدہ کرتے کہ ان کے سر اٹھانے سے پہلے تم میں سے کوئی شخص پچاس آیتیں پڑھ لے، جب مؤذن پہلی اذان دے کر فارغ ہوتا تو دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ مؤذن آجاتا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز کی اطلاع دیتا۔

(۳۶۶۳۶) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُ بِصِيَامِ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ رَمَضَانُ فَلَمَّا فَرَضَ رَمَضَانُ كَانَ مَنْ شَاءَ صَامَ وَمَنْ شَاءَ أَفْطَرَ [راجع: ۲۴۵۱۲].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ رضی اللہ عنہم کو درسِ حرم کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے رہے پھر جب ماہِ رمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہِ رمضان ہی کے روزے رکھنے لگے

اور عاشوراء کا روزہ چھوڑ دیا اب جو چاہے وہ روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے۔

(۳۶۶۳۷) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَخْيِيرِ أَزْوَاجِهِ بَدَأَ بِي فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أَذْكَرُ لِكَ أَمْرًا وَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَسْتَعْجِلِي حَتَّى تَذَاكِرِي أَبِيكَ قَالَتْ وَقَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبِي لَمْ يَكُونَا لِأَمْرَانِي بِفِرَاقِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِأَزْوَاجِكَ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا حَتَّى بَلَغَ أَعْدَاءُ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا فَقُلْتُ لِي أَيْ هَذَا أَسْتَأْمِرُ أَبِيَّ فَإِنِّي قَدْ اخْتَبَرْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارِ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا فَعَلْتُ [راجع: ۲۴۹۹۲]۔

(۲۶۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں، تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا، میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس معاملے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے۔

(۳۶۶۳۸) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَجَدْتُ فِي مَوْضِعٍ عَنْ عُرْوَةَ وَمَوْضِعٍ آخَرَ عَنْ عُمَرَةَ كِلَاهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرَ عَنْ أَزْوَاجِهِ بَقْرَةَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ (۲۶۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے گائے کی قربانی کی تھی۔

(۳۶۶۳۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نِسَاءً مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ كُنَّ يَشْهَدْنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّبْحَ ثُمَّ يَنْقَلِبْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ إِلَى بُيُوتِهِنَّ مَا يَعْرِفْنَ مِنَ الْفَلَسِ [راجع: ۲۴۵۰۲]۔

(۲۶۶۳۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۳۶۶۴۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي عَلَى عُمَرَةَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ ارْزُعِي عَنَّا حَصِيرَكَ هَذَا فَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَقْتِنَ النَّاسُ (۲۶۶۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے نماز سے فارغ ہو کر فرمایا عائشہ! اس چٹائی کو ہمارے پاس سے اٹھاؤ کیونکہ مجھے اندیشہ ہے کہ لوگ فتنے میں نہ پڑ جائیں۔

(۳۶۶۱) حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو شَدَّادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كُنَّا بِالْحَرِّ انْصَرَفْنَا وَأَنَا عَلَى جَمَلٍ وَكَانَ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْهُمْ وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بَيْنَ ظَهْرِي ذَلِكَ الشَّمْرُ وَهُوَ يَقُولُ وَأَعْرُوسَاهُ قَالَتْ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَعَلِّي ذَلِكَ إِذْ نَادَى مُنَادٍ أَنَّ الْيَقِي الْيُحْطَمُ فَالْقَيْتُهُ فَأَعْفَلَهُ اللَّهُ بِيَدِهِ

(۲۶۶۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر پر روانہ ہوئے، حرج کے پاس پہنچ کر ہم واپس روانہ ہوئے، میں اپنے اونٹ پر سوار تھی، حرج سے آخر میں نبی ﷺ سے ملنے والا تھا، نبی ﷺ اس ببول کے درختوں کو درمیان تھے اور میں نبی ﷺ کی آوازیں سن رہی تھی کہ نبی ﷺ کہہ رہے ہیں ہائے میری دلہن! بخدا میں ابھی اسی اونٹ پر تھی کہ ایک منادی نے پکار کر کہا کہ اس کی لگام چھینک دو، میں نے اس کی لگام چھینک دی تو اللہ نے اسے نبی ﷺ کے ہاتھ میں دے دیا۔

(۳۶۶۴۲) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ يَعْنِي أَبَا دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّيْنَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فِي مَرَجِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَعِدًّا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَهُ [انظر: ۲۶۶۶۶، ۲۶۶۶۷]

(۲۶۶۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مرض الوفا میں نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے اور لوگ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پیچھے تھے۔

(۳۶۶۴۳) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي مُوسَى قَالَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَيْسٍ وَهُوَ الصَّوَابُ مَوْلَى لَيْثِي نَصْرِي بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ لَا تَدْعُ قِيَامَ اللَّيْلِ لِإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَدْعُهُ وَكَانَ إِذَا مَرَضَ أَوْ كَسِلَ صَلَّى فَأَعِدًّا [صححه ابن خزيمة (۱۳۷)، قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۳۰۷)]

(۲۶۶۴۳) عبد اللہ بن ابی موسیٰ (اور زیادہ صحیح رائے کے مطابق عبد اللہ بن ابی قیس) ”جو کہ بنو نصر بن معاویہ کے آزاد کردہ غلام تھے“ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا ہے قیام اللیل کو کبھی نہ چھوڑنا، کیونکہ نبی ﷺ اسے کبھی ترک نہیں فرماتے تھے، حتیٰ کہ اگر بیمار ہوتے یا طبیعت میں چستی نہ ہوتی تو بھی بیٹھ کر پڑھ لیتے تھے۔

(۳۶۶۴۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَهْلَةَ ابْنَةَ سَهْلٍ بْنِ عَمْرٍو قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ يَدْخُلُ عَلَيَّ وَأَنَا وَاحِدَةٌ تَوْبِي ثُمَّ إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ الْآنَ بَعْدَمَا شَبَّ وَكَبُرَ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَرَضِعِيهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَذْهَبُ بِالَّذِي تَجِدِينَ

فِي نَفْسِكَ [راجع: ۲۴۶۰۹].

(۲۶۶۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سہلہ بنت سہیل رضی اللہ عنہا ایک مرتبہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یا رسول اللہ! سالم میرے یہاں آتا تھا، میں اپنا دوپٹہ وغیرہ اتارے رکھتی تھی، لیکن اب جب وہ بڑی عمر کا ہو گیا ہے اور اس کے بال بھی سفید ہو گئے تو اس کے آنے پر میرے دل میں بوجھ ہوتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا تم اسے دو دو پلا دو، یہ بوجھ دور ہو جائے گا۔

(۳۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُرَّارَةَ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعٍ دِينَارٍ

[راجع: ۲۴۵۷۹]

(۲۶۶۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً مِنْ صُوفٍ سَوْدَاءَ فَلَبِسَهَا فَلَمَّا عَرِقَ وَجَدَ رِيحَ الصُّوفِ فَقَذَفَهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَانَتْ تُعَجِّبُهُ الرِّيحُ الطَّيِّبَةَ [راجع: ۲۵۰۱۷].

(۲۶۶۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کے لئے اون کی ایک سیاہ چادر بنائی اس چادر کی سیاہی اور نبی ﷺ کی رنگت کے اجلا پن اور سفیدی کا تذکرہ ہونے لگا نبی ﷺ نے اسے پہن لیا، لیکن جب نبی ﷺ کو پسینہ آیا اور ان کی بو اس میں محسوس ہونے لگی تو نبی ﷺ نے اسے اتار دیا کیونکہ نبی ﷺ اچھی مہک کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مِنْ صُوفٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَيْهَا بَعْضُهُ [راجع: ۲۵۰۹۳].

(۲۶۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا عائشہ پر ہوتا اور نبی ﷺ نماز پڑھتے رہتے۔

(۳۶۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْفَضْلِ الْأَيْلِيِّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُوجَدَ مِنْهُ رِيحٌ يَتَأَذَى مِنْهُ

[راجع: ۲۴۸۲۰].

(۲۶۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کو یہ چیز ناپسند تھی کہ ان سے ایسی مہک آئے جس سے دوسروں کو

اذیت ہوتی ہو۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِي أَنْ قَالَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۶۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۳۶۶۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ [راجع: ۲۴۵۹۳].

(۲۶۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶۶۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانِ رَكْعَاتٍ ثُمَّ يُؤَبِّرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ارات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے، پہلے آٹھ رکعتیں، پھر وتر، پھر بیٹھ کر دو رکعتیں پڑھتے اور جب رکوع میں جانا چاہتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے، پھر فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَأَبُو عَامِرٍ الْمَعْنَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُومُ مِنْ السَّنَةِ أَكْثَرَ مِنْ صِيَامِهِ مِنْ شَعْبَانَ فَإِنَّهُ كَانَ يَصُومُ شَعْبَانَ كُلَّهُ وَكَانَ يَقُولُ خُذُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تَطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّهُ كَانَ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ كَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً دَاوَمَ عَلَيْهَا [راجع: ۲۵۰۴۹].

(۲۶۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ سال کے کسی مہینے میں شعبان سے زیادہ روزے نہیں رکھتے تھے، کہ وہ تقریباً شعبان کا پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تو نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے، اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ نماز وہ ہوتی تھی جس پر دوام ہو سکے اگرچہ اس کی مقدار تھوڑی ہی ہو، اور خود نبی ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو اسے ہمیشہ پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاءَ لِنُرْسِلَ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَالٌ لَمْ يُعْرَمَ مِنْهُ

(۲۶۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی، نبی ﷺ اس سے بھیج کر بھی کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم سمجھتے تھے)

(۲۶۶۵۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشَكُ عَنْ مُعَاذَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ امْرَأَةً عَائِشَةَ وَأَنَا شَاهِدَةٌ عَنْ وَصَلِي صِيَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهَا اتَّعْمَلِينَ كَعَمَلِهِ لِإِنَّهُ قَدْ كَانَ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَكَانَ عَمَلُهُ نَائِلَةً لَهُ

(۲۶۶۵۳) معاذہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر تھی کہ ایک عورت نے ان سے نبی ﷺ کے صوم وصال کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے فرمایا کیا تم نبی ﷺ جیسے اعمال کر سکتی ہو، ان کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے گئے تھے اور ان کے اعمال تو نفی تھے۔

(۲۶۶۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ الْحَسَنِ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ عَنْ مَعَاذَةَ قَالَتْ لَقَدْ كُنْتُ أَحْيِضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ حِيضٍ جَمِيعًا لَا أُغْسِلُ لِي ثَوْبًا وَقَالَتْ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَعَلَى ثَوْبٍ عَلَيْهِ بَعْضُهُ وَعَلَى بَعْضُهُ وَأَنَا حَائِضٌ نَائِمَةٌ قَرِيبًا مِنْهُ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۳۵۷). قال شعيب: بعضه صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۶۵۵) معاذہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس حائضہ عورت کے متعلق پوچھا جس کے کپڑوں کو دم حیض لگ جائے تو انہوں نے فرمایا کہ بعض اوقات مجھے نبی ﷺ کے یہاں تین مرتبہ مسلسل ایام آتے اور میں اپنے کپڑے نہ دھو پاتی تھی اور بعض اوقات نبی ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور میرے جسم پر جو کپڑا ہوتا تھا اس کا کچھ حصہ نبی ﷺ پر ہوتا تھا اور میں ایام کی حالت میں ان کے قریب سو رہی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۵۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ يَعْنِي ابْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ذَابَنَ النَّاسَ بِدِينِ يَعْلَمُ اللَّهُ مِنْهُ أَنَّهُ حَرِيصٌ عَلَى آدَابِهِ كَانَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ عَوْنٌ وَحَافِظٌ وَأَنَا التَّمِسُ ذَلِكَ الْعَوْنُ [راجع: ۲۴۹۴۳].

(۲۶۶۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جس شخص کی نیت قرض ادا کرنے کی ہو تو اللہ تعالیٰ کی مدد اس کے شامل حال رہتی ہے، میں وہی مدد حاصل کرنا چاہتی ہوں۔

(۲۶۶۵۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ نَهَارَ بِنْتُ دِفَاعٍ قَالَتْ حَدَّثَنِي أَمِينَةُ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهَا شَهِدَتْ عَائِشَةَ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْعَنُ الْقَاسِرَةَ وَالْمَقْشُورَةَ وَالْوَأْسِمَةَ وَالْمُوتِئِمَةَ وَالْوَأْسِلَةَ وَالْمُتَّصِلَةَ

(۲۶۲۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چہرے کو دل کر صاف کرنے والی، جسم گودنے والی اور گودانے والی بال ملانے اور لموانے والی پر لعنت فرمائی ہے۔

(۲۶۲۵۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَالِكُ يَعْنِي ابْنَ مِعْوَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ الطَّيِّبِ لِلْمُحْرَمِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي الْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْ وَبِصِ الطَّيِّبِ لِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۲۵۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ حَدَّثَنِي أُمِّي أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ وَأَرْسَلَهَا عَمَّهَا فَقَالَ إِنَّ أَحَدَ بَنِيكَ يُقْرِنُكَ السَّلَامَ وَيَسْأَلُكَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَإِنَّ النَّاسَ لَقَدْ شَتَمُوهُ فَقَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ فَوَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُسِينِدَ ظَهْرَهُ إِلَيَّ وَإِنَّ جِبْرِيلَ لَيُوحِي إِلَيَّ الْقُرْآنَ وَإِنَّهُ لَيَقُولُ لَهُ أَكْتُبْ يَا عَتِيمُ فَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُنْزِلَ لَهُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ إِلَّا كَرِيمًا عَلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ

(۲۶۲۵۹) فاطمہ بنت عبد الرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے متعلق پوچھ رہا ہے کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے اس پر خدا کی لعنت نازل ہو بخدا وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل رضی اللہ عنہما وحی لے کر آجاتے تو نبی ﷺ ان سے فرماتے تھے اے عتیم! لکھو اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۲۶۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا [راجع: ۲۰۳۳۰].

(۲۶۲۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی تھی، سوائے فرض نمازوں کے اور نبی ﷺ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب عمل وہ ہوتا تھا جو ہمیشہ کیا جائے اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۲۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَيْدُ يَعْنِي ابْنَ مَرْوَةَ أَبُو الْمُعَلَّى عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَلَّ مِنْ قَتْلِ الدَّوَابِّ وَالرَّجُلِ مُحْرَمٍ أَنْ يَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالغُرَابَ

الْاَبْقَعُ وَالْحَدِيَا وَالْفَارَةَ وَكَذَلِكَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبَ فَاَمَرُ بِقَتْلِهَا وَهُوَ مُحْرَمٌ

(۲۶۶۶۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا محرم ان چیزوں کو مار سکتا ہے، بچھو جو باجیل باؤلا کتا اور کوا، ایک مرتبہ حالت احرام میں نبی ﷺ کو کسی بچھونے ڈس لیا تو نبی ﷺ نے اسے مارنے کا حکم دیا۔

(۳۶۶۶۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنِ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ بَثَّ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ فَيَقِيلُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ عَقَّانُ فَقَالَتْ لَهُ عَائِشَةُ إِنَّكَ تَكْبِرُ أَنْ تَقُولَ يَا مُقَلَّبَ الْقُلُوبِ بَثَّ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ وَطَاعَتِكَ قَالَ وَمَا يُؤْمِنُنِي وَإِنَّمَا قُلُوبُ الْعِبَادِ بَيْنَ أَصْبَعَيْ الرَّحْمَنِ إِنَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَقَلِّبَ لِقَبِ عَبْدٍ قَلْبَهُ قَالَ عَقَّانُ بَيْنَ أَصْبَعَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کچھ دعائیں ایسی ہیں جو نبی ﷺ بکثرت فرمایا کرتے تھے اے مقلب القلوب! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم فرما میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ اکثر یہ دعائیں کیوں کرتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا انسان کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے اگر وہ چاہے تو اسے نیرھا کر دے اور اگر چاہے تو سیدھا رکھے۔

(۳۶۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ يُوْسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفَرْعِ مِنْ كُلِّ خَمْسِ شِيَءٍ شَاةٌ وَأَمَرَنَا أَنْ نَعُقَّ عَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ وَعَنْ الْعَلَامِ شَاتَيْنِ [راجع: ۲۴۵۲۹].

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ لڑکے کی طرف سے عقیقے میں دو بکریاں برابر کی ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری نیز یہ حکم بھی دیا ہے کہ ہر پانچ میں سے ایک بکری قربان کر دیں۔

(۳۶۶۶۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ ثَابِتٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَيُرْتَبِي لِأَحَدِكُمْ التَّمْرَةَ وَاللَّقْمَةَ كَمَا يُرْتَبِي أَحَدَكُمْ قَلْوَةً أَوْ لَيْسَهُ حَتَّى يَكُونَ مِثْلَ أُحُدٍ [صححه ابن حبان (۳۳۱۷)]. قال شعيب: صحيح لغيره.

(۲۶۶۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ تمہاری ایک بھجور اور ایک لقمہ کی اس طرح پرورش کرتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص اپنی بکری کے بچے کی پرورش کرتا ہے یہاں تک کہ وہ احد پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔

(۳۶۶۶۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاصِبٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ تَوْبٌ بَعْضُهُ عَلَيَّ [راجع: ۲۴۹۱۷].

(۲۶۶۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو بیدار ہو کر نماز پڑھتے تو لحاف کا ایک کونا نبی ﷺ کے اوپر ہوتا اور دوسرا کونا مجھ پر ہوتا۔

(۳۶۶۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تَحَدِيثِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ بَلَى تَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَأُغِمِّي عَلَيْهِ ثُمَّ آفاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنْوَأَ فَأُغِمِّي عَلَيْهِ ثُمَّ آفاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ اللَّيْلَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ خِيفَةً فَخَرَجَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَأَاهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ أَنْ لَا تَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَاجْلِسَا إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّيَ قَائِمًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيَ قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثْتَنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَاتِ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سَمَّتُ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ [صححه البخاري (۶۸۷)، ومسلم (۴۱۸)، وابن خزيمة (۲۵۷، ۱۶۲۱)، وابن حبان (۲۱۶، ۶۶۰۲، ۲۱۱۷)]. [راجع:

[۲۶۶۶۲، ۵۱۴۱]

(۲۶۶۶۲) عبد اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض الوفا کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی ﷺ کی طبیعت جب بوجھل ہوئی تو آپ ﷺ نے پوچھا کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے کہا نہیں، یا رسول اللہ! وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا میرے لیے ایک ٹب میں پانی رکھو، ہم نے ایسے ہی کیا، نبی ﷺ نے غسل کیا اور جانے کے لئے کھڑے ہونے ہی لگے تھے کہ آپ ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی، جب آفاقہ ہوا تو پھر یہی سوال پوچھا کہ کیا لوگ نماز پڑھ چکے؟ ہم نے حسب سابق وہی جواب دیا اور تین مرتبہ اسی طرح ہوا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ لوگ نماز عشاء کے لئے مسجد میں بیٹھے نبی ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، نبی ﷺ نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ بڑے رقیب القلب آدمی تھے، کہنے لگے اے عمر! آپ لوگوں کو نماز پڑھا دیں، انہوں نے کہا اس کے حقدار تو آپ ہی ہیں، چنانچہ ان دنوں میں حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ لوگوں کو نماز پڑھاتے رہے، ایک دن نبی ﷺ کو اپنے مرض میں کچھ تخفیف محسوس ہوئی تو آپ ﷺ ظہر کی نماز کے وقت

دو آدمیوں کے درمیان نکلے جن میں سے ایک حضرت عباس رضی اللہ عنہ تھے، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جب نبی ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹے گئے، نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھادیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ اس حدیث کی سماعت کے بعد ایک مرتبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے یہاں آیا ہوا تھا، میں نے ان سے کہا کہ کیا میں آپ کے سامنے وہ حدیث پیش کروں جو نبی ﷺ کے مرض الوفا کے حوالے سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے سنائی ہے؟ انہوں نے کہا ضرور بیان کرو، چنانچہ میں نے ان سے ساری حدیث بیان کر دی، انہوں نے اس کے کسی حصے پر نکیر نہیں فرمائی، البتہ اتنا ضرور پوچھا کہ کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو اس آدمی کا نام بتایا جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا نہیں، انہوں نے فرمایا کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تھے، اللہ کی رحمتیں ان پر نازل ہوں۔

(۲۶۶۶۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ لَهَا أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ بَلَى فَقُلْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَا تَأْخُرَ قَالَ مُعَاوِيَةُ تَأْخُرُ وَقَالَ لَهُمَا أَجْلِسَا إِلَيَّ جَنِبَهُ فَاجْلِسَا إِلَيَّ جَنِبَهُ قَالَتْ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي وَهُوَ قَائِمٌ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ [راجع: ۲۶۶۶۲].

(۲۶۶۶۷) عبید اللہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ آپ مجھے نبی ﷺ کے مرض الوفا کے بارے کچھ بتائیں گی؟ فرمایا کیوں نہیں، نبی ﷺ کی طبیعت جب بوجھل ہوئی..... پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا نبی ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پیچھے نہ ہٹیں اور اپنے ساتھ آنے والے دونوں صاحبوں کو حکم دیا تو انہوں نے نبی کو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بٹھادیا، حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کھڑے ہو کر نماز پڑھتے رہے اور نبی ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھنے لگے۔

(۲۶۶۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الْفَرَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الطَّاعُونَ فَأَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَدَا بَابِ يَعْنِيهِ اللَّهُ عَلَى مَنْ يَشَاءُ فَجَعَلَهُ رَحْمَةً لِلْمُؤْمِنِينَ فَلَيْسَ مِنْ رَجُلٍ يَقَعُ الطَّاعُونَ فِيمَكَ فِي بَيْتِهِ صَابِرًا مُحْتَسِبًا يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يُصِيبُهُ إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ إِلَّا كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الشَّهِيدِ [راجع: ۲۶۶۶۲].

(۲۶۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ سے ”طاعون“ کے متعلق دریافت کیا تو نبی ﷺ

نے انہیں بتایا کہ یہ ایک عذاب تھا جو اللہ جس پر چاہتا تھا بھیج دیتا تھا، لیکن اس امت کے مسلمانوں پر اللہ نے اسے رحمت بنا دیا ہے اب جو شخص طاعون کی بیماری میں مبتلا ہو اور اس شہر میں ثواب کی نیت سے صبر کرتے ہوئے رکارہے اور یقین رکھتا ہو کہ اسے صرف وہی مصیبت آسکتی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دی ہے تو اسے شہید کے برابر اجر ملے گا۔

(۲۶۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الرَّبِيعِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ مِنْ جَنَابَةِ تَوْضًا وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ نَمَّ صَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ يُخَلِّلُ بِأَصَابِعِهِ أَصُولَ الشَّعْرِ [راجع: ۲۴۷۶۱]

(۲۶۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کے غسل جنابت کی تفصیل یوں مروی ہے کہ نبی ﷺ سب سے پہلے نماز جیسا وضو فرماتے تھے پھر سر کے بالوں کی جڑوں کا حال فرماتے تھے، اور تین مرتبہ پانی بہاتے تھے۔

(۲۶۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عُمَرَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَقَطُّعُ الْيَدِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ [راجع: ۲۴۵۷۹]

(۲۶۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو تھائی دینار یا اس سے زیادہ کی چوری کرنے والے کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔

(۲۶۶۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَهُ وَأَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانٍ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرْتَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَدْعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلَّا قَضَبَهُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ خَالَطَ نِيَابَنَا الْحَرِيرُ [راجع: ۲۴۷۶۵]

(۲۶۶۷۱-۲۶۶۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کوئی ایسا کپڑا نہیں چھوڑتے تھے جس میں صلیب کا نشان بنا ہوا ہو یہاں تک کہ اسے ختم کر دیتے۔

(۲۶۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ قَوْمِهِ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتْ يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ظَلَمَ قَبْدَ شِبْرٍ مِنَ الْأَرْضِ طَوَّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ [راجع: ۲۴۸۵۷]

(۲۶۶۷۲) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس زمین کا ایک بھگڑا لے کر حاضر ہوئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا اے ابوسلمہ! زمین چھوڑ دو، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ایک باشت بھر زمین بھی کسی سے ظلماً لیتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا وہ حصہ طوق بنا کر ڈالے گا۔

(۳۶۶۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ حَبِيبٍ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الرَّقَاشِيَّ يَقُولُ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ نَبِيِّ الْجَبْرِ فَأَخْرَجَتْ إِلَيَّ جِرَّةً مِنْ وَرَاءِ الْحِجَابِ فَقَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْرَهُهُ مَا يُصْنَعُ لِي هَذِهِ

(۲۶۶۷۳) ابوسعید رقاشی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مکے کی بیڈ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے پردہ کے پیچھے سے مجھے ایک سکا دکھایا اور فرمایا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس جیسے مکے میں بنانے سے منع فرماتے تھے اور اسے ناپسند کرتے تھے۔

(۳۶۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُنِي وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۶۱۱۸].

(۲۶۶۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مجھے روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۶۷۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمُنْبِرِ بْنِ أَبِي الْمُنْبِرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَيَّ الْقَمَرِ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اسْتَعِيدِي بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ هَذَا فَإِنَّ هَذَا الْفَاسِقُ إِذَا وَقَبَ [راجع: ۲۶۴۸۲۷].

(۲۶۶۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے چاند دکھایا جو طلوع ہو رہا تھا اور فرمایا عائشہ! اس اندھیری رات کے شر سے اللہ کی پناہ مانگا کرو جب وہ چھا جایا کرے۔

(۳۶۶۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعُ نَفْعُ مَاءٍ فِي بَطْنِي [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۶۶۷۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کتوں میں بیخ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۳۶۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْرُجُ إِلَى الْبَيْعِ فَيَدْعُو لَهُمْ فَسَأَلْتُهُ عَائِشَةَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي أَمَرْتُ أَنْ أَدْعُو لَهُمْ

(۲۶۶۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جنت البقیع اور وہاں مدفون مسلمانوں کے لئے دعا فرماتے تھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت کیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے ان کے لئے دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۳۶۶۷۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ قَوْمًا اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ [راجع: ۲۶۵۴۲].

(۲۶۶۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان لوگوں پر اللہ کی لعنت ہو جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو مسجد بنا لیا۔

(۳۶۶۸۰) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أُسَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّبْتُلِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِحَدَّثَنِي أَبِي فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ يَحْيَى [راجع: ۲۵۴۵۶].

(۲۶۶۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گوشہ نشینی سے منع فرمایا ہے۔

(۳۶۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتِلُ اللَّهِ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْدِبُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا حِذَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَبْتُ الْبَيْتَ قَالَ أَبِي قَالَ الْأَنْصَارِيُّ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَإِنَّ قَوْمَكَ لَقَصُرُوا عَنِ الْبِنَاءِ فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَحَدِّثُ هَذَا فَقَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أُهْدِمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى بِنَاءِ ابْنِ الزُّبَيْرِ [صححه مسلم (۱۳۳۳)]. [انظر: ۲۶۶۸۱].

(۲۶۶۸۱) ابو قُرْعَةَ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا اس پر حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المؤمنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المؤمنین سے سنی ہے تو عبد الملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۳۶۶۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ قَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَّا رَكَعَ عِنْدَهَا رَكَعَتَيْنِ

(۲۶۶۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ عصر کی نماز کے بعد جب بھی نبی ﷺ ان کے گھر میں تشریف لائے تو وہاں دو رکعتیں ضرور پڑھیں۔

(۳۶۶۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عِيَّاشِ الْيَسِّيِّ ذِكْرًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُصْبِحُ وَ هُوَ جُنُبٌ لِيَغْتَسِلَ وَ يَصُومُ فَقَالَ سُفْيَانُ حَدَّثَنِي حَمَادُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ

[راجع: ۲۵۲۱۲].

(۲۶۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے تو غسل کر کے روزہ رکھ لیتے تھے۔

(۳۶۶۸۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ لَا يَرُونَ إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ فَلَمَّا طَافَ بِالْبَيْتِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ لَفَطُوا أَمْرَهُمْ فَحَلُّوا قَالَتْ وَكُنْتُ قَدْ حَضْتُ فَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقُلْتُ يَرْجِعُونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَارْسَلْ مَعِيَ أُخِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْعِدًا مُذَلِّجًا عَلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَأَنَا مُذَلِّجَةٌ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۶۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی ﷺ نے مکہ مکرمہ پہنچے اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ میں ایام سے تھی ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام صہبہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں نبی ﷺ نے میرے ساتھ میرے بھائی کو بھیج دیا، پھر میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی۔

(۲۶۶۸۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَقْبِلُ الْقَلْبَاءَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَمْكُتُ قَالَتْ وَكَانَ يَهْدِي الْعِثْمَ [راجع: ۵۲۱۱۰]

(۲۶۶۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلاذے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بنتے تھے)

(۲۶۶۸۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ [راجع: ۲۴۸۴۶].

(۲۶۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کے پہلے پہر میں سو جاتے تھے اور آخری پہر میں بیدار ہوتے تھے۔

(۲۶۶۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۶۸۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ حَتَّى يَكُونَ آخِرَ صَلَاتِهِ الْوُتْرُ [صححه مسلم (۷۴۰)].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب نماز پڑھتے تھے تو سب سے آخری نماز وتر کی ہوتی تھی۔

(۲۶۶۸۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ [صححه ابن حبان (۲۶۱۵)]. قال الترمذی: حسن صحیح غریب. قال الألبانی: صحیح (ابن ماجه: ۱۳۶۰، الترمذی: ۴۴۳ و ۴۴۴، النسائی: ۲/۲۴۲).

(۲۶۲۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو نو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۲۶۶۹۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا نُرِيدُ الْحَجَّ فَلَمْ أَطْفِئْ يَرْجِعُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ صَفِيَّةُ مَا أَرَانِي إِلَّا حَابِسَتِكُمْ قَالَ عَقْرَى حَلَقَى قَالَ طُفَّتْ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَأَمَرَهَا فَنَقَرَتْ [راجع: ۱۸/۲۵۴].

(۲۶۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟

اسی دوران حضرت صفیہ کے "ایام" شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹ دیتی ہیں تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۲۶۶۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَفْضَلٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ نَزَلَتْ عَلَيْهِ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ يُصَلِّي صَلَاةً إِلَّا دَعَا وَقَالَ سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي [راجع: ۲۴۶۶۴].

(۲۶۶۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سورہ نصر کے نزول کے بعد میں نے جب بھی نبی ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو نبی ﷺ نے دعاء کر کے یہ ضرور کہا سُبْحَانَكَ رَبِّي وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي۔

(۲۶۶۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيِّبِ لِي مَفْرِقِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۸/۲۴۶].

(۲۶۶۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۶۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُ مِنَ الطَّيِّبِ حَتَّى آتِي آزَى

وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ [صححه البخاری (۲۷۱) و مسلم (۱۱۹۰) و ابن خزيمة (۲۵۸۵) و ۲۵۸۶ و ۲۵۸۷]. و ابن حبان (۱۳۷۶ و ۱۳۷۷ و ۳۷۶۷ و ۳۷۶۸). [راجع: ۸/۲۴۶].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور گویا

وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۶۹۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ صَفِيَّةَ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ فَسَأَلَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ كُنْتُ طُفْتُ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ فَلَمْتُ نَعْمَ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ فَتَفَرَّتْ [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۶۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ روانگی سے پہلے حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے نبی ﷺ نے فرمایا تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طوافِ زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں اب روانہ ہو جاؤ۔

(۳۶۶۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يُسَارِعُ إِلَى شَيْءٍ مَا يُسَارِعُ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ [راجع: ۲۰۵۸۴].

(۲۶۶۹۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کی طرف جتنی سبقت فرماتے تھے، کسی اور چیز کی طرف نہ فرماتے تھے۔

(۳۶۶۹۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ خَصِيفِ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ قَلْبَيْنِ سَنَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَجْمَرْتُ شَعْرِي إِجْمَارًا شَدِيدًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتِ أَنَّ عَلَى كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ [راجع: ۲۰۳۰۸].

(۲۶۶۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنے سر کے بالوں کا بڑا مضبوط جوڑا باندھ لیا تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ جنابت کا اثر ہر بال تک پہنچتا ہے۔

(۳۶۶۹۷) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنِ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ [راجع: ۲۶۶۹۷].

(۲۶۶۹۷) شرح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ کس طرح نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور اس کے بعد دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۹۸) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمُقَدَّمِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْمُقَدَّمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا دَخَلَ تَسَوَّكَ [راجع: ۲۴۶۴۵].

(۲۶۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو جب اپنے گھر میں داخل ہوتے تھے تو سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے اور جب گھر سے نکلتے تھے تو سب سے آخر میں فجر سے پہلے کی دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۶۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكَعَتِي الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِيهِ الْأَيْمَنِ [راجع: ۲۴۷۲۱]

(۲۶۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فجر سے پہلے دو مختصر رکعتیں پڑھتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

(۳۶۷۰۰) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمِيتُ جُنْبًا لِأَيِّهِ بِلَالٌ لِيُوَدِّنَهُ بِالصَّلَاةِ لِيَقُومَ لِيُغْتَسِلَ فَيَنْظُرُ إِلَى تَحَادُّرِ الْمَاءِ فِي شَعْرِهِ وَجِلْدِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَاسْمَعُ صَوْتَهُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ ثُمَّ يَنْظُرُ صَائِمًا [راجع: ۲۵۲۰۸]

(۲۶۷۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بعض اوقات صبح کے وقت اختیاری طور پر ناپاک ہوتے تو غسل فرماتے، ان کے بالوں اور جسم سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے اور وہ نماز کے لئے چلے جاتے اور میں ان کی قراءت سنتی تھی اور اس دن نبی ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

(۳۶۷۰۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ صَائِمًا مَا يَمِيلِي مَا قَبْلَ مِنْ وَجْهِ حَتَّى يُفِطَرَ [راجع: ۲۵۲۰۶]

(۲۶۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۳۶۷۰۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّقِيَةِ مِنْ كُلِّ ذِي حُمَةٍ [راجع: ۲۴۵۱۸]

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ہر ذک والی چیز سے جہاز پھونک کرنے کی اجازت دی تھی۔

(۳۶۷۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحَتَّ الْكُغْبُ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹]

(۲۶۷۰۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تہیند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۳۶۷۰۴) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَإِلُّ قَالَ سَمِعْتُ الْبُهَيْيَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ لَطَأَ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَإِنْ بَقِيَ بَعْدَهُ اسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۶۲۳]

(۲۶۷۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۷۰۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ اعْتَلَجَ نَاسٌ فَأَصَابَ طُنُبُ الْفُسْطَاطِ عَيْنَ رَجُلٍ مِنْهُمْ فَضَحِكُوا لِقَالَتِ عَائِشَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ

مُؤْمِنٍ تَشُو كُهُ شَوْكَةً لَمَّا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ حَظِيئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً [راجع: ۲۴۶۵۷].

(۲۶۷۰۵) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاشا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند کر دیا جاتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔

(۳۶۷.۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ الْغَزَالِ عَنْ كُرْدُوسٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَيْبِهِ وَمَا شَبِعَ أَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ طَعَامٍ بَرٍّ

(۲۶۷۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۳۶۷.۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابَانُ بْنُ صَمْعَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

(۲۶۷۰۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۷.۸) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي لَمْ يَقُمْ مِنْهُ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ

أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ لَوْلَا ذَلِكَ أَهْرَزَ قَبْرَهُ وَلَكِنَّهُ خَشِيَ أَنْ يَتَّخَذَ مَسْجِدًا [راجع: ۲۵۰۱۸].

(۲۶۷۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے اس مرض میں ”جس سے آپ جانبر نہ ہو سکتے“ ارشاد فرمایا کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت نازل ہو انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کو صرف یہ اندیشہ تھا کہ ان کی قبر کو سجدہ گاہ نہ بنایا جائے ورنہ قبر مبارک کو کھلا رکھنے میں کوئی حرج نہ تھا۔

(۳۶۷.۹) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ امْرَأَةً أَبِي حُدَيْفَةَ فَأَرْضَعَتْ سَالِمًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ فَكَانَ يَدْخُلُ عَلَيْهَا بِتِلْكَ الرِّضَاعَةِ

[راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۷۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ کی بیوی کو حکم دیا کہ سالم کو پانچ گھونٹ دودھ پلا دے، پھر وہ اس رضاعت کی وجہ سے ان کے یہاں چلا جاتا تھا۔

(۳۶۷.۱۰) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ إِنَّمَا مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى يَهُودِيَةٍ يَكْفَى عَلَيْهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ لَتَسْكُونَنَّ عَلَيْهَا وَإِنَّهَا لَتُعَذَّبُ

فِي قَبْرِهَا [راجع: ۲۴۶۱۶].

(۲۶۷۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ یہ بات نبی ﷺ نے ایک یہودیہ عورت کے متعلق فرمائی تھی کہ یہ لوگ اس پر رو

رہے ہیں اور اسے قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

(۳۶۷۱۱) حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سَالِمِ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَرَجُلِي فِي قَلْبِيهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ عَمَزَنِي لِقَبْضَتِهَا فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهَا [راجع: ۲۵۶۶۳].

(۲۶۷۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات میں نبی ﷺ کے سامنے سو رہی ہوتی تھی اور میرے پاؤں نبی ﷺ کے قبلے کی سمت میں ہوتے تھے، جب نبی ﷺ سجدے میں جانے لگتے تو مجھے چمکی بھر دیتے اور میں اپنے پاؤں سمیٹ لیتی، جب وہ کھڑے ہو جاتے تو میں انہیں پھیلا لیتی تھی اور اس زمانے میں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

(۳۶۷۱۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاذَةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَاءُ أُمَّتِي بِالطَّعْنِ وَالطَّاعُونَ قَالَتْ فَلَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الطَّعْنُ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَمَا الطَّاعُونَ قَالَ عُدَّةٌ كَعُدَّةِ الْإِبِلِ الْمُقِيمِ فِيهَا كَالشَّهِيدِ وَالْفَارُّ مِنْهَا كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۳۲].

(۲۶۷۱۲) معاذہ عدویہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے میری امت نیزہ بازی اور طاعون سے ہی ہلاک ہوگی، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! نیزہ بازی کا مطلب تو ہم سمجھ گئے یہ طاعون سے کیا مراد ہے؟ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا یہ ایک گٹھی ہوتی ہے جو اونٹ کی گٹھی کے مشابہ ہوتی ہے اس میں ثابت قدم رہنے والا شہید کی طرح ہوگا اور اس سے راہ فرار اختیار کرنے والا میدان جنگ سے بھاگنے والے کی طرح ہوگا۔

(۳۶۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ الْعَدَوِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَارُّ مِنَ الطَّاعُونَ كَالْفَارِّ مِنَ الرَّحْفِ [راجع: ۲۵۰۳۲].

(۲۶۷۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا طاعون سے بچ کر راہ فرار اختیار کرنے والا ایسے ہے جیسے میدان جنگ سے راہ فرار اختیار کرنے والا۔

(۳۶۷۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ أَنْ يَتَحَرَّى بِهَا طُلُوعُ الشَّمْسِ وَغُرُوبُهَا [راجع: ۲۵۴۴۴].

(۲۶۷۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس بات کی ممانعت فرمائی تھی کہ طلوع شمس یا غروب شمس کے وقت نماز کا اہتمام کیا جائے۔

(۳۶۷۱۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوْتَرَ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۷۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وتر پڑھ لیتے تو بیٹھے بیٹھے دو رکعتیں پڑھتے تھے۔

(۳۶۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بِنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ بِنْتُ هُدَامِ الْهِنَائِيَّةُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ رَبِّمَا رَأَيْتُ لِي نَوْبَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَنَابَةَ فَأَلْفَرُّكُمْ

(۲۶۷۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کئی مرتبہ میں نے بھی اپنی انگلیوں سے نبی ﷺ کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھرچا ہے۔

(۳۶۷۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بِنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ شَجَّاحٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَصَاوَهُ أَوْ هَمَّ بِقَضَائِهِ لَمْ يَزَلْ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ حَارِسٌ

(۲۶۷۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص پر کوئی قرض ہو اور وہ اس کی ادائیگی کی فکر میں ہو تو اس کے ساتھ اللہ کی طرف سے مسلسل ایک محافظ لگا رہتا ہے۔

(۳۶۷۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ لِي الْعَشِيرَ الْأَوَّخِرَ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ

[راجع: ۲۰۰۳۳]

(۲۶۷۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ماہ رمضان کے عشرہ اخیرہ میں جتنی محنت فرماتے تھے کسی اور موقع پر اتنی محنت نہیں فرماتے تھے۔

(۳۶۷۱۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا مَرَّضَ قَرَأَ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمَعْوَذَتَيْنِ وَيَنْفُثُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَفَثَ جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِمَا وَأَمْسَحُ بِيَمِينِهِ التَّمَّاسَ بَرَكِيهَا [راجع: ۲۰۲۳۰]

(۲۶۷۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(۳۶۷۲۰) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّهْشَلِيُّ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ لِي رَمَضَانَ [راجع: ۲۰۰۰۳]

(۲۶۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۷۲۱) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ سِئَلِ

عَنْ رَجُلٍ أَوْصَى بِثَلَاثِ مَسَاكِينَ لَهُ فَقَالَ الْقَاسِمُ يُخْرِجُ ذَلِكَ حَتَّى يُجْعَلَ فِي مَسْكِنٍ وَاحِدٍ وَقَدْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴]

(۲۶۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۷۲۲) حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَلْحُجُّ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ وَهُوَ جُنْبٌ فَيَغْتَسِلُ وَيَصُومُ يَوْمَهُ [راجع: ۲۶۳۷۹]

(۲۶۷۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اور جب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۲۶۷۲۳) حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَأَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ أَذَلَّ لِي وَلِيًّا فَقَدْ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِمِثْلِ آدَاءِ الْفَرَانِضِ وَمَا يَزَالُ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُجِبَهُ إِنْ سَأَلَنِي أَعْطَيْتُهُ وَإِنْ دَعَانِي أَجَبْتُهُ مَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ تَرَدَّدِي عَنْ وَلَائِهِ لِأَنَّهُ يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَأَكْرَهُ مَسَانَتَهُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ وَقَالَ أَبُو الْمُنْذِرِ آذَى لِي

(۲۶۷۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شخص میرے کسی دوست کی تذلیل کرتا ہے وہ مجھ سے جنگ کو حلال کر لیتا ہے اور فراری کی ادائیگی سے زیادہ بندہ کسی چیز سے میرا قرب حاصل نہیں کرتا اور بندہ میرا قرب حاصل کرنے کے لئے مسلسل نوافل پڑھتا رہتا ہے حتیٰ کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں پھر اگر وہ مجھ سے کچھ مانگتا ہے تو میں اسے عطا کرتا ہوں اور اگر دعاء کرتا ہے تو اسے قبول کرتا ہوں اور مجھے اپنے کسی کام میں ایسا تردد نہیں ہوتا جیسا اپنے بندے کی موت پر ہوتا ہے کیونکہ وہ موت کو پسند نہیں کرتا اور میں اسے تنگ کرنے کو اچھا نہیں سمجھتا۔

(۲۶۷۲۴) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ بَشْرًا مِنَ الْبَشَرِ يَفْلِي تَوْبَهُ وَيَتَحَلَّبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ

(۲۶۷۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کسی نے یہ سوال پوچھا کہ نبی ﷺ گھر میں ہوتے تو کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ بھی ایک بشر تھے وہ اپنے کپڑوں کو صاف کر لیتے تھے بکری کا دودھ دودھ لیتے تھے اور اپنے کام اپنے ہاتھ سے کر لیتے تھے۔

(۲۶۷۲۵) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَحِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَجِدُ الْبَلَّلَ وَلَا يَذْكُرُ احْتِلَامًا قَالَ يَغْتَسِلُ وَعَنْ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ قَدْ احْتَلَمَ

وَلَا يَرَى بَلًّا قَالَ لَا غُسْلَ عَلَيْهِ فَقَالَتْ أَمْ سَلِمٌ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ تَرَى ذَلِكَ شَيْءٌ قَالَ نَعَمْ إِنَّمَا النِّسَاءُ شَقَائِقُ الرَّجَالِ [قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۲۳۶، ابن ماجه: ۶۱۲، الترمذی: ۱۱۳)]. قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف.]

(۲۶۷۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے اس آدمی کا حکم پوچھا جو تری دیکھتا ہے لیکن اسے خواب یاد نہیں ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ وہ غسل کرے گا سائل نے پوچھا کہ جو آدمی سمجھتا ہو کہ اس نے خواب دیکھا ہے لیکن اسے تری نظر نہ آئے تو کیا حکم ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اس پر غسل نہیں ہے حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے عرض کیا اگر عورت ایسی کوئی چیز دیکھتی ہے تو اس پر بھی غسل واجب ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! کیونکہ عورتیں مردوں کا جزو ہی تو ہیں۔

(۲۶۷۲۶) حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَصَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۷۲۶].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا هَذِهِ آيَةَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولَئِكَ الَّذِينَ سَمَى اللَّهُ أَوْفَهُمْ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ۲۵۴۴۲].

(۲۶۷۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے قرآن کریم کی یہ آیت تلاوت فرمائی اللہ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی ہے جس کی بعض آیتیں محکم ہیں ایسی آیات ہی اس کتاب کی اصل ہیں اور کچھ آیات متشابہات میں سے بھی ہیں جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہوتی ہے وہ تو متشابہات کے پیچھے چل پڑتے ہیں تاکہ فتنہ پھیلایں اور اس کی تاویل حاصل کرنے کی کوشش کریں حالانکہ ان کی تاویل اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور علی مضبوطی رکھنے والے لوگ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہے اور نصیحت تو عظیم لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ اور فرمایا کہ جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو قرآنی آیات میں جھگڑ رہے ہیں تو یہ وہی لوگ ہوں گے جو اللہ کی مراد ہیں لہذا ان سے بچو۔

(۲۶۷۲۸) قَرَأَتْ عَلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّحَارِثَ بَنِي هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي

الْيَوْمَ الشَّدِيدِ الْبُرْدِ فَيُقْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَفًا [صححه البخارى (۲)، ومسلم (۲۳۳۳)]، وابن حبان (۳۸). قال الترمذى: حسن صحيح]. [راجع: ۲۴۸۱۳، ۲۵۸۶۶، ۲۵۸۱۷، ۲۶۱۷۶].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا بعض اوقات مجھ پر گھنٹی کی سنناہٹ کی سی آواز میں وحی آتی ہے یہ صورت مجھ پر سب سے زیادہ سخت ہوتی ہے، لیکن جب یہ کیفیت مجھ سے دور ہوتی ہے تو میں پیغام الہی سمجھ چکا ہوتا ہوں، اور بعض اوقات فرشتہ میرے پاس انسانی شکل میں آتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں اسے محفوظ کر لیتا ہوں۔

(۲۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرٌ يَعْنِي ابْنَ حَارِثٍ عَنْ حَرْمَلَةَ الْمِصْرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَشَقَّ عَلَيْهِ [راجع: ۲۵۱۲۹].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نرمی کرے تو تو اس پر نرمی فرما۔

(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَذَكَرَ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ [راجع: ۲۵۷۶۷].

(۲۶۷۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ پر وحی کیسے آتی ہے؟ پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(۲۶۷۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَلْفُحٌ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِعَ أَهْلَهُ ثُمَّ أَصْبَحَ فَاغْتَسَلَ وَصَلَّى وَصَامَ يَوْمَهُ ذَلِكَ [راجع: ۲۶۳۷۹].

(۲۶۷۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو ”تخلیہ“ کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۲۶۷۳۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ نَقَلَ وَبَدَنَ وَهُوَ جَالِسٌ [صححه مسلم (۷۳۲)].

(۲۶۷۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا بدن مبارک جب بھاری ہو گیا تو نبی ﷺ اکثر بیٹھ کر ہی نماز پڑھ

لیتے تھے۔

(۲۶۷۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ مَنْ خَلَقَكَ فَيَقُولُ اللَّهُ فَيَقُولُ لِمَنْ خَلَقَ

اللَّهُ فَإِذَا وَجَدَ ذَلِكَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقْرَأْ آمَنُتُ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ يَدْهَبُ عَنْهُ

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آ کر یوں

کہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ جواب دے کر اللہ نے پھر وہ یہ سوال کرے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے تو ایسی صورت

میں اسے یوں کہنا چاہیے ”امت باللہ ورسولہ“ اس سے وہ دور ہو جائے گا۔

(۲۶۷۳۴) حَدَّثَنَا يَعْقُبُ بْنُ عَبْدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نُبَيْهِ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكُفَّيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ [راجع: ۲۴۸۱۹]۔

(۲۶۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہند کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے رہے گا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۲۶۷۳۵) حَدَّثَنَا حَبَّاجُ قَالَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي

بِبَعْضِ دُعَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ

مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴]۔

(۲۶۷۳۵) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ

نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں یا نہیں کیں۔

(۲۶۷۳۶) حَدَّثَنَا رَوْحُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْوَأْشِمَةِ وَالْوَأْصِلَةِ وَالْمُتَوَاصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَمَّصَةِ [قال الألبانی:

ضعيف الإسناد (النسائی: ۱۴۷/۸)۔ قال شعيب: النهی عن الوصل صحيح وعن الوشم والنمص صحيح لغیره]۔

(۲۶۷۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چہرے کو دل کرنے صاف کرنے، جسم گونے اور گودوانے،

بال ملانے اور طوانے سے منع فرمایا ہے۔

(۲۶۷۳۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَضُرُّ امْرَأَةً نَزَلَتْ بَيْنَ بَيْتَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْ نَزَلَتْ بَيْنَ أُبُوَيْهَا [صححه ابن حبان

(۷۲۶۷)، والحاكم (۸۳/۴)۔ قال شعيب: اسنادہ صحیح]۔

(۲۶۷۳۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت انصار کے دو

گھروں کے درمیان یا اپنے والدین کے یہاں مہمان بنے، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۶۷۳۸) حَدَّثَنَا رُوحٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مِرَارًا أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ شَوْكَةٍ لِمَا قَوْلُهَا فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۷۳۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانٹا چبھنے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اس کے گناہوں کا کفارہ بن جاتی ہے۔

(۲۶۷۳۹) حَدَّثَنَا رُوحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْرُدُ سَرْدُكُمْ هَذَا يَتَكَلَّمُ بِكَلَامٍ بَيْنَهُ فَضْلٌ يَحْفَظُهُ مَنْ سَمِعَهُ [راجع: ۱۲۰۳۷۷].

(۲۶۷۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اس طرح احادیث بیان نہیں فرمایا کرتے تھے جس طرح تم بیان کرتے ہو، وہ اس طرح واضح گفتگو فرماتے تھے کہ اسے ہر سننے والا محفوظ کر لیتا تھا۔

(۲۶۷۴۰) حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْحُوَزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَلَعَنَتْ بَعِيرًا لَهَا فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَدَّ وَقَالَ لَا يَصْحَبُنِي شَيْءٌ مَلْعُونٌ [راجع: ۲۴۹۳۸].

(۲۶۷۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ کسی سفر میں تھیں اس دوران انہوں نے اپنے اونٹ پر لعنت بھیجی تو نبی ﷺ نے اسے واپس بھیج دینے کا حکم دیا اور فرمایا میرے ساتھ کوئی ملعون چیز نہیں جانی چاہیے۔

(۲۶۷۴۱) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ مَوْلَى قُرَيْبَةَ عَنْ قُرَيْبَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْوِصَالِ لِقَبِيلِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّكَ تَوَاصِلٌ قَالَ إِنِّي آبِئْتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي [راجع: ۲۶۵۸۲].

(۲۶۷۴۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے صوم وصال سے منع فرمایا ہے میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ آپ تو ایسی طرح روزے رکھتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں میں تو اس حال میں رات گزارتا ہوں کہ مجھے کھلا پلا دیا جاتا ہے۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حَرَمَلَةَ الْمِصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَتْ مَنْ أَنْتَ فَقُلْتُ أَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَذَكَرْتُ قِصَّةً فَقَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أُمَّتِي فَرَفَّقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ وَمَنْ شَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْقُقْ عَلَيْهِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۷۴۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اے اللہ! جو شخص میری

امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور انہیں مشقت میں مبتلا کر دے تو یا اللہ تو اس پر مشقت فرما اور جو شخص میری امت کے کسی معاملے کا ذمہ دار بنے اور ان پر نری کرے تو تو اس پر نری فرما۔

(۲۶۷۴۲) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ [راجع: ۲۴۸۹۳].

(۲۶۷۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں فرماتے تھے۔

(۲۶۷۴۴) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ سَلَانَ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَائِشَةَ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَتْ تَخْرُجُ بِأَبِي يَحْيَى التَّيْمِيِّ يُصَلِّي لَهَا فَأَذَرْنَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَسَاءَ الْوُضُوءَ فَقَالَتْ لَهْ عَائِشَةُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ [راجع: ۲۵۰۲۱].

(۲۶۷۴۳) ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے یہاں وضو کیا تو انہوں نے فرمایا عبدالرحمن! اچھی طرح اور کھل وضو کرو، کیونکہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایڑیوں کیلئے جہنم کی آگ سے ہلاکت ہے۔

(۲۶۷۴۵) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ إِنْ وَاظَفْتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ مَا أَقُولُ فِيهَا قَالَ قُولِي اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تَحِبُّ الْعَفْوَ [اخرجه النسائي في عمل اليوم واللييلة (۸۷۷)]. قال شعيب: صحيح.

(۲۶۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا اے اللہ کے نبی! یہ بتائیے کہ اگر مجھے شب قدر حاصل ہو جائے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا مانگا کرو کہ اے اللہ! تو خوب معاف کرنے والا ہے معاف کرنے کو پسند بھی کرتا ہے لہذا مجھے بھی معاف فرما دے۔

(۲۶۷۴۶) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنِ الرَّجُلِ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۰۰۳].

(۲۶۷۴۶) عمرو بن ميمون رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روزے کی حالت میں بیوی کو بوسہ دینے کا حکم پوچھا تو انہوں نے فرمایا نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۲۶۷۴۷) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْفَطَرَ الْحَاجِمُ وَالْمَحْجُومُ [راجع: ۲۵۷۵۶].

(۲۶۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سینگلی لگانے والے اور لگوانے والے دونوں کا روزہ

نوٹ جاتا ہے۔

(۲۶۷۴۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ زَعَمَ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا أَنَّهَا رَأَتْ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو رَأِيْعًا يَدِيْهِ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي بَشَرٌ فَلَا تُعَاقِبْنِي أَيُّمًا رَجُلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَذِيْتُهُ وَشَتَمْتَهُ فَلَا تُعَاقِبْنِي فِيهِ [راجع: ۲۵۰۳۰].

(۲۶۷۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچایا ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۷۴۹) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْقَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَاتَهُ الْقِيَامُ مِنَ اللَّيْلِ غَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ بَنَوْمٍ أَوْ وَجِعَ صَلَّى نِسْتِي عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ النَّهَارِ [راجع: ۲۴۷۷۳].

(۲۶۷۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگر نبی ﷺ سے کسی دن نیند کے غلبے یا بیماری کی وجہ سے تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تو نبی ﷺ دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔

(۲۶۷۵۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ يَعْنِي ابْنَ نَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُمُّ دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ وَعُمُرِيَّه بِأَطِيبٍ مَا أَجِدُ

(۲۶۷۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو حج اور عمرے میں سب سے بہترین اور عمدہ خوشبو لگائی ہے۔

(۲۶۷۵۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ مَنْصُورِ الْحَجَبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أُمِّي صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَكَبَّرُ فِي حِجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ [راجع: ۲۵۳۷۴].

(۲۶۷۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ میری گود کے ساتھ ٹیک لگا کر قرآن کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۷۵۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ نِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ مُتَلَفَعَاتٍ بِمِرْوَاهِنَ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْعَلْسِ أَوْ قَالَ لَا يَعْرِفُ بَعْضُهُنَّ بَعْضًا [صححه البخاری (۸۷۲)].

(۲۶۷۵۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ہمراہ نماز فجر میں خواتین بھی شریک ہوتی تھیں پھر اپنی چادروں میں اس طرح لپٹ کر نکلتی تھیں کہ انہیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا۔

(۲۶۷۵۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

رہے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا میری امت کا ایک لشکر شام کی جانب سے آئے گا اور ایک آدمی کو گرفتار کرنے کے لئے بیت اللہ کا قصد کرے گا اللہ اس آدمی کی اس لشکر سے حفاظت فرمائے گا اور جب وہ لوگ ذوالحلیفہ سے مقام بیداء کے قریب پہنچیں گے تو ان سب کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور انہیں مختلف جگہوں سے قیامت کے دن اٹھایا جائے گا میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! یہ کیا بات ہوئی کہ ان سب کو دھنسا دیا تو اکٹھے جائے گا اور اٹھایا مختلف جگہوں سے جائے گا؟ نبی ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا کہ اس لشکر میں بعض لوگوں کو زبردستی شامل کر لیا گیا ہوگا۔

(۳۶۷۵۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [اسنادہ ضعیف لا ضطرارہ]۔ [راجع: ۲۶۷۵۷]۔

(۲۶۷۵۸) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۵۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ [راجع: ۲۶۷۵۷]۔

(۲۶۷۵۹) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۷۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدُّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَاسِقٌ يَقْتُلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعُرَابَ وَالْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْكَلْبُ الْعَقُورَ وَالْحِدَاةُ وَفِي كِتَابٍ يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ مَكَانَ الْحَيَّةِ الْفَلْرَةَ [راجع: ۲۴۵۰۳]۔

(۲۶۷۶۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، چھوچو، چوہا، چیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۳۶۷۶۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ النَّوْمَ وَهُوَ يُصَلِّي فَلْيُرْ قَدْ حَتَّى يَذْهَبَ نَوْمُهُ إِنْ أَحَدَكُمْ عَسَى أَنْ يَذْهَبَ يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ فَيَسُبُّ نَفْسَهُ [راجع: ۲۴۷۹۱]۔

(۲۶۷۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی شخص کو اونگھ آئے تو اسے سو جانا چاہیے یہاں تک کہ اس کی نیند پوری ہو جائے، کیونکہ اگر وہ اسی اونگھ کی حالت میں نماز پڑھنے لگے تو ہو سکتا ہے کہ وہ استغفار کرنے لگے اور بے خبری میں اپنے آپ کو گالیاں دینے لگے۔

(۳۶۷۶۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيَّ بَيْتِي فِي إِزَارٍ وَرِدَائِهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَبَسَطَ يَدَهُ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِكَ

شَعَمْتُ أَوْ أَذَيْتُ فَلَا تَعَايِنِي فِيهِ [راجع: ۲۰۰۳۰].

(۲۶۷۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس ایک تہبند اور ایک چادر میں تشریف لائے، قبلہ کی جانب رخ کیا اور اپنے ہاتھ پھیلا کر دعا کی کہ اے اللہ! میں بھی ایک انسان ہوں اس لئے آپ کے جس بندے کو میں نے مارا ہو یا ایذا پہنچائی ہو تو اس پر مجھ سے مواخذہ نہ کیجئے گا۔

(۲۶۷۶۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنِ الْمُطَّلِبِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بَعَثَ إِلَى عَائِشَةَ بِنَفَقَةٍ وَكِسْوَةٍ فَقَالَتْ لِرَسُولِهِ يَا بَنِيَّ إِنِّي لَا أَقْبَلُ مِنْ أَحَدٍ شَيْئًا قَلَمًا خَرَجَ قَالَتْ رُدُّوهُ عَلَيَّ فَرُدُّوهُ فَقَالَتْ إِنِّي ذَكَرْتُ شَيْئًا قَالَهُ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ مَنْ أَعْطَاكَ عَطَاءً يَغْيِرُ مَسْأَلَةَ فَاقْبَلِيهِ فَإِنَّمَا هُوَ رِزْقٌ عَرَضَهُ اللَّهُ لَكَ [راجع: ۲۴۹۸۵].

(۲۶۷۶۳) مطلب بن حطب رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہما نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں کچھ نفقہ اور کپڑے بھجوائے، انہوں نے قاصد سے فرمایا بیٹا! میں کسی کی کوئی چیز قبول نہیں کرتی، جب وہ جانے لگا تو انہوں نے فرمایا کہ اسے واپس بلا کر لاؤ، لوگ اسے بلا لائے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ مجھے ایک بات یاد آگئی جو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمائی تھی کہ اے عائشہ! جو شخص تمہیں بن مانگے کوئی ہدیہ پیش کرے تو اسے قبول کر لیا کرو، کیونکہ وہ رزق ہے جو اللہ نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔

(۲۶۷۶۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اغْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ يُوتِرُ تَأَخَّرْتُ شَيْئًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ [صححه مسلم (۵۱۲)].

(۲۶۷۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلہ کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، جب وہ وتر پڑھنا چاہتے تو میرے پاؤں کو چھو دیتے، میں سمجھ جاتی کہ نبی ﷺ وتر پڑھنے لگے ہیں لہذا میں پیچھے ہٹ جاتی۔

(۲۶۷۶۵) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ أَبُو خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيِّ وَالسُّلْطَانِ وَرِثَتِي مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ [راجع: ۲۴۷۰۹].

(۲۶۷۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے آپ کی اجازت کے بغیر نکاح کرے تو اس کا نکاح نہیں ہو اور بادشاہ اس کا ولی ہوگا جس کا کوئی ولی نہ ہو۔

(۲۶۷۶۶) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَنَبَ فَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ تَوَضَّأَ [راجع: ۲۵۴۶۲].

(۲۶۷۶۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالتے تھے۔

(۲۶۷۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ ارْفُقْ بَيْنَ رَفَقِ بِأُمَّتِي وَشَقِّ عَلَى مَنْ شَقَّ عَلَيْهَا [انظر: ۲۴۸۴۱].

(۲۶۷۶۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! جو شخص میری امت پر نرمی کرے تو اس پر نرمی فرما

اور جو ان پر سختی کرے تو اس پر سختی فرما۔

(۲۶۷۶۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ تَيْبَةَ الْبَاقِرِ

(۲۶۷۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں تھمیدہ اذخر سے داخل ہوئے تھے۔

(۲۶۷۶۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنٌ قَالَا حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُنِلَتْ مَا كَانَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ قَالَتْ كَانَ يَخِيطُ ثَوْبَهُ وَيَخِصِفُ نَعْلَهُ قَالَتْ وَكَانَ يَعْمَلُ مَا

يَعْمَلُ الرُّجَالُ فِي بِيوتِهِمْ [راجع: ۲۵۲۵۶].

(۲۶۷۶۹) عروہ کہتے ہیں کہ کسی شخص نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ اپنے گھر میں کیا کرتے تھے؟ انہوں نے فرمایا

جیسے تم میں سے کوئی آدمی کرتا ہے نبی ﷺ اپنی جوتی خودی لیتے تھے اور اپنے کپڑوں پر خود ہی پوند لگالتے تھے۔

(۲۶۷۷۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ وَبَيْتُهُ ذِكْرٌ أَنَّ الْحُمَى صَرَغَتْهُمْ فَمَرِضٌ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ إِذَا أَخَذَتْهُ

الْحُمَى يَقُولُ كُلُّ أَمْرِي وَمُصَبِّحٌ فِي أَهْلِهِ وَالْمَوْتُ أَدْنَى مِنْ شِرَاكِ نَعْلِي قَالَتْ وَكَانَ بِلَالٌ إِذَا أَخَذَتْهُ

الْحُمَى يَقُولُ أَلَا لَيْتَ شِعْرِي هَلْ أَبَيْتَنَ لَيْلَةَ بَوَادٍ وَحَوْلِي إِذْ حُرٌّ وَجَلِيلٌ وَهَلْ أَرَدَنَ يَوْمًا مِيَاءَ مَجْنَةٍ وَهَلْ

يَبْدُونَ لِي شَامَةَ وَطَفِيلُ اللَّهُمَّ الْعَنْ عُنْبَةَ بِنَ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بِنَ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةَ بِنَ خَلْفٍ كَمَا أَخْرَجُونَا مِنْ مَكَّةَ

فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَقُوا قَالَ اللَّهُمَّ حَبِّبِ الْبَيْتَ الْمَدِينَةَ كَحُبِّنَا مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ اللَّهُمَّ

صَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدَّهَا وَانْقُلْ حُمَاهَا إِلَيَّ الْجُحْفَةَ قَالَ فَكَانَ الْمَوْلُودُ يُولَدُ بِالْجُحْفَةِ فَمَا

يَبْلُغُ الْحُلُمَ حَتَّى تَصْرَعَهُ الْحُمَى [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۷۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم بیمار ہو گئے

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ان کے آزاد کردہ غلام عامر بن فہیرہ اور بلال رضی اللہ عنہ بھی بیمار ہو گئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان لوگوں کی

عیادت کے لئے جانے کی نبی ﷺ سے اجازت لی نبی ﷺ نے انہیں اجازت دے دی انہوں نے حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے

پوچھا کہ آپ اپنی صحت کیسی محسوس کر رہے ہیں؟ انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہر شخص اپنے اہل خانہ میں صبح کرتا ہے جبکہ موت اس کی جوتی کے تسمے سے بھی زیادہ اس کے قریب ہوتی ہے۔“ پھر میں نے عامر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے یہ شعر پڑھا ”کہ موت کا مزہ پچکنے سے پہلے موت کو محسوس کر رہا ہوں اور قبرستان منہ کے قریب آ گیا ہے۔“ پھر میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے ان کی طبیعت پوچھی تو انہوں نے یہ شعر پڑھا کہ ”ہائے! مجھے کیا خبر کہ میں دوبارہ ”فح“ میں رات گزار سکوں گا اور میرے آس پاس ”اذخر“ اور ”جلیل“ نامی گھاس ہوگی اور کیا شامہ اور طفیل میرے سامنے واضح ہو سکیں گے؟ اے اللہ! عتبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف پر لعنت فرما جیسے انہوں نے ہمیں مکہ مکرمہ سے نکال دیا“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئیں اور ان لوگوں کی باتیں بتائیں، نبی ﷺ نے آسمان کی طرف دیکھ کر فرمایا اے اللہ! مدینہ منورہ کو ہماری نگاہوں میں اسی طرح محبوب بنا جیسے مکہ کو بنایا تھا، بلکہ اس سے بھی زیادہ، اس سے بھی زیادہ، اے اللہ! مدینہ کے صاع اور مد میں برکتیں عطاء فرما، اور اس کی وباء کو جحفہ کی طرف منتقل فرما۔

(۲۶۷۷۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَعِكَ أَبُو بَكْرٍ وَبِلَالٌ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَعْنِي حَدِيثَ حَمَّادٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قِصَّةَ الْمُؤَلُّودِ [راجع: ۲۴۷۹۲].

(۲۶۷۷۱) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۷۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ صَوَاحِبِي لَهَا كُنْيَةٌ غَيْرِي قَالَ فَأَكْتَنِي بِأَبْنِكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ فَكَانَتْ تَدْعِي بِأَمِّ عَبْدِ اللَّهِ حَتَّى مَاتَتْ [راجع: ۲۵۲۶۳].

(۲۶۷۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میرے علاوہ آپ کی ہر بیوی کی کوئی نہ کوئی کنیت ضرور ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا تم اپنے بیٹے (بھانجے) عبد اللہ کے نام پر اپنی کنیت رکھ لو چنانچہ انتقال تک انہیں ”ام عبد اللہ“ کہہ کر پکارا جاتا رہا۔

(۲۶۷۷۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعُوذُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَعَاءٍ إِذَا مَرَضَ كَانَ جَبْرِيلُ يُعِيذُهُ بِهِ وَيَدْعُو لَهُ بِهِ إِذَا مَرَضَ قَالَتْ فَذَهَبَتْ أَعُوذُهُ بِهِ أَذْهَبَ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ أَشْفِ شِفَاءً لَا يُعَادِرُ سَقَمًا قَالَتْ فَذَهَبَتْ أَدْعُو لَهُ بِهِ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ فَقَالَ ارْقُمِي عَنِّي قَالَ فَإِنَّمَا كَانَ يَنْفَعُنِي فِي الْمَدَّةِ

(۲۶۷۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب بیمار ہوئے تو میں ان پر وہی کلمات پڑھ کر دم کرنے لگی جن سے حضرت جبریل رضی اللہ عنہ انہیں دم کرتے تھے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء

دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی، ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے جب نبی ﷺ مرض الوقات میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑ کر یہ دعاء پڑھنے لگی، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا اپنا ہاتھ اٹھا لو، یہ ایک خاص وقت تک ہی مجھے نفع دے سکتی تھی۔

(۲۶۷۷۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُمْسُ فَوَاسِقٍ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْحُدَيَا وَالْغَرَابُ وَالْكَلْبُ الْعُقُورُ [راجع: ۲۴۵۵۳].

(۲۶۷۷۴) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا پانچ چیزیں ”فواسق“ میں سے ہیں جنہیں حرم میں قتل کیا جاسکتا ہے، بچھو چوہا، جھیل، باؤلا کتا اور کوا۔

(۲۶۷۷۵) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ حَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سُهَيْلِ بْنِ بَيْضَاءَ إِلَّا فِي الْمَسْجِدِ

(۲۶۷۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے تو سہیل بن بیضاء کی نماز جنازہ ہی مسجد میں پڑھائی ہے۔

(۲۶۷۷۶) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُسْلِمَ حَتَّى الشُّوْكَةُ يُشَاكَّهَا إِلَّا قَصَّرَ مِنْ ذَلُوبِهِ [راجع: ۲۴۶۱۵].

(۲۶۷۷۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھیننے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۲۶۷۷۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْيَشْكُرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّي تَحَدَّثُ أَنَّ أُمَّهَا انْطَلَقَتْ إِلَى الْبَيْتِ حَاجَةً وَالْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ لَهُ بَابَانِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ طَوَافِي دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ بَعْضَ بَنِيكَ بَعَثَ بِغُرْنِكَ السَّلَامَ وَإِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكْثَرُوا فِي عُثْمَانَ فَمَا تَقُولِينَ فِيهِ قَالَتْ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَهُ لَا أَحْسِبُهَا إِلَّا قَالَتْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُسْنِدٌ فَعَدَّهُ إِلَى عُثْمَانَ وَإِنِّي لَأَمْسَحُ الْعُرْقَ عَنْ جَبِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْوَحْيَ يَنْزِلُ عَلَيْهِ وَلَقَدْ رَوَّجَهُ ابْنَتِيهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى ابْنِ الْأَخْرَى وَإِنَّهُ لَيَقُولُ أَكْتُبْ عُثْمَانَ قَالَتْ مَا كَانَ اللَّهُ لِيُنزِلَ عَبْدًا مِنْ نَبِيِّهِ بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ إِلَّا عَبْدًا عَلَيْهِ كَرِيمًا

(۲۶۷۷۷) فاطمہ بنت عبد الرحمن اپنی والدہ کے حوالے سے نقل کرتی ہیں کہ انہیں ان کے چچا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا کہ آپ کا ایک بیٹا آپ کو سلام کہہ رہا ہے اور آپ سے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے متعلق پوچھ رہا ہے

کیونکہ لوگ ان کی شان میں گستاخی کرنے لگے ہیں انہوں نے فرمایا کہ جو ان پر لعنت کرے اس پر خدا کی لعنت نازل ہو بخدا وہ نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوتے تھے اور نبی ﷺ اپنی پشت مبارک میرے ساتھ لگائے ہوتے تھے اور اسی دوران حضرت جبریل علیہ السلام وحی لے کر آ جاتے تو نبی ﷺ ان سے فرماتے تھے عثمان! لکھو، پھر نبی ﷺ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو بیٹیوں سے ان کا نکاح کیا تھا، اللہ یہ مرتبہ اسی کو دے سکتا ہے جو اللہ اور اس کے رسول کی نگاہوں میں معزز ہو۔

(۲۶۷۷۸) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ فَيُخْرِجُ رَأْسَهُ فَأَعْيِسُهُ بِالْخَطْمِيِّ وَأَنَا حَائِضٌ
(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محکف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے خطمی سے دھو جتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۷۷۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَقَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أُمِّ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُهْدِيَتْ لَهُ قِلَادَةٌ جَزْعٌ فَقَالَ لَأَذْفَعَنَّهَا إِلَى أَحَبِّ أَهْلِي إِلَيَّ فَقَالَتِ النِّسَاءُ ذَهَبَتْ بِهَا ابْنَةُ أَبِي قُحَّافَةَ فَعَلَّقَهَا فِي عُنُقِ أُمَامَةَ بِنْتِ زَيْنَبِ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۲۱۱]
(۲۶۷۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس کہیں سے ہدیہ آیا جس میں مہرہ کا ایک ہار بھی تھا نبی ﷺ نے فرمایا یہ ہار میں اسے دوں گا جو مجھے اپنے اہل خانہ میں سے سب سے زیادہ محبوب ہو عورتیں یہ سن کر کہنے لگیں کہ یہ ہار ابو قحافہ کی بیٹی لے گئی، لیکن نبی ﷺ نے امامت زینب کو بلایا اور ان کے گلے میں یہ ہار ڈال دیا۔

(۲۶۷۸۰) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ شُمَيْسَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بَعِيرًا لِيَصْفِيَةَ اعْتَلَّ وَعِنْدَ زَيْنَبَ فَضُلٌ مِنَ الْيَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَزَيْنَبَ إِنَّ بَعِيرَ صَفِيَةَ قَدْ اعْتَلَّ فَلَوْ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهَا بَعِيرًا قَالَتْ أَنَا أُعْطِيَتْ تِلْكَ الْيَهُودِيَّةَ فَتَرَكَهَا فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا حَتَّى رَفَعَتْ سَرِيرَهَا وَطَنَّتْ أَنَّهُ لَا يَرْضَى عَنْهَا قَالَتْ فَإِذَا أَنَا بِظَلِّهِ يَوْمًا يَنْصِفُ النَّهَارَ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعَادَتْ سَرِيرَهَا [راجع: ۲۵۰۱۶]۔

(۲۶۷۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کسی سفر میں تھے دوران سفر حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا اونٹ بیمار ہو گیا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس اونٹ میں گنجائش موجود تھی، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ صفیہ کا اونٹ بیمار ہو گیا ہے، اگر تم انہیں اپنا ایک اونٹ دے دو تو ان کے لئے آسانی ہو جائے، انہوں نے کہا کہ میں اس یہودیہ کو اپنا اونٹ دوں گی؟ اس پر نبی ﷺ نے انہیں ذوالحجہ اور محرم دو ماہ یا تین ماہ تک چھوڑے رکھا، ان کے پاس جاتے ہی نہ تھے وہ خود کہتی ہیں کہ بالآخر میں ناامید ہو گئی اور اپنی چار پائی کی جگہ بدل لی، اچانک ایک دن نصف النہار کے وقت مجھے نبی ﷺ کا سایہ سامنے سے آتا ہوا محسوس ہوا (اور نبی ﷺ مجھ سے راضی ہو گئے)

(۲۶۷۸۱) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَاتُ تَرَجَّيْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمْ وَتَوَوَّيْ إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى رَبَّكَ إِلَّا يُسَارِعُ فِي هَوَاكَ [راجع: ۲۰۰۴۰].

(۲۶۷۸۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں موعظہ کر دیں اور جسے چاہیں اپنے قریب کر لیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں تو یہی دیکھتی ہوں کہ آپ کا رب آپ کی خواہشات پوری کرنے میں بڑی جلدی کرتا ہے۔

(۲۶۷۸۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۶۷۸۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھ گئی۔

(۲۶۷۸۳) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَرَأَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا قَرَأَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۷۸۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے اور بیٹھ کر بھی تلاوت اور رکوع و سجود فرماتے تھے۔

(۲۶۷۸۴) حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ مِنْ جَمَاعٍ لَا احْتِلَامٍ

(۲۶۷۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ نماز فجر کے لئے نکلتے تو سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوتے تھے لیکن نبی ﷺ پر غسل کا وجوب اختیاری طور پر ہوتا تھا، غیر اختیاری طور پر نہیں۔

(۲۶۷۸۵) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمِ بْنِ الْبَرِيدِ فِي سَنَةِ سَبْعٍ وَسَبْعِينَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنْتَ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حَبِيشِ النَّبِيِّ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي اسْتَحِضْتُ قَالَ دَعِيَ الصَّلَاةَ أَيَّامَ حَبِضِكَ ثُمَّ اغْتَسَلِي وَتَوَضَّئِي عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَإِنْ قَطَرَ عَلَى الْحَصِيرِ [راجع: ۲۴۶۴۶].

(۲۶۷۸۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ فاطمہ بنت ابی حبیص رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ میرا دم حیض ہمیشہ جاری رہتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا ایام حیض تک تو نماز چھوڑ دیا کرو، اس کے بعد غسل کر کے ہر نماز کے وقت وضو کر لیا کرو اور نماز پڑھا کرو خواہ چٹائی پر خون کے قطرے ٹپکنے لگیں۔

(۲۶۷۸۶) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُسَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قَرَعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَيْفَ يَكْذِبُ عَلَيَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ

وَيَزَعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهَا وَهِيَ تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا جِدْنَاكَ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ نَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى آزِيدَ لِيهِ مِنَ الْحَجَرِ إِنَّ قَوْمَكَ لَقَصَرُوا فِي الْبِنَاءِ قَالَ فَقَالَ لَهُ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّا سَمِعْنَا عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ لَوْ سَمِعْتُ هَذَا قَبْلَ أَنْ أَنْقُضَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ [راجع: ۲۶۶۸۱].

(۲۶۶۸۱) ابو قزعمہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ خلیفہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا دوران طواف وہ کہنے لگا کہ ابن زبیر پر اللہ کی مار ہو وہ ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف جھوٹی نسبت کر کے کہتا ہے کہ میں نے انہیں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے عائشہ! اگر تمہاری قوم کا زمانہ کفر کے قریب نہ ہوتا تو میں بیت اللہ کو شہید کر کے حطیم کا حصہ بھی اس کی تعمیر میں شامل کر دیتا کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی عمارت میں سے اسے چھوڑ دیا تھا اس پر حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا امیر المؤمنین! یہ بات نہ کہیں کیونکہ یہ حدیث تو میں نے بھی ام المؤمنین سے سنی ہے تو عبد الملک نے کہا کہ اگر میں نے اسے شہید کرنے سے پہلے یہ حدیث سنی ہوتی تو میں اسے ابن زبیر کی تعمیر پر برقرار رہنے دیتا۔

(۳۶۷۸۷) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا [راجع: ۲۴۵۲۰].

(۲۶۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۳۶۷۸۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِطْعَمُ بْنُ مَيْمُونٍ الْعَنْبَرِيُّ يُكْنَى أبا سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَدَّتْ امْرَأَةٌ مِنْ وِزَاءِ السُّرِّ بِيَدِهَا كِتَابًا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ وَقَالَ مَا أَدْرِي أَيْدُ رَجُلٍ أَوْ يَدُ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ بَلْ امْرَأَةٌ فَقَالَ لَوْ كُنْتُ امْرَأَةً غَيْرَتِ أَطْفَارَكَ بِالْحَنَاءِ [اسنادہ ضعیف. قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۴۱۶۶)].

النسائی: ۱/۴۲۸].

(۲۶۶۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پردے کے پیچھے سے ایک عورت نے ہاتھ بڑھا کر ایک تحریر نبی ﷺ کی خدمت میں پیش کی تو نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ پیچھے کر لیا اور فرمایا مجھے کیا خبر کہ یہ کسی مرد کا ہاتھ ہے یا عورت کا؟ اس عورت نے جواب دیا کہ میں عورت ہوں نبی ﷺ نے فرمایا اگر تم عورت ہو تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگ لو۔

(۳۶۷۸۹) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى أَفْجَلٍ قَلْبًا هَدَيْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْغَنَمِ ثُمَّ لَا يُمَسِّكُ عَنْ شَيْءٍ [راجع: ۲۵۱۱۰].

(۲۶۷۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری نظروں کے سامنے اب بھی وہ منظر موجود ہے جب میں نبی ﷺ کی ہدی کے جانور یعنی بکری کے قلا دے بنا کرتی تھی اس کے بعد بھی نبی ﷺ کسی چیز سے اپنے آپ کو نہیں روکتے تھے (جن سے محرم بچتے تھے)

(۲۶۷۹۰) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ تُوْفِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَدْنَ أَنْ يُرْسِلْنَ عُمَانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ يَسْأَلُنَّهُ مِيرَاثَهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لِهِنَّ عَائِشَةُ أَوْلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَوْرَثُ مَا تَرَكَنَاهُ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه البخاری (۶۷۳۰)، ومسلم (۱۷۵۸)، وابن حبان (۲۶۶۱۱)]. [راجع: ۲۵۶۳۸].

(۲۶۷۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے وصال کے بعد ازواج مطہرات نے نبی ﷺ کی وراثت میں سے اپنا حصہ وصول کرنے کے لئے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے پاس حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو بھیجا چاہا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا ہم وراثت میں کچھ نہیں چھوڑتے ہم جو کچھ چھوڑ کر جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(۲۶۷۹۱) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْنِي إِلَى رَأْسِهِ فَأَرْجِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ وَكَانَ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ۲۵۲۳۸].

(۲۶۷۹۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ محتف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے میں اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی اور وہ گھر میں صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی آتے تھے۔

(۲۶۷۹۲) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا خَيْرَ رَسُولٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ إِلَّا أَحَدَهُمَا مِمَّا لَمْ يَكُنْ إِثْمًا فَإِذَا كَانَ إِثْمًا كَانَ أَبْهَدَ النَّاسِ مِنْهُ وَمَا انْتَقَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لِنَفْسِهِ حُرْمَةٌ اللَّهُ فَيَنْتَقِمُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ۲۵۰۵۶].

(۲۶۷۹۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدمی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(۲۶۷۹۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا اشْتَكَى يَفْرَأُ عَلَى نَفْسِهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَيَنْفُثُ فَلَمَّا اشْتَدَّ وَجَعُهُ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَيْهِ

وَأَمْسَحَ عَنْهُ بِيَدِهِ رَجَاءً بَرَكَتِهَا [راجع: ۲۰۲۳۰].

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اگر بیمار ہو جاتے تو معوذتین پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے تھے، جب نبی ﷺ مرض الوفا میں مبتلا ہوئے تو میں ان کا دست مبارک پکڑتی تو یہ کلمات پڑھ کر نبی ﷺ کے ہاتھ ان کے جسم پر پھیر دیتی تاکہ ان کے ہاتھ کی برکت حاصل ہو جائے۔

(۲۶۷۹۴) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَيُّوبَ الْمُؤَصِّلِيُّ عَنْ جَعْفَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَكَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَرَاهُ فِي مِرْطٍ إِحْدَانًا ثُمَّ يَفْرُكُهُ بِعُنَى الْمَاءِ وَمَرُوطَهْنَ يَوْمَئِذٍ الصُّوفَ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)]. قال شعيب، ضعيف بهذا اللفظ.

(۲۶۷۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہم میں سے کسی کی چادر پر مادہ منویہ کے اثرات دیکھتے تو اسے کھرچ دیتے تھے اور اس دور میں ان کی چادریں اون کی ہوتی تھیں۔

(۲۶۷۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْمُنِيَّ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ مَا أَغْسِلُ قَالَ أَبُو قَطَنِ قَالَتْ مَرَّةً آتَرَهُ وَقَالَتْ مَرَّةً مَكَانَهُ [صححه ابن خزيمة (۲۸۸)]. قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۷۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے مادہ منویہ کو کھرچ دیتی تھی اور کپڑے کو دھوتی نہیں تھی۔

(۲۶۷۹۶) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ مَعْنَاهُ [راجع: ۲۴۶۵۹].

(۲۶۷۹۶) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۷۹۷) حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ صَائِمَتَيْنِ لِعُرْضِ لَنَا طَعَامٍ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَدَرْتَنِي إِلَيْهِ حَفْصَةُ وَكَانَتْ بِنْتُ أَبِيهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا صَائِمَتَيْنِ الْيَوْمَ فَعُرِضَ لَنَا طَعَامٌ اشْتَهَيْنَاهُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ فَقَالَ أَفْصِيَا يَوْمًا آخَرَ [راجع: ۲۰۵۶ | ۷].

(۲۶۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے پاس کہیں سے ایک بکری ہدیے میں آئی، ہم

دونوں اس دن روزے سے تھیں، انہوں نے میرا روزہ اس سے کھلوا دیا، وہ اپنے والد کی بیٹی تھیں، جب نبی ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا تم دونوں اس کبے بدلے میں کسی اور دن کا روزہ رکھ لینا۔

(۲۶۷۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَعَّرٌ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حَسَنِ عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَ عَلَيْهَا رَقَبَةٌ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ فَجَاءَ سَبْيٌ مِنَ الْيَمَنِ مِنْ خَوْلَانَ فَأَرَادَتْ أَنْ تَعَيِّنَ مِنْهُمْ

فَنَهَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَاءَ سَيِّ مِنْ مُضَرَ مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْتِقَ مِنْهُمْ

(۲۶۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ انہوں نے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کی منت مان رکھی تھی اس دوران یمن کے قبیلہ خولان سے کچھ قیدی آئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا چاہا تو نبی ﷺ نے روک دیا پھر جب مضر کے قبیلہ بنو مزہر کے قیدی آئے تو نبی ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ ان میں سے کسی کو آزاد کر دیں۔

(۲۶۷۹۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا حَفْصَةُ بِنْتُ عُمَرَ فَقَالَتْ لِي إِنَّ هَذِهِ حَفْصَةُ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهَا فَقَالَتْ أُنْشِدُكَ اللَّهُ أَنْ تُصَدِّقِي بِنِي بَكْدِبٍ قُلْتُهُ أَوْ تُكْذِبِي بِصِدْقٍ قُلْتُهُ تَعْلَمِينَ أَنِّي كُنْتُ أَنَا وَأَنْتِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُغْمِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكَ أَتْرَبْنَهُ قَدْ فُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَأَقَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ ثُمَّ أُغْمِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ لَكَ أَتْرَبْنَهُ قَدْ فُبِضَ قُلْتِ لَا أَدْرِي ثُمَّ أَقَاقَ فَقَالَ افْتَحُوا لَهُ الْبَابَ فَقُلْتُ لَكَ أَبِي أَوْ أَبُوكَ قُلْتِ لَا أَدْرِي فَفَتَحْنَا الْبَابَ فَإِذَا عُمَانُ بْنُ عُفَانَ فَلَمَّا أَنْ رَأَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَدْنُهُ فَأَكَّبَ عَلَيْهِ فَسَارَهُ بِشْيءٍ لَا أَدْرِي أَنَا وَأَنْتِ مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَدْنُهُ فَأَكَّبَ عَلَيْهِ أُخْرَى مِثْلَهَا فَسَارَهُ بِشْيءٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَدْنُهُ فَأَكَّبَ عَلَيْهِ إِكْبَابًا شَدِيدًا فَسَارَهُ بِشْيءٍ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ أَهْمْتِ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتَهُ أُدْنِي وَوَعَاهُ فُلْبِي فَقَالَ لَهُ اخْرُجْ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ اللَّهُمَّ نَعَمْ أَوْ قَالَتْ اللَّهُمَّ صِدْقِي

(۲۶۷۹۹) ابو عبد اللہ جمری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے پاس حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا بھی موجود تھیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا کہ یہ حصہ ہیں نبی ﷺ کی زوجہ محترمہ پھر ان کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا میں آپ کو قسم دیکھ کر پوچھتی ہوں اگر میں غلط کہوں تو آپ میری تصدیق نہ کریں اور صحیح کہوں تو تکذیب نہ کریں آپ کو معلوم ہے کہ ایک مرتبہ میں اور آپ نبی ﷺ کے پاس تھیں نبی ﷺ پر بے ہوشی طاری ہو گئی میں نے آپ سے پوچھا کیا خیال ہے نبی ﷺ کا وصال ہو گیا؟ آپ نے کہا مجھے کچھ معلوم نہیں پھر نبی ﷺ کو افاقہ ہو گیا اور انہوں نے فرمایا کہ دروازہ کھول دو میں نے آپ سے پوچھا کہ میرے والد آئے ہیں یا آپ کے؟ آپ نے جواب دیا مجھے کچھ معلوم نہیں ہم نے دروازہ کھولا تو وہاں حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کھڑے تھے۔

نبی ﷺ نے انہیں دیکھ کر فرمایا میرے قریب آ جاؤ وہ نبی ﷺ کے اوپر جھک گئے نبی ﷺ نے ان سے سرگوشی میں کچھ باتیں کیں جو آپ کو معلوم ہیں اور نہ مجھے پھر نبی ﷺ سراٹھا کر فرمایا میری بات سمجھ گئے؟ حضرت عثمان رضی اللہ عنہما نے عرض کیا جی ہاں! تین مرتبہ اس طرح سرگوشی اور اس کے بعد یہ سوال جواب ہوئے اس کے بعد نبی ﷺ نے ان سے فرمایا کہ اب تم جا سکتے ہو

حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا بخدا اسی طرح ہے اور یہ بات سچی ہے۔

(۳۶۸۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مُطَرِّفُ بْنُ أَبِي طَرِيفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطَّلُ صَائِمًا وَيَقْبَلُ مَا شَاءَ مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى يَفْطُرَ [راجع: ۲۰۶، ۲۰۷]۔

(۲۶۸۰۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں مجھے بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۰۱) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ قَالَ سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ عَنِ الرَّجُلِ يُخَيِّرُ امْرَأَتَهُ فَخُتَارُهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَتَانِي نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي سَأَعْرِضُ عَلَيْكَ امْرَأً فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْبَلِي حَتَّى تَشَاوِرِي أَبِيكَ فَقُلْتُ وَمَا هَذَا الْأَمْرُ قَالَتْ فَتَلَا عَلَيَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِلزَّوْجِكَ إِنْ كُنْتُمْ تَرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنِ أُمْتَعُكُنَّ وَأَسْرُحُكُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تَرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُنَّ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ فَقُلْتُ وَفِي أَيِّ ذَلِكَ تَأْمُرُنِي أَنْ أُشَاوِرَ أَبِيَّ بَلْ أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَسَرَبَدَ لِكَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجَبَهُ وَقَالَ سَأَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا عَرَضْتُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ يَقُولُ لَهِنَّ كَمَا قَالَ لِعَائِشَةَ ثُمَّ يَقُولُ قَدْ اخْتَارَتْ عَائِشَةُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ نَرِ ذَلِكَ طَلَاقًا [راجع: ۲۴۵، ۲۵۱]۔

(۲۶۸۰۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب آیت تخیر نازل ہوئی تو سب سے پہلے نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا اے عائشہ! میں تمہارے سامنے ایک بات ذکر کرنا چاہتا ہوں تم اس میں اپنے والدین سے مشورے کے بغیر کوئی فیصلہ نہ کرنا میں نے عرض کیا ایسی کیا بات ہے؟ نبی ﷺ نے مجھے بلا کر یہ آیت تلاوت فرمائی ”اے نبی ﷺ! اپنی بیویوں سے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور دار آخرت کو چاہتی ہو.....“ میں نے عرض کیا کہ کیا میں اس بارے میں اپنے والدین سے مشورہ کروں گی؟ میں اللہ اور اس کے رسول کو اختیار کرتی ہوں اس پر نبی ﷺ بہت خوش ہوئے اور فرمایا میں تمہاری سہیلیوں کے سامنے بھی یہی بات رکھوں گا اور نبی ﷺ انہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب بھی بتا دیتے تھے، کہ عائشہ نے اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو پسند کر لیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں جو اختیار دیا، ہم نے اسے طلاق شمار نہیں کیا۔

(۳۶۸۰۲) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَبِصَ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶، ۲۰۸]۔

(۲۶۸۰۲) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ تین دن کے بعد میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۸.۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ وَيصَّ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

(۲۶۸۰۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۸.۴) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا صَلَّى قَاعِدًا

(۲۶۸۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۳۶۸.۵) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ أَخِي يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ كَسْرَ عَظْمِ الْمُؤْمِنِ مِثْلُ كَسْرِ عَظْمِهِ حَيًّا [راجع: ۲۰۴۸۱۲]

(۲۶۸۰۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی فوت شدہ مسلمان کی ہڈی توڑنا ایسے ہی ہے جیسے کسی زندہ آدمی کی ہڈی توڑنا۔

(۳۶۸.۶) حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بَكْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ مَكْحُولٌ حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّنَ فِي ثَلَاثَةِ رِبَاطٍ يَمَانِيَةٍ [راجع: ۲۰۴۶۲۳]

(۲۶۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو تین یعنی چاروں میں کفایا گیا تھا۔

(۳۶۸.۷) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي حَفْصِ الْمُعِطِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَأَنَا جَارِيَةٌ لَمْ أَحْمِلِ اللَّحْمَ وَلَمْ أَبْدُنْ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ لِي تَعَالَى حَتَّى أَسَابِقَكَ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتُهُ فَسَبَقْتُ عَنِّي حَتَّى إِذَا حَمَلْتُ اللَّحْمَ وَبَدَنْتُ وَنَسِيتُ خَرَجْتُ مَعَهُ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ لِلنَّاسِ تَقَدَّمُوا فَتَقَدَّمُوا ثُمَّ قَالَ تَعَالَى حَتَّى أَسَابِقَكَ فَسَابَقْتُهُ فَسَبَقْتِي

فَجَعَلَ يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ هَذِهِ يَتَلَكَّ [صححه ابن حبان (۴۶۹۱)]. قال الألبانی: صحيح (ابن ماجه: ۱۹۷۹).

قال شعيب، اسنادہ حید۔ [راجع: ۲۰۴۶۱۹]

(۲۶۸۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مقابلے میں میں آگے نکل گئی، کچھ عرصے بعد جب میرے جسم پر گوشت چڑھ گیا تھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبارہ دوڑ کا مقابلہ کیا، اس مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگے بڑھ گئے اور فرمایا یہ اُس مرتبہ کے مقابلے کا بدلہ ہے۔

(۳۶۸۰۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ مُعْتَكِفًا فِي الْمَسْجِدِ لَا يَدْخُلُ الْبَيْتَ إِلَّا لِحَاجَةٍ قَالَتْ لَفَسَلْتُ رَأْسَهُ وَإِنَّ بَنِي وَبَيْنَهُ الْعُتْبَةَ [راجع: ۲۴۵۰۴۲].

(۲۶۸۰۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ مختلف ہوتے تو صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی گھر میں آتے تھے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اسے دھو دیتی جبکہ میرے اور ان کے درمیان دروازے کی چوکھٹ حائل ہوتی تھی۔

(۳۶۸۰۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَزِيدٍ يَعْنِي الْوَاسِطِيَّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ كُنْتَ الْأَمَمِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ فَإِنَّ التَّوْبَةَ مِنَ الذَّنْبِ النَّدْمُ وَالْإِسْتِغْفَارُ [صححه ابن حبان (۶۲۴)]. قال شعيب: صحيح دون: ((فان التوبة. الاستغفار)).

(۲۶۸۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ واقعہ اٹک کے موقع پر نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا اے عائشہ! اگر تم سے گناہ کا ارادہ ہو گیا ہو تو اللہ سے استغفار کیا کرو کیونکہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہی ہے۔

(۳۶۸۱۰) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا نَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا سَهَرَ بَعْدَهَا

(۲۶۸۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز عشاء سے پہلے کبھی سوئے اور نہ عشاء کے بعد کبھی قصہ گوئی کی۔

(۳۶۸۱۱) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۵۵۰۳].

(۲۶۸۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں اپنی ازواج کو بوسہ دیدیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ فُرِضَتْ ثَلَاثًا لِأَنَّهَا وَتَرٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ صَلَّى الصَّلَاةَ الْأُولَى إِلَّا الْمَغْرِبَ فَإِذَا أَقَامَ زَادَ مَعَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِأَنَّهَا وَتَرٌ وَالصُّبْحُ لِأَنَّهُ يَطْوُلُ فِيهَا الْقِرَاءَةُ [راجع: ۲۶۵۷۰].

(۲۶۸۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت نماز مغرب کے علاوہ دو دور رکعتوں کی صورت میں ہوتی تھی، لیکن جب نبی ﷺ مدینہ منورہ پہنچے تو حکم الہی کے مطابق ہر دو رکعتوں کے ساتھ دو رکعتوں کا اضافہ کر دیا، سوائے نماز مغرب کے کہ وہ دن کے وتر ہیں اور نماز فجر کے کہ اس میں قراءت لمبی کی جاتی ہے، البتہ جب نبی ﷺ سفر پر جاتے تھے تو ابتدائی طریقے کے مطابق دو دور رکعتیں ہی پڑھتے تھے۔

(۳۶۸۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَتْ يَدُ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُمْنَى لَطُورِهِ وَلَطْعَامِهِ وَكَانَتْ الْيُسْرَى لِخَلَابِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَدَى [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۳۴). قال شعيب، حسن بطرقه وشاهده وهذا اسناد ضعيف].

(۲۶۸۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۲۶۸۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ لَحْوَهُ (۲۶۸۱۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۸۱۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنِ النَّخَعِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ يَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيُسْرَى لِخَلَابِهِ وَمَا كَانَ مِنْ أَدَى وَكَانَتْ الْيُمْنَى لَوْضُوئِهِ وَلَمَطْعَمِهِ (۲۶۸۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا داہنا ہاتھ کھانے اور ذکر اذکار کے لئے تھا اور بائیں ہاتھ دیگر کاموں کے لئے۔

(۳۶۸۱۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا [راجع: ۲۴۷۴۵]. (۲۶۸۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فجر سے پہلے کی دو رکعتوں کے متعلق فرمایا ہے کہ یہ دو رکعتیں ساری دنیا سے زیادہ بہتر ہیں۔

(۳۶۸۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الصُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ مَا شَاءَ اللَّهُ [راجع: ۲۴۹۶۰]. (۲۶۸۱۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چاشت کی چار رکعتیں پڑھی ہیں اور جتنا چاہتے اس پر اضافہ بھی فرما لیتے تھے۔

(۳۶۸۱۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَعْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ فِي حَدِيثِهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُبْدَأُ قَبْلَهَا [راجع: ۱۲۵۱۰۶]. (۲۶۸۱۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی ﷺ ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے۔

(۳۶۸۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَقَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ شَيْءٍ وَإِنِّي أَسْتَحْيِيكَ فَقَالَتْ سَلْ مَا بَدَأَ لَكَ لِإِنَّمَا أَنَا أُمَّكَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا يُوَجِبُ الْغُسْلَ فَقَالَتْ إِذَا اخْتَلَفَ الْإِحْتَانَانِ وَجَبَتْ الْجَنَابَةُ فَكَانَ قَتَادَةَ يُبْعُ هَذَا الْحَدِيثَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدْ قَعَلْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْتَسَلْنَا فَلَا أَدْرِي أَشَيْءٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَمْ كَانَ قَتَادَةَ

يَقُولُهُ

(۲۶۸۱۹) عبد اللہ بن رباح کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں لیکن مجھے حیا آتی ہے؟ انہوں نے فرمایا جو چاہو پوچھ سکتے ہو کہ میں تمہاری ماں ہوں میں نے عرض کیا ام المؤمنین! غسل کس چیز سے واجب ہوتا ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ جب شرمگاہیں ایک دوسرے سے مل جائیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ اس حدیث کو بیان کرنے کے بعد قنادہ یہ بھی کہتے تھے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں اور نبی ﷺ ایسا کرتے تھے تو ہم غسل کرتے تھے اب مجھے معلوم نہیں ہے کہ یہ جملہ حدیث کا حصہ ہے یا قنادہ کا قول ہے۔

(۲۶۸۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكْثِرُ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا وَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا [راجع: ۲۴۵۲۰]

(۲۶۸۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کھڑے ہو کر بھی نماز پڑھتے تھے اور بیٹھ کر بھی نماز پڑھتے تھے جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو رکوع بھی کھڑے ہو کر فرماتے اور جب نماز بیٹھ کر پڑھتے تو رکوع بھی بیٹھ کر کرتے تھے۔

(۲۶۸۲۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى الْخُفَّافُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصِيبُ مِنَ الرُّؤُوسِ وَهُوَ صَائِمٌ

(۲۶۸۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اگرچہ نبی ﷺ روزے سے ہوتے تب بھی نبی ﷺ میرے سر کا بوسہ لے لیتے تھے۔ (۲۶۸۲۲) وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ يَعْنِي فِي حَدِيثِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكَذَا قَالَ الْخُفَّافُ مَرَّةً أُخْرَى [راجع: ۲۲۴۱]

(۲۶۸۲۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْهُمْ يَقَالُ لَهَا أُمَّ كُلْتُومَ حَدَّثَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْكُلُ طَعَامًا فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِيهِ فَجَاءَ أَحْرَابِيٌّ جَانِعٌ فَأَكَلَهُ بِلِقْمَتَيْنِ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنَّ نَبِيَّ بَسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ [راجع: ۱۲۶۲۰۲]

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ اپنے چھ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے کھانا کھا رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دو لقموں میں ہی سارا کھانا کھا گیا نبی ﷺ نے فرمایا اگر یہ بسم اللہ پڑھ لیتا تو یہ کھانا تم سب کو کفایت کر جاتا اس لئے جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو اسے اس پر بسم اللہ پڑھ لینی چاہیے، اگر وہ شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھ لیا کرے بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ۔

(۲۶۸۲۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ سَعِيدٍ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ فِي رُكُوعِهِ فَأَخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ [راجع: ۲۴۵۶۴].

(۲۶۸۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رکوع و سجود میں یہ پڑھتے تھے سُبُوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (۲۶۸۲۵) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ فِي قِصَّةٍ ذَكَرَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مِنْ أَشَارٍ بِحَدِيدَةٍ إِلَى أَحَدٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَرِيدُ قَتْلَهُ فَقَدْ وَجَبَ دَمُهُ

(۲۶۸۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جو شخص کسی مسلمان کی طرف کسی دھاری دار آلے سے اشارہ کرتا ہے اور اسے قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے قتل کرنا جائز ہے۔

(۲۶۸۲۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَوْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاتِمًا شَيْئًا لَكُنْتُمْ هَذِهِ الْآيَةَ وَإِذْ تَقُولُ لِلَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ أَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهَ وَتُخْفِي فِي نَفْسِكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيهِ [راجع: ۲۶۵۶۹].

(۲۶۸۲۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے اوپر نازل ہونے والی وحی میں سے کوئی آیت چھپانا ہوتی تو یہ آیت ”جو ان کی اپنی ذات سے متعلق تھی“ چھپاتے ”اس وقت کو یاد کیجئے جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے بھی احسان کیا تھا اور آپ کے بھی احسان کیا تھا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھو اور اللہ سے ڈرو جبکہ آپ اپنے ذہن میں ایسے دوسے پوشیدہ رکھے ہوئے تھے جن کا حکم بعد میں اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔“

(۲۶۸۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ وَالَّذِي يَقْرَأُهُ وَيَتَتَعَعُ فِيهِ وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ فَلَهُ أَجْرَانِ ائْتَانِ [راجع: ۲۴۷۱۵].

(۲۶۸۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص قرآن کریم مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے وہ نیک اور معزز فرشتوں کے ساتھ ہوگا اور جو شخص مشقت برداشت کر کے تلاوت کرے اسے دہرا اجر ملے گا۔

(۲۶۸۲۸) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي الْقُدْرَ فَيَأْخُذُ الدَّرَاعَ مِنْهَا فَيَأْكُلُهَا ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ [انظر: ۲۵۷۹۶].

(۲۶۸۲۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ ہنڈیا کے پاس سے گزرتے تو اس میں سے ہڈی والی بوٹی نکالتے اور اسے تناول فرماتے پھر پانی کو ہاتھ لگائے بغیر اور نیا وضو کے بغیر نماز پڑھ لیتے۔

(۲۶۸۲۹) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ مَنْ أَصَحَّ جُنْبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَارْسَلْ مَرُوانَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى عَائِشَةَ يَسْأَلُهَا فَقَالَ لَهَا إِنْ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ مَنْ أَصَحَّ جُنْبًا فَلَا صَوْمَ لَهُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِيبُ نَوْمَ صَوْمِهِ فَارْسَلْ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَأَخْبِرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُجِيبُ نَوْمَ صَوْمِهِ فَكَفَّ أَبُو هُرَيْرَةَ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۲۹) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے کہ جو آدمی صبح کے وقت جنبی ہو اس کا روزہ نہیں ہوتا ایک مرتبہ مروان بن حکم نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس یہ پوچھنے کے لئے بھیجا کہ اگر کوئی آدمی رمضان کے مہینے میں اس حال میں صبح کرے کہ وہ جنبی ہو اور اس نے اب تک غسل نہ کیا ہو تو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اس کا روزہ نہ ہوا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ بعض اوقات نبی صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے، مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو یہ حدیث کہلوایم بھیجی اور وہ اپنی رائے بیان کرنے سے رک گئے۔

(۲۶۸۳۰) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ بَعْضُنَا إِنْ هَذَا أَخْبَرَنَا عَنْكَ أَنْتَ قُلْتِ إِنْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسِيرُ وَهُوَ صَائِمٌ قَالَتْ أَجَلٌ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَلَكُمْ لِأَرْبِهِ [راجع: ۲۴۶۳۱].

(۲۶۸۳۰) علقمہ کہتے ہیں کہ ایک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ ہمیں آپ کے حوالے سے یہ حدیث معلوم ہوئی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں اپنی ازواج کے جسم سے اپنا جسم ملا لیتے تھے؟ انہوں نے کہا ٹھیک ہے، لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش پر تم سے زیادہ قابو رکھتے تھے۔

(۲۶۸۳۱) حَدَّثَنَا عَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَرَى إِلَّا اللَّهَ الْحَجُّ قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْنَا طَافُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَحِلَّ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ وَكُنْتُ حَائِضًا فَلَمْ أَسْتَطِعْ أَنْ أَطُوفَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَضِيَّةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ نِسَاؤُكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَنَا أَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَقَالَ لِي انْطَلِقِي مَعَ أَحِيكَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّعِيمِ ثُمَّ مِيعَادُ مَا بَيْنِي وَبَيْنِكَ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ فَلَقِيْتُهُ بِلَيْلٍ وَهُوَ مُهْبِطٌ أَوْ مُصْعِدٌ قَالَتْ وَقَالَتْ بِنْتُ حُمَيٍّْ مَا أُرَانِي إِلَّا حَائِسَتَكُمْ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرِي حَلَقِي مَا أُرَانِي إِلَّا حَائِسَتَكُمْ أَلَيْسَ قَدْ طُفِتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ بَلَى فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْفِرِي [راجع: ۲۰۴۱۸].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ روانہ ہوئے ہماری نیت صرف حج کرنا تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کیا لیکن احرام نہیں کھولا کیونکہ نبی ﷺ کے ساتھ ہدی کا جانور تھا آپ کی ازواج مطہرات اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی طواف سعی کی اور ان تمام لوگوں نے احرام کھول لیا جن کے ساتھ ہدی کا جانور نہیں تھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام سے تھیں، ہم لوگ اپنے مناسک حج ادا کر کے جب کوچ کرنے کے لئے مقام حصہ پر پہنچے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ کے صحابہ حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا جب ہم مکہ مکرمہ پہنچے تھے تو کیا تم نے ان دونوں میں طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اپنے بھائی کے ساتھ تسمیم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھ کر عمرہ کر آؤ اور فلاں جگہ پر آ کر ہم سے ملنا۔

اسی دوران حضرت صفیہ کے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ نے فرمایا یہ عورتیں تو کاٹ دیتی ہیں اور موٹھ دیتی ہیں، تم ہمیں ٹھہرنے پر مجبور کر دو گی، کیا تم نے دس ذی الحجہ کو طواف زیارت نہیں کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ﷺ نے فرمایا بس پھر کوئی حرج نہیں، اب روانہ ہو جاؤ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نبی ﷺ سے رات کے وقت ملی جبکہ نبی ﷺ مکہ مکرمہ کے بالائی حصے پر چڑھ رہے تھے اور میں نیچے اتر رہی تھی یا نبی ﷺ نیچے اتر رہے تھے اور میں اوپر چڑھ رہی تھی۔

(۲۶۸۳۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانٌ عَنْ مَنْصُورٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ [راجع: ۲۵۴۱۸]

(۲۶۸۳۲) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲۶۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ قَدْ عَدَلْتُمُونَا بِالْكَلْبِ وَالْحِمَارِ لَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَسَّطُ السَّرِيرَ فَيُصَلِّي وَآنَا فِي لِحَافِي فَأُكْرَهُ أَنْ أَسْتَحْهَ فَأَنْسَلُ مِنْ تَلْقَاءِ رَجُلَيْهِ [راجع: ۲۴۶۵۴]

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک مرتبہ معلوم ہوا کہ کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ کتا، گدھا اور عورت کے آگے سے گزرنے کی وجہ سے نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے تو انہوں نے فرمایا میرا خیال تو یہی ہے کہ ان لوگوں نے ہمیں کتوں اور گدھوں کے برابر کر دیا ہے، حالانکہ کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی، مجھے کوئی کام ہوتا تو چار پائی کی پالتی کی جانب سے کھسک جاتی تھی، کیونکہ میں سامنے سے جانا اچھا نہ سمجھتی تھی۔

(۲۶۸۳۴) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَأَلِي أَنْظَرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيْبِ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸]

(۲۶۸۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور) گویا وہ منظر اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالت احرام میں نبی ﷺ کے سر پر مشک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۲۶۸۳۵) حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَبَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ أَتَيْنَ نِسْوَةَ مِنْ أَهْلِ حِمَصَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ لَهُنَّ عَائِشَةُ لَعَلَّكُمْ مِنَ النِّسَاءِ اللَّاحِي يَدْخُلْنَ الْحَمَامَاتِ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّا لَتَفْعَلُ فَقَالَتْ لَهُنَّ

عَائِشَةُ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ وَصَعَتْ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا هَتَكَتْ مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اپنے شوہر کے گھر کے علاوہ کسی اور جگہ پر اپنے کپڑے اتارتی ہے وہ اپنے اور اپنے رب کے درمیان حائل پردے کو چاک کر دیتی ہے۔

(۳۱۸۲۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ تَوَقَّيْتُ إِبْرَاهِيمَ ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَالَةَ عَشَرَ شَهْرًا فَلَمْ يَصُلِّ عَلَيْهِ [قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ۳۱۸۷)].

(۲۶۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے صاحبزادے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہما اٹھارہ ماہ کی عمر میں فوت ہوئے تھے لیکن نبی ﷺ نے ان کی نماز جنازہ نہیں پڑھائی تھی۔

(۳۱۸۲۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا آرَادُوا غُسْلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوا فِيهِ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا نَرَى كَيْفَ نَصْنَعُ أَنْجَرْدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا نُجَرْدُ مَوْتَانَا أَمْ نَغْسِلُهُ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَلَمَّا اخْتَلَفُوا أَرْسَلَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ السَّنَةَ حَتَّى وَاللَّهِ مَا مِنْ الْقَوْمِ مِنْ رَجُلٍ إِلَّا ذُقْنَاهُ فِي صَدْرِهِ نَائِمًا قَالَتْ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ لَا يَنْدُرُونَ مَنْ هُوَ فَقَالَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ قَالَتْ فَتَارُوا إِلَيْهِ فغَسَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي قَمِيصِهِ يَقَاضٍ عَلَيْهِ الْمَاءُ وَالسُّنْدُ وَيُدْلِكُهُ الرِّجَالُ بِالْقَمِيصِ وَكَانَتْ تَقُولُ لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنَ الْأَمْرِ مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا غَسَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا نِسَاؤُهُ [صححه ابن حبان (۶۶۲۷)، والمحاكم (۵۹/۳)]. وقال السندي:

حدث ابن اسحاق اسناده صحيح رجاله ثقات. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۳۱۴۱، ابن ماجه: ۱۴۶۴).

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب لوگوں نے نبی ﷺ کو غسل دینے کا ارادہ کیا تو لوگوں کے درمیان اختلاف رائے ہو گیا اور وہ کہنے لگے بخدا! ہمیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا کہ کیا کریں عام مردوں کی طرح نبی ﷺ کے جسم کو کپڑوں سے خالی کریں یا کپڑوں سمیت غسل دے دیں؟ اس اثناء میں اللہ نے ان پر اوجھ طاری کر دی اور بخدا ایک آدمی بھی ایسا نہ رہا جس کی شوہری اس کے سینے پر نہ ہو اور وہ سونہ گیا ہو پھر گھر کے کونے سے کسی آدمی کی باتوں کی آواز آئی جسے وہ نہیں جانتے تھے اور وہ کہنے لگا کہ نبی ﷺ کو ان کے کپڑوں سمیت غسل دو چنانچہ لوگ آگے بڑھے اور نبی ﷺ کو کپڑوں سمیت غسل دینے لگے اور نبی ﷺ کے جسم پر پیری کا پانی اثریلا جانے لگا اور قمیص کے اوپر سے ہی جسم مبارک کو مٹا جانے لگا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر مجھے پہلے ہی وہ بات سمجھ میں آ جاتی تو جو بعد میں سمجھ آئی تو نبی ﷺ کو غسل ان کی ازواج مطہرات ہی دیتیں۔

(۲۶۸۳۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يُصَلُّونَ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ بِاللَّيْلِ أَوْ زَاعًا يَكُونُ مَعَ الرَّجُلِ شَيْءٌ مِنْ الْقُرْآنِ لِيَكُونَ مَعَهُ النَّفْرُ الْخَمْسَةَ أَوْ السَّتَةَ أَوْ أَقَلُّ مِنْ ذَلِكَ أَوْ أَكْثَرَ فَيُصَلُّونَ بِصَلَاتِهِ قَالَتْ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً مِنْ ذَلِكَ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ حَصِيرًا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَفَعَلْتُ فَخَرَجَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ أَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَتْ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ مَنْ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلًا طَوِيلًا ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ وَتَرَكَ الْحَصِيرَ عَلَى حَالِهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ تَحَدَّثُوا بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْ كَانَ مَعَهُ فِي الْمَسْجِدِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَتْ وَأَمْسَى الْمَسْجِدَ رَاجِعًا بِالنَّاسِ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتَهُ وَكَبَّتِ النَّاسُ قَالَتْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَأْنُ النَّاسِ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِعَ النَّاسُ بِصَلَاتِكَ الْبَارِحَةَ بِمَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ فَحَسَدُوا لِذَلِكَ لِيُصَلِّيَ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ اطْوِ عَنَّا حَصِيرَكَ يَا عَائِشَةُ قَالَتْ فَفَعَلْتُ وَبَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ غَافِلٍ وَكَبَّتِ النَّاسُ مَكَانَهُمْ حَتَّى خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصُّبْحِ فَقَالَتْ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَمَا وَاللَّهِ مَا بَيْتٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لِيَلْتَبِي هَذِهِ غَافِلًا وَمَا خِيفَى عَلَيَّ مَكَانَكُمْ وَلِكِنِّي تَخَوَّلْتُ أَنْ يُفْتَرَضَ عَلَيْكُمْ فَأَكْفُوا مِنَ الْأَعْمَالِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قُلْتُ [راجع: ۲۴۶۲۵].

(۲۶۸۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رمضان المبارک میں لوگ رات کے وقت مسجد نبوی میں مختلف ٹولوں میں نماز پڑھا کرتے تھے، جس آدمی کو تھوڑا سا قرآن یاد ہوتا اس کے ساتھ کم و بیش پانچ چھ آدمی کھڑے ہو جاتے اور اس کے ساتھ نماز پڑھتے، ایک دن نبی ﷺ نے مجھے حجرے کے دروازے پر چٹائی بچھانے کا حکم دیا، میں نے اسی طرح کیا، پھر نماز عشاء کے بعد نبی ﷺ درمیان رات میں گھر سے نکلے اور مسجد میں جا کر نماز پڑھنے لگے، لوگ جمع ہوئے اور وہ بھی نبی ﷺ کی نماز میں شریک ہو گئے، صبح ہوئی تو لوگوں نے ایک دوسرے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ نبی ﷺ نصف رات کو گھر سے نکلے تھے اور انہوں نے مسجد میں نماز پڑھی تھی چنانچہ اگلی رات کو پہلے سے زیادہ تعداد میں لوگ جمع ہو گئے، نبی ﷺ حسب سابق باہر تشریف لائے اور نماز پڑھنے لگے، لوگ بھی ان کے ساتھ شریک ہو گئے، تیسرے دن بھی یہی ہوا، چوتھے دن بھی لوگ اتنے جمع ہو گئے کہ مسجد میں مزید کسی آدمی کے آنے کی گنجائش نہ رہی لیکن اس دن نبی ﷺ گھر میں بیٹھے رہے اور باہر نہیں نکلے، حتیٰ کہ میں نے بعض لوگوں کو ”نماز نماز“ کہتے ہوئے بھی سنا، لیکن نبی ﷺ باہر نہیں نکلے، پھر جب فجر کی نماز پڑھائی تو سلام پھیر کر لوگوں کے درمیان کھڑے

ہوئے تو حیدور رسالت کی گواہی دی اور ابابعد کہہ کر فرمایا تمہاری آج رات کی حالت مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے لیکن مجھے اس بات کا اندیشہ ہو چلا تھا کہ کہیں یہ نماز تم پر فرض نہ ہو جائے اور پھر تم اس سے عاجز آ جاؤ لہذا اتنا عمل کیا کرو جتنے کی تم میں طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ نہیں اکتائے گا، البتہ تم ضرور اکتا جاؤ گے۔

(۳۱۸۳۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ بِنِ أُمَيَّةَ بِنِ حَارِثَةَ بِنِ الْأَوْقَصِ السُّلَمِيَّةِ وَكَانَتْ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ قَالَتْ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَاذَةَ هَيْبَتَهَا فَقَالَ لِي يَا عَائِشَةُ مَا أَبَدُ هَيْبَةَ خُوَيْلَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ امْرَأَةٌ لَا زَوْجَ لَهَا يَصُومُ النَّهَارَ وَيَقُومُ اللَّيْلَ فِيهَا كَمَنْ لَا زَوْجَ لَهَا فَمَرَّكَتْ نَفْسَهَا وَأَضَاعَتْهَا قَالَتْ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ لِيَجِئَهُ فَقَالَ يَا عُثْمَانُ ارْغَبْ عَنْ سُنَّتِي قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَكِنْ سُنَّتِكَ أَطْلُبُ قَالَ فَإِنِّي أَنَا مُوَأَصِّلِي وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْبِئُكَ النَّسَاءَ فَاتَّقِ اللَّهَ يَا عُثْمَانُ فَإِنَّ لِأَهْلِكَ عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِي عَلَيْكَ حَقًّا وَإِنَّ لِنَفْسِكَ عَلَيْكَ حَقًّا فَصُمْ وَأُفْطِرْ وَصَلِّ وَتَمَّ [صححه ابن حبان (۹). قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۱۳۶۹). قال شعيب: اسنادہ حسن.]

(۲۶۸۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی اہلیہ خویلدہ بنت حکیم پہلے مہندی لگاتی تھیں اور خوشبو سے مہکتی تھیں لیکن ایک دم انہوں نے یہ سب چیزیں چھوڑ دیں ایک دن وہ میرے پاس پرانگندہ حال آئیں تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا عائشہ! خویلدہ کی یہ خراب حالت کیوں؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ ایسی عورت ہے جس کا کوئی شوہر نہیں کیونکہ وہ سارا دن روزہ رکھتا ہے اور ساری رات نماز پڑھتا ہے تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی کا شوہر نہ ہو، اس لئے انہوں نے اپنے آپ کو اسی حال میں چھوڑ دیا ہے، نبی ﷺ ان سے ملے اور فرمایا اے عثمان! کیا تم میری سنت سے اعراض کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا نہیں بخدا یا رسول اللہ! آپ کی سنت کات میں متلاشی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا پھر میں سوتا بھی ہوں اور نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور نافع بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں اس لئے اے عثمان! اللہ سے ڈرو، کہ تمہارے اہل خانہ، مہمان اور خود تمہارے نفس کا بھی تم پر حق ہے لہذا روزہ بھی رکھا کرو اور نافع بھی کیا کرو، نماز بھی پڑھا کرو اور سو یا بھی کرو۔

(۳۱۸۴۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ مَرَّتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَوْلَاءُ بِنْتُ تُوَيْبِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا تُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةً كَثِيرَةً فَإِذَا غَلَبَهَا النَّوْمُ ارْتَبَطَتْ بِحَبْلِ فَمَعَلَقَتْ بِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْتُصَلِّ مَا قَوِيَتْ عَلَى الصَّلَاةِ فَإِذَا نَعَسَتْ فَلْتَمِّمْ [راجع: ۲۴۶۹۳.]

(۲۶۸۴۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کے پاس سے حولاء بنت تویب نامی عورت گذری، کسی نے

بتایا کہ یا رسول اللہ! یہ عورت رات بھر بہت نماز پڑھتی ہے اور جب اس پر نیند کا غلبہ ہوتا ہے تو رسی باندھ کر اس سے لٹک جاتی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا اسے چاہئے کہ جب تک طاقت ہو، نماز پڑھتی رہے اور جب اوگھنے لگے تو سو جائے۔

(۳۶۸۴۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْهَرِ أَكْثَرَ صِيَامًا مِنْهُ لِشُعْبَانَ وَكَانَ يَصُومُهُ أَوْ عَامَّتَهُ [راجع: ۲۴۶۱۷].

(۲۶۸۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے جس کثرت کے ساتھ نبی ﷺ کو شعبان میں روزے رکھتے ہوئے دیکھا ہے، کسی اور مہینے میں نہیں دیکھا، نبی ﷺ اس کے صرف چند دن کو چھوڑ کر تقریباً پورا مہینہ ہی روزہ رکھتے تھے۔

(۳۶۸۴۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الرَّجَالِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ عُمَرَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ أَنْ يُمْنَعَ نَقْعُ الْبُرِّ [راجع: ۲۵۳۲۲].

(۲۶۸۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا ضرورت سے زائد پانی یا کنوئیں میں بچ رہنے والے پانی کے استعمال سے کسی کو روکا نہ جائے۔

(۳۶۸۴۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ ابْتَاعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَعْرَابِ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بَوَسَقٍ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ وَتَمْرِ الدَّخِيرَةِ الْعُجْوَةُ فَرَجَعَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيْتِهِ وَالتَّمَسَّ لَهُ التَّمْرَ فَلَمْ يَجِدْهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا لَقَدْ ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزُورًا أَوْ جَزَائِرَ بَوَسَقٍ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ قَالَ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاعْذِرَاهُ قَالَتْ فَهَمَّهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكِ اللَّهُ أَبَعْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا ثُمَّ عَادَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ إِنَّا ابْتَعْنَا مِنْكَ جَزَائِرَكَ وَنَحْنُ نَنْظُرُ أَنْ عِنْدَنَا مَا سَمِينَا لَكَ فَالْتَمَسْنَاهُ فَلَمْ نَجِدْهُ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاعْذِرَاهُ فَهَمَّهُ النَّاسُ وَقَالُوا قَاتَلَكِ اللَّهُ أَبَعْدِرُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ فَإِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَرَدَّدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَلَمَّا رَأَاهُ لَا يَقْفَهُ عَنْهُ قَالَ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ اذْهَبْ إِلَى خُوَيْلَةَ بِنْتِ حَكِيمِ بْنِ أُمَيَّةَ فَقُلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَكَ إِنْ كَانَ عِنْدِكَ وَسَقٌ مِنْ تَمْرِ الدَّخِيرَةِ فَاسْلِفِينَاهُ حَتَّى نُوَدِّيَهُ إِلَيْكَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَذَهَبَ إِلَيْهَا الرَّجُلُ ثُمَّ رَجَعَ الرَّجُلُ فَقَالَ قَالَتْ نَعَمْ هُوَ عِنْدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَابْعَثْ مَنْ يَقْبِضُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لِلرَّجُلِ أَذْهَبَ بِهِ قَاوِفِهِ الْيَدَى لَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِهِ قَاوِفَاهُ الْيَدَى لَهُ قَالَتْ فَمَرَّ الْأَعْرَابِيُّ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ فِي أَصْحَابِهِ فَقَالَ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا لَقَدْ أَوْفَيْتِ وَأَطَيْبَتْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَيْتِكَ خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَفُونَ الْمُطِيبُونَ

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے ایک اعرابی سے ایک یا کنی ایک اونٹ خریدے اور اس کا بدلہ ایک وسق ذخرہ کھجور (عجوة) قرار دی اور اسے لے کر اپنے گھر کی طرف چل پڑے نبی ﷺ نے وہاں کھجوریں تلاش کیں تو نہیں مل سکیں نبی ﷺ اس کے پاس باہر آئے اور فرمایا اے اللہ کے بندے! میں نے تم سے ایک وسق ذخرہ کھجور کے عوض اونٹ خریدے ہیں لیکن میرے پاس اس دقت کھجوریں نہیں ہیں وہ اعرابی کہنے لگا ہائے! میرے ساتھ دھوکہ ہو گیا لوگوں نے اسے ڈانٹا اور کہنے لگے تجھ پر اللہ کی مار ہو کیا نبی ﷺ دھوکہ دیں گے؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے چھوڑ دو کیونکہ حقدار بات کہہ سکتا ہے پھر نبی ﷺ نے دو تین مرتبہ اپنی بات دہرائی اور ہر مرتبہ اس نے یہی کہا اور صحابہ نے اسے ڈانٹا بالآخر نبی ﷺ نے جب دیکھا کہ وہ بات سمجھ نہیں پار ہا تو اپنے کسی صحابی سے فرمایا کہ خویله بنت حکیم کے پاس جاؤ اور ان سے کہو کہ نبی ﷺ فرما رہے ہیں اگر تمہارے پاس ایک وسق ذخرہ کھجور ہو تو ہمیں ادھا رو دے دو ہم تمہیں واپس لوٹا دیں گے ان شاء اللہ۔

وہ صحابی چلے گئے پھر واپس آ کر بتایا کہ وہ کہتی ہیں یا رسول اللہ! میرے پاس کھجوریں موجود ہیں آپ کسی آدمی کو بھیج دیجئے جو آ کر وہ لے جائے نبی ﷺ نے فرمایا اسے لے جاؤ اور پوری کر کے دے دو وہ صحابی اس اعرابی کو لے گئے اور اسے پوری پوری کھجوریں دے دیں پھر اس اعرابی کا گذر نبی ﷺ کے پاس سے ہوا جو اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ بیٹھے تھے تو وہ کہنے لگا "جزاک اللہ خیراً" آپ نے پورا پورا ادا کر دیا اور خوب عمدہ ادا کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین بندے وہی پورا کرنے والے اور عمدہ طریقے سے ادا کرنے والے ہی ہوں گے۔

(۳۶۸۴۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَسَعْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَتْ فِي حِجْرِي جَارِيَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَرَزَّجْتُهَا قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عُرْسِهَا فَلَمَّ يَسْمَعُ لَعْبًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنَ الْأَنْصَارِ يُحِبُّونَ كَذَا وَكَذَا [صححه ابن حبان (۵۸۷۵)]. قال شعيب، صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۸۴۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میری پرورش میں ایک انصاری بچی تھی میں نے اس کا نکاح کر دیا اس کی شادی والے دن نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو کوئی کھیل کود کی آواز نہ سنی نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! انصاری کا یہ قبیلہ فلاں چیز کو پسند کرتا ہے۔

(۳۶۸۴۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ بْنِ قَيْسِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ

عُمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَفْرَعَ بَيْنَ سَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ مَا خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا

(۲۶۸۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب سفر کے ارادے سے روانہ ہونے لگتے تو اپنی ازواجِ مطہرات کے درمیان قرعہ اندازی فرماتے ان میں سے جس کا نام نکل آتا اسے اپنے ساتھ پر سفر لے جاتے۔

(۳۱۸۶۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ آتَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سُهَيْلٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا كَانَ مِنَّا حَيْثُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَا كُنَّا نَعُدُّهُ وَلَكِنَّا لَمَّا يَدْخُلُ عَلَيَّ كَيْفَ شَاءَ لَا نَحْتَشِمُ مِنْهُ فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِ وَفِي أَشْبَاهِهِ مَا أَنْزَلَ أَنْكَرْتُ وَجْهَ أَبِي حُدَيْفَةَ إِذَا رَأَاهُ يَدْخُلُ عَلَيَّ قَالَ فَأَرَضِعِيهِ عَشْرَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْكَ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّمَا هُوَ ابْنُكَ لَمَّا كَانَتْ عَائِشَةُ تَرَاهُ عَامًّا لِلْمُسْلِمِينَ وَكَانَ مِنْ سِوَاهَا مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى أَنَّهُا كَانَتْ خَاصَّةً لِسَالِمِ مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ الَّذِي ذَكَرْتُ سَهْلَةَ مِنْ شَأْنِهِ رُخْصَةً لَهُ [راجع: ۱۲۶۱۶۹]

(۲۶۸۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں، جس کی وجہ سے اب مجھے ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری کے اثرات نظر آتے ہیں، نبی ﷺ نے فرمایا اسے دس گھونٹ اپنا دودھ پلا دو چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس حدیث کی روشنی میں یہ سمجھتی تھیں کہ یہ حکم سب مسلمانوں کے لئے عام ہے، اور دیگر ازواجِ مطہرات اسے سالم مولا ابی حذیفہ کے ساتھ خاص سمجھتی تھیں۔

(۳۱۸۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمْرَةَ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَقَدْ أَنْزَلَتْ آيَةُ الرَّجْمِ وَرَضَعَاتُ الْكَبِيرِ عَشْرًا فَكَانَتْ فِي وَرَقَةٍ تَحْتَ سَرِيرِ بْنِ بَنِي فَلَمَّا اشْتَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشَاعَلْنَا بِأَمْرِهِ وَدَخَلْتُ دُوبِيَّةً لَنَا فَكَانَتْهَا [اسنادہ ضعیف، قال الألابنی، حسن (۱۹۴۴)].

(۲۶۸۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آیتِ رجم نازل ہوئی تھی اور بڑی عمر کے آدمی کو دس گھونٹ دودھ پلانے سے رضاءت کے ثبوت کی آیت نازل ہوئی تھی جو میرے گھر میں چار پائی کے نیچے ایک کانڈ میں لکھی پڑی ہوئی تھی جب نبی ﷺ بیمار ہوئے اور ہم ان کی طرف مشغول ہو گئے تو ایک بکری آئی اور اسے کھا گئی۔

فائدہ: ہرزی شعور آدمی سمجھ سکتا ہے کہ یہ حدیث موضوع اور من گھڑت ہے۔

(۳۱۸۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ وَهَيْشَامُ بْنُ

وَسَلَّمَ وَأَنَا صَائِمٌ ثُمَّ قَبَلَنِي [راجع: ۲۵۰۳۶].

(۲۶۸۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھے بوسہ دینے کے لئے اپنا ہاتھ بڑھایا تو میں نے کہا کہ میں روزے سے ہوں نبی ﷺ نے فرمایا میں بھی روزے سے ہوں پھر نبی ﷺ نے میری طرف ہاتھ بڑھا کر مجھے بوسہ دیا۔

(۳۶۸۵۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ (۲۶۸۵۳) گذشتہ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۳۶۸۵۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بِنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي شُكْرَاهُ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ رَفِيقٌ وَإِنَّهُ إِنْ قَامَ فِي مَصَلَاكَ بَكِي فَمُرْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَلْيُصَلِّ بِهِمْ قَالَتْ فَقَالَ مَهَلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ قَالَتْ فَعُدْتُ لَهُ فَقَالَ مَهَلًا مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ لِلنَّاسِ إِنَّكَ صَوَّاجِبٌ يُوسُفُ [راجع: ۲۵۱۰۴].

(۲۶۸۵۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے مرض الوفا میں فرمایا ابو بکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھادیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ! ابو بکر رقیق القلب آدمی ہیں وہ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکیں گے اور لوگوں کو ان کی آواز سنائی نہ دے گی، لیکن نبی ﷺ نے پھر فرمایا ابو بکر سے کہو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں جب میں نے تکرار کی تو نبی ﷺ نے یہی حکم دیا اور فرمایا تم تو یوسف رضی اللہ عنہ پر فریفتہ ہونے والی عورتوں کی طرح ہو (جو دل میں کچھ رکھتی تھیں اور زبان سے کچھ ظاہر کرتی تھیں)

(۳۶۸۵۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي حِجْرِي حِينَ نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ

(۲۶۸۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جس وقت نبی ﷺ کا وصال ہوا ہے تو ان کا سر میری گود میں تھا۔

(۳۶۸۵۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا أَلْقَاهُ السَّحَرُ الْآخِرَ عِنْدِي إِلَّا نَاتِمًا تَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۶۸۵۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو سحری کے وقت ہمیشہ اپنے پاس سوتا ہوا پاتی تھی۔

(۳۶۸۵۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ فَذَكَرَ بَعْضَ حَدِيثِ الْحَدِيثِيَّةِ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنَ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْتَحِنُ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ بِهَذِهِ الْآيَةِ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يَبْتَغِيَنَّ عَلَى أَنْ لَا يُسْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يُسْرِفَنَّ وَلَا يُزْنِينَ وَلَا يَقْتُلَنَّ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِيَنَّ

بِهَتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيَنَّكَ فِي مَعْرُوفٍ قَبَائِعُهُنَّ وَاسْتَغْفِرُ لَهُنَّ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ قَرَّبَهُذَا الشَّرْطُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ بَايَعْتُكَ كَلَامًا وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدُهُ يَدَ امْرَأَةٍ قَطُّ فِي الْمُبَايَعَةِ مَا بَايَعَهُنَّ إِلَّا بِقَوْلِهِ قَدْ بَايَعْتُكَ عَلَيَّ ذَلِكَ [صححه البخارى (٤١٨٢)، ومسلم (١٨٦٦)، وابن حبان (٥٥٨٠ و ٥٥٨١)]. [راجع:

٢٥٣٤٠، ٢٥٧١٣، ٢٥٧١٩، ٢٥٨١٤].

(٢٦٨٥٤) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اپنے پاس ہجرت کر کے آنے والی مسلمان عورتوں سے اس آیت کی شرائط پر امتحان لیا کرتے تھے جس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اے نبی ﷺ جب آپ کے پاس مومن عورتیں ان شرائط پر بیعت کرنے کے لئے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، چوری اور بدکاری نہیں کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان کوئی بہتان گھڑ نہ لائیں گی، اور کسی نیکی کے کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی تو آپ انہیں بیعت کر لیا کریں اور اللہ سے ان کے لئے بخشش کی دعا کیا کریں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے“ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جو مومن عورت ان شرائط کا اقرار کر لیتی تو نبی ﷺ زبان سے کہہ دیتے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے، بخدا نبی ﷺ نے کسی عورت کے ہاتھ کو ہاتھ لگا کر بیعت نہیں لی، بلکہ صرف یہی کہہ کر بیعت فرمالتے تھے کہ میں نے تمہیں بیعت کر لیا ہے۔

(٢٦٨٥٨) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَعِيدُ فِي صَلَاتِهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ [راجع: ٢٥٠٨٥].

(٢٦٨٥٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے سنا کہ نبی ﷺ نماز میں سج دجال کے فتنے سے پناہ مانگتے تھے۔

(٢٦٨٥٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ عَلَيَّ بَابِ حُجْرَتِي وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ لِكَيْ أَنْظِرَ إِلَيَّ لِعِبِهِمْ ثُمَّ يَقُومُ مِنْ أَجْلِي حَتَّى أَكُونَ أَنَا الْبَيْ أَنْصَرِفَ فَأَقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السُّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ [صححه البخارى (٤٥٤)، ومسلم (٨٩٢)]. [راجع: ٢٤٥٥٠].

(٢٦٨٥٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بخدا میں نے وہ وقت دیکھا ہے کہ نبی ﷺ میرے حجرے کے دروازے پر کھڑے تھے، اور حبشی مگن میں کرتب دکھا رہے تھے، نبی ﷺ مجھے وہ کرتب دکھانے کے لئے اپنی چادر سے پردہ کرنے لگے، میں ان کے کانوں اور کندھے کے درمیان سر رکھے ہوئے تھی، پھر وہ میری وجہ سے کھڑے رہے حتیٰ کہ میں ہی واپس چلی گئیں، اب تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ ایک نوعمر لڑکی کو کھیل کود کی کتنی رغبت ہوگی۔

(۲۶۸۶۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَدَّثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَكٌّ [راجع: ۲۴۹۰۴].

(۲۶۸۶۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص ہمارے اس طریقے کے علاوہ کوئی اور طریقہ ایجاد کرتا ہے تو وہ مردود ہے۔

(۲۶۸۶۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَنْتَ سَهْلَةٌ بِنْتُ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَكَانَتْ تَحْتَ أَبِي حُدَيْفَةَ بْنِ عُقْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حُدَيْفَةَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنَّا فَضْلٌ وَإِنَّا كُنَّا نَرَاهُ وَلَكِنَّا أَبُو حُدَيْفَةَ تَبَاهُ كَمَا تَبَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا فَأَنْزَلَ اللَّهُ أَدْعُوهُمْ لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَفْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَأَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ أَنْ تَرْضِعَ سَالِمًا فَأَرْضَعَتْهُ خَمْسَ رَضَعَاتٍ وَكَانَ بِمَنْزِلَةِ وَلَدِهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ فَبِذَلِكَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَأْمُرُ أَخْوَابَهَا وَبَنَاتِ أَخْوَابِهَا أَنْ يَرْضِعْنَ مَنْ أَحَبَّتْ عَائِشَةُ أَنْ يَرَاهَا وَيَدْخُلَ عَلَيْهَا وَإِنْ كَانَ كَبِيرًا خَمْسَ رَضَعَاتٍ ثُمَّ يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَأَبَتْ أُمَّ سَلَمَةَ وَسَائِرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْخُلْنَ عَلَيْهِنَّ بِبِلَاقِ الرِّضَاعَةِ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَرْضِعَ فِي الْمَهْدِ وَقُلْنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا نَدْرِي لَعَلَّهَا كَانَتْ رُحْصَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَالِمٍ مِنْ ذُرِّيَةِ النَّاسِ [راجع: ۲۶۱۶۹].

(۲۶۸۶۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سالم کو جو ایک انصاری خاتون کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اپنا منہ بولا بیٹا بنا رکھا تھا جیسے نبی ﷺ نے زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تھا زمانہ جاہلیت میں لوگ منہ بولے بیٹے کو حقیقی بیٹے کی طرح سمجھتے تھے اور اسے وراثت کا حق دار بھی قرار دیتے تھے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی انہیں ان کے آباء اجداد کی طرف منسوب کر کے بلایا کرو یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف پر مبنی ہے۔

اسی پس منظر میں ایک دن حضرت سہلہ رضی اللہ عنہا آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! ہم سالم کو اپنا بیٹا سمجھتے تھے وہ میرے اور ابو حذیفہ کے ساتھ رہتا تھا اور میری پردہ کی باتیں دیکھتا تھا اب اللہ نے منہ بولے بیٹوں کے متعلق حکم نازل کر دیا ہے جو آپ بھی جانتے ہیں؟ نبی ﷺ نے فرمایا اسے پانچ گھونٹ اپنا دودھ پلا دو چنانچہ اس کے بعد سالم رضی اللہ عنہ ان کے رضاعی بیٹے جیسے بن گئے، اسی وجہ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جس شخص کو ”خواہ وہ بڑی عمر کا ہوتا“ اپنے گھر آنے کی اجازت دینا مناسب سمجھتیں تو اپنی کسی بہن یا بھانجی سے اسے دودھ پلواتی تیں اور وہ ان کے یہاں آتا جاتا، لیکن حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور دیگر ازواج مطہرات اس رضاعت سے کسی کو اپنے یہاں آنے کی اجازت نہیں دیتی تھیں، اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہتی تھیں کہ ہمیں معلوم نہیں، ہو سکتا ہے کہ یہ رخصت صرف سالم کے لئے ہو۔

(۲۶۸۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ

قَالَتْ كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْبَبُ نِسَائِكَ قَالَتْ فَلَمْ يَقْعَلْ قَالَتْ وَكَانَ أَزْوَاجَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجْنَ لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ قَبْلَ الْمَنَاصِعِ فَخَرَجَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ وَكَانَتْ امْرَأَةً طَوِيلَةً فَرَأَاهَا عُمَرُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَقَدْ عَرَفْتُكَ يَا سَوْدَةُ حِرْصًا عَلَيَّ أَنْ يُنْزَلَ الْحِجَابُ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [راجع: ۲۴۷۹۴].

(۲۲۸۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کی ازواجِ مطہرات قضاء حاجت کے لیے خالی میدانوں کی طرف رات کے وقت نکلا کرتی تھیں، ایک مرتبہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا قضاء حاجت کے لئے نکلیں چونکہ ان کا قد لمبا اور جسم بھاری تھا (اس لئے لوگ انہیں پہچان لیتے تھے) راستے میں انہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ مل گئے انہوں نے حضرت سودہ رضی اللہ عنہا کو دیکھ کر دروسے ہی پکارا سودہ! ہم نے تمہیں پہچان لیا، اور یہ بات انہوں نے حجاب کا حکم نازل ہونے کی امید میں کہی تھی، چنانچہ آیت حجاب نازل ہو گئی۔

(۳۱۸۶۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْوَزَّعِ فَوَيْسِقُ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمْرًا بِقَبْلِهِ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے چھپکلی کو فوویسِق (نقصان دہ) قرار دیا ہے، لیکن میں نے انہیں چھپکلی کو مارنے کا حکم دیتے ہوئے نہیں سنا۔

(۳۱۸۶۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى يَهُودِيَّةٍ فَقَالَتْ شَعَرْتُ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ قَالَتْ فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْتَاعَ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا يَفْتَنُ الْيَهُودُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَلَيْتُ بَعْدَ ذَلِكَ لِيَالِي ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ شَعَرْتُ أَنَّهُ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّكُمْ تَفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ [راجع: ۲۵۰۸۹].

(۲۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو ایک یہودی عورت میرے یہاں بیٹھی تھی اور وہ یہ کہہ رہی تھی کیا تمہیں معلوم ہے کہ قبروں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی نبی ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا یہودیوں کو ہی آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا، کچھ عرصہ گزرنے کے بعد ایک دن نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا کیا تمہیں پتہ چلا کہ مجھ پر یہ وحی آگئی ہے کہ تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا؟ اس کے بعد میں نے ہمیشہ نبی ﷺ کو عذابِ قبر سے پناہ مانگتے ہوئے سنا ہے۔

(۳۱۸۶۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرْتُهُ أَنَّهُ جَاءَهَا أَفْلَحُ أَخُو أَبِي الْقَعْسِ وَأَبُو الْقَعْسِ أَرْضَعُ عَائِشَةَ فَجَاءَهَا يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا قَالَتْ أَنْ تَأْذَنَ لِي حَتَّى ذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَفْلَحَ أَخَا أَبِي الْقَعْسِ جَاءَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَلَمْ أَذَنْ لَهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا

يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْذِي لِعَمَلِكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا قَعْبَسٍ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعَنِي إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي أُمْرَأَةٌ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْذِي لَهْ حِينَ يَأْتِيكَ فَإِنَّهُ عَمَلُكَ [راجع: ۲۴۵۰۰].

(۲۶۸۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ابو قیس کے بھائی ”فلح“ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر میں داخل ہونے کی اجازت مانگی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہیں تا محرم سمجھ کر اجازت دینے سے انکار کر دیا اور جب نبی ﷺ آئے تو ان سے ذکر کر دیا کہ یا رسول اللہ! ابو قیس کے بھائی فلح نے مجھ سے گھر میں آنے کی اجازت مانگی تھی لیکن میں نے انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا نبی ﷺ نے فرمایا انہیں اجازت دے دیا کرو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں پلایا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے بچا ہیں انہیں اجازت دے دیا کرو۔

(۲۶۸۶۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ دَخَلَتْ عَلَيْهَا تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفَسَتْ فِيهَا أَرَأَيْتِ إِنْ عَدَيْتِ لِأَهْلِكَ الْإِدَى عَلَيْكَ عِدَّةً وَاحِدَةً أَتَفْعَلْنَ ذَلِكَ وَأَعْيَقُكَ فَتَكُونِي مَوْلَايَ فَدَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ وَلَاؤُكَ لَنَا قَالَتْ عَائِشَةُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَرِي فَأَعْيِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشِيَّةً فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا مَنْ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ اشْتَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ [راجع: ۲۴۵۰۴].

(۲۶۸۶۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بریرہ ان کے پاس آئی وہ مکاتبہ تھی اور اپنے بدل کتابت کی ادائیگی کے سلسلے میں مدد کی درخواست لے کر آئی تھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے مالک تمہیں بیچنا چاہتے ہیں؟ اگر وہ چاہیں تو میں تمہارا بدل کتابت ادا کر دیتی ہوں لیکن تمہاری ولاء مجھے ملے گی، وہ اپنے مالک کے پاس آئی اور ان سے اس کا ذکر کیا وہ کہنے لگے کہ اس وقت تک نہیں جب تک وہ یہ شرط تسلیم نہ کر لیں کہ تمہاری وراثت ہمیں ملے گی نبی ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا تم اسے خرید کر آزاد کرو کیونکہ ولاء یعنی غلام کی وراثت تو اسی کا حق ہے جو غلام کو آزاد کرے پھر نبی ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں موجود نہیں ہیں، جو شخص کوئی ایسی شرط لگائے جس کی اجازت کتاب اللہ میں موجود نہ ہو تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سینکڑوں مرتبہ شرط لگالے، اللہ تعالیٰ کی شرط ہی زیادہ حقدار اور مضبوط ہوتی ہے۔

(۲۶۸۶۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي حَتْمَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَتَتْهَا قَائِلَةً إِنَّهَا كَانَتْ تُرْجَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ طَامِتٌ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَاكِفٌ فِي

الْمَسْجِدِ فَيَسْكِيءُ إِلَى أُسْكُفَةِ بَابِ عَائِشَةَ لَتَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا [راجع: ۲۴۵۴۲].

(۲۶۸۶۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مکلف ہوتے اور مسجد سے اپنا سر باہر نکال دیتے، میں اپنے حجرے ہی میں بیٹھ کر اسے دھو دیتی حالانکہ میں ایام سے ہوتی تھی۔

(۲۶۸۶۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَمَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِي بِصَلَاةِ الْعِشَاءِ وَهِيَ الَّتِي يَقُولُ النَّاسُ لَهَا صَلَاةُ الْعَتَمَةِ قَالَتْ فَلَمْ يَخْرُجْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى قَالَ عُمَرُ الصَّلَاةَ قَدْ نَامَ النَّسَاءُ وَالصَّبِيَّانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِأَهْلِ الْمَسْجِدِ حِينَ خَرَجَ عَلَيْهِمْ مَا يَنْتَظِرُهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ غَيْرِكُمْ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَقْشُرَ الْإِسْلَامَ فِي النَّاسِ [راجع: ۲۴۵۶۰]

(۲۶۸۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عشاء میں تاخیر کر دی، حتیٰ کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے پکار کر کہا کہ عورتیں اور بچے سو گئے ہیں، چنانچہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئے اور فرمایا اہل زمین میں سے اس وقت کوئی بھی آدمی ایسا نہیں ہے جو تمہارے علاوہ یہ نماز پڑھ رہا ہو اور اس وقت اہل مدینہ کے علاوہ یہ نماز کوئی نہیں پڑھ رہا یہ اسلام پھیلنے سے پہلے کی بات ہے۔

(۲۶۸۶۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ أَوَّلَ مَا افْتَرَضَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ إِلَّا الْمَغْرِبَ لِإِنِّهَا كَانَتْ ثَلَاثًا ثُمَّ اتَمَّ اللَّهُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْعِشَاءَ الْأَخْرَجَةَ أَرْبَعًا فِي الْحَضَرِ وَأَقْرَّ الصَّلَاةَ عَلَيَّ فَرَضَهَا الْأَوَّلَ فِي السَّفَرِ [صححه البخاری (۳۵۰)، ومسلم (۶۸۵)، وابن

حبان (۲۷۳۶)].

(۲۶۸۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ میں نماز کی ابتدائی فرضیت دو دو رکعتوں کی صورت میں ہوئی تھی، سوائے مغرب کے کہ اس کی تین رکعتیں ہی تھیں، پھر اللہ نے حضر میں ظہر، عصر اور عشاء کو مکمل کر دیا اور سفر میں ابتدائی فرضیت کو برقرار رکھا۔

(۲۶۸۷۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَتَتْ سَلْمَى مَوْلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ امْرَأَةَ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَأْذِنُهُ عَلَى أَبِي رَافِعٍ قَدْ ضَرَبَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبِي رَافِعٍ مَا لَكَ وَلَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ قَالَ تُوذِيَنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِ آذِيْتِي يَا سَلْمَى قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آذِيْتُهُ بِشَيْءٍ وَلَكِنَّهُ

أَحَدَتْ وَهُوَ يُصَلِّي فَقُلْتُ لَهَا يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَمَرَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا خَرَجَ مِنْ أَحَدِهِمُ الرِّيحُ أَنْ يَتَوَضَّأَ لِقَامِ فَضْرَتِي فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ وَيَقُولُ يَا أَبَا رَافِعٍ إِنَّهَا لَمْ تَأْمُرْكَ إِلَّا بِخَيْرٍ

(۲۶۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ کی آزاد کردہ باندی سلمیٰ ”جو کہ نبی ﷺ کے آزاد کردہ غلام ابورافع رضی اللہ عنہ کی بیوی تھی“ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ ابورافع نے اسے مارا ہے نبی ﷺ نے ابورافع سے پوچھا کہ اے ابورافع! تمہارا ان کے ساتھ کیا جھگڑا ہو گیا؟ ابورافع نے کہا یا رسول اللہ! اس نے مجھے ایذا پہنچائی ہے نبی ﷺ نے فرمایا سلمیٰ! تم نے اسے کیا تکلیف پہنچائی ہے؟ سلمیٰ نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے تو اسے کوئی تکلیف نہیں پہنچائی، البتہ نماز پڑھتے پڑھتے ان کا وضو ٹوٹ گیا تھا تو میں نے ان سے کہہ دیا کہ اے ابورافع! نبی ﷺ نے مسلمانوں کو حکم دے رکھا ہے کہ اگر کسی کی ہوا خارج ہو جائے تو وہ وضو کرے، بس اتنی بات پر یہ کھڑے ہو کر مجھے مارنے لگے، نبی ﷺ اس پر ہنسنے لگے اور فرمایا اے ابورافع! اس نے تو تمہیں خیر کی ہی بات بتائی تھی۔

(۳۶۸۷۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَذَكَرَ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ بَنُ شِهَابِ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ فَضْلُ الصَّلَاةِ بِالسَّوَاكِ عَلَى الصَّلَاةِ بِغَيْرِ سَوَاكٍ سَبْعِينَ ضِعْفًا

(۲۶۸۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سواک کے ساتھ نماز کی فضیلت سواک کے بغیر پڑھی جانے والی نماز پر ستر گنا زیادہ ہے۔

(۳۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بَتْرُبَانَ بَلَدٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْمَدِينَةِ بَرِيدٌ وَأَمْيَالٌ وَهُوَ بَلَدٌ لَا مَاءَ بِهِ وَذَلِكَ مِنَ السَّحْرِ انْسَلَّتْ فِلَادَةٌ لِي مِنْ عُنُقِي فَوَقَعْتُ فَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِانْتِمَاسِهَا حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ الْقَوْمِ مَاءٌ قَالَتْ فَلَقِيتُ مِنْ أَبِي مَا اللَّهُ بِهِ عَلِيمٌ مِنَ التَّعْيِيفِ وَالتَّأْلِيفِ وَقَالَ فِي كُلِّ سَفَرٍ لِلْمُسْلِمِينَ مِنْكَ عَنَاءٌ وَبَلَاءٌ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الرُّخْصَةَ بِالتَّيْمَمِ قَالَتْ فَيَتَمَّمُ الْقَوْمُ وَصَلُّوا قَالَتْ يَقُولُ أَبِي حِينَ جَاءَ مِنَ اللَّهِ مَا جَاءَ مِنَ الرُّخْصَةِ لِلْمُسْلِمِينَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ يَا بِنْتُ أَنْكِ لِمَبَارَكَةٍ مَاذَا جَعَلَ اللَّهُ لِلْمُسْلِمِينَ فِي حَبْسِكَ إِيَّاهُمْ مِنَ الْبَرَكَةِ وَالتَّيْسْرِ

(۲۶۸۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ہمراہ کسی سفر سے واپس آ رہے تھے، جب مدینہ سے چند میل کے فاصلے پر ایک علاقے ”تربان“ میں پہنچے ”جہاں پانی نہیں ہوتا“ تو سحری کے وقت میرے گلے سے ہار ٹوٹ کر

گر پڑا، اسے تلاش کرنے کے لئے نبی ﷺ رک گئے، یہاں تک کہ صبح صادق ہوگئی اور لوگوں کے پاس پانی تھا نہیں، مجھے اپنے والد صاحب کی طرف سے جو طے سننے کو ملے وہ اللہ ہی جانتا ہے کہ مسلمانوں کو ہر سفر میں تمہاری وجہ سے ہی تکلیف اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کچھ ہی دیر بعد اللہ نے تیمم کی رخصت نازل فرمادی، اور لوگوں نے تیمم کر کے نماز پڑھ لی، پیر رخصت دیکھ کر والد صاحب نے مجھ سے کہا بیٹا! بخدا مجھے معلوم نہ تھا کہ تو اتنی مبارک ہے، اللہ نے تیرے رکنے کی وجہ سے مسلمانوں کے لئے کتنی آسانی اور برکت نازل فرمادی۔

(۲۶۸۷۲) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَأَلْتُهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَصْنَعٍ إِذَا كَانَ هُوَ جُنُبٌ وَأَرَادَ أَنْ يَنَامَ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كَانَ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَنَامُ [راجع: ۲۵۴۶۲].

(۲۶۸۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب وجوب غسل کی حالت میں سونا یا کھانا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرما لیتے تھے۔

(۲۶۸۷۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَدُّوْا وَقَارِبُوا وَاعْلَمُوا أَنْ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدُكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَإِنْ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمَهَا وَإِنْ قَلَّ [راجع: ۲۵۴۰۴].

(۲۶۸۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا سیدھی بات کہا کرو لوگوں کو ایک دوسرے کے قریب کیا کرو اور خوشخبریاں دیا کرو یاد رکھو! تم سب سے کسی شخص کو اس کے اعمال جنت میں نہیں لے جا سکیں گے اور جان رکھو کہ اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل وہ ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

(۲۶۸۷۵) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا قَدِمْنَا سَرَفَ طِمِثٌ فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِ فَقَالَ مَا يَبْكُكِ قُلْتُ وَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ الْعَامَ قَالَ لَعَلَّكَ نَفْسِي يَعْزِي حِضْبِي قَالَتْ لَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَفْعَلِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطْرُقِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرِي فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَذَوِي الْيَسَارَةِ قَالَتْ ثُمَّ رَاحُوا مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ طَهَّرْتُ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ فَافْضَتْ يَعْزِي طِفْتُ قَالَتْ فَأَتَيْنَا بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا هَذَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ قَالَتْ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَدَنِي عَلَى جَمَلِهِ قَالَتْ فَبَأْنِي لَأَذْكَرُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السَّنَنِ أَنِّي أَنْعَسْتُ فَتَضَرَّبُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةٌ الرَّحْلِ حَتَّى جَاءَ بِي التَّعْبِيمُ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءً لِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا [صححه البخارى (۳۰۵)، ومسلم (۱۲۱۱)، وابن خزيمة (۲۹۰۵) و (۲۹۳۶)، وابن حبان (۳۷۹۵ و ۳۸۳۴ و ۳۹۱۸ و ۴۰۰۵)]. [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بظہاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے تعمیم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۳۸۸۷۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْحَجِّ لِخَمْسِ لَيَالٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَلَا يَذْكَرُ النَّاسُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كَانَ بِسَرَفٍ وَقَدْ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُ الْهُدْيَ وَأَشْرَافَ مِنَ النَّاسِ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَحْلُوا بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهُدْيَ وَحَضَّتْ ذَلِكَ الْيَوْمَ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لِكَ يَا عَائِشَةُ لَعَلَّكَ نَفْسَتْ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ لَوِ دِدْتُ أَنِّي لَمْ أَخْرُجْ مَعَكُمْ عَامِي هَذَا فِي هَذَا السَّفَرِ قَالَ لَا تَفْعَلِي لَا تَقُولِي ذَلِكَ فَإِنَّكَ تَقْضِينَ كُلَّ مَا يَقْضِي الْحَاجُّ إِلَّا أَنْتَ لَا تَطُوفِينَ بِالْبَيْتِ قَالَتْ فَمَضَيْتُ عَلَى حَجَّتِي وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ فَحَلَّ كُلُّ مَنْ كَانَ لَا هُدْيَ مَعَهُ وَحَلَّ نِسَاؤُهُ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ أُبَيَّتْ بِلَحْمِ بَقْرٍ كَثِيرٍ فَطَرَحَ فِي بَيْتِي فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقْرَ حَتَّى إِذَا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَضْبَةِ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ أَحْيَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّعْبِيمِ مَكَانَ عُمَرِيِّ الَّتِي فَاتَتْنِي وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ فِي الْحَجِّ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِسَائَهُ فَحَلَلْنَ بِعُمْرَةٍ وَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ أَنْ يَحْلُوا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ

هَدَى وَأَمَرَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدَى مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ أَنْ يَبْتِئَ عَلَى حُرْمِهِ [راجع: ۲۴۶۱۰].

(۲۶۸۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا، جب سرف کے مقام پر پہنچے تو میرے ”ایام“ شروع ہو گئے، نبی ﷺ تشریف لائے تو میں رو رہی تھی، نبی ﷺ نے فرمایا عائشہ! کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میرے ”ایام“ شروع ہو گئے ہیں، کاش! میں حج ہی نہ کرنے آتی، نبی ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! یہ تو وہ چیز ہے جو اللہ نے آدم ﷺ کی ساری بیٹیوں پر لکھ دی ہے، تم سارے مناسک ادا کرو، البتہ بیت اللہ کا طواف نہ کرنا، جب ہم مکہ مکرمہ میں داخل ہو گئے تو نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے احرام کو عمرے کا احرام بنانا چاہے، وہ ایسا کر سکتا ہے، الایہ کہ اس کے پاس ہدی کا جانور ہو۔

اور نبی ﷺ نے دس ذی الحجہ کو اپنی ازواج کی طرف سے گائے ذبح کی تھی، شب بظہاء کو میں ”پاک“ ہوئی، اور عرض کیا یا رسول اللہ! کیا میری سہیلیاں حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ اور میں صرف حج کے ساتھ واپس جاؤں گی؟ چنانچہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما کو حکم دیا اور وہ مجھے معہم لے گئے جہاں سے میں نے عمرے کا احرام باندھا۔

(۳۶۸۷۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَالَ قَالَ حِينَ قَالُوا غَشِينَا أَنْ يَكُونَ بِهَذَا الْجَنْبِ إِنَّهَا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَكُنْ اللَّهُ يُسَلِّطُهُ عَلَيَّ [راجع: ۲۵۳۸۲].

(۲۶۸۷۷) عروہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے فرمایا لوگ بھی خوفزدہ ہو گئے اور ہمارے خیال کے مطابق نبی ﷺ کو ”ذات الحجب“ کی شکایت تھی، لیکن نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا خیال یہ ہے کہ اللہ نے مجھ پر اس بیماری کو مسلط کیا ہے حالانکہ اللہ سے مجھ پر کبھی بھی مسلط نہیں کرے گا۔

(۳۶۸۷۸) قَالَ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا أَسْمَعُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْبِضْ نَبِيًّا حَتَّى يُخَيَّرَهُ قَالَتْ فَلَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ سَمِعْتُهَا مِنْهُ وَهُوَ يَقُولُ بَلِ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ قَالَتْ قُلْتُ إِذَا وَاللَّهِ لَا يَخْتَارُنَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ الْإِدَى كَانَ يَقُولُ لَنَا إِنْ نَبِيًّا لَا يَقْبِضُ حَتَّى يُخَيَّرَ

(۲۶۸۷۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے تھے جس نبی کی روح قبض ہونے کا وقت آتا تھا ان کی روح قبض ہونے کے بعد انہیں ان کا ثواب دکھایا جاتا تھا پھر واپس لوٹا کر انہیں اس بات کا اختیار دیا جاتا تھا کہ انہیں اس ثواب کی طرف لوٹا کر اس سے ملا دیا جائے (یا دنیا میں بھیج دیا جائے) نبی ﷺ کا وقت وصال جب قریب آیا تو میں نے ان کے منہ سے آخری کلمہ جو سنا وہ یہ تھا ”رفیق الاعلیٰ کے ساتھ جنت میں“ مجھے وہ بات یاد آگئی جو نبی ﷺ نے فرمائی تھی اور میں سمجھ گئی کہ اب نبی ﷺ کسی صورت ہمیں ترجیح نہ دیں گے۔

(۳۶۸۷۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عُتْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ

عَائِشَةُ قَالَتْ رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ حِينَ دَخَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاضْطَجَعَ فِي حِجْرِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي بَكْرٍ وَفِي يَدِهِ سِوَاكٌ أَخْضَرُ قَالَتْ لَنَنْظُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فِي يَدِهِ نَظْرًا عَرَفْتُ أَنَّهُ يُرِيدُهُ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُحِبُّ أَنْ أُعْطِيكَ هَذَا السِّوَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَمَضَعْتُهُ لَهُ حَتَّى انْتَهَى وَأَعْطَيْتُهُ إِيَّاهُ قَالَتْ فَاسْتَنْ بِه كَأَشَدَّ مَا رَأَيْتُهُ يَسْتَنْ بِسِوَاكٍ قَبْلَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ وَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْلُقُ فِي حِجْرِي قَالَتْ فَذَهَبْتُ أَنْظُرُ فِي وَجْهِهِ فَإِذَا بَصَرُهُ قَدْ شَخَصَ وَهُوَ يَقُولُ بَلِّ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى مِنَ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ خَيْرٌ فَاخْتَرْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَتْ وَقَبِضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [اخرجه النسائي في الكبرى (۷۱۰۲) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۶۸۷۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ اوصال کے دن مسجد سے واپس آ کر میری گود میں لیٹ گئے، اسی دوران حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے گھر کا کوئی فرد ہاتھ میں سبز سواک لئے ہوئے آیا، نبی ﷺ نے اس کی طرف اس طرح دیکھا کہ میں سمجھ گئی نبی ﷺ سواک کرنا چاہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں یہ سواک آپ کو دوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا ہاں! میں نے اسے لے کر چپا کر نرم کیا اور نبی ﷺ کو پیش کی، نبی ﷺ نے اسی طرح عمدگی سے سواک کی جس طرح میں انہیں پہلے کرتے ہوئے دیکھتی تھی، پھر نبی ﷺ نے اسے رکھ دیا، میں نے محسوس کیا کہ نبی ﷺ کا جسم بھاری ہو رہا ہے، میں نے ان کے چہرے پر نظر ڈالی تو ان کی نگاہیں اوپر اٹھی ہوئی تھیں اور وہ کہہ رہے تھے ”جنت میں رفیق اعلیٰ کے ساتھ“ میں نے کہا کہ آپ کو اختیار دیا گیا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا، آپ نے اسے اختیار کر لیا اور اسی دن نبی ﷺ کا وصال ہو گیا۔

(۲۶۸۸۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ مَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ سَحْرِي وَنَحْرِي وَفِي دَوْلَتِي لَمْ أَظْلِمِ فِيهِ أَحَدًا فَمِنْ سَفْهِي وَحَدَائِثِي سَنَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ قَبِضَ وَهُوَ فِي حِجْرِي ثُمَّ وَضَعَتْ رَأْسَهُ عَلَيَّ وَسَادَةٌ وَقَمْتُ الْتَدِيمُ مَعَ النَّسَاءِ وَأَضْرِبُ وَجْهِي

(۲۶۸۸۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کا وصال میری گردن اور سینہ کے درمیان اور میری باری کے دن میں ہوا تھا اس میں میں نے کسی پر کوئی ظلم نہیں کیا تھا، لیکن یہ میری بیوقوفی اور نوعمری تھی کہ میری گود میں نبی ﷺ کا وصال ہوا اور پھر میں نے ان کا سراٹھا کر تکیہ پر رکھ دیا اور خود غورتوں کے ساتھ مل کر رونے اور اپنے چہرے پر ہاتھ مارنے لگی۔

(۲۶۸۸۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدِ بْنِ عِمَارَةَ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّادَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ مَا عَلِمْنَا بِدَفْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَمِعْنَا صَوْتَ الْمَسَاحِي مِنْ

تھے، نبی ﷺ فرما رہے تھے کہ یہود و نصاریٰ پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ دراصل نبی ﷺ ان کے اس عمل سے لوگوں کو تنبیہ فرما رہے تھے تاکہ وہ اس میں مبتلا نہ ہو جائیں۔

(۲۶۸۸۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِذَاتِ الرَّقَاعِ مِنْ نَحْلِ قَالَتْ فَصَدَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ صِدْعَيْنِ فَصَفَّتْ طَائِفَةٌ وَرَأَاهُ وَقَامَتْ طَائِفَةٌ تَجَاهَ الْعُدُوِّ قَالَتْ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَبَّرَتْ الطَّائِفَةُ الَّذِينَ صَفُّوا خَلْفَهُ ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا ثُمَّ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ فَرَفَعُوا مَعَهُ ثُمَّ مَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا وَسَجَدُوا لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامُوا فَتَكَبَّرُوا عَلَى أَعْقَابِهِمْ يَمْشُونَ الْقَهْقَرَى حَتَّى قَامُوا مِنْ رِزَائِهِمْ قَالَتْ فَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعُوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجْدَتَهُ الثَّانِيَةَ فَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رِكَعَتِهِ وَسَجَدُوا هُمْ لِأَنْفُسِهِمُ السَّجْدَةَ الثَّانِيَةَ ثُمَّ قَامَتْ الطَّائِفَتَانِ جَمِيعًا فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَرَفَعُوا مَعَهُ كُلُّ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيعًا جَدًّا لَا يَأَلُو أَنْ يُخَفَّفَ مَا اسْتَطَاعَ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَرَكَهُ النَّاسُ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا [صححه ابن خزيمة (۱۳۶۳) وابن حبان (۲۸۷۳) والحاكم (۳۳۶/۱) قال الألباني: حسن (ابوداود: ۱۲۴۲)]

(۲۶۸۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے غزوة ذات الرقاع کے موقع پر لوگوں کو نماز خوف پڑھائی اور وہ اس طرح کے نبی ﷺ نے لوگوں کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا، ایک گروہ نے نبی ﷺ کے پیچھے صف بندی کی اور دوسرا گروہ دشمن کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا، پھر نبی ﷺ نے تکبیر کہی اور جو لوگ پیچھے کھڑے تھے انہوں نے بھی تکبیر کہی، پھر نبی ﷺ نے رکوع کیا تو انہوں نے بھی رکوع کیا، نبی ﷺ نے سجدہ کیا تو انہوں نے بھی سجدہ کیا، نبی ﷺ نے سر اٹھایا تو انہوں نے بھی سر اٹھایا، پھر نبی ﷺ کچھ دیر کے رہے اور مقتدیوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا، اور کھڑے ہو کر ایڑیوں کے بل اٹھنے چلتے ہوئے پہلے گروہ کی جگہ جا کر کھڑے ہو گئے اور اس گروہ نے آ کر نبی ﷺ کے پیچھے صف بنا لی، تکبیر کہی اور خود ہی رکوع کیا، پھر نبی ﷺ نے دوسرا سجدہ کیا تو انہوں نے بھی نبی ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا، پھر نبی ﷺ تو دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے اور انہوں نے دوسرا سجدہ خود ہی کیا۔

اس کے بعد دونوں گروہ اکٹھے نبی ﷺ کے پیچھے صف بستہ ہو گئے، اور نبی ﷺ نے انہیں ساتھ لے کر رکوع کیا، پھر سب

نے اکٹھے سجدہ کیا اور اکٹھے سر اٹھایا اور ان میں سے ہر رکن نبی ﷺ نے تیزی کے ساتھ ادا کیا اور حتی الامکان اسے مختصر کرنے میں کوئی کمی نہیں کی پھر نبی ﷺ نے سلام پھیرا تو لوگوں نے بھی سلام پھیر دیا اور نبی ﷺ کھڑے ہو گئے اس طرح تمام لوگ مکمل نماز میں نبی ﷺ کے ساتھ شریک ہو گئے۔

(۲۶۸۸۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنْتُ إِذَا فُرِّقْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ صَدَعْتُ فُرْقَةً عَنْ يَأْفُوخِهِ وَأَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهُ بَيْنَ صُدُغَيْهِ [راجع: ۲۵۱۰۱]۔

(۲۶۸۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں جب نبی ﷺ کے سر مبارک پر تیل لگاتی تھی تو ماگ سر کے اوپر سے نکالتی تھی اور پیشانی کو چھوڑ دیتی تھی۔

(۲۶۸۸۸) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَا يَقْرَأُ فِيهَا بِأَمِّ الْقُرْآنِ فَبِيَّ حِدَاجٍ [راجع: ۲۵۶۱۲]۔

(۲۶۸۸۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کوئی نماز پڑھے اور اس میں سورہ فاتحہ بھی نہ پڑھے تو وہ ناقص ہوتی ہے۔

(۲۶۸۸۹) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَ عُرْوَةَ بِنُ الزُّبَيْرِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْمَدِينَةِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي إِلَيْهَا وَهِيَ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَقَالَ أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ عِنْدَ عُمَرَ فَلَعَلَّهَا يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ قَالَتْ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ أُخْبِرُكَ بِالْبَقِيَّةِ وَتَرَدُّ عَلَى بِالظَّنِّ بَلْ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجِنَازَةِ [راجع: ۲۴۵۸۹]۔

(۲۶۸۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی ﷺ رات کو نماز پڑھتے تو میں ان کے اور قبلے کے درمیان جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔ ابو امامہ "جو اس مجلس میں عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے" کہنے لگے اے ابو عبد اللہ! شاید انہوں نے یہ فرمایا تھا کہ میں نبی ﷺ کے پہلو میں ہوتی تھی، عروہ نے کہا کہ میں آپ کو قیمتی بات بتا رہا ہوں اور آپ شبک کی بنا پر اسے رو کر رہے ہیں، انہوں نے یہی فرمایا تھا کہ میں ان کے سامنے جنازے کی طرح لیٹی ہوتی تھی۔

(۲۶۸۹۰) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ كِلَاهُمَا حَدَّثَنِي عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَرَكْعَتِهِ بَعْدَ الْفَجْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ

إِخْدَى عَشْرَةَ رُكْعَةً مِنَ اللَّيْلِ سِتُّ مِنْهُنَّ مَنَى مَنَى وَيُوتِرُ بِخَمْسٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ [راجع: ۲۴۷۴۳].

(۲۶۸۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ رات کو تیرہ رکعتیں پڑھتے تھے ان میں سے چھ رکعتیں دودو کر کے ہوتیں، اور پانچویں جوڑے پر وتر بتاتے تھے اور اسی پر بیٹھ کر سلام پھیرتے تھے۔

(۳۶۸۹۱) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبَادَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ فَارِجٍ أَجْمٍ حَسَانَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ احْتَرَقْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا صَانِمٌ قَالَتْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْلِسْ فَجَلَسَ فِي نَاحِيَةِ الْقَوْمِ فَآتَى رَجُلٌ بِحِمَارٍ عَلَيْهِ غِرَارَةٌ فِيهَا تَمْرٌ قَالَ هِدِي صَدَقَتِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيِنَ الْمُحْتَرِقِ إِنِّي لَقَالَ هَا هُوَ ذَا أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ خُذْ هَذَا فَصَدَّقْ بِهِ قَالَ وَآيِنَ الصَّدَقَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا عَلَى وَرَيْ فَوَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أَجِدُ أَنَا وَعِيَالِي شَيْئًا قَالَ فَخُذْهَا فَاخْذُهَا [صححه البخاری (۱۹۳۵)].

ومسلم (۱۱۱۲)، وابن خزيمة (۱۹۴۶ و ۱۹۴۷)، وابن حبان (۳۵۲۸). [راجع: ۲۵۶۰۵].

(۲۶۸۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ "اجم حسان" کے سائے میں تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی بارگاہ نبوت میں آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! میں جل گیا، نبی ﷺ نے پوچھا کیا ہوا؟ اس نے بتایا کہ میں رمضان کے مہینے میں روزے کی حالت میں اپنی بیوی سے قربت کر بیٹھا، نبی ﷺ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ ایک کونے میں جا کر بیٹھ گیا، اسی اثناء میں میں ایک آدمی ایک گدھے پر سوار ہو کر آیا اس کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا تھا، وہ کہنے لگا یا رسول اللہ! یہ میرا صدقہ ہے، نبی ﷺ نے فرمایا وہ جل جانے والا کہاں ہے؟ وہ کھڑا ہو کر کہنے لگا یا رسول اللہ! میں یہاں موجود ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا یہ لے لو اور اسے صدقہ کر دو، اس نے کہا یا رسول اللہ! میرے علاوہ اور کس پر صدقہ ہو سکتا ہے؟ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے میں اپنے اور اپنے اہل خانہ کے لئے کچھ نہیں پاتا، نبی ﷺ نے فرمایا پھر تم ہی یہ لے جاؤ چنانچہ اس نے وہ لے لیا۔

(۳۶۸۹۲) حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ بَزِيدِ الْكَلْبَعِيُّ وَكَانَ نَفَقَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ أَبِي صَالِحِ الْمَكِّيِّ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عِدِيِّ بْنِ عِدِيِّ الْكِنْدِيِّ فَبَعَثَنِي إِلَى صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ابْنَةِ عُمَانَ صَاحِبِ الْكُفَيْبَةِ أَسْأَلُهَا عَنْ أَشْيَاءَ سَمِعْتَهَا مِنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ لِي مَا حَدَّثَنِي أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَلَاقَ وَلَا عِتَاقَ فِي إِغْلَاقٍ [اسناده ضعيف. صححه الحاكم

(۱۹۳۵). قال البخاری (۱۹۳۵)، ابن ماجه: (۲۰۴۶)].

(۲۶۸۹۲) محمد بن ابی عبید کہتے ہیں کہ میں نے عدی بن عدی گھڑی کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے مجھے خانہ کعبہ کے کلید بردار

شیبہ بن عثمان کی صاحبزادی صفیہ کے پاس کچھ چیزیں پوچھنے کے لئے بھیجا جو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنی ہوئی تھیں تو صفیہ نے مجھے جو حدیثیں سنائیں ان میں ایک حدیث یہ بھی تھی کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ ارشاد بیان کرتے ہوئے سنا ہے زبردستی مجبور کرنے پر دی جانے والی طلاق یا آزادی واقع نہیں ہوتی۔

(۳۶۸۹۳) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقَتْلَى أَنْ يُطْرَحُوا فِي الْقَلْبِ فَطْرَحُوا فِيهِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ أُمِّةِ بْنِ خَلْفٍ فَإِنَّهُ انْتَفَخَ فِي دِرْعِهِ فَلَمَّا هَا فَدَمُوا يُحَرِّكُوهُ فَتَزَايَلْ فَاقْرُوهُ وَالْقُوا عَلَيْهِ مَا عَيْبُهُ مِنَ الشَّرَابِ وَالْحِجَارَةِ فَلَمَّا أَلْفَاهُمْ فِي الْقَلْبِ وَقَفَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْقَلْبِ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُكَلِّمُ قَوْمًا مَوْتَى قَالَ فَقَالَ لَهُمْ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ مَا وَعَدْتُهُمْ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَالنَّاسُ يَقُولُونَ لَقَدْ سَمِعُوا مَا قُلْتَ لَهُمْ وَإِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ عَلِمُوا [صححه ابن حبان (۷۰۸۸)، والحاكم (۲۲۴/۳)].

قال شعيب: اسنادہ حسن۔

(۲۶۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے مقتولین قریش کے متعلق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ انہیں ایک گڑھے میں پھینک دیا جائے چنانچہ انہیں اس میں پھینک دیا گیا سوائے امیہ بن خلف کے کہ اس کا جسم اپنی زرہ میں پھول گیا تھا صحابہ رضی اللہ عنہم نے اسے ہلانا چاہا لیکن مشکل پیش آئی تو اسے وہیں رہنے دیا اور اس پر مٹی اور پتھر وغیرہ ڈال کر اسے چھپا دیا اور گڑھے میں باقی سب کو پھینکنے کے بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس جا کر کھڑے ہوئے اور فرمایا اے اہل قلب! تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا تم نے اسے سچا پایا؟ کیونکہ میں نے تو اپنے رب کے وعدے کو سچا پایا ہے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ مردوں سے باتیں کر رہے ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بخدا یہ جانتے ہیں کہ میں نے ان سے سچا وعدہ کیا تھا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تو یہ فرمایا تھا کہ یہ جانتے ہیں اور لوگ کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہیں۔

(۳۶۸۹۴) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَبَادٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ أَهْلَ مَكَّةَ فِي فِدَاءِ أَسْرَاهُمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فِدَاءِ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيهِ بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ لِحَدِيدِجَةَ أَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلَى أَبِي الْعَاصِ حِينَ بَنَى عَلَيْهَا قَالَتْ فَلَمَّا رَأَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيدَةً وَقَالَ إِنْ رَأَيْتُمْ أَنْ تَطْلُقُوا لَهَا أَسِيرَهَا وَتَرَدُّوا عَلَيْهَا الْيَدَى لَهَا فَافْعَلُوا فَقَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاطْلُقُوهُ وَرَدُّوا عَلَيْهَا الْيَدَى لَهَا [صححه الحاكم (۲۳/۳) قال الألبانی: حسن (ابوداؤد: ۲۶۹۲)].

(۲۶۸۹۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب اہل مکہ نے اپنے قیدیوں کو چھڑانے کے لئے فدیہ بھیجا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

صاحبزادی حضرت زینب رضی اللہ عنہا نے بھی اپنے شوہر ابوالعاص بن ربیع کے لئے مال بیجا، جس میں وہ ہار بھی شامل تھا، جو حضرت خدیجہ رضی اللہا عنہا کا تھا اور انہوں نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی ابوالعاص سے شادی کے موقع پر دیا تھا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس ہار کو دیکھا تو ان پر شدید رقت طاری ہوگئی اور فرمایا اگر تم مناسب سمجھو تو زینب کے قیدی کو چھوڑ دو اور اس کا بیجا ہوا مال اسے واپس لوٹا دو لوگوں نے عرض کیا ٹھیک ہے یا رسول اللہ! چنانچہ انہوں نے ابوالعاص کو چھوڑ دیا اور حضرت زینب رضی اللہا عنہا کا ہار بھی واپس لوٹا دیا۔

(۳۸۹۵) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ لَمَّا آتَى قَتْلُ جَعْفَرٍ عَرَفْنَا فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحُزْنَ قَالَتْ لَدَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النِّسَاءَ لَدُعَلْبَتْنَا وَقَتْنَا قَالَ فَارْجِعْ إِلَيْهِنَّ فَاسْكِنِيهِنَّ قَالَ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَهُ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ يَقُولُ وَرُبَّمَا صَرَ التَّكْلُفُ أَهْلَهُ قَالَ فَادْهَبْ فَاسْكِنِيهِنَّ فَإِنَّ آيِينَ فَاحْتُ فِي الْفَوَاهِيهِ التُّرَابِ قَالَتْ قُلْتُ فِي نَفْسِي أَبْعَدَكَ اللَّهُ قَوْلَ اللَّهِ مَا تَرَكْتِ نَفْسَكَ وَمَا أَنْتِ بِمُطِيعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَا يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يَحْتُو فِي الْفَوَاهِيهِ التُّرَابِ

(۲۶۸۹۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضرت زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہما کی شہادت کی خبر آئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم از میں پر بیٹھ گئے اور روئے انور سے غم کے آثار ہو دیتے تھے میں دروازے کے سوراخ سے جھانک رہی تھی کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا یا رسول اللہ! جعفر کی عورتیں رو رہی ہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ انہیں منع کر دو وہ آدمی چلا گیا اور تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہنے لگا کہ میں نے انہیں منع کیا ہے لیکن وہ میری بات نہیں مانتیں، تین مرتبہ اس طرح ہوا بالآخر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کہ جا کر ان کے منہ میں مٹی بھر دو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے فرمایا اللہ تجھے خاک آلود کرے، بخدا تو وہ کرتا ہے جس کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم تجھے حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی جان چھوڑتا ہے۔

(۲۶۸۹۶) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمْ يَقْتُلْ مِنْ نِسَائِهِمْ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً قَالَتْ وَاللَّهِ إِنَّهَا لِعِنْدِي تَحَدَّثُ مَعِيَ تَضْحَكُ ظَهْرًا وَبَطْنًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ رِجَالَهُمْ بِالسُّوقِ إِذْ هَتَفَ هَاتِفٌ بِاسْمِهَا آيِينَ فَلَانَةَ قَالَتْ أَنَا وَاللَّهِ قَالَتْ قُلْتُ وَبِئْسَ مَا لَكَ قَالَتْ قُلْتُ وَلِمَ قَالَتْ حَدَّثَنَا أَحَدُنَا قَالَتْ فَانطَلِقِ بِهَا فَضْرَبْتِ عُنُقَهَا وَكَانَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ وَاللَّهِ مَا أُنْسَى عَجَبِي مِنْ طِيبِ نَفْسِهَا وَكَثْرَةِ ضِحْكِهَا وَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهَا تَقْتُلُ [صححه الحاكم (۳/۳۵). قال الألبانی: حسن (ابو داود: ۲۶۷۱)].

(۲۶۸۹۶) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بنو قریظہ کی صرف ایک عورت کے علاوہ کسی کو قتل نہیں کیا گیا، وہ بھی میرے پاس بیٹھی ہنس ہنس کر باتیں کر رہی تھی، جبکہ باہر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کی قوم کے مردوں کو قتل کر رہے تھے، اچانک ایک آدمی نے اس کا نام لے کر کہا کہ فلاں عورت کہاں ہے؟ وہ کہنے لگی واللہ! یہ تو میں ہوں، میں نے اس سے کہا افسوس! یہ کیا معاملہ ہے؟ وہ

کہنے لگی کہ مجھے قتل کر دیا جائے گا میں نے اس سے پوچھا وہ کیوں؟ اس نے جواب دیا کہ میں نے ایک حرکت ایسی کی ہے چنانچہ اسے ایجا کر اس کی گردن اڑادی گئی بخدا میں اپنے اس تعجب کو کبھی بھلا نہیں سکتی کہ وہ کتنی ہشاش بشاش تھی اور نس رہی تھی جبکہ اسے معلوم تھا کہ اسے قتل کر دیا جائے گا۔

(۲۶۸۹۷) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَايَا بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَقَعْتُ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ شِمَاسٍ أَوْلَادِ بْنِ عَمِّ لَهْ وَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِهَا وَكَانَتْ امْرَأَةً حُلُوةً مَلَاخَةً لَا يَرَاهَا أَحَدٌ إِلَّا أَخَذَتْ بِنَفْسِهِ قَالَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْتَعِينُنِي فِي كِتَابَتِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُهَا عَلَى بَابِ حُجْرَتِي فَكِرِهْتُهَا وَعَرَفْتُ أَنَّهُ سِرَرِي مِنْهَا مَا رَأَيْتُ فَذَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا جُوَيْرِيَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ضِرَارٍ سَيِّدِ قَوْمِهِ وَقَدْ أَصَابَنِي مِنَ الْبَلَاءِ مَا لَمْ يَخْفَ عَلَيْكَ فَوَقَعْتُ فِي السَّهْمِ لِثَابِتِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ أَوْلَادِ بْنِ عَمِّ لَهْ فَكَاتَبْتُهُ عَلَى نَفْسِي فَجِئْتُكَ أَسْتَعِينُكَ عَلَى كِتَابَتِي قَالَ فَهَلْ لَكَ فِي خَيْرٍ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَقْضِي كِتَابَتِكَ وَأَتَزَوَّجُكَ قَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ فَخَرَجَ الْخَبَرُ إِلَى النَّاسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتَ الْحَارِثِ فَقَالَ النَّاسُ أَصْهَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرْسَلُوا مَا بَأْيَدِيهِمْ قَالَتْ فَلَقَدْ أَعْتَقْتُ بِتَزْوِجِهِ إِيَّاهَا مِائَةَ أَهْلِ بَيْتٍ مِنْ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَمَا أَعْلَمُ امْرَأَةً كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً عَلَى قَوْمِهَا مِنْهَا [صححه ابن حبان (۴۰۵۴ و ۴۰۵۵)، والحاكم (۲۶/۴)]. قال

الألبانی: حسن (ابو داود: ۳۹۳۱).

(۲۶۸۹۷) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب بنو مصطلق کے قیدیوں کو تقسیم کیا تو حضرت جویریہ بنت حارث، ثابت بن قیس بن شماس یا ان کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آ گئیں، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے ان سے مکاتبت کر لی وہ بڑی حسین و جمیل خاتون تھیں جو بھی انہیں دیکھتا تھا اس کی نظر ان پر جم جاتی تھی وہ نبی ﷺ کی خدمت میں اپنے بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں، بخدا جب میں نے انہیں اپنے حجرے کے دروازے پر دیکھا تو مجھے طبیعت پر بوجھ محسوس ہوا اور میں سمجھ گئی کہ میں نے ان کا جو حسن و جمال دیکھا ہے نبی ﷺ بھی اس پر ضرور توجہ فرمائیں گے چنانچہ وہ اندر آئیں اور کہنے لگیں یا رسول اللہ! میں جویریہ بنت حارث ہوں جو اپنی قوم کا سردار تھا میرے اوپر جو مصیبت آئی ہے وہ آپ پر مخفی نہیں ہے میں ثابت بن قیس یا اس کے چچا زاد بھائی کے حصے میں آئی ہوں میں نے اس سے اپنے حوالے سے مکاتبت کر لی ہے اور اب آپ کے پاس بدل کتابت کی ادائیگی میں تعاون کی درخواست لے کر آئی ہوں، نبی ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ! وہ کیا؟ نبی ﷺ نے فرمایا تمہارا بدل کتابت ادا کر کے میں تم

سے نکاح کر لوں، انہوں نے حامی بھری، نبی ﷺ نے اسی طرح کیا، ادھر لوگوں میں خبر پھیل گئی کہ نبی ﷺ نے جو یہ سے شادی کر لی ہے، لوگ کہنے لگے کہ یہ تو نبی ﷺ کے سرال والے بن گئے، چنانچہ انہوں نے اپنے اپنے غلام آزاد کر دیئے، یوں اس شادی کی برکت سے بنی مصطلق کے سو گھرانوں کو آزادی نصیب ہو گئی، اپنی قوم کے لئے اس سے عظیم برکت والی عورت میرے علم میں نہیں۔

(۲۶۸۹۸) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ أَفْلَكِ بْنِ خَلِيفَةَ قَالَ أَبِي سُفْيَانَ يَقُولُ فَلَيْتَ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثْتُ صَفِيَّةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ قَدْ صَنَعْتُهُ لَهُ وَهُوَ عِنْدِي فَلَمَّا رَأَيْتُ الْجَارِيَةَ أَخَذْتَنِي رِعْدَةً حَتَّى اسْتَقَلَّنِي الْكُلُّ لَفَضْرُبْتُ الْقُضْعَةَ فَرَمَيْتُ بِهَا قَالَتْ فَظَنَرْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ أَنْ يُلْعَنَنِي الْيَوْمَ قَالَتْ قَالَ أَوْلَى قَالَتْ قُلْتُ وَمَا كَفَّارَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ طَعَامٌ كَطَعَامِهَا وَإِنَاءٌ كِإِنَائِهَا [راجع: ۲۵۰۶۷۰]

(۲۶۸۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ عمدہ کھانے پکانے والی عورت نہیں دیکھی ایک مرتبہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں ایک برتن بھیجا جس میں کھانا تھا میں نے اپنے اوپر قابو نہ رکھ سکی اور اس برتن کو توڑ ڈالا نبی ﷺ نے میری طرف دیکھا تو مجھے روئے انور پر غصے کے آثار نظر آئے، میں نے کہا کہ میں رسول اللہ کی پناہ میں آتی ہوں کہ وہ آج مجھ پر لعنت کریں پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا برتن جیسا برتن اور کھانے جیسا کھانا۔

(۲۶۸۹۹) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِذَّ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تَبَاعًا مِنْ طَعَامٍ حَتَّى تَوَفَّى قَالَ أَبُو سَعِيدٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ تَبَاعًا مِنْ خُبْزٍ بَرٍّ حَتَّى تَوَفَّى [راجع: ۲۴۰۵۲]

(۲۶۸۹۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مدینہ تشریف آوری کے بعد نبی ﷺ نے کبھی تین دن تک مسلسل پیٹ بھر کر گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ دنیا سے رخصت ہو گئے۔

(۲۶۹۰۰) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ قُرَّةَ بِنْتِ نَوْفَلٍ أَنَّهَا قَالَتْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِهِ لَعَلِّي أَدْعُو اللَّهُ بِهِ فَيَنْفَعَنِي اللَّهُ بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۰۵۳۴]

(۲۶۹۰۰) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۳۶۹۰۱) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِالْمَرِيضِ قَالَ أَذْهَبَ الْبِئْسَ رَبَّ النَّاسِ وَأَشْفَى أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يَغَادِرُ سَقَمًا [راجع: ۲۴۶۷۷].

(۲۶۹۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے پاس جب کسی مریض کو لایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اسے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی ایسی شفاء دے دے کہ جو بیماری کا نام و نشان بھی نہ چھوڑے۔

(۳۶۹۰۲) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا كَتَسَبَ وَلِلْحَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ لَا يَنْقُصُ أَجْرُهُمْ مِنْ أَجْرِ بَعْضِ شَيْئٍ [راجع: ۲۴۶۷۳].

(۲۶۹۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر کوئی عورت اپنے شوہر کے گھر میں سے کوئی چیز خرچ کرتی ہے اور فساد کی نیت نہیں رکھتی تو اس عورت کو بھی اس کا ثواب ملے گا اور اس کے شوہر کو بھی اس کی کمائی کا ثواب ملے گا عورت کو خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا اور ان کے ثواب میں کچھ کمی کی نہ ہوگی۔

(۳۶۹۰۳) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الطَّفِيلِ الْبَكَّائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فِرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ حَدِّثِي بِشَيْءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْبِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمَنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ [راجع: ۲۴۵۳۴].

(۲۶۹۰۳) فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی دعا کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ یہ دعا فرماتے تھے اے اللہ! میں ان چیزوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کی ہیں اور جو نہیں کی ہیں۔

(۳۶۹۰۴) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ جُنُبًا لَمْ يَصُمْ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّهُ لَا يَقُولُ شَيْئًا قَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْبِحُ فِينَا جُنُبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيَتَسَلَّلُ فَيَأْتِيهِ بِلَالٌ فَيُؤَذِّنُهُ بِالصَّلَاةِ فَيُخْرِجُ فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالْمَاءُ يُنْحَدِرُ فِي جَلْدِهِ ثُمَّ يَطْلُ يَوْمَهُ ذَلِكَ صَانِمًا [راجع: ۲۴۶۰۵].

(۲۶۹۰۴) ابو بکر بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا ان کی بات کی کوئی اصلیت نہیں، بعض اوقات نبی ﷺ صبح کے وقت حالت جنابت میں ہوتے، پھر غسل کر لیتے اور بقیہ دن کا روزہ مکمل کر لیتے تھے پھر بلال آ کر انہیں نماز کی اطلاع

دیتے، وہ باہر جا کر لوگوں کو نماز پڑھا دیتے اور پانی ان کے جسم پر ٹپک رہا ہوتا تھا۔

(۲۶۹۰۵) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ مَا كَانَ يَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُتَّبَعَ فِيهِ قَالَتْ كَانَ يَنْهَى عَنِ الدُّبَابِ وَالْمَرْقَاتِ قَالَ قُلْتُ فَالَسْفُنُ قَالَتْ إِنَّمَا أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ وَلَا أُحَدِّثُكَ بِمَا لَمْ أَسْمَعْ [راجع: ۲۵۳۰۱]۔

(۲۶۹۰۵) ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے اسود سے پوچھا کیا آپ نے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ پوچھا تھا کہ نبی ﷺ کس چیز میں نبیذ بنانے کو ناپسند فرماتے تھے؟ انہوں نے کہا ہاں! میں نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور انہوں نے جواب دیا تھا کہ نبی ﷺ نے کو دباؤ اور مرفت سے منع فرمایا ہے، میں نے ”سفن“ کے متعلق پوچھا تو فرمایا جو سنا وہ بیان کر دیا اور جو نہیں سنا، وہ بیان نہیں کیا۔

(۲۶۹۰۶) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عُلْفَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ عَمَلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْصُ شَيْئًا مِنَ الْيَأِيمِ قَالَتْ لَا وَابَيْكُمْ يُطِيقُ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَلُ [راجع: ۲۴۶۶۳]۔

(۲۶۹۰۶) علقمہ رضی اللہ عنہا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی نقلی نمازوں کے متعلق پوچھا انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ میں جو طاقت تھی، وہ تم میں سے کس میں ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ یاد رکھو کہ نبی ﷺ کا ہر عمل دائمی ہوتا تھا۔

(۳۶۹۰۷) حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَّا نَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فِي الْخَمْرِ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ حَرَّمَ التَّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ [راجع: ۲۴۶۹۷]۔

(۲۶۹۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات ”جو سو سے متعلق ہیں“ نازل ہوئیں تو نبی ﷺ نے مسجد میں اس کی تلاوت فرمائی اور شراب کی تجارت کو بھی حرام قرار دے دیا۔

(۳۶۹۰۸) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ اللَّهَ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ [راجع: ۲۴۹۱۴]۔

(۲۶۹۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔

(۳۶۹۰۹) حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ [راجع: ۲۴۶۵۷]۔

(۲۶۹۰۹) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کانا چبھنے کی یا اس

سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اللہ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور ایک گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۳۶۹۱۰) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَبُو الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ لَمْ تَخْرُجْ مِنْ حُجْرَتِهَا وَكَانَ الْجِدَارُ بَسْطَةً وَأَشَارَ عَامِرٌ بِيَدِهِ [راجع: ۲۴۵۹۶].

(۲۶۹۱۰) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جبکہ سورج کی روشنی میرے حجرے سے نہیں نکلی ہوتی تھی۔

(۳۶۹۱۱) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ بْنِ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا لَتَذْبَعُ الشَّاةَ فَيَبْعُثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَعْضَانِهَا إِلَى صَدَائِقِ خَدِيجَةَ [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۹۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بعض اوقات کوئی بکری ذبح کرتے تو اسے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی سہیلیوں کے پاس ہدیہ میں بھیجتے تھے۔

(۳۶۹۱۲) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَّلَ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ۲۵۱۲۰].

(۲۶۹۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ماہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف فرمایا کرتے تھے۔

(۳۶۹۱۳) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمْرِي رَبِّي أَنْ أُبْشَرَ خَدِيجَةَ بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ لَقَبٍ [راجع: ۲۴۸۱۴].

(۲۶۹۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے میرے رب نے یہ حکم دیا ہے کہ میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو جنت میں لکڑی کے ایک عظیم الشان مکان کی خوشخبری دے دوں۔

(۳۶۹۱۴) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَزْغُ لَوَيْسِقٌ [راجع: ۲۵۰۷۵].

(۲۶۹۱۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چھپکلی نافرمان جانور ہے۔

(۳۶۹۱۵) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنْبٌ يَتَوَضَّأُ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ غَسَلَ يَدَهُ ثُمَّ أَكَلَ وَشَرِبَ [راجع: ۲۴۵۸۴].

(۲۶۹۱۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وجوب غسل کی حالت میں سونایا کچھ کھانا پینا چاہتے تو نماز جیسا وضو فرمالیتے تھے۔

(۳۶۹۱۶) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَرْأَةُ كَالضَّلْعِ إِنْ أَلَمَّتْهَا كَسَرْتَهَا وَهِيَ يُسْتَمْتَعُ بِهَا عَلَى عَوْجٍ فِيهَا

(۲۶۹۱۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا عورت تو پہلی کی طرح ہوتی ہے اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو اسے توڑ دو گے اس سے تو اس کے ٹیڑھے پن کے ساتھ ہی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

(۳۶۹۱۷) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا لَوْ قَهَا إِلَّا لَقَصَّ اللَّهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةً [راجع: ۲۵۰۸۰].

(۲۶۹۱۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کسی مسلمان کو کاٹنا چھینے کی یا اس سے بھی کم درجے کی کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(۳۶۹۱۸) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ وَأَمَرَ بِهَا أَنْ تُنْظَفَ وَتُطَيَّبَ [صححه ابن خزيمة (۱۲۹۴)، وابن حبان (۱۶۳۴)]. قال الألبانی: صحيح (ابو داود: ۴۵۵، ابن ماجه: ۷۵۸ و ۷۵۹، الترمذی: ۵۹۴). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف.

(۲۶۹۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں صاف ستھرا رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(۳۶۹۱۹) حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غَرَّتْ عَلِيَّ امْرَأَةٌ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا غَرَّتْ عَلِيَّ عَدِيْبَةَ وَذَلِكَ بِمَا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ إِنَّمَا هِيَ

(۲۶۹۱۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ مجھے کسی عورت پر اتنا رشک نہیں آیا جتنا حضرت عدیجہ رضی اللہ عنہا پر آیا اور اس رشک کی وجہ یہ تھی کہ میں نبی ﷺ کو ان کا بکثرت ذکر کرتے ہوئے سنتی تھی۔

(۳۶۹۲۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لِي الْمَرْأَةُ تَرَى الشَّيْءَ مِنَ الدَّمِ يَرِيْبُهَا بَعْدَ الطَّهْرِ قَالَتْ إِنَّمَا هُوَ عَرُوقٌ أَوْ عُرُوقٌ [راجع: ۲۴۹۳۲].

(۲۶۹۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اس عورت کے متعلق فرمایا ”جو ایام سے پاکیزگی حاصل ہونے کے بعد کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے شک میں مبتلا کر دے“ کہ یہ رگ کا خون ہوتا ہے۔

(۳۶۹۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَهَاشِمُ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَقَالَ هَاشِمُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي الرَّكَعَتَيْنِ بَيْنَ النَّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ [راجع: ۲۴۷۶۶].

(۲۶۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی اذان اور نماز کے درمیان دو رکعتیں بڑھتے تھے۔

(۲۶۹۲۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيْ الْعَمَلِ كَانَ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ يُحِبُّ الدَّائِمَ قَالَ قُلْتُ فِي أَيِّ حِينٍ كَانَ يُصَلِّي قَالَتْ كَانَ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ قَامَ فَصَلَّى [راجع: ۲۰۱۳۰].

(۲۶۹۲۳) مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ انہوں نے فرمایا جو ہمیشہ کیا جائے، میں نے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم رات کو کس وقت قیام فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جب مرغ کی آواز سن لیتے۔

(۲۶۹۲۴) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خُثَيْمُ بْنُ عَوَالِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جَمَاعٍ ثُمَّ يَغْتَسِلُ ثُمَّ يُصْبِحُ صَائِمًا [اخرجه النسائي في الكبرى (۳۰۰۹). قال شعيب: صحيح اسناده ضعيف].

(۲۶۹۲۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کسی زوجہ کے ساتھ رات کو "تخلیہ" کیا اور وجوب غسل کی حالت میں ہی سو گئے جب صبح ہوئی تو غسل کر لیا اور اس دن کاروزہ رکھ لیا۔

(۲۶۹۲۶) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ بَحْيِيِّ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُرْوَةَ بِنَ الرَّبِيعِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۱۱۸].

(۲۶۹۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم روزے کی حالت میں انہیں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۲۶۹۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّاعِ وَيَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ [قال الألبانی:

صحيح (النسائي: ۱/۱۸۰)].

(۲۶۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مد کے قریب پانی سے وضو فرمالتے تھے اور ایک صاع کے قریب پانی سے غسل فرمالتے تھے۔

(۲۶۹۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ شَيْبَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكَلْبَ الْأَسْوَدَ شَيْطَانٌ [راجع: ۲۰۷۰۷].

(۲۶۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کالا کتا شیطان ہوتا ہے۔

(۲۶۹۳۲) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مَجَلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ تَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ۲۴۸۸۲].

(۲۶۹۲۷) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کے کپڑوں سے آب حیات کو کھرج دیا کرتی تھی۔

(۳۶۹۲۸) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَتَّصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

كَأَنِّي أَنْظِرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرَمٌ [راجع: ۲۴۶۰۸].

(۲۶۹۲۸) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ (میں نبی ﷺ کو اپنے پاس موجود سب سے عمدہ خوشبو لگاتی تھی اور)

گویا وہ منظر اب تک ہماری نگاہوں کے سامنے ہے کہ میں حالتِ احرام میں نبی ﷺ کے سر پر محک کی چمک دیکھ رہی ہوں۔

(۳۶۹۲۹) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَلِّئِي خَدِيجَةَ قَبْلَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ بِسِتِّينَ أَوْ ثَلَاثٍ وَأَنَا

بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ جَاءَنِي نِسْوَةٌ وَأَنَا الْعَبُ فِي أَرْجُو حِدَةٍ وَأَنَا مُجَمَّمَةٌ فَذَهَبَنِي بِهَا فَهَيَّأَنِي

وَصَنَعَنِي ثُمَّ آتَيْنِي بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَنِي بِي وَأَنَا بِنْتُ سَبْعِ سِنِينَ [صححه البخاری

(۳۸۹۴)، ومسلم (۱۴۲۲)، وابن حبان (۷۰۹۷ و ۷۱۱۸)]. [راجع: ۲۵۳۷۹].

(۲۶۹۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد اور مدینہ منورہ ہجرت سے دو

تین سال پہلے مجھ سے نکاح فرمایا جبکہ میری عمر سات سال کی تھی جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک دن کچھ عورتیں میرے پاس

آئیں میں اس وقت جھولا جھول رہی تھی اور بخاری شدت سے میرے بہت سے بال جھڑک رہے تھے وہ مجھے لے

گئیں اور مجھے تیار کرنے لگیں اور بناؤ سنگھار کر کے مجھے لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں پہنچ گئیں نبی نے مجھ سے تجلیہ فرمایا اس

وقت میری عمر نو سال تھی۔

(۳۶۹۳۰) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ

عَائِشَةَ قَالَتْ سَابَقَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَبَقْتُهُ [راجع: ۲۴۶۲۰].

(۲۶۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے مجھ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تو میں آگے بڑھی۔

(۳۶۹۳۱) حَدَّثَنَا حَسَنٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا فَرَّعَ مِنَ الْأَحْزَابِ دَخَلَ الْمُغْتَسِلَ يَغْتَسِلُ وَجَاءَ جَبْرِيلُ فَرَأَيْتُهُ مِنْ خَلْفِ الْبَابِ قَدْ غَضَبَ رَأْسُهُ

الْفُبَارُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْضَعْتُمْ أَسْلِحَتَكُمْ فَقَالَ مَا وَضَعْنَا أَسْلِحَتَنَا بَعْدَ أَنْهَدَ إِلَيَّ بَنِي قُرَيْظَةَ [راجع: ۲۴۷۹۹].

(۲۶۹۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی ﷺ غزوہٴ احزاب سے فارغ ہو گئے تو غسل کرنے کے لئے غسل

خانے میں چلے گئے، اتنی دیر میں حضرت جبریل رضی اللہ عنہ آ گئے، میں نے دروازے کے سوراخ سے انہیں دیکھا کہ ان کے سر پر گرد

غبار ہے، اور وہ کہنے لگے کہ اے محمد! اسلحہ، کیا آپ نے اسلحہ اتار دیا؟ ہم نے تو اب تک اپنا اسلحہ نہیں اتارا، آپ بنی قریظہ کی

طرف روانہ ہو جائے۔

(۳۱۹۳۳) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرْفِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْعَيْنِ امْسَحُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِبَيْدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ [راجع: ۲۴۷۳۸].

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نبی ﷺ کو نظر بد سے یوں دم کرتی تھی ”اے لوگوں کے رب! اس کی تکلیف کو دور فرما۔ اے شفاء عطا فرما کیونکہ تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کہیں سے شفاء نہیں مل سکتی۔“

(۳۱۹۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُوحٍ قُرَادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ بَعْضِ شُيُوخِهِمْ أَنَّ زَيْدًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يَكْذِبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي وَأَضْرِبُهُمْ وَأُسَبِّهُمُ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَسْبِ مَا خَانُوكَ وَعَصَوُكَ وَيَكْذَبُونَكَ وَعِقَابُكَ إِيَّاهُمْ إِنْ كَانَ دُونَ ذُنُوبِهِمْ كَانَ فَضْلًا لَكَ عَلَيْهِمْ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ يَقْدِرُ ذُنُوبُهُمْ كَانَ كَفَافًا لَكَ وَلَا عَلَيْكَ وَإِنْ كَانَ عِقَابُكَ إِيَّاهُمْ فَوْقَ ذُنُوبِهِمْ اقْتَصَصْ لَهُمْ مِنْكَ الْفَضْلَ الَّذِي بَقِيَ قَبْلَكَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَبْكِي بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَهْتِفُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكَ مَا يَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ وَنَضَعَ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ فَلَا تُظَلِّمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ آتَيْنَا بِهَا وَكَفَى بِنَا حَاسِبِينَ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا خَيْرًا مِنْ لِقَائِكَ هَؤُلَاءِ يَعْنِي عِبِيدَهُ إِنِّي أَشْهَدُكَ أَنَّهُمْ أَحْوَارُ كُلِّهِمْ [قال الترمذی: غریب. قال الألبانی: صحیح الاسناد (الترمذی: ۳۱۶۵). قال شعيب: غیر محفوظ].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ کے ایک صحابی بارگاہ نبوت میں حاضر کر سامنے بیٹھے اور کہنے لگے یا رسول اللہ! میرے کچھ غلام ہیں وہ مجھ سے جھوٹ بھی بولتے ہیں خیانت بھی کرتے ہیں اور میرا کہا بھی نہیں مانتے پھر میں انہیں مارتا ہوں اور برا بھلا کہتا ہوں، میرا ان کے ہاتھ کیا معاملہ رہے گا؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ان کی خیانت، جھوٹ اور نافرمانی اور تمہاری سزا کا حساب لگایا جائے گا اگر تمہاری سزا ان کے جرائم سے کم ہوئی تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہوگی اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں کے برابر نکلی تو معاملہ برابر برابر ہو جائے گا، تمہارے حق میں ہوگا اور نہ تمہارے خلاف اور اگر تمہاری سزا ان کے گناہوں سے زیادہ ہوئی تو اس اضافے کا تم سے بدلہ لیا جائے گا اس پر وہ آدمی نبی ﷺ کے سامنے ہی رونے اور چلانے لگا، نبی ﷺ نے فرمایا اے کیا ہوا؟ کیا یہ قرآن کریم میں یہ آیت نہیں پڑھتا اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو قائم کریں گے

لہذا کسی پر کسی قسم کا کوئی ظلم نہیں ہوگا اور اگر وہ رائی کے دانے کے برابر بھی ہوا تو ہم اسے لے آئیں گے اور ہم حساب کرنے کے لئے کافی ہیں اس آدی نے کہا یا رسول اللہ! میں اس سے بہتر کوئی حل نہیں پاتا کہ ان سب غلاموں کو اپنے سے جدا کر دوں اس لئے میں آپ کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ وہ سب آزاد ہیں۔

(۳۶۹۳۴) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَحُ الصَّلَاةَ بِالتَّكْبِيرِ وَيَفْتَحُ الْفِرَاءَةَ بِ الْحَمْدِ لِلَّهِ [راجع: ۲۴۵۳۱].

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نماز کا آغاز تکبیر سے کرتے تھے اور قراءت کا آغاز سورۃ فاتحہ سے فرماتے تھے۔

(۳۶۹۳۵) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ مَا الْكُوْزُ قَالَتْ نَهْرٌ أُعْطِيَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَطْنَانِ الْجَنَّةِ قَالَ قُلْتُ وَمَا بَطْنَانُ الْجَنَّةِ قَالَتْ وَسَطُهَا حَافَتَاهُ ذُرَّةٌ مَجْوَفٌ [صححه البخاری (۴۹۶۵)].

(۲۶۹۳۵) ابو عبیدہ بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ ”کوز“ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک نہر ہے جو نبی ﷺ کو ”بطنان جنت“ میں دی گئی ہے میں نے پوچھا کہ ”بطنان جنت“ سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا وسط جنت اور اس کے دونوں کناروں پر جو ف دارموتی لگے ہوں گے۔

عبد اللہ کہتے ہیں کہ آگے کی بقیہ تمام احادیث میں نے اپنے والد کے مسودے میں ان کے ہاتھ سے لکھی ہوئی پائی ہیں۔

(۳۶۹۳۶) هَذِهِ الْأَحَادِيثُ زِيَادَاتٌ عِنْدَ اللَّهِ قَالَ عِنْدَ اللَّهِ وَجَدْتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ مِنْ هَاهُنَا إِلَى آخِرِهَا فِي كِتَابِ أَبِي بَعْطَرٍ يَدِهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا ضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ امْرَأَةً لَهْ قَطُّ وَلَا خَادِمًا وَلَا ضَرَبَ بِيَدِهِ شَيْئًا قَطُّ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ مَا لِي بِمَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَانْقَمَهُ إِلَّا أَنْ تَشْتَهَكَ مَخَارِمُ اللَّهِ فَيَنْقِمُ لِيهِ قَالَتْ مَا عَرِضَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَانِ أَحَدُهُمَا أَيْسَرُ مِنَ الْآخِرِ إِلَّا أَحَذَ الْاَيْسَرَ هُوَ الْاَيْسَرُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ إِفْمًا فَإِنْ كَانَ إِفْمًا كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنْهُ [راجع: ۲۴۵۳۵].

(۲۶۹۳۶) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے کسی خادم یا کسی بیوی کو کبھی نہیں مارا اور اپنے ہاتھ سے کسی پر ضرب نہیں لگائی الا یہ کہ راہ خدا میں جہاد کر رہے ہوں نبی ﷺ کی شان میں کوئی بھی گستاخی ہوتی تو نبی ﷺ اس آدی سے کبھی انتقام نہیں لیتے تھے البتہ اگر محارم خداوندی کو پامال کیا جاتا تو اللہ کے لئے انتقام لیا کرتے تھے اور جب بھی نبی ﷺ کے سامنے دو چیزیں پیش کی جاتیں اور ان میں سے ایک چیز زیادہ آسان ہوتی تو نبی ﷺ آسان چیز کو اختیار فرماتے تھے الا یہ کہ وہ گناہ ہو کیونکہ اگر وہ گناہ ہوتا تو نبی ﷺ دوسروں کو لوگوں کی نسبت اس سے زیادہ سے زیادہ دور ہوتے تھے۔

(٦٦٩٢٧) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ هِيَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَسَلَّانِ مِنَ الْبَاءِ وَاحِدٌ كِلَاهُمَا يَعْتَرِفُ مِنْهُ [راجع: ٢٤٥٩٠].

(٢٦٩٣٤) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن کے پانی سے غسل جنابت کر لیا کرتے تھے اور اس سے چلو مہرتے تھے۔

(٦٦٩٢٨) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ خَبِثْتُ نَفْسِي وَلَكِنْ لِيَقُلْ لِقِسَّتْ نَفْسِي [راجع: ٢٤٧٤٨].

(٢٦٩٣٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ میرا نفس خبیث ہو گیا ہے البتہ یہ کہہ سکتا ہے کہ میرا دل سخت ہو گیا ہے۔

(٦٦٩٣٩) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَتَرَتْ عَلَيَّ بَابَهَا دَرُونُوكًا لِيَهِيَ خَيْلٌ أَوْلَاتٌ أَجْنَحَةٌ لَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَمَرَهَا فَتَزَعَّهُ [راجع: ٢٦٢٦٣].

(٢٦٩٣٩) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کسی سفر سے واپس آئے تو دیکھا کہ میں نے گھر کے دروازے پر ایک پردہ لٹکا رکھا ہے جس پر ایک پروں والے گھوڑے کی تصویر بنی ہوئی تھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اتارنے کا حکم دیا تو انہوں نے اسے اتار دیا۔

(٦٦٩٤٠) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا عَامِرُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَكَفَ لَمْ يَخْرُجْ مِنَ الْمَسْجِدِ إِلَّا لِحَاجَةِ الْإِنْسَانِ [راجع: ٢٥٢٣٨].

(٢٦٩٣٥) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب معتکف ہوتے تو مسجد سے صرف انسانی ضرورت کی بناء پر ہی نکلتے تھے۔

(٦٦٩٤١) وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ أَبِيهِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا بَلَغَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمِغَاءِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ فَقَالَتْ يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ وَابْنَ عُمَرَ فَوَاللَّهِ مَا هُمَا بِكَادِبِينَ وَلَا مُكْذِبِينَ إِنَّمَا قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ وَمَرَّ بِأَهْلِهِ وَهُمْ يَبْكُونَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَبْكُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيُعَذِّبُهُ فِي قَبْرِهِ [راجع: ٢٦٩٣١].

(٢٦٩٣١) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا

ہے، کسی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس بات کا ذکر کیا کہ وہ اپنے والد کے حوالے سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ میت کو اس کے اہل خانہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہو رہا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں کہ انہیں وہم ہو گیا ہے، بخدا وہ جھوٹ بولنے والے نہیں، انہیں غلط بات بھی نہیں بتائی گئی اور نہ انہوں نے دین میں اضافہ کر لیا، دراصل نبی ﷺ کا ایک یہودی کی قبر پر گذر رہا تو اس کے متعلق یہ فرمایا تھا کہ اس وقت اسے عذاب ہو رہا ہے، اور اس کے اہل خانہ اس پر رورہے ہیں۔

(۳۶۹۴۲) وَحَدَّثْتُ فِي كِتَابِ أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ الْبَيْهِيِّ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ فِي جَيْشٍ قَطُّ إِلَّا أَمَرَهُ عَلَيْهِمْ وَلَوْ بَقِيَ بَعْدَهُ لَأَسْتَخْلَفَهُ [راجع: ۲۶۶۲۳]

(۲۶۹۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے جب کبھی کسی لشکر میں حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کو بھیجا تو انہی کو اس لشکر کا امیر مقرر فرمایا، اگر وہ نبی ﷺ کے بعد زندہ رہتے تو نبی ﷺ انہی کو اپنا خلیفہ مقرر فرماتے۔

(۳۶۹۴۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لَأَمْرَأَةٍ تَزُومُنْ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحَدِّثَ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا [راجع: ۲۴۵۹۳]

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جو عورت اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو، شوہر کے علاوہ کسی اور میت پر اس کیلئے تین دن سے زیادہ سوگ منانا حلال نہیں ہے۔

(۳۶۹۴۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ [راجع: ۲۶۳۲۰]

(۲۶۹۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی ﷺ روزے کی حالت میں بوسہ دے دیا کرتے تھے۔

(۳۶۹۴۴) قَالَ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى بْنِ صَالِحِ بْنِ شَيْخِ بْنِ عَمِيرَةَ الْأَسَدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَالِدَةَ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَتَلْتُ الْفَلَاهِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۲۶۹۳۳) (۲۶۹۳۳) سردق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا میں نبی ﷺ کی ہڈی کے جانوروں کا قلاوہ اپنے ہاتھ سے بنا کرتی تھی، جبکہ وہ محرم ہوتے تھے۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۸ مارچ ۲۰۰۹ بروز ہفتہ ۳۰ ربیع الاول ۱۴۳۰ ہجری بعد نماز مغرب

گیارہویں جلد بھی پایہ تکمیل تک پہنچی۔

